وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۴

حدیث نمبر ۱۲۲۷۲ تا حدیث نمبر ۱۶۱۵۱

مؤلف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور ظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ (جلد نمبر ۴)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

اجمالی فہرست

جلد نمبر ۱

جلد نمبر ۲

جلد نمبر ۳

جلد نمبر ۴

جلد نمبر ۵

جلد نمبر ۶

جلد نمبر ۷

حدیث نمبر ۲۳۸۸۰ کِتَابُ الطِّبّ

تا

حدیث نمبر ۲۷۲۶۰ کِتَابُ الأَدَبِ باب: مَنْ رَخَّصَ فِي الْعِرَافَةِ

جلد نمبر ۸

حدیث نمبر ۲۷۲۶۱ کِتَابُ الدِّیَاتِ

تا

حدیث نمبر ۳۰۹۴۴ کِتَابُ الْفَضَائِلِ وَالْقُرآنِ باب: فِي نَقْطِ الْمَصَاحِفِ

جلد نمبر ۹

حدیث نمبر ۳۰۹۴۵ کِتَابُ الْاِیْمَانِ وَالرُّؤْیَا

تا

حدیث نمبر ۳۳۴۸۷ کتَابُ السِّیَرِ باب: مَا قَالُوا فِي الرَّجلِ یَسْتَشْهِد یغسّل أم لا؟

جلد نمبر ۱۰

حدیث نمبر ۳۳۴۸۸ باب: مَنْ قَالَ یُغسّل الشَّهِید

تا

حدیث نمبر ۳۶۸۸۲ کِتَابُ الزُّهد باب: مَا قَالُوا فِي الْبُکَاءِ مِنْ خَشْیَةِ اللهِ

جلد نمبر ۱۱

حدیث نمبر ۳۶۸۸۳ کِتَابُ الأَوَائِلِ تا حدیث نمبر ۳۹۰۹۸ کِتَابُ الْجَمَلِ

فہرست مضامین

کِتَابُ الْأَیْمَانِ وَالنُّذُورِ وَالْکَفَّارَاتِ

كِتَابُ الْمَنَاسِك

(۱) مَنْ قَالَ لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ

معصیت کی اور جس چیز کا مالک نہ ہو اس کی نذر نہیں ہے

حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(١٢٢٧٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ ، وَلاَ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ الْعَبْدُ.

(ابوداؤد ۳۳۰۰۔ احمد ۴/ ۴۳۳)

(۱۲۲۷۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نذر معصیت کی نہیں ہے، اور اس چیز میں جس کا انسان مالک نہ ہو۔

(١٢٢٧٣) عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللَّهَ فَلْيُطِعْهُ ، وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللَّهَ ، فَلاَ يَعْصِهِ. (بخاری ۶۶۹۶۔ ابوداؤد ۳۲۸۳)

(۱۲۲۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ کی اطاعت کی نذر مانے اس کو چاہئے کہ اللہ کی اطاعت کرے اور جو اللہ کی نافرمانی کی نذر مانے اس کو چاہئے کہ اللہ کی نافرمانی نہ کرے۔

(١٢٢٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : إِنَّ النَّذْرَ لاَ يُقَدِّمُ شَيْئًا ، وَلاَ يُؤَخِّرُهُ ، وَلَكِنَّ اللَّهَ يَسْتَخْرِجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ ، فَلاَ وَفَاءَ بِالنَّذْرِ فِي مَعْصِيَةٍ.

(۱۲۲۷۴) حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: نذر کسی چیز کو آگے پیچھے نہیں کرتی، لیکن اللہ پاک اس کے ذریعہ سے بخیل سے نکالتا ہے، پس گناہ اور نافرمانی کی نذر کو پورا نہیں کیا جائے گا۔

(۱۲۲۷۵) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ. (عبدالرزاق ۱۵۸۲۳۔ احمد ۲۹۷)

(۱۲۲۷۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معصیت اور نافرمانی کی نذر کو پورا کرنا نہیں ہے۔

(۱۲۲۷۶) حدَّثَنَا مُحَمَّد بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ خَالَتِهِ مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبِيدَةَ ، قَالَتْ : سَأَلْتُهُ عَنِ النَّذْرِ ، فَقَالَ : مَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ هُوَ فِي شَيْءٍ مِنْ طَاعَةِ اللهِ فَأَمْضُوهُ ، وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي شَيْءٍ مِنْ طَاعَةِ الشَّيْطَانِ فَلاَ تُجِيزُوهُ.

(۱۲۲۷۶) حضرت نعمان بن قیس اپنی خالہ حضرت ملیکہ رحمہا اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ سے نذر کے متعلق سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر کوئی نذر اللہ کی اطاعت کی ہو تو اس کو پورا کر دو، اور جو نذر شیطان کی اطاعت کی ہو اس کو نہیں پورا کیا جائے گا۔

(۱۲۲۷۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : النَّذْرُ نَذْرَانِ ، فَنَذْرُ اللهِ وَنَذْرُ الشَّيْطَانِ ، فَمَا كَانَ لِلَّهِ فَفِيهِ الْوَفَاءُ وَالْكَفَّارَةُ ، وَمَا كَانَ لِلشَّيْطَانِ فَلاَ وَفَاءَ فِيهِ ، وَلاَ كَفَّارَةَ.

(۱۲۲۷۷) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نذر دو طرح کی ہے، ایک نذر اللہ کے لیے ہے اور دوسری نذر شیطان کے لیے ہے، پس جو نذر اللہ کے لیے ہو اس کو پورا کرنا بھی ہے اور اس میں کفارہ بھی ہے، اور جو نذر شیطان کے لیے ہے اس کو پورا کرنا نہیں ہے اور اس میں کفارہ بھی نہیں ہے۔

(۱۲۲۷۸) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ : النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ لِلَّهِ فَفِ بِهِ ، وَمَا كَانَ فِي مَعْصِيَةٍ ، فَلاَ تَفِ به ، وَعَلَيْكَ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۲۷۸) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نذر دو طرح کی ہیں، پس جو نذر اللہ کے لیے ہو اس کو پورا کرو، اور جو نذر شیطان کے لیے ہو اس کو پورا مت کرو، اور تیرے ذمہ اس کا کفارہ ہے۔

(۱۲۲۷۹) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَن عِمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ ، كَفِّرْ يَمِينَك.

(۱۲۲۷۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ معصیت کی نذر نہیں ہے، اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲۲۸۰) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنِّي نَذَرْت أَنْ أَقُومَ عَلَى قُعَيْقِعَانَ عُرْيَانًا إِلَى اللَّيْلِ ، فَقَالَ : أَرَادَ الشَّيْطَانُ أَنْ يُبْدِيَ عَوْرَتَكَ ، وَأَنْ يَضْحَكَ النَّاسَ بِكَ ، الْبَسْ ثِيَابَك وَصَلِّ عِنْدَ الْحِجْرِ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۲۲۸۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور پوچھا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ میں قعیقعان میں رات تک برہنہ کھڑا رہوں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا شیطان چاہتا ہے تیرا ستر ظاہر کردے اور لوگ تجھ پر ہنسیں، اپنے کپڑے پہن اور حجر اسود کے پاس جا کر دو رکعت نماز ادا کر۔

(۱۲۲۸۱) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ ، قَالَ : حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ الأَنْصَارِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لاَ يَمْلِكُ.

(بخاری ۶۰۴۷۔ مسلم ۱۷۴)

(۱۲۲۸۱) حضرت ثابت بن الضحاک انصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی پر اس چیز کی نذر نہیں ہے جس کا وہ مالک نہیں ہے۔

(۱۲۲۸۲) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَذْرِ الْمَعْصِيَةِ فِيهِ وَفَاءٌ ؟ قَالَ : لاَ.

(۱۲۲۸۲) حضرت ثابت فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے معصیت کی نذر سے متعلق دریافت فرمایا کہ اس کو پورا کیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں۔

(۱۲۲۸۳) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ بَيَان ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ أَحْمَسَ مُصْمِتَةٍ فِي خبائها ، فَجَعَلَتْ تُشِيرُ إلَيْهِ ، وَلاَ تُكَلِّمُهُ ، فَقَالَ : مَا لَهَا لاَ تَتَكَلَّمُ ؟ فَقَالُوا : أَنَّهَا نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ مُصْمِتَةً ، فَقَالَ : تَكَلَّمِي فَإِنَّ هَذَا لاَ يَحِلُّ لَكَ إنَّمَا هَذَا مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ.

(۱۲۲۸۳) حضرت قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ احمس کی ایک خاتون کے پاس گئے جو اپنے خیمہ میں خاموش بیٹھی تھی، وہ آپ رضی اللہ عنہ کی طرف اشارے کر رہی تھی لیکن بات نہیں کر رہی تھی، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا اس کو کیا ہوا یہ بات نہیں کر رہی؟ لوگوں نے بتایا کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ خاموش رہ کر حج کرے گی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بات کر، یہ تیرے لیے جائز نہیں ہے، یہ جاہلیت کے کاموں میں سے ہے۔

(۱۲۲۸٤) شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الحويرثة ، أَوْ عَنِ أبي الْجُوَيْرِيَةِ ، الشَّكُّ مِنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ بَدْرٍ يَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ.

(۱۲۲۸۴) حضرت عبداللہ بن بدر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معصیت کی نذر نہیں ہے۔

(۱۲۲۸٥) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ رُوَيْمٍ ، عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ.

(۱۲۲۸۵) حضرت ابو ثعلبہ الخشنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معصیت کی نذر کو پورا کرنا نہیں ہے۔

(۲) اَلنَّذْرُ مَا كَفَّارَتُهُ وَمَا قَالُوا فِيهِ ؟

نذر کے کفارے کا بیان

(١٢٢٨٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضى اللَّهُ عَنْهُما ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالنَّذْرِ وَالْحَرَامِ ، قَالَ :لَمْ يَأْلُ أَنْ يُغَلِّظَ عَلَى نَفْسِهِ ، يُعْتِقُ رَقَبَةً ، أَوْ يَصُومُ شَهْرَيْنِ ، أَوْ يُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ، قَالَ :فَسَأَلْت إبْرَاهِيمَ وَمُجَاهِدًا ، فَقَالاَ :إنْ لَمْ يَجِدْ أَطْعَمَ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ.

(۱۲۲۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کوئی شخص قسم کھائے یا کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کرنے کی نذر مان لے تو غلام آزاد کرے یا دو مہینے روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ اور حضرت مجاہد ؒ سے دریافت فرمایا تو دونوں حضرات نے فرمایا: اگر وہ نہ پائے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلا دے۔

(١٢٢٨٧) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ :أَوْفُوا بِالنُّذُورِ.

(۱۲۲۸۷) حضرت عمرو ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے سنا آپ فرماتے تھے نذروں کو پورا کرو۔

(١٢٢٨٨) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۲۸۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معصیت کی نذر کو پورا نہیں کیا جائے گا، اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

(١٢٢٨٩) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كفاريه كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۲۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نذر کا کفارہ قسم والا کفارہ ہی ہے۔

(١٢٢٩٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يَدْخُلَ عَلَى أُخْتِهِ أَوْ أَخِيهِ ، فَقَالَ :يَدْخُلُ وَيَتَصَدَّقُ عَلَى عَشَرَةِ مَسَاكِينَ.

(۱۲۲۹۰) حضرت عبدالملک ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ؒ سے ایک شخص نے دریافت فرمایا کہ میں اپنے بھائی اور بہن کے پاس (گھر میں) نہیں جاؤں گا؟ آپ ؒ نے فرمایا ان کے پاس جاؤ اور دس مسکینوں پر صدقہ کرو (کھانا کھلاؤ)۔

(١٢٢٩١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى الْمُعَلِّمِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :النَّذْرُ يَمِينٌ.

(۱۲۲۹۱) حضرت جابر بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ نذر قسم ہی ہے۔

(١٢٢٩٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :النَّذْرُ يَمِينٌ.

(۱۲۲۹۲) حضرت طاؤس ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٢٢٩٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إنَّ قَوْمًا يَقُولُونَ :النَّذْرُ

يَمِينٌ مُغَلَّظَةٌ ، إِنَّمَا هِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا.
(۱۲۲۹۳) حضرت شعبی فرماتے ہیں ایک قوم کہتی ہے کہ نذر سخت قسم ہے۔ بیشک یہ توقسم ہے اس کا کفارہ ادا کیا جائے گا۔
(۱۲۲۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : النَّذْرُ يَمِينٌ.
(۱۲۲۹۴) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ نذر قسم ہی ہے۔
(۱۲۲۹٥) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ وَفَاءَ لنذر فِي غَضَبٍ ، وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ. (طيالسى ۸۳۹)
(۱۲۲۹۵) حضرت عمران بن حصین سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: غصب کی نذر کا پورا کرنا نہیں ہے اور اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔
(۱۲۲۹٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنُ الزبير الحنظلى ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ مِثْلَهُ.
(۱۲۲۹۶) حضرت عمران بن حصین سے اسی کے مثل منقول ہے۔
(۱۲۲۹۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قُلْتُ لاِبْنِ الزُّبَيْرِ : حَدَّثَكَهُ مَنْ سَمِعَهُ مِنْ عِمْرَانَ، قَالَ: لاَ وَلَكِنْ حَدَّثَنِيهِ رَجُلٌ، عَنْ عِمْرَانَ.
(۱۲۲۹۷) حضرت معتمر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر سے دریافت کیا آپ سے بیان کیا ہے جس نے عمران سے سنا ہے؟ آپ نے فرمایا نہیں مجھ سے ایک شخص نے بیان کیا ہے حضرت عمران سے۔
(۱۲۲۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ معقل ، قَالَ : النَّذْرُ الْيَمِينُ الْغَلْظَاءُ.
(۱۲۲۹۸) حضرت عبداللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ نذر سخت قسم کی قسم ہے۔
(۱۲۲۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ عن سَوَّارٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَفَّارَةُ النَّذْرِ إذَا كَانَ فِي مَعْصِيَةٍ ، إطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ.
(۱۲۲۹۹) حضرت حسن ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر نذر معصیت کی ہو تو اس کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔
(۱۲۳۰۰) عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ ، عَنْ طَلْحَةَ الْيَامِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِنَذْرٍ عَلَى يَمِينٍ فَحَنِثَ ، فَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ مُغَلَّظَةٌ.
(۱۲۳۰۰) حضرت عبداللہ بن عباس فرماتے ہیں جس شخص نے نذر مانی قسم پر پھر وہ حانث ہوگیا تو اس پر یمین مغلظہ کا کفارہ ہے۔
(۱۲۳۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إذَا قَالَ الرَّجُلُ : عَلَيَّ نَذْرٌ : فَلَمْ يَمْضِ بِالْيَمِينِ فَسَكَتَ ، فَعَلَيْهِ نَذْرٌ.
(۱۲۳۰۱) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا مجھ پر نذر ہے، پھر قسم کو بیان نہ کیا اور خاموش ہوگیا تو

اس پر نذر (کا پورا کرنا) ہے۔

(۱۲۳۰۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، قَالَ : النَّذْرُ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ.

(۱۲۳۰۲) حضرت قیس ؒ فرماتے ہیں کہ نذر ایسی چیز ہے جس کے ذریعہ بخیل سے کچھ نکالا جاتا ہے۔

(۱۲۳۰۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : النَّذْرُ يَمِينٌ مُغَلَّظَةٌ.

(۱۲۳۰۳) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ نذر یمین مغلظہ ہے۔

(۳) اَلنَّذْرُ إِذَا لَمْ يُسَمَّ لَهُ كَفَّارَةٌ

نذر کا اگر نام نہ لے تو کیا اس پر کفارہ ہے؟

(۱۲۳۰٤) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : النَّذْرُ إِذَا لَمْ يُسَمَّ أَغْلَظُ الْيَمِينِ ، وَعَلَيْهِ أَغْلَظُ الْكَفَّارَاتِ.

(۱۲۳۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں نذر کا جب نام نہ لے تو وہ سخت قسم ہے، اور اس پر کفارات میں سے سب سے سخت (بڑا) کفارہ آئے گا۔

(۱۲۳۰٥) حدَّثَنَا ابْنِ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْث ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ معقل ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ، قَالَ : مَنْ جَعَلَ لِلَّهِ عَلَيْهِ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّ ، فَعَلَيْهِ نَسَمَةٌ.

(۱۲۳۰۵) حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص یوں کہے مجھ پر اللہ کے لیے نذر ہے لیکن اس کا نام نہ لے تو اس کے ذمہ غلام آزاد کرنا ہے۔

(۱۲۳۰٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : عَلَيَّ نَذْرٌ ، وَلَمْ يُسَمِّهِ ، فَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ التى تليه ثم التى تليه ثم التى تليه.

(۱۲۳۰۶) حضرت عبداللہ بن عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے مجھ پر نذر ہے اور اس کو متعین نہ کر نام لے کر تو اس پر پیچھے آنے والا کفارہ ہے پھر وہ جو اس کے بعد ہے اور پھر وہ جو اس کے بعد ہے۔

(۱۲۳۰۷) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَفَّارَةُ النَّذْرِ غَيْرُ الْمُسَمَّى ، كَفَّارَةُ الْيَمِينِ.

(۱۲۳۰۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ وہ نذر جس کا نام لے کر اس کو متعین نہ کیا ہو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

(۱۲۳۰۸) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : عَلَيَّ نَذْرٌ فَعَلَيْهِ نَذْرٌ

(۱۲۳۰۸) حضرت ابن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے مجھ پر نذر ہے تو اس پر نذر (کا پورا کرنا) ہے۔

(۱۲۳۰۹) قَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ : إِذَا قَالَ : عَلَيَّ نَذْرٌ ، فَإِنْ سَمَّى فَهُوَ مَا سَمَّى وَإِنْ نَوَى فهو مَا نَوَى ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ

سَمَّى شَيْئًا صَامَ يَوْمًا ، أَوْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۱۲۳۰۹) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے مجھ پر نذر ہے، پھر اگر وہ نام لے کر متعین کر دے تو وہ ہے جس کو اس نے متعین کیا، اور اگر وہ کسی کی نیت کر لے تو وہی ہے جس کی اس نے نیت کی ہے اور اگر اس نے کسی کو متعین نہ کیا ہو تو ایک دن کا روزہ رکھ لے یا دو رکعت نماز پڑھ لے۔

(۱۲۳۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا قَالَ عَلَيَّ نَذْرٌ ، وَلَمْ يُسَمِّ ، فَهِيَ يَمِينٌ مُغَلَّظَةٌ ، يُحَرِّرُ رَقَبَةً ، أَوْ يَصُومُ شَهْرَيْنِ ، أَوْ يُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ، قَالَ : وَقَالَ الْحَسَنُ : هِيَ يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا.

(۱۲۳۱۰) حضرت عبد اللہ بن عباس فرماتے ہیں جب کوئی شخص کہے مجھ پر نذر ہے اور اس کو متعین نہ کرے تو وہ یمین مغلظہ ہے، وہ غلام آزاد کرے یا ساٹھ روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے، حضرت حسن فرماتے ہیں کہ وہ قسم ہے اور اس پر کفارہ ادا کیا جائے گا۔

(۱۲۳۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رضى الله عنه ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ نَذَرَ نَذْرًا فَلَمْ يُسَمِّهِ ، فَعَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(مسلم ۱۳۔ ابوداؤد ۳۳۱۶)

(۱۲۳۱۱) حضرت عقبہ بن عامر سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے نذر مانی اور اس کا نام لے کر اس کو متعین نہ کیا تو اس پر قسم والا کفارہ ہے۔

(۱۲۳۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُمَا عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ ، قَالاَ : عَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۳۱۲) حضرت شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم اور حضرت حماد سے پوچھا ایک شخص کے بارے میں کہ اس نے نذر مانی ہے لیکن اس کا نام لے کر متعین نہیں کیا؟ آپ دونوں نے فرمایا اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲۳۱۳) وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضى الله عنهما ، قَالَ : النُّذُورُ أَرْبَعَةٌ : مَنْ نَذَرَ نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ ، وَمَنْ نَذَرَ فِي مَعْصِيَةٍ ، فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ ، وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِيمَا لاَ يُطِيقُ ، فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ ، وَمَنْ نَذَرَ نَذْرًا فِيمَا يُطِيقُ ، فَلْيُوفِ بِنَذْرِهِ. (ابوداؤد ۳۳۱۵۔ دار قطنی ۲)

(۱۲۳۱۳) حضرت عبد اللہ بن عباس ارشاد فرماتے ہیں کہ نذر کی چار قسمیں ہیں کسی شخص نے نذر مانی لیکن اس کو متعین نہ کیا تو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے، اور کسی نے معصیت کی نذر مانی تو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے، اور جس نے نذر مانی اس چیز کی جس کی وہ طاقت نہیں رکھتا تو اس کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے، اور جس نے نذر مانی اس چیز کی جس کی وہ طاقت رکھتا ہے تو

اس کو چاہئے کہ اپنی نذر پوری کرے۔

(۱۲۳۱۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي النَّذْرِ لاَ يُسَمَّى كَفَّارَةً ، قَالَ : يَمِينٌ مُغَلَّظَةٌ.

(۱۲۳۱۴) حضرت عکرمہ فرماتے ہیں وہ نذر جس کو متعین نہ کیا ہو وہ یمین مغلظہ ہے۔

(٤) الرَّجُلُ يَجْعَلُ عَلَيْهِ نَذْرًا أَنْ يَصُومَ يَوْمًا فَيَأْتِيَ ذَلِكَ الْيَوْمُ عَلَى فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى

ایک شخص کے ذمہ نذر تھی اس نے ایک دن کا روزہ رکھا اس دن یوم الفطر یا یوم الاضحیٰ آ جائے اس کا بیان

(۱۲۳۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ ، فَسَأَلَهُ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يَوْمًا فَوَافَقَ يَوْمَ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : أَمَرَ اللَّهُ وَفَاءَ النَّذْرِ ، وَنَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ صَوْمِ هَذَا الْيَوْمِ.

(۱۲۳۱۵) حضرت زیاد بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ ایک دن کا روزہ رکھے گا، اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آ جائے تو؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے نذر کے پورا کرنے کا حکم دیا ہے، اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دنوں میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۲۳۱٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ يوم الاثْنَيْنِ وَالْخَمِيسَ ، فَأَتَى عَلَى ذَلِكَ يَوْمُ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، قَالَ : يُفْطِرُ وَيَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۳۱۶) حضرت حسن سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھے گا، ان دنوں میں اگر عید الفطر اور عید الاضحیٰ آ جائے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس دن روزہ نہیں رکھے گا اس کے بدلے دوسرے دنوں میں رکھ لے گا۔

(۱۲۳۱۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : يَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ ، وَيُكَفِّرُ يَمِينَهُ.

(۱۲۳۱۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں اس کے بدلہ دوسرے دن روزہ رکھے گا اور اس کا کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۳۱۸) حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ السَّكُونِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ خَالَتِهِ ، أَنَّهَا جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَصُومَ كُلَّ جُمُعَةٍ فَوَافَقَ ذَلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَسَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، فَقَالَ : أَطْعِمِي مِسْكِينًا.

(۱۲۳۱۸) حضرت شعبہ اپنی خالہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نذر مانی تھی کہ وہ ہر جمعہ کو روزہ رکھے گی، پھر اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آ گئی، انہوں نے حضرت جابر بن زید سے اس کے بارے میں دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا: مسکین کو کھانا کھلا دو۔

(۱۲۳۱۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا ، عَنِ امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ كُلَّ

جُمُعَةٍ فَوَافَقَ ذَلِكَ الْيَوْمُ يَوْمَ فِطْرٍ ، أَوْ أَضْحَى ، فَقَالَا : تَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ وَتُكَفِّرُهُ.

(۱۲۳۱۹) حضرت شعبہ ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ریٹیلیز اور حضرت حماد ریٹیلیز سے دریافت کیا کہ ایک عورت نے نذر مانی ہے کہ وہ ہر جمعہ کے دن روزہ رکھے گی، پھر اگر اس دن عید الفطر یا عید الاضحیٰ آ جائے؟ آپ دونوں نے فرمایا: اس کے بدلے دوسرے دن روزہ رکھے اور اس کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۳۲۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُد ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ صِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ، فَيُدْرِكُهُ أَضْحَى ، أَوْ فِطْرٌ ، فَقَالَ : يُفْطِرُ ، ثُمَّ يَبْنِي عَلَى صِيَامِهِ.

(۱۲۳۲۰) حضرت سلیمان بن ابی داؤد ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء بن ابی رباح ریٹیلیز سے پوچھا گیا کہ ایک شخص لگاتار ساٹھ روزے رکھ رہا ہو اور درمیان میں عید الفطر یا عید الاضحیٰ آ جائے تو؟ آپ ریٹیلیز نے فرمایا اس دن روزہ نہ رکھے پھر اپنے روزے پر بناء کرے۔

(۵) فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مَنْ قَالَ نِصْفُ صَاعٍ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ نصف صاع ہے

(۱۲۳۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : كَفَّارَةُ الْيَمِينِ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ ، كُلُّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ.

(۱۲۳۲۱) حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے، ہر مسکین کے لیے نصف صاع ہے۔

(۱۲۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ حَوْطٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِنَّا نُطْعِمُ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۳۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بیشک ہم کھلاتے تھے نصف صاع گندم یا ایک صاع کھجور قسم کے کفارہ میں۔

(۱۲۳۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ لِي عُمَرُ : إِنِّي أَحْلِفُ أَلَّا أُعْطِي أَقْوَامًا شَيْئًا ، ثُمَّ يَبْدُو لِي فَأُعْطِيهِمْ ، فَإِذَا فَعَلْتُ ذَلِكَ فَأَطْعِمْ عَنِّي عَشَرَةَ مَسَاكِينَ ، بَيْنَ كُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۲۳) حضرت یسار بن نمیر ریٹیلیز فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: میں نے قسم کھائی تھی کہ کسی کو کچھ نہ دوں گا، پھر میرے پاس کچھ لوگ آئے تو میں نے کچھ ان کو دے دیا، جب میں نے اس طرح کیا تو تم میری طرف سے دس مسکینوں کو کھانا کھلا دو، دو مسکینوں کے درمیان ایک صاع گندم ہو، یا ایک صاع کھجور ہر مسکین کے لیے ہو۔

(۱۲۳۲٤) حَدَّثَنَا عبد الرحيم بن سليمان عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عن ابْنِ الْمُسَيَّبِ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، قَالَ :

مُدَّانِ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۲۴) حضرت سعید بن مسیب ویشید فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں ہر مسکین کے لیے دو مد (ایک پیمانہ ہے) ہیں۔

(۱۲۳۲۵) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَالظِّهَارِ نِصْفُ صَاعٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۲۵) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ قسم اور ظہار کے کفارہ میں ہر مسکین کو نصف صاع دیا جائے گا۔

(۱۲۳۲۶) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كل كَفَّارَة فِي ظِهَارٍ ، أَوْ غَيْرِهِ ، فَفِيهِ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ كَفَّارَتُهُ.

(۱۲۳۲۶) حضرت مجاہد ویشید فرماتے ہیں کہ ہر کفارہ خواہ وہ ظہار کا ہو یا اس کے علاوہ کوئی اور ہو اس میں گندم کا نصف صاع دیا جائے گا۔

(۱۲۳۲۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَفَّارَةُ الْيَمِينِ :مدان ، أَوْ أَكْلَةٌ مَأْدُومَةٌ.

(۱۲۳۲۷) حضرت محمد ویشید فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں دو مد دیے جائیں گے، یا روٹی کے ساتھ سالن ملا کر کھلایا جائے گا۔

(۱۲۳۲۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :قُلْتُ :أَجْمَعُهُمْ ؟ قَالَ :لاَ ، أَعْطِهِمْ مُدَّيْنِ مُدًّا لِطَعَامِهِمْ وَمُدًّا لإِدَامِهِمْ.

(۱۲۳۲۸) حضرت عبدالکریم ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ویشید سے عرض کیا گیا میں ان کو جمع کرلوں؟ آپ نے فرمایا نہیں، ان کو دو مد دے ایک مد روٹی کے لیے اور ایک مد سالن کے لیے۔

(۱۲۳۲۹) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي إطْعَامِ الْمَسَاكِينِ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ قَالَ :لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدُّ حِنْطَةٍ وَمُدُّ تَمْرٍ.

(۱۲۳۲۹) حضرت ابوقلابہ ویشید فرماتے ہیں ظہار کے کفارہ میں مسکینوں کو اس طرح کھانا کھلایا جائے گا کہ ہر مسکین کے لیے ایک مد گندم کا اور ایک مد کھجور ہو۔

(۱۲۳۳۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدًّا مِنْ حِنْطَةٍ.

(۱۲۳۳۰) حضرت مجاہد ویشید فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لیے گندم کا ایک مد ہے۔

(۱۲۳۳۱) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنْ كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، قَالَ :إطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ ، مَكُّوكٌ مَكُّوكٌ لِكُلِّ إنْسَانٍ.

(۱۲۳۳۱) حضرت عثمان بن غیاث ویشید فرماتے ہیں میں نے حضرت جابر بن زید سے قسم کے کفارہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا دس مسکینوں کو اس طرح کھانا کھلانا ہے کہ ہر مسکین کے لیے ڈیڑھ، ڈیڑھ صاع ہو۔

(۱۲۳۳۲) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ :مَكُّوكٌ طَعَامُهُ وَمَكُّوكٌ إِدَامُهُ.

(۱۲۳۳۲) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ڈیڑھ صاع روٹی اور ڈیڑھ صاع سالن ہے۔

(۱۲۳۳۳) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ ، قَالَ:قَالَ:إِنِّي أَلِي مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ، فَإِذَا رَأَيْتَنِي قَدْ حَلَفْتُ عَلَى يَمِينٍ لَمْ أُمْضِهَا ، فَأَطْعِمْ عَنِّي عَشَرَةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ ، أَوْ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

(۱۲۳۳۳) حضرت یسار بن نمیر ؒ فرماتے ہیں کہ فرمایا: میں مسلمانوں کا حاکم بنتا ہوں پس جب تم مجھے دیکھو کہ میں نے کوئی قسم کھائی ہے جسے پورا نہ کروں تو میری طرف سے دس مسکینوں کو کھانا کھلا دو، ہر مسکین کے لئے نصف صاع گندم یا ایک صاع جو یا ایک صاع کھجور ہو۔

(٦) مَنْ قَالَ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ کھانے کا ایک مد ہے

(۱۲۳۳٤) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، وَابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ:مُدٌّ رَبْعُهُ إِدَامُهُ.

(۱۳۱۳۴) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ایک مد ہے اس کو بڑھایا جائے گا سالن کے ساتھ۔

(۱۲۳۳٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ :مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ لِكُلِّ مِسْكِينٍ.

(۱۲۳۳۵) حضرت زید بن ثابت ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لئے ایک مد گندم کا ہو۔

(۱۲۳۳٦) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا حَنِثَ أَطْعَمَ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ ، لِكُلِّ مِسْكِينٍ مُدٌّ مِنْ حِنْطَةٍ بِالْمُدِّ الأَوَّلِ.

(۱۲۳۳۶) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ جب حانث ہوتے تو دس مسکینوں کو کھانا کھلاتے ہر مسکین کے لئے ایک مد ہوتا گندم کا، پہلے مد کے برابر۔

(۱۲۳۳۷) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :مُدٌّ.

(۱۲۳۳۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ایک مد ہے۔

(۱۲۳۳۸) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ مُدٌّ مِنْ بُرٍّ.

(۱۲۳۳۸) حضرت سلیمان بن یسار ؒ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ گندم کا ایک مد ہے۔

(۱۲۳۳۹) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عُبَیْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ فِی کَفَّارَةِ الْیَمِینِ ، قَالاَ : مُدٌّ لِکُلِّ مِسْکِینٍ.

(۱۲۳۳۹) حضرت قاسم ؒ اور حضرت سالم ؒ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ہر مسکین کے لئے ایک مد ہے۔

(۱۲۳٤۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِی سَلَمَةَ فِی إِطْعَامِ الْمِسَاکِینِ: مُدٌّ مِنْ قَمْحٍ.

(۱۲۳۴۰) حضرت ابو سلمہ ؒ فرماتے ہیں کہ کھانا کھلایا جائے گا مساکین کو ایک مد گیہوں میں سے (ایک کے لئے ہو)۔

(۱۲۳٤۱) حدَّثَنَا حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مُدٌّ.

(۱۲۳۴۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ایک مد ہے۔

(۷) مَنْ قَالَ یُجْزِیهِ أَنْ یُطْعِمَهُمْ مَرَّةً وَاحِدَةً

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مسکینوں کو ایک بار کھانا کھلانا کافی ہے

(۱۲۳٤۲) حدَّثَنَا هُشَیْمٌ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : وَجْبَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۱۲۳۴۲) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ کھلانا ضروری ہے۔

(۱۲۳٤۳) حدَّثَنَا الثَّقَفِیُّ ، عَنْ أَیُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِیرِینَ ، أَنَّهُ قَالَ فِی کَفَّارَةِ الْمَسَاکِینِ : یَجْمَعُهُمْ مَرَّةً فَیُشْبِعُهُمْ.

(۱۲۳۴۳) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ کفارہ میں مساکین کو ایک ہی بار جمع کرے اور ان کو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دے۔

(۱۲۳٤٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ یَزِیدَ أَبِی مَسْلَمَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَیْدٍ ، عَنْ إِطْعَامِ الْمِسْکِینِ فِی کَفَّارَةِ الْیَمِینِ ، فَقَالَ : أَکْلَةٌ ، قُلْتُ : إِنَّ الْحَسَنَ یَقُولُ : مَکُّوكٌ ، فَقُلْت : مَا تَرَی فِی مَکُّوكِ بُرٍّ ؟ فَقَالَ : إِنَّ مَکُّوكَ بُرٍّ لاَ یُجْزِءُ.

(۱۲۳۴۴) حضرت سعید بن یزید ابو مسلمہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ؒ سے قسم کے کفارہ میں مسکینوں کو کھانا کھلانے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کھانا کھلانا ہے میں نے عرض کیا حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لئے ڈیڑھ صاع ہے، کیا آپ کے نزدیک ڈیڑھ صاع گندم درست نہیں ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا ڈیڑھ صاع گندم کافی نہیں ہوتی۔

(۱۲۳٤٥) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ مَکْحُولٍ ، قَالَ فِی کَفَّارَةِ الْیَمِینِ : یُطْعِمُ عَشَرَةَ مَسَاکِینَ کَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَی حَتَّی یُشْبِعَهُمْ.

(۱۲۳۴۵) حضرت مکحول ؒ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں دس مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں یہاں تک کہ ان کا پیٹ بھر دیا جائے۔

(١٢٣٤٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ حميد ؛ أَنَّ أَنَسًا مَرِضَ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ ، فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَصُومَ ، فَكَانَ يَجْمَعُ ثَلاَثِينَ مِسْكِينًا ، فَيُطْعِمُهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا أَكْلَةً وَاحِدَةً.

(۱۲۳۴۶) حضرت حمید ویشیلہ فرماتے ہیں کہ وفات سے قبل حضرت انس رضی اللہ بیمار ہوئے، آپ رضی اللہ میں روزہ رکھنے کی طاقت نہ تھی، آپ رضی اللہ نے تیس مسکینوں کو جمع کر کے ان کو ایک وقت کھانے میں روٹی اور گوشت کھلا دی۔

(١٢٣٤٧) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، فَقَالَ : يُطْعِمُ خُبْزًا وَلَحْمًا مَرَّةً وَاحِدَةً حَتَّى يُشْبِعَهُم.

(۱۲۳۴۷) حضرت حسن ویشیلہ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں ایک وقت کے کھانے میں روٹی اور گوشت کھلایا جائے گا یہاں تک کہ وہ سیر ہو جائے۔

(٨) مَنْ قَالَ يُغَدِّيهِمْ وَيُعَشِّيهِمْ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ مسکینوں کو صبح وشام کھانا کھلائیں گے

(١٢٣٤٨) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : يُغَدِّيهِمْ وَيُعَشِّيهِمْ.

(۱۲۳۴۸) حضرت قتادہ ویشیلہ فرماتے ہیں کہ ان کو صبح وشام کھانا کھلائیں گے۔

(١٢٣٤٩) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : غَدَاءٌ وَعَشَاءٌ.

(۱۲۳۴۹) حضرت شعبی ویشیلہ فرماتے ہیں کہ صبح وشام کا کھانا کھلائیں گے۔

(٩) اِمْرَأَتُهُ عَلَيْهِ كَظَهْرِ امْرَأَةِ فُلاَنٍ

کوئی شخص بیوی کو یوں کہہ دے تو میرے لئے فلاں کی بیوی کی پشت کی مانند ہے

(١٢٣٥٠) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاِمْرَأَةٍ أَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ امْرَأَةِ فُلاَنٍ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۲۳۵۰) حضرت حسن ویشیلہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے: تو میرے لیے فلاں کی بیوی کی پشت کی طرح ہے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

(١٠) يَقُولُ أَنْتِ عَلَيَّ كَبَطْنِ أُمِّي

کوئی یوں کہہ دے کہ تو میرے لیے میری ماں کے پیٹ کی طرح ہے

(١٢٣٥١) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حبيب ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هرِمٍ ، قَالَ : سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : لاِمْرَأَتِهِ :

أَنْتِ عَلَیَّ کَبَطْنِ أُمِّی ، قَالَ :الْبُطْنُ وَالظَّهْرُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ فِی الظِّهارِ.

(۱۲۳۵۱) حضرت عمرو بن حرم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ؒ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو یوں کہہ دیا کہ تو میرے لئے میری ماں کے پیٹ کی طرح ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا ظہار میں پیٹ اور پشت ایک ہی ہیں (اس پر کفارہ ہے)۔

(۱۱) فِی الْمَرْأَةِ تَصُومُ فِی کَفَّارَةِ قَتْلِ خَطَأً ثُمَّ تَحِیضُ قَبْلَ أَنْ تُتِمَّ صَوْمَهَا تُتِمُّ، أَوْ تَسْتَقْبِلُ

کوئی عورت قتل خطاء کے کفارہ کے روزے رکھ رہی ہو تو روزے مکمل کرنے سے پہلے ہی اس کو حیض آ جائے تو کیا وہ انہی روزوں کو مکمل کرے گی یا نئے سرے سے روزے رکھے گی

(۱۲۳۵۲) حدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ :سَأَلْته ، عَنِ امْرَأَةٍ ثَقِیلَةِ الرَّأْسِ نَامَتْ وَمَعَهَا ابْنُهَا فَأَصْبَحَ مَیِّتًا ، قَالَ :أَطْیَبُ لِنَفْسِهَا أَنْ تُکَفِّرَ بِعِتْقِ رَقَبَةٍ ، أَوْ تَصُومَ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ قُلْتُ :فَإِنْ حَاضَتْ قَالَ :ذَلِكَ مَا لاَ بُدَّ لِلنِّسَاءِ مِنْهُ تَقْضِی أَیَّامَ حَیْضِهَا إذَا فَرَغَتْ.

(۱۲۳۵۲) حضرت مغیرہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت کیا ایک بڑے سر والی عورت کے ساتھ اس کا بچہ سویا ہوا تھا، صبح وہ مردہ پایا گیا، (اس کا کیا حکم ہے؟) فرمایا اس کے نفس کی پاکی یہ ہے کہ وہ کفارہ ادا کرے ایک غلام آزاد کرے، یا لگاتار ساٹھ روزے رکھے، میں نے عرض کیا اگر روزوں کے درمیان اس کو حیض آ جائے؟ فرمایا یہ تو عورتوں کے لئے لازمی چیز ہے، جب حیض بند ہو جائے تو ان دنوں کے روزوں کی قضاء کر لے، (دوبارہ سارے روزے نہ رکھے)۔

(۱۲۳۵۳) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا قَتَلَتِ الْمَرْأَةُ نَفْسًا خَطَأً فَصَامَتْ ، ثُمَّ حَاضَتْ قَضَتْ یَوْمًا مَکَانَهُ.

(۱۲۳۵۳) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت کسی کو خطاء قتل کر دے پھر (کفارے میں) روزے رکھے اور اس کو حیض آ جائے، تو ان ایام کی بعد میں قضاء کر لے۔

(۱۲۳۵۴) حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِی ، قَالَ :حدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ أَبِی أَیُّوبَ ، قَالَ :حدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ أَبِی حَبِیبٍ ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَیَّبِ ، قَالَ :أَمَّا الْمَرْأَةُ فَتَصُومُ ، فَإِذَا حَاضَتْ تُتِمُّ مَا بَقِیَ.

(۱۲۳۵۴) حضرت ابن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ عورت روزے رکھے، پھر جب اس کو حیض آ جائے تو جو باقی روزے رہ گئے ہیں ان کو مکمل کر لے۔

(۱۲۳۵۵) حدَّثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَعْتَكِفَ فَأَدْرَكَهَا الْحَيْضُ ، قَالَ : تَقْضِي مَا حَاضَتْ مِنْ عِدَّةِ أَيَّامٍ أُخَرَ.

(۱۲۳۵۵) حضرت حسن ولیٹیو فرماتے ہیں کہ کوئی عورت اعتکاف کی نذر مانے پھر اس کو ان دنوں میں حیض آ جائے تو جن دنوں میں اس کو حیض آیا ہے ان دنوں کی بعد میں قضاء کرلے۔

(۱۲) تَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي كَفَّارَةِ يَمِينٍ ثُمَّ تَحِيضُ

قسم کے کفارہ میں تین روزے رکھے پھر اس کو حیض آ جائے

(۱۲۳۵۶) حدَّثنا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا صَامَتِ الْمَرْأَةُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، فَحَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تُتِمَّ صَوْمَهَا فَلْتَسْتَقْبِلْ صَوْمَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ.

(۱۲۳۵۶) حضرت ابراہیم ولیٹیو فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت قسم کے کفارے کے تین روزے رکھے اور روزہ مکمل ہونے سے قبل ہی اس کو حیض آ جائے تو وہ نئے سرے سے تین دن کے روزے رکھے۔

(۱۳) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالْقُرْآنِ مَا عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ

کوئی شخص قرآن کی قسم کھائے اس پر کیا ہے؟

(۱۲۳۵۷) حدَّثنا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِينُ صَبْرٍ ، فَمَنْ شَاءَ بَرَّ وَمَنْ شَاءَ فَجَرَ.

(۱۲۳۵۷) حضرت مجاہد ولیٹیو سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے قرآن پاک کی کسی سورت کی قسم اٹھائی تو اس پر ہر آیت کے بدلے قسم ہے، پس جو چاہے اس سے بری ہو جائے اور جو چاہے گناہ گار ہو جائے۔

(۱۲۳۵۸) حدَّثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي كَنَفٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي مَعَ عَبْدِ اللهِ فِي سُوقِ الرقِق فَسَمِعَ رَجُلاً يَحْلِفُ : كَلاَّ وَسُورَةِ الْبَقَرَةِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : أَمَا إنَّ عَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِين.

(۱۲۳۵۸) حضرت ابوکنف ولیٹیو کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ کے ساتھ بازار رقق سے گزر رہا تھا، آپ نے سنا ایک شخص قسم اٹھا رہا تھا ''ہرگز نہیں سورۃ البقرہ کی قسم'' حضرت عبداللہ ولیٹیو نے فرمایا: اس پر ہر آیت کے بدلے ایک قسم لازم ہوگئی ہے۔

(۱۲۲۵۹۸) حدَّثنا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْظَلَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِين.

(۱۲۳۵۹) حضرت عبداللہ ولیٹیو فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پاک کی کسی سورت کی قسم اٹھائے اس پر ہر آیت کے بدلے ایک

قسم (یمین) ہے۔

(۱۲۳۶۰) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ سَهل بْنِ مِنْجَابٍ قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ لَقِيَ اللَّهَ بِعَدَدِ آيِهَا خَطَايَا.

(۱۲۳۶۰) حضرت سہم بن منجاب فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پاک کی کسی سورت پر حلف اٹھائے وہ اللہ تعالیٰ سے اس سورت کی آیات کی تعداد کے برابر گناہوں کے ساتھ۔

(۱۲۳۶۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَنْ حَلَفَ بِسُورَةٍ مِنَ الْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ مِنْهَا يَمِينٌ ، وَمَنْ كَفَرَ بِآيَةٍ مِنْهُ كَفَرَ بِهِ كُلِّهِ.

(۱۲۳۶۱) حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن پاک کی کسی سورت پر حلف اٹھائے تو اس پر ہر آیت کے بدلے یمین ہے، اور جو کسی ایک آیت کا کفارہ ادا کردے تو وہ اس کی طرف سے سب کا کفارہ ہو جائے گا۔

(۱۲۳۶۲) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ حَلَفَ بِالْقُرْآنِ فَعَلَيْهِ بِكُلِّ آيَةٍ يَمِينٌ.

(۱۲۳۶۲) حضرت عبداللہ فرماتے ہیں کہ جو قرآن پر حلف اٹھائے اس پر ہر آیت کے بدلے یمین ہے۔

(۱۴) فِي الأَعْرَجِ وَالْمَجْنُونِ وَالأَعْوَرِ يُجْزِءُ فِي الرَّقَبَةِ

لنگڑا، مجنون اور کانا غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۲۳۶۳) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ كَانَتْ عَلَيْهِ رَقَبَةٌ ، فَاشْتَرَى نَسَمَةً ، قَالَ : إِذَا أَنْفَذَهَا مِنْ عَمَلٍ إِلَى عَمَلٍ أَجْزَأَهُ ، وَلاَ يُجْزِئُه مَنْ لاَ يَعْمَلُ فَأَمَّا الَّذِي يَعْمَلُ فَالأَعْوَرُ وَنَحْوُهُ ، وَأَمَّا الَّذِي لاَ يَعْمَلُ فَالأَعْمَى وَالْمُقْعَدُ.

(۱۲۳۶۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جس کے ذمہ غلام آزاد کرنا ہو تو وہ ایک جان (غلام) خریدے، پھر جب اس کو نافذ کیا کسی عمل سے کسی عمل کی طرف، تو اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا، اور کافی نہیں ہوگا جو اس نے عمل نہیں کیا، پس جو شخص عمل کرے تو کانا اور اس کی مثل ہے، اور جو عمل نہ کرے تو اندھا اور لنگڑا کے مثل ہے۔

(۱۲۳۶۴) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الأَعْرَجَ وَالْمُخَبَّلَ فِي الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ.

(۱۲۳۶۴) حضرت حسن لنگڑے غلام اور وہ غلام جس کے اعضاء میں خرابی ہو کو رقبہ واجبہ میں ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۲۳۶۵) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَرْوَانَ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ أَيُجْزِءُ فِي عِتْقِ الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ الأَعْوَرُ ؟ فَقَالَ : رُبَّ أَعْوَرَ ثُمَّ ثم دَارَ فَقَالَ : يُجْزِءُ الأَعْرَجَ قَالَ : فَقَالَ : السَّاعَة تجيء بِالْمُقْعَدِ.

(۱۲۳۶۵) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ رقبہ واجبہ میں کانا غلام کافی ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: بہت سے کانے غلام کافی ہو جاتے ہیں، پھر وہ لوٹا اور عرض کیا کیا لنگڑا غلام کافی ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: قیامت کے دن وہ لنگڑے پن کے ساتھ آئے گا۔

(۱۲۳۶۶) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُجْزِءُ الأَعْوَرُ.

(۱۲۳۶۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کانا غلام کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۶۷) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : الْمَجْنُونُ لاَ يُجْزِءُ فِي الَّذِي عَلَيْهِ الرَّقَبَةُ.

(۱۲۳۶۷) حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس پر غلام آزاد کرنا ہے اس کی طرف سے مجنون غلام کافی نہ ہوگا۔

(۱۲۳۶۸) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيَجُوزُ فِي قَتْلِ النَّفْسِ رَقَبَةٌ مُؤْمِنَةٌ غَيْرُ سَوِيَّةٍ وَهُوَ يَنْتَفِعُ بِهَا أَعْرَجُ ، أَوْ أَشَلُّ ؟ فَأَبَى وَاسْتَحَبَّ السَّوِيَّةَ.

(۱۲۳۶۸) حضرت ابن جریج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، کیا قتل نفس میں مؤمن غلام کو آزاد کرنا جو کہ تندرست نہ ہو کافی ہو جائے گا اور وہ اس سے نفع حاصل کر رہا ہے، وہ غلام لنگڑا ہے یا اس کا عضو شل ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس کا انکار کیا اور تندرست غلام کو پسند کیا۔

(۱۲۳۶۹) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يُجْزِءُ الأَعْمَى فِي الْكَفَّارَةِ.

(۱۲۳۶۹) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نابینا غلام کفارہ میں دینا جائز ہے۔

(۱۲۳۷۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : سَأَلْتُه عَنِ الأَعْمَى وَالْمُقْعَدِ ، فَقَالَ : لاَ يُجْزِءُ.

(۱۲۳۷۰) حضرت عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے نابینے اور معذور غلام کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کافی نہیں ہے۔

(۱۵) فِي وَلَدِ الزِّنَا يُجْزِءُ فِي الرَّقَبَةِ أَمْ لاَ ؟

ولد الزنی غلام ادا کرنا کافی ہو جائے گا کہ نہیں؟

(۱۲۳۷۱) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ يُجْزِءُ فِي شَيْءٍ مِنَ الْوَاجِبِ وَلَدُ الزِّنَا.

(۱۲۳۷۱) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ اور حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاں پر غلام آزاد کرنا واجب ہو وہاں ولد الزنی ادا کرنا جائز نہیں ہے۔

(۱۲۳۷۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : تُوُفِّيَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِي فَأَوْصَى بِنَسَمَةٍ ، فَوَجَدْت نَسَمَةً قَدْ تَزَوَّجَ أَبُوهُ أُمَّهُ بِغَيْرِ إذْنِ مَوْلاَهُ ، فَسَأَلْت عَطَاءً ، فَقَالَ : أَكْرَهُ ذَلِكَ.

(۱۲۳۷۲) حضرت عثمان بن الاسود ؒ فرماتے ہیں کہ میرے اھل میں سے ایک شخص فوت ہوا اور اس نے ایک غلام آزاد کرنے کی وصیت کی تھی، میں نے ایک غلام پایا جس کے ماں باپ نے ولی کی اجازت کے بغیر نکاح کیا تھا، میں نے اس بارے میں حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا تو آپ ؒ نے فرمایا میں تو اس کو نا پسند کرتا ہوں۔

(۱۲۳۷۳) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ فُلانِ بن عَمْرٍو قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، عَنْ عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، فَقَالَ: يُجْزِءُ.

(۱۲۳۷۳) حضرت فلان بن عمرو ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ؒ سے کفارہ یمین میں ولد الزنی آزاد کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۷٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يُجْزِءُ فِي الْوَاجِبِ ، وَلاَ يَفْضُلُهُ الَّذِي لِرِشدةٍ إلاَّ بِتَقْوًى.

(۱۲۳۷۴) حضرت یونس ؒ فرماتے ہیں کہ ولد الزنی غلام کافی ہو جائے گا اور صحیح النسب غلام آزاد کرنے والے کو کوئی فضیلت نہیں سوائے تقویٰ کے۔

(۱۲۳۷٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :يُجْزِءُ وَلَدُ الزِّنَا فِي الرَّقَبَةِ.

(۱۲۳۷۵) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ غلام آزاد کرنے میں ولد الزنی آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۷٦) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يُجْزِءُ مِنَ الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ.

(۱۲۳۷۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ رقبہ واجبہ میں ولد الزنی دینا کافی نہیں ہے۔

(۱۲۳۷۷) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ :أَتَتِ امْرَأَةٌ أَبَا هُرَيْرَةَ ، فَسَأَلَتْهُ عَنِ ابْنِ جَارِيَةٍ لَهَا مِنْ غَيْرِ رِشْدَةٍ وَعَلَيْهَا رَقَبَةٌ ، أَيُجْزِئُهَا ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۲۳۷۷) حضرت سعید بن ابو سعید ؒ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضرت ابو ھریرہ ؓ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور دریافت کیا کہ میرے پاس ایک لونڈی کا بیٹا ہے جو صحیح النسب نہیں ہے اور میرے ذمہ غلام آزاد کرنا واجب ہے کیا وہ غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟ آپ ؓ نے فرمایا: ہاں

(١٦) الْكَافِرُ يُجْزِءُ مِنَ الْكَفَّارَةِ

کیا کافر غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۲۳۷۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى عِتْقَ الْكَافِرِ فِي شَيْءٍ مِنَ الْكَفَّارَاتِ.

(۱۲۳۷۸) حضرت یونس ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ کفارات میں کافر غلام آزاد کرنے کو درست نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يُجْزِءُ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۳۷۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کفارہ یمین میں یہودی یا نصرانی غلام آزاد کرنا کافی ہے۔

(۱۲۳۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ عِتْقُ أَهْلِ الْكُفْرِ.

(۱۲۳۸۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کافر غلام کا آزاد کرنا کافی نہیں ہے (کفارہ ادا نہیں ہوگا)۔

(۱۲۳۸۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ فِي الرَّقَبَةِ الْوَاجِبَةِ.

(۱۲۳۸۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہودی اور نصرانی غلام کا آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۷) فِي عِتْقِ الْمُدَبَّرِ فِي الْكَفَّارَاتِ

کفارات میں مدبر غلام آزاد کرنا

(۱۲۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَرَى عِتْقَ الْمُدَبَّرِ فِي الْكَفَّارَاتِ كُلِّهَا.

(۱۲۳۸۲) حضرت یونس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ تمام کفارات میں مدبر غلام کو آزاد کرنا کافی اور صحیح سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس : قَالَ : يُجْزِءُ عِتْقُ الْمُدَبَّرِ فِي الْكَفَّارَةِ.

(۱۲۳۸۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کفارہ میں مدبر غلام آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۸۴) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : تُجْزِءُ الْمُدَبَّرَةُ.

(۱۲۳۸۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تیری طرف سے مدبر غلام کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ الْمُعْتَقُ عَنْ دُبُرٍ فِي الْكَفَّارَةِ.

(۱۲۳۸۵) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کفارات میں مدبر غلام آزاد کرنا کافی نہیں ہے۔

(۱۲۳۸۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ شَمَّاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَمَّا الْمُدَبَّرَةُ فَلاَ تُجْزِءُ.

(۱۲۳۸۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں مدبرہ باندی کافی (جائز) نہیں ہے۔

(۱۲۳۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ بَشِيرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ الْمُدَبَّرُ.

(۱۲۳۸۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں مدبر غلام آزاد کرنا کافی نہیں ہے۔

(۱۲۳۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ : أَمَّا الْمُدَبَّرُ فَلاَ يُجْزِءُ.

(۱۲۳۸۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مدبر غلام آزاد کرنا کافی نہیں ہے۔

(۱۸) فِی أُمِّ الْوَلَدِ تُجْزِءُ فِی الْکَفَّارَۃِ أَمْ لاَ ؟

کفارہ میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی ہو جائے گا کہ نہیں؟

(۱۲۳۸۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِبْرَاھِیمَ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِی الظِّھَارِ.

(۱۲۳۸۹) حضرت طاؤس ویشید فرماتے ہیں کہ ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۳۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُھَاجِرِ بْنِ شَمَّاسٍ ، عَنْ إِبْرَاھِیمَ ، قَالَ : تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِی الظِّھَارِ.

(۱۲۳۹۰) حضرت ابراہیم ویشید بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۲۳۹۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ إِبْرَاھِیمَ قَالَ : تُجْزِءُ فِی الظِّھَارِ.

(۱۲۳۹۱) حضرت ابراہیم ویشید سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲۳۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنْ ھِشَامٍ

(۱۲۳۹۲) حضرت ھشام ویشید سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲۳۹۳) وابْنُ إِدْرِیسَ، عَنْ ھِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وعَنْ اللَّیْثِ، عَنْ طَاوُوسٍ، قَالَ: لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِی الظِّھَارِ.

(۱۲۳۹۳) حضرت طاؤس ویشید فرماتے ہیں کفارہ ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہیں ہوگا۔

(۱۲۳۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّھْرِیِّ ، قَالَ : لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِی الْکَفَّارَۃِ.

(۱۲۳۹۴) حضرت امام زہری ویشید فرماتے ہیں کہ کفار ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہ ہوگا۔

(۱۲۳۹۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ فِی الظِّھَارِ.

(۱۲۳۹۵) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہیں۔

(۱۲۳۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّۃَ ، عَنْ یُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : کَانَ لاَ یَرَی عِتْقَ أُمِّ الْوَلَدِ فِی شَیْءٍ مِنَ الْکَفَّارَاتِ.

(۱۲۳۹۶) حضرت یونس ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ویشید کفارات میں ام ولد کو آزاد کرنے کو درست نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۳۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو قطن ، عَنْ شُعْبَۃَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِی أُمِّ الْوَلَدِ فِی کَفَّارَۃِ الظِّھَارِ ، قَالَ : لاَ تُجْزِئہ ، وَقَالَ : الْحَکَمُ : غَیْرُھَا أَحَبُّ إِلَیَّ مِنْھَا ، وَأَرْجُو.

(۱۲۳۹۷) حضرت حماد ویشید فرماتے ہیں کہ کفارہ ظہار میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہیں ہے، اور حضرت حکم ویشید فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اس کے علاوہ کوئی اور غلام آزاد کرنا پسندیدہ ہے (اور میں امید کرتا ہوں)۔

(۱۲۳۹۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُغِیرَۃَ ، عَنْ إِبْرَاھِیمَ وَالشَّعْبِیِّ ، قَالاَ : لاَ تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ مِنَ الرَّقَبَۃِ.

(۱۲۳۹۸) حضرت ابراہیم ویشید اور حضرت شعبی ویشید فرماتے ہیں کہ غلام آزاد کرنے میں ام ولد کو آزاد کرنا کافی نہ ہوگا۔

(۱۲۳۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : تُجْزِءُ أُمُّ الْوَلَدِ مِنَ الرَّقَبَةِ.

(۱۲۳۹۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۹) فِي الْمُكَاتَبَةِ تُجْزِءُ ، أَوْ وَلَدُهَا ؟

مکاتبہ لونڈی یا اس کا بچہ آزاد کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۲۴۰۰) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، أَنَّ رَجُلاً كَانَ عَلَيْهِ نَسَمَةٌ فَأَرَادَ أَنْ يُعْتِقَ وَلَدَ مُكَاتَبَةٍ لَهُمْ ، فَقَالَ : لاَ أَعْتِقْ غَيْرَهُ.

(۱۲۴۰۰) حضرت جعفر بن برقان رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے ذمہ غلام آزاد کرنا تھا اس نے اپنی مکاتبہ باندی کے بیٹے کو آزاد کرنا چاہا؟ حضرت میمون رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں اس کے علاوہ کوئی اور غلام آزاد کرو۔

(۱۲۴۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ فِي الظِّهَارِ ، وَلاَ التَّحْرِيرِ ، وَلاَ الْقَتْلِ وَلَدُ مُكَاتَبَةٍ.

(۱۲۴۰۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ظہار میں، غلام آزاد کرنے میں اور قتل کے کفارہ میں مکاتبہ کا بیٹا آزاد کرنا کافی نہ ہوگا۔

(۲۰) الَّذِي يُصِيبُ الْجَنِينَ مَنْ قَالَ عَلَيْهِ عِتْقُ رَقَبَةٍ مَعَ الْغُرَّةِ

جس شخص کی وجہ سے جنین گرے اس پر غلام آزاد کرنا اور تاوان دینا ہے

(۱۲۴۰۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُمْ قَالُوا : فِيمَنْ أَصَابَ جَنِيناً : إِنَّ عَلَيْهِ عِتْقَ رَقَبَةٍ مَعَ الْغُرَّةِ.

(۱۲۴۰۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ، حضرت حجاج رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کی وجہ سے جنین گرے اس پر غلام آزاد کرنا اور تاوان دینا واجب ہے۔

(۱۲۴۰۳) غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إِذَا ضُرِبَتِ الْمَرْأَةُ وَأَلْقَتْ جَنِيناً ، قَالَ : صَاحِبُهُ يُعْتِقُ.

(۱۲۴۰۳) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے سنا کہ عورت کو مارا جائے جس کی وجہ سے وہ جنین (مرا ہوا بچہ) جنے تو جس نے مارا اس پر غلام آزاد کرنا ہے۔

(۱۲۴۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ رَجُلاً مَسَحَ بَطْنَ امْرَأَةٍ ، فَأَلْقَتْ جَنِيناً ، فَأَمَرَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنْ يُعْتِقَ.

(۱۲۴۰۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت کے پیٹ کو چھوا تو اس کا مرا ہوا بچہ پیدا ہوا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا یہ غلام آزاد کرے۔

(۲۱) فِیْ کَفَّارَةِ الظِّهَارِ یُطْعِمُ سِتِّینَ مِسْکِینًا أو عَشَرَةً یُکَرِّرُ عَلَیْهِمُ الإِطْعَامَ

کفارہ ظہار میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلایا جائے گا یا دس کو بار بار کھلایا جاسکتا ہے؟

(۱۲٤۰۵) عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ عَلَيْهِ إطْعَامُ مَسَاكِينَ فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ فَأَطْعَمَ عَشَرَةً، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يُعِيدَ عَلَيْهِمْ حَتَّى يَسْتَكْمِلَ ، قَالَ : لاَ ، حَتَّى يُطْعِمَ سِتِّينَ مِسْكِينًا.

(۱۲۴۰۵) حضرت ھشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کے ذمہ کفارہ ظہار میں ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے وہ دس کو کھلاتا ہے پھر دوبارہ انہی دس کو کھلانے کا ارادہ رکھتا ہے تاکہ ساٹھ مکمل ہو جائیں (تو یہ ٹھیک ہے؟) آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: نہیں وہ ساٹھ مسکینوں کو ہی کھانا کھلائے۔

(۱۲٤۰٦) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ بِنَحْوِهِ.

(۱۲۴۰۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۲۲) الرَّجُلُ يَحْلِفُ بِغَيْرِ اللَّهِ ، أَوْ بِأَبِيهِ

کوئی شخص غیر اللہ کی یا اپنے والد کی قسم کھائے

(۱۲٤۰۷) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ وهو يَقُولُ : وَأَبِي وَأَبِي ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، فَقَالَ : عُمَرُ : وَاللَّهِ لاَ حَلَفْت بِهَا لاَ ذَاكِرًا ، وَلاَ آثِرًا. (بخاری ۶۶۴۷۔ مسلم ۲)

(۱۲۴۰۷) حضرت سالم رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد کی قسم کھا رہے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے تمہیں اپنے آباؤ اجداد کی قسمیں کھانے سے روکا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم میں نے جان بوجھ کر اور نہ ہی بھول کر آباء واجداد کی قسم کھائی۔

(۱۲٤۰۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : أَدْرَكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَهُوَ يَقُولُ : وَأَبِي ، وَأَبِي ، فَقَالَ : إنَّ اللَّهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، مَنْ حَلَفَ فَلْيَحْلِفْ بِاللَّهِ ، أَوْ لِيَسْكُتْ. (ابوداؤد ۳۲۴۳۔ ترمذی ۱۵۳۴)

(۱۲۴۰۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک سفر میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پایا کہ وہ اپنے باپ کی

قسم کھا رہے ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمہیں آباء کی قسمیں اٹھانے سے منع فرمایا ہے، جس نے قسم اٹھانی ہے وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش ہو جائے۔

(۱۲٤۰۹) عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، وَلاَ بِالطَّوَاغِيتِ. (مسلم ٦- احمد ٥/ ٦٢)

(۱۲۴۰۹) حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے آباؤ اجداد اور شیطانوں کی قسم مت اٹھاؤ۔

(۱۲٤۱۰) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :حَدَّثْت قَوْمًا حَدِيثًا ، فَقُلْت :لاَ وَأَبِي ، فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي :لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، قَالَ :فَالْتَفَتُّ ، فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ حَلَفَ بِالْمَسِيحِ لَهَلَكَ ، وَالْمَسِيحُ خَيْرٌ مِنْ آبَائِكُمْ. (عبدالرزاق ۱۵۹۲۵)

(۱۲۴۱۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک قوم سے کوئی بات کی پھر میں نے کہا نہیں میرے باپ کی قسم، ایک شخص نے میرے پیچھے سے کہا: اپنے آباؤ اجداد کی قسم مت اٹھاؤ، جب میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو میں نے دیکھا وہ رسول اکرم ﷺ ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص حضرت مسیح علیہ السلام کی قسم اٹھائے تو وہ ھلاک ہو گیا حالانکہ حضرت مسیح علیہ السلام تمہارے آباء سے افضل اور بہتر تھے۔

(۱۲٤۱۱) حدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ ، عَنْ أَسْبَاطِ بْنِ نَصْرٍ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ :حَلَفْت بِأَبِي ، فَإِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي يَقُولُ :لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، فَالْتَفَتُّ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۱۹)

(۱۲۴۱۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کی قسم اٹھائی میرے پیچھے سے ایک شخص نے کہا اپنے آباؤ اجداد کی قسم مت اٹھاؤ، جب میں اس کی طرف متوجہ ہوا تو وہ حضور اکرم ﷺ تھے۔

(۱۲٤۱۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ :كُنَّا مَعَ ابن عُمَرَ فِي حَلْقَةٍ ، فَسَمِعَ رَجُلاً يَقُول :لاَ ، وَأَبِي ، فَرَمَاهُ بِالْحَصَى ، وَقَالَ :إِنَّهَا كَانَتْ يَمِين عمر ، فَنَهَاه النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا، وَقَالَ :إِنَّهَا شِرْكٌ. (احمد ۲/ ۵۸- طحاوی ۸۲۵)

(۱۲۴۱۲) حضرت سعد بن عبیدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک حلقہ (مجلس) میں تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے سنا ایک شخص اپنے باپ کی قسم اٹھا رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو کنکر مارا اور فرمایا یہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی قسم تھی آنحضرت ﷺ نے ان کو اس سے روکا اور فرمایا یہ شرک ہے۔

(۱۲٤۱۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنِ الحسن بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ليس منا مَنْ حَلَفَ بِغَيْرِ اللهِ ، أو قَالَ بِغَيْرِ الإسلام.

(۱۲۴۱۳) حضرت حسن بن محمد ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو غیر اللہ یا غیر اسلام کی قسم اٹھائے وہ ہم میں سے نہیں۔

(١٢٤١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ :لأَنْ أَحْلِفَ بِاللَّهِ كَاذِبًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَحْلِفَ بِغَيْرِهِ وَأَنَا صَادِقٌ.

(۱۲۴۱۴) حضرت عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ میں اللہ پر جھوٹی قسم اٹھاؤں یہ مجھے زیادہ پسند ہے کہ اس بات سے کہ میں غیر اللہ کی قسم اٹھاؤں اور میں سچا ہوں۔

(١٢٤١٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :مَرَّ عُمَرُ بِالزُّبَيْرِ وَهُوَ يَقُولُ :لاَ وَالْكَعْبَةِ ، فَرَفَعَ عَلَيْهِ الدِّرَّةَ ، وَقَالَ :الْكَعْبَةُ لاَ أُمَّ لَكَ تُطْعِمُكَ وَتَسْقِيكَ؟.

(۱۲۴۱۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ حضرت زبیر ؓ کے پاس سے گزرے وہ کعبہ کی قسم اٹھا رہے تھے، حضرت عمر ؓ نے اپنا درہ ان پر بلند کیا اور فرمایا: کعبہ! تیری ماں نہ ہو، وہ تجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے؟۔

(١٢٤١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ كَعْبٌ :إِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ ، قَالُوا : وَكَيْفَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ ؟ قَالَ :يَحْلِفُ الرَّجُلُ لاَ وَأَبِي ، لاَ وَأَبِيكَ ، لاَ لَعَمْرِي ، لاَ وَحَيَاتِكَ ، لاَ وَحُرْمَةِ الْمَسْجِدِ ، لاَ وَالإِسْلاَمِ ، وَأَشْبَاهِهِ مِنَ الْقَوْلِ.

(۱۲۴۱۶) حضرت کعب ؒ نے فرمایا بیشک تم لوگ شرک کرتے ہو، لوگوں نے عرض کیا اے ابو اسحاق ؒ! کیسے؟ آپ ؒ نے فرمایا: لوگ قسمیں اٹھاتے ہیں میرے باپ کی قسم، تیرے باپ کی قسم، میری زندگی اور عمر کی قسم، تیری زندگی کی قسم، مسجد کی حرمت کی قسم، اسلام کی قسم اور اس کے مشابہہ دوسری قسمیں (یہ سب شرک ہی تو ہے)۔

(١٢٤١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لَقَدْ أَدْرَكْتُ النَّاسَ ، وَلَوْ أَنَّ رَجُلاً رَكِبَ رَاحِلَتَهُ لأَنْضَاهَا قَبْلَ أَنْ يَسْمَعَ رَجُلاً يَحْلِفُ بِغَيْرِ اللهِ.

(۱۲۴۱۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا کہ اگر ان میں سے کوئی سواری پر سوار ہوتا تو وہ فوراً اس سے پہلے کہ کوئی غیر اللہ کی قسم کھائے اپنی سواری دوڑا دیتا تھا۔ (یعنی غیر اللہ کی قسم سے وہ لوگ اتنا ڈرتے تھے)۔

(١٢٤١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الحسن ، قَالَ :لاَ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ ، وَلاَ بِالطَّوَاغِيتِ.

(۱۲۴۱۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اپنے آباؤ اجداد اور طاغوت کی قسم مت اٹھاؤ۔

(١٢٤١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ هِشَامٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ ، قَالَ :مَا أُبَالِي حَلَفْتُ بِحَيَاةِ رَجُلٍ ، أَوْ بِالصَّلِيبِ.

(۱۲۴۱۹) حضرت قاسم بن مخیمرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں پروانہیں کرتا کہ میں کسی شخص کی زندگی کی قسم اٹھاؤں یا صلیب کی قسم اٹھاؤں، (دونوں میں کوئی فرق نہیں ہے)۔

(۱۲٤۲۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ : لاَ وَحَيَاتِكَ.

(۱۲۴۲۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص زندگی کی قسم اٹھائے۔

(۱۲٤۲۱) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : إنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُقْسِمُ بِمَا شَاءَ مِنْ خَلْقِهِ ، وَلَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يُقْسِمَ إلاَّ بِاللَّهِ ، وَمَنْ أَقْسَمَ بالله فَلاَ يَكْذِبُ.

(۱۲۴۲۱) حضرت میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق میں جو چاہا تقسیم کیا اور کسی شخص کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ غیر اللہ کی قسم اٹھائے، اور جو اللہ کی قسم اٹھائے وہ جھوٹی قسم نہ اٹھائے۔

(۱۲٤۲۲) حدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أُمِّ بَكْرٍ بِنْتِ الْمِسْوَرِ ، أَنَّ الْمِسْوَرَ سَمِعَ ابْنًا لَهُ وَهُوَ يَقُولُ : أَشْرَكْت بِاَللَّهِ ، أَوْ كَفَرْت بِاللَّهِ فَضَرَبَهُ ، ثُمَّ قَالَ : قُلْ : أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ آمَنْت بِاللَّهِ ، ثَلاَثًا.

(۱۲۴۲۲) حضرت ام بکر بنت مسور رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ حضرت مسور رحمہ اللہ نے اپنے بیٹے سے سنا وہ کہہ رہا تھا میں نے اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرایا یا میں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا، آپ رحمہ اللہ نے اس کو مارا اور فرمایا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ کہہ اور آمَنْت بِاللَّهِ کہہ، تین بار یہی فرمایا۔

(۱۲٤۲۳) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ أَخْبَرَنَا إسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إسْحَاقَ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ قَالَ : حَلَفْت بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى ، فَأَتَيْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْت : إنِّي حَلَفْت بِاللاَّتِ وَالْعُزَّى ، قَالَ : قُلْ : لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ ، ثَلاَثًا ، وَانْفُثْ عَنْ شِمَالِكَ ثَلاَثًا ، وَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ، ثُمَّ لاَ تَعُدْ.

(ابن ماجه ۲۰۹۷۔ احمد ۱۸۶)

(۱۲۴۲۳) حضرت مصعب بن سعد رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے لات وعزیٰ کی قسم اٹھائی، میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا، میں نے لات وعزیٰ کی قسم اٹھائی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بار لا الہ الا اللہ کہہ، اور اپنی بائیں جانب تین بار تھوک دے اور اللہ سے شیطان کی پناہ مانگ پھر دوبارہ ایسا نہ کہنا۔

(۲۳) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لَعَمْرِي ، عَلَيْهِ شَيْءٌ ؟

کوئی شخص لعمری کہہ کر قسم اٹھائے اس پر کچھ ہے؟

(۱۲٤۲٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: كَانَتْ يَمِينُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ :لَعَمْرِي.

(۱۲۴۲۴) حضرت عیینہ بن عبد الرحمن اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ لعمری (میری عمر

کی قسم) کہہ کرقسم اٹھاتے۔

(۱۲٤۲٥) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :نبئت أن أَبَا السَّوَّارِ الْعَدَوِيَّ ، قَالَ :إِذَا سَمِعْتُمُونِي أقول :لاَهَا اللهِ إِذًا ، أَوْ لَعَمْرِي ، فَذَكِّرُونِي.

(۱۲۴۲۵) حضرت ابن عون ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابوالسوار العدوی ویشید نے ہمیں خبر دی کہ جب تم مجھ سے سنو کہ میں یوں کہہ رہا ہوں، نہیں اللہ کی قسم تب، یا میری عمر کی قسم تو تم مجھے یاد دلا دو۔

(۱۲٤۲٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ :لَعَمْرِي لاَ أَفْعَلُ كَذَا كَذَا ، إِنْ حَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۴۲۶) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھائے کہ میری عمر کی قسم میں یہ یہ نہیں کروں گا، پھر اگر وہ حانث ہو جائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲٤۲۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَعَمْرِي لَغْوٌ.

(۱۲۴۲۷) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ لعمری کہہ کر قسم اٹھانا لغو ہے۔

(۱۲٤۲۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ :لَعَمْرِي.

(۱۲۴۲۸) حضرت اعمش ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ویشید لعمری کہہ کر قسم اٹھانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۲٤۲۹) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ كَعْبٌ :إِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ ، قَالُوا :وَكَيْفَ يَا أَبَا إِسْحَاقَ ؟ قَالَ :يَقُولُ أَحَدُكُمْ :لاَ وَلَعَمْرِي ، لاَ وَحَيَاتِك.

(۱۲۴۲۹) حضرت کعب ویشید فرماتے ہیں کہ بیشک تم لوگ شرک کرتے ہو، لوگوں نے عرض کیا اے ابو اسحاق ویشید! وہ کیسے؟ آپ ویشید نے فرمایا تم کوئی سے کوئی شخص قسم اٹھاتا ہے یوں کہہ کر میری زندگی کی قسم، تیری زندگی کی قسم۔

(۲٤) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ حَلَفْت وَلَمْ يَحْلِفْ

کوئی شخص حلفت کہے لیکن حلف نہ اٹھائے

(۱۲٤۳۰) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قِيلَ لِلرَّجُلِ حَلَفْت أن لاَ تَفْعَلَ كَذَا وَكَذَا ؟ فَيَقُولُ :نَعَمْ ، وَلَمْ يَحْلِفْ ، قَالَ :عَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۴۳۰) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص کو کہا جائے کہ تو نے حلف اٹھایا ہے کہ تو ایسے ایسے نہیں کرے گا؟ وہ کہے ٹھیک ہے اور حلف نہ اٹھائے، فرمایا اس پر قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۲٤۳۱) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هُشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا قَالَ :عَلَيَّ يَمِينٌ ، ثُمَّ حَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۴۳۱) حضرت حسن ویشیلہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے مجھ پر یمین ہے پھر حانث ہو جائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲٤۳۲) حدَّثَنَا غندَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، قَالَ: إذَا قَالَ: قَدْ حَلَفْت، وَلَمْ يَكُنْ حَلَفَ، فَلَيْسَ عَلَيْهِ الْكَفَّارَة.

(۱۲۴۳۲) حضرت حماد ویشیلہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں نے حلف اٹھایا حالانکہ اس نے قسم نہیں اٹھائی تھی، تو اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱۲٤۳۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ: إذَا قَالَ: الرَّجُلُ حَلَفْت، وَلَمْ يَحْلِفْ فَقَدْ كَذَبَ وَحَلَفَ، وَإِذَا قَالَ: قَدْ حَلَفْت وَكَذَبْت، فَقَدْ كَذَبَ.

(۱۲۴۳۳) حضرت ابراہیم ویشیلہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں نے حلف اٹھایا، اور حالانکہ اس نے قسم نہیں کھائی تھی، تو تحقیق اس نے جھوٹ بولا اور وہ حالف بن گیا اور اگر کہے تحقیق میں نے حلف اٹھایا اور جھوٹ بولا تو تحقیق اس نے جھوٹ بولا۔

(۲۵) مَنْ قَالَ الْكَفَّارَةُ بَعْدَ الْحِنْثِ

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ حانث ہونے کے بعد کفارہ ادا کیا جائے گا

(۱۲٤۳٤) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ، عَنْ تَمِيمِ بْنِ طُرْفَةَ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْ يَمِينَهُ، وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ، وَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ. (مسلم ۱۲۷۲۔ احمد ۴/ ۲۵۶)

(۱۲۴۳۴) حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کوئی قسم اٹھائے پھر اس سے اچھی چیز دیکھے تو اپنی یمین کو چھوڑ دے اور آئے اس کے پاس جو بہتر ہے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

(۱۲٤۳۵) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ، قَالَ: حدَّثَنَا مِسْعَرٌ، قَالَ: حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، قَالَ: حدَّثَنَا الْحَسَنُ، قَالَ: حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إذَا حَلَفْت عَلَى يَمِينٍ، فَرَأَيْت مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ يَمِينَك. (بخاری ۶۶۲۲۔ ابوداؤد ۳۲۷۱)

(۱۲۴۳۵) حضرت عبد الرحمن بن سمرہ ویشیلہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو کوئی قسم اٹھائے، پھر اس سے بہتر کوئی چیز دیکھے تو بہتر کے پاس آ جاؤ اور یمین کا کفارہ ادا کر دو۔

(۱۲٤۳٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ. (طبرانی ۸۴۳۔ طیالسی ۱۳۷۰)

(۱۲۴۳۶) حضرت عبد الرحمن بن اذینہ ویشیلہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو

کوئی قسم اٹھائے، پھر اس سے بہتر کوئی چیز دیکھے تو بہتر کے پاس آجاؤ اور یمین کا کفارہ ادا کردو۔

(۱۲٤۳۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ رضی اللَّهُ عَنْهَا ، قَالَتْ :إنَّ أَبَا بَكْرٍ كَانَ لاَ يَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَيَحْنَثُ فِيهَا ، حَتَّى نَزَلَتْ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ ، قَالَ :لاَ أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إلاَّ أَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ ، وَكَفَّرْت يَمِينِي.

(۱۲۴۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ قسم کا کفارہ نازل ہونے سے پہلے کوئی قسم توڑتے نہ تھے۔ جب قسم کے کفارے کا حکم نازل ہوا تو آپ فرماتے تھے کہ میں جب کبھی قسم اٹھاتا ہوں تو وہی کرتا ہوں جس میں بہتری ہو، اگر قسم توڑنا بہتر ہو تو میں قسم توڑ کر کفارہ دے دیتا ہوں۔

(۱۲٤۳۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :كَانَ أَبُو بَكْرٍ رضی اللَّهُ عَنْهُ إذَا حَلَفَ لَمْ يَحْنَثْ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ : ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمَ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ﴾ ، فَكَانَ إذَا حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ، فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا أَتَى الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرَ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۴۳۸) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ جب قسم اٹھاتے تو حانث نہ ہوتے یہاں تک کہ قرآن پاک کی آیت نازل ہوئی، ﴿لاَ يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْ اَيْمَانِكُمْ﴾ پھر جب آپ حلف اٹھاتے اور اس کے علاوہ میں خیر دیکھتے تو اس کو انجام دیتے اور اپنی یمین کا کفارہ ادا کر لیتے۔

(۱۲٤۳۹) حدَّثَنَا أبو أسامة ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :كَانُوا يَقُولُونَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى مَا هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا فَلْيَدَعْ يَمِينَهُ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ ، وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۴۳۹) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے تھے، جو شخص قسم اٹھائے اور اس کے غیر میں خیر دیکھے تو اپنی قسم کو چھوڑ کر اس خیر کو انجام دیدے اور اپنی یمین کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲٤٤۰) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قُلْتُ :حَلَفْت عَلَى أَمْرٍ غَيْرُهُ خَيْرٌ مِنْهُ ادعه وأُكَفِّرُ يَمِينِي ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۲۴۴۰) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے پوچھا میں کسی کام پر قسم اٹھاؤں پھر اس کے علاوہ میں خیر دیکھوں تو قسم کو چھوڑ کر اس کا کفارہ ادا کرلوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۲٤٤۱) حدَّثَنَا الفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ :مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۴۴۱) حضرت قبیصہ بن جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا آپ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص قسم اٹھائے پھر اس کے علاوہ میں خیر دیکھے تو اس کو انجام دیدے اور اپنی یمین کا کفارہ ادا کردے۔

(۱۲۴۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْمُنْذِرِ ، قَالَ :سَأَلْتُ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ لاَ يَدْخُلَ عَلَى خَالَتِهِ ، قَالَ :يَدْخُلُ عَلَيْهَا وَيُكَفِّرُ يَمِينَهُ.

(۱۲۴۴۲) حضرت عاصم بن المنذر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید بن عمیر سے دریافت کیا ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ اپنی خالہ کے گھر داخل نہیں ہوگا؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: وہ داخل ہو جائے اور یمین کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۴۴۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ أُتِيَ عَبْدُ اللهِ بِضَرْعٍ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَاعْتَزَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :ادْنُ ، فَقَالَ لَهُ :الرَّجُلُ :إِنِّي حَلَفْتُ أَنْ لاَ آكُلَ ضَرْعَ نَاقَةٍ ، فَقَالَ: ادْنُ فَكُلْ.

(۱۲۴۴۳) حضرت مسروق رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس اونٹ کا گوشت لایا گیا میں آپ کے پاس تھا، قوم میں سے ایک شخص الگ ہو گیا، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: قریب ہو جاؤ، اس شخص نے کہا میں نے قسم اٹھائی ہے کہ میں اونٹ کا گوشت (تھن کی طرف والا گوشت) نہیں کھاؤں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریب ہو جا اور کھا۔

(۱۲۴۴۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضى اللَّهُ عَنْهُ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۴) حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا فرما دیا کرتے تھے۔

(۳۶) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُكَفِّرَ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ

بعض حضرات نے حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۴۴۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ أن مَسْلَمَةَ بن مَخْلَد وَسَلْمَانَ كَانَا يَرَيَانِ أَنْ يُكَفِّرَ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۵) حضرت ابن عون رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت مسلمہ بن مخلد رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت سلمان رحمۃ اللہ علیہ حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا کرنے کو جائز سمجھتے تھے۔

(۱۲۴۴۶) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ رضى اللَّهُ عَنْهُ دَعَا غُلاَمًا لَهُ فَأَعْتَقَهُ ، ثُمَّ حَنِثَ فَصَنَعَ الَّذِي حَلَفَ عَلَيْهِ.

(۱۲۴۴۶) حضرت ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے ایک غلام کو بلایا اور اس کو آزاد کر دیا، پھر بعد میں وہ حانث ہوئے تو اس غلام کو اس قسم کا کفارہ بنا دیا۔

(۱۲۴۴۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۷) حضرت یونس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا فرما دیا کرتے تھے۔

(۱۲٤٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ كَانَ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ.

(۱۲۴۴۸) حضرت اشعث ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ حضرت ابن سیرین ولیٹیلئے حانث ہونے سے پہلے ہی کفارہ ادا فرمادیا کرتے تھے۔

(۱۲٤٤٩) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يُكَفِّرُ قَبْلَ أَنْ يَحْنَثَ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : يَحْنَثُ ، ثُمَّ يُكَفِّرُ.

(۱۲۴۴۹) حضرت ابن عون ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ولیٹیلئے حانث ہونے سے قبل ہی کفارہ ادا فرمایا کرتے تھے اور حضرت حسن ولیٹیلئے حانث ہوتے پھر کفارہ ادا کرتے۔

(۱۲٤٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلاً سَأَلَ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، قَالَ : حلَفْت عَلَى يَمِينٍ غَيْرُهَا خَيْرٌ مِنْهَا ، قَالَ : كَفِّرْ يَمِينَكَ وَاعْمِدْ إِلَى الَّذِي هُوَ خَيْرٌ.

(۱۲۴۵۰) حضرت عبداللہ بن کثیر ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا کہ ایک شخص نے حضرت جابر بن زید ولیٹیلئے سے سوال کیا کہ میں نے قسم کھائی پھر اس کے علاوہ میں اس سے بہتری دیکھوں تو؟ آپ ولیٹیلئے نے فرمایا اپنی قسم کا کفارہ ادا کر اور جو بہتر ہے اس کا ارادہ کر۔

(۲۷) فِي الأَيْمَانِ الَّتِي لاَ تُكَفَّرُ وَاخْتِلاَفُهُمْ فِي ذَلِكَ

وہ قسمیں جن پر کفارہ نہیں ہے اور اس میں اختلاف

(۱۲٤٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : يَمِينٌ لاَ تُكَفَّرُ ، الرَّجُلُ يَحْلِفُ عَلَى الْكَذِبِ يَتَعَمَّدُهُ ، فَذَلِكَ إِلَى اللهِ ، إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ ، وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ.

(۱۲۴۵۱) حضرت ابو مالک ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ وہ قسم جس پر کفارہ نہیں ہے، کوئی شخص دانستہ جھوٹ پر قسم اٹھائے تو وہ اللہ پر ہے اگر چاہے تو اس کو عذاب دے اور اگر چاہے تو معاف کردے۔

(۱۲٤٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الشَّيْءِ يَتَعَمَّدُهُ ، قَالَ حَمَّادٌ : لَيْسَ لِهَذَا كَفَّارَةٌ ، وَقَالَ : الْحَكَمُ : الْكَفَّارَةُ خَيْرٌ.

(۱۲۴۵۲) حضرت شعبہ ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر کسی چیز پر قسم اٹھائے تو حضرت حماد ولیٹیلئے فرماتے ہیں اس پر کفارہ نہیں ہے اور حضرت حکم ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ کفارہ ادا کرنا بہتر ہے۔

(۱۲٤٥٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الشَّيْءِ عِنْدَهُ ، وَلاَ يَدْرِي ثم يدري أَنَّهُ عِنْدَهُ ، قَالَ : يُكَفِّرُ يَمِينَهُ ، قَالَ : وَقَالَ عَطَاءٌ وَالْحَكَمُ فِي التي لاَ تُكَفَّرُ : كَفِّرْ.

(۱۲۴۵۳) حضرت ابراہیم ولیٹیلئے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کے بارے میں قسم اٹھائے کہ وہ اس کے پاس ہے اور اس کو

معلوم نہ ہو، پھر اس کو معلوم ہو جائے کہ وہ اس کے پاس ہے، فرماتے ہیں یمین کا کفارہ ادا کرے، اور حضرت عطاء اور حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس کے متعلق جس میں کفارہ ادا نہ کیا جاتا ہو، فرماتے ہیں کفارہ ادا کرے۔

(١٢٤٥٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الأَيْمَانُ أَرْبَعَةٌ ، فَيَمِينَانِ يُكَفَّرَانِ وَيَمِينَانِ لاَ يُكَفَّرَانِ :وَاللَّهِ لاَ أفْعَلُ وَاللَّهِ لأَفْعَلَنَّ ، قَالَ :فَهُمَا تُكَفَّرَانِ ، وَاللهِ مَا فَعَلْتُهُ وَاللهِ لَقَدْ فَعَلْتُ ، فَلاَ تُكَفَّرَانِ.

(۱۲۴۵۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یمین کی چار قسمیں ہیں دو قسموں کا کفارہ ہے اور دو کا کفارہ نہیں ہے، اللہ کی قسم نہیں کروں گا یا اللہ کی قسم ضرور کروں گا ان دونوں میں کفارہ ہے، اور اللہ کی قسم میں نے نہیں کیا، اور اللہ کی قسم میں کر چکا ان میں کفارہ نہیں ہے۔

(٢٨) مَنْ قَالَ الْقَسَمُ يَمِينٌ يُكَفَّرُ

قسم یمین ہے اس پر کفارہ ادا کیا جائے گا

(١٢٤٥٥) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۵۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(١٢٤٥٦) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْقَسَمُ يَمِينٌ ، ثُمَّ قَرَأَ :﴿ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ ﴾.

(۱۲۴۵۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰہِ جَھْدَ اَیْمَانِھِمْ﴾.

(١٢٤٥٧) حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :أَقْسَمْت يَمِينٌ.

(۱۲۴۵۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اَقْسَمْتُ میں نے قسم اٹھائی یہ یمین ہے۔

(١٢٤٥٨) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ :أَقْسَمَ رَجُلٌ أَنْ لاَ يَشْرَبَ مِنْ لَبَنِ شَاةِ امْرَأَتِهِ ، قَالَ عَبْدُ اللهِ :أَطْيَبُ لِنَفْسِهِ أَنْ يُكَفِّرَ يَمِينَهُ.

(۱۲۴۵۸) حضرت ابو البختری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے قسم اٹھائی کہ بیوی کی بکری کا دودھ نہیں پیوں گا، حضرت عبد اللہ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کے نفس کے لیے پسندیدہ یہ ہے کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(١٢٤٥٩) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ أَقْسَمَ عَلَى رَجُلٍ فَأَحْنَثَهُ ، قَالَ :أَحَبُّ إلَيَّ أَنْ يُكَفِّرَ يَمِينَهُ.

(۱۲۴۵۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی شخص سے قسم اٹھوائے اور پھر اس قسم توڑ وا دے، تو فرمایا میں پسند کرتا

ہوں کہ اس کی قسم کا کفارہ ادا کر دے۔

(۱۲٤٦۰) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، أَنَّ رَجُلاً أَقْسَمَ عَلَى رَجُلٍ فَأَحْنَثَهُ ، قَالَ أَبُو العَالية : كَفِّر يَمِينك.

(۱۲۴۶۰) حضرت ابو المنھال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اگر کسی کو قسم اٹھوائے اور پھر اس کو حانث کروائے، حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲٤٦۱) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الحَسَن قَال : كَان لاَ يَرى عَلَيه كَفَّارَةٌ إِذَا أَقْسَمَ عَلَى غَيره فَأَحْنَثَهُ قَالَ : إِلاَّ أَنْ يُقْسِمَ هُوَ ، فَإِذَا أَقْسَمَ هُوَ فَحَنِثَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۴۶۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص غیر پر قسم اٹھوائے اور پھر اس نے اس حالف کو حانث کر دیا تو اس پر کفارہ نہیں، مگر یہ کہ وہ خود قسم اٹھائے، پھر جب وہ قسم اٹھائے اور حانث ہو جائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲٤٦۲) حدَّثَنَا يَحْيَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۶۲) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(۱۲٤٦۳) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۶۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(۱۲٤٦٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : إِذَا أَقْسَمَ الرَّجُلُ عَلَى الرَّجُلِ فَأَحْنَثَهُ فَالإِثْم عَلَى الَّذِي أَحْنَثَهُ ، لأَنَّهُ إِنَّمَا أَقْسَمَ عَلَيْهِ ثقةً بِهِ.

(۱۲۴۶۴) حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی کو قسم دلوائے پھر اس کو حانث کروا دے تو گناہ اس کو ہوگا جس نے حانث کروایا، کیونکہ جب اس نے اس پر قسم دلوائی تو اس پر اعتماد کیا۔

(۱۲٤٦٥) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، وَعُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ : الْقَسَمُ يَمِينٌ.

(۱۲۴۶۵) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قسم یمین ہے۔

(۳۹) مَنْ قَالَ لاَ يَكُونُ الْقَسَمُ يَمِينًا حَتَّى يَقُولَ بِاللَّهِ

بعض حضرات فرماتے ہیں قسم تب تک یمین نہیں بنتی جب تک ساتھ اللہ کی قسم نہ کہے (باللہ نہ کہے)

(۱۲٤٦٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ : أَقْسَمْت عَلَيْك ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ ، فَإِذَا قَالَ : أُقْسِمُ عَلَيْكَ بِاللَّهِ ، فَهِيَ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۴۶۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں تجھے قسم دیتا ہوں تو اس پر کچھ نہیں ہے، اور جب وہ کہے تجھے اللہ کے نام کے ساتھ قسم دی گئی ہے تو یہ کفارہ یمین ہے۔

(۱۲٤٦٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :لاَ يَكُونُ الْقَسَمُ يَمِينًا حَتَّى يَقُولَ :أُقْسِمُ بِاللَّهِ.

(۱۲۴۶۷) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے سنا آپ ؒ فرماتے ہیں کہ قسم تب تک یمین نہیں ہے جب تک یوں نہ کہے، میں قسم دیتا ہوں اللہ کے نام کے ساتھ۔

(۱۲٤٦٨) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إذَا قَالَ الرَّجُلُ :أَقْسَمْت ، أَوْ أشهد ، وَلَمْ يَقُلْ :بِاللَّهِ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۲۴۶۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے میں قسم کھاتا ہوں یا میں گواہی دیتا ہوں اور اللہ کا نام نہ لے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۲٤٦٩) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :إذَا قَالَ :الرَّجُلُ أَقْسَمْت ، أَوْ أَشْهَدُ أو أَحْلِفُ ، فَلَيْسَ بِيَمِينٍ حَتَّى يَقُولَ :بِاللَّهِ.

(۱۲۴۶۹) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے میں قسم کھاتا ہوں یا میں گواہی دیتا ہوں یا میں حلف اٹھاتا ہوں تو جب تک اللہ کے نام کے ساتھ نہ ہو وہ یمین نہیں ہے۔

(۱۲٤٧٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيل ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَعَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالاَ :إذَا قَالَ الرَّجُلُ :أَقْسَمْت فَلَيْسَ بِيَمِينٍ حَتَّى يَقُولَ :بِاللَّهِ.

(۱۲۴۷۰) حضرت ابن الحنفیہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں قسم اٹھاتا ہوں تو جب تک اللہ کے نام کے ساتھ نہ ہو وہ یمین نہیں ہے۔

(۳۰) مَنْ قَالَ أُقْسِمُ ، أَوْ أُقْسِمُ بِاللَّهِ وَلِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ سَوَاءٌ

کوئی شخص کہے مجھے قسم دی گئی ہے، میں قسم اٹھاتا ہوں اللہ کے نام کی یا مجھ پر نذر ہے تو یہ سب کلمات برابر ہیں

(۱۲٤٧١) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : إذَا قَالَ الرَّجُلُ :لِلَّهِ عَلَيَّ، أَوْ عَلَيه حَجَّةٌ فَسَوَاءٌ ، وَإِذَا قَالَ :لِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ ، أَوْ عَلَيه نَذْرٌ فَسَوَاءٌ ، وَإِذَا قَالَ :أَقْسَمْت بِاللَّهِ ، أَوْ أُقْسِمُ سَوَاءٌ.

(۱۲۴۷۱) حضرت ابراہیم التیمی ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے اللہ کی قسم مجھ پر ہے یا مجھ پر حج لازم ہے یہ دونوں برابر ہیں، اور جب یوں کہے، اللہ کے لیے مجھ پر نذر ہے یا مجھ پر نذر ہے تو یہ دونوں برابر ہیں اور جب یوں کہے، میں نے اللہ کے نام کے ساتھ قسم کھائی یا میں اللہ کے نام کے ساتھ قسم اٹھاتا ہوں تو یہ برابر ہے۔

(۱۲٤۷۲) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :سَوَاءٌ عَلَى الرَّجُلِ أَنْ يَقُولَ :أُقْسِمُ ، أَوْ أُقْسِمُ بِاللَّهِ عَلَيَّ حَجَّةٌ ، أَوْ عَلَيَّ حَجَّةٌ لِلَّهِ ، أَوْ عَلَيَّ نَذْرٌ ، أَوْ عَلَيَّ نَذْرٌ لِلَّهِ.

(۱۲۴۷۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ برابر ہے کوئی شخص یوں کہے کہ میں قسم کھاتا ہوں یا یوں کہے کہ میں اللہ کی قسم کھاتا ہوں کہ مجھ پر حج ہے اور مجھ پر اللہ کے لیے حج ہے یا مجھ پر نذر ہے یا مجھ پر اللہ کے لیے نذر ہے۔

(۱۲٤۷۳) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ :عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى الْكَعْبَةِ ، قَالَ :هَذَا نَذْرٌ فَلْيَمْشِ.

(۱۲۴۷۳) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا مجھ پر کعبہ کی طرف پیدل چلنا ہے تو حضرت عبد اللہ بن عمر ؓ نے فرمایا یہ نذر ہے پس وہ پیدل چلے۔

(۱۲٤۷٤) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ محمد بْنِ هِلاَلٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ :مَنْ قَالَ عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى الْكَعْبَةِ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ إِلاَّ أَنْ يَقُولَ :عَلَيَّ نَذْرُ مَشْيٍ.

(۱۲۴۷۴) حضرت محمد بن ھلال ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن المسیب ؒ سے سنا آپ ؒ فرماتے ہیں کہ جو یوں کہے کہ مجھ پر کعبہ کی طرف پیدل سفر لازم ہے تو اس پر کچھ نہیں ہے جب تک وہ یوں نہ کہے، مجھ پر پیدل چلنے کی نذر ہے۔

(۱۲٤۷٥) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :جَعَلَ رَجُلٌ مِنَّا عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ فِي شَيْءٍ فَأَتَى الْقَاسِمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ :يَمْشِي إِلَى الْبَيْتِ.

(۱۲۴۷۵) حضرت ھشام بن عروہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص نے یوں کہا مجھ پر کعبہ کی طرف پیدل چلنا ہے کسی چیز میں، پھر وہ حضرت قاسم ؒ کے پاس آیا اور آپ ؒ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا وہ چلے گا بیت اللہ کی طرف۔

(۱۲٤۷٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ :لِلَّهِ عَلَيَّ يَمِينٌ ، قَالَ :يُكَفِّرُهَا.

(۱۲۴۷۶) حضرت مالک بن مغول ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا ایک شخص یوں کہتا ہے مجھ پر اللہ کے لیے یمین ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا وہ اس کا کفارہ دے گا۔

(٣١) فِي الرَّجُلِ يُرَدِّدُ الْأَيْمَانَ فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ

کوئی شخص ایک ہی چیز پر بار بار قسم دہرائے

(١٢٤٧٧) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَلَفَ أَطْعَمَ مُدًّا وَإِنْ وَكَّد أَعْتَقَ ، قَالَ: فَقُلْتُ لِنَافِعٍ :مَا التَّوْكِيدُ ؟ قَالَ :يُرَدِّدُ الْيَمِينَ فِي الشَّيْءِ الْوَاحِدِ.

(۱۲۴۷۷) حضرت نافع ریاٹیلی فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حلف اٹھاتے تو ایک مد کھلا دیتے اور اگر اس کو پختہ کرتے تو غلام آزاد کرتے، حضرت ایوب ریاٹیلی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع ریاٹیلی سے پوچھا تاکید اور پختہ کرنا کیا ہے؟ آپ ریاٹیلی نے فرمایا، ایک ہی چیز پر بار بار قسم اٹھانا۔

(١٢٤٧٨) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوائِي ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ وَلَهُ عَلَيْهِ مَالٌ :إِنْ لَمْ تَقْضِنِي يَوْمَ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ عَلَيْك صَدَقَةٌ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ ، وَإِن قَالَ : وَإِنْ لَمْ تُعْطِنِي إِلَى يَوْمِ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ فِي الْمَسَاكِينِ صَدَقَةٌ ، فَهُوَ كَمَا قَالَ.

(۱۲۴۷۸) حضرت ابراہیم ریاٹیلی فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص دوسرے سے کہے، اس کا اس شخص کے ذمہ مال ہے، اگر تو نے مجھے فلاں دن ادا نہ کیا تو وہ تجھ پر صدقہ ہے، تو وہ کچھ بھی نہیں ہے، اور اگر وہ یوں کہے کہ اگر تو نے مجھے فلاں دن عطا نہ کیا تو وہ مسکینوں کے لیے صدقہ ہے، تو وہ اسی طرح ہوگا جس طرح اس نے کہا۔

(١٢٤٧٩) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أُمِّهِ ، أَنَّهَا سَأَلَتْ عَائِشَةَ رضى اللَّهُ عَنْهَا مَا يُكَفِّرُ قَوْلَ الإِنْسَانِ : كُلُّ مَالِي فِي سَبِيلِ اللهِ ، أَوْ فِي رِتَاجِ الْكَعْبَةِ ، فَقَالَتْ :يُكَفِّرُهَا مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ.

(۱۲۴۷۹) حضرت منصور بن عبد الرحمن ریاٹیلی فرماتے ہیں کہ میں میری والدہ ریاٹیلیا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ انسان کے اس قول پر کیا کفارہ ہے کہ وہ یوں کہے میرا سارا مال اللہ کے راستے میں یا کعبہ کے دروازے کے لیے؟ امی عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ اس کا کفارہ ادا کرے گا جو قسم کا کفارہ ہے۔

(٣٢) مَا قَالُوا ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي مَالَهُ ، أَوْ غُلاَمَهُ

کوئی شخص گھر یا غلام کا ھدیہ کرے

(١٢٤٨٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ووَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ هُبَيْرَةَ يُحَدِّثُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ مُنْذُ ثَلاَثِينَ سَنَةً، قَالَ إِنَّ امْرَأَةً مِنَّا جَعَلَتْ دَارَهَا هَدِيَّةً فَأَمَرَهَا ابْنُ عَبَّاسٍ تُهْدِي ثَمَنَهَا.

(۱۲۴۸۰) حضرت حکم بن عتیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں ایک عورت تھی جس نے اپنا گھر ھدیہ کیا، تو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس کو حکم دیا کہ اس کا ثمن ھدیہ کردے۔

(۱۲۴۸۱) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي دَارَهُ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، قَالَ :يَبِيعُهَا وَيَبْعَثُ ثَمَنَهَا إِلَى مَكَّةَ ، أَوْ يَنْطَلِقُ يَتَصَدَّقُ بِهِ بِمَكَّةَ ، أَوْ يَشْتَرِي ذَبَائِحَ فَيَذْبَحُهَا بِمَكَّةَ ، وَيَتَصَدَّقُ بِهَا.

(۱۲۴۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے اپنا گھر بیت اللہ کے لیے ھدیہ کردیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس گھر کو بیچ کر اس کے پیسے مکہ بھیج دے یا یہ خود اکر اس کی رقم مکہ مکرمہ میں صدقہ کردے، یا اس سے جانور خرید کر ان کو مکہ میں ذبح کرے اور ان کا گوشت صدقہ کردے۔

(۱۲۴۸۲) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لِمَمْلُوكِهِ :هُوَ هَدِيَّةٌ ، قَالَ : يُهْدِي قِيمَتَهُ.

(۱۲۴۸۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنے غلام کو یوں کہے یہ ھدیہ ہے، فرمایا اس کی قیمت ھدیہ کی جائے گی۔

(۱۲۴۸۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَتِيقٍ فِي رَجُلٍ أَهْدَى مَمْلُوكَهُ وَمَمْلُوكَتَهُ ، قَالَ الشَّعْبِيُّ : يُهْدِي قِيمَتَهُمَا وَقَالَ عَطَاءٌ :يُهْدِي كَبْشًا.

(۱۲۴۸۳) حضرت علی بن عتیق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنے غلام یا باندی کو ھدیہ کرے تو حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کی قیمت ھدیہ کی جائے گی اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بکری ھدیہ کی جائے گی۔

(۱۲۴۸۴) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يَقُولُ :هُوَ يُهْدِي غُلاَمَهُ ، قَالَ :يُهْدِي كَبْشًا مَكَانَهُ.

(۱۲۴۸۴) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص کہتا ہے ھدیہ کیا گیا ہے اس کے غلام کو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کی جگہ بکری ھدیہ کی جائے گی۔

(۱۲۴۸۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ أَبِي رَاشِدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي دَارَهُ ، قَالَ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۴۸۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اپنا گھر ہدیہ کرنے کی نذر مان لے تو اسے قسم کا کفارہ دینا ہوگا۔

(۱۲۴۸۶) حدَّثَنَا دَاوُد بْنُ كَثِيرٍ الْجُزرِيّ ، عَنْ طَارِقِ بن أَبِي مُرَّةَ ، قَالَ :حلفت لاِمْرَأَتِي فِي جَارِيَةٍ لَهَا إِنْ أَنَا وَطِئْتُهَا فَهِيَ هَدِيَّةٌ إِلَى بَيْتِ اللهِ فَوَطِئْتُهَا ، فَسَأَلْت سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ :اشْتَرِ بِثَمَنِهَا بُدْنًا ، ثُمَّ انْحَرْهَا.

(۱۲۴۸۶) حضرت طارق بن ابو مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قسم اٹھائی تھی کہ اگر میں نے اپنی بیوی کی باندی کے ساتھ وطی

کی تو لونڈی وہ بیت اللہ کے لیے ھد یہ ہے پھر میں نے اس سے وطی کر لی، پھر میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کے پیسوں سے اونٹ خرید کر پھر اس کو قربان کر دو۔

(۱۲٤۸۷) حدَّثَنَا حميد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُهْدِي الدَّارَ ، قَالَ : يُهْدِي قِيمَتَهَا.

(۱۲۴۸۷) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کوئی شخص گھر کا ہدیہ کرے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کی قیمت ھد یہ کی جائے گی۔

(۱۲٤۸۸) حدَّثَنَا كثير بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ فُرَات ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ إذَا قَالَ لِشَيْءٍ :هُوَ عَلَيْهِ هَدْيٌ، فَكَفَّارَةُ يَمِينٍ هُوَ مِنْ خَطَرَاتِ الشَّيْطَانِ.

(۱۲۴۸۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کسی چیز کے متعلق کہا جائے یہ اس کے لیے صدقہ ہے تو کفارہ یمین ہے اور یہ شیطان کے راستوں میں چلنا ہے (اس کے نقش قدم پہ چلنا ہے)۔

(۱۲٤۸۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا قَالَ :هُوَ يُهْدِي سَارِيَةً مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ ، يُهْدِي قِيمَتَهَا ، أَوْ ، ثَمَنَهَا ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَهْدَى مَا بَلَغَ مَالَهُ وَكَفَّرَ يَمِينِهِ.

(۱۲۴۸۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ ھد یہ کیا گیا ہے مسجد کی ستونوں کے لیے، تو اس کی قیمت یا ثمن ھد یہ کی جائے گی اور اگر وہ نہ پائے تو جو مال اس کو پہنچے اس کو ھد یہ کر دے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲٤۹۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ إذَا أَهْدَى الرَّجُلُ الشَّيْءَ أَنْ يُمْضِيَهُ.

(۱۲۴۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ پسند فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کوئی چیز ھد یہ کرے تو اس کو چلا دے (نافذ کر دے)۔

(۱۲٤۹۱) حدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَا أَمْشِي بِرِدَائِي هَذَا حَتَّى أَسِيرَ بِهِ إلَى الْكَعْبَةِ إنْ كَلَّمت صَاحِبًا لِي ، قَالَ :فَنَدِمْت ؟ قُلْتُ نَعَمْ ، قَالَ :اذْهَبْ فَالْبَسْ ثَوْبَك ، فَمَا أَغْنَى الْكَعْبَةَ ، عَنْ ثَوْبِكَ وَعَنْك ، وَقل :سَعِيد أَمَرَنِي فَأَتَيْت الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، فَقَالَ لِي مِثْلَ مَا قَالَ سَعِيدٌ ، فَلَمَّا خَرَجْت مِنْ عِنْدِهِ أَدْرَكَنِي رَسُولُهُ فَقَالَ :عِنْدَك دِرْهَمٌ ؟ قُلْتُ :نَعَمْ ، قَالَ :تَصَدَّقْ بِهِ ، وَقُل : أَمَرَنِي بِهِ الْقَاسِمُ.

(۱۲۴۹۱) حضرت محمد بن قیس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ میں نے قسم کھائی ہے کہ اگر میں نے اپنے اس ساتھی سے بات کی تو میں اپنی اس چادر کے ساتھ چل کر مکہ مکرمہ جاؤں گا۔ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا تو اس سے نادم ہوا؟ میں نے عرض کیا ہاں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جا اور اپنے کپڑے کو پہن لے کعبہ تیرے اور تیرے کپڑے سے غنی (بے نیاز) کر دیا گیا ہے، اور کہہ دے کہ سعید نے مجھے حکم دیا ہے پھر میں حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ کے پاس آیا اور جو بات حضرت سعید

نے کہی تھی وہی انہوں نے بھی کہی، پھر جب میں ان کے پاس سے نکلا تو ان کا قاصد میرے پاس آیا اور پوچھا تیرے پاس درھم ہے؟ میں نے کہا ہاں، اس نے کہا اس کو صدقہ کر دے اور کہہ دینا کہ مجھے قاسم رضی اللہ عنہ نے حکم دیا ہے۔

(١٢٤٩٢) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ حَمَّاد ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ ، قَالَ : هُوَ يُهْدِي الْفُرَاتَ وَمَا سَمَّى ، قَالَ : يُهْدِي مَا يَمْلِكُ.

(۱۲۴۹۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے میں نے سمندر یعنی بہت زیادہ مال ھدیہ کیا لیکن مقدار بیان نہیں کی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کا وہ مالک ہے وہ ھدیہ کرے گا۔

(١٢٤٩٣) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۴۹۳) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قسم کا کفارہ ہے

(٣٣) مَا يُهْدَى إلَى الْبَيْتِ مَا يُصْنَعُ بِهِ

کوئی چیز بیت اللہ کے لیے ھدیہ کی جائے تو اس کا کیا کیا جائے گا؟

(١٢٤٩٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيث ، عَنْ طَاوُس ، وَعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : مَا كَانَ من هَدْيٍ إلَى الْبَيْتِ فَلْيَشْتَرِ بِهِ بُدْنًا فَيَتَصَدَّقْ بِهَا.

(۱۲۴۹۴) حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ، حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اور حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو چیز بیت اللہ کے لیے ھدیہ کی جائے تو اس کو بیچ کر اونٹ خریدا جائے گا اور اس کو صدقہ کیا جائے گا۔

(١٢٤٩٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ سبعة دَرَاهِمَ بَعَثَتْ بِهَا امْرَأَتُهُ هَدِيَّةً إلَى الْبَيْتِ، قَالَ عَطَاءٌ: إنَّ بَيْتَكُمْ هَذَا غَنِيٌّ عَنْ دَرَاهِمِكُمْ، وَلَكِنْ أَعْطُوهَا فُقَرَاءَ كُمْ، إنَّمَا الْبُدْنُ هَدَايَا الْبَيْتِ.

(۱۲۴۹۵) حضرت علاء بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ ایک عورت نے سات درھم بیت اللہ کے لیے ھدیہ بھیجے ہیں؟ حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمہارا گھر (بیت اللہ) تمہارے دراھم سے مستغنی ہے، لیکن یہ اس کے فقراء کو عطا کرو، بیشک اونٹ بیت اللہ کے ھدیہ ہیں۔

(٣٤) مَنْ كَرِهَ الْهَدِيَّةَ إلَى الْبَيْتِ وَاخْتَارَ الصَّدَقَةَ عَلَى ذَلِكَ

بعض حضرات بیت اللہ کے لیے ھدیہ کو ناپسند کرتے ہیں اور اس کی جگہ صدقہ کو اختیار کیا ہے

(١٢٤٩٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسٍ ، أَنَّ امْرَأَةً ، قَالَتْ : كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ فَأَتَتْهَا

امْرَأَةٌ بِحُلِيٍّ فَقَالَتْ : إِنِّي جِئْتُ بِهَذَا هَدِيَّةً إِلَى الْكَعْبَةِ ، فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ : لَوْ أَعْطَيْتِهِ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ ، إِنَّ هَذَا الْبَيْتَ يُعْطِي وَيُنْفَقُ عَلَيْهِ مِنْ مَالِ اللهِ.

(۱۲۴۹۶) حضرت قیس ؒ فرماتے ہیں کہ ایک عورت کہتی ہے کہ میں ام المؤمنین حضرت عائشہ ؓ کے پاس تھی تو ایک عورت اپنا زیور لے کر آئی اور عرض کیا میں یہ بیت اللہ کے لیے ھدیہ لے کر آئی ہوں، حضرت عائشہ ؓ نے اس سے فرمایا: اگر تو اس کو اللہ کے راستے میں دے دیتی یتیموں اور مسکینوں کو، (تو یہ بہتر تھا) بیشک اس گھر کے لیے اللہ کے خزانوں سے عطا اور خرچ کیا جاتا ہے۔

(۱۲٤۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي الْعَنْبَسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لأَنْ أَتَصَدَّقَ بِخَاتَمِي هَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُهْدِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ أَلْفًا.

(۱۲۴۹۷) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ میں اپنی یہ انگوٹھی صدقہ کردوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ محبوب ہے کہ میں کعبہ کے لیے ایک ہزار ھدیہ کروں۔

(۱۲٤۹۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : لأَنْ أَتَصَدَّقَ بِدِرْهَمٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُهْدِيَ إِلَى الْبَيْتِ مِئَةَ أَلْفِ دِرْهَمٍ ، وَلَوْ سَالَ عَلَيَّ وَادِي مَالٍ مَا أَهْدَيْتُ إِلَى الْبَيْتِ مِنْهُ دِرْهَمًا.

(۱۲۴۹۸) حضرت قاسم بن محمد ؒ فرماتے ہیں کہ میں ایک درھم اللہ کی راہ میں صدقہ کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں بیت اللہ کے لیے ایک لاکھ درھم ھدیہ کروں، اگر میری طرف پوری وادی مال کی بہے (مجھے ملے) تو میں اس میں سے ایک درھم بھی بیت اللہ کے لیے ھدیہ نہ کروں۔

(۱۲٤۹۹) حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ حَبِيبٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ هَدِيَّةِ الْكَعْبَةِ ، فَقَالَ : إِنَّ الْكَعْبَةَ لَغَنِيَّةٌ عَنْ هَدِيَّتِكَ ، انْظُرْ إِنْسَانًا فَقِيرًا أَوْ مِسْكِينًا فَأَطْعِمْهُ كِسْرَةً.

(۱۲۴۹۹) حضرت سالم ؒ سے ایک شخص نے کعبہ کو ھدیہ دینے سے متعلق سوال کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا: کعبہ تمہارے ہدیوں سے بے نیاز ہے، فقیر اور مسکین انسان تلاش کر و اس کو روٹی کا ایک ٹکڑا کھلا دو (یہ اس سے بہتر ہے)۔

(۳۵) فِي الصِّيَامِ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ يُفَرَّقُ بَيْنَهَا أَمْ لاَ ؟

قسم کے کفارے کے تین روزے لگاتار رکھیں جائیں گے یا ان کے درمیان وقفہ کیا جائے گا؟

(۱۲۵۰۰) حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّقِّيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يُفَرِّقُ صِيَامَ الْيَمِينِ الثَّلاَثَةِ أَيَّامٍ.

(۱۲۵۰۰) حضرت حارث ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ قسم کے تین روزوں کے درمیان تفریق نہیں فرماتے تھے (لگاتار

رکھتے تھے)۔

(۱۲۵۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صِيَامِ الثَّلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ ، قَالَ فِي قِرَائَتِنَا : ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾.

(۱۲۵۰۱) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ سے کفارہ یمین کے تین روزوں سے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا ہماری قراءت میں تو ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾ کی قید موجود ہے۔

(۱۲۵۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُلُّ صِيَامٍ فِي الْقُرْآنِ مُتَتَابِعٌ إِلاَّ قَضَاءَ رَمَضَانَ.

(۱۲۵۰۲) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ قرآن مجید میں جتنے روزوں کا ذکر ہے سب لگا تار رکھے جائیں گے سوائے رمضان کی قضا کے۔

(۱۲۵۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، قَالَ : كَانَ أُبَيٌّ يَقْرَؤُهَا : ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾.

(۱۲۵۰۳) حضرت ابو العالیہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابی ؓ اس کو یوں پڑھتے : ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾

(۱۲۵۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفيان ، عَنْ جابر ، عَنْ عامر قَالَ : في قراءة عبدالله : ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾.

(۱۲۵۰۴) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ؓ کی قراءت یوں تھی : ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ مُتَتَابِعَاتٍ﴾

(۱۲۵۰٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي صَوْمِ كَفَّارَةِ الْيَمِينِ : يَصُومُهُ مُتَتَابِعًا ، فَإِنْ أَفْطَرَ مِنْ عُذْرٍ قَضَى يَوْمًا مَكَانَ يَوْمٍ.

(۱۲۵۰۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ کے روزوں کو لگا تار رکھے گا، اگر کسی دن عذر کی وجہ سے افطار کر لیا تو اس کے بدلے دوسرے دن قضا کر لے۔

(۱۲۵۰٦) حَدَّثَنَا حميد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : مَا كَانَ سِوَى رَمَضَانَ فَلاَ إِلاَّ مُتَتَابِعًا.

(۱۲۵۰۶) حضرت طاؤس، حضرت عطاء ؒ اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ سوائے رمضان کے روزوں کے باقی سب روزے لگا تار رکھے جائیں گے۔

(۳٦) مَنْ يَقَعُ عَلَى الْمَرْأَةِ وَهِيَ حَائِضٌ مَا عَلَيْهِ ؟

کوئی شخص حالت حیض میں عورت سے ہمبستری کرے تو؟

(۱۲۵۰۷) حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ ، قَالَ : أَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :

إِنِّي وَقَعْت عَلَى امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ ، فَقَالَ :تَصَدَّقْ بِنِصْفِ دِينَارٍ. (ابوداؤد ۲۷۰۔ بیہقی ۳۱۶)

(۱۲۵۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے حالت حیض میں عورت سے ہمبستری کر لی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نصف دینار صدقہ کر دے۔

(۱۲۵۰۸) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ :يَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ دِينَارٍ.

(۱۲۵۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: نصف دینار صدقہ کر دو۔

(۱۲۵۰۹) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللَّهُ عَنْهما ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ ، أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ.

(ابوداؤد ۲۶۸۔ نسائی ۲۸۲)

(۱۲۵۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ایک یا آدھا دینار صدقہ کر دو۔

(۱۲۵۱۰) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ :أَتَى رَجُلٌ أَبَا بَكْرٍ ، فَقَالَ :إِنِّي رَأَيْت فِي النَّوْمِ كَأَنِّي أَبُولُ دَمًا ، فَقَالَ :أَرَاك تَأْتِي الْمَرْأَةَ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :اتَّقِ اللَّهَ ، وَلاَ تَعُدْ.

(۱۲۵۱۰) حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرا پیشاب خون ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا خیال ہے تو نے اپنی بیوی سے حالت حیض میں ہمبستری کی ہے؟ اس نے کہا جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ سے ڈر اور دوبارہ ایسا مت کرنا۔

(۱۲۵۱۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ :يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ ، أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ.

(۱۲۵۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے تو وہ ایک یا آدھا دینار صدقہ کرے۔

(۱۲۵۱۲) حدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۱۲۵۱۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے۔

(۱۲۵۱۳) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ : ذَنْبٌ أَتَاهُ ، يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْهُ.

(۱۲۵۱۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کر لی ہے آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس نے گناہ کا کام کیا ہے وہ اللہ سے اس پر استغفار کرے۔

(۱۲۵۱٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۲۵۱۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے بھی اس کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۵۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ، قَالَ :وَكَانَ الْحَسَنُ يَرَى عَلَيْهِ مَا يَرَى عَلَى الْمُظَاهِرِ.

(۱۲۵۱۵) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ استغفار کرے اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو کفارہ ظہار کرنے والے پر ہے وہی اس پر ہے۔

(۱۲۵۱۶) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :مَنْ وَطِءَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، نَرَى عَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُظَاهِرِ.

(۱۲۵۱۶) حضرت حسن رحمہ اللہ کے نزدیک ایسے شخص پر جو حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے وہی کفارہ ہے جو ظہار کرنے والے پر ہے۔

(۱۲۵۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَأْتِي امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ :يَعْتَذِرُ ، وَيَتُوبُ إِلَى اللهِ.

(۱۲۵۱۷) حضرت عبدالرحمن بن قاسم رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ کوئی شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے تو وہ معافی مانگے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے۔

(۱۲۵۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۱۲۵۱۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ اللہ سے استغفار کرے۔

(۱۲۵۱۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ :الرَّجُلُ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ :يَتَصَدَّقُ بِدِينَارٍ.

(۱۲۵۱۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص حالت حیض میں بیوی سے ہمبستری کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ایک دینار صدقہ کرے۔

(۱۲۵۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَلَكِنْ لاَ يَعُدْ.

(۱۲۵۲۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر کچھ نہیں ہے لیکن دوبارہ ایسا نہ کرے۔

(۱۲۵۲۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ :ذَنْبٌ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْهُ.

(۱۲۵۲۱) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ گناہ ہے اللہ سے استغفار کرے۔

(۱۲۵۲۲) حَدَّثَنَا حميد بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ الحُبلي ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، أَنَّ عُمَرَ سَأَلَ عَلِيًّا مَا تَرَى فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ ؟ قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ إِلاَّ أَنْ يَتُوبَ.

(۱۲۵۲۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ کا اس شخص کے بارے میں کیا فیصلہ ہے جو حالت حیض میں اپنی بیوی سے ہمبستری کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر کفارہ تو نہیں ہے مگر وہ توبہ کرے۔

(۳۷) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ لاَ يَصِلُ رَحِمَهُ مَا يُؤْمَرُ بِهِ ؟

کوئی شخص حلف اٹھالے کہ صلہ رحمی نہیں کروں گا اس کو کیا حکم دیں گے؟

(۱۲۵۲۳) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَص ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ لاَ يَصِلَ رَحِمَهُ ، قَالَ :يَصِلُ رَحِمَهُ وَيُكَفِّرُ يَمِينَهُ ، قَالَ :وَقَالَ الشَّعْبِيُّ :يَصِلُ رَحِمَهُ ، وَلاَ يُكَفِّرُ يَمِينَهُ ، وَلَوْ أَمَرْته أَنْ يُكَفِّرَ يَمِينَهُ ، أَمَرْته أَنْ يُتِمَّ عَلَى قَوْلِهِ.

(۱۲۵۲۳) حضرت مغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا ایک شخص نے حلف اٹھایا کہ وہ صلہ رحمی نہیں کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ صلہ رحمی کرے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے، حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ صلہ رحمی کرے لیکن قسم کا کفارہ نہیں ہے اگر میں اسے قسم کا کفارہ دینے کا حکم دیتا تو میں اسے اس کی بات پوری کرنے کا حکم دیتا۔

(۱۲۵۲٤) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ نَبَاتَةَ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ ، أَنَّ أَخَوَيْنِ كَانَا شَرِيكَيْنِ ، وَأَنَّ أَحَدَهُمَا أَرَادَ مُفَارَقَةَ أَخِيهِ ، فَقَالَ :كل مَمْلُوكٍ لَهُ حُرٌّ ، أَوْ عَتِيقٌ إنْ لَمْ يُفَارِقْ أَخَاهُ وَإِنَّ أُمَّهُ أَمَرَتْهُ أَنْ لاَ يُفَارِقَ أَخَاهُ ، فَسَأَلْت الْحَسَنَ ، أَوْ سُئِلَ وَهُوَ يَسْمَعُ ذَلِكَ ، فَقَالَ :لِيُكَفِّرْ يَمِينَهُ وَيَصِلُ رَحِمَهُ وَيُشَارِكُ أَخَاهُ ، أَوْ كَمَا قَالَ :قَالَ أَبُو الْعَلاَءِ كَثِيرٌ :فَحَدَّثت بِهِ الْحَكَمُ بْنُ أَبَانَ ، فَقَالَ :هَذَا قَوْلُ طَاوُوس.

(۱۲۵۲۴) حضرت کثیر بن نباتہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ دو بھائی آپس میں شریک تھے ان میں سے ایک نے اپنے بھائی سے جدا ہونے کا ارادہ کیا اور کہا کہ میں اگر اپنے بھائی سے جدا نہ ہوا تو میرا ہر مملوک آزاد ہے، جبکہ اس کی والدہ نے اس کو بھائی سے جدا نہ ہونے کا حکم دیا، میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا یا وہ خود اس معاملہ کو سن رہے تھے تو ان سے سوال کیا گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور صلہ رحمی کرتا رہے اور اپنے بھائی کے ساتھ شریک رہے یا جس طرح انہوں نے فرمایا۔

(۱۲۵۲٥) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ حَلَفَ أن لاَ يُكَلِّمُ أَبَاهُ وَأَخَاهُ شَهْرَيْنِ ، قَالَ :يلطفه وَيَدْخُلُ عَلَيْهِ ، وَلاَ يُكَلِّمُهُ.

(۱۲۵۲۵) حضرت اعمش رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ اپنے باپ یا بھائی سے دو ماہ تک کلام نہ کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ اس کے ساتھ مہربانی کرے اور اس کے پاس جاتا بھی رہے بس کلام نہ کرے۔

(۳۸) فِی الرَّجُلِ یَقَعُ عَلَی امْرَأَتِہِ وہی تَقْضِی شَہْرَ رَمَضَانَ

کوئی عورت رمضان کے روزے قضا کررہی ہو اور مرد اس سے اس حال میں شرعی ملاقات کرے

(۱۲۵۲۶) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنِ الرَّبِیعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِی الرَّجُلِ یَأْتِی امْرَأَتَہُ وَہِیَ تَقْضِی شَہْرَ رَمَضَانَ ، قَالاَ :لَیْسَ عَلَیْہِ شَیْءٌ.

(۱۲۵۲۶) حضرت ربیع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص بیوی سے اس حال میں شرعی ملاقات کرلیتا ہے کہ وہ رمضان کے روزوں کی قضاء کررہی تھی، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۳۹) فِی الرَّجُلِ یُحَلِّفُہُ السُّلْطَانُ أَنْ یُخْبِرَہُ بِمَالِ رَجُلٍ

کسی شخص کو بادشاہ قسم دیدے کہ مجھے فلاں شخص کے مال کی خبر دے

(۱۲۵۲۷) حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَیُّوبَ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَیْمُونٍ ، عَنْ شُرَیْحٍ ، أَنَّ رَجُلاً اسْتَوْدَعَہُ مَالاً وَکَانَ لِلسُّلْطَانِ عِنْدَ ذَلِكَ الرَّجُلِ بُغْیَۃٌ ، فَقَالَ لِشُرَیْحٍ :إنَّا نَسْتَحْلِفُكَ ، قَالَ : کُنْتُ أَدْفَعُ ، عَنْ مَالِہِ مَا اسْتَطَعْتُ مَا لَمَ اضْطَرَّ إلَی الْیَمِینِ.

(۱۲۵۲۷) حضرت شریح رحمہ اللہ کے پاس ایک شخص نے مال امانت رکھوایا، اس شخص کے ذمہ بادشاہ کا کچھ مال باقی تھا، حضرت شریح رحمہ اللہ سے کہا گیا بیشک ہم تجھے قسم دیتے ہیں، آپ نے فرمایا جب تک میں طاقت رکھتا ہوں اس کے مال کا دفاع کرتا رہوں گا (اور لوگوں کو دفع کرتا رہوں گا) جب تک کہ مجھے قسم پر مجبور نہ کیا جائے۔

(۱۲۵۲۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی ، عَنْ ہِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِی الرَّجُلِ یَسْتَحْلِفُہُ السُّلْطَانُ عَلَی أَنْ یَدُلَّ عَلَی رَجُلٍ مُسْلِمٍ ، أَوْ عَلَی مَالِہِ ، فَقَالَ :یَحْلِفُ وَیُکَفِّرُ یَمِینَہُ.

(۱۲۵۲۸) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کو بادشاہ نے قسم دی ہے کہ وہ اس کو فلاں مسلمان کی خبر دے گا یا اس کے مال کی، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ قسم اٹھالے اور بعد میں اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۴۰) فِی الرَّجُلِ یَحْلِفُ لَیَضْرِبَنَّ غُلاَمَہُ مَا یُجْزِیہِ مِنْ ذَلِكَ ؟

کوئی شخص قسم اٹھالے کہ وہ اپنے غلام کو ضرور مارے گا، تو کتنا مارنا کافی ہوجائے گا؟

(۱۲۵۲۹) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ عُمَیْرٍ ، عَنْ أَبِیہِ ، أَنَّہُ کَانَ یُحَلِّلُ یَمِینَہُ بِضَرْبٍ دُونَ ضَرْبٍ ، أَوْ ضَرْبٍ أَدْنَی مِنْ ضَرْبٍ.

(۱۲۵۲۹) حضرت عبد اللہ بن عبید بن عمیر رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ شخص اپنے غلام کو معمولی سا (ہلکا سا) مارنے کی وجہ سے اپنی قسم سے بری ہو جائے گا۔

(۱۲۵۳۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ حَلَفَ عَلَى مِلْكِ يَمِينِهِ لَيَضْرِبَنَّهُ فَكَفَّارَتُهُ تَرْكُهُ وَلَهُ مِنَ الْكَفَّارَةِ حَسَنَةٌ.

(۱۲۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص قسم اٹھائے کہ وہ اپنے غلام کو ضرور مارے گا تو اس کا کفارہ اس کو نہ کرنا ہے، اور اس کے لیے کفارہ میں نیکی ہے۔

(۱۲۵۳۱) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَضْرِبَ غُلاَمَهُ ثَلاَثِينَ سَوْطًا ، أَوْ أَكْثَرَ ، قَالَ :يَجْمَعُهَا فَيَضْرِبُهُ ضَرْبَةً وَاحِدَةً.

(۱۲۵۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنے غلام کو تیس یا اس سے زیادہ کوڑے ماروں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا سب کوڑوں کو اکٹھا جمع کرے اور اس کے ساتھ ایک ہی مرتبہ مار دے۔

(٤١) فِي رَجُلٍ صَامَ فِي ظِهَارٍ ثُمَّ جَامَعَ

کوئی شخص ظہار کے روزوں کے دوران بیوی سے شرع ملاقات کرے

(۱۲۵۳۲) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الْمُظَاهِرِ جَامَعَ فِي آخِرِ اللَّيْلِ ، أَوِ النَّهَارِ ، قَالَ :يَسْتَقْبِلُ الصَّوْمَ.

(۱۲۵۳۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ظہار کرنے والا رات کے آخری حصہ میں یا دن کو بیوی سے شرعی ملاقات کرے آپ رحمہ اللہ نے فرمایا دوبارہ سارے روزے رکھے۔

(٤٢) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالإِحْرَامِ مَا كَفَّارَةُ ذَلِكَ ؟

کوئی شخص احرام کے ساتھ قسم اٹھالے تو اس کا کیا کفارہ ہوگا؟

(۱۲۵۳۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابن رَبَاحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي رَجُلٍ حَلَفَ بِالإِحْرَامِ، قَالَ:لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۲۵۳۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص احرام کے ساتھ قسم اٹھالے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۲۵۳٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْمِنْهَالِ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ : كفارة يَمِينٍ.

(۱۳۱۳۴) حضرت ابو وائل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر قسم کا کفارہ ہے۔

(۱۲۵۳۵) مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، قَالَ :سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :إنِّي حَلَفْتُ

لِامْرَأَتِي بِعَشْرِ حِجَجٍ إِنْ أَنَا وَطِئْتُ جَارِيَةً لِي ، فَقَالَ : عِكْرِمَةُ : لَوْ وفيت بِهَا كَانَتْ لِلشَّيْطَانِ ، اذْهَبْ فَإِنَّمَا هِيَ يمين تُكَفِّرُهَا.

(۱۲۵۳۵) حضرت حسان بن ابی یحییٰ ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ ویلیٹیلا سے سنا جب ایک شخص نے ان سے سوال کیا کہ میں نے قسم اٹھائی ہے کہ اگر میں نے اپنی باندی سے ہمبستری نہ کی تو اپنی بیوی سے دس حج کرواؤں گا؟ آپ ویلیٹیلا نے فرمایا اگر تو نے یہ قسم پوری کر لی تو یہ شیطان کے لیے ہو جائے گا، جا چلا جا یہ قسم ہے اس کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲۵۳٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالاَ : إِذَا قَالَ : هُوَ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ كَفَّرَ يَمِينَهُ.

(۱۲۵۳٦) حضرت حسن ویلیٹیلا اور حضرت جابر بن زید ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج کے احرام کی حالت میں قسم کھائے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۵۳۷) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ أَلْفُ حَجَّةٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ كَفَّارَةُ يَمِينٍ.

(۱۲۵۳۷) حضرت عطاء ویلیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص قسم اٹھائے کہ میرے ذمہ ہزار حج ہیں، آپ نے فرمایا اس کے ذمہ قسم کا کفارہ ادا کرنا ہے۔

(۱۲۵۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : هُوَ مُحْرِمٌ بِأَلْفِ حَجَّةٍ ، يَحُجُّ مَا اسْتَطَاعَ.

(۱۲۵۳۸) حضرت ابراہیم ویلیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص قسم اٹھاتا ہے کہ وہ ہزار حجوں کے ساتھ محرم ہے، آپ ویلیٹیلا نے فرمایا وہ جتنی استطاعت رکھتا ہوا تنے حج کرے۔

(۴۳) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ وَإِنِّي سَآتِيك وَاللَّهِ حَيْثُ كَانَ

کوئی شخص یوں قسم اٹھائے اللہ کی قسم میں عنقریب تیرے پاس آؤں گا اللہ جہاں بھی ہو

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :

(۱۲۵۳۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَقُولَ : وَإِنِّي سَآتِيك وَاللَّهِ حَيْثُ كَانَ ، قَالَ : فَإِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ مَكَان.

(۱۲۵۳۹) حضرت ابراہیم ویلیٹیلا ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص یوں کہے کہ میں عنقریب تیرے پاس آؤں گا اللہ جہاں بھی ہو، فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ ہر جگہ ہے۔

(۱۲۵٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَسْمَعَ الرَّجُلَ يَقُولُ : لاَ وَاللَّهِ حَيْثُ كَانَ ،

فَإِنَّهُ بِكُلِّ مَكَانٍ.

(۱۲۵۴۰) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص سے سنا وہ کہہ رہا تھا نہیں اللہ کی قسم وہ جہاں بھی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند فرمایا، کیونکہ اللہ تعالیٰ تو ہر جگہ ہے۔

(۱۲۵٤۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقُولَ : لاَ يَأْتِي شانئك.

(۱۲۵۴۱) حضرت ابوالبختری رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص یوں کہے کہ وہ تیرے دشمن کے پاس نہیں آئے گا۔

(۱۲۵٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ أَبِي الْبُخْتَرِيِّ ، قَالَ : لاَ يَقُلْ أَحَدُكُمْ بِأَبِي رَبِّي ، فَإِنَّهُ لاَ يَفْدِيهِ بِشَيْءٍ.

(۱۲۵۴۲) حضرت ابوالبختری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص یوں مت کہے کہ میرا باپ میرے رب پر فدا ہو۔ کیونکہ وہ کسی چیز کو اللہ پر فدا نہیں کرسکتا۔

(٤٤) نَذَرَ أَنْ يَزُمَّ أَنْفَهُ مَا كَفَّارَتُهُ ؟

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنی ناک میں نکیل ڈالے گا، (نکیل کی طرح سوراخ کرے گا) تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

(۱۲۵٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَزُمَّ أَنْفَهُ ، قَالَ : يُكَفِّرُ عَنْ يَمِينِهِ.

(۱۲۵۴۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنی ناک میں (نکیل کی مانند) سوراخ کرے گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۵٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي جَمْرَةَ الضُّبَعِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ نَذَرَ أَنْ يَزُمَّ أَنْفَهُ ، فَقَالَ : ابْنُ عَبَّاسٍ ، النَّذْرُ نَذْرَانِ ، فَمَا كَانَ لِلَّهِ فَفِيهِ الْوَفَاءُ ، وَمَا كَانَ لِلشَّيْطَانِ فَفِيهِ الْكَفَّارَةُ ، أَطْلِقْ زِمَامَكَ وَكَفِّرْ يَمِينَكَ.

(۱۲۵۴۴) حضرت ابو جمرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بنی سلیم کے ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ اپنی ناک میں (نکیل کی طرح) سوراخ کرے گا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: نذر دو طرح کی ہوتی ہیں، پس جو اللہ کے لیے ہو اس کو پورا کیا جائے گا، اور جو شیطان کے لیے ہو اس کا کفارہ دیا جائے گا، اپنی لگام کھول دے اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲۵٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَجْعَلَ فِي أَنْفِهِ

حَلْقَةٌ مِنْ ذَهَبٍ ؟ قَالَ : لاَ يَزَالُ عَاصِيًا مَا دَامَتْ عَلَيْهِ ، فَمُرْهُ فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ.

(۱۲۵۴۵) حضرت عثمان بن غیاث ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ولیٹیلا سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ میں سونے کا حلقہ ڈالے گا، (سوراخ کر کے) آپ نے فرمایا جب تک وہ رہے گا وہ شخص گناہ گار رہوتا رہے گا، پس اس کو حکم دو کہ وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(۱۲۵٤٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ سَوَّارٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَى أَنْفِهِ أَنْ يَزُمَّهَا وَيَحُجَّ مَاشِيًا ، قَالَ : قَدْ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُثْلَةِ ، انْزِعْ هَذَا وَحُجَّ رَاكِبًا وَانْحَرْ بَدَنَةً.

(۱۲۵۴۶) حضرت حسن ولیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنی ناک میں سوراخ کرے گا (کہ اس میں لگام یا نکیل ڈالے) اور پیدل حج کرے گا، آپ نے فرمایا کہ حضور اقدس صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے مثلہ کرنے سے منع فرمایا ہے، اس کو اپنے سے اتار دے اور سوار ہو کر حج ادا کر اور اونٹ کی قربانی کر۔

(۱۲۵٤٧) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؟ قَالَ : لاَ زِمَامَ ، وَلاَ خِزَامَ ، وَلاَ نِيَاحَةَ ، يَعْنِي فِي الإِسْلاَمِ.

(۱۲۵۴۷) حضرت طاؤس ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اسلام میں نکیل ڈالنا، اور بالوں کا حلقہ بنانا اور نوحہ کرنا نہیں ہے، (خزامہ کہتے ہیں کہ بالوں کا حلقہ جو اونٹ کی ناک کے سوراخ میں ڈالا جاتا ہے اور اس سے اس کی لگام کو باندھا جاتا ہے)۔

(٤٥) الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ يَحْلِفَانِ بِالْمَشْيِ وَلاَ يَسْتَطِيعَانِ

مرد اور عورت پیدل چلنے کی قسم اٹھالے لیکن اس کی طاقت نہ رکھیں

(۱۲۵٤٨) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً إِلَى بَيْتِ اللهِ غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : مُرْ أُخْتَكَ فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ. (بخاری ۱۸۶۶۔ مسلم ۱۲۶۴)

(۱۲۵۴۸) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری بہن نے نذر مانی کہ وہ ننگے پاؤں بغیر چادر اوڑھے بیت اللہ کی طرف جائے گی، میں نے حضور اقدس صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سے اس کے متعلق دریافت کیا تو آپ صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اپنی بہن کو حکم دے کہ وہ چادر اوڑھ کر سوار ہو کر جائے اور تین دن کے روزے (بطور کفارہ) رکھ لے۔

(۱۲۵٤٩) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ ، فَقَالَ :مَا هَذَا ؟ فَقَالُوا :نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، فَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيٌّ ، عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ ، ثُمَّ أَمَرَهُ فَرَكِبَ. (بخاری ۱۸۶۵۔ مسلم ۹)

(۱۲۵۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا وہ اپنے دو بچوں کے درمیان لڑکھڑا کر چل رہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا، انہوں نے نذر مانی ہے کہ بیت اللہ پیدل چل کر جائیں گے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ اس بات سے بے نیاز ہے کہ یہ شخص اپنے آپ کو تکلیف دے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا تو وہ سوار ہو گئے۔

(۱۲۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، وَعَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أُذَيْنَةَ ، قَالَ عُبَيْدُ اللهِ جَدَّتَهُ ، وَقَالَ :مَالِكٌ :إِنَّ أُمَّهُ جَعَلَتْ عَلَيْهَا الْمَشْيَ فَمَشَتْ حَتَّى انْتَهَتْ إِلَى السُّقْيَا ، ثُمَّ عَجَزَتْ فَمَا مَشَتْ ، فَسَأَلْت ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ :مُرُوهَا أَنْ تَعُودَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَتَمْشِيَ مِنْ حَيْثُ عَجَزَتْ.

(۱۲۵۵۰) حضرت عروہ بن اذینہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبید اللہ فرماتے ہیں اس کی دادی تھی اور حضرت مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ تھی، انہوں نے نذر مانی کہ وہ پیدل چلے گی، پھر جب وہ چل کر سقیا مقام پر پہنچی تو مزید چلنے سے عاجز آ گئی، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو حکم دو کہ اگلے سال دوبارہ آئے اور جہاں سے چلنے میں عاجز ہوئی ہے وہاں سے دوبارہ چلے۔

(۱۲۵۵۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ ، فَمَشَى نِصْفَ الطَّرِيقِ وَرَكِبَ نِصْفَهُ قَالَ : فَقَالَ عامر :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :يَرْكَبُ مَا مَشَى وَيَمْشِي مَا رَكِبَ مِنْ قَابِلٍ ، وَيُهْدِي بَدَنَةً.

(۱۲۵۵۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ پیدل کعبہ جائے گا، پس وہ آدھا راستہ پیدل اور آدھا سوار ہو کر گیا ہے؟ فرمایا کہ حضرت عامر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: آئندہ سال جتنا پیدل چلا ہے اتنا سوار ہو اور جتنا سوار ہوا ہے اتنا پیدل چلے، اور ایک اونٹ ھدیہ کرے (قربان کرے)۔

(۱۲۵۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :من قَالَ عَلَيْهِ الْمَشْيُ إِنْ شَاءَ رَكِبَ وَأَهْدَى.

(۱۲۵۵۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یوں کہے میرے اوپر پیدل چلنا ہے، تو اگر وہ چاہے تو سوار ہو جائے اور (اونٹ) ھدیہ کر دے۔

(۱۲۵۵۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، قَالَ عَبْدُ الرَّحِيمِ :يَرْكَبُ وَيُهْرِيقُ دَمًا ، وَقَالَ :أَبُو خَالِدٍ :يُهْدِي بَدَنَةً.

(۱۲۵۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ پیدل بیت اللہ جائے گا؟ حضرت عبد الرحیم راوی سے مروی ہے کہ وہ سوار ہو جائے اور خون بہائے (قربانی کرے) اور ابو خالد راوی سے مروی ہے کہ وہ اونٹ ھدیہ کرے۔

(۱۲۵۵٤) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَيْهِ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ، وَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي نَذَرْت أَنْ أَحُجَّ مَاشِيًا ، حَتَّى إِذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا وَمَشَيْت خَشِيت أَنْ يَفُوتَنِي الْحَجُّ ، رَكِبْت ، قَالَ : لاَ خَطَأَ عَلَيْك ، ارْجِعْ عَامَ قَابِلٍ فَامْشِ مَا رَكِبْت وَارْكَبْ مَا مَشَيْت.

(۱۲۵۵۴) حضرت عمرو بن سعید البجلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما منبر پر تھے اور میں منبر کے نیچے (سامنے) بیٹھا تھا، ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین! میں نے نذر مانی تھی کہ پیدل حج کروں گا جب میں اتنا اتنا سفر پیدل کر چکا تو مجھے خوف ہوا کہ میرا حج فوت ہو جائے گا پھر میں سوار ہو گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تجھ پر کوئی غلطی نہیں ہے، اگلے سال دوبارہ لوٹ جو سوار ہوا ہے وہ پیدل چل اور جو پیدل چلا تھا اتنا سوار ہو۔

(۱۲۵۵۵) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا ، قَالَ : يَمْشِي ، فَإِنَ انْقَطَعَ رَكِبَ وَأَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۲۵۵۵) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل حج کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ پیدل چلے پھر جب منقطع ہو جائے اس کا چلنا تو سوار ہو جائے اور اونٹ ھدی بھیج دے۔

(۱۲۵۵٦) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْقَاسِمَ وَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْبَيْتِ ، فَمَشَى ، فَعَيِيَ فَرَكِبَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ قَابِلٌ فَلْيَمْشِ مَا رَكِبَ وَلْيَرْكَبْ مَا مَشَى ، قَالَ : وَسَمِعْت يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ يَقُولُ : يَرْكَبُ وَيُهْدِي بَدَنَةً.

(۱۲۵۵٦) حضرت موسیٰ بن عبیدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے سنا ایک شخص نے سوال کیا کہ قسم اٹھائی ہے کہ وہ بیت اللہ پیدل جائے گا پھر جب وہ تھک گیا تو سوار ہو گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: جب آئندہ سال آئے تو جتنا وہ سوار ہوا تھا وہ پیدل چلے اور جو پیدل چلا تھا وہ سوار ہو کر جائے۔

(۱۲۵۵۷) حدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ يَكُونُ عَلَيْهِ مَشْيٌ إِلَى الْبَيْتِ ، فَيَمْشِي ، ثُمَّ يَعْيَى ، قَالَ : يَرْكَبُ ، فَإِذَا كَانَ قَابِلٌ رَكِبَ مَا مَشَى ، وَمَشَى مَا رَكِبَ.

(۱۲۵۵۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا ایک شخص نے سوال کیا کہ اس نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ بیت اللہ پیدل جائے گا پھر جب وہ تھک گیا تو سوار ہو گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: جب آئندہ سال آئے تو جتنا وہ سوار ہوا تھا وہ پیدل چلے اور جو پیدل چلا تھا وہ سوار ہو کر جائے۔

(٤٦) اَلرَّجُلُ يَقُولُ عَلَيَّ نَذْرُ الْمَشْيِ إِلَى الْبَيْتِ وَلاَ يَقُولُ عَلَيَّ نَذْرٌ مَشْيٍ إِلَى بَيْتِ اللهِ، أَوْ إِلَى الْكَعْبَةِ هل يلزمه ذَلِكَ ؟

کوئی شخص یوں کہے کہ مجھ پر بیت اللہ کی طرف چلنا ہے اور یوں نہ کہے کہ مجھ پر نذر ہے بیت اللہ کی طرف یا کعبہ کی طرف پیدل چلنا، تو کیا اس پر کچھ لازم ہوگا؟

(١٢٥٥٨) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى الْكَعْبَةِ ، قَالَ : هَذَا نَذْرٌ ، فَلْيَمْشِ.

(١٢٥٥٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا ایک شخص کہتا ہے مجھ پر کعبہ کی طرف چلنا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ نذر ہے اس کو چاہئے کہ پیدل چلے۔

(١٢٥٥٩) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخَيَّاطُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : مَنْ قَالَ عَلَيَّ الْمَشْيُ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، فَلَيْسَ بِشَيْءٍ إِلاَّ أَنْ يَقُولَ : عَلَيَّ نَذْرٌ مَشْيٍ إِلَى الْكَعْبَةِ.

(١٢٥٥٩) حضرت محمد بن ھلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے سنا آپ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص یوں کہے مجھ پر بیت اللہ کی طرف پیدل چلنا ہے تو یہ کچھ بھی نہیں ہے جب تک وہ یوں نہ کہے مجھ پر نذر ہے کہ میں کعبہ کی طرف پیدل چلوں۔

(١٢٥٦٠) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : جَعَلَ رَجُلٌ مِنَّا عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى الْبَيْتِ فِي شَيْءٍ فَأَتَى الْقَاسِمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ ، فَقَالَ : يَمْشِي إِلَى الْبَيْتِ.

(١٢٥٦٠) حضرت ھشام بن عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے ایک شخص نے کہا مجھ پر کسی چیز میں بیت اللہ کی طرف چلنا ہے، پھر وہ حضرت قاسم رحمہ اللہ کے پاس آیا اور آپ رحمہ اللہ سے دریافت کیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ بیت اللہ کی طرف پیدل جائے۔

(١٢٥٦١) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ ابي إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : إِذَا قَالَ الرَّجُلُ : لِلَّهِ عَلَيَّ ، أَوْ عَلَيْهِ حَجَّةٌ فَسَوَاءٌ ، وَإِذَا قَالَ : لِلَّهِ عَلَيَّ نَذْرٌ ، او عَلَيَّ لله ، فَسَوَاءٌ.

(١٢٥٦١) حضرت یزید ابی ابراہیم التیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص یوں کہے اللہ کے لیے مجھ پر ہے یا مجھ پر حج کرنا ہے تو یہ دونوں برابر ہیں، اور جب یوں کہے مجھ پر نذر ہے یا اللہ کے لیے مجھ پر ہے تو یہ دونوں برابر ہیں۔

(١٢٥٦٢) حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلاَنِ إِلَى الْقَاسِمِ فَسَأَلاَهُ وَأَنَا أَسْمَعُ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، قَالَ : فَقَالَ الْقَاسِمُ : أَنَذْرٌ ؟ قَالَ : لاَ قَالَ : فَلْيُكَفِّرْ يَمِينَهُ.

(۱۲۵۶۲) حضرت عمر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دو شخص حضرت قاسم رحمہ اللہ کے پاس آئے اور سوال کیا میں اس وقت سن رہا تھا کہ ایک شخص نے کہا کہ مجھ پر بیت اللہ کی طرف پیدل چلنا ہے آپ رحمہ اللہ نے دریافت فرمایا کیا اس نے نذر مانی تھی؟ انہوں نے کہا نہیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: پھر اس کو چاہیے کہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

(٤٧) فِي رَجُلٍ نَذَرَ وَهُوَ مُشْرِكٌ ثُمَّ أَسْلَمَ مَا قَالُوا فِيهِ

کوئی مشرک نذر مانے اور پھر مسلمان ہو جائے تو اس کے متعلق کیا کہا گیا ہے؟

(١٢٥٦٣) حدَّثَنَا حفص ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ رضى اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : نَذَرْت نَذْرًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، ثُمَّ أَسْلَمْت ، فَسَأَلْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَنِي أَنْ أُوفِيَ نَذْرِي.

(بخاری ۲۰۴۲۔ ابوداؤد ۳۳۱۸)

(۱۲۵۶۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے زمانہ جاہلیت میں ایک نذر مانی تھی پھر میں مسلمان ہو گیا، میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنی نذر پوری کروں۔

(١٢٥٦٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : كُلُّ يَمِينٍ حلف بها هي لله برة يوفى بها فى الإسلام.

(۱۲۵۶۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر قسم جس کے ساتھ حلف اٹھائی جائے یہ اللہ کے لیے نیکی اور احسان ہے، تو اس کو اسلام میں بھی میں پورا کیا جائے گا۔

(١٢٥٦٥) حدَّثَنَا حَفْص ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس فِي رَجُلٍ نَذَرَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، ثُمَّ أَسْلَمَ ، قَالَ : يُوفِي بنذْرِهِ.

(۱۲۵۶۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے جاہلیت میں نذر مانی پھر مسلمان ہو گیا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ اپنی نذر پوری کرے گا۔

(١٢٥٦٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْهُذَلِيِّ ، أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تُسْرِجَ فِي بَيْعَةٍ وَهِيَ نَصْرَانِيَّةٌ ، فَأَسْلَمَتْ فَأَرَادَتْ أَنْ تُوفِيَ بنذْرِهَا ، قَالَ الْحَسَنُ وَقَتَادَةُ : تُسْرِجُ فِي مَسَاجِدِ الْمُسْلِمِينَ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ : لَيْسَ عَلَيْهَا شَيْءٌ ، فَعَرَضْتُ أَقَاوِيلَهُمْ عَلَى الشَّعْبِيِّ ، فَقَالَ : أَصَابَ الأَصَمُّ وَأَخْطَأَ صَاحِبَاكَ ، هَدَمَ الإِسْلاَمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ.

(۱۲۵۶۶) حضرت الھذلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت جو نصرانیہ تھی اس نے نذر مانی کہ وہ کنیسہ میں چراغ جلائے گی پھر وہ مسلمان ہو گئی پھر اس نے اپنی نذر پوری کرنے کا ارادہ کیا، حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت قتادہ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تو مسلمانوں کی مسجدوں میں چراغ جلا لے، اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ نے فرمایا اس کے ذمہ کچھ بھی نہیں ہے، حضرت الھذلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کے اقوال حضرت شعبی رحمہ اللہ کے سامنے بیان کیئے تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اونچا سننے والے (ابن سیرین) نے صحیح کہا ہے اور تیرے ساتھیوں سے غلطی ہوئی ہے، اسلام پچھلی چیزوں کو منہدم کر دیتا ہے۔

(۴۸) مَنْ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَكَرِهَهُ

بعض حضرات نے نذر ماننے سے روکا ہے اور اس کو ناپسند کیا ہے

(۱۲۵۶۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ ، وَقَالَ : أَنَّهُ لاَ يَأْتِي بِخَيْرٍ ، وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ. (بخاری ۶۶۰۸۔ مسلم ۲)

(۱۲۵۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نذر سے منع فرمایا ہے اور فرمایا یہ خیر لے کر نہیں آتا اور بیشک یہ تو بخیل سے کچھ نکالتا ہے۔

(۱۲۵۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِيَّاكُمْ وَالنَّذْرَ ، فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يُنْعِمُ نِعْمَةً عَلَى الرُّشَا ، وَإِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ. (بخاری ۶۶۹۴۔ ابوداؤد ۳۲۸۱)

(۱۲۵۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نذر سے بچو، بیشک اللہ تعالیٰ رشوت دینے والوں کو نعمت نہیں دیتا، بیشک یہ تو بخیل سے کچھ نکالنے کا ذریعہ ہے۔

(۱۲۵۶۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ أَنْذِرُ نَذْرًا أَبَدًا.

(۱۲۵۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کبھی بھی نذر نہیں مانوں گا۔

(۴۹) الْمُسْلِمُ يَقْتُلُ الذِّمِّيَّ خَطَأً

مسلمان غلطی سے کسی ذمی کو قتل کردے

(۱۲۵۷۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا قَتَلَ الْمُسْلِمُ الذِّمِّيَّ فَلَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ.

(۱۲۵۷۰) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب مسلمان کسی ذمی کو قتل کردے اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱۲۵۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عن قيس ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْمُسْلِمِ يَقْتُلُ الذِّمِّيَّ خَطَأً ، قَالَ : كَفَّارَتُهُمَا سَوَاءٌ.

(۱۲۵۷۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی مسلمان کسی ذمی کو غلطی سے قتل کردے تو ان کا دونوں کا کفارہ برابر ہے۔

(۵۰) فِي الْمَرْأَةِ تَقْتُلُ خَطَأً وَلَيْسَ لَهَا وَلِيٌّ يُكَفِّرُ بِهَا

عورت غلطی سے کسی کو قتل کردے اور اس کا کوئی ولی بھی نہ ہو جو کفارہ ادا کرے اس کی طرف سے

(۱۲۵۷۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَرَّتْ رُفْقَةٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، فَاشْتَرَوْا جَارِيَةً فَأَعْتَقُوهَا ، فَطَرَحَتْ طُنًّا مِنْ قَصَبٍ عَلَى صَبِيٍّ فَقَتَلَتْهُ ، فَأُتِيَ بِهَا مَسْرُوقٌ ، فَقَالَ : الْتَمِسُوا أَوْلِيَائَهَا ، فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًا ، فَنَظَرَ سَاعَةً وَتَفَكَّرَ ، وَقَالَ : قَالَ اللَّهُ : ﴿فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ اذْهَبِي فَصُومِي شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ، وَلَا شَيْءَ لَهُمْ عَلَيْكِ.

(۱۲۵۷۲) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ میں اہل شام کے پاس سے ایک مرتبہ گذرا تو انہوں نے ایک باندی خرید کر اس کو آزاد کردیا، اس باندی نے لکڑیوں کی گٹھڑی ایک بچہ پر پھینکی جس کی وجہ سے وہ بچہ ہلاک ہوگیا، اسے حضرت مسروق ؒ کے پاس لایا گیا، آپ ؒ نے فرمایا اس کے اولیاء کو تلاش کرو، انہوں نے کسی کو نہ پایا، آپ ؒ کچھ دیر غور و فکر فرماتے رہے پھر فرمایا کہ اللہ پاک کا ارشاد ہے، ﴿فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ اس کو لے جاؤ اور اس سے ساٹھ روزے رکھواؤ، اور ان کے لیے اس پر کچھ نہیں ہے (جرمانہ وغیرہ)۔

(۱۲۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : طَرَحَتْ جَارِيَةٌ طُنًّا مِنْ قَصَبٍ عَلَى صَبِيٍّ فَقَتَلَتْهُ ، فَأُتِيَ مَسْرُوقٌ فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ : هَلْ يعلم لَهَا مِنْ مَوَالٍ ؟ قَالُوا : لاَ نَدْرِي مَنْ مَوَالِيهَا ، قَالَ : فَهَلْ لَهَا مَالٌ ؟ قَالُوا : مَا يعْلَمُ لَهَا مَالاً ، قَالَ : فَمُرُوهَا أَنْ تَصُومَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ.

(۱۲۵۷۳) حضرت ابو اسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ ایک باندی نے لکڑیوں کی گٹھڑی بچہ پر پھینک کر اس کو ماردیا اس کو حضرت مسروق ؒ کے پاس لائے، آپ ؒ نے فرمایا کیا اس کے موالی ہیں؟ لوگوں نے کہا ہمیں نہیں معلوم، آپ ؒ نے پوچھا کیا اس کے پاس مال ہے؟ کہا ہمیں نہیں معلوم کہ اس کے پاس مال ہے کہ نہیں، آپ ؒ نے فرمایا اس کو حکم دو کہ وہ لگاتار ساٹھ روزے رکھے۔

(۵۱) فِي الرَّجُلِ يَقْتُلُ خَطَأً فَيَصُومُ هَلْ يُجْزِئُه مِنْ عِتْقِ الرَّقَبَةِ

کوئی شخص کسی کو غلطی سے قتل کردے پھر وہ روزے رکھے کیا اس کی طرف سے غلام آزاد کرنے سے کافی ہوجائے گا؟

(۱۲۵۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ مَسْرُوقٌ ، عَنْ هَذِهِ الآيَةِ : ﴿وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ﴾ ﴿فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ :فَسُئِلَ عَنْ صِيَامِ شَهْرَيْنِ عَنِ الرَّقَبَةِ وَحْدَهَا ، أَوْ عَنِ الدِّيَةِ وَالرَّقَبَةِ ، فَقَالَ :مَنْ لَمْ يَجِدْ فَهُوَ عن الدِّيَةِ وَالرَّقَبَةِ.

(۱۲۵۷۴) حضرت شعبی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت مسروق ولیٹیلا سے اس آیت کے بارے میں دریافت کیا گیا ﴿وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَئًا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَى أَهْلِهِ﴾ [النساء ۹۲] ﴿فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ﴾ [النساء ۹۲] ان سے دریافت کیا کہ دو مہینے کے روزے صرف اکیلے غلام آزاد کرنے سے کافی ہوں گے یا غلام اور دیت دونوں سے؟ آپ نے فرمایا جو نہ پائے تو وہ دیت اور غلام دونوں سے کافی ہو جائیں گے۔

(۵۳) فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ النَّذْرَ إِلَى الْمَوْضِعِ يَنْحَرُ فِيهِ ، أَوْ يُصَلِّي ، أَوْ يَمْشِي إِلَيْهِ

کوئی شخص نذر مانے کہ کسی خاص جگہ قربانی کرنے کی یا نماز پڑھنے یا اس کی طرف پیدل چل کر آنے کی

(۱۲۵۷۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَانِ الطَّائِفِيِّ ، عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ كَرْدَمٍ الْيَسَارِيَّةِ ، أَنَّ أَبَاهَا لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِيَ رَدِيفَةٌ لَهُ ، فَسَأَلَهُ ، فَقَالَ :إِنِّي نَذَرْت أَنْ أَنْحَرَ بِبُوَانَةَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :هَلْ بِهَا وَثَنٌ ؟ قَالَتْ :قَالَ أَبِي :لاَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :فَأَوْفِ نَذْرَكَ حَيْثُ نَذَرْتَ. (ابوداؤد ۳۳۰۲۔ احمد ۶/ ۳۶۶)

(۱۲۵۷۵) حضرت میمونہ بنت کردم الیساریہ تنیٰشفا فرماتی ہیں میرے والد کی نبی کریم صَلَّانْقَیْکَمْ سے ملاقات ہوئی وہ ان کے ردیف تھے، آپ صَلَّانْقَیْکَمْ نے میرے والد سے دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ بوانہ (ساحل سمندر) میں قربانی کروں گا؟ آپ صَلَّانْقَیْکَمْ نے دریافت فرمایا کیا وہاں کوئی بت، مورتی ہے؟ میرے والد نے جواب دیا کہ نہیں، آپ صَلَّانْقَیْکَمْ نے ان سے فرمایا: اپنی نذر وہاں پوری کر جہاں تو نے نذر مانی ہے۔

(۱۲۵۷۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَسَأَلَ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلِّ هُنَا ، يَعْنِي فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ ثَلاَثًا ، فَقَالَ :صَلِّ حَيْثُ قلت.

(ابوداؤد ۳۲۹۸۔ احمد ۳/ ۳۶۳)

(۱۲۵۷۶) حضرت جابر تنیٰشفا سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ بیت المقدس میں نماز ادا کرے گا، پھر اس کے بارے میں نبی کریم صَلَّانْقَیْکَمْ سے دریافت کیا؟ آپ صَلَّانْقَیْکَمْ نے اس سے فرمایا: یہیں پر نماز ادا کر، یعنی مسجد حرام میں اس نے تین بار اس کو دھرایا آپ صَلَّانْقَیْکَمْ نے فرمایا جہاں میں نے کہا ہے وہاں نماز ادا کر۔

(۱۲۵۷۷) حَدَّثَنَا حفصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَأْتِيَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ :إِنْ

عَدَلَهُ إلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَانَ أَوْفَى.

(۱۲۵۷۷) حضرت طاؤس ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ بیت المقدس آئے گا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ اگر وہ مسجد حرام کی طرف پھر جائے تو یہ اس کے لیے کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۵۷۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ إلَى الْمَدَائِنِ ، قَالَ : لِيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلاَ يَذْهَبْ إلَى الْمَدَائِنِ.

(۱۲۵۷۸) حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ مدائن کی طرف حج کرے گا، آپ ؒ نے فرمایا اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور مدائن کی طرف نہ جائے۔

(۱۲۵۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إلَى الرُّسْتَاقِ ، قَالَ : يَمْشِي.

(۱۲۵۷۹) حضرت عامر ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ گاؤں کی طرف جائے گا، آپ نے فرمایا کہ وہ چلا جائے (اور نذر پوری کرے)۔

(۱۲۵۸۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ أَنْ يُصَلِّيَ فِي مَسْجِدِ إيلِيَاءَ كَذَا وَكَذَا رَكْعَةً ، قَالَ : لِيُصَلِّ عَدَدَ ذَلِكَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، فَإِنَّهُ يُجْزِءُ عَنْهُ ، وَالصَّلاَةُ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ أَفْضَلُ.

(۱۲۵۸۰) حضرت عبد الملک بن ابو سلیمان ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ بیت المقدس میں جا کر اتنی اتنی رکعتیں ادا کرے گا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ وہ اتنی رکعتیں مسجد حرام میں ادا کرے یہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا، مسجد حرام میں نماز ادا کرنا سب سے افضل ہے۔

(۱۲۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَأْتِيَ مَكَانًا قَدْ سَمتهُ ، قَالَ : لِتَنْظُرَ قَدْرَ نَفَقَتِهَا ، فَتَصَدَّقَ به ، وَلاَ تَأْتِيهِ.

(۱۲۵۸۱) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اس مکان پر آئے گا جس کا اس نے نام لیا، آپ ؒ نے فرمایا کہ اپنے نفقہ کی مقدار میں غور کرے اور اس میں صدقہ کر دے وہاں نہ آئے۔

(۵۴) الرَّجُلُ أَوِ الْمَرْأَةُ يَكُونُ عَلَيْهِ أَنْ يَنْحَرَ بَقَرَةً ، لَهُ أَنْ يَبِيعَ جِلْدَهَا ؟

کوئی مرد یا عورت گائے قربان کرنے کی نذر مانے تو اس کی کھال کو فروخت کر سکتے ہیں؟

(۱۲۵۸۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مَاهَانَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ وَسُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ نَذَرَتْ

أَنْ تَنْحَرَ بَقَرَةً ، أَلَهَا أَنْ تَبِيعَ جِلْدَهَا ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، فَقَالَ ابْنُ أَشْوَعَ : لَكِنِّي لَسْتُ أَدْرِي ذَلِكَ ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : لَوْ قُلْتُ لَحْمُهَا لَمْ يَكُنْ بِهِ بَأْسٌ ، إِنَّمَا نَذَرَتْ دَمَهَا فَقَدْ أَهْرَقَتْ دَمَهَا.

(۱۲۵۸۲) حضرت مروان بن ماهان التیمی ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت شعبی ولیٹھیڈ سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت نے گائے ذبح کرنے کی نذر مانی ہے کیا اس کے لیے اس کی کھال فروخت کرنا جائز ہے؟ آپ ولیٹھیڈ نے فرمایا: ہاں، حضرت ابن اشوع ولیٹھیڈ نے فرمایا: لیکن میں اس کو درست خیال نہیں کرتا، حضرت شعبی ولیٹھیڈ نے فرمایا: اگر تو کہے اس کا گوشت (فروخت کرنا) تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ اس نے خون کی نذر مانی تھی جو وہ بہا چکی ہے۔

(۵۴) فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ نَذْرًا أَنْ يَنْحَرَ بَدَنَةً ، أَوْ يَنْحَرَ بَقَرَةً

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اونٹ یا گائے ذبح کرے گا

(۱۲۵۸۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي هِلَالٍ ، قَالَ : نَذَرَتْ أُمِّي إِنْ رَأَتْ فِي وَجْهِي شَعَرَةً أَنْ تَنْحَرَ بَدَنَةً ، أَوْ قَالَ : هَدْيًا ، قَالَ : وَكَانَ الْحَيُّ يَذْبَحُونَ الْبَقَرَةَ ، قَالَ : فَأَتَيْتُ شُرَيْحًا فَسَأَلْتُهُ فَسَوَّى بَيْنَهُمَا.

(۱۲۵۸۳) حضرت ابو ہلال ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے نذر مانی کہ اگر اس نے میرے چہرے پر بال دیکھے تو وہ اونٹ ذبح کرے گی، فرماتے ہیں اور محلہ والے گائے ذبح کرتے تھے، میں حضرت شریح کے پاس آیا اور آپ ولیٹھیڈ سے اس بارے میں دریافت کیا، پس آپ نے دونوں میں برابری کی (دونوں برابر ہیں)۔

(۱۲۵۸٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ بَدَنَةً لِلْمَسَاكِينِ ، قَالَ يُجْزِيهِ بَقَرَةٌ.

(۱۲۵۸۴) حضرت عطاء ولیٹھیڈ سے دریافت کیا گیا کوئی شخص نذر مانتا ہے کہ میرے ذمہ مساکین کے لیے اونٹ ذبح کرنا ہے، فرماتے ہیں کہ گائے بھی اس کی طرف سے کافی ہو جائے گی۔

(۵۵) يُجَامِعُ فِي اعْتِكَافِهِ مَا عَلَيْهِ فِي ذَلِكَ ؟

حالت اعتکاف میں کوئی شخص بیوی سے شرعی ملاقات کر لے تو اس پر کیا ہے؟

(۱۲۵۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ مَعْبَد ، أَنَّهُ كَانَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ اعْتِكَافُ شَهْرٍ فِي الْمَسْجِدِ ، فَاعْتَكَفَتْ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا ، ثُمَّ حَاضَتْ فَرَجَعَتْ إِلَى أَهْلِهَا ، ثُمَّ طَهُرَتْ فَوَقَعَ عَلَيْهَا زَوْجُهَا ، قَالَ : فَجِئْتُ سَالِمًا وَالْقَاسِمَ ، فَقَالَا : اذْهَبْ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، ثُمَّ ائْتِنَا ، قَالَ : فَذَهَبْتُ إِلَى سَعِيدٍ فَسَأَلْتُهُ ، فَقَالَ : خانا حَدًّا مِنْ حُدُودِ اللهِ ، وَأَخْطَأَ السُّنَّةَ ، وَعَلَيْهَا أَنْ تَسْتَأْنِفَ ، قَالَ

فَرَجَعْت إلَى الْقَاسِمِ وَسَالِمٍ فَأَخْبَرْتُهُمَا بِمَا قَالَ : فَقَالاَ : ذَلِكَ رَأْيُنَا.

(۱۲۵۸۵) حضرت موسیٰ بن معبد ریشیلہ فرماتے ہیں کہ ان کے اھل میں سے ایک عورت مہینے کے لیے مسجد میں اعتکاف بیٹھی، وہ انتیس دن بیٹھی تھی کہ اس کو حیض آ گیا تو وہ اپنے گھر واپس آ گئی پھر وہ پاک ہوئی تو اس کے شوہر نے اس سے شرعی ملاقات کر لی، حضرت موسیٰ کہتے ہیں کہ میں حضرت سالم ریشیلہ اور حضرت قاسم ریشیلہ کے پاس آیا، آپ دونوں نے مجھ سے فرمایا: پہلے حضرت سعید بن المسیب ریشیلہ کے پاس جا پھر ہمارے پاس آنا، میں حضرت سعید بن المسیب ریشیلہ کے پاس آیا اور آپ ریشیلہ سے اس بارے میں دریافت کیا، آپ ریشیلہ نے فرمایا: دونوں نے حدود اللہ میں خیانت کی ہے اور سنت کے خلاف کیا ہے، عورت پر لازم ہے کہ وہ پھر دوبارہ اعتکاف بیٹھے (شروع سے) حضرت موسیٰ ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں پھر حضرت سالم ریشیلہ اور حضرت قاسم ریشیلہ کے پاس گیا آپ کو بتایا جو انہوں نے کہا تھا، دونوں حضرات ریشیلہ نے فرمایا یہی ہماری بھی رائے ہے۔

(۱۲۵۸۶) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إذَا جَامَعَ الْمُعْتَكِفُ أَبْطَلَ اعْتِكَافَهُ وَاسْتَأْنَفَ.

(۱۲۵۸۶) حضرت ابن عباس رٹیٹونا فرماتے ہیں کہ معتکف جماع کر لے تو اس کا اعتکاف باطل ہو گیا اور وہ دوبارہ اعتکاف بیٹھے گا۔

(۱۲۵۸۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الْمُعْتَكِفِ إذَا جَامَعَ ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِدِينَارَيْنِ.

(۱۲۵۸۷) حضرت مجاہد ریشیلہ فرماتے ہیں کہ اگر معتکف جماع کر لے تو وہ دو دینار صدقہ کرے۔

(۱۲۵۸۸) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ غَشِيَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ : أَنَّهُ بِمَنْزِلَةِ الَّذِي غَشِيَ فِي رَمَضَانَ ، عَلَيْهِ مَا عَلَى الَّذِي غَشِيَ فِي رَمَضَانَ.

(۱۲۵۸۸) حضرت حسن ریشیلہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص معتکف ہے اور اس کی بیوی پر غشی طاری ہو گئی، فرمایا وہ اسی طرح ہے جیسے رمضان میں کسی پر غشی طاری ہو اور اس پر وہی ہے جو رمضان میں غشی طاری ہونے والے پر ہوتا ہے۔

(۱۲۵۸۹) حدَّثَنَا حفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَقْضِي اعْتِكَافَهُ.

(۱۲۵۸۹) حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں وہ اعتکاف کی قضا کرے گا۔

(۱۲۵۹۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : كَانُوا يُجَامِعُونَ وَهُمْ مُعْتَكِفُونَ ، حَتَّى نَزَلَتْ : ﴿وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ﴾.

(۱۲۵۹۰) حضرت ضحاک ریشیلہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حالت اعتکاف میں مجامعت کیا کرتے تھے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ لَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِي الْمَسٰجِدِ﴾ [البقرة ۱۸۷]

(۱۲۵۹۱) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : مَنْ أَصَابَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ فَعَلَيْهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ مِثْلُ مَا عَلَى الَّذِي يُصِيبُ فِي رَمَضَانَ.

(۱۲۵۹۱) حضرت زہری رایٹیلۂ فرماتے ہیں کہ جو حالت اعتکاف میں بیوی کے ساتھ ہمبستری کر لے تو اس پر وہی کفارہ ہے جو رمضان میں ہمبستری کرنے والے پر ہوتا ہے۔

(۱۲۵۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا جَامَعَ الْمُعْتَكِفُ اسْتَقْبَلَ.

(۱۲۵۹۲) حضرت ابراہیم رایٹیلۂ فرماتے ہیں کہ جب معتکف جماع کر لے تو وہ نئے سرے سے اعتکاف بیٹھے گا۔

(۱۲۵۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ خَمْسِينَ يَوْمًا ، فَاعْتَكَفَتْ أَرْبَعِينَ يَوْمًا ، ثُمَّ جَاءَ زَوْجُهَا فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا ، فَأَتَتْهُ ، قَالَ : تُتِمُّ مَا بَقِيَ.

(۱۲۵۹۳) حضرت شعبی رایٹیلۂ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ پچاس دن اعتکاف بیٹھے گی، پھر وہ چالیس اعتکاف بیٹھی تھی کہ اس کا شوہر آ گیا اور اس کی طرف پیغام بھیجا تو وہ اس کے پاس آ گئی، آپ رایٹیلۂ نے فرمایا جو دن باقی رہ گئے ہیں ان کو مکمل کرے گی۔

(۱۲۵۹٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْشَى امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُعْتَكِفٌ ، قَالَ : يُحَرِّرُ مُحَرَّرًا.

(۱۲۵۹۴) حضرت حسن رایٹیلۂ فرماتے ہیں کہ آدمی معتکف ہو اور اس کی بیوی پر غشی طاری ہو جائے، فرمایا وہ غلام آزاد کرے۔

(٥٦) مَا قَالُوا مَا كَانَ فِي الْقُرْآنِ (أو ، أَوْ) فَصَاحِبُهُ مُخَيَّرٌ فِيهِ ، وَمَا كَانَ (فَمَنْ لَمْ يَجِدْ) فَالأَوَّلُ فَالأَوَّلُ

جو قرآن پاک میں لفظ اَوْ آیا ہے تو اس کو اس میں اختیار ہے اور جو یہ آیا ہے وہ نہ پائے تو پہلے پہلا ، پھر اس کے بعد والا

(۱۲۵۹٥) حَدَّثَنَا حفص ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ : أَوْ أَوْ فَهُوَ فِيهِ مُخَيَّرٌ ، وَكُلُّ شَيْءٍ فِيهِ : (فَمَنْ لَمْ يَجِدْ) فَالَّذِي يَلِيهِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَالَّذِي يَلِيهِ.

(۱۲۵۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن پاک میں جہاں لفظ اَوْ آیا ہے اس میں بندے کو اختیار ہے اور جہاں فمن لم یجد آیا ہے تو اس میں وہ اس کے بعد والے پر عمل کرے اگر وہ نہ پائے تو وہ جو اس کے بعد والے پر عمل کرے۔

(۱۲۵۹٦) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ مِثْلَهُ.

(۱۲۵۹۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۲۵۹۷) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا كَانَ فِي الْقُرْآنِ : أَوْ أَوْ فَصَاحِبُهُ مُخَيَّرٌ.

(۱۲۵۹۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن میں جہاں بھی (دو چیزیں) لفظ اَو کے ساتھ آئی ہیں تو اس کے کرنے والے کو اس میں اختیار ہے۔

(۵۷) فِي الرَّجُلَيْنِ يَجْتَمِعَانِ عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ
دو آدمی مل کر اگر کسی ایک شخص کو قتل کر دیں

(۱۲۵۹۸) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلَيْنِ قَتَلاَ قَتِيلاً جَمِيعًا، قَالَ : عَلَيْهِمَا كَفَّارَتَانِ.

(۱۲۵۹۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دو شخص اکٹھے مل کر کسی کو قتل کر دیں تو دونوں پر دو کفارے ہیں۔

(۱۲۵۹۹) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ ، عَنْ عُمَرَ رضی اللَّهُ عَنْهُ ، قَالَ : عَلَيْهِمَا كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۱۲۵۹۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دونوں پر ایک ہی کفارہ ہے۔

(۱۲٦۰۰) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَلاَ تَرَى لَوْ أَنَّ قَوْمًا قَتَلُوا رَجُلاً اشْتَرَكُوا فِي قَتْلِهِ ، كان عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةٌ.

(۱۲۶۰۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ اگر ایک قوم مل کر کسی ایک شخص کو قتل کر دیں تو ان میں سے ہر ایک پر کفارہ آتا ہے۔

(۱۲٦۰۱) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : لَوْ أَنَّ قَوْمًا اجْتَمَعُوا عَلَى قَتْلِ رَجُلٍ كَانَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةٌ ، يَعْنِي خَطَأً ، قَالَ : وَكَانَ الْحَكَمُ يَرَى ذَلِكَ.

(۱۲۶۰۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اسی طرح منقول ہے، حضرت حکم رحمہ اللہ کی بھی یہی رائے ہے۔

(۱۲٦۰۲) ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا قَتَلَ الْقَوْمُ الرَّجُلَ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ التَّحْرِيرُ.

(۱۲۶۰۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ایک قوم کسی شخص کو قتل کر دے (غلطی سے) تو ہر ایک کے ذمہ غلام آزاد کرنا ہے۔

(۱۲٦۰۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ بُرْدٍ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ مَكْحُولٍ فِي الْقَوْمِ يَقْتُلُونَ الرَّجُلَ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ كَفَّارَةٌ ، وَعَلَيْهِمْ جَمِيعًا الدِّيَةُ.

(۱۲٦۰۳) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک قوم کسی شخص کو قتل کردیں تو ہر ایک پر کفارہ ہے اور ان سب پر دیت ہے۔

(۵۸) فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ رَقَبَةً مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

کوئی شخص یوں کہے کہ میں ولد اسماعیل میں سے غلام آزاد کروں گا

(۱۲٦۰٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ مَعْقِلٍ ، قَالَ : كَانَ عَلَى عَائِشَةَ رَقَبَةٌ ، أَوْ نَسَمَةٌ تُعْتِقُهَا مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : فَقَدِمَ بِسَبْيٍ مِنَ الْيَمَنِ ، قَالَ مِسْعَرٌ : أُرَاهُ مِنْ قَبِيلَةٍ ، يُقَالُ لَهَا : خَوْلاَنُ ، قَالَ : فَنَهَاهَا أَنْ تُعْتِقَ مِنْهُمْ ، قَالَ : فَقَدِمَ بِسَبْيٍ مِنْ مُضَرَ ، أُرَاهُ ، قَالَ : مِنْ بَنِي الْعَنْبَرِ ، فَأَمَرَهَا أَنْ تُعْتِقَ مِنْهُمْ.

(۱۲٦۰۴) حضرت ابن معقل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام کو آزاد کرنا تھا، یمن سے کچھ قیدی آئے، مسعر راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ قبیلہ خولان کے تھے آپ رضی اللہ عنہا کو ان میں سے آزاد کرنے سے منع کر دیا گیا، پھر مضر سے کچھ قیدی آئے، راوی کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے وہ بنو عنبر کے تھے، پھر آپ رضی اللہ عنہا کو حکم دیا کہ اس میں سے ایک آزاد کردو۔

(۱۲٦۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، قَالَ : سُئِلَ عَامِرٌ ، عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ مُحَرَّرِينَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ إِنْ دَخَلَ بَيْتَ فُلاَنٍ ، فَدَخَلَهُ ، قَالَ : لَيْسَ لَهَا كَفَّارَةٌ ، قَالَ : الرَّجُلُ : فَإِنِّي لاَ أَجِدُهُمَا قَالَ : فَصُمْ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ مُتَتَابِعَاتٍ ، عَنْ كُلِّ رَقَبَةٍ شَهْرَيْنِ لَعَلَّهُ أَنْ يُكَفِّرَ شَيْئًا.

(۱۲٦۰۵) حضرت عامر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ اگر وہ فلاں کے گھر داخل ہوا تو اولاد اسماعیل میں سے دو غلام آزاد کرے گا، اور پھر وہ اس کے گھر داخل ہو گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس پر کفارہ نہیں ہے، اس شخص نے عرض کیا میں ان دونوں کو نہیں پاتا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پھر چار مہینے کے لگاتار روزے رکھو، ہر غلام کے بدلے دو مہینے کے روزے، شاید کہ یہ کچھ کفارہ بن جائیں۔

(۵۹) الرَّجُلُ يَحْلِفُ أَنْ لاَ يُكَلِّمَ الرَّجُلَ حِينًا كَمْ يَكُونُ ذَلِكَ

کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ کسی شخص سے ایک وقت تک بات نہیں کروں گا تو اس سے کتنا وقت مراد ہے؟

(۱۲٦۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْحِينُ قَدْ يَكُونُ غُدْوَةً وَعَشِيَّةً.

(۱۲۶۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ وقت کا اطلاق کبھی صبح وشام پر بھی ہوتا ہے۔

(۱۲٦۰۷) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ، قُلْتُ: إِنِّي حَلَفْت أن لاَ أُكَلِّمَ رَجُلاً حِينًا ، قَالَ :فَقَرَأَ ابْنُ عَبَّاسٍ :﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ ، قَالَ :الْحِينُ سَنَةٌ.

(۱۲۶۰۷) حضرت عطاء بن السائب رحمہ اللہ ان میں سے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ میں نے قسم اٹھائی ہے کہ میں ایک شخص سے ایک وقت (زمانے) تک بات نہیں کروں گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے قرآن پاک کی آیت تلاوت کی ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ فرمایا: لفظ حین سے مراد ایک سال ہے۔

(۱۲٦۰۸) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۰۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(۱۲٦۰۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۰۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(۱۲٦۱۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :إِنِّي حَلَفْت عَلَى امْرَأَتِي أَنْ لاَ تَدْخُلَ على أَهْلِهَا حِينًا ، فَقَالَ :الْحِينُ مَا بَيْنَ أَنْ تَطْلُعَ النَّخلُ إلَى أَنْ تُثْمِرَ ، وَمَا بَيْنَ أَنْ تُثْمِرَ إلَى أَنْ تُطْلِعَ ، فَقَالَ لَهُ سَعِيدٌ :﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً كَلِمَةً﴾ إلَى قَوْلِهِ :﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾.

(۱۲۶۱۰) حضرت عبد الرحمن بن حرملہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ میں نے قسم اٹھائی ہے کہ اپنی بیوی سے ایک وقت تک بات نہیں کروں گا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا الحین سے مراد کھجور ظاہر ہو کر پکنے تک کا درمیانی وقت ہے اور پک کر ظاہر ہونے تک کا درمیانی وقت ہے، حضرت سعید رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا: ﴿ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلاً كَلِمَةً﴾ سے لے کر ﴿تُؤْتِي أُكُلَهَا كُلَّ حِينٍ بِإِذْنِ رَبِّهَا﴾ تک تلاوت فرمائی۔

(۱۲٦۱۱) حدَّثَنَا غندَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ حَلَفَ أَنْ لاَ يُكَلِّمَ رَجُلاً حِينًا ، فَقَالاَ : الْحِينُ سَنَةٌ.

(۱۲۶۱۱) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا ایک شخص نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ ایک شخص سے زمانے اور وقت تک بات نہیں کرے گا؟ آپ نے فرمایا الحین سے مراد ایک سال ہے۔

(۱۲٦۱۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ طَارِقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۱۲) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(۱۲٦۱۳) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ:

الْحِينُ شَهْرَانِ ، إن النَّخْلَةَ تُطْعِمُ السَّنَةَ كُلَّهَا إلاَّ شَهْرَيْنِ.

(۱۲۶۱۳) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد دو مہینے ہیں بیشک کھجوریں دو مہینوں کے علاوہ پورے سال ظاہر ہوتی ہیں۔

(١٢٦١٤) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ زَائِدَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :الْحِينُ سِتَّةُ أَشْهُرٍ.

(۱۲۶۱۴) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ الحین سے مراد چھ مہینے ہیں۔

(٦٠) كَيْفَ كَانُوا يَحْلِفُونَ

آپ ﷺ اور صحابہ کرام ؓ کیسے قسم اٹھاتے تھے

(١٢٦١٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُمَيْخٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ ، قَالَ :لاَ وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ.

(ابوداؤد ۳۲۵۹۔ احمد ۳/ ۴۸)

(۱۲۶۱۵) حضرت ابو سعید الخدری ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ جب قسم پر بہت زور دیتے تو یوں فرماتے نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں ابوالقاسم ﷺ کی جان ہے۔

(١٢٦١٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّتِي يَحْلِفُ عَلَيْهَا :لاَ وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ. (بخاری ۷۳۹۱۔ ابوداؤد ۳۲۵۸)

(۱۲۶۱۶) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ کی قسم جس پر آپ قسم اٹھاتے وہ یہ تھی: نہیں دلوں کو پلٹنے والے کی قسم۔

(١٢٦١٧) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ. (ابوداؤد ۳۲۶۰۔ احمد ۲/ ۲۸۸)

(۱۲۶۱۷) حضرت ابو ھریرہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی قسم یہ تھی: نہیں اور میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں۔

(١٢٦١٨) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ فَوْقَ بَيْتِهِ ، فَوَجَبَتِ الشَّمْسُ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :هَذَا وَالَّذِي لاَ إلَهَ غَيْرُهُ حِينَ أَفْطَرَ الصَّائِمُ.

(۱۲۶۱۸) حضرت عبدالرحمن بن اسود ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن مسعود ؓ کے ساتھ گھر کی چھت پر بیٹھا تھا سورج غروب ہونے لگا، حضرت عبداللہ ؓ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے بغیر کوئی معبود نہیں یہ وہ وقت ہے جب روزہ دار افطار کرتا ہے۔

(۱۲۶۱۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ عَلِيٌّ رضي اللَّهُ عَنْهُ يَخْطُبُ ، فَقَالَ : لاَ وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ.

(۱۲۶۱۹) حضرت عباد بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ خطبہ دے رہے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں، قسم اس ذات کی جس نے دانے کو پھاڑ کر جاندار کو پیدا کیا۔

(۱۲۶۲۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ يَحْيَى بْنِ جَعْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : لاَ وَرَبِّ هَذِهِ الْكَعْبَةِ.

(۱۲۶۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: لا (نہیں) اس کعبہ کے رب کی قسم۔

(۱۲۶۲۱) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ زِيَادٍ الْحَارِثِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لأَبِي هُرَيْرَةَ : أَنْتَ الَّذِي تَنْهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ؟ فَقَالَ : لاَ وَرَبِّ هَذِهِ الْحُرْمَةِ ، أَوْ هَذِهِ الْبِنْيَةِ.

(۱۲۶۲۱) حضرت زیاد الحارثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ رضی اللہ عنہ ہیں جنہوں نے جمعہ کے دن روزہ رکھنے سے منع کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں اس حرم کے رب کی قسم، یا فرمایا اس کعبہ کے رب کی قسم۔

(۱۲۶۲۲) حدَّثَنَا حفصٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ قَالَ : وَالَّذِي لاَ إِلَهَ غَيْرُهُ.

(۱۲۶۲۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ یوں قسم کھاتے: قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

(۱۲۶۲۳) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ ، قَالَتْ فِي شَيْءٍ حَلَفَتْ عَلَيْهِ: لاَ وَالَّذِي آمَنَ بِهِ الْمُؤْمِنُونَ وَكَفَرَ بِهِ الْكَافِرُونَ. (ابن سعد ۸۲)

(۱۲۶۲۳) حضرت مسروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کسی چیز پر قسم اٹھاتیں تو یوں فرماتیں، نہیں، قسم ہے اس کی جس پر مؤمن ایمان لائے اور کافروں نے اس کا انکار کیا۔

(۱۲۶۲٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ رِفَاعَةَ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَلَفَ ، قَالَ : وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ. (احمد ۱۶)

(۱۲۶۲۴) حضرت رفاعہ الجہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب قسم کھاتے تو یوں فرماتے: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے۔

(۶۱) فِي الرَّجُلِ يُولِي مِنِ امْرَأَتِهِ وَلاَ يَقْرَبُهَا

کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرلے اور اس کے قریب نہ آجائے

(۱۲۶۲۵) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ ، أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :إِنْ فَاءَ كَفَّرَ ، وَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَهِيَ وَاحِدَةٌ وَهِيَ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا.

(۱۲۶۲۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر شوہر بیوی کے پاس چلا جائے تو کفارہ ادا کرے اور اگر نہ جائے تو وہ ایک ہے اس کو اپنے نفس پر زیادہ حق ہے۔

(۱۲۶۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّ زِيَادًا أَبْصَرَ أَبَا مُوسَى كَئِيبًا ، فَقَالَ لَهُ :مَا لَكَ ؟ فَذَكَرَ أَنَّهُ آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يُكَفِّرَ ، فَفَعَلَ.

(۱۲۶۲۶) حضرت عبداللہ بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زیاد نے حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کو شکستہ خاطر دیکھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا کیا ہوا ہے؟ ذکر کیا کہ اس نے اپنی بیوی سے ایلاء کرلیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو حکم دیا کہ وہ کفارہ ادا کرے تو اس نے ایسا ہی کیا۔

(۱۲۶۲۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَأَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُمْ قَالُوا :؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا آلَى مِنِ امْرَأَتِهِ ، ثُمَّ أَتَاهَا قَبْلَ أَنْ تَبَرَّ يَمِينَهُ ، قَالَ :يُكَفِّرُ يَمِينَهُ.

(۱۲۶۲۷) حضرت علقمہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے اصحاب فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرے پھر قسم پوری ہونے سے قبل ہی اس کے پاس آجائے تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۶۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :إِذَا فَاءَ الْمُولَى كَفَّرَ.

(۱۲۶۲۸) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ایلاء کرنے والا بیوی کے پاس چلا جائے تو وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۶۲۹) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ، عَنْ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، قَالَ:إِذَا آلَى الرَّجُلُ مِنِ امْرَأَتِهِ، ثُمَّ فَاءَ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۶۲۹) حضرت محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرے اور پھر اس کے پاس چلا جائے تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲۶۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُد ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى عَلَيْهِ الْكَفَّارَةَ فِي يَمِينِهِ.

(۱۲۶۳۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ اس پر قسم کا کفارہ نہیں سمجھتے تھے۔

(٦٢) مَنْ قَالَ فَيْؤُهُ كَفَّارَةٌ وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ

بعض حضرات کہتے ہیں اس کا (لوٹنا) پورا کرنا ہی کفارہ ہے اس پر اور کچھ نہیں ہے

(١٢٦٣١) ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ أنه كَانَ يَقُولُ : فَيْؤُهُ كَفَّارَة.

(۱۲۶۳۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا (لوٹنا) پورا کرنا ہی کفارہ ہے۔

(١٢٦٣٢) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي الَّذِي يُولِي مِنِ امْرَأَتِهِ فَيَفِيءُ ، قَالَ : كَانَ بَعْضُهُمْ يَقُولُ : فَيْؤُهُ كَفَّارَة.

(۱۲۶۳۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا ایک شخص اپنی بیوی سے ایلاء کرتا ہے پھر وہ لوٹتا ہے (تو اس کا کیا حکم ہے؟) آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ان میں سے (صحابہ رضی اللہ عنہم وفقہاء رحمہم اللہ) بعض حضرات فرماتے تھے، اس کا لوٹنا ہی کفارہ ہے۔

(١٢٦٣٣) حدَّثَنَا غندَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ أن لاَ يَقْرَبُ امْرَأَتَهُ عَشَرَةَ أَيَّامٍ ، ثُمَّ قَرُبَهَا قَبْلَ الْعَشَرَةِ ، قَالَ : لاَ كَفَّارَةَ عَلَيْهِ.

(۱۲۶۳۳) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ اپنی بیوی کے پاس دس دن تک نہیں آئے گا، پھر وہ دس دن سے پہلے ہی اس کے قریب آ گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس پر کفارہ نہیں ہے۔

(٦٣) فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ

کوئی شخص نذر مانے کہ اس پر ایک مہینے کے روزے ہیں

(١٢٦٣٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ ، قَالَ: إن سَمَّى شَهْرًا مَعْلُومًا فَلْيَصُمْهُ وَلْيُتَابِعْ ، وَإذَا لَمْ يُسَمِّ شَهْرًا مَعْلُومًا ، أو لَمْ يَنْوِهِ فَلْيَسْتَقْبِلِ الأَيَّامَ ، فَلْيَصُمْ ثَلاَثِينَ يَوْمًا ، وَإِنْ صَامَ عَلَى الْهِلاَلِ ، وَأَفْطَرَ عَلَى رُؤْيَتِهِ فَكَانَتْ تِسْعَةً وَعِشْرِينَ يَوْمًا أَجْزَأَهُ ذَلِكَ ، وَإِنْ فَرَّقَ إذًا اسْتَقْبَلَ الأَيَّامَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نذر مانے کہ مجھ پر ایک مہینے کے روزے ہیں، اگر وہ معین مہینے کا نام لے تو اسی مہینے لگا تار رکھنا پڑیں گے اور اگر کسی مہینے کا نام نہ لے اور نیت بھی نہ کرے تو مستقل از سر نو تیس دنوں کے روزے رکھے گا، اور اگر وہ روزہ چاند دیکھ کر رکھے اور چاند دیکھ کر افطار کرے تو انتیس روزے کافی ہو جائیں گے، اگر وہ تفریق کرے تب از سر نو رکھنے پڑیں گے۔

(١٢٦٣٥) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ ، قَالَ : هُوَ أَعْلَمُ بِمَا جَعَلَ، وَجَعَله يَمِينَهُ.

(۱۲۶۳۵) حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کہے مجھ پر ایک مہینے کے روزے ہیں تو وہ زیادہ جانتا ہے جو اس نے کہا ہے اور اس کی نیت کا اعتبار ہے (اس کی نیت پر محمول کریں گے)۔

(۱۲٦۳٦) حدَّثَنَا ابن نُمَيرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ حَمَّاد ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : إذَا جَعَلَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ صَوْمَ شَهْرٍ ، وَلَمْ يُسَمِّ شَهْرًا مِنَ الشُّهُورِ ، قَالَ : إنْ شَاءَ تَابَعَ ، وَإِنْ شَاءَ فَرَّقَ.

(۱۲۶۳۶) حضرت حماد رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نذر مانے کہ مجھ پر ایک مہینے کے روزے ہیں اور مہینوں میں سے کوئی مہینہ متعین نہ کرے تو اگر وہ چاہے تو لگاتار رکھے اور اگر چاہے تو جدا جدا دنوں میں رکھ لے۔

(۱۲٦۳۷) حدَّثَنَا كثير بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ : النَّذْرُ فِي الصِّيَامِ مُتَتَابِعٌ.

(۱۲۶۳۷) حضرت میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نذر اگر روزوں کی ہو تو وہ لگاتار رکھے جائیں گے۔

(۱۲٦۳۸) حدَّثَنَا حفصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، وَحَدَّثَنِي مَنْ سَأَلَ إبْرَاهِيمَ ، عَن رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ شَهْرًا ، قالا يَصُوم ثَلاَثِينَ ، يَعْنِي مُتَفَرِّقًا.

(۱۲۶۳۸) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا اور مجھے اس شخص نے بتایا جس نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا تھا ایک شخص نذر مانتا ہے کہ مجھ پر ایک ماہ کے روزے ہیں؟ دونوں نے فرمایا: وہ تیس روزے رکھے گا یعنی جدا جدا لگاتار رکھنا ضروری نہیں۔

(٦٤) الرَّجُلُ يَجب عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ فِي يَمِينٍ ، أَوْ غَيْرِهِ أَيُطْعِمُ مِسْكِينًا وَاحِدًا يُرَدِّدُ عَلَيْهِ ؟

کسی شخص پر قسم کا کفارہ واجب ہو تو کیا وہ ایک ہی مسکین کو بار بار (دس مسکینوں کی جگہ) کھانا کھلا سکتا ہے؟

(۱۲٦۳۹) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُطْعِمَ مِسْكِينًا وَاحِدًا عَشْرَ مَرَّاتٍ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۶۳۹) حضرت عمرو رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن رحمہ اللہ کفارہ یمین میں ایک ہی مسکین کو دس مرتبہ کھانا کھلانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲٦٤٠) حدَّثَنَا حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ يُجْزِءُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ إلاَّ إطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ.

(۱۲۶۴۰) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں قسم کے کفارہ میں کافی نہیں ہوگا جب تک کہ دس مسکینوں کو کھانا نہ کھلادے۔

(۶۵) مَنْ لاَ يَجِدُ مَسَاكِينَ فَيُعْطِي كَفَّارَتَهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

کھانا کھلانے کے لیے اگر مسکین نہ ملیں تو یہود ونصاریٰ کو کھلا سکتا ہے

(۱۲٦٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الرَّجُلِ لاَ يَجِدُ مَسَاكِينَ مُسْلِمِينَ ، فَيُعْطِي الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى ، فَقَالَ الشَّعْبِيُّ : يُجْزِيهِ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : لاَ يُجْزِيهِ ، وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ : فَإِنِّي أَرْجُو إِذَا لَمْ يَجِدْ غَيْرَهُمْ يُجْزِيهِ.

(۱۲۶۴۱) حضرت جابر ؒ سے مروی ہے کہ جو شخص مسلمان مسکینوں کو نہ پائے تو کیا وہ یہود ونصاریٰ کو کھلا سکتا ہے؟ حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کافی ہو جائے گا، حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ کافی نہیں ہوگا اور حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ان کے علاوہ جب کوئی اور نہ ہوں تو کافی ہو جائے گا۔

(۶۶) يَحْلِفُ فَيَحْنِثُ وَعِنْدَهُ شَيْءٌ يَسِيرٌ

کوئی شخص قسم اٹھائے اور پھر حانث ہو جائے اور اس کے پاس معمولی شے ہو

(۱۲٦٤۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَتْ لَهُ عِشْرُونَ كَفَّرَ.

(۱۲۶۴۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں جب اس کے پاس بیس (درھم) ہوں تو وہ کفارہ ادا کرے۔

(۱۲٦٤۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يُوَقِّتَانِ فِي ذَلِكَ شَيْئًا.

(۱۲۶۴۳) حضرت حسن ؒ اور حضرت ابن سیرین اس میں کوئی چیز مؤقت نہیں فرماتے۔

(۱۲٦٤٤) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، قَالَ : قُلْتُ لِمَعْمَرٍ : ؛ الرَّجُلُ يَحْلِفُ وَلَيْسَ عِنْدَهُ مِنَ الطَّعَامِ إلاَّ مَا يُكَفِّرُ ، قَالَ : كَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ : يَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(۱۲۶۴۴) حضرت معتمر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت معمر ؒ سے دریافت کیا کوئی شخص قسم اٹھائے اور اس کے پاس کھانا نہ ہو سوائے اس کے جو وہ کفارہ ادا کرے، فرمایا کہ حضرت قتادہ ؒ فرماتے تھے وہ تین دن کے روزے رکھ لے۔

(۱۲٦٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ وَلَيْسَ لَهُ إلاَّ ثَلاَثَةُ دَرَاهِمَ فَيَحْنَثُ ، قَالَ : يُكَفِّرُ.

(۱۲۶۴۵) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے دریافت کیا گیا کوئی شخص قسم کھائے اور اس کے پاس صرف تین درھم موجود ہوں اور وہ حانث بھی ہو جائے؟ آپ ؒ نے فرمایا وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲٦٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِي ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ فَرْقَدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا كَانَ لَهُ عِشْرُونَ دِرْهَمًا

فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۲۶۴۶) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں جب اس کے پاس بیس درھم ہوں تو اس پر کفارہ ہے۔

(۱۲٦٤٧) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ فَرْقَدٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ مِثْلَهُ.

(۱۲۶۴۷) حضرت ابراہیم ریشید سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(٦٧) مَنْ حَلَفَ أَنْ لاَ يَأْكُلَ لَحْمًا أَيَأْكُلُ شَحْمًا ؟

کوئی شخص قسم کھائے کہ وہ گوشت نہیں کھائے گا تو کیا وہ چربی کھا سکتا ہے؟

(۱۲٦٤٨) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إذَا حَلَفَ عَلَى اللَّبَنِ فَلاَ يَأْكُلَ الزُّبْدَ ، فَإِنَّهُ مِنَ اللَّبَنِ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى الزُّبْدِ فَلْيَأْكُلِ اللَّبَنَ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى اللَّحْمِ فَلاَ يَأْكُلُ الشَّحْمَ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى الشَّحْمِ فَلْيَأْكُلِ اللَّحْمَ.

(۱۲۶۴۸) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ کوئی شخص دودھ نہ پینے کی قسم اٹھائے تو وہ مکھن بھی نہیں کھائے گا کیونکہ وہ بھی دودھ سے بنتا ہے اور جو شخص مکھن نہ کھانے کی قسم اٹھائے وہ دودھ نہیں پیئے گا، اور جو شخص گوشت نہ کھانے کی قسم اٹھائے تو وہ چربی بھی نہیں کھائے گا اور جو چربی نہ کھانے کی قسم اٹھائے وہ گوشت کھا سکتا ہے۔

(۱۲٦٤٩) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَقُولُونَ : إذَا حَلَفَ عَلَى اللَّبَنِ فَلاَ يَأْكُلُ مِنَ السَّمْنِ ، وَلاَ مِنَ الْجُبْنِ ، وَإِذَا حَلَفَ عَلَى السَّمْنِ وَالْجُبْنِ أَكَلَ مِنَ اللَّبَنِ.

(۱۲۶۴۹) حضرت مغیرہ ریشید فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب ریشید فرماتے تھے جب کوئی شخص دودھ نہ پینے کی قسم اٹھائے تو وہ گھی اور پنیر بھی استعمال نہیں کرے گا اور جو گھی اور پنیر نہ کھانے کی قسم اٹھائے وہ دودھ پی سکتا ہے۔

(٦٨) مَنْ حَلَفَ أَنْ لاَ يَأْكُلَ لَحْمًا أَيَأْكُلُ سَمَكًا طَرِيًّا ؟

کوئی شخص قسم اٹھائے کہ وہ گوشت نہیں کھائے گا تو کیا وہ مچھلی کھا سکتا ہے؟

(۱۲٦٥٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ : لاِمْرَأَتِهِ ، إنْ أَكَلَ لَحْمًا فَامْرَأَتُهُ طَالِقٌ فَأَكَلَ سَمَكًا ، قَالَ : هِيَ طَالِقٌ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

(۱۲۶۵۰) حضرت سعید ریشید سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت قتادہ ریشید سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی سے کہا ہے کہ اگر میں گوشت کھاؤں تو میری بیوی کو طلاق، پھر اس نے مچھلی کھالی؟ فرمایا اس کو طلاق ہو جائے گی، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

(۱۲٦٥١) حدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَحْنَثُ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

(۱۲٦۵۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں وہ حانث ہو جائے گا، اللہ پاک کا ارشاد ہے ﴿تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾.

(٦٩) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ هُوَ يَنْحَرُ ابْنَهُ

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا

(۱۲٦٥٢) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ ، عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ : يَنْحَرُ مِئَةً مِنَ الإِبِلِ كَمَا فَدَى بِهَا عَبْدُ الْمُطَّلِبِ ابْنَهُ ، قَالَ : وقَالَ غَيْرُهُ : كَبْشًا كَمَا فَدَى إِبْرَاهِيمُ ابْنَهُ إِسْحَاقَ ، فَسَأَلْت مَسْرُوقًا ، فَقَالَ : هَذَا مِنْ خَطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ، لاَ كَفَّارَةَ فِيهِ.

(۱۲٦۵۲) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عباس ؓ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا؟ آپ ؓ نے فرمایا وہ سو اونٹ ذبح کرے گا جس طرح حضرت عبد المطلب نے اپنے بیٹے کا فدیہ دیا تھا، اور ان کے علاوہ حضرات فرماتے ہیں دنبہ ذبح کرے گا جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے حضرت اسحاق علیہ السلام (اسماعیل علیہ السلام) کی جگہ کیا تھا، پھر میں نے حضرت مسروق ؒ سے اس کے متعلق دریافت کیا، آپ ؓ نے فرمایا یہ شیطان کے راستوں میں ایک راستہ ہے اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔

(۱۲٦٥٣) حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : هُوَ يَنْحَرُ ابْنَهُ ، قَالَ : كَبْشٌ كَمَا فَدَى إِبْرَاهِيمُ إِسْحَاقَ.

(۱۲٦۵۳) حضرت ابن عباس ؓ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص کہتا ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا، فرمایا دنبہ ذبح کرے جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹے اسحاق علیہ السلام (حضرت اسماعیل علیہ السلام) کی جگہ کیا تھا۔

(۱۲٦٥٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إِنِّي نَذَرْت أَنْ أَنْحَرَ ابْنِي ، فَقَالَ : ابْنُ عَبَّاسٍ : لاَ تَنْحَرِي ابْنَك وَكَفِّرِي عَنْ يَمِينِكِ ، قَالَ : فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ : إِنَّهُ لاَ وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةٍ ، فَقَالَ : ابْنُ عَبَّاسٍ : أَلَيْسَ قَدْ قَالَ : اللَّهُ فِي الظِّهَارِ : ﴿إِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا﴾ ثُمَّ قَالَ فِيهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ مَا سَمِعْت.

(۱۲٦۵۴) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس ؓ کے پاس تھا ایک عورت آئی اور عرض کیا میں نے نذر مانی ہے کہ میں اپنے بیٹے کو ذبح کروں گی، حضرت ابن عباس ؓ نے اس سے فرمایا اپنے بیٹے کو ذبح مت کر اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر دے، حضرت ابن عباس ؓ کے پاس ایک شخص موجود تھا اس نے کہا، معصیت والی نذر کا تو پورا کرنا نہیں ہے، (اور اس پر کفارہ بھی نہیں ہوتا) حضرت ابن عباس ؓ نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے مسئلہ ظہار میں نہیں فرمایا: ﴿وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ

الْقَوْلِ وَزُورًا﴾ پھر فرمایا اس میں وہ کفارہ ہے جو تو نے سنا ہے۔

(۱۲۶۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ : يُهْدِى دِيَتَهُ.

(۱۲۶۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص نذر مانے کہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا تو وہ اس کی دیت ھدیہ کرے گا۔

(۱۲۶۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : هُوَ يَنْحَرُ ولده ، قَالَ يُحِجُّهُ.

(۱۲۶۵۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا تو وہ اپنے بیٹے کو حج کروائے۔

(۱۲۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا قَالَ : هُوَ يَنْحَرُهُ فَبَدَنَةٌ.

(۱۲۶۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۲۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُبَارَكٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ : يَذْبَحُ كَبْشًا فَيَتَصَدَّقُ بِلَحْمِهِ ، ثُمَّ قَالَ : لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي إِبْرَاهِيمَ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

(۱۲۶۵۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ دنبہ ذبح کر کے اس کا گوشت صدقہ کردے، پھر فرمایا: تحقیق تمہارے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ میں بہترین نمونہ ہے۔

(۱۲۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ ابْنَهُ ، قَالَ : يُحِجُّهُ وَيَنْحَرُ بَدَنَةً.

(۱۲۶۵۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کوئی شخص نذر مانے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا تو فرمایا وہ اونٹ ذبح کرے گا۔

(۱۲۶۶۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : هُوَ يَنْحَرُ ابْنَهُ ، قَالَ : يُهْدِى دِيَتَهُ ، أَوْ كَبْشًا.

(۱۲۶۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ذبح کرے گا، فرمایا وہ اس کی دیت ادا کرے یا دنبہ ذبح کرے۔

(۷۰) الرَّجُلُ يَقُولُ لِلرَّجُلِ أَنَا أُهْدِيكَ

اگر کوئی شخص دوسرے شخص سے کہے، میں تجھے اپنا بیٹا ھدیہ دے دوں گا

(۱۲۶۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِى غِفَارٍ الْمُثَنَّى بن سَعِيد ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ لِرَجُلٍ هُوَ يُهْدِيكَ إِنْ لَمْ يَسُرِ أَهْلَكَ ، قَالَ : يُهْدِى كَبْشًا.

(۱۲۶۶۱) حضرت ابو غفار المثنی بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص

دوسرے شخص سے کہتا ہے وہ تجھے بیٹا ھدیہ دوں گا اگر تیرے گھر والے رات کو نہ آئے؟ فرمایا وہ دنبہ ھدیہ کرے۔

(۱۲۶۶۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا قَالَ :هُوَ یُهْدِی ابْنَهُ ، فَکَبْشٌ.

(۱۲۶۶۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی کہے کہ وہ اپنے بیٹے کو ھدیہ میں دے گا تو اس کی جگہ دنبہ دے گا۔

(۱۲۶۶۳) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ :إنْ قَالَ :هُوَ یُهْدِی ابْنَهُ فَکَبْشٌ.

(۱۲۶۶۳) حضرت ابراہیم ؒ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲۶۶٤) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ :إذَا قَالَ :هُوَ یُهْدِیهِ حَافِیًا رَاجِلاً ، قَالَ :یُحِجُّهُ ، وَیَمْشِی هُوَ حَافِیًا ، وَلاَ یَرْکَبُ وَلَکِنْ یَحْمِلُ الَّذِی حَلَفَ عَلَیْهِ.

(۱۲۶۶۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب وہ کہے کہ وہ اس کو برہنہ اور پیدل ھدیہ کرے گا تو وہ حج کروائے گا وہ ننگے پاؤں اور پیدل چلے گا اور سواری پر سوار نہ ہوگا لیکن جس پر قسم کھائی ہے وہ سوار ہوگا۔

(۱۲۶۶٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیمِ ، وَوَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَکَمِ ، عَنْ عَلِیٍّ ؛ فِی الرَّجُلِ یَقُولُ لِلرَّجُلِ أَنَا أُهْدِیک ، وَقَالَ وَکِیعٌ :قَالَ لاِبْنِهِ ، قَالَ :یُهْدِی دِیَتَهُ.

(۱۲۶۶۵) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو کہے میں تجھے بیٹا ھدیہ دوں گا، اور حضرت وکیع ؒ فرماتے ہیں کہ جب اپنے بیٹے سے کہے تو وہ دیت ھدیہ کرے گا۔

(۱۲۶۶٦) عَبْدُ الرَّحْمَنِ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ :یُحِجُّهُ.

(۱۲۶۶۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حج کروائے گا۔

(۱۲۶٦۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِیمِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ :عَلَیْهِ أَنْ یُحِجَّهُ.

(۱۲۶۶۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر لازم ہے کہ وہ اس کو حج کروائے۔

(۱۲۶٦۸) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ إسْمَاعِیلَ بْنِ أُمَیَّةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَاضِرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ، قَالاَ :یُهْدِی جَزُورًا.

(۱۲۶۶۸) حضرت ابن عباس ؓ اور حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ وہ اونٹ ھدیہ کرے گا۔

(۱۲۶٦۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ سِمَاکٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :یُهْدِی کَبْشًا.

(۱۲۶۶۹) حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ وہ دنبہ ھدیہ کرے گا۔

(۷۱) فِی مُظَاهِرٍ یَتَهَاوَنُ بِالْکَفَّارَةِ

اگر ظہار کرنے والا کفارہ ادا کرنے میں سستی کرے

(۱۲۶۷۰) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سُفْیَانَ بْنِ حُسَیْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَسَنَ ، وَابْنَ سِیرِینَ ، عَنْ رَجُلٍ ظَاهَرَ مِنَ امْرَأَتِهِ ،

وَلَمْ يُكَفِّرْ وَتَهَاوَنَ بِذَلِكَ ، قَالاَ :تَسْتَعْدِي عَلَيْهِ.

(۱۲۶۷۰) حضرت سفیان بن حسین ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ؒ اور حضرت ابن سیرین ؒ سے دریافت کیا کہ ایک شخص اپنی بیوی سے ظہار کرتا ہے اور کفارہ ادا نہیں کرتا اور اس میں سستی کرتا ہے؟ دونوں حضرات نے فرمایا: وہ عورت اس کے خلاف دعویٰ کرے گی۔

(۱۲۶۷۱) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :إذَا قَالَ الْمُظَاهِرُ :لاَ حَاجَةَ لِي بِهَا لَمْ يُتْرَكْ حَتَّى يُطَلِّقَ ، أَوْ يُكَفِّرَ.

(۱۲۶۷۱) حضرت طاؤس ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ جب ظہار کرنے والا کہے مجھے اس کی کوئی حاجت اور ضرورت نہیں ہے، تو اس کو نہیں چھوڑا جائے گا جب تک کہ وہ طلاق نہ دیدے یا کفارہ نہ ادا کردے۔

(۷۳) فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تُصَلِّيَ فِي خَمْسِينَ مَسْجِدًا

اگر کوئی عورت نذر مانے کہ وہ پچاس مسجدوں میں نماز ادا کرے گی

(۱۲۶۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَى نَفْسِهَا أَوْ نَذَرَتْ أَنْ تصَلِّيَ فِي خَمْسِينَ مَسْجِدًا وَأَنْ تَصَدَّقَ مِنْ خَمْسِينَ بَيْتًا وَأَنْ تَصَدَّقَ بِهِ ، فَأَمَرَهَا أَنْ لاَ تَصَدَّقَ فَإِنَّهَا مَعْصِيَةٌ تُكَفِّرُ يَمِينَهَا وَتُصَلِّي فِي خَمْسِينَ مَسْجِدًا لأَنَّ الصَّلاَةَ مِنْ طَاعَةِ اللهِ.

(۱۲۶۷۲) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نذر مانی کہ وہ پچاس مسجدوں میں نماز ادا کرے گی اور پچاس گھروں سے صدقہ جمع کر کے پھر اس کو صدقہ کرے گی، اس کو حکم دیا کہ وہ صدقہ جمع نہ کرے کیونکہ یہ معصیت ہے اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور پچاس مسجدوں میں نماز ادا کرے کیونکہ نماز طاعات میں سے ہے۔

(۱۲۶۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ عَلَيْهَا أَنْ تُصَلِّيَ ىَ كُلِّ سَارِيَةٍ مِنْ سِوَارِي مَسْجِدِ الْبُصْرَةِ ، قَالَ :تُصَلِّي بِعَدَدِ سِوَارِي الْمَسْجِدِ فِي مَقَامٍ وَاحِدٍ.

(۱۲۶۷۳) حضرت حسن ؒ سے مروی ہے کہ کوئی عورت نذر مانے کہ بصرہ کی مسجد کے ہر ستون پر نماز ادا کرے گی، تو وہ ایک ہی جگہ کھڑی ہو کر مسجد کے ستونوں کے بقدر نماز ادا کرے۔

(۱۲۶۷٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ ، عَنْ مُرَّةَ . قَالَ :دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي أَنْ أُصَلِّيَ عِنْدَ كُلِّ أُسْطُوَانَةٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَرَجُلٌ يَرْمُقُنِي لاَ أَشْعُرُ بِهِ ، فَلَمَّا جَلَسْت نَظَرْت فَإِذَا عَبْدُ اللهِ جَالِسًا ، فَأَتَيْتُهُ فَجَلَسْت إلَيْهِ ، فَإِذَا الرَّجُلُ الَّذِي يَرْمُقُنِي عِنْدَهُ ، قَالَ :وَلاَ يَشْعُرُ بِمَكَانِي قَالَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، إنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَجَعَلَ يُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ أُسْطُوَانَةٍ رَكْعَتَيْنِ ، فَقَالَ :لَوْ عَلِمَ ، أَنَّ

اللّٰهَ عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ لَمْ يَتَحَوَّلْ حَتَّى يَقْضِيَ صَلَاتَهُ ، قَالَ : فَتَرَكْتُ بَقِيَّةَ مَا أَرَدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ.

(۱۲۶۷۴) حضرت مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور میں اپنے دل میں کہہ رہا تھا کہ میں ہر ستون کے پاس دو رکعتیں ادا کروں گا ایک شخص مجھے ترچھی نگاہ سے گھور رہا تھا میں اس کو نہیں جانتا تھا، جب میں بیٹھا تو میں نے دیکھا حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ تشریف فرما ہیں، میں ان کے پاس آ کر بیٹھ گیا، تو وہ شخص مجھے دیکھ رہا تھا وہ ان کے پاس تھا اور وہ میری جگہ کو نہیں جانتا تھا، اس نے کہا اے ابو عبد الرحمن! ایک مسجد میں داخل ہوتا اور کہتا ہے کہ میں ہر ستون کے پاس دو رکعتیں ادا کروں گا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر وہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ پہلے ہی ستون کے پاس ہیں تو وہاں سے نہیں پھرے گا یہاں تک کہ اپنی نماز مکمل کرے گا، حضرت مرہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے جو پڑھنے کا ارادہ کیا تھا وہ ترک کر دیا۔

(۷۳) مَنْ رَخَّصَ فِي عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا

بعض حضرات نے ولد الزنی آزاد کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۶۷۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَعْتَقَ وَلَدَ الزِّنَا وَأُمَّهُ.

(۱۲۶۷۵) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ولد الزنی اور اس کی ماں کو آزاد کیا۔

(۱۲۶۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عن عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَعْتَقَ وَلَدَ زِنًا وَأُمَّهُ.

(۱۲۶۷۶) حضرت نافع رحمہ اللہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۲۶۷۷) أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ لَا يَرَى بِعِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا بَأْسًا.

(۱۲۶۷۷) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد رحمہ اللہ ولد الزنی آزاد کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۲۶۷۸) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ فِي عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا ، قَالَ لَهُ : مَا احْتَسَبَ.

(۱۲۶۷۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ولد الزنی کو آزاد کرنے کے متعلق فرمایا کہ اس کو آزاد کرنے میں کچھ حرج نہیں۔

(۱۲۶۷۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ عِتْقِ وَلَدِ الزِّنَا أَعْتِقُهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ عِتْقُهُ حَسَنٌ.

(۱۲۶۷۹) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ولد الزنی آزاد کیا جا سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں، اس کا آزاد کرنا اچھا ہے۔

(۱۲۶۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَرِيزٍ ، عَنْ مَرْيَمَ بِنْتِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ أُمِّ نُجَيْدٍ ، أَنَّهَا سَأَلَتْ أَبَا أُمَامَةَ ، عَنْ وَلَدِ الزِّنَا تُعْتِقُهُ ، قَالَ : هُوَ كَالدِّرْهَمِ الزَّائِفِ ، تَصَدَّقِي بِهِ.

(۱۲۶۸۰) حضرت ام نجید رحمہا اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے ولد الزنی آزاد کرنے سے متعلق دریافت کیا؟

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا وہ کھوٹے دراھم کی طرح ہے اس کے ساتھ صدقہ ادا کرو۔

(١٢٦٨١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ الشَّامِيِّ ، عَنْ عُمَر بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنَّ لِي غُلاَمَيْنِ ، أَحَدُهُمَا رَشْدَةٌ وَالآخَرُ غِيَّةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُعْتِقَ أَحَدَهُمَا ، فَأَيُّهُمَا تَرَى أَنْ أُعْتِقَ ؟ قَالَ : انظر أَكْثَرُهُمَا ثَمَنًا فوجدوا ولد وَلَدَ الزِّنَا أكثرهما ثمنا فأمرهم به.

(١٢٦٨١) حضرت عمر بن عبدالرحمٰن بن سعد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ میرے پاس دو غلام ہیں، ایک صحیح النسب ہے اور دوسرا ولد الزنی، اور میں ایک غلام آزاد کرنا چاہتا ہوں، آپ رضی اللہ عنہ کے خیال میں کونسا آزاد کروں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دیکھو جو قیمتی ہو اس کو آزاد کرو، انہوں نے پایا کہ ولد الزنی زیادہ قیمتی ہے، پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو اس کے آزاد کرنے کا حکم دے دیا۔

(١٢٦٨٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَعْتِقْ أَكْثَرَهُمَا ثَمَنًا.

(١٢٦٨٢) حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو دونوں میں زیادہ قیمتی ہو اس کو آزاد کر۔

(١٢٦٨٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ حدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا سُئِلَتْ ، عَنْ وَلَدِ الزِّنَا ، فَقَالَتْ ، لَيْسَ عَلَيْهِ مِنْ خَطِيئَةِ أَبَوَيْهِ شَيْءٌ ، ﴿لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى﴾.

(١٢٦٨٣) حضرت ھشام رحمۃ اللہ علیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ولد الزنی کو آزاد کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس کے والدین کا گناہ اس پر نہیں ہے پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی﴾.

(١٢٦٨٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عِيسَى الْخَبَّاطُ ، قَالَ : سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ : وَلَدُ الزِّنَا خَيْرُ الثَّلاَثَةِ ، إِنَّمَا هذا شَيْءٌ قَالَهُ كَعْبٌ هُوَ شَرُّ الثَّلاَثَةِ.

(١٢٦٨٤) حضرت عیسیٰ الخباط رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے سنا وہ فرماتے ہیں کہ ولد الزنی تین میں بہترین ہے، بیشک یہ وہ ہے جس کے بارے میں حضرت کعب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں یہ تین میں بدترین ہے۔

(٧٤) مَنْ كَرِهَ عِتْقَ وَلَدِ الزِّنَا

بعض حضرات نے ولد الزنی آزاد کرنے کو ناپسند کیا ہے

(١٢٦٨٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، أَنَّ عُمَرَ ، قَالَ : لأَنْ أَحْمِلَ عَلَى نَعْلَيْنِ فِي سَبِيلِ اللهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ زِنًا.

(١٢٦٨٥) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دو جوتوں کے ساتھ اللہ کے راستے میں مدد کروں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ

میں ولد الزنی آزاد کروں۔

(۱۲۶۸۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ ، لأَنْ أَتَصَدَّقَ بِثَلاثَةِ نَوَيَاتٍ ، أَوْ أُمَتِّعَ بِسَوْطٍ فِي سَبِيلِ اللهِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ وَلَدَ الزِّنَا.

(۱۲۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں تین گٹھلیاں صدقہ کروں یا ایک کوڑا اللہ کے راستہ میں دوں یہ مجھے زیادہ پسند ہے اس سے کہ میں ولد الزنی کو آزاد کروں۔

(۱۲۶۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ أَعْتَقَ الْعَبَّاسُ بَعْضَ رَقِيقِهِ فِي مَرَضِهِ ، فَرَدَّ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْهُمَا اثْنَيْنِ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُمَا أَوْلادُ زِنًا.

(۱۲۶۸۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے اپنے مرض میں کچھ غلاموں کو آزاد کیا، پھر ان میں سے دو غلاموں کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے واپس کر دیا، لوگوں کا خیال تھا کہ وہ دونوں ولد الزنی ہیں۔

(۱۲۶۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ أَعْتَقَ رَقِيقَهُ فِي مَرَضِهِ ، فَرَدَّ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو مِنْهُمْ سِتَّةً كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُمَا أَوْلادُ الزِّنَا.

(۱۲۶۸۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما نے اپنے غلاموں کو مرض میں آزاد کیا، حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے ان میں سے چھ غلاموں کو واپس کر دیا، وہ سمجھتے تھے کہ وہ اولاد الزنی میں سے ہیں۔

(۱۲۶۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ كَرِهَ عِتْقَ وَلَدِ الزِّنَا.

(۱۲۶۸۹) حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ ولد الزنی آزاد کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۷۵) فِي عِتْقِ الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ

یہودی اور نصرانی غلام کا آزاد کرنا

(۱۲۶۹۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي هِلالٍ ، عَنْ أُسَّقٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَمْلُوكًا لِعُمَرَ ، فَكَانَ يَعْرِضُ عَلَيْهِ الإِسْلامَ وَيَقُولُ : ﴿لاَ إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ فَلَمَّا حُضِرَ أَعْتَقَه.

(۱۲۶۹۰) حضرت اسق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام تھا، انہوں نے اس پر اسلام پیش کیا اور فرمایا دین میں داخل ہونے میں سختی نہیں ہے، پھر جب وہ حاضر کیا گیا تو اس کو آزاد کر دیا۔

(۱۲۶۹۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّ عُمَرَ أَعْتَقَ يَهُودِيًّا ، أَوْ نَصْرَانِيًّا.

(۱۲۶۹۱) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہودی یا نصرانی غلام آزاد کیا۔

(۱۲۶۹۲) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَلِيًّا أَعْتَقَ نَصْرَانِيًّا ، أَوْ يَهُودِيًّا.

(۱۲۶۹۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ نے یہودی یا نصرانی غلام آزاد کیا۔

(۱۲۶۹۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ برد ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ نَصْرَانِيًّا كَانَ وَهَبَهُ لِبَعْضِ أَهْلِهِ ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ فِي مِيرَاثٍ فَأَعْتَقَهُ.

(۱۲۶۹۳) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر ؓ کا نصرانی غلام تھا آپ ؓ نے اپنے رشتہ داروں میں سے کسی کو ھبہ کر دیا تو وہ وراثت میں دوبارہ ان کے پاس آیا تو آپ ؓ نے اس کو آزاد کر دیا۔

(۱۲۶۹٤) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَعْتَقَ غُلاَمًا لَهُ نَصْرَانِيًّا.

(۱۲۶۹۴) حضرت یحیٰ بن سعید ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ نے نصرانی غلام آزاد کیا۔

(۱۲٦۹٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُعْتَقَ النَّصْرَانِيُّ.

(۱۲۶۹۵) حضرت مجاہد ؒ نصرانی غلام آزاد کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(٧٦) مَنْ قَالَ إذَا وَجَدْت الطَّعَامَ فَلاَ تَصُومَنَّ

جب تو کھانا پائے تو روزہ نہیں رکھے گا

(۱۲٦۹٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَمَّنْ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ : إِنَّمَا الصَّوْمُ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ عَلَى مَنْ لَمْ يَجِدْ.

(۱۲۶۹۶) حضرت ابو ھریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ قسم کے کفارہ میں روزہ اس کے لیے ہے جو نہ پائے۔

(۱۲٦۹۷) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، قَالاَ : إِذَا وَجَدْت فَلاَ تَصُمْ.

(۱۲۶۹۷) حضرت حسن ؒ اور حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ جب تو پالے تو روزہ مت رکھ۔

(٧٧) مَنْ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ اعْتِكَافٌ

کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمہ اعتکاف باقی رہ گیا ہو

(۱۲٦۹۸) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ مُصْعَبٍ ، أَنَّ عَائِشَةَ اعْتَكَفَتْ عَنْ أَخِيهَا بَعْدَ مَا مَاتَ.

(۱۲۶۹۸) حضرت عامر بن مصعب ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ ؓ نے اپنے بھائی کی وفات کے بعد اس کی جگہ اعتکاف کیا۔

(۱۲٦۹۹) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس ، عَنِ امْرَأَةٍ مَاتَتْ وَعَلَيْهَا أَنْ تَعْتَكِفَ سَنَةً فِي الْمَسْجِدِ

الْحَرَامِ ، وَلَهَا أَرْبَعَةُ بَنُونَ كُلُّهُمْ يُحِبُّ أَنْ يَقْضِيَ عَنْهَا ، قَالَ طَاوُوس :اعْتَكِفُوا ، أَرْبَعَتُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ثَلاثَةَ أَشْهُرٍ وَصُومُوا.

(۱۲۶۹۹) حضرت لیث ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس ولیٹھیڈ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ ایک عورت فوت ہوگئی اور اس نے نذر مانی تھی کہ وہ مسجد حرام میں ایک سال اعتکاف کرے گی، اور اس کے چار بیٹے ہیں اور ہر بیٹا چاہتا ہے کہ وہ اس کی طرف سے قضا کرے؟ حضرت طاؤس ولیٹھیڈ نے فرمایا: چاروں تین ماہ کا مسجد حرام میں اعتکاف کرو اور روزہ رکھو۔

(۱۲۷۰۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ الله بن عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، أَنَّ امْرَأَةً نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ ، فَمَاتَتْ وَلَمْ تَعْتَكِفْ ، فَقَالَ :ابْنُ عَبَّاسٍ :اعْتَكِفْ عَنْ أُمِّكَ.

(۱۲۷۰۰) حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ ولیٹھیڈ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے نذر مانی تھی کہ وہ دس دن اعتکاف کرے گی اور وہ فوت ہوگئی ہے اعتکاف نہیں کر سکی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنی والدہ کی طرف سے اعتکاف کر۔

(۱۲۷۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يُقْضَى ، عَنْ مَيِّتٍ اعْتِكَافٌ.

(۱۲۷۰۱) حضرت ابراہیم ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میت کی طرف سے اعتکاف کی قضا نہیں کی جائے گی۔

(۱۲۷۰۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ طَاوُوس يَقُولُ فِي النَّذْرِ عَلَى الْمَيِّتِ :يَقْضِيهِ وَرَثَتُهُ بَيْنَهُمْ :إِنْ كَانَ عَلَى رَجُلٍ صَوْمُ سَنَةٍ إِنْ شَاؤُوا صَامُوا كُلُّ إِنْسَانٍ ثَلاثَةَ أَشْهُرٍ.

(۱۲۷۰۲) حضرت طاؤس ولیٹھیڈ میت پر نذر کے متعلق فرماتے ہیں ان کے ورثاء کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا اور اگر کسی شخص کے ذمہ سال کے روزے ہوں تو اگر ورثاء چاہیں تو روزے رکھ لیں، ورثاء میں سے ہر کوئی تین مہینے رکھے گا۔

(۷۸) فِي الرَّجُلِ يُطْعِمُ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ الْمَسَاكِينَ

کوئی شخص قربانی کے گوشت میں سے مساکین کو کھلائے

(۱۲۷۰۳) عن ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُطْعِمَ الرَّجُلُ مِنْ لَحْمِ أُضْحِيَّتِهِ الْمَسَاكِينَ فِي كَفَّارَةِ الْيَمِينِ.

(۱۲۷۰۳) حضرت حسن ولیٹھیڈ ناپسند فرماتے تھے کہ کوئی شخص کفارہ یمین میں قربانی کا گوشت مساکین کو کھلائے۔

(۷۹) يَقُولُ هُوَ يُهْدِيهِ عَلَى أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ

کوئی کہے کہ وہ اپنی آنکھوں کی پلکیں ھدیہ کرے گا

(۱۲۷۰٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ هُوَ يُهْدِيهِ عَلَى أَشْفَارِ عَيْنَيْهِ ، قَالَ

:يُحِجُّهُ ، وَيَنْحَرُ بَدَنَةً.

(۱۲۷۰۴) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص سے کہے وہ آنکھوں کی پلکیں ھد یہ کرے گا، تو وہ حج کرے یا ایک بدنہ (اونٹ یا گائے) ذبح کرے گا۔

(۸۰) حَلَفَتْ فَأَهْدَتْ مَا تَصْنَعُ خَادِمُهَا

عورت نے قسم کھائی کہ وہ تمام چیزیں ھد یہ کرے گی جو اس کی خادمہ تیار کرے

(۱۲۷.۵) جَرِيرٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ سُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ أَهْدَتْ كُلَّ شَيْءٍ تَأْكُلُهُ من شيء تصنعه خَادِمهَا ، قَالَ :لَهَا مِنْهَا بد تَبِيعُهَا.

(۱۲۷۰۵) حضرت شعبی ؒ سے سوال کیا گیا کہ ایک عورت نے قسم کھائی کہ وہ ایسی تمام چیزیں ھد یہ کردے گی جو اس کی خادمہ تیار کرے تو کیا اس کی قسم کو توڑنے سے بچانے کا کوئی راستہ ہے؟ اس چیز کو بیچ دے۔

(۸۱) فِي الرَّجُلِ يُفْطِرُ أَيَّامًا مِنْ رَمَضَانَ

کوئی شخص رمضان کے چند دنوں میں روزہ نہ رکھے

(۱۲۷.٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يُفْطِرُ أَيَّامًا فِي رَمَضَانَ ، قَالَ :عَلَيْهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ كَفَّارَةٌ.

(۱۲۷۰۶) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص رمضان کے چند دن افطار کرے آپ ؒ نے فرمایا اس پر ہر دن کے بدلہ کفارہ ہے۔

(۸۲) مَنْ يُفْطِرُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ

کوئی شخص رمضان کا کوئی روزہ توڑ دے

(۱۲۷.۷) ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :أَتَى رَجُلٌ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ :هَلَكْت ، فَقَالَ :وَمَا أَهْلَكَك ؟ قَالَ :وَقَعْت عَلَى امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَعْتِقْ رَقَبَةً ، قَالَ :لاَ أَجِدُهَا ، فَقَالَ :صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ، قَالَ :لاَ أَقْوَى ، قَالَ : فَأَطْعِمْ سِتِّينَ مِسْكِينًا ، قَالَ :لاَ أَجِدُ ، فَقَالَ :اجْلِسْ فَجَلَسَ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أُتِيَ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ ، فَقَالَ لَهُ :النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اذْهَبْ فَتَصَدَّقْ بِهِ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا بَيْنَ

لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا ، قَالَ :فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ ، ثُمَّ قَالَ : انْطَلِقْ فَأَطْعِمْهُ عِيَالَكَ.

(۱۲۷۰۷) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں ھلاک ہوگیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس نے تجھے ہلاک کر دیا؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے رمضان میں اپنی بیوی سے شرعی ملاقات کر لی ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: غلام آزاد کر، اس نے عرض کیا میں غلام نہیں پاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو مہینوں کے لگا تار روزے رکھ لے، اس نے عرض کیا میں اس کی طاقت نہیں رکھتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلا، اس نے عرض کیا میں وہ بھی نہیں پاتا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیٹھ جا، وہ بیٹھ گیا اسی دوران حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کچھ کھجوریں آئیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اس کو لے جا اور جا کر صدقہ کر دے، اس نے عرض اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے مدینہ کی دونوں گھاٹیوں کے درمیان کوئی گھر ایسا نہیں جو ہم سے زیادہ ضرورت مند ہو، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یہ سن کر اتنا مسکرائے کہ آپ کے دانت مبارک ظاہر ہو گئے پھر فرمایا: یہ لے کر اپنے عیال کو کھلا دے۔

(۱۲۷۰۸) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأحمر ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :إِنِّي أَفْطَرْت يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَصَدَّقْ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۰۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے رمضان کا ایک روزہ افطار کر لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کر، اللہ تعالیٰ سے استغفار کر اور اس دن کی جگہ ایک روزہ کی قضا کر۔

(۱۲۷۰۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ الْمُطَوِّسِ ، عَنِ الْمُطَوِّسِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مِنْ غَيْرِ رُخْصَةٍ لَمْ يُجْزِهِ صِيَامُ الدَّهْرِ. (ترمذی ۷۲۳۔ ابن ماجہ ۱۶۷۲)

(۱۲۷۰۹) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے رمضان کا ایک بھی روزہ بغیر عذر کے چھوڑ دیا وہ ساری زندگی بھی روزے رکھ لے اس کا بدلہ نہیں ہو سکتا (ثواب میں اس تک نہیں پہنچ سکتا)۔

(۱۲۷۱۰) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْيَشْكُرِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مِنْ غَيْرِ سَفَرٍ ، وَلاَ مَرَضٍ لَمْ يَقْضِهِ أَبَدًا وَإِنْ صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ.

(۱۲۷۱۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان کا روزہ بغیر مرض، بغیر عذر کے جان بوجھ کر افطار کر لے وہ اس کی قضا نہیں کر سکتا اگرچہ ساری زندگی بھی روزہ رکھ لے۔

(۱۲۷۱۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ يَعْلَى الثَّقَفِيِّ ، عَنْ عَرْفَجَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا لَمْ يَقْضِهِ أَبَدًا طُولَ الدَّهْرِ.

(۱۲۷۱۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان کا روزہ جان بوجھ کر نہ رکھے وہ چاہے ساری زندگی روزے رکھ لے اس کی قضا نہیں بن سکتی۔

(۱۲۷۱۲) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَعَنِ ابْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي الَّذِي يُفْطِرُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ متعمدا ، قَالاَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَيَتُوبُ إلَيْهِ ، وَلاَ يَعُدْ وَيَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۱۲) حضرت ابو خالد رحمہ اللہ اور حضرت عامر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص جان بوجھ کر رمضان کا روزہ نہ رکھے تو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اللہ سے استغفار کرے اور توبہ کرے، اور دوبارہ ایسا نہ کرے اور اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرے۔

(۱۲۷۱۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُفْطِرُ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا ، قَالَ : عَلَيْهِ صِيَامُ شَهْرٍ.

(۱۲۷۱۳) حضرت ابن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص رمضان کا ایک روزہ جان بوجھ کر چھوڑ دے اس پر اس کی قضا میں ایک مہینے کے روزے ہیں۔

(۱۲۷۱٤) وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَيْهِ صِيَامُ ثَلاَثَةِ آلاَفِ يَوْمٍ.

(۱۲۷۱۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر تین ہزار دنوں کے روزے ہیں (بطور قضا)۔

(۱۲۷۱٥) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، قَالَ : قَالَ عَاصِمٌ : سَأَلْت جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ أَبَا الشَّعْثَاءَ فَقُلْت : أَبَلَغَكَ فِي مَنْ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ ، مَاذَا عَلَيْهِ ؟ قَالَ : لاَ وَلَكِنْ لِيَصُمْ يَوْمًا مَكَانَهُ وَيَصْنَعُ مِنْ ذَلِكَ مَعْرُوفًا.

(۱۲۷۱۵) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ابو الشعثاء رحمہ اللہ سے سوال کیا کہ کیا آپ تک کوئی بات پہنچی ہے اس شخص کے متعلق جو رمضان کا ایک روزا افطار کر لے تو وہ کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں، لیکن اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرلے اور اس کے ساتھ نیکی بھی کرے۔

(۱۲۷۱٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَتُوبُ وَيَسْتَغْفِرُ وَيَصُومُ يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۱۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ توبہ استغفار کرے اور اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرے۔

(۱۲۷۱۷) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي رَجُلٍ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا ، قَالَ : يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ مِنْ ذَلِكَ وَيَتُوبُ إلَيْهِ وَيَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۱۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو رمضان کا روزہ جان بوجھ کر افطار کر لے، فرمایا اس استغفار کرے توبہ کرے اور اس کے بدلے ایک روزے کی قضا کرے۔

(۱۲۷۱۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : رَجُلٌ أَفْطَرَ يَوْمًا مِنْ رَمَضَانَ مُتَعَمِّدًا مَا كَفَّارَتُهُ ؟ قَالَ : مَا أَدْرِي مَا كَفَّارَتُهُ ، ذَنْبٌ أَصَابَهُ ، يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَيَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ.

(۱۲۷۱۸) حضرت یعلی بن حکیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کوئی شخص رمضان کا روزہ جان بوجھ کر افطار کرلے اس پر کیا کفارہ ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا مجھے نہیں معلوم کیا کفارہ ہے؟ اس کو گناہ ملا ہے، استغفار کرے اور اس کی جگہ ایک دن کی قضا کرے۔

(۱۲۷۱۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقْضِي يَوْمًا مَكَانَهُ وَيَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۱۲۷۱۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ استغفار کرے اور اس کے بدلے ایک دن کی قضا کرے۔

(۱۲۷۲۰) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَذَكَرَ أَنَّهُ احْتَرَقَ ، فَسَأَلَهُ عَنْ أَمْرِهِ ، فَذَكَرَ أَنَّهُ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ فِي رَمَضَانَ ، فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِكْتَلٍ يُدْعَى الْعَرَقُ فِيهِ تَمْرٌ ، فَقَالَ : أَيْنَ الْمُحْتَرِقُ ؟ فَقَامَ الرَّجُلُ ، فَقَالَ : تَصَدَّقْ بِهَذَا.

(۱۲۷۲۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے ذکر کیا کہ وہ جل گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے متعلق دریافت کیا تو اس نے ذکر کیا کہ اس رمضان میں اپنی بیوی سے جماع کرلیا ہے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ٹوکری لائی گئی جسے عَرَق کہتے ہیں اس میں کچھ کھجوریں تھیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: جلا ہوا شخص کہاں ہے؟ ایک شخص کھڑا ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو صدقہ کردو۔

(۸۳) يَقُولُ عَلَيَّ الْهَدْيُ

کوئی شخص کہے کہ میرے اوپر ھدی بھیجنا ہے

(۱۲۷۲۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلاَّمِ بْنِ مِسْكِينٍ ، أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ وَالْحَسَنَ ، عَنِ امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا هَدْيًا ، فَقَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ : إِنْ كَانَتْ مُوسِرَةً فَبَقَرَةٌ ، وَإِنْ كَانَتْ مُعْسِرَةً فَشَاةٌ ، وَقَالَ الْحَسَنُ : كَفَّارَةُ يَمِينٍ تَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(۱۲۷۲۱) حضرت سلام بن مسکین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے قسم اٹھائی ہے کہ میرے ذمہ ھدی بھیجنا ہے؟ حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ نے فرمایا: اگر وہ مالدار ہے تو گائے بھیجے اور اگر وہ غریب ہے تو بکری بھیجے، اور حضرت حسن رحمہ اللہ نے فرمایا: قسم کا کفارہ ہے، تین دن کے روزے رکھے۔

(۱۲۷۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ، أَنَّهُ قَالَ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ عَلَيَّ هَدْيٌ، أَوْ عَلَيَّ نَذْرٌ، قَالَ يَمِينٌ.

(۱۲۷۲۲) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کہے میرے ذمہ ھدی ہے یا مجھ پرنذر ہے تو یہ قسم ہے۔

(۱۲۷۲۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ سَلَمَةَ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ بِالبدن وَالْهَدْيِ، قَالَ: مِنْ خطوَاتِ الشَّيطَانِ.

(۱۲۷۲۳) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اونٹ یا ھدی کی قسم کھائے تو یہ شیطان کے راستوں میں سے ایک راستہ ہے۔

(۱۲۷۲٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي رَجُلٍ قَالَ عَلَيَّ هَدْيٌ، قَالَ: لاَ أَقَلَّ مِنْ شَاةٍ.

(۱۲۷۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ کوئی شخص یوں کہے مجھ پر ھدی ہے تو بکری سے کم نہ بھیجے۔

(۱۲۷۲٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ، قَالاَ، إِذَا قَالَ: عَلَيَّ هَدْيٌ، وَلَمْ يُسَمِّ شَيْئًا قَالاَ: يَمِينٌ.

(۱۲۷۲۵) حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ فرماتے ہیں جب کوئی شخص کہے مجھ پر ھدی بھیجنا اور کسی چیز کا نام نہ لے تو یہ قسم ہے۔

(۱۲۷۲٦) حَدَّثَنَا عَبد الوهاب، عَنْ جُوَيْبِرٍ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ: إِذَا قَالَ عَلَيَّ هَدْيٌ، وَلَمْ يُسَمِّ فَلْيُهْدِ مَا شَاءَ وَلَوْ كُبَّةً مِنْ غَزْلٍ.

(۱۲۷۲۶) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے کہ مجھ پر ھدی بھیجنا لازم ہے اور اس کا نام نہ لے تو جو چاہے مرضی ھدی بھیج دے اگر چہ ہرن کا بچہ ہی بھیج دے۔

(٨٤) فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ فِي مَسْجِدٍ فَمُنِعَتْ

کوئی نذر مانے کہ وہ مسجد میں اعتکاف بیٹھے گی پھر اس کو روک دیا جائے

(۱۲۷۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: أَتَتِ امْرَأَةٌ شُرَيْحًا، فَقَالَتْ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَعْتَكِفَ فِي الْمَسْجِدِ، وَإِنَّ السُّلْطَانَ منعَنى، قَالَ: فَكَفِّرِي عَنْ يَمِينِك.

(۱۲۷۲۷) حضرت قتادہ ؒ فرماتے ہیں کہ ایک عورت حضرت شریح ؒ کے پاس آئی اور عرض کیا میں نے نذر مانی تھی کہ مسجد میں اعتکاف بیٹھوں گی، لیکن بادشاہ نے مجھے روک دیا، آپ ؒ نے فرمایا: اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

(۱۲۷۲۸) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَبِيبٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ، قَالَ: سُئِلَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ، عَنِ امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَعْتَكِفَ شَهْرًا فِي الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ، فَطلب إليها أمر لاَ تَسْتَطِيعُ أَنْ تَظْهَرَ، قَالَ: تَعْتَكِفُ فِي

مَسْجِدٍ تأمن بِهِ.

(۱۲۷۲۸) حضرت عمرو بن حرم رطیٹیلا سے مروی ہے کہ حضرت جابر بن زید رطیٹیلا سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے قسم کھائی ہے کہ وہ جامع مسجد میں ایک مہینہ اعتکاف بیٹھے گی، پھر اس سے ایسی چیز طلب کی گئی کہ وہ اب نکلنے کی طاقت نہیں رکھتی، آپ رطیٹیلا نے فرمایا جب اس سے مامون ہو جائے تو اعتکاف بیٹھ جائے۔

(۸۵) فِي الرَّجُلِ يُسْتَحْلَفُ فَيَنْوِي بِالشَّيْءِ

کسی شخص سے قسم اٹھوائی جائے اور وہ اس میں کسی چیز کی نیت کر لے

(۱۲۷۲۹) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُسْتَحْلَفُ بِالطَّلَاقِ فَيَحْلِفُ ، قَالَ :الْيَمِينُ عَلَى مَا اسْتَحْلَفَهُ الذى يَسْتَحْلِفه ، وَلَيْسَ نِيَّةُ الْحَالِفِ بِشَيْءٍ.

(۱۲۷۲۹) حضرت ابراہیم رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ کسی شخص کو طلاق کی قسم دی جائے اور وہ قسم اٹھالے تو قسم اس پر ہوگئی جس پر قسم اٹھوانے والے نے اس سے اٹھوائی ہے، اس میں قسم اٹھانے والے کی نیت کا اعتبار نہیں ہے۔

(۱۲۷۳۰) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :مَنْ حَلَفَ لِرَجُلٍ عَلَى يَمِينٍ يَرَى انها لَيْسَتْ بِيَمِينٍ فَهِيَ يَمِينٌ عَاقِدَةٌ.

(۱۲۷۳۰) حضرت حسن رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی سے قسم اٹھوائے یہ سمجھتے ہوئے کہ وہ قسم کے ساتھ نہیں ہے تو یہ یمین منعقدہ ہے۔

(۱۲۷۳۱) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ، عَنْ أَبِي هَاشِمٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ، قَالَ:الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ.

(۱۲۷۳۱) حضرت ابراہیم رطیٹیلا فرماتے ہیں قسم میں قسم اٹھوانے والے کی نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۲۷۳۲) حدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ :حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :الْيَمِينُ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ. (مسلم ۲۲۔ ابوداؤد ۳۲۵۰)

(۱۲۷۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: قسم میں قسم اٹھوانے والی کی نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۲۷۳۳) حدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ حدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنِ ابْنِ فَغْوَاءِ ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ ، يَمِينُكَ عَلَى مَا صَدَّقَكَ صَاحِبُكَ.

(۱۲۷۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تیری قسم اس پر محمول ہے جس پر تیرے ساتھی نے تجھے سچا ٹھہرایا ہے۔

(۱۲۷۳٤) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا كَانَ مَظْلُومًا فَلَهُ أَنْ يُوَرِّكَ بِيَمِينٍ ، فَإِنْ كَانَ ظَالِمًا فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يُوَرِّكَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ اگر تو مظلوم ہے تو توریہ کر لے (اس کی نیت کے علاوہ کوئی اور نیت کر لے) اور اگر تو ظالم ہے تو تیرے لئے توریہ کرنا جائز نہیں۔

(٨٦) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ لَمْ أَحْلِفْ

جب کوئی شخص کہے میں قسم نہیں کھاؤں گا

(١٢٧٣٥) حدَّثَنَا حفصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إذَا قَالَ : لَمْ أَحْلِفْ ، قَالَ : يَمِينٌ يُكَفِّرُهَا.

(۱۲۷۳۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کہے میں قسم نہیں کھاؤں گا تو قسم ہے اس کا کفارہ ادا کرے۔

(٨٧) اَلرَّجُلُ يَحْلِفُ أَنْ لاَ يَفْعَلَ فَيُكْرَهُ

کوئی شخص کہے کہ میں یہ کام نہیں کروں گا پھر اس کو مجبور کیا جائے

(١٢٧٣٦) حدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : كَانَ إبْرَاهِيمُ فِي أَصْحَابِ الْمَلاَءِ ، فَسُئِلَ عَنْ رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ إلَى الْكَعْبَةِ إنْ دَخَلَ عَلَى ابنه فاحْتَمَلَهُ أَصْحَابُهُ فَأَدْخَلُوهُ ، فَقَالَ إبْرَاهِيمُ بِيَدِهِ احْتَمَلُوهُ فَأَدْخَلُوهُ ، لِيَمْشِ.

(۱۲۷۳۶) حضرت اسماعیل بن خالد ؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت کیا ایک شخص نے قسم اٹھائی کہ اگر وہ اپنے بیٹے کے پاس گیا اس پر چل کر کعبہ جانا ہے، پھر اس کو اس کے دوستوں نے اٹھا کر بیٹے کے پاس داخل کر دیا، حضرت ابراہیم ؒ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا: اس کو اٹھا کر اس کو داخل کر دیا؟ اس کو چاہئے کہ کعبہ کی طرف پیدل چل کر جائے۔

(٨٨) مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ

کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس پر نذر ہو

(١٢٧٣٧) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ ، فَقَالَ : اقْضِهِ عَنْهَا.

(۱۲۷۳۷) حضرت سعد بن عبادہ ؓ نے حضور اقدس ﷺ سے دریافت کیا کہ ان کی والدہ پر نذر تھی جو وہ پوری کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گئیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس کی طرف سے پورا کر لے۔

(١٢٧٣٨) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضى اللَّهُ عَنْهُما سُئِلَ عَنْ

رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ ، فَقَالَ :يُصَامُ عَنْهُ النَّذْرُ.

(۱۲۷۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص فوت ہوگیا اور اس پر نذر تھی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی طرف سے نذر کا روزہ رکھا جائے گا۔

(۱۲۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ مَرَّةً ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :إذَا مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ قَضَى عَنْهُ وَلِيُّهُ.

(۱۲۷۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی شخص فوت ہوجائے اور اس پر نذر ہو تو اس کا ولی اس کو پورا کرے گا۔

(۱۲۷۴۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرُ صَوْمٍ، قَالَ:يُطْعَمُ عَنْهُ.

(۱۲۷۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص فوت ہوگیا اور اس پر روزے کی نذر تھی، فرماتے ہیں اس کی طرف سے کھانا کھلایا جائے گا۔

(۱۲۷۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ ، فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَصُومَ ، قَالَ : كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُقْضَى عَنْهُ الصَّوْمُ صَوْمًا.

(۱۲۷۴۱) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے روزے کی نذر مانی اور روزہ رکھنے سے پہلے ہی مر گیا تو فرماتے ہیں پسندیدہ یہ ہے کہ اس کی طرف سے روزہ کی قضاء روزے سے کرے۔

(۱۲۷۴۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ طَاوُوس فِي النَّذْرِ عَلَى الْمَيِّتِ ، قَالَ :يَقْضِيهِ وَرَثَتُهُ بَيْنَهُمْ ، إنْ كَانَ عَلَى رَجُلٍ صَوْمُ سَنَةٍ ، إنْ شَاءَ صَامَ كُلُّ إنْسَان منهم ثَلاَثَةَ أَشْهُرٍ.

(۱۲۷۴۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ میت پر نذر کے متعلق فرماتے ہیں ان کے ورثاء کے درمیان فیصلہ کیا جائے گا اور اگر کسی شخص کے ذمہ سال کے روزے ہوں تو اگر ورثاء چاہیں تو روزے رکھ لیں، ورثاء میں سے ہر کوئی تین مہینے رکھے گا۔

(۱۲۷۴۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْب ، عَنْ كُرَيْب ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللَّهُ عَنْهُما ، عَنْ سِنَانِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ ، أَنَّهُ حَدَّثَتْهُ عَمَّتُهُ ، أَنَّهَا أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، تُوُفِّيَتْ أُمِّي وَعَلَيْهَا مَشْيٌ إلَى الْكَعْبَةِ نَذْرٌ ، فَقَالَ :هَلْ تَسْتَطِيعِينَ أَنْ تَمْشِيَ عَنْهَا ؟ فَقَالَتْ : نَعَمْ ، فَقَالَ :فَامْشِ عَنْ أُمِّكَ ، فَقَالَتْ :أَيُجْزِءُ ذَلِكَ عَنْهَا ؟ فَقَالَ :نعم ، أَرَأَيْت لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ فَقَضَيْته ، هَلْ كَانَ يُقْبَلُ مِنْك؟ قَالَتْ :نَعَمْ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اللَّهُ أَحَقُّ بِذَلِكَ. (بخاری ۲۳۳۶)

(۱۲۷۴۳) حضرت سنان بن عبد اللہ الجہنی رضی اللہ عنہ اپنی چچی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میری والدہ فوت ہوگئیں ہیں ان کے ذمہ کعبہ پیدل جانے کی نذر تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: کیا تم طاقت رکھتی ہو کہ ان کی جگہ چل کر جاؤ؟ میں نے عرض کیا جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اپنی والدہ کی

طرف سے چل کر جاؤ، میں نے عرض کیا کیا یہ ان کی طرف سے کفایت کر جائے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا کیا خیال ہے کہ اگر ان پر قرض ہوتا جو تو ادا کرتی تو کیا وہ قرضہ تجھ سے قبول (وصول) کیا جاتا؟ میں نے کہا جی ہاں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے زیادہ حقدار ہیں۔

(۱۲۷٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بن عَطَاء ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَائَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إنه كَانَ عَلَى أُمِّي صَوْمُ شَهْرَيْنِ ، أَفَيُجْزِى عَنْهَا أَنْ نَصُومَ عنهَا؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۲۷۴۴) حضرت ابن بریدہ ؒ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضور اقدس ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک عورت آئی اور عرض کیا: میری والدہ پر دو مہینے کے روزے تھے، کیا یہ کافی ہو جائے گا کہ میں اس کی طرف سے روزے رکھ لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۸۹) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى مَالِ الرَّجُلِ
کوئی شخص کسی شخص کے مال پر قسم اٹھائے

(۱۲۷٤٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ : الْيَمِينُ الَّتِي لاَ تُكَفَّرُ : الرَّجُلُ يَحْلِفُ لِلرَّجُلِ عَلَى مَالِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ فَيَقْتَطِعُهُ ظَالِمًا وَهُوَ فِيهِ كَاذِبٌ.

(۱۲۷۴۵) حضرت ابو مالک ؒ فرماتے ہیں وہ قسم جس پر کفارہ نہیں ہے، کوئی شخص قسم اٹھائے کسی شخص کے لیے کسی مسلمان شخص کے مال پر، پس اس سے ظلم کرتے ہوئے الگ کر لیا جائے حالانکہ وہ اس میں جھوٹا ہو۔

(۱۲۷٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُحَمَّدٍ ، وَالْحَسَنِ فِي قَوْلِهِ : ﴿إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلاً﴾ ، قَالُوا : هُوَ الرَّجُلُ يَقْتَطِعُ مَالَ الرَّجُلِ بِيَمِينِهِ.

(۱۲۷۴۶) حضرت ابراہیم ؒ، حضرت محمد ؒ اور حضرت حسن ؒ ارشاد فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَیْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِیْلًا﴾ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جو کسی کا مال قسم کھا کر اس سے الگ کر دے۔

(۹۰) فِي كَفَّارَةِ الظِّهَارِ مَتَى هِيَ ؟

(۱۲۷٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالُوا : إذا ظَاهَرَ مِنْهَا ظِهَارًا ، وَلَمْ يَدْخُلْ فِيه ؛ إِنْ غَشِيتُكِ ، فَلاَ حَدَّ فِي ذَلِكَ وَلاَ وَقْتَ ، إِذَا كَفَّرَ غَشِيَهَا.

(۱۲۷۴۷) حضرت سعید بن المسیب، حضرت معتمر اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب کسی عورت سے ظہار کرے اور اس میں ابھی داخل نہ ہوا گر میں تیرے پاس آیا اس میں کوئی حد اور وقت نہیں جب کفارہ ادا کر دے تو اس کے پاس آ جائے۔

(۹۱) مَنْ لاَ يَمِينَ لَهُ عَلَى مَنْ حَلَفَ عَلَيْهِ

جس شخص کی محلوف علیہ پر قسم کا اعتبار نہیں کیا جائے گا

(۱۲۷۴۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كُرَيْبٍ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ وَعِنْدَهُ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ ، وَعَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ ، وَنَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ثَلاَثَةٌ لاَ يَمِينَ فِيهِنَّ : لاَ يَمِينَ لِلْوَلَدِ عَلَى وَالِدِهِ ، وَلا لِلْمَرْأَةِ عَلَى زَوْجِهَا ، وَلاَ لِلْعَبْدِ عَلَى سَيِّدِهِ.

(۱۲۷۴۸) حضرت نافع بن جبیر سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین لوگوں پر یمین نہیں ہے، اولاد کی قسم باپ پر، بیوی کی قسم شوہر پر اور غلام کی قسم آقا کے حق پر۔

(۹۲) الْمُظَاهِرُ مِنْ أَمَتِهِ أَيُعْتِقُهَا ؟

جو شخص باندی سے ظہار کرے تو کیا اس کو آزاد کر سکتا ہے؟

(۱۲۷۴۹) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْقَاسِمَ وَسَالِمًا ، عَنْ رَجُلٍ ظَاهَرَ مِنْ أَمَتِهِ فَلَمْ يَجِدْ مَا يُعْتِقُ ، أَيُعْتِقُهَا ؟ قَالاَ : نَعَمْ.

(۱۲۷۴۹) حضرت خالد بن ابی عمران فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم اور حضرت سالم سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنی باندی سے ظہار کیا اور اس کے پاس کوئی غلام وغیرہ نہیں ہے جس کو وہ آزاد کرے تو کیا وہ اسی باندی کو آزاد کر سکتا ہے؟ فرمایا: ہاں۔

(۱۲۷۵۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ فِي الظِّهَارِ مِنَ الأَمَةِ إِذَا لَمْ يَجِدْ مَا يُعْتِقُ ، وَلَمْ يَسْتَطِعَ الصَّوْمَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا جَعَلَ عِتْقَهَا مَهْرَهَا ، فَكَانَ عِتْقُهَا كَفَّارَةَ الظِّهَارِ ، وَكَانَتِ امْرَأَتَهُ.

(۱۲۷۵۰) حضرت ضحاک فرماتے ہیں کہ کوئی شخص باندی سے ظہار کرے اور آزاد کرنے کے لیے کوئی غلام وغیرہ نہ پائے اور روزہ رکھنے کی طاقت بھی نہ رکھے اور اسی سے باندی سے نکاح کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی آزادی کو اس کا مہر بنا لے اور اس کو کفارہ ظہار میں آزاد کر دے وہ اس کی بیوی ہو گئی۔

(۱۲۷۵۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُظَاهِرُ مِنْ أَمَتِهِ ، قَالَ : يُجْزِيه أَنْ يُعْتِقَهَا.

(۱۲۷۵۱) حضرت ابراہیم سے مروی ہے کہ جو شخص اپنی باندی سے ظہار کر لے اس کے لیے اجازت ہے کہ وہ اسی باندی کو آزاد

کر دے۔

(۱۲۷۵۲) حدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس ؛ فِي الرَّجُلِ يُظَاهِرُ مِنْ أُمِّ وَلَدِهِ ، وَلاَ يَجِدُ مَا يُكَفِّرُ ، قَالَ :يُعْتِقُهَا فَيَكُونُ عِتْقُهَا كَفَّارَةً لِيَمِينِهِ.

(۱۲۷۵۲) حضرت طاؤس ؒ سے مروی ہے کہ کوئی شخص اپنی ام ولد سے ظہار کرے اور کفارہ کرنے کے لیے کچھ نہ پائے تو اس کو آزاد کردے اس کا آزاد کرنا اس کی قسم کا کفارہ بن جائے گا۔

(۹۳) فِي الرَّجُلِ يُحَرِّمُ فِي الْغَضَبِ

کوئی شخص غصہ میں کوئی چیز حرام کردے

(۱۲۷۵۳) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَالْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُحَرِّمُ فِي الْغَضَبِ ، قَالَ :مِنْ نَزَغَاتِ الشَّيْطَانِ ، يُطْعِمُ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ ، وَإِنْ كَانَ فِي طَاعَةِ اللهِ فَلْيَفِ.

(۱۲۷۵۳) حضرت عطاء ؒ اور حسن ؒ سے مروی ہے کہ کوئی شخص غصہ میں اپنے اوپر کوئی چیز حرام کردے فرمایا یہ شیطان کے ورغلانے سے ہے دس مسکینوں کو کھانا کھلائے اور اگر وہ طاعات میں سے ہے تو اس کو پورا کرے۔

(۹٤) فِي الرَّجُلِ يَلْطِمُ خَادِمَهُ

کوئی شخص اپنے خادم کو طمانچہ مارے

(۱۲۷۵٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ زَاذَانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ ، ثُمَّ أَخَذَ مِنَ الأَرْضِ شَيْئًا ، فَقَالَ :مَا لِي مِنْ أَجْرِهِ مِثْلَ هَذَا ، سَمِعْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ لَطَمَ خَادِمًا لَهُ فَكَفَّارَتُهُ عِتْقُهُ. (احمد ۲۵۔ مسلم ۱۲۷۹)

(۱۲۷۵۴) حضرت زاذان ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ نے اپنا غلام آزاد کیا اور پھر زمین سے کچھ اٹھایا اور فرمایا میرے لیے اس کے برابر بھی اجر نہیں ہے میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے غلام کو طمانچہ مارے اس کا کفارہ اس کو آزاد کرنا ہے۔

(۱۲۷۵۵) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ ، قَالَ :عَجِلَ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ ، فَقَالَ : سُوَيْد بْنُ مُقَرِّن :أَعَجَزَ عَلَيْك إِلاَّ حُرُّ وَجْهِهَا ؟ لَقَدْ رَأَيْتنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مِنْ بَنِي مُقَرِّنٍ مَا لَنَا خَادِمٌ إِلاَّ وَاحِدَةٌ لَطَمَهَا أَصْغَرُنَا ، فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُعْتِقَهَا. (ابوداؤد ۵۱۲۳۔ مسلم ۳۳)

(۱۲۷۵۵) حضرت ھلال بن یساف ؒ سے مروی ہے کہ ایک بوڑھے نے اپنے خادم کو طمانچہ ماردیا، حضرت سوید بن مقرن ؒ

نے فرمایا: تیرے پاس اب اسے آزاد کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں مجھے یاد ہے ہم اپنے باپ مقرن کے سات بچے تھے اور ہماری ایک خادمہ تھی جسے ہم میں سے سب سے چھوٹے نے تھپڑ مارا تو نبی پاک ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اسے آزاد کردیں۔

(۹۵) فِي النَّهْيِ عَنِ الْحَلِفِ

قسم کھانے کی ممانعت

(۱۲۷۵۶) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ بَشَّارِ بْنِ كِدَامٍ السُّلَمِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَلِفُ حِنْثٌ ، أَوْ نَدَمٌ. (بخاری ۱۹۳۰۔ ابن حبان ۴۳۵۶)

(۱۲۷۵۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: قسم اٹھانے والا یا حانث ہوگا یا نادم ہوگا۔

(۱۲۷۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِنَّ الْيَمِينَ مَأْثَمَةٌ ، أَوْ مَنْدَمَةٌ.

(۱۲۷۵۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں بیشک قسم میں گناہ گار ہوتا ہے یا نادم ہوتا ہے۔

(۹۶) مَنْ قَالَ عَلَيَّ غَضَبُ اللهِ

کوئی شخص یوں کہے مجھ پر اللہ کا غضب ہو

(۱۲۷۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ عَلَيَّ غَضَبُ اللهِ ، قَال : لَيْسَ عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ ، هُوَ أَشَدُّ مِنْ ذَلِكَ.

(۱۲۷۵۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص یوں کہے مجھ پر اللہ کا غضب ہو اس پر کوئی کفارہ نہیں یہ اس سے زیادہ سخت ہے۔

(۹۷) مَنْ قَالَ قَطَعَ اللَّهُ ظَهْرِي

کوئی شخص کہے اللہ میری پیٹھ کاٹ دے

(۱۲۷۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : قَطَعَ اللَّهُ ظَهْرِي ، قَطَعَ اللَّهُ صُلْبِي، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۲۷۵۹) حضرت عامر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص یوں کہے اللہ میری کمر کاٹ دے یا پشت کاٹ دے اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۲۷۶۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : يُكَفِّرُ.

(۱۲۷۶۰) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۷۶۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : يُكَفِّرُ.

(۱۲۷۶۱) حضرت طاؤس رضی اللہ فرماتے ہیں وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۹۸) مَنْ غَشِيَ امْرَأَتَهُ فِي رَمَضَانَ وَأَكَلَ

کوئی شخص رمضان میں بیوی پر داخل ہوا اور افطار کرلے

(۱۲۷۶۲) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَغْشَى امْرَأَتَهُ وَيَأْكُلُ فِي رَمَضَانَ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ ، قَالَ : كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ يُحَرِّرُ مُحَرَّرًا.

(۱۲۷۶۲) حضرت حسن رضی اللہ سے مروی ہے کہ کوئی شخص بیوی پر داخل ہو جائے اور رمضان کا ایک روزہ کھالے اس پر ایک کفارہ ہے وہ غلام آزاد کردے۔

(۹۹) الْمُظَاهِرُ إِذَا بَرَّ يُكَفِّر أم لا

ظہار کرنے والا اگر بری ہو جائے تو کیا وہ کفارہ ادا کرے گا؟

(۱۲۷۶۳) حدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الْمُظَاهِرُ يُكَفِّرُ وَإِنْ بَرَّ.

(۱۲۷۶۳) حضرت طاؤس رضی اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ظہار کرنے والا کفارہ ادا کرے گا اگرچہ وہ بری ہو جائے۔

(۱۲۷۶٤) حدَّثَنَا الضَّحَّاكُ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا بَرَّ الْمُظَاهِرُ لَمْ يُكَفِّرْ، وَقَالَ: الضَّحَّاكُ: وَبِهِ نَقُولُ.

(۱۲۷۶۴) حضرت عطاء رضی اللہ فرماتے ہیں جب ظہار کرنے والا بری ہو جائے تو وہ کفارہ نہیں ادا کرے گا، حضرت ضحاک رضی اللہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۰۰) فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ عَلَى الطَّعَامِ

کوئی شخص کھانے پر قسم کھالے

(۱۲۷٦٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عَنْبَسَةَ ، أَنَّهُ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنِ امْرَأَةٍ حَلَفَتْ لاَ تَشْرَبُ مِنْ لَبَنِ عَنْزٍ لِزَوْجِهَا ، فَشَرِبَتْ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهَا شَيْءٌ ، لَيْسَ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ يَمِينٌ.

(۱۲۷۶۵) حضرت اسلم رضی اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ سے دریافت کیا کہ ایک عورت نے قسم کھائی ہے کہ وہ اپنے شوہر کی بکری کا دودھ نہیں پیئے گی پھر اس نے پی لیا؟ فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے، کھانے پینے میں قسم نہیں ہوتی۔

(۱۲۷٦٦) حدَّثَنَا جَعْفَرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ :

كَانَ رَجُلٌ لَهُ أَعْنُزٌ ، فَحَلَفَ أَنْ لاَ يَشْرَبَ مِنْ أَلْبَانِهَا ، فَلَمَّا رَأَتِ امْرَأَتُهُ ذَلِكَ حَلَفَتْ أَنْ لاَ تَشْرَبَ مِنْ أَلْبَانِهَا ، فَجافَوُا الأَعْنُزَ وَضَيَّعُوهُنَّ ، فَأَتَى عَبْدَ اللهِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ ، فَقَالَ :إِنَّمَا ذَا مِنَ الشَّيْطَانِ ارْجِعَا إِلَى أَحْسَنِ مَا كُنْتُمَا عَلَيْهِ وَاشْرَبَا.

(۱۲۷۶۶) حضرت طارق بن شہاب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے پاس کچھ بکریاں تھیں اس نے قسم کھالی کہ ان کا دودھ نہیں پیئے گا، جب اس کی بیوی نے یہ دیکھا تو اس نے قسم کھالی کہ وہ انکا دودھ نہیں پیئے گی، پس بکریاں خشک اور برباد ہوگئیں، پھر وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شیطان کی طرف سے ہے، تم دونوں لوٹو اس کی طرف سے جو تم دونوں کے لیے سب سے اچھا ہے اور پھر اس کا دودھ پیو۔

(۱۲۷٦۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :كَانَ لِرَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ ضَيْفٌ ، فَأَبْطَأَ عَنْ أَهْلِهِ ، فَقَالَ :عَشَّيْتُمْ ضيفي ، قَالُوا :لاَ ، قَالَ :لاَ وَاللَّهِ لاَ أَطْعَمُ اللَّيْلَةَ مِنْ عَشَائِكُمْ ، فَقَالَتِ امْرَأَتُهُ :إِذًا وَاللَّهِ لاَ أَطْعَمُهُ ، قَالَ :فَقَالَ الضَّيْفُ :وَأنا وَاللَّهِ لاَ أَطْعَمُهُ أَيْضًا ، قَالَ :فَقَالَ :يَبِيتُ ضَيْفِي بِغَيْرِ طَعَامٍ ، قَرِّبُوا طَعَامَكُمْ ، فَأَكَلُوا مَعَهُ ، فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ ، فَقَالَ : أَطَعْتَ اللَّهَ وَعَصَيْتَ الشَّيْطَانَ.

(۱۲۷٦۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ انصار میں سے ایک شخص کے مہمان تھے اس کے گھر والوں نے دیر کردی، انصاری نے پوچھا تم نے میرے مہمان کو رات کا کھانا کھلایا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں، انصاری نے کہا تب میں بھی اللہ کی قسم رات کو تمہارا کھانا نہیں کھاؤں گا، اس کی بیوی نے کہا تب میں بھی نہیں کھاؤں گی، مہمان نے کہا اللہ کی قسم میں بھی نہیں کھاؤں گا، انصاری نے کہا میرا مہمان بغیر کھانے کے رات گزارے! اپنا کھانا لاؤ پھر اس نے ان کے ساتھ کھایا، پھر صبح جا کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے واقعہ کی خبر دی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے اللہ کی اطاعت کی اور شیطان کی نافرمانی کی۔

(۱۰۱) امْرَأَةٌ نَذَرَتْ أَنْ تَطُوفَ عَلَى أَرْبَعٍ

عورت نذر مان لے کہ وہ چار پر طواف کرے گی

(۱۲۷٦۸) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْخِرِّيتِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :مَا أفتيت بِرَأْيِي شَيْئًا قطُّ غير هَذِهِ ، سَأَلَتْنِي امْرَأَةٌ نَذَرَتْ أَنْ تَطُوفَ بِالْبَيْتِ عَلَى أَرْبَعِ قَوَائِمَ، فَقُلْتُ لَهَا :طُوفِي لِكُلِّ قَائِمَةٍ سَبْعًا.

(۱۲۷٦۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی رائے پر کبھی فتویٰ نہیں دیا سوائے اس کے کہ ایک عورت نے سوال کیا کہ میں نے نذر مانی ہے کہ میں چار ستونوں پر طواف کروں گی؟ میں نے اس سے کہا: تو ہر ستون پر سات طواف کر۔

(۱۰۲) فِي امْرَأَةٍ حَلَفَتْ بِعِتْقِ جَارِيَتِهَا أن لاَ تُكَلِّمَ جَارَتَهَا فَمَاتَتِ الْجَارِيَةُ

کوئی عورت اپنی باندی کو آزاد کرنے کی قسم اٹھالے اگر وہ اپنی پڑوسن سے کلام نہ کرے، پھر پڑوسن فوت ہو جائے

(۱۲۷۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً وَسُئِلَ عَنِ امْرَأَةٍ حَلَفَتْ بِعِتْقِ جَارِيَتِهَا أَنْ لاَ تُكَلِّمَ جَارَتَهَا أَرْبَعَ سِنِينَ ، فَمَاتَتْ جَارِيَتُهَا ، وَأَحَبَّتْ أَنْ تُكَلِّمَ جَارَتَهَا ، قَالَ : تُكَلِّمُهَا وَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ ، وَقَالَ : ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : لاَ أَرَى عَلَيْهَا حِنْثًا.

(۱۲۷۶۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے اپنی باندی کے آزاد کرنے کی قسم اٹھائی ہے اگر وہ اپنی پڑوسن کے ساتھ چار سال تک بات نہ کرے پھر اس کی باندی مرگئی اور اس عورت کی چاہت ہے کہ پڑوسن سے بات کرے، حضرت عطاء رضی اللہ عنہ نے فرمایا بات کرے اور کوئی چیز صدقہ کرے، حضرت ابی ملیکہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے خیال میں اس کی قسم نہیں ٹوٹتی۔

(۱۰۳) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ أَلْقَانِي اللَّهُ فِي النَّارِ

کوئی شخص کہے مجھے اللہ تعالیٰ آگ میں ڈالے

(۱۲۷۷۰) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جابر ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : أَلْقَانِي اللَّهُ فِي النَّارِ ، قَالَ : يُكَفِّرُ.

(۱۲۷۷۰) حضرت عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ اللہ پاک مجھے آگ میں ڈال دے تو وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۲۷۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَطَاوُوس ، قَالاَ : لاَ يُكَفِّرُ.

(۱۲۷۷۱) حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ اور حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ کفارہ ادا کرے گا۔

(۱۰۴) مَنْ حَلَفَ عَلَى طَعَامٍ أَيَأْكُلُ ثَمَنَهُ ؟

کوئی شخص کھانا نہ کھانے کی قسم کھالے تو کیا وہ اس کا ثمن کھا سکتا ہے؟

(۱۲۷۷۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْلِفُ أن لاَ يَأْكُلُ مِنْ هَذَا الطَّعَامِ فَيَبِيعُهُ ، قَالَ : يَأْكُلُ ثَمَنَهُ وَيَشْتَرِي بِهِ.

(۱۲۷۷۲) حضرت عامر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص قسم اٹھاتا ہے کہ وہ یہ کھانا نہیں کھائے گا پھر اس کو فروخت کر سکتا ہے؟ فرمایا اس کو فروخت کر کے اس کے ثمن کو کھا بھی سکتا ہے اور اس سے کچھ خرید بھی سکتا ہے۔

(۱۲۷۷۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ حَمَّاد ، عَنْ إِبْرَهِيم قَالَ : لاَ يَبِيعُهُ وَلاَ يَشْتَرِي بِهِ طَعَامًا فَيَأْكُلُهُ.

(۱۲۷۷۳) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نہ اس کو فروخت کر سکتا ہے اور نہ اس سے کھانا خرید کر اس کو کھا سکتا ہے۔

(۱۰۵) فِی ثَوَابِ الْعِتْقِ

غلام آزاد کرنے کا اجر

(۱۲۷۷٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنْ شُرَحْبِيلَ بْنِ السِّمْطِ ، قَالَ : قلْنَا لِكَعْبِ بْنِ مُرَّةَ : يَا كَعْب بْنِ مُرَّةَ ، حدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْذَرْ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ أَعْتَقَ امْرَأً مُسْلِمًا كَانَ فَكَاكُهُ مِنَ النَّارِ ، يُجْزِي بِكُلِّ عَظْمٍ مِنْهُ عَظْمًا مِنْهُ ، وَمَنْ أَعْتَقَ امْرَأَتَيْنِ مُسْلِمَتَيْنِ كَانَتَا فَكَاكُهُ مِنَ النَّارِ ، يُجْزِي بكل عظمين مِنْهُمَا عَظْمٌ مِنْهُ. (نسائی ۲۸۸۱۔ احمد ۴/ ۲۳۵)

(۱۲۷۷۴) حضرت شرحبیل بن السمط رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: اے کعب! ہمیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث سنائیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرے تو وہ اس کے لیے آگ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے، اس کے ہر جوڑ کی طرف سے (ہڈی) اس آزاد ہونے والے کا ہر جوڑ اور جو دو مسلمان باندیوں کو آزاد کرے تو وہ دونوں اس کے لیے آگ سے بچاؤ اور ڈھال ہیں، ان دونوں کے جوڑ اس کے ایک جوڑ کی طرف سے کافی ہو جائیں گے۔

(۱۲۷۷٥) حدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ حَتَّى يُعْتِقَ فَرْجَهُ بِفَرْجِهِ.
(بخاری ۲۵۱۷۔ مسلم ۱۱۴۷)

(۱۲۷۷۵) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جو شخص کسی مؤمن غلام کو آزاد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے ایک عضو کو جہنم سے آزاد کرے گا یہاں تک کہ اس کی شرمگاہ کو اس کی شرمگاہ کے بدلے۔

(۱۲۷۷٦) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيٍّ ، قَالَتْ : قَالَ : أَبِي عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَعْتَقَ نَسَمَةً مُسْلِمَةً ، أَوْ مُؤْمِنَةً وَقَى اللَّهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنَ النَّارِ. (نسائی ۴۸۷۷)

(۱۲۷۷٦) حضرت فاطمہ بنت علی رضی اللہ عنہا اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص کسی مؤمن یا مسلمان جان کو آزاد کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے اعضاء کو آگ سے بچائے گا۔

(۱۲۷۷۷) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ أَبِي بُرْدَةَ ، عَنْ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ كَانَتْ لَهُ جَارِيَةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا ، وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ تَعْلِيمَهَا ، ثُمَّ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ. (بخاری ۲۵۴۴۔ ابو داؤد ۲۰۴۶)

(۱۲۷۷۷) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس کے پاس باندی ہو وہ اس کی اچھی طرح ادب سکھائے اور بہترین تعلیم دے پھر اس کو آزاد کر کے اس سے نکاح کر لے اس کے لیے دو اجر ہیں۔

(۱۰۶) تَفْرِيقُ الِاعْتِكَافِ

الگ الگ دنوں میں اعتکاف بیٹھنا

(۱۲۷۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عبد الملك ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي امْرَأَةٍ نَذَرَتْ أَنْ تَعْتَكِفَ شَهْرَيْنِ ، فَجَعَلَتْ تقطع ، قَالَ :إِذَا أَكْمَلَتِ الْعِدَّةَ أَجْزَأَ عَنْهَا.

(۱۲۷۷۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے نذر مانی ہے کہ وہ دو مہینوں کا اعتکاف کرے گی، پھر وہ جدا جدا دنوں میں اعتکاف بیٹھی (لگاتار نہیں بیٹھی) آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جب اس تعداد پوری کردی (دو مہینوں کی) تو اس کی طرف سے کافی ہو جائیگا۔

(۱۰۷) الرَّجُلُ يَجْعَلُ عَلَيْهِ بَدَنَةً

کوئی شخص نذر مانے کہ اس پر اونٹ ہے

(۱۲۷۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ الأَنْصَارِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ بَدَنَةً ، فَأَتَى عَبْدَ اللهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، فَقَالَ :الْبُدْنُ مِنَ الإِبِلِ ، وَلاَ تُنْحَرُ إِلاَّ بِمَكَّةَ ، إِلاَّ إِنْ نَوَى مَنْحَرًا فَحَيْثُ نَوَى ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَسَبْعٌ مِنَ الْغَنَمِ ، قَالَ :وَسَأَلْت سَالِمًا فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

قَالَ :وَسَأَلْت سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ :مِثْلَ ذَلِكَ ، إِلاَّ إِنَّهُ قَالَ :فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَعَشَرَةٌ مِنَ الْغَنَمِ ، قَالَ : وَسَأَلْت خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ وَأَخْبَرته بِمَا قَالَ الْقَوْمُ ، فَقَالَ :مَا أَدْرَكْت أَصْحَابَنَا يَعُدُّونَهَا إِلاَّ سَبْعًا مِنَ الْغَنَمِ.

(۱۲۷۷۹) حضرت عمرو بن عبد اللہ انصاری رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ اونٹ ذبح کرے گا، وہ حضرت عبد اللہ بن محمد بن علی رحمہ اللہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا: بدنۃ اونٹ میں سے ہے اور اس کو مکہ میں ذبح کیا جائے، البتہ اگر کہیں اور نیت کی تو وہاں ذبح کیا جائے گا جہاں نیت کی اور اگر وہ نہ پائے تو سات بکریاں کر لے، پھر میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے دریافت کیا انہوں نے بھی اسی طرح کہا، پھر میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے دریافت کیا انہوں نے بھی یہی کہا سوائے اس کے کہ اگر وہ نہ ملے تو دس بکریاں، پھر میں نے حضرت خارجہ بن زید رحمہ اللہ کو بتایا جو ان حضرات نے کہا تھا آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: میں نے اپنے اصحاب میں سے کسی کو نہیں پایا جو اس کو شمار کرتے ہوں مگر سات بکریوں کے مقابلہ میں۔

تم كتاب الأيمان والنذور والكفارات

(۱) مَا قَالُوا فِي ثَوَابِ الْحَجِّ

حج کے ثواب سے متعلق جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(۱۲۷۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ ، كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ، وَلَيْسَ لِحَجَّةٍ مَبْرُورَةٍ جزاءٌ إِلاَّ الْجَنَّةَ..

(ترمذی ۸۱۰۔ احمد ۱/ ۳۸۷)

(۱۲۷۸۰) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ کرتے رہو، بیشک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم اور دور کرتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی سونے، چاندی اور لوہے کے زنگ کو کرتی ہے، اور حج مبرور کی جزاء جنت کے سوا اور کچھ نہیں۔

(۱۲۷۸۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ عُمَرَ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالذُّنُوبَ كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. (ابن ماجہ ۲۸۸۷۔ احمد ۱/ ۲۵)

(۱۲۷۸۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ کرتے رہو بیشک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم اور دور کرتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی سونے، چاندی اور لوہے کے زنگ کو دور کرتی ہے۔

(۱۲۷۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُمَيٍّ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ :الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا ، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلاَّ الْجَنَّةُ.

(بخاری ۱۷۷۳۔ مسلم ۹۸۳)

(۱۲۷۸۲) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ کرنا درمیانی گناہوں کے لیے کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزاء سوائے جنت کے اور کچھ نہیں۔

(۱۲۷۸۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي حَازِمٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرْفُثْ ، وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(بخاری ۱۸۲۰۔ ترمذی ۸۱۱)

(۱۲۷۸۳) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج اس طرح ادا کرے کہ نہ اس میں بیوی سے شرعی ملاقات کرے اور نہ ہی کوئی گناہ کرے وہ حج سے اس طرح لوٹے گا جس طرح اس کی ماں نے اس کو (آج ہی) جنم دیا ہو۔

(۱۲۷۸٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ؛ أَخْبَرَهُ شَيْخٌ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ ؛ أَنَّ عُمَرَ خَطَبَهُمْ عِنْدَ بَابِ الْكَعْبَةِ ، وَقَالَ :مَا مِنْ أَحَدٍ يَجِيءُ إِلَى هَذَا الْبَيْتِ ، لاَ يَنْهَزُهُ غَيْرُ صَلاَةٍ فِيهِ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ ، إِلاَّ كُفِّرَ عَنْهُ مَا كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۲۷۸۴) حضرت ابوالضحیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک بوڑھے نے اس مسجد میں خبر دی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کعبہ شریف کے پاس خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے فرمایا: نہیں ہے کوئی شخص جو اس گھر (بیت اللہ) کی طرف آتا ہے، اس کو گھر سے کوئی اور چیز نہیں نکالتی سوائے نماز پڑھنے کے یہاں تک کہ وہ حجر اسود کو بوسہ دیدے مگر یہ عمل اس کے سابقہ تمام گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔

(۱۲۷۸٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ ، قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ :مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ لاَ يُرِيدُ غَيْرَهُ ، خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۲۷۸۵) حضرت ابوالضحیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک بوڑھے نے بتایا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں: جو شخص حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرے اس کے علاوہ اس کا کوئی مقصد یہاں آنے کا نہ ہو وہ گناہوں سے اس طرح نکل جاتا ہے جیسے اس کی والدہ نے اس کو آج ہی جنا ہو۔

(۱۲۷۸٦) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ : كَانَتِ امْرَأَةٌ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ تَحُجُّ ، فَإِذَا رَجَعَتْ مَرَّتْ عَلَى عُمَرَ ، فَيَقُولُ لَهَا :أَنْقَبْتِ ؟ فَتَقُولُ :نَعَمْ ، فَيَقُولُ لَهَا :اسْتَأْنِفِي الْعَمَلَ.

(۱۲۷۸۶) حضرت ابوصالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مہاجرہ عورتوں میں سے ایک عورت نے حج کیا جب وہ واپس آئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذری، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: کیا تیرے اونٹ کے کھر گھس چکے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے

اس سے فرمایا: تو اس عمل کو دوبارہ کرو۔

(۱۲۷۸۷) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : بَيْنَمَا عُمَرُ جَالِسًا عِنْدَ الْبَيْتِ إِذْ قَدِمَ رِجَالٌ مِنَ الْعِرَاقِ حُجَّاجًا ، فَطَافُوا بِالْبَيْتِ ، وَسَعَوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَدَعَاهُمْ عُمَرُ ، فَقَالَ : أَنْهَزَكُمْ إِلَيْهِ غَيْرُهُ ؟ فَقَالُوا : لاَ ، فَقَالَ : أَنْقَبْتُمْ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، فَقَالَ : أَدْبَرْتُمْ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، قَالَ : إِمَّا لاَ ، فَاسْتَأْنِفُوا الْعَمَلَ.

(۱۲۷۸۷) حضرت مجاہد ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیت اللہ کے پاس تشریف فرما تھے کہ عراق سے کچھ لوگ حج کے لیے آئے اور وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنے لگے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو بلایا اور ان سے پوچھا: کیا تمہیں حج کے علاوہ کسی اور عمل نے بیت اللہ کی طرف نکالا ہے؟ انہوں نے جواب دیا نہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارے اونٹوں کے کھر لمبے سفر کی مشقت کی وجہ سے گھس گئے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا، ہاں، آپ نے دریافت فرمایا: کیا تمہارے اونٹوں کی پیٹھیں زخمی ہوگئی ہیں؟ انہوں نے کہا جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر تمہارا جواب ہاں میں ہے تو تم عمل لے کر لوٹے (اور اگر تمہارا نہیں میں ہوتا تو تم لوگ خسارے میں تھے)۔

(۱۲۷۸۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ حَبِيبٍ ؛ أَنَّ قَوْمًا مَرُّوا بِأَبِي ذَرٍّ بِالرَّبَذَةِ ، فَقَالَ لَهُم : مَا أَنْصَبَكُمْ إِلاَّ الْحَجُّ ؟ اسْتَأْنِفُوا الْعَمَلَ.

(۱۲۷۸۸) حضرت حبیب ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ کچھ لوگ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے پاس سے ربذہ مقام پر گذرے، آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو کہا کہ کیا تم لوگوں کو سوائے حج کے کسی اور چیز نے نہیں تھکایا؟ عمل کو دوبارہ کرو۔

(۱۲۷۸۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ ذَلِكَ لِقَوْمٍ.

(۱۲۷۸۹) حضرت ابراہیم ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہی بات ایک قوم کو کہی۔

(۱۲۷۹۰) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ : رَأَى قَوْمًا مِنَ الْحَاجِّ ، فَقَالَ : لَوْ يَعْلَمُ هَؤُلاَءِ مَا لَهُمْ بَعْدَ الْمَغْفِرَةِ ، لَقَرَّتْ عُيُونُهُمْ.

(۱۲۷۹۰) حضرت کعب رضی اللہ عنہ نے کچھ حاجیوں کو دیکھا تو فرمایا: اگر یہ لوگ اس بات کو جان لیں کہ ان کے لیے مغفرت کے بعد کیا (انعام) ہے تو یہ مطمئن اور خوش ہو جائیں اور ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں۔

(۱۲۷۹۱) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَبَلَغَكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اسْتَقْبِلُوا الْعَمَلَ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ قَالَ : لاَ ، وَلَكِنْ عُثْمَانَ ، وَأَبُو ذَرٍّ.

(۱۲۷۹۱) حضرت حبیب بن زبیر ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ولیٹھیز سے کہا: کیا آپ کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پہنچی ہے کہ حج کے بعد از سر نو عمل کرو؟ انہوں نے کہا نہیں، لیکن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ایسا کرتے تھے۔

(۱۲۷۹۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ :إِذَا كَبَّرَ الْحَاجُّ ، وَالْمُعْتَمِرُ ، وَالْغَازِى ، كَبَّرَ الرَّبْوُ الَّذِى يَلِيه ، ثم الَّذِى يَلِيهِ ، ثم الَّذِى يَلِيهِ، حَتَّى يَنْقَطِعَ فِي الأُفُقِ.

(۱۲۷۹۲) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حاجی یا عمرہ کرنے یا کوئی غازی والا تکبیر کہتا ہے تو اس کے قریب والا فرشتہ اعمال لے کر اوپر کی طرف جاتا ہے تکبیر کہتا پھر اس کے ساتھ والا اور پھر اس کے ساتھ والا یہاں تک کہ وہ تکبیر آسمان کو چیر (پھاڑ کر) کر عرش تک پہنچ جاتی ہے۔

(۱۲۷۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ مِرْدَاسَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ اللَّيْثِيِّ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثَنَا ، قَالَ :مَا مِنْ أَحَدٍ يُهِلُّ إِلاَّ قَالَ اللَّهُ لَهُ :أَبْشِرْ ، فَقَالَ مِرْدَاسُ :يَا أَبَا مُحَمَّدٍ ، فَوَاللَّهِ مَا يُبَشِّرُ اللَّهُ إِلاَّ بِالْجَنَّةِ ، قَالَ :مَنْ أَنْتَ يَا ابْنَ أَخِي ؟ قَالَ :أَنَا مِرْدَاسُ ، قَالَ :قد كَانَ خِيَارُنَا يَتَتَابَعُونَ عَلَى ذَلِكَ.

(۱۲۷۹۳) حضرت مرداس بن عبدالرحمن اللیثی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس گیا آپ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جو شخص حج میں تہلیل کہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے فرماتے ہیں اس کو خوشخبری دے دو، حضرت مرداس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے ابو محمد رضی اللہ عنہ! اللہ کی قسم اللہ کی بشارت جنت کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بھتیجے تو کون ہے؟ میں نے عرض کیا مرداس، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمارے بڑے (جو ہم سے بہتر تھے) اسی پر موافقت فرماتے تھے۔

(۱۲۷۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :تَلَقَّوْا الْحُجَّاجَ، وَالْعُمَّارَ ، وَالْغُزَاةَ ، فَلْيَدْعُوا لَكُمْ قَبْلَ أَنْ يَتَدَنَّسُوا.

(۱۲۷۹۴) حضرت موسیٰ بن سعد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حج کرنے والے، عمرہ کرنے والے اور غازی سے درخواست (تلقین) کرو کہ وہ گندگی (گناہ) میں مبتلا ہونے سے پہلے تمہارے لیے دعا کریں۔

(۱۲۷۹٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ضَمْرَةَ السَّلُولِيِّ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ :الْحَاجُّ ، وَالْمُعْتَمِرُ ، وَالْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ وَفْدُ اللهِ ، سَأَلُوا فَأُعْطُوا ، وَدَعَوْا فَأُجِيبُوا.

(۱۲۷۹۵) حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حاجی، عمرہ کرنے والا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اللہ کے وفد (قاصد) میں سے ہیں وہ جو سوال کرتے ہیں ان کو عطا کیا جاتا ہے اور دعا کرتے ہیں تو ان کی دعا قبول کی جاتی ہے۔

(۱۲۷۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي يَعْلَى ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ لَقِيَ قَوْمًا حُجَّاجًا ، فَقَالُوا :إِنَّا نُرِيدُ مَكَّةَ ، فَقَالَ :إِنَّكُمْ مِنْ وَفْدِ اللهِ ، فَإِذَا قَدِمْتُمْ مَكَّةَ فَاجْمَعُوا حَاجَاتِكُمْ ، فَسَلُوهَا اللَّهَ.

(۱۲۷۹۶) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کی حاجیوں کی ایک جماعت سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا ہم مکہ جا رہے ہیں آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم لوگ اللہ تعالیٰ کے قاصدوں میں سے ہو، جب تم مکہ پہنچو تو اپنی ساری ضروریات کے بارے میں اللہ

تعالیٰ سے سوال کرنا۔

(۱۲۷۹۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَلَقَّى الْحَاجَّ بِالْقَادِسِيَّةِ ، فَنُصَافِحُهُمْ قَبْلَ أَنْ يُقَارِفُوا.

(۱۲۷۹۷) حضرت حبیب بن ابو ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قادسیہ میں ہماری حاجیوں سے ملاقات ہوتی تو اس سے قبل کہ وہ قریب آتیں ہم خود اس سے مصافحہ کرنے کے لئے آگے ہو جاتے۔

(۱۲۷۹۸) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ، عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، جِهَادٌ لاَ قِتَالَ فِيهِ : الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ.

(بخاری ۲۸۷۵۔ احمد ۶/ ۱۶۵)

(۱۲۷۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا: کیا عورتوں پر جہاد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں، ایسا جہاد ہے جس میں لڑنا نہیں ہے یعنی حج اور عمرہ۔

(۱۲۷۹۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَجُّ جِهَادُ كُلِّ ضَعِيفٍ. (احمد ۶/ ۳۰۳۔ طیالسی ۱۵۹۹)

(۱۲۷۹۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج ہر کمزور کے حق میں جہاد ہے۔

(۱۲۸۰۰) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : يُغْفَرُ لِلْحَاجِّ ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ ، بَقِيَّةَ ذِي الْحِجَّةِ ، وَالْمُحَرَّمِ ، وَصَفَرًا ، وَعَشْرًا مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الأَوَّلِ.

(۱۲۸۰۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حاجی کی اور جس کے لیے حاجی مغفرت طلب کرے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے ذوالحجہ، محرم، صفر اور ربیع الاول کے دس دن تک۔

(۱۲۸۰۱) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ ، وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ. (حاکم ۴۴۱)

(۱۲۸۰۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! حاجی کی مغفرت فرما اور اس شخص کی جس کے لیے حاجی مغفرت طلب کرے۔

(۱۲۸۰۲) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الْحَاجُّ وَفْدُ اللهِ ، وَالْحَاجُّ وَافِدُ أَهْلِهِ. (ابن ماجہ ۲۸۹۳۔ ابن حبان ۳۶۱۳)

(۱۲۸۰۲) حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حاجی اللہ کے پاس قاصد بن کر آنے والا ہے اور حاجی اپنے گھر والوں کا قاصد ہے۔

(۱۲۸۰۳) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : النَّفَقَةُ فِي الْحَجِّ كَالنَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللهِ ، الدِّرْهَمُ بِسَبْعِ مِئَةٍ. (احمد ۵/ ۳۵۴)

(۱۲۸۰۳) حضرت محمد بن عباد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج کے سفر میں خرچ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسے اللہ کی راہ (جہاد) میں خرچ کرنا، یعنی ایک درھم کے بدلے سات سو۔

(۱۲۸۰٤) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَابِعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الذُّنُوبَ وَالْفَقْرَ ، كَمَا يَنْفِي الْكِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. (احمد ۱/ ۲۵)

(۱۲۸۰۴) حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج اور عمرہ کرتے رہو (ان کے درمیان متابعت رکھو) بیشک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح ختم کرتے ہیں جس طرح آگ کی بھٹی لوہے کے زنگ کو ختم کرتی ہے۔

(۱۲۸۰٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَا أَتَى هَذَا الْبَيْتَ طَالِبُ حَاجَةٍ لِدِينٍ ، أَوْ دُنْيَا ، إِلاَّ رَجَعَ بِحَاجَتِهِ.

(۱۲۸۰۵) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی دین و دنیا کی ضرورت کا طالب اس گھر میں نہیں آتا مگر وہ اپنی ضرورت (پوری کر کے) لوٹتا ہے۔

(۲) فِي ثَوَابِ الطَّوَافِ

بیت اللہ کے طواف پر اجر

(۱۲۸۰٦) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ لَمْ يَرْفَعْ قَدَمًا ، وَلَمْ يَضَعْ أُخْرَى ، إِلاَّ كُتِبَتْ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ ، وَحُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةٌ ، وَرُفِعَتْ لَهُ بِهَا دَرَجَةٌ ، وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَنْ أَحْصَى سُبُوعًا كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ. (ترمذی ۹۵۹۔ احمد ۲/ ۹۵)

(۱۲۸۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، جو شخص بیت اللہ کا طواف کرے وہ کوئی قدم نہیں اٹھاتا اور رکھتا مگر اس کے واسطے ایک نیکی لکھ دی جاتی ہے اور ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے اور اس کے لیے جنت میں ایک درجہ بڑھا دیا جاتا ہے، اور فرماتے ہیں میں نے یہ فرماتے ہوئے بھی سنا: جو سات چکر پورے کرتا ہے اس کو غلام آزاد کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(۱۲۸۰۷) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سُبُوعًا لَمْ يَلْغُ فِيهِ ، كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ يُعْتِقُهَا.

(طبرانی ۸۴۵۔ حاکم ۴۵۷)

(۱۲۸۰۷) حضرت محمد بن المنکدر رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص بیت اللہ کے طواف میں سات چکر اس طرح پورے کرے کہ اس میں کوئی غلط اور فضول حرکت نہ کرے اس کو اتنا ثواب ملتا ہے جتنا غلام آزاد کرنے والے کے لیے ہے۔

(۱۲۸۰۸) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ خَمْسِينَ سُبُوعًا ، خَرَجَ مِنَ الذُّنُوبِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۲۸۰۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو شخص بیت اللہ کے پچاس چکر (طواف) لگائے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر نکلتا ہے جیسے اس کی والدہ نے اس کو آج ہی جنا ہو۔

(۱۲۸۰۹) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سُبُوعًا ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، كَانَ مِثْلَ يَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۲۸۰۹) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے وہ اس طرح ہے جیسے اس کی والدہ نے اس کو آج ہی جنم دیا ہو۔

(۱۲۸۱۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :مَنْ طَافَ الْبَيْتَ كَانَ كَعَدْلِ رَقَبَةٍ.

(۱۲۸۱۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جو بیت اللہ کا طواف کرے اس کے لیے غلام آزاد کرنے کے بقدر ثواب ہے۔

(۱۲۸۱۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ ، قَالَ :قَالَ أَبُو سَعِيدٍ :لأَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ طَوَافًا ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ طَهْمَانَ.

(۱۲۸۱۱) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں بیت اللہ کا طواف کروں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں طھمان کو آزاد کروں (طھمان حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ کے غلام کا نام تھا)۔

(۱۲۸۱۲) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَوْلًى لأَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

(۱۲۸۱۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے ابومعاویہ کی حدیث کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۸۱۳) قَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :طَوَافٌ ، أَوِ الطَّوَافُ أَفْضَلُ مِنْ

عُمْرَةٍ بَعْدَ الْحَجِّ.

(۱۲۸۱۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا طواف کرنا حج کے بعد عمرہ کرنے سے افضل ہے۔

(۴) فِي تَعْجِيلِ الإِحْرَامِ ، مَنْ رَخَّصَ أَنْ يُحْرِمَ مِنَ الْمَوْضِعِ الْبَعِيدِ

احرام جلدی باندھنا اور بعض حضرات نے دور مقام سے احرام باندھنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۸۱٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَامِرٍ أَحْرَمَ مِنْ خُرَاسَانَ.

(۱۲۸۱۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عامر رحمہ اللہ نے خراسان سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَرَّةً ، فَوَافَقْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ ، فَأَحْرَمَ مِنَ الْمَنْجَشَانِية ، وَهِيَ قَرِيبَةٌ مِنَ الْبَصْرَةِ.

(۱۲۸۱۵) حضرت عبدالرحمن بن عمرو بن العاص رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں ایک بار حج کے ارادہ سے نکلا تو حضرت عثمان بن ابی العاص سے ملاقات ہوئی، اس نے مقام منجشانیہ جو بصرہ کے قریب ہے وہاں سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱٦) حدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: خَرَجْنَا إِلَى مَكَّةَ وَمَعَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، فَأَحْرَمْنَا مِنَ الدَّارَاتِ.

(۱۲۸۱۶) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم مکہ جانے کے لیے نکلے اور ہمارے ساتھ حضرت حمید بن عبدالرحمن رحمہ اللہ بھی تھے، ہم نے دارات (پہاڑوں کے درمیانی گھاٹی) سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنْ مُسْلِمَ بْنَ يَسَارٍ أَحْرَمَ مِنَ الضَّرِيَّةِ.

(۱۲۸۱۷) حضرت مسلم بن یسار رحمہ اللہ نے مقام ضریہ سے احرام باندھا (جو مکہ اور بصرہ کے درمیان ایک بستی ہے)۔

(۱۲۸۱۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَة، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ الْحُصَيْنِ، أَحْرَمَ مِنَ الْبَصْرَةِ.

(۱۲۸۱۸) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بصرہ سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۱۹) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أَحْرَمَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

(۱۲۸۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بیت المقدس سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۲۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يُسَمِّهِ ؛ أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ أَحْرَمَ مِنَ السَّيْلَحِينَ.

(۱۲۸۲۰) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے مقام سیلحین سے احرام باندھا (جو بغداد کا ایک گاؤں ہے)۔

(۱۲۸۲۱) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ لِلرَّجُلِ أَوَّلَ مَا يَحُجُّ أَنْ يُهِلَّ مِنْ بَيْتِهِ.

(۱۲۸۲۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جو شخص پہلا حج کر رہا ہے وہ اپنے گھر سے

احرام باندھے۔

(۱۲۸۲۲) حدَّثَنَا الْفَضلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو الْفُقَيْمِيِّ ، عَنْ حَمْزَةَ الْقُرَشِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَحْرَمَ مِنَ الشَّامِ فِي بَرْدٍ شَدِيدٍ.

(۱۲۸۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے سخت سردی کے موسم میں شام سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۲۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْت مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مُحْرِمًا مِنَ الْكُوفَةِ.

(۱۲۸۲۳) حضرت هلال بن خباب ریشیلہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کوفہ سے احرام باندھ کر نکلا۔

(۱۲۸۲٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : خَرَجْت فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ نُرِيدُ مَكَّةَ ، فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنَ الْبُيُوتِ حَضَرَتِ الصَّلاَةُ ، فَصَلَّوْا رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَهَلُّوا فَأَهْلَلْتُ مَعَهُمْ ، وَلَمْ أَكُنْ أُرِيدُ ، وَلَكِنِّي كَرِهْتُ الْخِلاَفَ.

(۱۲۸۲۴) حضرت حارث ابن قیس ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ جانے کے لیے نکلا، جب ہم گھر سے نکلے تو نماز کا وقت ہو گیا تو ان سب نے نماز ادا کی اور پھر انہوں نے تلبیہ پڑھا، تو میں نے بھی ان کے ساتھ نہ چاہتے ہوئے بھی تلبیہ کہا، کیونکہ میں ان کے خلاف کرنا پسند نہیں کرتا تھا۔

(۱۲۸۲٥) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ يُحْرِمُ مِنْ بَيْتِهِ.

(۱۲۸۲۵) حضرت اسود ریشیلہ اپنے گھر سے احرام باندھتے تھے۔

(۱۲۸۲٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى قَيْسَ بْنَ عُبَادٍ أَحْرَمَ مِنْ مِرْبَدِ الْبَصْرَةِ.

(۱۲۸۲۶) حضرت حکم بن عطیہ ریشیلہ فرماتے ہیں مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے حضرت قیس بن عباد کو مربد بصرہ (جہاں شاعروں کا اجتماع ہوتا تھا) سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۸۲۷) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ إِذَا خَرَجَ حَاجًّا ، أَحْرَمَ مِنَ النَّجَفِ وَقَصْرَ ، وَكَانَ الأَسْوَدُ يُحْرِمُ مِنَ الْقَادِسِيَّةِ.

(۱۲۸۲۷) حضرت علقمہ ریشیلہ جب حج کے ارادہ سے نکلتے تو نجف اور قصر سے احرام باندھتے اور حضرت اسود ریشیلہ قادسیہ سے احرام باندھتے۔

(۱۲۸۲۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأَسْوَدَ أَحْرَمَ مِنْ بَاجُمَيْرَى ، قَرْيَةٍ مِنْ قُرَى السَّوَادِ.

(۱۲۸۲۸) حضرت ابوالجویریہ ویشیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود ویشیؒ کو باجمیری سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا جوشام کا ایک گاؤں ہے۔

(۱۲۸۲۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الأَسْوَدَ أَحْرَمَ مِنَ الْكُوفَةِ.

(۱۲۸۲۹) حضرت ابوخالد ویشیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رضی اللہ عنہ کو کوفہ سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۸۳۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ مَكْحُولٍ الأَزْدِيِّ ، قَالَ :قُلْتُ لابْنِ عُمَرَ :الرَّجُلُ يُحْرِمُ مِنْ سَمَرْقَنْدَ ، وَمِنَ الْبَصْرَةِ ، وَمِنَ الْكُوفَةِ ، فَقَالَ :يَا لَيْتَنَا نَنْفَلِتُ مِنَ الْوَقْتِ الَّذِي وُقِّتَ لَنَا.

(۱۲۸۳۰) حضرت مکحول ویشیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا ایک شخص سمرقند، بصرہ اور کوفہ سے احرام باندھتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے کاش کہ ہم لوگ جو میقات مقرر کیا گیا ہے اس کی پابندی کریں۔

(۱۲۸۳۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ الْقَاسِمِ ، فَأَحْرَمَ مِنَ الرَّبَذَةِ.

(۱۲۸۳۱) حضرت ابوعمیس ویشیؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم ویشیؒ کے ساتھ نکلا آپ نے مقام ربذہ سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۳۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابن أَبِي لَيْلَى ؛ أَنَّ عَلِيًّا أَحْرَمَ مِنَ الْمَدِينَةِ.

(۱۲۸۳۲) حضرت ابن ابی لیلیٰ ویشیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مدینہ سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۳۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَارِثَ بْنَ سُوَيْد التَّيْمِيَّ ، وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ أَحْرَمَا مِنَ الْكُوفَةِ.

(۱۲۸۳۳) حضرت اشعث بن ابوالشعثاء ویشیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حارث بن سوید التیمی اور حضرت عمرو بن میمون ویشیؒ کو کوفہ سے احرام باندھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۸۳٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلِمَةَ ؛ أَنَّ عَلِيًّا سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ :(وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ) قَالَ :أَنْ تُحْرِمَ مِنْ دُوَيْرَةِ أَهْلِكَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اللہ کے ارشاد ﴿وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ کہ تو اپنے چھوٹے گھروں سے احرام باندھے۔

(۱۲۸۳٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ثَوْرٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِتْمَامُهُمَا إِفْرَادُهُمَا ، مُؤْتَنِفَتَانِ مِنْ أَهْلِكَ.

(۱۲۸۳۵) حضرت طاؤس ویشیؒ فرماتے ہیں ان کے اتمام سے مراد ان دونوں کا جدا جدا (اکیلے اکیلے) اپنے گھر سے (احرام باندھ کر) شروع کرنا ہے۔

(۱۲۸۳٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الْقُرَشِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛

أَنَّهُ أَحْرَمَ مِنَ الشَّامِ فِي شِتَاءٍ شَدِيدٍ.

(۱۲۸۳٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے سخت سردی کے موسم میں شام سے احرام باندھا۔

(۱۲۸۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سُحَيْمٍ ، عَنْ أُمِّ حَكِيمٍ بِنْتِ أُمَيَّةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ ، قَالَتْ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ غُفِرَ لَهُ.

(ابو داؤد ۱۷۳۸۔ احمد ٦/ ۲۹۹)

(۱۲۸۳۷) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص عمرہ کے لیے بیت المقدس سے (احرام باندھ کر) تلبیہ پڑھے اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔

(٤) مَنْ كَرِهَ تَعْجِيلَ الإِحْرَامِ

جن حضرات نے جلدی احرام باندھنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۲۸۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَامِرٍ أَحْرَمَ مِنْ خُرَاسَانَ ، فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَغَيْرُهُ ، وَكَرِهُوهُ.

(۱۲۸۳۸) حضرت ابن عامر رحمہ اللہ نے خراسان سے احرام باندھا تو حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ اور دیگر حضرات نے اس کی مذمت کی اور انہوں نے اس کو ناپسند کیا۔

(۱۲۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ :اِسْتَمْتِعُوا بِثِيَابِكُمْ ، فَإِنَّ رِكَابَكُمْ لاَ تُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا.

(۱۲۸۳۹) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اپنے انہی کپڑوں سے فائدہ حاصل کرو، بیشک تمہاری سواری تمہیں اللہ سے کسی چیز میں مستغنی نہیں کرتی۔

(۱۲۸٤۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ عَلْقَمَةُ يَسْتَمْتِعُ مِنْ ثِيَابِهِ.

(۱۲۸۴۰) حضرت علقمہ رحمہ اللہ اپنے کپڑوں میں ہی فائدہ اٹھاتے۔

(۱۲۸٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ شَيْخٍ يُقَالُ لَهُ :مُسْلِمٌ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَأَى رَجُلاً قَدْ أَحْرَمَ مِنْ قَطْرٍ سَيِّءَ الْهَيْئَةِ ، فَقَالَ :انْظُرُوا إِلَى مَا صَنَعَ هَذَا بِنَفْسِهِ ، وَقَدْ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۲۸۴۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا جس نے قطر سی الھیۃ (واسط اور بصرہ کا درمیانی علاقہ) سے احرام باندھا ہوا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس شخص کو دیکھو اس نے اپنی طرف سے کیا بنایا ہوا ہے حالانکہ اللہ پاک نے اس پر آسانی فرمائی ہے۔

(۱۲۸٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ أَحْرَمَ مِنَ الْبَصْرَةِ ، فَقَدِمَ

عَلَى عُمَرَ ، فَأَغْلَظَ لَهُ وَقَالَ :يَتَحَدَّثُ النَّاسُ أَنَّ رَجُلاً مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ مِنْ مِصْرَ مِنَ الأَمْصَارِ.

(۱۲۸۴۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بصرہ سے احرام بندھا، پھر وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ان سے سخت کلام کیا اور فرمایا: لوگ بیان کریں گے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص شہروں میں سے کسی شہر سے احرام باندھتا تھا۔

(۱۲۸٤۳) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ أَبِي سَلْمَانَ؛ أَنَّ رَجُلاً أَحْرَمَ مِنَ الْكُوفَةِ ، فَرَآهُ عُمَرُ سَيِّءَ الْهَيْئَةِ ، فَأَخَذَ بِيَدِهِ وَجَعَلَ يَدُورُ بِهِ فِي الْحِلَقِ ، وَيَقُولُ :انْظُرُوا إِلَى مَا صَنَعَ هَذَا بِنَفْسِهِ ، وَقَدْ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۲۸۴۳) حضرت مسلم ابی سلمان رحمہ اللہ کہتے ہیں ایک شخص نے کوفہ سے احرام باندھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس کو خستہ حالت میں دیکھا تو اس کو بازو سے پکڑا اور لوگوں کی مجلسوں میں گھمایا اور ساتھ یہ فرمار ہے تھے اس شخص کو دیکھو اس نے اپنی طرف سے یہ کام کیا ہے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے اس پر آسانی فرمائی ہے۔

(۱۲۸٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مِسْكِينُ أَبُو هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ : أَيُّهُمَا أَفْضَلُ أُحْرِمُ مِنْ بَيْتِي ، أَوْ مِنْ مَسْجِدِ قَوْمِي ، أَوْ مِنْ مَسْجِدِ مِصْرِي ، أَوْ مِنَ الْوَقْتِ ؟ فَقَالَ مُجَاهِدٌ :إِنِّي لأُحْرِمُ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، فَأَخَافُ أَنْ لاَ أُحِلَّ حَتَّى أُخْرِجَ إِحْرَامِي.

(۱۲۸۴۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کونسا شخص زیادہ افضل ہے، جو اپنے گھر سے احرام باندھے، قوم وقبیلہ کی مسجد سے باندھے یا شہر کی مسجد سے باندھے یا میقات سے باندھے؟ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا میں تو یوم الترویہ کے دن احرام باندھتا ہوں پھر مجھے خوف رہتا ہے کہ میں حلال نہ ہو جاؤں یہاں تک کہ میرا احرام مجھے حرج اور مصیبت میں ڈال دے۔

(٥) فِي الرَّجُلِ يُقَلِّدُ ، أَوْ يُجَلِّلُ ، أَوْ يُشْعِرُ ، وَهُوَ يُرِيدُ الإِحْرَامَ

جو احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو وہ جانور کو قلادہ ڈالے گا اور اس کا اشعار کرے گا

(۱۲۸٤٥) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا قلد الْهَدْيُ ،وَصَاحِبُهُ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ ، أَوِ الْحَجَّ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۴۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب حج یا عمرہ کے ارادے سے ھدی کو قلادہ ڈال (باندھ) دیا جائے تو وہ شخص محرم ہو گیا۔

(۱۲۸٤٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا قلد الْهَدْيُ ، وَصَاحِبُهُ يُرِيدُ الإِحْرَامَ ، فَقَدْ

وَجَبَ الإِحْرَامُ.

(۱۲۸۴۶) حضرت ابراہیم ریٹھیلیہ فرماتے ہیں جب ھدی کو احرام کے ارادہ سے قلادہ ڈال (باندھ) دیا جائے تو احرام واجب ہوگیا۔

(۱۲۸٤۷) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ رَجُلاً بِالْقَادِسِيَّةِ قَدْ قَلَّدَ هَدْيَهُ ، وَعَلَيْهِ قَبَاؤُهُ وَعِمَامَتُهُ ، فَأَمَرْتُهُ أَنْ يَنْزِعَ عِمَامَتَهُ ، وَقَالَ : إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا قَلَّدَ ، أَوْ جَلَّلَ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۴۷) حضرت شعبی ریٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے قادسیہ میں ایک شخص کو دیکھا اس نے ھدیہ قلادہ ڈالا (باندھا) ہوا ہے اور خود قباء پہنی ہے اور عمامہ باندھا ہوا ہے، انہوں نے اس کو حکم دیا کہ وہ اپنا عمامہ اتار دے، کیونکہ جب کوئی شخص ھدی پر قلادہ ڈال دے وہ محرم ہو جاتا ہے۔

(۱۲۸٤۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : إِذَا قَلَّدَ الْحَاجُّ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۴۸) حضرت ابوالشعثاء ریٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ جب حج کرنے والا ھدی کو قلادہ ڈال دے وہ محرم ہوگیا۔

(۱۲۸٤۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَابْنِ الأَسْوَدِ ، قَالاَ : لَيْسَ لَهُ أَنْ يُقَلِّدَ ، وَلاَ يُحْرِمَ ، إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ يَوْمًا ، أَوْ يَوْمَيْنِ.

(۱۲۸۴۹) حضرت عطاء ریٹھیلیہ اور حضرت اسود ریٹھیلیہ فرماتے ہیں حاجی کے لیے جائز نہیں کہ اس کا قلادہ ڈال دیا (باندھ) جائے اور وہ محرم نہ ہو ہاں اگر ایک یا دو دن چاہے تو (کوئی حرج نہیں)۔

(۱۲۸۵۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : رَأَى رَجُلاً قَدْ قَلَّدَ ، فَقَالَ : أَمَّا هَذَا فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۰) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے قلادہ ڈالا (باندھا) ہوا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب یہ ہوگیا تو وہ محرم بن گیا۔

(۱۲۸۵۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٌ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ جَلَّلَ ، أَوْ قَلَّدَ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الإِحْرَامُ.

(۱۲۸۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب قلادہ ھدی پر ڈال دیا گیا تو اب اس پر احرام ضروری ہوگیا۔

(۱۲۸۵۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ قَلَّدَ ، أَوْ جَلَّلَ ، أَوْ أَشْعَرَ ، فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب قلادہ ڈال (باندھ) دیا گیا یا اشعار کر دے تو اب اس پر احرام واجب ہوگیا۔

(۱۲۸۵۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالاَ : خَرَجَ

سَعْدُ بْنُ قَيْسٍ ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ وَامْرَأَتُهُ تُرَجِّلُهُ ، إِذَا هُوَ بِبَدَنَتِهِ قَدْ قُلِّدَتْ ، فَنَزَعَ رَأْسَهُ مِنْ يَدِ الْمَرْأَةِ ، وَقَالَ :مَنْ قَلَّدَ هَذِهِ الْبُدْنَ تَمَّ عَلَى إِحْرَامِهِ.

(۱۲۸۵۳) حضرت سعید بن المسیب ؒ اور حضرت سلیمان بن یسار ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سعد بن قیس ؒ حج یا عمرہ کی غرض سے نکلے، جب وہ مقام ذوالحلیفہ میں تھے اس وقت ان کی بیوی ان کو کنگھا کر رہی تھی، ان کے اونٹ کو قلادہ ڈال (باندھ) دیا گیا تو اپنے سر کو عورت کے ہاتھوں سے نکال (ہٹا) لیا اور فرمایا: جس نے اس اونٹ کو قلادہ ڈال (باندھ) دیا اس پر احرام مکمل ہو گیا۔

(۱۲۸۵٤) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا :إِذَا قَلَّدَ هَدْيَهُ ، أَوْ جَلَّلَهُ وَهُوَ يُرِيدُ بالإِحْرَامَ ، فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں جس شخص نے احرام کی نیت سے ھدی کو قلادہ (باندھا) ڈالا تو وہ محرم ہو گیا۔

(۱۲۸۵٥) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِى ثَابِتٍ ، عَنْ مَيْمُونِ بْنِ أبى شَبِيبٍ قَالَ :إِذَا قَلَّدَ ، أَوْ جَلَّلَ ، أَوْ أَشْعَرَ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۵) حضرت میمون بن ابو شبیب ؒ فرماتے ہیں کہ جب ھدی کو قلادہ (باندھا) ڈالا گیا یا اس کا اشعار کیا گیا تو وہ محرم ہو گیا۔

(۱۲۸٥٦) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُشْعِرُ الْهَدْىَ ؟ فَقَالَ :إذا أَشْعَرَ الْهَدْىَ، وَقَلَّدَ فِى أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَإِنْ فَعَلَ ذَلِكَ فِى غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ لَمْ يجِبْ عَلَيْهِ.

(۱۲۸۵۶) حضرت حسن ؒ سے ایک شخص نے ھدی کے اشعار کے بارے میں دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا جب ھدی کو اشعار کیا جائے یا حج کے مہینوں میں اس پر قلادہ ڈال (باندھا) دیا جائے تو اس پر حج واجب ہو گیا اور اگر اس شخص نے یہ کام حج کے مہینوں کے علاوہ اوقات میں کیا ہے تو اس پر حج واجب نہیں۔

(۱۲۸٥۷) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يُقَلِّدُ بَدَنَتَهُ ؟ قَالَ :إِنْ شَاءَ لَمْ يُحْرِمْ.

(۱۲۸۵۷) حضرت حماد ؒ سے ایک شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو اپنے اونٹ پر قلادہ ڈالتا (باندھتا) ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا اگر وہ چاہے تو محرم نہ بنے۔

(۱۲۸٥۸) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ قَلَّدَ فَقَدْ أَحْرَمَ.

(۱۲۸۵۸) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں جس نے قلادہ باندھا وہ محرم بن گیا۔

(۶) فِي الرَّجُلِ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ وَيُقِيمُ، أَيَجِبُ عَلَيْهِ الإِحْرَامُ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص ھدی بھیج دے لیکن وہ خود مقیم ہو تو کیا وہ احرام باندھے گا؟

(۱۲۸۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أَفْتِلُ الْقَلاَئِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَيُقَلِّدُ هَدْيَهُ ، ثُمَّ يَبْعَثُ بِهِ ، ثُمَّ يُقِيمُ ، لاَ يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ. (بخاری ۱۷۰۲۔ مسلم ۳۶۵)

(۱۲۸۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ھدی کے جانور کے قلادوں کی رسی کو بٹا، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی پر قلادہ باندھا اور اس کو بھیج دیا لیکن مقیم رہے، اور ان چیزوں میں سے کسی سے بھی اجتناب نہ کیا جن سے محرم کرتا ہے۔

(۱۲۸۶۰) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، ثُمَّ لاَ يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا كَانَ يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ھدی بھیجی اور جن چیزوں سے محرم اجتناب کرتا ہے ان میں سے کسی چیز سے اجتناب نہ کیا۔

(۱۲۸۶۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَنْ بَعَثَ بِهَدْيِهِ ، فَإِنَّهُ لاَ يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ ، إِلاَّ لَيْلَةَ جَمْعٍ ، فَإِنَّهُ يُمْسِكُ عَنِ النِّسَاءِ.

(۱۲۸۶۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ھدی کا جانور بھیج دے وہ ان چیزوں میں سے کسی چیز سے اجتناب نہیں کرے گا جن سے محرم کرتا ہے، صرف مزدلفہ کی رات میں بیوی سے دور رہے۔

(۱۲۸۶۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُفْتِي بِذَلِكَ ، وَيَقُولُ : لاَ يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۲) حضرت حسن رحمہ اللہ یہی فتویٰ دیتے ہیں اور یہی فرماتے ہیں کہ وہ ان چیزوں میں سے کسی چیز سے اجتناب نہیں کرے گا جن سے محرم بچتا ہے۔

(۱۲۸۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : إِنَّمَا يُحْرِمُ مَنْ أَهَلَّ ، وَمَنْ لَبَّى.

(۱۲۸۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جو تکبیر کہے اور تلبیہ کہے وہ محرم ہو گیا۔

(۱۲۸۶٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللهِ بِهَدْيِهِ ، وَلَمْ يُحْرِمْ.

(۱۲۸۶۴) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے اپنی ھدی کا جانور میرے ساتھ روانہ فرمایا لیکن محرم نہ بنے۔

(١٢٨٦٥) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، وَلاَ يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۵) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے ھدی بھیجی لیکن ان چیزوں سے اجتناب نہ کیا جن سے محرم حالت احرام میں کرتا ہے۔

(٧) مَنْ كَانَ يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عنه الْمُحْرِمُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ھدی بھیجنے والا ان چیزوں سے اجتناب کرے گا جن سے محرم اجتناب کرتا ہے

(١٢٨٦٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ ، وَعَلِيًّا ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ، كَانُوا يَقُولُونَ فِي الرَّجُلِ يُرْسِلُ بِبَدَنَتِهِ : إِنَّهُ يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ ، لَيْسَ أَنْ لاَ يُلَبِّي ، قَالَ جَعْفَرٌ : يُوَاعِدُهُمْ يَوْمًا ، فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي يُوَاعِدُهُمْ أَنْ يُشْعِرَ ، أَمْسَكَ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۶) حضرت عمر، حضرت علی اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہم اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو ھدی کا جانور بھیجے وہ ان چیزوں سے اجتناب کرے گا جن سے محرم حالت احرام میں اجتناب کرتا ہے اور یہ بھی نہیں ہے کہ وہ تلبیہ نہ پڑھے اور حضرت جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جن لوگوں کے ہاتھ ھدی بھیج رہا ہے ان سے ایک دن مقرر کر کے وعدہ لے لے، پھر جب وہ وعدے والا دن آ جائے تو وہ ان سب چیزوں سے اجتناب کرے جن سے محرم کرتا ہے۔

(١٢٨٦٧) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا بَعَثَ بِالْهَدْيِ ، يُمْسِكُ عَمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ ، غَيْرَ أَنْ لاَ يُلَبِّيَ.

(۱۲۸۶۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب اپنی ھدی کا جانور بھیج دیتے تو ان سب چیزوں سے اجتناب کرتے جن سے محرم کرتا ہے سوائے اس کے کہ تلبیہ نہ پڑھتے۔

(١٢٨٦٨) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْهَدِيرِ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ أَمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ ، فِي زَمَانِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، مُتَجَرِّدًا عَلَى مِنْبَرِ الْبَصْرَةِ ، فَسَأَلَ النَّاسَ عَنْهُ ؟ فَقَالُوا : إِنَّهُ أَمَرَ بِهَدْيِهِ أَنْ يُقَلَّدَ ، فَلِذَلِكَ تَجَرَّدَ ، فَلَقِيتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ : بِدْعَةٌ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

(۱۲۸۶۸) حضرت ربیعہ بن عبداللہ الهدیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بصرہ کے منبر پر برہنہ (حالت احرام میں) دیکھا جب وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں بصرہ کے امیر تھے، لوگوں نے ان سے اس بارے میں دریافت کیا؟ تو لوگوں نے بتایا کہ انہوں نے ھدی کو قلادہ باندھنے کا حکم دے دیا ہے اس لیے برہنہ ہیں، پھر میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو ملا تو

میں نے آپ رضی اللہ عنہ کو اس بارے میں بتایا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا رب کعبہ کی قسم یہ بدعت ہے۔

(۱۲۸۶۹) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : إِذَا بَعَثَ الرَّجُلُ بِالْهَدْيِ ، أَمَرَ الَّذِي يَبْعَثُ بِهِ مَعَهُ أَنْ يُقَلِّدَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ ، ثُمَّ يُمْسِكُ عَنِ أَشْيَاءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهَا الْمُحْرِمُ.

(۱۲۸۶۹) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص کسی کے ہاتھ ھدی کا جانور بھیجے تو وہ اس کو کہہ دے کہ فلاں دن فلاں وقت اس کو قلادہ باندھے، پھر اس دن وہ ان تمام چیزوں سے اجتناب کرے جن سے محرم حالت احرام میں کرتا ہے۔

(۸) فِي الْعُمْرَةِ ، مَنْ قَالَ فِي كُلِّ شَهْرٍ ، وَمَنْ قَالَ مَتَى مَا شِئْتَ ؟

بعض حضرات فرماتے ہیں کہ ہر مہینے میں عمرہ ہے اور بعض حضرات فرماتے ہیں کہ جب چاہے عمرہ کر سکتا ہے؟

(۱۲۸۷۰) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ مُعَاذَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : حَلَّتِ الْعُمْرَةُ الدَّهْرَ ، إِلاَّ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ؛ يَوْمَ النَّحْرِ ، وَيَوْمَيْنِ مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۱۲۸۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں تین دنوں کے علاوہ ساری زندگی عمرہ کرنا درست ہے، یوم النحر اور دو دن ایام التشریق کے ان میں عمرہ نہیں کر سکتا۔

(۱۲۸۷۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ : إِذَا مَضَتْ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ ، فَاعْتَمِرْ مَتَى شِئْتَ إِلَى قَابِلٍ.

(۱۲۸۷۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے عمرہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ایام تشریق کے گذرنے کے بعد جب چاہے آئندہ سال کے لیے عمرہ کر لے۔

(۱۲۸۷۲) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ عَلِيٌّ : فِي كُلِّ شَهْرٍ عُمْرَةٌ ، وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : فِي كُلِّ سَنَةٍ عُمْرَةٌ.

(۱۲۸۷۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر مہینے میں (ایک) عمرہ ہے اور حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں سال میں ایک عمرہ ہے۔

(۱۲۸۷۳) حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : اعْتَمِرْ مَا أَمْكَنَكَ الْمُوسَى.

(۱۲۸۷۳) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں جتنا تو قادر ہو استرے پر (اتنے) عمرہ کر (جب بال استرا پھیرنے کے قابل ہوں عمرہ کر لے)۔

(۱۲۸۷٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ

يَعْتَمِرُ هَاهنَا بِمَكَّةَ ، وَكُلَّمَا حَمَّمَ رَأْسُهُ خَرَجَ فَاعْتَمَرَ.

(۱۲۸۷۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ مکہ سے عمرہ کرتے اور جب بھی ان کے بال استرا پھیرنے کے قابل ہوتے وہ عمرہ کے لیے نکل جاتے۔

(۱۲۸۷۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْتَمِرُ فِي كُلِّ سَنَةٍ عُمْرَةً ، إِلاَّ عَامَ الْقِتَالِ ، فَإِنَّهُ اعْتَمَرَ فِي شَوَّالٍ وَفِي رَجَبٍ.

(۱۲۸۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر سال صرف ایک عمرہ فرماتے، سوائے جنگ کے سال کے اس سال آپ نے شوال اور رجب میں دو عمرہ کئے۔

(۱۲۸۷۶) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى الْعُمْرَةَ إِلاَّ فِي السَّنَةِ مَرَّةً.

(۱۲۸۷۶) حضرت محمد رحمہ اللہ سال میں ایک عمرہ کرنا بہتر سمجھتے تھے۔

(۱۲۸۷۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ صَدَقَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَعْتَمِرَ فِي كُلِّ شَهْرٍ مَرَّتَيْنِ.

(۱۲۸۷۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ ہر مہینے دو عمرے کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۲۸۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَا كَانُوا يَعْتَمِرُونَ فِي السَّنَةِ ، إِلاَّ مَرَّةً.

(۱۲۸۷۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں (اکثر) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سال میں ایک ہی عمرہ کرتے تھے۔

(۱۲۸۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْعُمْرَةِ فِي الشَّهْرِ مَرَّتَيْنِ؟ قَالَ: لاَ بَأْسَ.

(۱۲۸۷۹) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مہینے میں دو عمروں کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۸۸۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ لاَ يَرَى الْعُمْرَةَ إِلاَّ فِي كُلِّ سَنَةٍ.

(۱۲۸۸۰) حضرت حسن رحمہ اللہ سال میں صرف ایک ہی عمرہ کرنے کو پسند کرتے تھے۔

(۹) فِي الرَّجُلِ يُكَلِّمُ امْرَأَتَهُ فَيُمْذِي

کوئی شخص اپنی بیوی سے ہمکلام ہو اور اس کی مذی خارج ہو جائے

(۱۲۸۸۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رَأَى ابْنُ عَبَّاسٍ رَجُلاً وَهُوَ يَسُبُّ امْرَأَتَهُ ، فَقَالَ : مَا لَكَ ؟ فَقَالَ : إِنِّي أَمْذَيْتُ ، أَوْ أَمْنَيْتُ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لاَ تَسُبَّهَا ، وَأَهْرِقْ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۲۸۸۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا وہ اپنی بیوی کو گالی نکال رہا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا تجھے کیا ہوا ہے؟ اس نے عرض کیا میری مذی یا منی خارج ہوگئی، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا اس کو گالی مت نکال، اس کے لیے دم (جانور

کا خون بہا) دے۔

(۱۳۸۸۲) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الطَّائِفِ مُحْرِمًا بِحَجَّةٍ ، فَرَأَى نِسْوَةً فِي بُسْتَانٍ ، فَأَدَامَ النَّظَرَ إِلَيْهِنَّ حَتَّى أَمْذَى ، فَسَأَلَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ؟ فَقَالَ : أَهْرِقْ دَمًا ، وَتِمَّ حَجَّكَ.

(۱۳۸۸۲) حضرت طائف والوں میں سے ایک شخص حج کا احرام باندھ کر آیا، اس نے چمن میں کچھ عورتیں دیکھیں اور دیکھتا ہی چلا گیا، یہاں تک کہ اس کی مذی خارج ہوگئی، پھر اس نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا دم ادا کر دے اور تیرا حج مکمل ہوگیا ہے۔

(۱۳۸۸۳) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ هُبَيْرَةَ الضَّبِّيِّ ، قَالَ : خَرَجْتُ إِلَى مَكَّةَ وَمَعِي امْرَأَتِي ، فَحَدَّثْتُهَا فَأَمْذَيْتُ ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : شَاةٌ.

(۱۳۸۸۳) حضرت ھبیر والضبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ (حالت احرام میں) مکہ کے لیے نکلا، میں بیوی سے باتیں کررہا تھا کہ میری مذی خارج ہوگئی، میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: دم میں بکری ذبح کرو۔

(۱۳۸۸٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ يَفْسُدُ الْحَجُّ حَتَّى يَلْتَقِيَ الْخِتَانَانِ ، فَإِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ فَسَدَ الْحَجُّ وَوَجَبَ الْغُرْمُ.

(۱۳۸۸۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تک التقائے ختانین نہ ہو حج فاسد نہیں ہوتا، جب التقائے ختانین ہوگیا تو حج فاسد ہوگیا اور جرمانہ واجب ہوگیا۔

(۱۰) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ ، يَجْعَلُ عَلَيْهِ نَذْرًا أَنْ يَحُجَّ ، وَلَمْ يَكُنْ حَجَّ

کوئی مرد یا عورت حج کرنے کی نذر مانے لیکن اس نے پہلے نہ حج کیا ہوا ہو

(۱۳۸۸۵) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ قَاعِدًا ، فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ ، وَلَمْ أَحُجَّ قَبْلَ هَذِهِ الْحَجَّةِ قَطُّ ؟ قَالَ : هَذِهِ حَجَّةُ الإِسْلاَمِ ، فَالْتَمِسِي مَا تُوفِينَ بِهِ عَنْ نَذْرِكِ.

(۱۳۸۸۵) حضرت زید بن جبیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ کے پاس ایک خاتون آئی اور اس نے عرض کیا: میں نے حج کرنے کی نذر مانی تھی لیکن میں نے اس حج سے پہلے کبھی حج نہیں کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ اسلام کا حج ہے پس تو اس چیز کی طرف متوجہ ہو جو تیری نذر پوری کردے۔

(۱۳۸۸٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ وَاصِلٍ مَوْلَى أَبِي عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنِي شَيْخٌ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ ، فَقَالَتْ : إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ ، وَلَمْ أَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : قَضَيْتِهِمَا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۸۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک عورت نے آ کر دریافت کیا میں نے نذر مانی تھی کہ میں حج کروں گی اور میں نے

اسلام کا حج ابھی تک نہیں کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اس سے فرمایا: رب کعبہ کی قسم تو نے دونوں کو ادا کر دیا۔

(۱۲۸۸۷) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ ، وَلَمْ يَحُجَّ ، قَالَ : يُجْزِءُ عَنْهُ الْفَرِيضَةَ وَالنَّذْرَ.

(۱۲۸۸۷) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے حج کرنے کی نذر مانی ہے اور اس نے حج نہیں کیا ہوا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کے فرض حج اور نذر کی طرف سے وہ ایک حج ہی کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۸۸۸) حدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي رَجُلٍ كَانَتْ عَلَيْهِ يَمِينٌ فِي الْحَجِّ ، وَلَمْ يَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، فَيُسِّرَ لَهُ الْحَجُّ ، قَالَ : يُجْزِءُ مِنْهُمَا ، فَإِنْ قَدَرَ عَلَى شَيْءٍ فَلْيَحُجَّ.

(۱۲۸۸۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص نے حج کرنے کی قسم اٹھائی ہے اور اس نے (ایک دفعہ) اسلام کا حج ابھی تک نہ کیا ہو پھر اس کو حج کا موقع مل جائے تو وہ ایک حج دونوں کی طرف سے ادا ہو جائے گا، پھر بعد میں اگر وہ کسی چیز پر قادر ہو جائے تو اس کو چاہئے کہ دوبارہ حج کرلے۔

(۱۲۸۸۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالاَ : يُجْزِئُهُ حَجَّةُ الإِسْلاَمِ مِنْ حَجِّهِ وَنَذْرِهِ.

(۱۲۸۸۹) حضرت لیث رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کے ذمہ اسلام کا حج اور نذر بھی ہو اور وہ (ایک دفعہ) اسلام کا حج ادا کرلے تو وہ دونوں کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۸۹۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ لَهُ رَجُلٌ : إِنَّ عَلَيَّ نَذْرًا بِالْحَجِّ ، وَلَمْ أَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، فَبِأَيِّهِمَا أَبْدَأُ ؟ قَالَ : ابْدَأْ بِحَجَّةِ الإِسْلاَمِ.

(۱۲۸۹۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے حج ادا کرنے کی نذر مانی ہے لیکن میں نے ابھی تک اسلام کا حج نہیں کیا ہوا، تو میں پہلے کون سا حج ادا کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اسلام کے حج سے ابتداء کرو۔

(۱۲۸۹۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ ، وَلَمْ يَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، قَالَ : يَبْدَأُ بِالْفَرِيضَةِ.

(۱۲۸۹۱) حضرت ابوسلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا ایک شخص نے حج ادا کرنے کی نذر مانی ہے اور اس نے ابھی تک اسلام کا ایک دفعہ کا حج ادا نہیں کیا ہوا تو وہ فرض حج سے ابتداء کرے۔

(۱۱) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُحْرِمَ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ

جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ نماز کے بعد احرام باندھا جائے

(۱۲۸۹۲) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَحْرَمَ دُبُرَ الصَّلاَةِ.

(۱۴۸۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کے (فوراً) بعد احرام باندھا۔

(۱۴۸۹۳) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْرَمَ فِي دُبُرِ صَلاَةِ الظُّهْرِ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُحْرِمَ دُبُرَ الظُّهْرِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ فَفِي دُبُرِ صَلاَةِ الْعَصْرِ.

(۱۴۸۹۳) حضرت حسن ویشیلا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر کے بعد احرام باندھا اور حضرت حسن ویشیلا بھی نماز ظہر کے بعد احرام باندھنے کو پسند کرتے تھے، اور اگر کوئی شخص نماز ظہر کے بعد احرام نہ باندھ سکے وہ نماز عصر کے بعد باندھ لے۔

(۱۴۸۹٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ، قَالَ: كَانَ سَلَفُكَ يَسْتَحِبُّ التَّلْبِيَةَ فِي أَرْبَعَةِ مَوَاضِعَ؛ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ ، وَإِذَا هَبَطُوا وَادِيًا ، أَوْ عَلَوْهُ ، وَعِنْدَ انْضِمَامِ الرِّفَاقِ.

(۱۴۸۹۴) حضرت ابن سابط ویشیلا فرماتے ہیں تمہارے سلف صالحین چار جگہوں پر تلبیہ پڑھنا پسند کرتے تھے نماز کے بعد، جب کسی وادی میں اترتے یا وادی سے چڑھتے اور جب ساتھیوں کی جماعت کے ساتھ ملتے۔

(۱۴۸۹٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُسْتَحَبُّ التَّلْبِيَةُ فِي مَوَاطِنَ ؛ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ، وَحِينَ تَصْعَدُ شَرَفًا ، وَحِينَ تَهْبِطُ وَادِيًا ، وَكُلَّمَا اسْتَوَى بِكَ بَعِيرُكَ قَائِمًا ، وَكُلَّمَا لَقِيتَ رُفْقَةً.

(۱۴۸۹۵) حضرت ابراہیم ویشیلا فرماتے ہیں کہ چند جگہوں اور موقعوں پر تلبیہ پڑھنا مستحب ہے فرض نماز کے بعد، جب آپ کسی بلندی پر چڑھیں اور جب کسی وادی میں اتریں اور جب بھی آپ کے ساتھ آپ کا اونٹ برابر ہو کھڑے ہونے کی حالت میں اور آپ اس پر سوار ہونے لگے جب بھی آپ کی جماعت کے ساتھ ملاقات ہو۔

(۱۴۸۹٦) حدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ فِي دُبُرِ الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ.

(۱۴۸۹٦) حضرت اسود ویشیلا فرض نماز کے بعد احرام باندھا کرتے تھے۔

(۱۴۸۹۷) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ التَّلْبِيَةَ عِنْدَ سِتٍّ ؛ دُبُرَ الصَّلاَةِ، وَإِذَا اسْتَقَلَّتْ بِالرَّجُلِ رَاحِلَتُهُ ، وَإِذَا صَعِدَ شَرَفًا ، وَإِذَا هَبَطَ وَادِيًا ، وَإِذَا لَقِيَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا.

(۱۴۸۹۷) حضرت خیثمہ ویشیلا فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم چھ موقعوں پر تلبیہ پڑھنے کو مستحب سمجھتے تھے، نماز کے بعد جب سواری پر آپ سوار ہونے لگو اور جب کسی بلند جگہ پر چڑھو اور جب کسی وادی میں اترو اور جب ان میں سے بعض کی ملاقات بعض سے ہو۔

(۱۴۸۹۸) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ التَّلْبِيَةِ ، إِذَا أَرَادَ الرَّجُلُ يُحْرِمُ ؟ قَالَ :إِنْ شِئْتَ فَفِي دُبُرِ الصَّلاَةِ ، وَإِنْ شِئْتَ فَإِذَا انْبَعَثَتْ بِكَ النَّاقَةُ تَبْدَأُ حِينَ تَرْكَبُ ، فَتَقُولُ : ﴿سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا ، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ﴾.

(۱۴۸۹۸) حضرت عبد الملک ویشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویشیلا سے دریافت کیا کہ جب کوئی شخص احرام باندھنے کا

ارادہ کرے تو وہ تلبیہ کب پڑھے؟ آپ ریشید نے فرمایا اگر چاہے تو فرض نماز کے بعد، اور اگر چاہے تو جب اس کی سواری لائے جائے اور جب آپ سوار ہونے لگے تو ابتداء کرو اور یوں کہو: ﴿سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ﴾.

(۱۲۸۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ حَيَّانَ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : إِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ لَيُحْرِمُ وَهُوَ رَاكِبٌ ، وَإِنْ كَانَ بَعْضُهُمْ لَيُحْرِمُ وَهُوَ يَأْكُلُ.

(۱۲۸۹۹) حضرت جابر بن زید ریشید فرماتے ہیں کہ ان میں سے بعض (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) سوار ہونے کی حالت میں محرم ہوتے اور ان میں سے بعض محرم بنتے اس حال میں کہ وہ کھانا کھا رہے ہوتے۔

(۱۲۹۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ يُلَبِّي دُبُرَ كُلِّ صَلاَةٍ ؛ تَطَوُّعٍ وَفَرِيضَةٍ.

(۱۲۹۰۰) حضرت قاسم ریشید ہر نماز کے بعد خواہ وہ فرض ہوتی یا نفل تلبیہ پڑھتے۔

(۱۲) فِي الْمُحْرِمِ يَقُصُّ ظُفْرَهُ ، وَيَبُطُّ الْجُرْحَ

محرم حالت احرام میں ناخن کتر سکتا ہے اور زخم کو چیرا دے سکتا ہے

(۱۲۹۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنِ حَرْبٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَنْكَسِرُ ظُفْرُهُ ، قَالَ : إِنْ آذَاكَ فَارْمِ بِهِ عَنْكَ.

(۱۲۹۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کا ناخن ٹوٹ جائے اگر اس کو تکلیف ہو تو اس کو کاٹ کر اس سے اپنے آپ کو چھٹکارہ دے۔

(۱۲۹۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِن كَانَت شَظِيَّةٌ فَهُوَ يَقْلِمُهَا.

(۱۲۹۰۲) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ اگر پھٹن یا ریزہ ہونے کی وجہ سے ناخن میں تکلیف ہو تو اس کو کاٹ دے۔

(۱۲۹۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا انْكَسَرَ ظُفُرُ الْمُحْرِمِ فَلْيَقُصَّهُ

(۱۲۹۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب محرم کا ناخن ٹوٹ جائے تو وہ اس کو کاٹ لے۔

(۱۲۹۰۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِذَا انْكَسَرَ ظُفُرُ الْمُحْرِمِ أَلْقَاهُ.

(۱۲۹۰۴) حضرت سعید بن جبیر ریشید فرماتے ہیں کہ جب محرم کا ناخن ٹوٹ جائے تو اس کو کاٹ کر پھینک دے۔

(۱۲۹۰۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، قَالَ : اشْتَكَيْتُ ظُفُرِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَآذَانِي فَقَطَعْتُهُ ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ : آذَاكَ ؟ فَقُلْتُ : نَعَمْ ، فَقَالَ : فَاقْطَعْهُ يَا ابْنَ أَخِي ، ﴿يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلاَ يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾.

(۱۲۹۰۵) حضرت محمد بن عبداللہ بن ابو مریم ریشید کہتے ہیں کہ میں حالت احرام میں تھا کہ میرے ناخن میں تکلیف ہوئی تو میں نے

اس کو کاٹنا چاہا پھر میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا انہوں نے پوچھا تجھے تکلیف تھی؟ میں نے کہا جی، تو فرمایا: بھتیجے اس کو کاٹ دے، اللہ پاک کا ارشاد ہے ﴿يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾.

(١٢٩٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا انْكَسَرَ ظُفُرُهُ قَلَمَهُ مِنْ حَيْثُ انْكَسَرَ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، فَإِنْ قَلَمَهُ مِنْ غيرِ أَنْ يَنْكَسِرَ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب محرم کا ناخن ٹوٹ جائے تو وہاں سے وہ ناخن کاٹ لے اس پر کچھ نہیں ہے اور اگر بغیر ناخن ٹوٹے (یا جہاں سے نہیں ٹوٹا وہاں سے) ناخن کاٹ لے تو اس پر دم ہے۔

(١٢٩٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : يَنْزِعُ الْمُحْرِمُ ظُفُرَهُ.

(۱۲۹۰۷) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اپنے ناخن کاٹ لے گا۔

(١٢٩٠٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْمُحْرِمُ يَبْجِسُ الْقُرْحَةَ ، وَيَقْطَعُ الظُّفُرَ ، وَيَقْطَعُ اللَّحْمَ النَّاتِيء ، وَيَنْزِعُ الضِّرْسَ ، وَيُدَاوِي الْقُرْحَةَ.

(۱۲۹۰۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم زخم کو چیرا دے سکتا ہے اور ناخن کاٹ سکتا ہے، ابھرے ہوئے زائد گوشت کو کاٹ سکتا ہے، داڑھ نکلوا سکتا ہے اور زخم پر دوائی لگا سکتا ہے۔

(١٢٩٠٩) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ : يَبُطُّ الْجُرْحَ ، وَيَعْصِرُ الْقُرْحَةَ ، وَيَقُصُّ الظُّفُرَ إِذَا انْكَسَرَ ، وَيَجْبُرُ الْكَسْرَ.

(۱۲۹۰۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم زخم کو چیرا دے سکتا ہے، اس کو نچوڑ کر اس میں سے مواد نکال سکتا ہے، ناخن ٹوٹ جائے تو اس کو کاٹ سکتا ہے اور ٹوٹی ہوئی ہڈی کو جوڑ سکتا ہے۔

(١٢٩١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْطَعَ الْمُحْرِمُ الْجِلْدَةَ.

(۱۲۹۱۰) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کھال کاٹ دے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣) فِي الْمُحْرِمِ يَسْتَاكُ

محرم کا مسواک کرنا

(١٢٩١١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالسِّوَاكِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۲۹۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٢٩١٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ السِّوَاكَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۲۹۱۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم محرم کے لیے مسواک کرنے کو پسند کرتے تھے۔

(۱۲۹۱۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِالسِّوَاكِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۲۹۱۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں محرم کے مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۹۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَاكَ الْمُحْرِمُ.

(۱۲۹۱۴) حضرت عطاء ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۲۹۱٥) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ: قُلْتُ لِعِكْرِمَةَ: هَلْ يَسْتَاكُ الْمُحْرِمُ؟ قَالَ: نَعَمْ، السِّوَاكُ طَهَارَةٌ.

(۱۲۹۱۵) حضرت ابو بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ ؒ سے محرم کے مسواک کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا: ہاں کرسکتا ہے مسواک تو پاکی کا ذریعہ ہے۔

(۱۲۹۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابن نافع ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۲۹۱۶) حضرت ابن عمر ؓ حالت احرام میں مسواک کرتے تھے۔

(۱۲۹۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ، وَعَامِرًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُوسًا ، وَمُجَاهِدًا ، وَسَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الأَسْوَدِ ؟ فَلَمْ يَرَوْا بِهِ بَأْسًا.

(۱۲۹۱۷) حضرت جابر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن علی، حضرت عامر، حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد، حضرت سالم، حضرت قاسم اور حضرت عبد الرحمن بن اسود ؒ سے محرم کے مسواک کرنے کے بارے میں دریافت کیا: ان سب نے اس میں حرج نہیں سمجھا۔

(١٤) فِي الْمُحْرِمِ يَقْلَعُ الضِّرْسَ

محرم کا داڑھ (دانت) نکلوانا

(۱۲۹۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ قَالاَ : إِذَا اشْتَكَى الْمُحْرِمُ ضِرْسَهُ نَزَعَهُ ، وَإِذَا انْكَسَرَ نَزَعَهُ . قَالَ مَنْصُورٌ : وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۱۲۹۱۸) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ جب محرم کو داڑھ میں تکلیف ہو تو وہ اس کو نکلوا سکتا ہے اور اسی طرح اگر داڑھ وغیرہ ٹوٹ جائے تو نکلوا سکتا ہے۔ حضرت منصور ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر کوئی دم وغیرہ نہیں ہے۔

(۱۲۹۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنِ اشْتَكَى الْمُحْرِمُ ضِرْسَهُ نَزَعَهُ إِنْ شَاءَ.

(۱۲۹۱۹) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ جب محرم کو داڑھ (دانت) میں تکلیف ہو تو اگر وہ چاہے تو نکلوا سکتا ہے۔

(۱۲۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمُحْرِمُ يَنْزِعُ ضِرْسَهُ ، وَيُدَاوِي الْقُرْحَةَ.

(۱۳۹۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم داڑھ نکلوا سکتا ہے اور زخم پر دوائی لگا سکتا ہے۔

(۱۳۹۲۱) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ عَنْبَسَةَ قَاضِي الرَّيِّ ، عَنِ ابْنِ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي مُحْرِمٍ نَزَعَ ضِرْسَهُ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۳۹۲۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم داڑھ نکلوائے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس پر دم ہے۔

(۱۳۹۲۲) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَنْزِعُ الضِّرْسَ ، يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۳۹۲۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم داڑھ نکلوا سکتا ہے۔

(۱۵) فِيمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ

مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ کی مراد میں مختلف اقوال

(۱۳۹۲۳) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ : تَمَتَّعْتُ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنِّي تَمَتَّعْتُ ، فَقَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ، فَقُلْتُ : شَاةٌ ؟ فَقَالَ : شَاةٌ.

(۱۳۹۲۳) حضرت نعمان بن ملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حج تمتع کیا تو میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا کہ میں نے حج تمتع کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ میں نے عرض کیا بکری؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں بکری۔

(۱۳۹۲٤) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ، شَاةٌ.

(۱۳۹۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ (جو ھدی میسر ہو) اس سے مراد بکری ہے۔

(۱۳۹۲٥) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ (ح) وَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ، مَا بَيْنَ الرُّخْصِ إِلَى الْغَلاَءِ.

(۱۳۹۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ کے ارشاد ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد سستا جانور سے لے کر مہنگا جانور سب شامل ہیں۔

(۱۳۹۲٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ : شَاةٌ.

(۱۳۹۲۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ما استیسر من الهدی سے مراد بکری ہے۔

(۱۳۹۲۷) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، قَالَ : سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ ، وَسُئِلَ عَنْ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ ؟ فَقَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ : مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ : مِنَ الْغَنَمِ.

(۱۳۹۲۷) حضرت زہری رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے کیا مراد ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا:

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے گائے اور اونٹ مراد ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے بکری مراد ہے۔

(۱۲۹۲۸) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :شَاةٌ.

(۱۲۹۲۸) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد بکری ہے۔

(۱۲۹۲۹) حدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا قَرَنَ الرَّجُلُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، فَقِيلَ لَهُ :إِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ كَانَ يَقُولُ :شَاةٌ ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :الصِّيَامُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاةٍ.

(۱۲۹۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج اور عمرہ میں قران کرے تو اس پر اونٹ ہے، ان سے کہا گیا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ تو فرماتے تھے بکری ہے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: روزے میرے نزدیک بکری سے زیادہ پسندیدہ ہیں۔

(۱۲۹۳۰) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ ، وَابْنَ عُمَرَ كَانَا يَقُولاَنِ :الْهَدْيُ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ.

(۱۲۹۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ھدی اونٹ اور گائے میں سے ہو۔

(۱۲۹۳۱) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِي ، عَنْ مُحَمَّدٍ عُبَيْدِ بْنِ أَوسٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : ذَاتُ جَوفٍ مِنْ إِبِلٍ ، أَوْ بَقَرٍ.

(۱۲۹۳۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ھدی بڑے پیٹ والے گائے یا اونٹ میں سے ہو۔

(۱۲۹۳۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قدْ تُسْتَيْسِرُ الْجَزُورُ وَالْبَقَرَةُ.

(۱۲۹۳۲) حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں ھدی کے لیے تمہیں اونٹنی اور گائے میسر کر دیے گئے ہیں۔

(۱۲۹۳۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَلْهَمِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ :شَاةٌ.

(۱۲۹۳۳) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس سے مراد بکری ہے۔

(۱۲۹۳٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ البَخْتَرِي بْنِ الْمُخْتَارِ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ :شَاة.

(۱۳۱۳۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس سے بکری مراد ہے۔

(۱۲۹۳۵) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ:سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ:تُجْزِءُ شَاةٌ فِي التَّمَتُّعِ.

(۱۲۹۳۵) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں حج تمتع میں بکری کافی ہو جائے گی۔

(۱۲۹۳٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ شَاةٌ.

(۱۲۹۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد بکری ہے۔

(۱۳۹۳۷) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ وَبَرَةَ بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ : أَتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، فَقُلْتُ : إِنَّ عَلَيَّ هَدْيًا ، فَمَا تَأْمُرُنِي ؟ فَقَالَ : بَدَنَةٌ مِنَ الْبَقَرِ ، وَإِلاَّ فَإِنَّ صَوْمَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاةٍ.

(۱۲۹۳۷) حضرت وبرہ بن عبد الرحمٰن رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان سے عرض کیا: میرے ذمہ ھدی ہے آپ رضی اللہ عنہ مجھے کون سے جانور کا حکم دیتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: گائے میں سے ہو یا پھر تین یا سات دن کے روزے جب تم اپنے اھل کی طرف واپس لوٹ جاؤ اور یہ روزے مجھے بکری سے زیادہ پسند ہیں۔

(۱۳۹۳۸) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ : شَاةٌ.

(۱۲۹۳۸) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ما استیسر من الھدی. سے مراد بکری ہے۔

(۱۳۹۳۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ ، وَابْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ إِلاَّ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ : ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ شَاةٌ.

(۱۲۹۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے نزدیک ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ اونٹ یا گائے میں سے ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے نزدیک ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد بکری ہے۔

(۱۶) مَنْ قَالَ يُجْزِءُ الْمُتَمَتِّعَ أَنْ يُشَارِكَ فِي دَمٍ ، وَمَنْ كَرِهَهُ

جن حضرات کے نزدیک حج تمتع کرنے والے اگر دم میں شرکت کرلیں تو کافی ہو جائے اور جن حضرات نے اس کو ناپسند کیا ہے اس کا بیان

(۱۳۹۴۰) حدَّثَنَا يَعْلَى ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ. (مسلم ۳۵۵۔ ابوداؤد ۲۸۰۰)

(۱۲۹۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج تمتع کیا اور ہم سات لوگوں نے ایک گائے ذبح کی۔

(۱۳۹۴۱) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يُجْزِءُ الْمُتَمَتِّعَ أَنْ يُشَارِكَ فِي دَمٍ.

(۱۲۹۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والے اگر ایک ہی دم (قربانی) میں شرکت کرلیں تو ان کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۹۴۲) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : تُجْزِءُ النَّاقَةُ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ مُتَمَتِّعِينَ.

(۱۲۹۴۲) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ ایک اونٹ یا گائے سات تمتع کرنے والوں کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۹٤۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يَشْتَرِكُ الْمَحْصُورُونَ وَالْمُتَمَتِّعُونَ فِي الْبَدَنَةِ، عَنْ سَبْعَةٍ.

(۱۲۹۴۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ محصورین (جو حج پر جانے سے روک دیئے گئے ہوں) اور تمتع کرنے والے سات اشخاص کی طرف سے ایک اونٹ کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۹٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا لِلْمُتَمَتِّعِ أَنْ يَدْخُلَ فِي شِرْكٍ فِي جَزُورٍ ، أَوْ بَقَرَةٍ.

(۱۲۹۴۴) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ کے نزدیک تمتع کرنے والوں کے ایک اونٹنی یا گائے میں شریک ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۲۹٤٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنِ الْقَوْمِ يَشْتَرِكُونَ فِي الْهَدْيِ؟ فَكَرِهَا ذَلِكَ.

(۱۲۹۴۵) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے کئی لوگوں کے ایک ہدی میں شریک ہونے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں حضرات نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۱۷) فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَيُحْصَرُ ، مَا عَلَيْهِ فِي قَابِلٍ ؟

کوئی شخص حج قران کی نیت سے نکلے پھر وہ محصور کر دیا جائے، تو اس پر آئندہ سال کیا ہے؟

(۱۲۹٤٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَلَيْثٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَجْمَعُ بَيْنَ الْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ فَيُحْصَرُ ، قَالَ: يَبْعَثُ بِهَدْيٍ يَحِلُّ بِهِ ، ثُمَّ يَجِيءُ مِنْ قَابِلٍ بِمَا كَانَ أَهَلَّ بِهِ.

(۱۲۹۴۶) حضرت مجاہد ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج اور عمرہ کرنے کی نیت سے نکلے پھر وہ محصور کر دیا جائے تو وہ ھدی بھیج کر حلال ہو جائے گا اور پھر آئندہ سال وہیں سے احرام باندھے گا جہاں سے اس نے احرام کھولا تھا۔

(۱۲۹٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالاَ : عَلَيْهِ عُمْرَتَانِ وَحَجَّةٌ.

(۱۲۹۴۷) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر آئندہ سال دو عمرے اور ایک حج ہے۔

(۱۲۹٤۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ فَأُحْصِرَ ، قَالَ : يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، فَإِذَا بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ حَلَّ . قَالَ : وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَتَانِ ، وَقَالَ الْحَكَمُ : عَلَيْهِ حَجَّةٌ وَثَلاَثُ عُمَرَ.

(۱۲۹۴۸) حضرت حماد ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھے پھر وہ محصور کر دیا جائے تو وہ ھدی بھیج دے گا جب ھدی اپنے مقام تک پہنچ جائے تو وہ احرام کھول دے گا اور اس پر آئندہ سال دو عمرے اور ایک حج ہے اور حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں اس پر آئندہ سال تین عمرے اور ایک حج ہے۔

(۱۸) مَا يَجِبُ عَلَيْهِ مِنَ الْهَدْيِ ، إذَا جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَأُحْصِرَ

جب حج اور عمرے کا اکٹھا احرام باندھے اور پھر وہ محصور ہو جائے تو اس پر کتنی ہدیاں بھیجنا لازم ہے؟

(۱۲۹۴۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :هَدْيَانِ.

(۱۲۹۴۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں وہ دو ھدیاں بھیجے گا۔

(۱۲۹۵۰) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، مِثْلَهُ.

(۱۲۹۵۰) حضرت ابراہیم ؒ سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۲۹۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، وَمَنْصُورٌ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :يَبْعَثُ بِهَدْيٍ وَيَحِلُّ بِهِ.

(۱۲۹۵۱) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں وہ ایک ھدی بھیج کر احرام کھول دے گا۔

(۱۲۹۵۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ هَدْيٌ.

(۱۲۹۵۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں اس پر ایک ھدی ہے۔

(۱۲۹۵۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ :إذَا جَمَعَ بَيْنَ عُمْرَةٍ وَحَجٍّ فَحَبَسَهُ مَرَضٌ ، أَجْزَأَهُ لَهُمَا هَدْيٌ وَاحِدٌ.

(۱۲۹۵۳) حضرت طاؤس ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں جب کوئی شخص حج اور عمرے کا احرام باندھے پھر اس کو بیماری لاحق ہو جائے تو اس کے حج اور عمرہ کی طرف سے ایک ھدی کافی ہو جائے گی۔

(۱۹) فِي الرجل يُدْرِكُهُ الْمَسَاءُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، يَنْفِرُ ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص ایام تشریق کے دوسرے دن شام تک منٰی میں رہے تو کیا وہ منٰی سے نکلے گا کہ نہیں؟

(۱۲۹۵۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :مَنْ أَدْرَكَهُ الْمَسَاءُ بِمِنًى ، وَهُوَ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي مِنْ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، فَلاَ يَنْفِرُ حَتَّى الْغَدِ مِنَ الْيَوْمِ الثَّالِثِ.

(۱۲۹۵۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں جس شخص کو ایام تشریق کے دوسرے دن منٰی میں شام ہو جائے تو وہ تیسرے دن کی صبح تک نہیں نکلے گا۔

(۱۲۹۵۵) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۲۹۵۵) حضرت حسن ؒ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۲۹۵۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :لاَ يَنْفِرُ حَتَّى

يَكُونَ مِنَ الْغَدِ.

(۱۲۹۵۶) حضرت جابر بن زید ولیٹیلہ فرماتے ہیں صبح تک وہاں سے نہیں جائے گا۔

(۱۲۹۵۷) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، وَحَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يَنْفِرُ مَا لَمْ تَغِبِ الشَّمْسُ.

(۱۲۹۵۷) حضرت عطاء ولیٹیلہ فرماتے ہیں جب تک سورج غروب نہ ہوا ہو وہ نکل سکتا ہے۔

(۱۲۹۵۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَنْ أَمْسَى بِمِنًى يَوْمَ النَّفْرِ الأَوَّلِ ، وَهُوَ يُرِيدُ النَّفْرَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ ، فَلاَ يَنْفِرُ حَتَّى الْغَدِ.

(۱۲۹۵۸) حضرت هشام ولیٹیلہ کے والد فرماتے ہیں جس شخص کو پہلے دن منیٰ میں شام ہو جائے اور وہ اسی دن وہاں سے جانا چاہے تو اگلی صبح تک وہاں سے نہ نکلے۔

(۱۲۹۵۹) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِذَا أَدْرَكَهُ الْمَسَاءُ فِي الْيَوْمِ الثَّانِي ، فَلاَ يَنْفِرُ حَتَّى الْغَدِ وَتَزُولَ الشَّمْسُ.

(۱۲۹۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص کو دوسرے دن منیٰ میں شام ہو جائے تو وہ صبح سے پہلے نہ نکلے، صبح جب سورج زائل ہونا شروع ہو تو پھر نکلے۔

(۲۰) فِي الْكَلاَمِ ، مَنْ كَرِهَهُ فِي الطَّوَافِ

دوران طواف جن حضرات نے بات چیت کرنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۲۹۶۰) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ:الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلاَةٌ، وَلَكِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَحَلَّ فِيهِ الْمَنْطِقَ ، فَمَنْ نَطَقَ فَلاَ يَنْطِقُ إِلاَّ بِخَيْرٍ.

(۱۲۹۶۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا طواف بھی نماز کی طرح ہی ہے مگر اس میں اللہ پاک نے بات چیت کرنے کی اجازت دی ہے، لہٰذا جو بات کرے وہ اچھی اور بھلی بات کرے۔

(۱۲۹۶۱) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَوْلًى لأَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بَنِيهِ إِذَا طَافُوا أَنْ لاَ يَلْغَوْا فِي طَوَافِهِمْ ، وَلاَ يَهْجُروا ، وَلاَ يَقْضُوا حَاجَةً ، وَلاَ يُكَلِّمُوا أَحَدًا حَتَّى يَقْضُوا طَوَافَهُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا.

(۱۲۹۶۱) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹوں کو حکم دیا کہ جب وہ طواف کریں تو دوران طواف لغو حرکت نہ کریں، اور نہ بیہودہ کلام کریں، اور نہ قضائے حاجت کریں اور نہ کسی سے بات کریں جب تک کہ وہ اپنا طواف مکمل نہ کریں، اگر وہ ان چیزوں کی طاقت رکھتے ہوں تو ضرور ایسا کریں۔

(۱۲۹۶۲) حدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدِ بْنِ مُيَسَّرَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : طُفْتُ وَرَاءَ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، فَلَمْ أَسْمَعْ وَاحِدًا مِنْهُمَا يَتَكَلَّمُ فِي الطَّوَافِ.

(۱۲۹۶۲) حضرت عطاء رٰلِیٹھیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رٰنی لِیٹھی اور حضرت ابن عمر رٰنی لِیٹھی کے پیچھے پیچھے طواف کیا اور دوران طواف ان میں سے کسی کی بات کرنے کی آواز نہ سنی۔

(۱۲۹۶۳) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ ، فَأَقِلُّوا الْكَلَامَ فِيهِ.

(۱۲۹۶۳) حضرت ابن عباس رٰنی لِیٹھی فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا طواف نماز کی مانند ہے، پس اس میں کم کلام کرو۔

(۱۲۹۶٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ :طُفْتُ مَعَ طَاوُوسٍ ، فَلَمْ أَسْمَعْهُ يَبْدَأُ إِنْسَانًا بِالْكَلَامِ ، إِلاَّ أَنْ يُكَلِّمَهُ فَيُجِيبَهُ.

(۱۲۹۶۴) حضرت ابراہیم بن نافع رٰلِیٹھیہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رٰلِیٹھیہ کے ساتھ طواف کیا اور ان کو کسی شخص کے ساتھ بات کرنے میں پہل کرتے ہوئے نہ دیکھا، ہاں اگر کوئی ان سے بات کرتا تو اس کو جواب دیتے۔

(۱۲۹٦٥) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي الْفُرَاتِ ، قَالَ :قَالَ طَاوُوسٌ :إِنِّي لأَعُدُّهَا غَنِيمَةً ، أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ سُبُوعًا لاَ يُكَلِّمُنِي أَحَدٌ.

(۱۲۹۶۵) حضرت طاؤس رٰلِیٹھیہ فرماتے ہیں کہ میں اس بات کو غنیمت سمجھتا ہوں کہ میں طواف کے سات چکر پورے کرلوں لیکن میرے ساتھ کوئی شخص بات نہ کرے۔

(۲۱) مَنْ رَخَّصَ فِي الْكَلَامِ فِي الطَّوَافِ

جن حضرات نے دوران طواف بات چیت کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۲۹٦٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ :كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَهُوَ يُحَدِّثُنِي

(۱۲۹۶۶) حضرت الشیبانی رٰلِیٹھیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رٰنی لِیٹھی کے ساتھ طواف کیا آپ دوران طواف مجھ سے باتیں کرتے رہے۔

(۱۲۹٦٧) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :كَانَ شُرَيْحٌ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَأَفْتَاهُ.

(۱۲۹۶۷) حضرت شریح رٰلِیٹھیہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے ان سے ایک شخص نے مسئلہ دریافت کیا تو آپ رٰنی لِیٹھی نے اس کو مسئلہ بتایا۔

(۱۲۹٦٨) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ،

يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ وَيُفْتِي.

(۱۲۹۶۸) حضرت عبدالملک بن ابوسلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ طواف کر رہے تھے اوران کے ساتھی ان سے باتیں پوچھ رہے تھے وہ ان کو جواب دے رہے تھے۔

(۱۲۹۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : كَانَ مُجَاهِدٌ ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَبَّاسِ ، وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ ، وَأَبُو جَعْفَرٍ يَتَكَلَّمُونَ وَهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۲۹۶۹) حضرت یزید بن ابوزیاد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ، حضرت سعید بن جبیر، حضرت علی بن عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما، حضرت حسین بن حسین اور حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ بیت اللہ کے طواف کے دوران اور صفا ومروہ کی سعی کے دوران باتیں کرتے تھے۔

(۱۲۹۷۰) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ:لَمَّا تَفَرَّقَ أَبُو مُوسَى وَعَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَنِ الْحُكُومَةِ ، قَدِمَ أَبُو مُوسَى مُعْتَمِرًا ، فَكُنْتُ أَطُوفُ أَنَا وَهُوَ بِالْبَيْتِ إِذَا عَرَضَ لَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :يَا أَبَا مُوسَى ، هَذِهِ الْفِتْنَةُ الَّتِي كَانَتْ تُذْكَرُ ؟ قَالَ :مَا هَذِهِ إِلاَّ حَيْصَةٌ مِنْ حَيْصَاتِ الْفِتَنِ.

(۱۲۹۷۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابوموسیٰ اور حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما حکومت سے الگ ہوئے تو حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ عمرہ کے لیے تشریف لائے اور میں وہ ایک ساتھ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے ایک شخص ان کے معارض ہوا اوران سے عرض کیا، اے ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ! یہ وہ فتنہ ہے جس کا آپ ذکر کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں ہے یہ مگر دھوکہ اور فریب دے کر ہم پر غالب آتا رہا اور غالب آ گیا۔

(۱۲۹۷۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ مَعْبَدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا قِلاَبَةَ يَتَكَلَّمُ فِي الطَّوَافِ.

(۱۲۹۷۱) حضرت النضر بن معبد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوقلابہ رحمہ اللہ کو دوران طواف بات چیت کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۲۹۷۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :لَقِيتُ أَبَا مَسْعُودٍ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ؟ فَقَالَ لِي ، ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثًا.

(۱۲۹۷۲) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ کو ملا وہ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے میں نے ان سے ایک بات دریافت کی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا اور پھر انہوں نے حدیث ذکر کی۔

(۴۲) فِي الْمُحْرِمِ يُقَبِّلُ امْرَأَتَهُ

محرم کا اپنی بیوی کو بوسہ دینا

(۱۲۹۷۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إِذَا قَبَّلَ الْمُحْرِمُ امْرَأَتَهُ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب محرم اپنی بیوی کا بوسہ لے لے تو اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۴) حضرت عطاء ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۵) حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۶) حضرت حسن ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم لازم ہے۔

(۱۲۹۷۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۷) حضرت زہری ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷۸) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يُقَبِّلُ امْرَأَتَهُ ، أَوْ يَغْمِزُ امْرَأَتَهُ لِشَهْوَةٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۸) حضرت ابراہیم ولیٹیلہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر اپنی بیوی کو شہوت سے بوسہ دے دے یا آنکھ مار دے؟ فرمایا اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۷۹) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا قَبَّلَ ، أَوْ غَمَزَ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۷۹) حضرت عطاء ولیٹیلہ فرماتے ہیں جب بیوی کا بوسہ لے لے یا آنکھ مار دے اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸۰) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ : مِثْلَهُ ، وَزَادَ فِيهِ أَوْ جَرَّدَ.

(۱۲۹۸۰) حضرت عطاء ولیٹیلہ سے اسی کے مثل منقول ہے، اور اس بات کا بھی اضافہ ہے کہ یا وہ برہنہ ہو جائے۔

(۱۲۹۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

(۱۲۹۸۱) حضرت عطاء ولیٹیلہ فرماتے ہیں وہ اللہ سے استغفار کرے۔

(۱۲۹۸۲) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۲) حضرت ابن سیرین ولیٹیلہ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۳) حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۴) حضرت سعید بن المسیب ولیٹیلہ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸۵) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸٦) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شَيْبَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ قَالاَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۲۹۸٦) حضرت شعبی رحمہ اللہ اور حضرت عبدالرحمن بن اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس پر دم ہے۔

(۴۳) فِي الْمُحْرِمِ إذَا غَمَزَ ، أَوْ لَمَسَ ، أَوْ بَاشَرَ

محرم بیوی کو آنکھ مار دے، چھولے یا اس سے شرعی ملاقات کرلے

(۱۲۹۸۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إذَا لَمَسَ الْمُحْرِمُ ، أَوْ غَمَزَ امْرَأَتَهُ ، فَعَلَيْهِ كَفَّارَةٌ يَتَصَدَّقُ بِهَا.

(۱۲۹۸۷) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب محرم اپنی بیوی کو چھولے (شہوت سے) یا آنکھ مار دے اس پر کفارہ ہے اس کی طرف سے صدقہ کرے گا۔

(۱۲۹۸۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي اللَّمْسَةِ وَالْجَسَّةِ مِنْ وَرَاءِ الثَّوْبِ لَيْسَ فِيهَا شَيْءٌ ، وَفِي جَسَّاتٍ وَمَسَّاتٍ دَمٌ.

(۱۲۹۸۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم کا کپڑے کے پیچھے سے بیوی کو ایک بار چھونا یا ٹٹولنا اس پر تو کچھ نہیں ہے اگر کئی بار چھوئے اور ٹٹولے تو اس پر دم ہے۔

(۱۲۹۸۹) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ بَاشَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ قَالَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، قُلْتُ : فَإِنْ أَنْزَلَ الْمَاءَ الأَعْظَمَ ؟ قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : هُوَ بِمَنْزِلَةِ الْمُجَامِعِ ، عَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۲۹۸۹) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حالت احرام میں اگر اپنی بیوی سے مباشرت کرے؟ فرمایا اس پر اونٹ لازم ہے، حضرت یونس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے کہا اگر پانی نکل آئے؟ حضرت فرماتے تھے وہ بھی مجامعت کے منزلہ میں ہے اس پر آئندہ سال دوبارہ حج کرنا ہے۔

(۱۲۹۹۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ غَيْلاَنَ بْنِ جَرِيرٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَنَا وَحَكِيمُ بْنُ الدُّرَيْمِ ، فَأَتَانَا رَجُلٌ ، فَقَالَ : إنِّي وَضَعْتُ يَدِي مِنَ امْرَأَتِي مَوْضِعًا ، فَلَمْ أَرْفَعْهَا حَتَّى أَجْنَبْتُ ، فَقُلْنَا : مَا لَنَا بِهَا عِلْمٌ ، فَانْطَلِقُوا بِنَا إلَى عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَارِقِيِّ ، فَأَتَيْنَاهُ فَسَأَلْنَاهُ ؟ فَقَالَ : مَا لِي بِهَذَا عِلْمٌ ، فَبَيْنَا نَحْنُ كَذَلِكَ ، إذَا نَحْنُ بِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، فَقُلْتُ : ذَاكَ أَبُو الشَّعْثَاءِ ، ائْتِهِ فَسَلْهُ ، ثُمَّ ارْجِعْ إلَيْنَا فَأَخْبِرْنَا ، فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ ، ثُمَّ رَجَعَ إلَيْنَا ، يُعْرَفُ فِي وَجْهِهِ الْبِشْرُ ، فَقَالَ : إنَّهُ اسْتَكْتَمَنِي ، فَظَنَنَّا أَنَّهُ أَمَرَهُ بِدَمٍ.

(۱۲۹۹۰) حضرت غیلان بن جریر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں اور حضرت حکم بن الدریم موجود تھے کہ ہمارے پاس ایک شخص آیا اور کہا: میں

نے اپنا ہاتھ اپنی بیوی کے ایک حصے پر رکھا ہوا تھا کہ میں جنبی ہو گیا، ہم نے کہا ہمیں تو اس کے بارے میں معلوم نہیں ہے، چلو ہمارے ساتھ حضرت علی بن عبداللہ البارقی ؒ کے پاس، پھر ہم ان کے پاس آئے اور ان سے دریافت کیا؟ انہوں نے کہا مجھے تو اس کے بارے میں معلوم نہیں ہے، اس دوران ہم نے حضرت جابر بن زید ؒ کو دیکھا تو میں نے کہا یہ ابوالشعثاء ہیں، ان کے پاس جاؤ اور ان سے دریافت کرو پھر ہمیں بھی بتانا، وہ شخص ان کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا، پھر وہ ہماری طرف آیا اس کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے، اور کہا انہوں نے مجھے پوشیدہ رکھنے کو کہا ہے، پس ہمارا خیال ہے کہ انہوں نے اس کو دم دینے کا حکم دیا۔

(۱۲۹۹۱) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ يَلْمِسُ امْرَأَتَهُ فَيُنْزِلُ ، قَالاَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۲۹۹۱) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا ایک شخص نے عورت کو چھوا اور اس کو انزال ہو گیا، آپ دونوں نے فرمایا اس پر اونٹ دینا اور آئندہ سال حج کرنا لازم ہے۔

(۱۲۹۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ بَاشَرَ حَتَّى أَنْزَلَ ، قَالَ : أَرَاهُ قَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ مَا وَجَبَ عَلَى الْمُجَامِعِ.

(۱۲۹۹۲) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم نے اپنی بیوی سے مباشرت کی اور اس کو انزال ہو گیا، آپ ؒ نے فرمایا میرا خیال ہے اس پر وہی واجب ہے جو جماع کرنے والے پر ہوتا ہے۔

(٢٤) فِي الْمُحْرِمِ يَنْظُرُ إِلَى الْمِرْآةِ ، مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

محرم کے لیے شیشے کی طرف دیکھنے میں جن حضرات نے رخصت دی ہے

(۱۲۹۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْمِرْآةِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۲۹۹۳) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں محرم کے لیے شیشہ کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۲۹۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ فِيهَا ، يُمِيطُ عَنْهُ الأَذَى.

(۱۲۹۹۴) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں محرم کے لیے شیشہ کو دیکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اس سے تکلیف دور کر دی گئی ہے۔

(۱۲۹۹٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۵) حضرت ابن عمر ؓ محرم آدمی کے شیشہ دیکھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۲۹۹٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۲۹۹۶) حضرت حجاج ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۲۹۹۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعِكْرِمَةَ قَالاَ : لاَ بَأْسَ

أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے شیشہ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۹۹۸) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم شیشہ دیکھے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۹۹۹) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا الزُّبَيْرُ بْنُ خِرِّيتٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَا يَرَى بَأْسًا لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَحْلِقَ عَنِ الشَّجَّةِ ، وَأَنْ يَنْظُرَ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۲۹۹۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ محرم اپنے زخم کو چھیلے اور وہ شیشہ میں دیکھے۔

(۳۵) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَنْظُرَ فِي الْمِرْآةِ

جن حضرات نے محرم کے لیے شیشہ دیکھنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۳۰۰۰) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لَا يَنْظُرُ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ ، وَلَا يَدْعُو عَلَى أَحَدٍ وَإِنْ ظَلَمَهُ.

(۱۳۰۰۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شیشہ نہیں دیکھے گا اور کسی کے لیے بددعا نہیں کرے گا اگرچہ اس پر ظلم کیا جائے۔

(۱۳۰۰۱) حدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنْظُرَ الْمُحْرِمُ فِي الْمِرْآةِ.

(۱۳۰۰۱) حضرت قاسم رحمہ اللہ محرم کے لیے شیشہ دیکھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۳۶) فِي الْمُحْرِمِ يَغْتَسِلُ ، أَوْ يَغْسِلُ رَأْسَهُ

محرم کا نہانا اور اپنا سر دھونا

(۱۳۰۰۲) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :اخْتَلَفَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ ، قَالَ :فَأَرْسَلُونِي إِلَى أَبِي أَيُّوبَ ، فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ بَيْنَ قَرْنَيِ الْبِئْرِ يَغْتَسِلُ ، فَقُلْتُ :إِنَّ ابْنَ أَخِيكَ ابْنَ عَبَّاسٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ يَقُولُ :كَيْفَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ فَأَخَذَ مِنَ الْمَاءِ فَصَبَّهُ عَلَى رَأْسِهِ ، ثُمَّ أَقْبَلَ وَأَدْبَرَ ، ثُمَّ قَالَ:هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَرَجَعْتُ إِلَيْهِمَا فَأَخْبَرْتُهُمَا بِقَوْلِهِ، فَقَالَ الْمِسْوَرُ :لَا أُخَالِفُكَ أَبَدًا.

(۱۳۰۰۲) حضرت حنین رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہما کا محرم کا سر دھونے کے متعلق

اختلاف ہوگیا، انہوں نے مجھے حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا، میں ان کے پاس آیا تو وہ کنویں پر نہا رہے تھے، میں نے ان سے عرض کیا مجھے آپ کے بھتیجے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے آپ کے پاس بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں کس طرح سر دھوتے ہوئے دیکھا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے پانی لیا اور اس کو اپنے سر پر ڈالا پھر وہ آگے اور پیچھے ہوئے اور فرمایا: میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت احرام میں اس طرح سر دھوتے ہوئے دیکھا، پھر میں ان حضرات کی طرف واپس آیا اور ان کو خبر دی جو انہوں نے کہا تھا، حضرت مسور رحمہ اللہ نے فرمایا میں اب کبھی بھی آپ رضی اللہ عنہ سے اختلاف نہیں کروں گا۔

(۱۳۰۰۳) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ لِي عُمَرُ : تَعَالَ حَتَّى أُبَاقِيَكَ فِي الْمَاءِ أَيُّنَا أَصْبَرُ ؟ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ. (بخاری ۱۸۴۰۔ ابوداؤد ۱۸۳۶)

(۱۳۰۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے فرمایا: آؤ سر پانی میں رکھتے ہیں دیکھتے ہیں ہم میں زیادہ صبر کرنے والا کون ہے، حالانکہ اس وقت ہم دونوں حالت احرام میں تھے۔

(۱۳۰۰٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْت مَعَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَلَبَّدْتُ بِعَسَلٍ رَأْسِي ، أَوْ بِغِرَاءٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَشَقَّ عَلَيَّ فَسَأَلْتُهَا ؟ فَقَالَتْ : اغْمِسْ رَأْسَك فِي الْمَاءِ مِرَارًا.

(۱۳۰۰۴) حضرت معبد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں اپنی خالہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکلا میں نے اپنے سر پر شہد یا کوئی گوند لگا دی اور اس وقت میں حالت احرام میں تھا، اس نے مجھے مشقت میں ڈال دیا میں نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اپنے سر کو کئی بار پانی میں ڈال۔

(۱۳۰۰۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لابْنِ عَبَّاسٍ : أَصُبّ عَلَى رَأْسِي الْمَاءَ وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ ، إنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ : (إنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ).

(۱۳۰۰۵) حضرت مسلم القری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کیا میں حالت احرام میں اپنے سر پر پانی ڈال سکتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس میں تو کوئی حرج نہیں، بیشک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَ يُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ﴾ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

(۱۳۰۰٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ فِي الْمَاءِ.

(۱۳۰۰۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم کے پانی سے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۰۰۷) حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ أَيَغْتَسِلُ الْمُحْرِمُ؟ فَقَالَ : وَهَلْ يَزِيدُهُ ذَلِكَ إلاَّ شَعَثًا.

(۱۳۰۰۷) حضرت ابوامامہ التیمی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کیا محرم غسل کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے تو بال اور زیادہ پراگندہ ہوں گے۔

(۱۳۰۰۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَيَتَغَطَّسَ فِيهِ.

(۱۳۰۰۸) حضرت طاؤس ویشید فرماتے ہیں محرم کے سر دھونے اور پانی میں غوطہ لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۰۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الْمُحْرِمُ يَغْتَسِلُ بِالْمَاءِ إِنْ شَاءَ.

(۱۳۰۰۹) حضرت عکرمہ ویشید فرماتے ہیں محرم چاہے تو پانی سے غسل کر سکتا ہے۔

(۱۳۰۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ بِالْمَاءِ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ.

(۱۳۰۱۰) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں جنابت کے علاوہ بھی محرم کے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۱۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: صَبَبْتُ عَلَى سَالِمٍ مَاءً وَهُوَ مُحْرِمٌ، فَنَهَانِي أَنْ أَصُبَّ عَلَى رَأْسِهِ.

(۱۳۰۱۱) حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ویشید پر پانی ڈالا اس وقت آپ ویشید محرم تھے آپ ویشید نے مجھے اپنے سر پر پانی ڈالنے سے منع کر دیا۔

(۱۳۰۱۲) حَدَّثَنَا أبو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ.

(۱۳۰۱۲) حضرت حسن ویشید فرماتے ہیں جنابت کے علاوہ بھی محرم کے نہانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۱۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كُنَّا نَكُونُ بِالْخَلِيجِ مِنَ الْبَحْرِ بِالْجُحْفَةِ ، فَنَتَغَامَسُ فِيهِ ، وَعُمَرُ يَنْظُرُ إِلَيْنَا ، فَمَا يَعِيبُ ذَلِكَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۳۰۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگ جحفہ مقام پر سمندر سے نکلی ہوئی چھوٹی نہر میں نہار ہے تھے اور غوطے لگا رہے تھے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیں دیکھ رہے تھے انہوں نے اس پر کوئی روک ٹوک نہ فرمائی حالانکہ ہم سب محرم تھے۔

(۶۷) فِي الْمُحْرِمِ يَلْبَسُ الْمُوَرَّدَ

محرم کا لال رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہننا

(۱۳۰۱۴) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ لِلْمُحْرِمِ مَا لَمْ يَكُنْ لَهُ نَفْضٌ ، وَلَا رَدْعٌ. (احمد ۱/ ۳۶۲۔ ابویعلی ۲۵۷۲)

(۱۳۰۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے محرم کے لیے اس رنگے ہوئے کپڑے کو پہننے کی اجازت دی ہے جس کچھ رنگ اتر چکا ہو اور اس میں خوشبو کا اثر بھی نہ ہو۔

(۱۳۰۱۵) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : أَحْرَمَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فِي ثَوْبَيْنِ وَرْدِيَّيْنِ ، فَرَآهُ عُمَرُ ، فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ : إِنَّ أَحَدًا لَا يُعَلِّمُنَا بِالسُّنَّةِ.

(۱۳۰۱۵) حضرت عقیل بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے دو رنگا بی رنگ کئے ہوئے کپڑوں کا احرام باندھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو دیکھ کر فرمایا: یہ کیا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: بیشک کوئی شخص ہمیں سنت کی تعلیم نہیں دیتا۔

(۱۳۰۱۶) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْمُضَرَّجِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۱۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں محرم کے لیے لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑا پہننے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۰۱۷) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمُوَرَّدَةَ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۱۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے حالت احرام میں لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑا پہنے۔

(۱۳۰۱۸) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بن عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ الْفِتْيَانُ يُحْرِمُونَ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي الْمُوَرَّدَةِ فَلاَ يَنْهَاهُمْ ، وَلاَ يُنْكِرُ عَلَيْهِمْ.

(۱۳۰۱۸) حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کچھ نوجوانوں نے حالت احرام میں لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑے پہن رکھے اور وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے نہ ان کو اس سے منع فرمایا اور نہ ہی یہ کپڑے پہن کر آنے سے ان کو ڈانٹا۔

(۱۳۰۱۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالْمُوَرَّدَةِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم کے لیے رنگا ہوا کپڑا پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۰۲۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى سَالِمٍ ثَوْبًا مُوَرَّدًا ، يَعْنِي وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۲۰) حضرت عمر بن محمد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو حالت احرام میں رنگا ہوا کپڑا پہنے ہوئے دیکھا۔

(۲۸) مَنْ كَرِهَ الْمَصْبُوغَ لِلْمُحْرِمِ

جنہوں نے محرم کے لیے رنگا ہوا لباس پہننے کو ناپسند کیا ہے

(۱۳۰۲۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : لاَ يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ ثَوْبٌ مَسَّهُ وَرْسٌ ، وَلاَ زَعْفَرَانٌ. (بخاری ۵۷۹۴۔ احمد ۲/ ۴)

(۱۳۰۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: محرم ورس میں رنگا ہوا یا زعفران میں رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔

(۱۳۰۲۲) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : يُكْرَهُ الثَّوْبُ الْمَصْبُوغُ بِالزَّعْفَرَانِ أَوْ الْمُشْبَعَةِ بِالْعُصْفُرِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبًا غَسِيلاً.

(۱۳۰۲۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے محرم مرد یا عورت کے لیے زعفران میں رنگا ہوا یا زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہننے کو ناپسند کیا ہے ہاں اگر وہ دھولے ہوں تو کوئی حرج نہیں۔

(١٣٠٢٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ نَهَى أَنْ يُحْرِمَ الْمُحْرِمُ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ.

(۱۳۰۲۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے محرم کے لیے ورس میں رنگا ہوا کپڑا یا زعفران میں رنگا ہوا کپڑا استعمال کرنے سے منع فرمایا۔

(١٣٠٢٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الْعُرُوقَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۲۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ محرم کے لیے عرق میں رنگے ہوئے کپڑے کو ناپسند کرتے تھے (عرق ایک زرد بوٹی ہے جس کی خوشبو اور ذائقہ بہت عمدہ ہوتا ہے اور یہ کھانے میں بھی استعمال ہوتا ہے)۔

(١٣٠٢٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْمُعَصْفَرَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۲۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ محرم کے لیے زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا ناپسند کرتے تھے۔

(١٣٠٢٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي الْمُعَصْفَرِ.

(۱۳۰۲۶) حضرت حسن رحمہ اللہ ناپسند کرتے تھے کہ محرم زرد رنگ کے کپڑے میں احرام باندھے۔

(١٣٠٢٧) حدَّثَنَا بَكَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَتَتَبَّعُ النَّاسَ فِي الْمَنَازِلِ ، يَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُعَصْفَرِ.

(۱۳۰۲۷) حضرت موسیٰ بن عبیدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو دیکھا آپ رحمہ اللہ لوگوں کے گھروں اور رہائش گاہوں میں جا کر ان کو زرد رنگ سے منع کررہے ہیں۔

(١٣٠٢٨) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّه كَرِهَ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي الْمُعَصْفَرَتَيْنِ.

(۱۳۰۲۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ محرم کو زرد رنگ میں رنگے ہوئے چادروں کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٩) مَنْ رَخَّصَ فِي الْمُعَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ

جن حضرات نے محرم کے لیے زرد رنگ کے کپڑے کی رخصت دی ہے

(١٣٠٢٩) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي الثَّوْبِ الْمُعَصْفَرِ طِيبٌ فَلاَ بَأْسَ بِهِ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَلْبَسَهُ.

(۱۳۰۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب زرد رنگ کے کپڑے سے خوشبو ختم ہوگئی ہو تو محرم کے لیے اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٠٣٠) حدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ : فِي هَذَيْنِ عَلَيَّ بَأْسٌ ؟ قَالَ : فِيهِمَا طِيبٌ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۰۳۰) حضرت ابوزبیر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا آپ کے پاس ایک شخص آیا جو حالت احرام میں تھا اور اس پر دو زرد رنگ کے کپڑے تھے اس نے پوچھا ان کپڑوں کے پہننے میں کوئی حرج ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان میں خوشبو ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٠٣١) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ : حدَّثَنِي أَبِي ، قَالَ : رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ بِالْعَرْجِ عَلَيْهِ مُعَصْفَرٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ لَهُ عَمِّي إِسْحَاقُ : مَا هَذَا ؟ قَالَ : إِنَّهُ لاَ يَنْفُضُ ، أَوْ إِنَّهَا لاَ تَنفضُ.

(۱۳۰۳۱) حضرت عبدالرحمن بن اسحاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ انہوں نے حضرت نافع بن جبیر رحمہ اللہ کو عرج مقام میں زرد رنگ کے لباس میں دیکھا اس وقت وہ حالت احرام تھے میرے چچا حضرت اسحاق رحمہ اللہ نے ان سے فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: اس کا رنگ نہیں نکلتا، (پکا رنگ ہے دھونے سے نہیں اترتا)۔

(١٣٠٣٢) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۰۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٣٠) مَنْ رَخَّصَ فِي الْمُعَصْفَرِ لِلْمُحْرِمَةِ

جن حضرات نے محرم عورت کے لیے زرد رنگ کی اجازت دی ہے

(١٣٠٣٣) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ فَاطِمَةَ ابْنَةِ الْمُنْذِرِ ؛ أَنَّ أَسْمَاءَ كَانَتْ تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ.

(۱۳۰۳۳) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے حالت احرام میں زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہنا ہوا تھا۔

(١٣٠٣٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ، قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَكَانَ بَعْضُ مَنْ مَعَهَا تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ.

(۱۳۰۳۴) حضرت یزید الفقیر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات میں سے ہیں ان کے ساتھ سفر کیا، ان کے ساتھ سفر میں کچھ خواتین تھیں جنہوں نے زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا پہنا ہوا تھا۔

(١٣٠٣٥) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ نِسَاءَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَبَنَاتِهِ كُنَّ يَلْبَسْنَ الْحُلِيَّ وَالْمُعَصْفَرَاتِ ، وَهُنَّ مُحْرِمَاتٍ.

(۱۳۰۳۵) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی اہلیہ اور بیٹیاں حالت احرام میں زرد رنگ میں رنگا ہوا کپڑا اور زیورات استعمال کرتی تھیں۔

(۱۳۰۳۶) حَدَّثَنَا أبو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَد ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ ، إلاَّ الْمَهْرُودَ بِالْعُصْفُرِ.

(۱۳۰۳۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں محرمہ عورت جونسا مرضی کپڑا استعمال کرے سوائے عصفر میں رنگے ہوئے کپڑے کے۔

(۱۳۰۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ الْجَعْدِ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي عَائِشَةُ ابْنَةُ سعْدٍ ؛ أَنَّ سَعْدًا كَانَ يَقُولُ لِبَنَاتِهِ : ثِيَابُكُنَّ الَّتِي تُحْرِمْنَ فِيهَا هي الْمُصَبَّغَاتُ ، إذَا أَحْرَمْتُنَّ فَضَعْنَهَا فِي حُجُورِكُنَّ.

(۱۳۰۳۷) حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے اپنی بیٹیوں سے فرمایا: تمہارے کپڑے جن میں تم احرام باندھتی ہو وہ زرد رنگ میں رنگے ہوئے ہیں، جب تم احرام باندھو تو وہ کپڑے اپنے حجروں (خیموں) میں چھوڑ دینا۔

(۱۳۰۳۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَن عَائِشَةَ ، قَالَتْ : تُكْرَه الْمُشْبَعَةُ بِالْعُصْفُرِ لِلنِّسَاءِ.

(۱۳۰۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا محرمہ عورت کے لیے زرد رنگ میں رنگا ہوا لباس ناپسند کرتی تھیں۔

(۱۳۰۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْمَهْرُودَ لِلْمُحْرِمَةِ.

(۱۳۰۳۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ محرمہ عورت کے لیے زرد رنگ میں رنگے ہوئے کپڑوں کو ناپسند کرتے تھے۔

(۳۱) فِي الْمُمَشَّقَةِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا لال مٹی میں رنگا ہوا کپڑا استعمال کرنا

(۱۳۰٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ سُفْيَانَ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ إيَاسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحْرِمُونَ فِي الثَّوْبَيْنِ الأَبْيَضَيْنِ والْمُمَشَّقَيْنِ.

(۱۳۰۴۰) حضرت سفیان رحمہ اللہ جو عبد اللہ بن ایاس رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حالت احرام میں احرام میں سفید کپڑوں میں اور لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑوں میں دیکھا۔

(۱۳۰٤۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَان ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَتنهَى النَّاسَ عَنِ الْمَصْبُوغِ وَتَلْبَسُهُ ؟ قَالَ : وَيْحَكَ إنَّمَا هُوَ بِالْمَدَرِ.

(۱۳۰۴۱) حضرت کثیر بن جمھان رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور عرض کیا: اے ابو عبد الرحمن کیا آپ نے لوگوں کو رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے حالانکہ آپ خود وہ پہنتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا ناس ہو وہ تو لال مٹی ہے۔

(۱۳۰٤۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَلَى طَاوُوسٍ ثَوْبَيْنِ مُمَشَّقَيْنِ بِمَغْرةٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۴۲) حضرت یعقوب بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ کو حالت احرام میں دو کپڑوں میں دیکھا جو مغرہ

نامی بوٹی سے رنگے گئے تھے۔

(۱۳.٤٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَرَامِ بْنِ هِشَامٍ، قَالَ :رَأَيْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ثَوْبَيْنِ مُمَشَّقَيْنِ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۴۳) حضرت حرام بن ہشام ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ کو حالت احرام میں دو لال رنگ میں رنگے ہوئے کپڑوں میں دیکھا۔

(۳۲) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ ، يَبْدَأُ بِمَكَّةَ ، أَوْ بِالْمَدِينَةِ ؟

حج کرنے والا حج کی ابتداء مکہ سے کرے یا مدینہ سے کرے

(۱۳.٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : كَانَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْدَؤُونَ بِالْمَدِينَةِ وَيَقُولُونَ :نُهِلُّ مِنْ حَيْثُ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۰۴۴) حضرت عدی بن ثابت ؒ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم ﷺ کے صحابہ ؓ حج کی ابتداء مدینہ سے کرتے تھے اور فرماتے تھے ہم وہاں سے احرام باندھتے ہیں جہاں سے نبی کریم ﷺ احرام باندھتے تھے۔

(۱۳.٤٥) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَنْتَ حَجَجْتَ ، وَلَمْ تَحُجَّ قَطُّ ، فَابْدَأْ بِمَكَّةَ ، ثُمَّ تَمُرُّ عَلَى الْمَدِينَةِ إِنْ شِئْتَ.

(۱۳۰۴۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں جب تم حج کرنے کا ارادہ کرو اور پہلے حج نہ کیا ہو تو اپنے حج کی ابتداء مکہ سے کرو پھر اگر چاہو تو مدینہ چلے جاؤ۔

(۱۳.٤٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِي ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا أَرَدْتَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَابْدَأْ بِمَكَّةَ ، وَاجْعَلْ كُلَّ شَيْءٍ لَهَا تَبَعًا.

(۱۳۰۴۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں جب تم حج اور عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہو تو مکہ سے ابتداء کرو اور ہر چیز کو اسی کے تابع رکھو۔

(۱۳.٤٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَبْدَأَ بِمَكَّةَ، وَيَقُولُ :أُحِبُّ أَنْ تَكُونُ نَفَقَتِي وَوَجْهِي إِلَى مَكَّةَ.

(۱۳۰۴۷) حضرت عبدالرحمن بن اسود ؒ پسند کرتے تھے کہ حج کرنے والا مکہ سے ابتداء کرے اور فرماتے تھے میرا نفقہ اور چہرہ مکہ کی طرف ہو یہ مجھے سب سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۳.٤٨) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ ، قَالَ : كُنَّا بِمَكَّةَ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْتِيَ الْمَدِينَةَ ، فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ :لَطَوَافٌ وَاحِدٌ بِهَذَا الْبَيْتِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ إِتْيَانِ الْمَدِينَةِ ثَمَانَ مَرَّاتٍ.

(۱۳۰۴۸) حضرت زبرقان ؒ کہتے ہیں کہ ہم مکہ میں تھے اور ہم نے چاہا کہ ہم مدینہ آ جائیں پھر ہم نے اپنے ارادے کا ذکر

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیت اللہ کا ایک دفعہ طواف کرنا میرے نزدیک آٹھ بار مدینہ آنے سے بھی بہتر ہے۔

(۱۳۰٤۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ، وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ فَبَدَؤُوا بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ مَكَّةَ.

(۱۳۰۴۹) حضرت ثویر رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ، حضرت اسود اور حضرت عمرو بن میمون رحمہم اللہ کے ساتھ حج کے لیے نکلا، انہوں نے مکہ سے پہلے مدینہ سے حج کی ابتداء کی۔

(۳۳) فِي تَقْلِيدِ الْغَنَمِ

بکری کو ھدی بھیجتے وقت قلادہ ڈالنا

(۱۳۰۵۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : أَهْدَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّةً غَنَمًا إِلَى الْبَيْتِ ، فَقَلَّدَهَا. (بخاری ۱۷۰۱۔ مسلم ۹۵۸)

(۱۳۰۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری ھدی بھیجی اور اس کو قلادہ ڈالا۔

(۱۳۰۵۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، وَالأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ. (بخاری ۱۷۰۳۔ ابوداؤد ۱۷۵۲)

(۱۳۰۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی کے مثل منقول ہے۔

(۱۳۰۵۲) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : الْغَنَمُ لاَ تُقَلَّدُ ، وَلاَ تُشْعَرُ.

(۱۳۰۵۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بکری کو ھدی بھیجتے وقت نہ اس کا اشعار کریں گے اور نہ ہی قلادہ ڈالیں گے۔

(۱۳۰۵۳) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَقَدْ رَأَيْتُ الْغَنَمَ يُؤْتَى بِهَا مُقَلَّدَةً.

(۱۳۰۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بکری دیکھی جو ھدی بھیجی گئی تھی اور اس پر قلادہ ڈالا ہوا تھا۔

(۱۳۰٥٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَسَّامٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْكِبَاشَ مُقَلَّدَةً.

(۱۳۰۵۴) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مینڈھا دیکھا جس کو قلادہ ڈالا ہوا تھا۔

(۱۳۰۵۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُقَلِّدُ الْغَنَمَ.

(۱۳۰۵۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بکری کو ھدی بھیجتے وقت قلادہ ڈالتی تھیں۔

(۱۳۰٥٦) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ

اللَّيْثِيِّ ؛ أَنَّ الشَّاةَ كَانَتْ تُقَلَّدُ.

(۱۳۰۵۶) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر اللیثی ؒ فرماتے ہیں بکری کو ھدی کے لیے بھیجتے وقت قلادہ ڈالا جائے گا۔

(۱۳.۵۷) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ صَالِحِ بْنِ فَرْوَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: الشَّاةُ لاَ تُقَلَّدُ.

(۱۳۰۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بکری کو قلادہ نہیں ڈالا جائے گا۔

(۱۳.۵۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُوقُونَ الْغَنَمَ مُقَلَّدَةً.

(۱۳۰۵۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں میں نے بہت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا جو بکری ھدی بھیجتے وقت اس کو قلادہ ڈالتے۔

(۳۴) فِي الْمُحْرِمِ إِذَا صَبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ مِنْ جَنَابَةٍ، فَلاَ يَدْلُكُهُ وَلاَ يَحُكُّهُ

محرم غسل جنابت کرے تو سر پر پانی ڈالتے وقت اس کو ہاتھ سے نہ ملے

(۱۳.۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : إِذَا أَصَابَتِ الْمُحْرِمَ جَنَابَةٌ، فَلْيَصُبَّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ صَبًّا ، وَلاَ يَعْرُكْهُ.

(۱۳۰۵۹) حضرت حضرت مکحول ؒ کہتے ہیں کہ جب محرم کو جنابت لاحق ہو جائے وہ اپنے سر پر پانی بہاتے وقت اس کو نہ ہاتھ سے ملے اور نہ ہی رگڑے۔

(۱۳.٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا اغْتَسَلَ ، قَالَ : يُشَرِّبُ الْمَاءَ رَأْسَهُ، وَلاَ يَدْلُكُهُ.

(۱۳۰۶۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ محرم شخص اگر غسل کرے تو سر پر پانی ویسے ہی بہادے اس کو ہاتھ سے نہ ملے۔

(۱۳.٦١) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ ، وَيَكْرَهُ أَنْ يَشُدَّ دَلْكَ رَأْسِهِ.

(۱۳۰۶۱) حضرت حسن ؒ محرم شخص کے غسل کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے لیکن نہاتے وقت سر کو ہاتھ سے بہت زیادہ ملنے کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۱۳.٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُبُّ الْمَاءَ عَلَى رَأْسِهِ وَلاَ يَحُكُّهُ ، يَمْسَحُ يَدَهُ عَلَيْهِ مَسْحًا.

(۱۳۰۶۲) حضرت عروہ ؒ جب محرم ہونے کی حالت میں غسل کرتے تو سر پر پانی ڈالتے تو اس کو ہاتھ سے نہ ملتے بلکہ صرف معمولی مسح کرتے (اس پر ہلکا سا ہاتھ پھیرتے)۔

(١٣٠٦٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَصُبُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمَاءَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، وَلاَ يَحُكُّهُ.

(۱۳۰۶۳) حضرت عبد الاعلیٰ ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کو حالت احرام میں غسل کرتے ہوئے دیکھا وہ سر پر پانی تو بہا رہے تھے لیکن اس کو ہاتھ سے مل نہیں رہے تھے۔

(٣٥) فِي الْمُحْرِمَةِ كَمْ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهَا

محرمہ اپنے کتنے بال کاٹے گی

(١٣٠٦٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، وَعَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، قَالَ : تَجْمَعُ الْمُحْرِمَةُ شَعْرَهَا أَثْلاَثًا ، فَتَأْخُذُ ثُلُثَهُ.

(۱۳۰۶۴) حضرت مسور بن مخرمہ ؒ فرماتے ہیں محرمہ اپنے بالوں کو تین حصوں میں تقسیم کرے پھر تیسرا حصہ کاٹے گی۔

(١٣٠٦٥) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : تَجْمَعُ الْمُحْرِمَةُ شَعْرَهَا ، ثُمَّ تَأْخُذُ مِنْهُ قَدْرَ أُنْمُلَةٍ.

(۱۳۰۶۵) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت انگلی کے پوروں کی بقدر بال کاٹے گی۔

(١٣٠٦٦) حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ تَقْصِيرِ الْمَرْأَةِ ؟ فَقَالَ : تَأْخُذُ مِنْ جَوَانِبِهَا شَيْئًا ، إِنَّمَا هُوَ تَحْلِيلٌ.

(۱۳۰۶۶) حضرت حجاج ؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت عطاء ؒ سے عورت کے بالوں کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا وہ سر کے دونوں جانب سے کچھ کچھ بال کاٹے گی، یہی اس کا حلال ہونا ہے۔

(١٣٠٦٧) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِيرِينَ ؛ فِي تَقْصِيرِ الْمَرْأَةِ مِنْ شَعْرِهَا ، قَالَتْ : إِنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ لاَ تُكْثِرَ الْمَرْأَةُ الشَّابَّةُ ، وَأَمَّا الَّتِي قَدْ وَلَّتْ فَإِنْ شَاءَتْ أَخَذَتْ أَكْثَرَ ، فَإِنْ فَعَلَتْ فَلاَ تَزِيدُ عَلَى الرُّبُعِ.

(۱۳۰۶۷) حضرت حفصہ بنت سیرین ؒ عورت کے بال کاٹنے کے متعلق فرماتی ہیں کہ مجھے یہ بات بہت پسند ہے کہ جوان عورت زیادہ بال نہ کاٹے، اور جس کی عمر زیادہ ہوگئی ہو اگر وہ چاہے تو زیادہ بال کاٹ سکتی ہے لیکن وہ بھی چوتھائی سے زیادہ بال نہ کاٹے۔

(١٣٠٦٨) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمُحْرِمَةِ كَيْفَ تُقَصِّرُ ؟ قَالَ : تَأْخُذُ مِنْ نَاصِيَتِهَا.

(۱۳۰۶۸) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرمہ عورت اپنے بال کس طرح کاٹے؟ آپ ؒ نے فرمایا سر کے اگلے حصہ سے کچھ بال کاٹے وہ کافی ہیں۔

(۱۳.۶۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَبْدُ الْعَزِيزِ ، قَالَ :حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ كَمْ تَقُصُّ الْمَرْأَةُ ؟ قَالَ :لَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ مُؤَقَّتٌ.

(۱۳۰۶۹) حضرت شعبہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے دریافت کیا محرمہ عورت اپنے کتنے بال کاٹے گی؟ فرمایا: جتنے مرضی بال کاٹ لے کوئی خاص حد مقرر نہیں ہے۔

(۱۳.۷۰) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُقَصِّرُ مِنْ شَعْرِهَا الْقَصِيرِ وَالطَّوِيلِ.

(۱۳۰۷۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت اپنے لمبے اور چھوٹے دونوں بالوں (میں سے کچھ نہ کچھ) کاٹے گی۔

(۱۳.۷۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُقْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَنِ الصَّرُورَةِ كَمْ تُقَصِّرُ مِنْ شَعْرِهَا ؟ قَالَ :مِثْلَ هَذَا ، وَوَضَعَ إِبْهَامَهُ عَلَى الْمِفْصَلِ الثَّانِي.

(۱۳۰۷۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت الصرورہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا عورت کتنے بال کاٹے گی؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اتنے پھر اپنا انگوٹھا انگلی کے دوسرے جوڑ پر رکھا، (دو پوروں کی بقدر)۔

(۱۳.۷۲) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ، قَالَ:سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْهُ؟ فَقَالَ:النِّسَاءُ أَعْلَمُ.

(۱۳۰۷۲) حضرت عقبہ بن ابو صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اس بارے میں حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا عورتیں زیادہ جانتی ہیں۔

(۱۳.۷۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُقَصِّرُ الْمَرْأَةُ مِنْ شَعْرِهَا قَدْرَ أُنْمُلَةٍ.

(۱۳۰۷۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں عورت پوروں کی بقدر اپنے بال کاٹے گی۔

(۱۳.۷۴) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ :الْحَلْقُ لِلنِّسَاءِ أَفْضَلُ ، أَوِ التَّقْصِيرُ ؟ قَالَ :لاَ ، بَلِ التَّقْصِيرُ ، قَصَّرَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۰۷۴) حضرت عامر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرمہ عورت کے لیے سارے بال کاٹنا افضل ہے یا کچھ بال کاٹنا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کچھ بال کاٹنا، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن بھی اسی طرح کرتی تھیں۔

(۱۳.۷۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:تَأْخُذُ الْمَرْأَةُ مِنْ شَعْرِهَا؛ مِنْ قَصِيرِهِ وَطَوِيلِهِ

(۱۳۰۷۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت اپنے لمبے اور چھوٹے دونوں بالوں کی کچھ مقدار کاٹے گی۔

(۳٦) فِيمَا يَتَدَاوَى بِهِ الْمُحْرِمُ ، وَمَا ذُكِرَ فِيهِ

محرم کا زخم پر دوا لگانا

(۱۳.۷٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِأَيِّ

دَوَاءٍ شَاءَ ، إِلاَّ دَوَاءً فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم زخم پر جو دوا چاہے لگا سکتا ہے، سوائے اس دوا کے جس میں خوشبو ہو۔

(۱۳۰۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: إِذَا تَشَقَّقَتْ يَدَا الْمُحْرِمِ، أَوْ رِجْلاَهُ فَلْيَدْهِنهُمَا بِالزَّيْتِ ، أَوْ بِالسَّمْنِ.

(۱۳۰۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے ہاتھ، پاؤں اگر پھٹ جائیں تو وہ ان پر زیتون کا تیل یا گھی لگائے، اور ان کی مالش کرے۔

(۱۳۰۷۸) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم کھانے والی دوائیوں سے علاج کرسکتا ہے۔

(۱۳۰۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، وَوَكِيعٌ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ خَيْثَمَةَ قَالَ: رَأَيْتُ الأَسْوَدَ يَضْهَرُ رِجْلَهُ بِالشَّحْمِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۰۷۹) حضرت خیثمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں دیکھا وہ اپنے پاؤں پر چربی مل رہے تھے۔

(۱۳۰۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں محرم کھانے والی دوائیوں سے علاج کرسکتا ہے۔

(۱۳۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ :حَدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ أَبَا ذَرٍّ يَقُولُ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کوئی حرج نہیں کہ محرم کھانے والی چیزوں کو بطور دواء استعمال کرے۔

(۱۳۰۸۲) حَدَّثَنَا عَفَّانَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، عَنْ مُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرٍ.

(۱۳۰۸۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۰۸۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يُدَاوِيَ الْمُحْرِمُ شِقَاقَهُ بِالسَّمْنِ وَالزَّيْتِ ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ :إِنْ تَدَاوَى بِوَاحِدٍ مِنْهُمَا فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۳۰۸۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ محرم شخص کے لیے بطور دوا گھی اور زیتون ملنے اور مالش کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے، اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ان میں سے کسی ایک چیز کو (بطور دوا) لگائے گا تو اس پر دم لازم ہے۔

(۱۳۰۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيثٍ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ :أَصَابَنِي شُقَاقٌ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَسَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ؟ فَقَالَ :ادْهِنْهُ بِمَا كُنْتَ تَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۴) حضرت مغیث البجلی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حالت احرام میں میرے ہاتھ پاؤں پھٹ گئے، میں نے حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ سے

دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: جو چیز تو کھاتا ہے اس کو اس پر مل لے اور اس کی مالش کرلے۔

(۱۳.۸۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :يَدْهُنُ الْمُحْرِمُ شِقَاقَهُ بِمَا يَأْكُلُ.

(۱۳۰۸۵) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو چیز کھاتے ہیں محرم اس کو زخم پر لگا کر مالش کرے گا۔

(۱۳.۸٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالشَّحْمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۸۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے چربی لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳.۸۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ:صُرِعَتِ امْرَأَتِي وَهِيَ مُحْرِمَةٌ ، فَسَأَلْتُ الْقَاسِمَ؟ فَلَمْ يُرَخِّصْ لَهَا ، إلاَّ فِي الزَّيْتِ الَّذِي يُصَبُّ عَلَى رَأْسِهَا.

(۱۳۰۸۷) حضرت نضر بن قیس رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اپنی بیوی کو حالت احرام میں مرگی کا دورہ پڑا، میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے صرف زیتون کا تیل اس کے سر پر لگانے کی اجازت دی۔

(۱۳.۸۸) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالزَّيْتِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۰۸۸) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے زیتون استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳.۸۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ قَالُوا :لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِالْمُرْدَاسَنْجِ ، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۸۹) حضرت ابوجعفر، حضرت عامر اور حضرت عطاء رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کا مرداسنج سے علاج کروانے میں (بطور دوا استعمال کرنے میں) کوئی حرج نہیں جب تک کہ اس میں خوشبو نہ ہو۔

(۱۳.۹۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَتَبْتُ إلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَدَاوَى ؟ فَكَتَبَ إلَيَّ :نَعَمْ ، دَوَاءٌ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۹۰) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رحمہ اللہ کو خط لکھ کر دریافت کیا کہ محرم دوا استعمال کرسکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں وہ دوا جس میں خوشبو نہ ہو۔

(۱۳.۹۱) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :إذَا انْكَسَرَ ظُفُرُ الْمُحْرِمِ أَلْقَاهُ ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَجْعَلَ عَلَيْهِ الْمَرَارَةَ.

(۱۳۰۹۱) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب محرم شخص کا ناخن ٹوٹ جائے تو وہ اس کو کاٹ کر پھینک دے اور اس پر مرارہ لگانے میں کوئی حرج نہیں (مرارہ ایک دوا کا نام ہے)۔

(۱۳.۹۲) حدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِمَا أَحَبَّ ، مَا لَمْ يَكُنْ فِي شَيْءٍ مِنْ أَدْوِيَتِهِ طِيبٌ.

(۱۳۰۹۲) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ محرم شخص کو جو دوائی پسند ہو استعمال کرے سوائے ان دواؤں کے جن میں خوشبو ہو۔

(۱۳۰۹۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا أَنْ يُدَاوِيَ الْمُحْرِمُ جِرَاحَاتِهِ بِالسَّمْنِ وَالزَّيْتِ.

(۱۳۰۹۳) حضرت حسن اور حضرت عروہ محرم کے لیے زخم پر گھی اور زیتون لگانے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۳۰۹٤) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُدَاوِيَ الْمُحْرِمُ يَدَهُ بِالدَّسَمِ.

(۱۳۰۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ محرم کے لیے اپنے ہاتھ کا علاج ڈاٹ لگا کر (بتی چڑھا کر) کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۰۹٥) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ إِلاَّ بِدَوَاءٍ لَيْسَ فِيهِ طِيب.

(۱۳۰۹۵) حضرت مجاہد فرماتے ہیں محرم صرف اس دوا کو استعمال کرے گا جس میں خوشبو نہ ہو۔

(۳۷) فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ وَهُوَ بِمَكَّةَ ، مِنْ أَيْنَ يَعْتَمِرُ ؟

۳۷۔ کوئی شخص مکہ میں ہو اور وہ عمرہ کرنا چاہے تو کہاں سے عمرہ کرے

(۱۳۰۹٦) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، أَخْبَرَهُ عَمْرُو بْنُ أَوْسٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ أَنْ يُرْدِفَ عَائِشَةَ ، فَيُعْمِرَهَا مِنَ التَّنْعِيمِ. (بخاری ۱۷۸۴۔ مسلم ۱۳۵)

(۱۳۰۹٦) حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے مجھے حکم فرمایا کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ جاؤں اور مقام تنعیم سے ان کو عمرہ کرواؤں۔

(۱۳۰۹۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ مِنْ مَكَّةَ ، مِنْ أَيْنَ يُهِلُّ ؟ قَالَ : مِنَ التَّنْعِيمِ ، وَمِنْهَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۰۹۷) حضرت سعید بن المسیب سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص مکہ میں ہو اور عمرہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو کہاں سے عمرہ کرے؟ آپ نے فرمایا مقام تنعیم سے، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے یہیں سے احرام باندھا تھا۔

(۱۳۰۹۸) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَكُونُ بِمَكَّةَ ، فَإِذَا أَرَادَتْ أَنْ تَعْتَمِرَ خَرَجَتْ إِلَى الْجُحْفَةِ ، فَأَحْرَمَتْ مِنْهَا.

(۱۳۰۹۸) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب مکہ میں ہوتیں اور عمرہ کرنے کا ارادہ کرتیں تو مقام جحفہ چلی جاتیں اور وہاں سے احرام باندھتیں۔

(۱۳۰۹۹) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ خَرَجَا مِنْ مَكَّةَ ، حَتَّى أَتَيَا ذَا الْحُلَيْفَةِ ، فَأَحْرَمَا وَلَمْ يَدْخُلاَ الْمَدِينَةَ.

(۱۳۰۹۹) حضرت نافع ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما مکہ سے نکل کر ذوالحلیفہ آئے اور وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا اور مدینہ میں داخل نہیں ہوئے۔

(١٣١٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَى عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنِ الْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى رَكِبْتُ الإِبِلَ ، وَالْخَيْلَ ، وَالسُّفُنَ فَمِنْ أَيْنَ أُهِلُّ ؟ قَالَ : ائْتِ عَلِيًّا فَاسْأَلْهُ ، فَأَتَى عَلِيًّا فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : مِنْ حَيْثُ أَبْدَأْتَ ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ : مَا أَجِدُ لَكَ إِلاَّ مَا قَالَ عَلِيٌّ.

(۱۳۱۰۰) حضرت ابن اذینہ ولیٹیلا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور دریافت کیا: اے امیر المؤمنین! میں اونٹ، گھوڑے یا کشتی پر سوار ہو کر آتا ہوں میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ ان سے دریافت کرو، وہ شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان سے دریافت کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں سے تو سفر شروع کرتا ہے وہاں سے، وہ شخص دوبارہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ کو بتایا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس جواب کے علاوہ کوئی اور بات نہیں پاتا۔

(١٣١٠١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ يحيى بْنِ الْجَزَّارِ ، وَعَنِ ابْنِ أذينة ، قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ عَنِ الْعُمْرَةِ وَهُوَ بِمَكَّةَ ، مِنْ أَيْنَ أَعْتَمِرُ ؟ فَقَالَ : ائْتِ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَاسْأَلْهُ ، فَقَالَ : فَأَتَيْتُهُ ، فَقَالَ : مِنْ حِينَ أَبْدَأْتَ ، يَعْنِي مِنْ مِيقَاتِ أَرْضِهِ ، قَالَ : فَأَتَى عُمَرَ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ : مَا أَجِدُ لَكَ إِلاَّ مَا قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

(۱۳۱۰۱) حضرت ابن اذینہ ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مکہ میں تھے آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کہاں سے عمرہ کے لیے احرام باندھا جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ اور ان سے دریافت کرو، کہتے ہیں پھر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں سے ابتداء کرے یعنی اپنی زمین کے میقات سے احرام باندھ، وہ کہتے ہیں کہ میں پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ رضی اللہ عنہ کو بتایا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تیرے لیے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اس جواب کے علاوہ کوئی اور بات نہیں پاتا۔

(١٣١٠٢) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : تَمَتَّعْتُ فَلَقِيتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقُلْتُ : إِنِّي تَمَتَّعْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أُهِلَّ بِالْحَجِّ ، فَمِنْ أَيْنَ أُهِلُّ بِالْحَجِّ ؟ قَالَ : مِنْ حَيْثُ شِئْتَ ، قُلْتُ : مِنَ الْمَسْجِدِ ؟ قَالَ : مِنَ الْمَسْجِدِ.

(۱۳۱۰۲) حضرت ابو الحارث التیمی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حج تمتع کیا اور میری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی، میں نے ان سے فرمایا کہ میں حج تمتع کر رہا ہوں اب میں حج کے لیے احرام باندھنا چاہتا ہوں میں کہاں سے حج کے لیے احرام باندھوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جہاں سے احرام باندھنا چاہے باندھ لے، میں نے عرض کیا مسجد سے باندھ لوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں مسجد سے باندھ لو۔

(۱۳۱۰۳) حدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَأَنَا بِمَكَّةَ : مِنْ أَيْنَ أُحْرِمُ ؟ فَقَالَ : إِنْ شِئْتَ مِنْ خَلْفِ الْمَقَامِ ، وَإِنْ شِئْتَ فَمِنْ رَحْلِكَ.

(۱۳۱۰۳) حضرت ابو معن ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں حضرت جابر بن زید ؒ سے دریافت کیا کہ میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ ؒ نے فرمایا اگر چاہے تو میقات کے پیچھے سے باندھ لو اور اگر چاہو تو جہاں سے سفر شروع کیا تھا وہاں سے باندھ لو۔

(۱۳۱۰٤) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا كَانَا بِمَكَّةَ ، فَأَرَادَا أَنْ يَعْتَمِرَا ، فَخَرَجَا حَتَّى أَهَلاَّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۳۱۰۴) حضرت قاسم ؒ اور حضرت سالم ؒ مکہ میں تھے انہوں نے عمرہ کرنے کا ارادہ کیا تو مکہ سے ذوالحلیفہ پر آ کر احرام باندھا۔

(۱۳۱۰٥) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هَمَّامٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ مَكَّةَ مُعْتَمِرًا ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَحُجَّ عَنْ أُمِّهِ ؟ فَقَالَ : يَخْرُجُ إِلَى وَقْتِهِ ، وَقَالَ عَطَاءٌ : يُحْرِمُ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۳۱۰۵) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص مکہ میں عمرہ کرنے آیا پھر اس نے اپنی والدہ کی طرف سے حج کا ارادہ کیا (تو احرام کہاں سے باندھے؟) آپ ؒ نے فرمایا وہ میقات جائے وہاں سے باندھے اور حضرت عطاء ؒ نے فرمایا وہ مکہ سے ہی احرام باندھے۔

(۱۳۱۰٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ ، قَالَ : كُنْتُ قَاطِنًا بِمَكَّةَ ، فَسَأَلْتُ مُجَاهِدًا : مِنْ أَيْنَ أُحْرِمُ ؟ قَالَ : مِنْ حَيْثُ شِئْتَ ، قُلْتُ : مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ، فَإِنَّهَا حَدُّنَا ؟ قَالَ : إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ فَأَحْرِمْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ ، وَإِذَا جِئْتَ مِنْ بَلَدٍ آخَرَ فَلاَ تُجَاوِزِ الْحَدَّ حَتَّى تُحْرِمَ ، فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَحْرَمَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، وَهُوَ مُقْبِلٌ مِنَ الطَّائِفِ.

(۱۳۱۰۶) حضرت داؤد بن ابو ھند ؒ فرماتے ہیں کہ میں مکہ میں مقیم تھا میں نے حضرت مجاہد ؒ سے دریافت کیا کہ میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ ؒ نے فرمایا جہاں سے چاہو باندھ لو، میں نے عرض کیا ذات عرق سے باندھ لوں وہ ہماری حد ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا جب تم مکہ میں مقیم ہو تو جہاں سے چاہو احرام باندھ لو، اور جب کسی دوسرے شہر سے آؤ تو احرام باندھے بغیر میقات سے تجاوز نہ کرو، حضور اقدس ﷺ نے طائف سے آتے ہوئے مقام جعرانہ سے احرام باندھا تھا۔

(۱۳۱۰۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرِّيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : إِنَّ أُمِّي حَجَّتْ وَلَمْ تَعْتَمِرْ ، فَمِنْ أَيْنَ أَعْتَمِرُ عَنْهَا ؟ قَالَ : مِنْ وَجْهِكَ الَّذِي جِئْتَ منه.

(۱۳۱۰۷) حضرت مسلم القری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس ؓ سے عرض کیا میری والدہ نے حج کیا ہوا ہے لیکن عمرہ نہیں کیا ہوا تو ان کو عمرہ کے لیے احرام کہاں سے بندھواؤں؟ آپ ؓ نے فرمایا: جہاں سے تو آیا ہے وہاں سے ہی احرام بندھواؤ۔

(۱۳۱۰۸) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ

وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ :مَا تَمَامُ الْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ :أَنْ تَعْتَمِرَ مِنْ حَيْثُ أَبْدَأْتَ.

(۱۳۱۰۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے قرآن کی آیت ﴿وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾ تلاوت فرمائی ان سے ایک شخص نے دریافت کیا، عمرہ کا اتمام کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جہاں سے تم آ رہے ہو وہاں سے عمرہ کا احرام باندھو یہ عمرہ کا اتمام ہے۔

(۳۸) فِي الْمَرْأَةِ الْمُحْرِمَةِ تَرْمُلُ ، أَمْ لاَ ؟

محرمہ عورت رمل کرے کہ نہ کرے

(۱۳۱۰۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا سُئِلَتْ :عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ ؟ فَقَالَتْ : أَلَيْسَ لَكُنَّ بِنَا أُسْوَةٌ ؟ لَيْسَ عَلَيْكُنَّ رَمَلٌ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ کیا عورتیں دوران طواف رمل کریں گی؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کیا تمہارے لیے ہمارا طریقہ اسوہ حسنہ نہیں ہے؟ تم پر طواف کرتے وقت اور صفا و مروہ کی سعی کرتے وقت رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورتوں پر طواف اور سعی صفا و مروہ کے دوران رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ.

(۱۳۱۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورتوں پر رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۲) حدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ بِالْبَيْتِ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۱۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورتوں پر طواف اور صفا و مروہ کی سعی کے دوران رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱۳) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ، قَالَ:لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ رَمَلٌ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۱۱۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں عورتوں پر طواف اور سعی کے دوران رمل نہیں ہے۔

(۱۳۱۱٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:الْمَرْأَةُ تَقُصُّ، لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ، وَلاَ رَمَلٌ.

(۱۳۱۱۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت پر قصر ہے (تھوڑے بال کاٹنا) اور عورتوں پر سارے بال کاٹنا اور رمل نہیں ہے۔

(۳۹) فِي الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ ، مَنْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ

جنہوں نے حالت احرام میں نکاح کی اجازت دی ہے

(۱۳۱۱۵) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ :أَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (بخاری ۵۱۱۴۔ مسلم ۴۷)

(۱۳۱۱۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح فرمایا۔

(۱۳۱۱۶) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (بخاری ۱۸۳۷۔ نسائی ۳۲۰۱)

(۱۳۱۱۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ نکاح فرمایا۔

(۱۳۱۱۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بِتَزْوِيجِ الْمُحْرِمِ بَأْسًا.

(۱۳۱۱۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ حالت احرام میں نکاح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۳۱۱۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُحْرِمُ.

(۱۳۱۱۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۱۹) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُحْرِمُ.

(۱۳۱۱۹) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۲۰) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ ؟ قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۱۲۰) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ محرم شخص نکاح کر سکتا ہے؟ آپ دونوں نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۲۱) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَتَزَوَّجُ ، لاَ أَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۳۱۲۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم شخص کے نکاح کرنے میں میں کوئی حرج نہیں سمجھتا۔

(۱۳۱۲۲) حدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، وَعَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۱۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۱۲۳) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۱۲۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں محرم کے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۱۲٤) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ شَبَّاكٍ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۱۲۴) حضرت مسروق ویشیؒ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے حالت احرام میں نکاح فرمایا۔

(۴۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَتَزَوَّجَ الْمُحْرِمُ

جو حضرات حالت احرام میں نکاح کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۳۱۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مَعْمَرٍ أَرَادَ أَنْ يَنْكِحَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ يَسْأَلُهُ ؟ فَقَالَ أَبَانُ :إِنَّ عُثْمَانَ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يَخْطُبُ. (مسلم ۱۰۳۱۔ ابو داؤد ۱۸۴۷)

(۱۳۱۲۵) حضرت عمر بن عبید اللہ بن معمر ویشیؒ نے حالت احرام میں نکاح کرنے کا ارادہ کیا، انہوں نے کسی شخص کو حضرت ابان بن عثمان ویشیؒ کے پاس بھیجا کہ ان سے دریافت کرو؟ حضرت ابان ویشیؒ نے فرمایا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کی حدیث بیان کرتے ہیں کہ محرم نہ نکاح کرے اور نہ ہی کسی کی طرف پیغام نکاح بھیجے۔

(۱۳۱۲۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنْ رَبِيعَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ أَبِي رَافِعٍ ، قَالَ :تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حلال ، وَكُنْتُ الرَّسُولَ فِيمَا بَيْنَهُمَا.

(ترمذی ۸۴۱۔ ابن حبان ۴۱۳۰)

(۱۳۱۲۶) حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے جب نکاح فرمایا اس وقت آپ ﷺ حالت احرام میں نہ تھے اور میں آپ ﷺ دونوں کے درمیان قاصد تھا۔

(۱۳۱۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَكَحَ وَهُو حَلاَلٌ.

(۱۳۱۲۷) حضرت یزید بن اصم ویشیؒ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے جب نکاح فرمایا اس وقت آپ ﷺ حالت احرام میں نہ تھے۔

(۱۳۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو فَزَارَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، قَالَ: حَدَّثَتْنَا مَيْمُونَةُ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ حَلاَلٌ. (مسلم ۴۸۱۔ ترمذی ۸۴۵)

(۱۳۱۲۸) حضرت یزید بن اصم ویشیؒ سے مروی ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے جب ان کے ساتھ نکاح فرمایا اس وقت آپ ﷺ حالت احرام میں نہ تھے۔

(۱۳۱۲۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ ، وَعَلِيًّا قَالاَ :الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يُنْكِحُ ، فَإِنْ نَكَحَ فَنِكَاحُهُ بَاطِلٌ.

(۱۳۱۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص نہ نکاح کرے گا نہ کسی کا نکاح کروائے گا، اگر اس نے حالت احرام میں نکاح کیا تو اس کا نکاح باطل شمار ہوگا۔

(۱۳۱۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ عُمَرَ ، وابْنَ عُمَرَ ، قَالَ أَحَدُهُمَا :لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يَخْطُبُ ، وَقَالَ الآخَرُ :لاَ يَنْكِحُ.

(۱۳۱۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک بار فرمایا: محرم نہ نکاح کرے گا اور نہ ہی نکاح کا پیغام بھیجے گا اور دوسری بار فرمایا: محرم نکاح نہیں کرے گا۔

(۱۳۱۳۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ يُزَوِّجُ الْمُحْرِمُ ، وَلاَ يَتَزَوَّجُ.

(۱۳۱۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم نہ نکاح کرے گا اور نہ نکاح کروائے گا۔

(۱۳۱۳۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سعد بن إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَتَبَ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ إلَى أَهْلِ الْمَدِينَةِ يَسْأَلُهُمْ عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَزَوَّجُ ؟ قَالَ :يُفَرَّقُ بَيْنَهُمَا.

(۱۳۱۳۲) حضرت سعد بن ابراہیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ حضرت یزید بن عبد الملک نے اہل مدینہ کو لکھا کہ کیا محرم شخص نکاح کر سکتا ہے؟ سب نے فرمایا: ان کے درمیان تفریق کر دی جائے گی۔

(۱۳۱۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ :زَوَّجَنِي أَهْلِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَأَرْسَلْنَا إلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، فَقَالَ :الْمُحْرِمُ لاَ يَنْكِحُ ، وَلاَ يُنْكِحُ.

(۱۳۱۳۳) حضرت قدامہ بن موسیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے حالت احرام میں میرا نکاح کروا دیا، ہم نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ کے پاس مسئلہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: محرم شخص حالت احرام میں نہ نکاح کرے گا اور نہ ہی کسی کا نکاح کروائے گا۔

(۱۳۱۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :إنَّ عِكْرِمَةَ يَقُولُ :تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ :كَذَبَ.

(۱۳۱۳۴) حضرت عطاء الخراسانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں نکاح فرمایا: آپ رحمہ اللہ نے فرمایا انہوں نے جھوٹ بولا۔

(۱۳۱۳٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :الْمُحْرِمُ لاَ يَتَزَوَّجُ ، وَلاَ يُزَوِّجُ.

(۱۳۱۳۵) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم نہ نکاح کرے گا نہ ہی نکاح کروائے گا۔

(۴۱) فِي الْمُتَمَتِّعِ يُرِيدُ الصَّوْمَ ، مَتَى يَصُومُ ؟

حج تمتع کرنے والا روزہ رکھنا چاہے تو کب رکھے گا؟

(۱۳۱۳٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : لاَ يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِلاَّ فِي الْعَشْرِ.

(۱۳۱۳٦) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والا روزے نہ رکھے مگر دس دنوں میں۔

(۱۳۱۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِنْ شَاءَ يَوْمًا مِنْ شَوَّالٍ ، وَإِنْ شَاءَ يَوْمًا مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ ، قَالَ : وَقَالَ طَاوُوس ، وَعَطَاءٌ : لاَ يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِلاَّ فِي الْعَشْرِ.

(۱۳۱۳۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والا اگر چاہے تو شوال میں روزے رکھ لے اور اگر چاہے تو ذی القعدہ میں رکھ لے، حضرت طاؤس ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ متمتع روزہ نہ رکھے گا مگر دس دنوں میں۔

(۱۳۱۳۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يَصُومُ الْمُتَمَتِّعُ إِلاَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، لاَ يَقْضِي عَنْهُ إِلاَّ ذَلِكَ ، قُلْتُ : يَصُومُهَا مِنْ شَوَّالٍ ؟ قَالَ : لاَ ، إِلاَّ مُحْرِمًا.

(۱۳۱۳۸) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والا حالت احرام میں ہی روزے رکھے، اور انہی دنوں میں قضاء کرے راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا وہ شوال میں رکھ سکتا ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا نہیں، صرف احرام کی حالت میں ہی رکھے۔

(۱۳۱۳۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : لاَ يَصُومُ الثَّلاَثَةَ إِلاَّ فِي الْعَشْرِ ، وَقَالَ مُجَاهِدٌ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَصُومَهَا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۳۱۳۹) حضرت طاؤس ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ وہ تین روزے صرف دس دنوں میں ہی رکھے، اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر وہ حج کے مہینوں میں رکھ لے تو کوئی حرج نہیں۔

(۴۲) فِيمَنْ خَشِيَ أَنْ لاَ يُدْرِكَ الصَّوْمَ بِمَكَّةَ

جس شخص کو اندیشہ ہو کہ وہ مکہ میں روزہ نہ رکھ سکے گا

(۱۳۱۴۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِنْ خَشِيَ أَنْ لاَ يُدْرِكَ الصَّوْمَ بِمَكَّةَ ، صَامَ فِي الطَّرِيقِ يَوْمًا ، أَوِ اثْنَيْنِ.

(۱۳۱۴۰) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ اگر اندیشہ ہو کہ مکہ میں روزے نہ رکھ سکے گا تو ایک یا دو روزے راستہ میں رکھ لے۔

(۱۳۱۴۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ فِي الَّذِي يَكُونُ فِي الطَّرِيقِ : إِنْ خَشِيَ أَنْ لاَ يَقْدَمَ إِلاَّ يَوْمَ عَرَفَةَ ، صَامَ فِي الطَّرِيقِ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(۱۳۱۴۱) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو راستہ میں ہو اور اس کو اندیشہ ہو کہ یوم عرفہ سے پہلے نہ پہنچ سکے گا تو وہ تین روزے راستہ میں رکھ لے۔

(٤٣) فِي الْمُتَمَتِّعِ إِذَا فَاتَهُ الصَّوْمُ

تمتع کرنے والا اگر روزے نہ رکھ پائے

(١٣١٤٢) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا لَمْ يَصُمِ الْمُتَمَتِّعُ فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ.

(۱۳۱۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنے والا روزے نہ رکھ سکے تو اس پر ھدی لازم ہے۔

(١٣١٤٣) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : إِذَا فَاتَهُ الصَّوْمُ فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ.

(۱۳۱۴۳) حضرت لیث، حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٣١٤٤) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَى عُمَرَ مُتَمَتِّعًا قَدْ فَاتَهُ الصَّوْمُ فِي الْعَشْرِ ، فَقَالَ لَهُ : اذْبَحْ شَاةً ، قَالَ : لَيْسَ عِنْدِي ، قَالَ : سَلْ قَوْمَكَ ، قَالَ : لَيْسَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ قَوْمِي ، قَالَ : أَعْطِهِ يَا مُعَيْقِيبَ ثَمَنَ شَاةٍ.

(۱۳۱۴۴) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حج تمتع کرنے والا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا وہ دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا بکری ذبح کر، اس نے عرض کیا میرے پاس بکری نہیں ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنے قوم وقبیلہ والوں سے پتہ کرلو، اس نے عرض کیا میری قوم کا کوئی شخص یہاں نہیں ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے معیقیب! بکری کی قیمت دیدے۔

(١٣١٤٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بن شعيب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عُمَرَ ، بِنَحْوٍ مِنْهُ.

(۱۳۱۴۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٣١٤٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بُدَّ مِنْ دَمٍ ، وَلَوْ يَبِيعُ ثَوْبَهُ.

(۱۳۱۴۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو دم دینا ضروری ہے اگرچہ اس کو اس کے لیے اپنے کپڑے ہی فروخت کرنا پڑیں۔

(١٣١٤٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : لاَ بُدَّ مِنْ دَمٍ ، وَلَوْ يَتَصَدَّقُ.

(۱۳۱۴۷) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم دینا ضروری ہے اگرچہ وہ صدقہ ہی کیوں نہ کر دیا جائے۔

(١٣١٤٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ بُدَّ مِنْ دَمٍ ، وَلَوْ يَبِيعُ ثَوْبَهُ.

(۱۳۱۴۸) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم دینا لازم ہے اگرچہ اس کو اپنے کپڑے ہی فروخت کرنا پڑیں۔

(٤٤) مَنْ رَخَّصَ فِي الصَّوْمِ ، وَلَمْ يَرَ عَلَيْهِ هَدْيًا

جن حضرات نے روزے میں رخصت دی ہے اور ھدی کو لازم نہیں قرار دیتے

(۱۳۱٤۹) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :إنْ فَاتَهُ الصَّوْمُ فِي الْعَشْرِ تَسَحَّرَ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ ، فَصَامَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةً إذَا رَجَعَ.

(۱۳۱۴۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکے تو وہ حصبہ میں ٹھہرنے والی رات سحری کرے اور تین روزے رکھے، پھر واپس لوٹ کر سات روزے رکھے۔

(۱۳۱٥۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ فَاتَهُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ، فَلْيَصُمْ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، فَإِنَّهُنَّ مِنَ الْحَجِّ.

(۱۳۱۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس شخص سے ایام حج میں روزے فوت ہو جائیں تو وہ ایام تشریق میں روزے رکھ لے، بیشک یہ بھی ایام حج میں سے ہیں۔

(۱۳۱٥۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، أَوْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :كَانَتْ تُرَخِّصُ لِلْمُتَمَتِّعِ أَنْ يَصُومَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، إذَا لَمْ يَصُمِ الْعَشْرَ.

(۱۳۱۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تمتع کرنے والے کو گنجائش دیتی ہیں کہ اگر وہ دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکے تو ایام تشریق میں روزے رکھ لے۔

(۱۳۱٥۲) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الْمُتَمَتِّعُ إذَا فَاتَهُ الصَّوْمُ أَيَّامَ الْعَشْرِ ، أَطْعَمَ عَنِ الثَّلاَثَةِ وَصَامَ السَّبْعَةَ إذَا رَجَعَ.

(۱۳۱۵۲) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والا اگر دس دنوں میں روزے نہ رکھ سکے تو تین روزوں کے بدلے کھانا کھلائے اور جب واپس جائے تو سات روزے رکھے۔

(۱۳۱٥۳) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِيسَى ، قَالَ :سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ (ح) وَعَنْ سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالاَ :لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ، إلاَّ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْهَدْيَ.

(۱۳۱۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تمتع کرنے والے کو ایام تشریق میں روزے رکھنے کی رخصت نہیں دیتے سوائے اس کے جو ھدی نہ پائے وہ رکھ سکتا ہے۔

(۴۵) فِی صِیَامِ السَّبْعَةِ أَتُفَرَّقُ، أَمْ تُوصَلُ ؟

سات روزے لگاتار رکھے گا یا الگ الگ دن بھی رکھ سکتا ہے؟

(۱۳۱۵۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ قَالَ: إِنْ شَاءَ صَامَهَا فِی الطَّرِیقِ، وَإِنْ شَاءَ بِمَكَّةَ.

(۱۳۱۵۴) حضرت عطاء ؒ قرآن پاک کی آیت ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں اگر چاہے تو وہ سات روزے راستہ میں رکھ لے اور اگر چاہے تو مکہ میں رکھ لے۔

(۱۳۱۵۵) حَدَّثَنَا یَحْیَى بْنُ سَعِیدٍ الْقَطَّانُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِی صِیَامِ السَّبْعَةِ الأَیَّامِ، قَالَ: إِنْ شَاءَ صَامَ فِی الطَّرِیقِ، وَإِنْ شَاءَ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ.

(۱۳۱۵۵) حضرت حسن ؒ سات دنوں کے روزوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو راستہ میں رکھ لے اور اگر چاہے اپنے گھر واپس جا کر رکھ لے۔

(۱۳۱۵۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَیْلٍ، عَنْ لَیْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: صُمِ السَّبْعَةَ إِنْ شِئْتَ فِی الطَّرِیقِ، وَإِنْ شِئْتَ إِذَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ، وَلاَ تُفَرِّقْ بَیْنَهُنَّ.

(۱۳۱۵۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں سات روزے اگر چاہے تو راستہ میں ہی رکھ لے اور اگر چاہے تو گھر جا کر رکھ لے لیکن لگاتار رکھے درمیان میں وقفہ نہ کرے۔

(۱۳۱۵۷) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِنْ شَاءَ صَامَ فِی الطَّرِیقِ، وَإِنْ شَاءَ إِذَا رَجَع.

(۱۳۱۵۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو راستہ میں ہی رکھ لے اور اگر چاہے تو گھر واپس جا کر رکھ لے۔

(۱۳۱۵۸) حَدَّثَنَا وَكِیعٌ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ بْنِ مَرْثَدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِیحٍ، عَنْ طَاوُوس؛ ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ قَالَ: إِنْ شَاءَ فَرَّقَ.

(۱۳۱۵۸) حضرت طاؤس ؒ قرآن کریم کی آیت ﴿وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو الگ الگ دنوں میں رکھ لے لگاتار نہ رکھے۔

(۴۶) مَنْ قَالَ یَصُومُهُنَّ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ واپس گھر جا کر روزے رکھے گا

(۱۳۱۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ یَحْیَى بْنِ سَعِیدٍ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ، قَالَ: مَنِ اعْتَمَرَ فِی شَوَّالٍ،

أَوْ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، ثُمَّ أَقَامَ حَتَّى يَحُجَّ ، فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ ، عَلَيْهِ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ، وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ.

(۱۳۱۵۹) حضرت سعید بن المسیب ریٹھیلۂ فرماتے ہیں جو شخص شوال یا ذی القعدہ میں عمرہ کرے پھر وہ وہیں پر رہے اور حج بھی کر لے تو وہ حج تمتع کرنے والا شمار ہوگا اس پر جو میسر ہو وہ ھدی (جانور) لازم ہے اگر ھدی (جانور) نہ پائے تو ایام حج میں تین روزے رکھے اور گھر واپس جا کر سات روزے اور رکھے۔

(۱۳۱۶۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يُرَى عَلَى الْمُتَمَتِّعِ بَدَنَةً ؛ بَعِيرًا ، أَوْ بَقَرَةً ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۱۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج تمتع کرنے والے پر اونٹ یا گائے ذبح کرنا قرار دیتے ہیں اور اگر وہ نہ پائے تو تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات روزے گھر واپس جا کر رکھے۔

(۴۷) فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِرُ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ، ثُمَّ يَرْجِعُ، ثُمَّ يَحُجُّ

کوئی شخص اشہر حج میں عمرہ کرے پھر واپس آ جائے اور پھر دوبارہ حج کرے

(۱۳۱۶۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ رَجَعَ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ ، ذَاكَ مَنْ أَقَامَ وَلَمْ يَرْجِعْ.

(۱۳۱۶۱) حضرت سعید بن المسیب ریٹھیلۂ فرماتے ہیں کہ جو شخص اشہر حج میں عمرہ کرے پھر واپس آ جائے وہ حج تمتع کرنے والا شمار نہ ہوگا بلکہ جو شخص عمرہ کرنے کے بعد وہیں رہے وہ متمتع ہے۔

(۱۳۱۶۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۱۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : إِذَا اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ أَقَامَ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ ، فَإِنْ رَجَعَ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ.

(۱۳۱۶۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو شخص اشہر حج میں عمرہ کر کے وہیں پر مقیم رہے اور پھر حج بھی کرے وہ حج تمتع کرنے والا ہے اور جو عمرہ کر کے واپس آ جائے اور پھر جا کر حج کرے وہ حج تمتع کرنے والا شمار نہ ہوگا۔

(۱۳۱۶۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِنْ خَرَجَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ أَقَامَ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۳۱۶۴) حضرت عطاء، حضرت طاوس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کوئی شخص حج کے مہینوں میں عمرہ کرے پھر وہیں مقیم ہو

جائے تو وہ حج تمتع کرنے والا ہے۔

(۱۳۱۶۵) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَلَدِهِ ، ثُمَّ حَجَّ مِنْ عَامِهِ فَلَيْسَ بِمُتَمَتِّعٍ ، إِنَّمَا الْمُتَمَتِّعُ مَنْ أَقَامَ وَلَمْ يَرْجِعْ.

(۱۳۱۶۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے مہینوں میں عمرہ کرے پھر اپنے شہر واپس آ جائے اور پھر دوبارہ اسی سال حج کرے وہ حج تمتع کرنے والا شمار نہ ہوگا بلکہ جو شخص عمرہ کرنے کے بعد وہیں رہے حج تک واپس نہ آئے وہ حج تمتع کرنے والا ہے۔

(۱۳۱۶۶) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قُلْتُ : الَّذِينَ يَعْتَمِرُونَ فِي رَجَب ثُمَّ يُقِيمُونَ حَتَّى يَحُجُّوا ، أَمُتَمَتِّعُونَ هُمْ ؟ قَالَ : لاَ ، إِنَّمَا الْمُتَمَتِّعُ مَنْ أَهَلَّ بِالْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ أَقَامَ حَتَّى يَحُجَّ، فَذَلِكَ مُتَمَتِّعٌ وَعَلَيْهِ الْهَدْيُ ، أَوِ الصَّوْمُ إِنْ لَمْ يَجِدْ.

(۱۳۱۶۶) حضرت مغیرہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ؒ سے دریافت کیا گیا کہ کچھ لوگ رجب کے مہینے میں عمرہ کرتے ہیں اور پھر وہ وہیں پر رہتے ہیں کہ حج بھی کر لیتے ہیں کیا وہ لوگ حج تمتع کرنے والے ہیں؟ آپ ؒ نے فرمایا: نہیں حج تمتع کرنے والا وہ شمار ہوگا جو حج کے مہینوں میں عمرہ کرے اور پھر حج تک وہیں مقیم رہے اور حج بھی کرے یہ شخص تمتع کرنے والا ہے، اس پر ھدی (جانور ذبح کرنا) بھی ہے اگر نہ پائے تو روزے رکھ لے۔

(۱۳۱۶۷) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ثُمَّ أَقَامَ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۳۱۶۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج کے مہینوں میں عمرہ کرے اور پھر وہیں رہے اور حج بھی کر لے وہ حج تمتع کرنے والا ہے۔

(۱۳۱۶۸) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۱۶۸) حضرت سعید بن المسیب ؒ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۶۹) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۱۶۹) حضرت سعید بن جبیر ؓ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۱۷۰) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِنْ أَقَامَ فَعَلَيْهِ هَدْيٌ.

(۱۳۱۷۰) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ اگر وہ عمرہ کرنے کے بعد وہیں پر رہے تو اس پر ھدی کا جانور ذبح کرنا لازم ہے۔

(٤٨) مَنْ قَالَ هُوَ مُتَمَتِّعٌ وَإِنْ رَجَعَ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر چہ وہ عمرہ کر کے واپس آ جائے پھر بھی وہ حج تمتع کرنے والا ہے

(۱۳۱۷۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَمَرُوا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ لَمْ يَحُجُّوا مِنْ عَامِهِمْ ذَلِكَ لَمْ يُهْدُوا.

(۱۳۱۷۱) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اگر حج کے مہینوں میں عمرہ کرتے اور اس سال حج نہ کر پاتے تو ہدی نہیں بھیجتے تھے۔

(۱۳۱۷۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ سَيْفِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ ؛ أَنَّ قَوْمًا مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ تَمَتَّعُوا ثُمَّ خَرَجُوا إِلَى الْمَدِينَةِ ، فَأَقْبَلُوا مِنْهَا بِحَجٍّ ، فَسَأَلُوا ابْنَ عَبَّاسٍ ؟ فَقَالَ :أَنْتُمْ مُتَمَتِّعُونَ.

(۱۳۱۷۲) حضرت یزید الفقیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کوفہ کے کچھ لوگوں نے حج تمتع کا ارادہ کیا عمرہ کر کے مدینہ منورہ چلے گئے اور پھر وہاں سے حج کے لیے آئے ،انہوں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تم حج تمتع کرنے والے ہو۔

(۱۳۱۷۳) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :عَلَيْهِ الْهَدْيُ أَقَامَ ، أَوْ لَمْ يُقِمْ.

(۱۳۱۷۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ وہیں پر رہے یا نہ رہے (وہ متمتع ہے) اس پر جانور ذبح کرنا ضروری ہے۔

(۱۳۱۷٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :مَنِ اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ، ثُمَّ حَجَّ فِي عَامِهِ فَهُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۳۱۷۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اشہر حج میں عمرہ کرے پھر اسی سال وہ حج بھی کرے وہ شخص حج تمتع کرنے والا ہے۔

(٤٩) فِي الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ

ایام حج کے بعد عمرہ کرنا

(۱۳۱۷٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ (ح) وَعَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ وَأَصْدُرُ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ ؟ قَالَ :انْتَظِرِي ، فَإِذَا طَهُرْتِ ، فَاخْرُجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهِلِّي مِنْهُ ، ثُمَّ الْقَيْنَا عِنْدَ كَذَا وَكَذَا ، وَلَكِنَّهَا عَلَى قَدْرِ نَصَبِكِ ، أَوْ قَالَ : نَفَقَتِكِ ، أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۸۶۷۔ احمد ۶/ ۴۳)

(۱۳۱۷۵) حضرت ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! سارے لوگ دو عبادتوں کے ساتھ آنے ہیں اور میں ایک عبادت کے ساتھ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو ٹھہر جا، جب تم حیض سے پاک ہو جاؤ تو تنعیم جاؤ وہاں سے احرام باندھ کر (عمرے کے لیے) آؤ پھر ہمیں فلاں فلاں جگہ پر ملنا لیکن اپنے حصے کے بقدر یا اپنے نفقہ کی بقدر فرمایا۔

(۱۳۱۷٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ هِشَامٍ الْمُعَيْطِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ أُمَّ الدَّرْدَاءِ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ فَأَمَرَتْنِي بِهَا.

(۱۳۱۷۶) حضرت ولید بن ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا سے حج کے بعد عمرہ کرنے کے متعلق

دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے مجھے اس کا حکم فرمایا۔

(۱۳۱۷۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا ، وَقَالَ :لَيْسَ فِيهَا هَدْيٌ.

(۱۳۱۷۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے ایام تشریق کے بعد عمرے کرنے کا دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا اور فرمایا اس پر ھدی نہیں ہے۔

(۱۳۱۷۸) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :سُئِلَ عُمَرُ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ :هِيَ خَيْرٌ مِنْ لَا شَيْءَ . وَسُئِلَتْ عَائِشَةُ ؟ فَقَالَتْ :عَلَى قَدْرِ النَّفَقَةِ وَالْمَشَقَّةِ . وَسُئِلَ عَلِيٌّ ؟ فَقَالَ :هِيَ خَيْرٌ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ.

(۱۳۱۷۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے حج کے بعد عمرہ کرنے کا دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کچھ نہ ہونے سے یہ بہتر ہے۔ حضرت مجاہد رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ پھر میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا مشقت اور نفقہ کی بقدر ہے پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ ذرہ برابر نیکی سے بہتر ہے۔

(۱۳۱۷۹) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :كَانَتْ عَائِشَةُ تَعْتَمِرُ فِي آخِرِ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۱۷۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ذی الحجہ کے آخر میں (ایام تشریق گذرنے کے بعد) عمرہ فرمایا۔

(۱۳۱۸۰) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ بِسِتَّةِ أَيَّامٍ ؟ فَقَالَ : اعْتَمِرْ إِنْ شِئْتَ.

(۱۳۱۸۰) حضرت حصین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے حج کے بعد عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر چاہو تو کرلو۔

(۱۳۱۸۱) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ نَجِيحٍ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ طَاوُوسًا ، فَقَالَ :إِنِّي تَعَجَّلْتُ فِي يَوْمَيْنِ ، أَفَأَعْتَمِرُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۳۱۸۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے دو دنوں میں جلدی کی ہے کیا میں عمرہ کرلوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۵۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَعْتَمِرَ بَعْدَ الْحَجِّ

جن حضرات نے حج کے بعد عمرہ کرنے کو ناپسند کیا ہے

(۱۳۱۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، قَالَ : سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ : إِنَّ أُنَاسًا يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ، وَلأَنْ أَعْتَمِرَ فِي غَيْرِ ذِي الْحِجَّةِ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْتَمِرَ فِي ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۱۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حج کے بعد عمرہ کرنے کا دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کچھ لوگ ایسا کرتے ہیں، لیکن مجھے دوسرے مہینوں میں عمرہ کرنا ذی الحجہ میں عمرہ کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۳۱۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : لاَ عُمْرَةَ إِلاَّ عُمْرَةٌ ابْتَدَأْتَهَا مِنْ أَهْلِكَ ، وَلاَ عُمْرَةَ إِلاَّ بَعْدَ الصَّدَرِ.

وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : إِنْ رَجَعَ إِلَى مِيقَاتِ أَهْلِهِ فَاعْتَمَرَ ، رَجَوْتُ أَنْ تَكُونَ عُمْرَةً.

(۱۳۱۸۳) حضرت عطاء، حضرت طاؤس، اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اس عمرے کے علاوہ اور کوئی عمرہ نہیں ہے جس کی ابتداء آپ نے انہی میقات سے کی اور ایام نحر کے چوتھے دن کے بعد عمرہ نہیں ہے، اور حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اگر وہ میقات کی طرف جائے اور وہاں سے احرام باندھ کر آئے تو پھر عمرہ کر لے، مجھے امید ہے اس طرح کرنے سے اس کو عمرہ کا ثواب مل جائے گا۔

(۱۳۱۸٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَرِهُوا الْعُمْرَةَ بَعْدَ الْحَجِّ ، وَقَالُوا : لاَ تُجْزِىءُ ، وَلاَ تَفِي ، وَقَالُوا : الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَالصَّلاَةُ أَفْضَلُ.

(۱۳۱۸۴) حضرت طاؤس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ حج کے بعد (انہی دنوں میں) عمرہ کرنے کو ناپسند کرتے تھے، اور فرماتے تھے یہ تیرے لیے کافی اور پورا نہیں ہوگا اور یہ بھی فرماتے تھے کہ بیت اللہ کا طواف کرنا اور نماز پڑھنا اس سے افضل ہے۔

(۵۱) فِي عُمْرَةِ رَمَضَانَ ، وَمَا جَاءَ فِيهَا

رمضان میں عمرہ کرنے کے متعلق جو وارد ہوا ہے

(۱۳۱۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ؛ أَنَّ أَبَا مَعْقِلٍ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أُمَّ مَعْقِلٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا أَنْ تَحُجَّ فَلَمْ يَتَيَسَّرْ لَهَا ، فَقَالَ : تَعْتَمِرُ فِي رَمَضَانَ. (نسائی ۴۲۲۸)

(۱۳۱۸۵) حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو معقل رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس

میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا نے حج کرنے کی نذر مانی تھی لیکن اس کے اسباب اس کے لیے میسر نہیں ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ رمضان میں عمرہ کرلے (اس کا ثواب حج کے برابر ہے)۔

(۱۳۱۸۶) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ مَعْقِلِ بْنِ أَبِي مَعْقِلٍ الأَسَدِيِّ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلاَمٍ ، عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ مَعْقِلٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اعْتَمِرِى فِي رَمَضَانَ ، فَإِنَّهَا حَجَّةٌ. (ابوداؤد ۱۹۸۴۔ دارمی ۱۸۶۰)

(۱۳۱۸۶) حضرت ام معقل رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان کے مبارک مہینے میں عمرہ کرو، بیشک یہ (ثواب میں) حج کے برابر ہے۔

(۱۳۱۸۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلاَمٍ ، سَمِعَ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يَقُولُ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ وَلاِمْرَأَتِهِ : اعْتَمِرَا فِي رَمَضَانَ ، فَإِنَّ عُمْرَةً لَكُمَا فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً. (احمد ۴/ ۳۵)

(۱۳۱۸۷) انصار کے ایک شخص کہتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے مجھے اور میری اہلیہ کو فرمایا: تم دونوں رمضان کے مہینے میں عمرہ کرو کہ رمضان کا عمرہ حج کرنے کے برابر ہے۔

(۱۳۱۸۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بَيَانٍ ، وَجَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ خَنْبَشٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً. (احمد ۱۷۷۔ ابن ماجہ ۲۹۹۱)

(۱۳۱۸۸) حضرت وھب بن خنش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

(۱۳۱۸۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً. (بخاری ۱۷۸۲۔ مسلم ۹۱۷)

(۱۳۱۸۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

(۱۳۱۹۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ قُلْتُ : هَذَا الْحَجُّ الأَكْبَرُ ، فَمَا الْحَجُّ الأَصْغَرُ؟ قَالَ : عُمْرَةٌ فِي رَمَضَانَ

(۱۳۱۹۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ یہ حج اکبر ہے، پھر حج اصغر کیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: رمضان کے مہینے میں عمرہ کرنا۔

(۱۳۱۹۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَا يَعْتَمِرَانِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ.

(۱۳۱۹۱) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ رمضان کے مہینے میں جعرانہ سے عمرہ کرتے تھے۔

(۱۳۱۹۲) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ : قَالَ : خَرَجْتُ أَنَا وَعَطَاءٌ فِي رَمَضَانَ ، فَأَحْرَمْنَا مِنَ الْجِعْرَانَةِ.

(۱۳۱۹۲) حضرت عبدالملک بن سلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عطاء رحمہ اللہ رمضان میں عمرہ کرنے کے لیے نکلے اور ہم نے مقام جعرانہ سے احرام باندھا۔

(۱۳۱۹۳) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، قَالَ : كَانَ أبو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ لاَ يَعْتَمِرُ إِلاَّ فِي رَمَضَانَ.

(۱۳۱۹۳) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن رحمہ اللہ رمضان کے علاوہ عمرہ نہ کرتے تھے۔

(۵۲) فِي الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا

(۱۳۱۹٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَبْدُ اللهِ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) لَيْسَ فِيهِنَّ عُمْرَةٌ.

(۱۳۱۹۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ﴿الْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ ان میں عمرہ نہیں ہے۔

(۱۳۱۹٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ عَلْقَمَةُ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ : وَيَفْعَلُ ذَلِكَ أَحَدٌ ؟.

(۱۳۱۹۵) حضرت علقمہ رحمہ اللہ سے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے (تعجب کرتے ہوئے) فرمایا کیا کوئی شخص ایسا بھی کرتا ہے؟!

(۱۳۱۹٦) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ : نَهَى عُمَرُ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَتَلَكَّأَ ، وَقَالَ : نَهَى عُثْمَانُ عَنْهَا.

(۱۳۱۹۶) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ سے دریافت کیا: کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے سے منع فرمایا تھا؟ آپ نے کچھ دیر توقف کے بعد فرمایا: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس سے منع فرمایا تھا۔

(۱۳۱۹۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ عُمَرُ: افْصِلُوا بَيْنَ حَجِّكُمْ وَعُمْرَتِكُمْ، اجْعَلُوا الْحَجَّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ، وَاجْعَلُوا الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ، أَتَمُّ لِحَجِّكُمْ وَلِعُمْرَتِكُمْ.

(۱۳۱۹۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تم لوگ اپنے حج اور عمرہ کے درمیان فاصلہ اور وقفہ رکھو، حج حج کے مہینوں میں ادا کرو، اور عمرہ ان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں ادا کرو، تا کہ تمہارے حج اور عمرے مکمل ادا ہوں۔

(۱۳۱۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : مَا أَعْلَمُهُمْ يَخْتَلِفُونَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ أَفْضَلُ.

(۱۳۱۹۸) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کسی شخص نے اس بات میں اختلاف کیا ہو کہ عمرہ حج کے مہینوں کے علاوہ کرنا افضل ہے۔

(۱۳۱۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْقَاسِمُ عَنِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ ؟ فَقَالَ : كَانُوا لاَ يَرَوْنَهَا تَامَّةً.

(۱۳۱۹۹) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم رحمہ اللہ سے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: فقہاء اور علماء اس عمرے کو مکمل نہیں سمجھتے۔

(۱۳۲۰۰) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ مَيْمُونٍ؛ أَنَّهُ قَالَ: اعْتَمَرْتُ مِنْ بَلَدِي هَذَا فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۳۲۰۰) حضرت میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں نے اپنے اس شہر سے حج کے مہینوں کے علاوہ دوسرے مہینوں میں عمرہ کیا۔

(۵۳) مَنْ رَخَّصَ فِي الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

جن حضرات نے حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۳۲۰۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرًا ثَلاَثًا ، كُلَّهَا فِي ذِي الْقَعْدَةِ.

(۱۳۲۰۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تین عمرے فرمائے اور تینوں عمرے ذی القعدہ کے مہینے میں ادا فرمائے۔

(۱۳۲۰۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، وَأَبَا الْعَالِيَةِ اعْتَمَرَا فِي الْعَشْرِ

(۱۳۲۰۲) حضرت ابو معن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ اور حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ دونوں نے حج کے دس دنوں میں عمرہ ادا کیا۔

(۱۳۲۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ أَخِيهِ ، قَالَ : قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ؛ اِعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ ، فَلَمْ يُنْهَ عَنْهُ ، وَلَمْ يَنْزِلْ نَسْخُهُ ، قَالَ فِي ذَلِكَ قَائِلٌ مَا شَاءَ. (مسلم ۱۶۵۔ ابن ماجه ۲۹۷۸)

(۱۳۲۰۳) حضرت یزید اپنے بھائی سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہما نے مجھ سے فرمایا: جان لو بیشک رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں کو ذی القعدہ میں عمرہ کروایا، نہ ان کو رد کا گیا اور نہ ہی یہ منسوخ کیا گیا اس کے متعلق کہنے والے نے جو چاہا وہ کہہ دیا۔

(١٣٢٠٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَةً إِلاَّ شَهِدْتُهَا ، وَمَا اعْتَمَرَ إِلاَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ.

(۱۳۲۰۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنے بھی عمرے کیے ہیں، میں آپ کے ساتھ تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام عمرے ذی القعدہ کے مہینے میں ادا کیے۔

(١٣٢٠٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :الْعُمْرَةُ فِي الْعَشْرِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْعُمْرَةِ بَعْدَ الْحَجِّ.

(۱۳۲۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں عمرہ کرنا مجھے حج کے مہینوں کے بعد عمرہ کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(٥٤) مَنْ زَارَ يَوْمَ النَّحْرِ

جو شخص یوم النحر میں بیت اللہ کی زیارت کرے

(١٣٢٠٦) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ، يَعْنِي يَوْمَ النَّحْرِ. (مسلم ۱۱۰۔ ابوداؤد ۱۹۰۰)

(۱۳۲۰۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم یوم النحر میں بیت اللہ تشریف لائے اور مکہ میں نماز ظہر ادا فرمائی۔

(١٣٢٠٧) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ زَارَ الْبَيْتَ مِنْ يَوْمِهِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ مِنْ يَوْمِهِ ، حَتَّى يَنْفِرَ مَعَ النَّاسِ إِذَا نَفَرُوا.

(۱۳۲۰۷) حضرت وبرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رحمہ اللہ یوم النحر میں جب رمی فرماتے تو اسی دن بیت اللہ کی زیارت کرتے پھر اسی دن اپنی منزل پر چلے جاتے، یہاں تک کہ جب لوگ نکلتے تو وہ بھی ان کے ساتھ نکلتے۔

(١٣٢٠٨) حدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَأْتِيَ الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ الْعَصْرِ فَيَطُوفَ بِهِ.

(۱۳۲۰۸) حضرت محمد رحمہ اللہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ یوم النحر میں عصر سے پہلے بیت اللہ آ کر اس کا طواف کیا جائے۔

(١٣٢٠٩) حدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَشِيَّةَ

النَّحْرِ.

(۱۳۲۰۹) حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؓ کے ساتھ یوم النحر کی رات طواف کیا۔

(۱۳۲۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ هَدْيَهُ خَلْفَ الْعَقَبَةِ ، ثُمَّ يَحْلِقُ رَأْسَهُ ، ثُمَّ يُفِيضُ كَمَا هُوَ إِلَى الْبَيْتِ ، قَبْلَ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى أَهْلِهِ.

(۱۳۲۱۰) حضرت ابن عمر ؓ نے عقبہ کے پیچھے اپنی قربانی کو ذبح کیا اور پھر اپنے سر کا حلق کروایا پھر اپنے اہل کی طرف لوٹنے سے پہلے طواف کیا۔

(۱۳۲۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو أَبِي الزَّعْرَاءِ ، قَالَ : سَافَرْتُ مَعَ أَبِي الأَحْوَصِ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ رَمَى الْجَمْرَةَ وَحَلَقَ ، وَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ ، وَلَمْ يُضَحِّ.

(۱۳۲۱۱) حضرت عمرو بن عمرو ابو الزعراء ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو الاحوص ؓ کے ساتھ سفر حج کیا، جب قربانی کا دن آیا تو آپ ؓ نے جمرہ کی رمی اور حلق کروایا اور پھر بیت اللہ کا طواف (طواف افاضہ) کیا اور قربانی نہ کی۔

(۱۳۲۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ إِذَا جَاءَ مِنْ مِنًى رَمَى وَحَلَقَ ، ثُمَّ زَارَ الْبَيْتَ ، وَلاَ يُضَحِّي.

(۱۳۲۱۲) حضرت اسود ؒ جب منیٰ سے واپس تشریف لاتے تو رمی کرتے اور حلق کرتے پھر بیت اللہ کا طواف فرماتے لیکن قربانی نہ کرتے۔

(۱۳۲۱۳) حُدِّثْتُ عَنِ ابْنِ مُبَارَكٍ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، وَجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُمَا زَارَا الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۳۲۱۳) حضرت ابو قلابہ اور حضرت جابر بن زید ؒ یوم النحر میں بیت اللہ کا طواف کرتے۔

(۵۵) مَنْ كَانَ لاَ يَرَى بِتَأْخِيرِ الزِّيَارَةِ بَأْسًا

جو حضرات طواف میں تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے

(۱۳۲۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَارَ الْبَيْتَ لَيْلاً. (ابو داؤد ۱۹۹۳۔ احمد ۱/ ۲۸۸)

(۱۳۲۱۴) حضرت عائشہ ؓ اور حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے رات کے وقت بیت اللہ کا طواف فرمایا۔

(۱۳۲۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا دَاوُد بْنُ شَابُورَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ يُفِيضُ مِنْ

أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مَنْ كَانَ مِنْهُمْ تَكُونُ مَعَهُ امْرَأَةٌ.

(۱۳۲۱۵) حضرت محمد بن منکدر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم طواف افاضہ کرنے میں جلدی نہ کرتے سوائے ان حضرات کے جن کے ساتھ ان کے گھر والی ہوتی۔

(۱۳۲۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَّرَ الزِّيَارَةَ إِلَى اللَّيْلِ.

(۱۳۲۱۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے رات تک طواف کو مؤخر فرمایا۔

(۱۳۲۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنْ أَبِيهِ :قَالَ : كُنَّا مَعَ أَبِي أَيُّوبَ نَفَرًا مِنَ الأَنْصَارِ ، فَمَا زَارَ مِنَّا أَحَدٌ الْبَيْتَ حَتَّى كَانَ فِي النَّفْرِ الآخِرِ ، إِلاَّ رَجُلٌ كَانَ مَعَهُ أَهْلُهُ فَتَعَجَّلَ بِهِمْ.

(۱۳۲۱۷) حضرت افلح کے والد فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ کے ساتھ انصار کی ایک جماعت میں تھے کسی شخص نے بھی طواف نہ کیا۔ یہاں تک کہ جب سب لوگ طواف کر چکے تو پھر ہم نے طواف کیا۔ سوائے ایک آدمی جس کے ساتھ اس کے گھر والے تھے۔ اس نے ان کی وجہ سے جلدی طواف کیا۔

(۱۳۲۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَأَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ تُؤَخِّرَ الزِّيَارَةَ إِلَى يَوْمِ النَّفْرِ.

(۱۳۲۱۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ واپس آنے تک طواف میں تاخیر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۲۱۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بِمِنًى مُعْتَمًّا مُتَقَمِّصًا ، وَكَانَ لاَ يُفِيضُ حَتَّى يَنْفِرَ فِي آخِرِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ.

(۱۳۲۱۹) حضرت محمد بن اسحاق رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ کو منیٰ میں عمامہ باندھے، قمیص پہنے ہوئے دیکھا، انہوں نے ایام تشریق کے آخری دن طواف افاضہ کیا۔

(۱۳۲۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَأْتِي مَكَّةَ إِلاَّ حِينَ يُفِيضُ.

(۱۳۲۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس وقت مکہ آتے جب انہوں نے طواف افاضہ کرنا ہوتا تھا۔

(۱۳۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي بَعْدَ النَّحْرِ يَوْمًا ، فَقِيلَ لَهُ :هُوَ نَائِمٌ ، وَمَا زَارَ الْبَيْتَ بَعْدُ.

(۱۳۲۲۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ یوم النحر کے بعد ایک دن تشریف لائے ان سے کہا گیا، وہ سونے والے ہیں، پھر انہوں نے اس کے بعد طواف نہ کیا۔

(۱۳۲۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَخِّرَهُ إِلَى الْغَدِ.

(۱۳۲۲۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگلے دن تک طواف مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۲۳) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : لَقِيتُ أَبَا جَعْفَرٍ الْغَدَ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، فَقُلْتُ : إِنِّي لَمْ أَزُرِ الْبَيْتَ بعدُ ، فَقَالَ : وَأَنَا إِنَّمَا زُرْتُ الْيَوْمَ.

(۱۳۲۲۳) حضرت ربیع بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری حضرت ابو جعفر رضی اللہ عنہ سے یوم النحر کی صبح ملاقات ہوئی، میں نے ان سے کہا میں نے ابھی تک طواف نہیں کیا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے بھی آج ہی طواف کیا ہے۔

(۱۳۲۲٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ بَعْدَ أَيَّامٍ : مَا زُرْتُ بَعْدُ.

(۱۳۲۲۴) حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ نے ایام تشریق کے بعد فرمایا: میں نے ابھی تک طواف نہیں کیا۔

(۱۳۲۲٥) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لَمْ أَعْقِلْ أَبِي يُفِيضُ إِلاَّ لَيْلاً.

(۱۳۲۲۵) حضرت ابن طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم رات کے وقت ہی طواف کرتے تھے۔

(۱۳۲۲٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ لَيْلاً زِيَارَةَ يَوْمِ النَّحْرِ ، وَلَكِنْ لاَ يَبِيتَنَّ بِمَكَّةَ.

(۱۳۲۲۶) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یوم النحر کی رات میں بیت اللہ کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن مکہ میں رات نہ گذارے۔

(۱۳۲۲۷) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا تَرَكَهُ حَتَّى تَمْضِيَ تِلْكَ الأَيَّامُ ، أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۳۲۲۷) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص طواف چھوڑ دے یہاں تک کہ ایام تشریق گذر جائیں تو وہ اس پر دم ادا کرے۔

(۱۳۲۲۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُؤَخِّرَ الزِّيَارَةَ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۳۲۲۸) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یوم النحر تک طواف مؤخر کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٥٦) فِي الرَّجُلِ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فَيُحْصَرُ ، مَا عَلَيْهِ ؟

کوئی شخص حج کا احرام باندھے پھر وہ روک لیا جائے تو اس پر کیا ہے؟

(۱۳۲۲۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ حَجَّ فَكُسِرَ ، أَوْ عَرَجَ حَلَّ ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لأَبِي هُرَيْرَةَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالاَ : صَدَقَ.

(ترمذی ۹۴۰۔ ابو داؤد ۱۸۵۷)

(۱۳۲۲۹) حضرت حجاج بن عمرو الانصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص حج کا ارادہ کرے (اور احرام باندھ لے) پھر اس کی ٹانگ وغیرہ ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو جائے تو وہ احرام کھول دے اس پر حج کی قضاء ہے۔ راوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کے سامنے اس حدیث کا ذکر کیا تو آپ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔

(۱۳۲۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْقِصَاصِ ، أَفَيَأْخُذُ مِنْكُمَ الْعُدْوَانَ ؟ حَجَّةٌ بِحَجَّةٍ ، وَعُمْرَةٌ بِعُمْرَةٍ.

(۱۳۲۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے برابری کا حکم فرمایا ہے، کیا وہ تم سے زیادہ وصول کرے گا؟ حج کے بدلے حج اور عمرہ کے بدلے عمرہ ہے۔

(۱۳۲۳۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عِكْرِمَةَ ، قَالَ : إِذَا أَهَلَّ الرَّجُلُ بِالْحَجِّ فَأُحْصِرَ ، فَلْيَبْعَثْ بِهَدْيِهِ ، فَإِنْ مَضَى جَعَلَهَا عُمْرَةً ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَلاَ هَدْىَ عَلَيْهِ ، وَإِنْ هُوَ أَخَّرَ ذَلِكَ حَتَّى يَحُجَّ ، فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ ، وَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ، آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۳۲۳۱) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص حج کا احرام باندھے پھر وہ محصور ہو جائے تو اس پر ھدی ہے، پھر اگر اس کے لیے وقت نکل آئے تو اس کو عمرہ بنالے اور آئندہ حج کرے لیکن اس پر قربانی نہیں ہے اور اگر وہ اس کو مؤخر کر دے یہاں تک کہ حج ہو جائے تو اس پر آئندہ سال حج اور عمرہ دونوں ہیں اور جو ھدی اس کو میسر ہو اور اگر وہ ھدی نہ پائے تو تین روزے اس طرح رکھے کہ آخری روزہ یوم عرفہ میں ہو۔

(۱۳۲۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلَنِي عَنْ ذَلِكَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ؟ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ بِيَدِهِ هَكَذَا وَعَقَدَ ثَلاَثِينَ ، هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۳۲۳۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس کے متعلق حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے سوال کیا؟ میں نے ان کو خبر دی، پھر اپنے ہاتھ کے ساتھ اس طرح فرمایا اور انگوٹھے کے سر کو شہادت کی انگلی کے سرے پر رکھا جس طرح کنکری وغیرہ پھینکی جاتی ہے، اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا۔

(۱۳۲۳۳) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَخْطُبُ ، فَقَالَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، وَاللَّهِ مَا الْمُتَمَتِّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ كَمَا تَقُولُونَ ، وَلَكِنْ إِنَّمَا الْمُتَمَتِّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ ؛ أَنْ يُهِلَّ الرَّجُلُ فَيُحْصَرَ إِمَّا مَرَضٌ ، أَوْ أَمْرٌ يَحْبِسُهُ حَتَّى تَذْهَبَ أَيَّامُ الْحَجِّ ، فَيَقْدَمُ فَيَجْعَلُهَا عُمْرَةً وَيَتَمَتَّعُ بِحَجَّةٍ إِلَى الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، وَيُهْدِى وَيَحُجُّ ، فَهَذَا الْمُتَمَتِّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ.

(۱۳۲۳۳) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے خطبہ ارشاد فرمایا: اے لوگو! اللہ کی قسم حج کا عمرہ کے ساتھ تمتع اس طرح نہیں ہے جس طرح تم لوگ کہتے ہو، بلکہ حج کا عمرہ کے ساتھ تمتع اس طرح ہوتا ہے کہ کوئی شخص حج کا احرام باندھے پھر اس کو مرض یا کوئی چیز محصور کر دے یہاں تک کہ ایام حج گذر جائیں پھر وہ آئے اور اس حج کو عمرہ میں تبدیل کرے اور آئندہ سال حج تمتع کرے اور ھدی بھی بھیجے (قربانی کرے) یہ ہے حج کا عمرہ کے ساتھ تمتع کرنا۔

(۱۳۲۳٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، وحُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :عَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ.

(۱۳۲۳۴) حضرت حسن ولیٹیلڈ فرماتے ہیں کہ اس پر آئندہ سال حج اور عمرہ دونوں ہیں۔

(۱۳۲۳٥) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۲۳۵) حضرت ابراہیم ولیٹیلڈ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۲۳٦) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عن ابن شُبْرُمة ، عَنِ الشَّعْبِي ، قَالَ :عَلَيْهِ الْحَجُّ.

(۱۳۲۳۶) حضرت شعبی ولیٹیلڈ فرماتے ہیں کہ اس پر آئندہ سال صرف حج ہے۔

(۱۳۲۳۷) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إنْ كَانَ حَجَّ فَعَلَيْهِ أَنْ يَصِلَ إلَى الْبَيْتِ بِحَجٍّ ، أَوْ عُمْرَةٍ، وَإِنْ كَانَ لَمْ يَحُجَّ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ.

(۱۳۲۳۷) حضرت عطاء ولیٹیلڈ فرماتے ہیں کہ اگر وہ حج کا ارادہ کرے تو اس پر لازم ہے کہ وہ حج یا عمرہ کے ساتھ بیت اللہ کی طرف جائے اور اگر وہ حج نہ کر سکے تو اس پر آئندہ سال حج ہے۔

(۱۳۲۳۸) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ :إذَا افْتَرَضَ الرَّجُلُ الْحَجَّ فَأَصَابَهُ حَصْرٌ، فَإِنَّهُ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ ، فَإِذَا بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ، حَلَّ مِنْ أَشْيَاءَ وَحَرُمَ مِنْ أُخْرَى ، فَإِذَا كَانَ عَامٌ قَابِلٍ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَإِنْ جَمَعَ بَيْنَهُمَا فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ ، وَإِنْ شَاءَ أَقَامَ حَتَّى يَبْرَأَ ، فَيَمْضِي مِنْ وَجْهِهِ فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَيُلْقِي عَنْهُ الْعُمْرَةَ ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۲۳۸) حضرت محمد ولیٹیلڈ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص اپنے اوپر حج لازم کر لے پھر وہ محصور ہو جائے تو ھدی کا جانور بھیجے گا، پھر جب قربانی کا جانور اپنے مقام تک پہنچ جائے تو وہ کچھ اشیاء سے حلال ہو جائے گا، اور کچھ سے محرم رہے گا، پھر جب آئندہ سال آئے تو وہ حج وعمرہ دونوں کا احرام باندھے گا، اور اگر دونوں کو جمع کرے تو اس پر قربانی بھی ہے، اور اگر وہ چاہے تو جب محصور ہو تو کچھ انتظار کرے پھر جب محصور ہونا ختم ہو جائے تو بیت اللہ جا کر عمرہ کرے اور آئندہ سال صرف عمرہ کرے۔

(۱۳۲۳۹) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ:سَأَلْتُ الْقَاسِمَ، وَسَالِمًا عَنِ الْمُحْصَرِ؟ فَقَالاَ :نَحْوَ قَوْلِ مُحَمَّدٍ.

(۱۳۲۳۹) حضرت ابن عون ولیٹیلڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم اور حضرت قاسم ویلیٹیلا سے محصر شخص کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں نے بھی حضرت محمد ولیٹیلڈ کی طرح جواب ارشاد فرمایا۔

(١٣٢٤٠) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بن يسار ؛ أَنَّ مَعْبَدَ بْنَ حُزَابَةَ الْمَخْزُومِيَّ صُرِعَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ ، فَخَرَجَ ابْنُهُ إِلَى الْمَاءِ الَّذِي صُرِعَ عَلَيْهِ أَبُوهُ ، فَوَجَدَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَابْنَ عُمَرَ ، وَمَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ ، فَكُلُّهُمْ ذَكَرَ لَهُ مَصْرَعَ أَبِيهِ وَالَّذِي أَصَابَهُ ، وَكُلُّهُمْ قَالَ : يَتَدَاوَى بِالَّذِي يُصْلِحُهُ ، فَإِذَا صَحَّ اعْتَمَرَ فَفَسَخَ عَنْهُ حِرْمَ الْحَجِّ ، فَإِذَا أَدْرَكَهُ الْحَجُّ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ.

(۱۳۲۴۰) حضرت معبد بن حزابہ المخزومی ؒ کو مکہ کے سفر میں راستہ میں مرگی کا دورہ پڑا، ان کا بیٹا اس چشمے کی طرف گیا جہاں پر اس کے باپ کو دورہ پڑا تھا، اُس نے راستہ میں حضرت ابن عباس، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم اور مروان بن حکم ؓ کو پایا، ان کے سامنے اس کے باپ کے مرگی کے دورے کا ذکر کیا گیا، سب حضرات نے فرمایا: وہ دوا استعمال کرے جس سے وہ ٹھیک ہو جائے، پھر جب ٹھیک ہو جائے تو عمرہ کر کے حج کو ختم کر دے، اور اگر حج کو پالے تو حج کرے اور جو قربانی میسر ہو وہ دیدے۔

(٥٧) فِي الرَّجُلِ إِذَا أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَأُحْصِرَ

کوئی شخص عمرہ کا احرام باندھے اور وہ پھر محصور ہو جائے

(١٣٢٤١) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : خَرَجْنَا عُمَّارًا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِذَاتِ الشُّقُوقِ ، لُدِغَ صَاحِبٌ لَنَا ، فَاعْتَرَضْنَا الطَّرِيقَ نَسْأَلُ مَا نصنعُ بِهِ ؟ فَإِذَا ابْنُ مَسْعُودٍ فِي رَكْبٍ ، فَقُلْنَا : لُدِغَ صَاحِبٌ لَنَا ؟ فَقَالَ : اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ صَاحِبِكُمْ يَوْمَ أَمَارَةٍ ، وَلْيُرْسِلْ بِالْهَدْيِ ، فَإِذَا نُحِرَ الْهَدْيُ فَلْيَحِلَّ ، وَعَلَيْهِ الْعُمْرَةُ.

(۱۳۲۴۱) حضرت عبدالرحمن بن یزید ؒ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عمار ؓ کے ساتھ عمرہ کرنے کے لیے نکلے جب ہم ذات الشقوق جگہ پر پہنچے تو ہمارے ایک ساتھی کو سانپ نے ڈس لیا، ہم نے راستہ میں کسی ایسے شخص کو تلاش کرنا شروع کر دیا جس سے اس کے متعلق دریافت کریں کہ اب اس کا کیا کریں؟ اچانک ہم نے دیکھا کہ حضرت ابن مسعود ؓ بھی قافلے میں ہیں، ہم نے عرض کیا ہمارے ساتھی کو سانپ نے ڈس لیا ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا اپنے اور اپنے ساتھی کے درمیان کوئی دن خاص کرلو اور اس کی طرف سے قربانی کا جانور بھیجو، جب وہ جانور قربان ہو جائے تو وہ شخص اس دن حلال ہو جائے اس پر اس عمرہ کی قضاء ہے۔

(١٣٢٤٢) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ بْنِ الشِّخِّيرِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مُعْتَمِرًا ، فَلَمَّا كُنْتُ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ صُرِعْتُ عَنْ رَاحِلَتِي ، فَانْكَسَرَتْ رِجْلِي ، فَأَرْسَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ مَنْ يَسْأَلُهُمَا ، فَقَالاَ : إِنَّ الْعُمْرَةَ لَيْسَ لَهَا وَقْتٌ كَوَقْتِ الْحَجِّ ، لاَ يَحِلُّ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، فَأَقَمْتُ بِالدَّثِينَة خَمْسَةَ أَشْهُرٍ ، أَوْ ثَمَانِيَةَ أَشْهُرٍ.

(۱۳۲۴۲) حضرت ابو العلاء بن الشخیر ؒ فرماتے ہیں کہ میں عمرہ کے ارادے سے نکلا، میں ابھی راستہ میں ہی تھا کہ میں سواری

سے گر پڑا اور میری ٹانگ ٹوٹ گئی، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص کو بھیجا جوان سے دریافت کرے، ان دونوں حضرات نے فرمایا: عمرہ کے لیے حج کی طرح کوئی وقت مقرر نہیں ہے، اس لیے وہ جب تک طواف نہ کر لے احرام نہ کھولے گا، راوی کہتے ہیں کہ میں پانچ یا آٹھ ماہ مقام دثنیہ میں ہی رکا رہا۔

(١٣٢٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ بِعُمْرَةٍ اعْتُرِضَ لَهُ ، قَالَ : يَبْعَثُ بِهَدْيٍ ، ثُمَّ يَحْسِبُ كَمْ يَسِيرُ ، ثُمَّ يَحْتَاطُ بِأَيَّامٍ ، ثُمَّ يَحِلُّ.

(١٣٢٤٣) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو عمرہ کا احرام باندھے پھر اس کو کوئی عارضہ لاحق ہو جائے تو ھدی بھیج دے اور اندازہ کرے کہ ہدی کتنے دن میں پہنچ جائے گی اتنے دن ٹھہرا رہے اور پھر احرام کھول دے۔

(٥٨) فِي الرَّجُلِ يُوَاقِعُ أَهْلَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ

کوئی شخص حالت احرام میں بیوی سے شرعی ملاقات کرلے

(١٣٢٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ امْرَأَتَهُ ؟ فَقَالَ : كَانَ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، فَقَالَ : يَقْضِيَانِ حَجَّهُمَا ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِحَجِّهِمَا ، ثُمَّ يَرْجِعَانِ حَلاَلاً كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ ، فَإِذَا كَانَ مِنْ قَابِلٍ حَجَّا وَأَهْدَيَا ، وَتَفَرَّقَا مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَهَا.

(١٣٢٤٤) حضرت یزید بن یزید بن جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو حالت احرام میں بیوی سے شرعی ملاقات کرلے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے دور میں بھی ایسا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تھا وہ دونوں حج کی قضاء کریں گے اللہ تعالیٰ ہی ان دونوں کے حج کو زیادہ جانتا ہے پھر وہ دونوں احرام کھول کر واپس لوٹ جائیں گے، ان میں سے ہر ایک دوسرے کے لیے حلال ہونے کا سبب ہے، جب اگلا سال آئے تو وہ دونوں حج کریں اور قربانی کریں اور جس جگہ یہ معاملہ پیش آیا تھا اس جگہ دونوں علیحدہ علیحدہ ہو جائیں (اور اپنا حج مکمل کریں)۔

(١٣٢٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَهْبَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنِّي وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَالَ : اللَّهُ أَعْلَمُ بِحَجِّكُمَا ، امْضِيَا لِوَجْهِكُمَا ، وَعَلَيْكُمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، فَإِذَا انْتَهَيْتَ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي وَاقَعْتَ فِيهِ فَتَفَرَّقَا ، ثُمَّ لاَ تَجْتَمِعَا حَتَّى تَقْضِيَا حَجَّكُمَا.

(١٣٢٤٥) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں نے حالت احرام میں اپنی بیوی سے شرعی ملاقات کرلی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہی تمہارے حج کو زیادہ جانتا ہے تم دونوں واپس چلے جاؤ اور تم پر آئندہ سال حج کرنا ہے، پھر جب آئندہ سال تم اس جگہ پر پہنچ جاؤ جہاں پر تم نے اپنی بیوی سے شرعی ملاقات کی تھی تو تم دونوں الگ الگ ہو جانا اور جب تک تم

دونوں حج مکمل نہ کرلو ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھے نہ ہونا۔

(١٣٢٤٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ ، فَإِذَا حَجَّا مِنْ قَابِلٍ تَفَرَّقَا مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَهَا.

(۱۳۲۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان دونوں پر اونٹ قربان کرنا ہے پھر جب وہ آئندہ سال حج کے لیے آئیں تو اس جگہ سے علیحدہ ہو جائیں جہاں پر یہ واقعہ اور کام رونما ہوا تھا۔

(١٣٢٤٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خُرْشِيد ؛ أَنَّ رَجُلاً اسْتَفْتَى جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، وَالْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ وَامْرَأَتِهِ أَهَلاَّ بِالْحَجِّ ، ثُمَّ وَقَعَ عَلَيْهَا ، فَقَالاَ : يُتِمَّانِ حَجَّهُمَا ، وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَإِنْ كَانَا ذَا مَيْسَرَةٍ أَهْدَى جَزُورًا.

(۱۳۲۴۷) حضرت سعید بن خرشید رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ اور حضرت حسن بن محمد رحمہ اللہ سے مسئلہ دریافت کیا کہ میاں بیوی نے حج کے لیے احرام باندھا پھر آپس میں شرعی ملاقات کر لی، آپ دونوں نے فرمایا: وہ دونوں حج مکمل کریں اور آئندہ سال حج کی قضاء لازم ہے اور اگر وہ صاحب استطاعت ہیں تو ان پر اونٹنی قربان کرنا ہے۔

(١٣٢٤٨) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو فَسَأَلَهُ عَنْ مُحْرِمٍ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ ؟ فَأَشَارَ لَهُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَلَمْ يَعْرِفْهُ الرَّجُلُ ، قَالَ شُعَيْبٌ : فَذَهَبْتُ مَعَهُ ، فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ : بَطَلَ حَجُّهُ ، قَالَ : فَيَقْعُدُ ؟ قَالَ : لاَ ، بَلْ يَخْرُجُ مَعَ النَّاسِ فَيَصْنَعُ مَا يَصْنَعُونَ ، فَإِذَا أَدْرَكَهُ قَابِلٌ حَجَّ وَأَهْدَى ، فَرَجَعَا إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو فَأَخْبَرَاهُ ، فَأَرْسَلَنَا إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ شُعَيْبٌ : فَذَهَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَعَهُ ، فَسَأَلَهُ ؟ فَقَالَ لَهُ : مِثْلَ مَا قَالَ ابْنُ عُمَر ، فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَأَخْبَرَهُ ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : مَا تَقُولُ أَنْتَ ؟ فَقَالَ : مِثْلَ مَا قَالاَ.

(۱۳۲۴۸) حضرت شعیب فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور دریافت کیا کہ ایک شخص نے حالت احرام میں بیوی سے شرعی ملاقات کر لی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی طرف اشارہ کر دیا کہ ان سے دریافت کرو، وہ شخص ان کو نہیں جانتا تھا، حضرت شعیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اس کے ساتھ ان کے پاس گیا اور پھر ان سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کا حج باطل ہو گیا ہے، اس نے عرض کیا تو کیا وہ بیٹھ جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ لوگوں کے ساتھ جائے اور جس طرح لوگ کرتے ہیں اسی طرح کرتا رہے، پھر جب آئندہ سال آئے تو حج کی قضاء کرے اور قربانی کرے، حضرت شعیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم دونوں حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی خدمت میں آئے اور آپ کو خبر دی، پھر حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما نے ہمیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بھیجا، حضرت شعیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ پھر میں اس کے ساتھ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس نے ان سے دریافت کیا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بھی وہی فرمایا جو

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا، پھر وہ شخص حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس واپس آیا اور آپ کو خبر دی، پھر اس شخص نے حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہی جوان دونوں حضرات کی ہے۔

(١٣٢٤٩) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ : يَمْضِيَانِ لِوَجْهِهِمَا ، وَيَقْضِيَانِ حَجَّهُمَا ، وَيَرْجِعَانِ حَيْثُ أَحَبَّا ، فَإِذَا كَانَ قَابِلٌ أَهَلاَّ مِنْ حَيْثُ كَانَا أَهَلاَّ لِحَجِّهِمَا الَّذِي أَفْسَدَا ، وَأَهْدَيَا وَتَفَرَّقَا.

(۱۳۲۴۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ چلیں اور اپنے حج کو مکمل کریں اور جہاں سے چاہیں لوٹ جائیں، پھر جب آئندہ سال آئے تو وہاں سے حج کے لیے احرام باندھیں جہاں سے انہوں نے فاسد کیا تھا اور دو قربانیاں کریں اور دونوں جدا ہو جائیں۔

(١٣٢٥٠) حدَّثَنَا محمد بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : يَتِمَّانِ عَلَى حَجِّهِمَا ، وَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمٌ ، وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا أَجْزَأَهُمَا ، وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَلاَ يَتَفَرَّقَانِ.

(۱۳۲۵۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ دونوں حج مکمل کریں اور ہر ایک پر ایک دم ہے اگرچہ ایک ان دونوں کی طرف سے کافی ہو، اور ان پر آئندہ سال حج کرنا ہے لیکن وہ دونوں آئندہ سال علیحدہ علیحدہ نہ ہوں گے۔

(١٣٢٥١) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَعْرِفُ التَّفْرِيقَ فِي الرَّجُلِ إذَا وَاقَعَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۲۵۱) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق جو بیوی سے حالت احرام میں شرعی ملاقات کرے جدا ہونا ضروری نہیں سمجھتے۔

(١٣٢٥٢) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ : يَقْضِيَانِ نُسُكَهُمَا وَعَلَيْهِمَا هَدْيٌ هَدْيٌ ، وَيَحُجَّانِ مِنْ قَابِلٍ ، فَإِذَا أَتَيَا الْمَكَانَ الَّذِي وَقَعَ بِهَا لَمْ يَجْتَمِعَا حَتَّى يَحِلاَّ.

(۱۳۲۵۲) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ اپنا حج مکمل کریں ان پر دو قربانیاں ہیں اور آئندہ سال حج کی قضاء، پھر جب وہ آئندہ سال اس جگہ پر پہنچ جائیں جہاں یہ معاملہ رونما ہوا تھا تو علیحدہ علیحدہ ہو جائیں پھر جب تک احرام نہ کھول لیں آپس میں ملاقات نہ کریں۔

(٥٩) كَمْ عَلَيْهِمَا ؛ هَدْيٌ وَاحِدٌ ، أَوِ اثْنَانِ ؟

ان پر کتنی قربانیاں ہیں، ایک یا دو؟

(١٣٢٥٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ.

(۱۳۲۵۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر اونٹ قربانی کرنا ہے۔

(١٣٢٥٤) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : يُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا.

(۱۳۲۵۴) حضرت علقمہ ویشید فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر دم ہے۔

(۱۳۲۵۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ: بَيْنَهُمَا بَدَنَةٌ ، وَقَالَ سُفْيَانُ :شَاةٌ تُجْزِىءُ

(۱۳۲۵۵) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے درمیان ایک اونٹ ہے اور حضرت سفیان ویشید فرماتے ہیں کہ بکری کافی ہو جائے گی۔

(۱۳۲۵٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هَدْىٌ

(۱۳۲۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر قربانی ہے۔

(۱۳۲۵۷) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَاةٌ

(۱۳۲۵۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر بکری ہے۔

(۱۳۲۵۸) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :يُهْدِيَانِ هَدْيًا من عَامِهِمَا

(۱۳۲۵۸) حضرت سعید بن المسیب ویشید فرماتے ہیں کہ آئندہ سال ان پر دو قربانیاں ہیں۔

(۱۳۲۵۹) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ.

(۱۳۲۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر اونٹ قربان کرنا ہے۔

(۱۳۲٦۰) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، وَعَطَاءٍ قَالاَ: يُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا، إِنْ كَانَ وَاحِدًا أَجْزَأَهُمَا.

(۱۳۲۶۰) حضرت مجاہد ویشید اور حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک پر دم ہے اگر چہ ایک ہی ہو تو وہ بھی ان کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۲٦۱) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ :عَلَيْهِمَا هَدْىٌ هَدْىٌ فِيهِ.

(۱۳۲۶۱) حضرت حکم ویشید اور حضرت حماد ویشید فرماتے ہیں ان دونوں پر ایک ایک قربانی ہے۔

(٦٠) إِذَا وَاقَعَ وَهُوَ مُحْرِمٌ

بیوی سے جب حالت احرام میں شرعی ملاقات کرے

(۱۳۲٦۲) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :يُحْرِمَانِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِى أَحْدَثَا فِيهِ.

(۱۳۲۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ وہاں سے احرام باندھیں گے جہاں سے احرام کو فاسد کیا تھا۔

(۱۳۲٦۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ :يُحْرِمَانِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِى أَحْرَمَا.

(۱۳۲۶۳) حضرت مجاہد ویشید اور حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ جہاں سے احرام باندھا تھا وہیں سے احرام باندھیں گے۔

(۱۳۲٦٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِذَا كَانَ قَابِلاً أَهَلاَّ مِنْ

حَيْثُ كَانَا أَهَلاَّ بِحَجِّهِمَا الَّذِى أَفْسَدَا.

(۱۳۲۶۴) حضرت سعید بن المسیب ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ جب آئندہ سال آئے تو جہاں سے انہوں نے احرام فاسد کیا تھا وہیں سے احرام باندھیں۔

(٦١) فِي الْخُشْكَنَانَجِ الْأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ

زعفران ملی خشک روٹی کا محرم کا استعمال کرنا

(١٣٢٦٥) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :أَرْسَلَ مُجَاهِدٌ ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ إِلَى عَطَاءٍ يَسْأَلاَنِهِ عَنِ الطَّعَامِ لِلْمُحْرِمِ فِيهِ الزَّعْفَرَانُ ؟ فَكَرِهَهُ ، فَقَالاَ :تَأْثُرُهُ عَنْ أَحَدٍ ؟ فَقَالَ :لاَ ، فَأَكَلا وَلَمْ يَنْظُرَا إِلَى قَوْلِهِ.

(۱۳۲۶۵) حضرت یزید بن ابوزیاد ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد ولیٹیلا اور حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلا حضرت عطاء ولیٹیلا کے پاس محرم کا زعفران ملی ہوئی روٹی کھانے کے متعلق دریافت کرنے گئے؟ حضرت عطاء ولیٹیلا نے اس کو ناپسند فرمایا: ان دونوں حضرات نے فرمایا: کسی نے اس بارے میں آپ سے حدیث روایت کی ہے؟ حضرت عطاء ولیٹیلا نے فرمایا نہیں، تو ان دونوں حضرات نے وہ روٹی کھالی اور ان کے قول کی پرواہ نہ کی۔

(١٣٢٦٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً عَنِ الْخُشْكَنَانَجِ وَالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ ؟ فَكَرِهَاهُ ، قَالَ :فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ :تَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ؟ قَالَ :قُلْتُ :لاَ ، قَالَ :فَتَدَّهِنُ بالسمن وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ؟ قُلْتُ :لاَ ، قَالَ :فَإِنَّ الْخُشْكَنَانَجَ قَدْ طُبِخَ بِالنَّارِ.

(۱۳۲۶۶) حضرت خصیف ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ولیٹیلا اور حضرت عطاء ولیٹیلا سے خشکنانج روٹی اور زرد حلوہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں نے اس کو ناپسند فرمایا: راوی کہتے ہیں کہ میں نے پھر حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلا سے دریافت کیا آپ ولیٹیلا نے فرمایا: کیا تو حالت احرام میں زیتون کا تیل استعمال کرتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، فرمایا: کیا تو حالت احرام میں گھی استعمال کرتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، آپ ولیٹیلا نے فرمایا کہ بیشک خشک نانج روٹی تو آگ میں پکائی جاتی ہے۔

(١٣٢٦٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخُشْكَنَانَجِ الْمُعَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۶۷) حضرت جابر بن زید ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ زرد روٹی جس میں زعفران ملا ہو اس کے محرم کے لیے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٢٦٨) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ وَالْخُشْكَنَانَجِ الأَصْفَرِ بَأْسًا ، إِذَا مَسَّتْهُ النَّارُ.

(۱۳۲۶۸) حضرت حسن جب زرد حلوہ اور خشکنانج روٹی کو آگ میں بنایا جائے تو محرم کے لیے اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(۱۳۲۶۹) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ، وَيَقُولاَنِ :مَا مَسَّتْهُ النَّارُ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۲۶۹) حضرت طاؤس ریاٹیلیہ اور حضرت عطاء ریاٹیلیہ محرم کے لیے زرد حلوہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے اور فرماتے ہیں کہ جو چیز آگ میں پکی ہو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۳۲۷۰) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْكُلَ الْمُحْرِمُ الطَّعَامَ فِيهِ الزَّعْفَرَانُ.

(۱۳۲۷۰) حضرت طاؤس ریاٹیلیہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے ایسا کھانا استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں جس میں زعفران ملا ہو۔

(۱۳۲۷۱) حدَّثَنَا ابْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِالْخَبِيصِ الأَصْفَرِ وَالْخُشْكَنَانَجِ الأَصْفَرِ بَأْسًا لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۷۱) حضرت حکم ریاٹیلیہ محرم کے لیے زرد حلوہ اور زعفران ملی ہوئی روٹی کے استعمال کرتے کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(۱۳۲۷۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :ذُكِرَ لإِبْرَاهِيمَ أَنَّ الْمُغِيرَةَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلَ الْخُشْكَنَانَجَ الأَصْفَرَ فِي الإِحْرَامِ ، فَكَانَ إبْرَاهِيمُ يَعْجَبُ مِنْهُ.

(۱۳۲۷۲) حضرت اعمش ریاٹیلیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم ریاٹیلیہ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ حضرت مغیرہ ریاٹیلیہ محرم کے لیے زرد زعفران ملی ہوئی روٹی استعمال کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے، حضرت ابراہیم ریاٹیلیہ یہ سن کر ان پر تعجب کرنے لگے۔

(۱۳۲۷۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَد ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ الْخُشْكَنَانَجَ الأَصْفَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ . قَالَ :وَكَانَ أَبُو جَعْفَرٍ لاَ يَرَى بِالطَّعَامِ فِيهِ الزَّعْفَرَانُ بَأْسًا.

(۱۳۲۷۳) حضرت اسود ریاٹیلیہ نے حالت احرام میں زرد زعفران ملی ہوئی روٹی استعمال کی، اور حضرت ابوجعفر ریاٹیلیہ زعفران ملا ہوا کھانا استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۱۳۲۷٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ ، ثُمَّ لَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۱۳۲۷۴) حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند فرمایا: پھر اس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۳۲۷۵) حدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَرَى بَأْسًا بِالْخُشْكَنَانَجِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما محرم کے لیے زرد زعفران ملی ہوئی روٹی استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(٦٢) مَنْ كَرِهَ الْخُشْكَنَانَجَ الأَصْفَرَ لِلْمُحْرِمِ

جو حضرات زرد زعفران ملی ہوئی روٹی محرم کے لیے استعمال کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۳۲۷٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۳۲۷٦) حضرت قاسم ؒ اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۲۷۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۲۷۷) حضرت جعفر ؒ کے والد سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۲۷۸) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الزَّعْفَرَانَ عَلَى الطَّعَامِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۷۸) حضرت قاسم ؒ محرم کے لیے ایسے کھانے کے استعمال کو ناپسند کرتے ہیں جس میں زعفران ملا ہو۔

(٦٣) فِي الْمِلْحِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا زرد نمک استعمال کرنا

(۱۳۲۷۹) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَرَيَانِ بَأْسًا بِأَكْلِ الْمُحْرِمِ الْمِلْحَ الَّذِي فِيهِ الزَّعْفَرَانُ.

(۱۳۲۷۹) حضرت حکم بن عتیبہ ؒ اور حضرت ابراہیم ؒ محرم کے لیے زعفران ملا ہوا نمک استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

(۱۳۲۸۰) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ بأس بالْمِلْحِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۸۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے زرد نمک جس میں زعفران ملا ہو اس کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۸۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ الْمِلْحَ الأَصْفَرَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۳۲۸۱) حضرت عطاء ؒ اور حضرت طاؤس ؒ محرم کے لیے زرد نمک کے استعمال کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۲۸۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ جَعْفَرًا عَنِ الْمِلْحِ الأَصْفَرِ لِلْمُحْرِمِ ؟ فَكَرِهَهُ.

(۱۳۲۸۲) حضرت حسن بن صالح ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جعفر ؒ سے زرد نمک کے متعلق دریافت کیا کہ محرم اس کو استعمال کرسکتا ہے؟ آپ ؒ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(٦٤) فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ، مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَهُ وَيُحْرِمَ فِيهِ

جوحضرات یہ فرماتے ہیں کہ ورس (ایک پودا جس سے رنگا جاتا ہے) اور زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے کو دھو کر اس میں احرام باندھنے میں کوئی حرج نہیں

(١٣٢٨٣) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : إنِّي أُرِيدُ أَنْ أُحْرِمَ وَمَعِي ثَوْبٌ مَصْبُوغٌ بِالزَّعْفَرَانِ ، فَغَسَلْتُهُ حَتَّى ذَهَبَ لَوْنُ الزَّعْفَرَانِ ، فَقَالَ سَعِيدٌ : مَعَكَ ثَوْبٌ غَيْرُهُ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَأَحْرِمْ فِيهِ.

(۱۳۲۸۳) حضرت ابو بشر ؒ کہتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن المسیب ؒ کے پاس موجود تھا کہ ایک شخص نے آپ سے دریافت کیا: میں احرام باندھنا چاہتا ہوں اور میرے پاس زعفران سے رنگا ہوا کپڑا ہے میں نے اس کو اتنا دھویا ہے کہ اس کا رنگ ختم ہوگیا ہے؟ حضرت سعید ؒ نے دریافت کیا کہ تیرے پاس اس کے علاوہ بھی کوئی کپڑا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ نہیں، آپ ؒ نے فرمایا پھر اسی کپڑے میں احرام باندھ لے۔

(١٣٢٨٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَغْسِلُهُ وَيُحْرِمُ فِيهِ.

(۱۳۲۸۴) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ اس کو کپڑے دھولے اور پھر اس میں احرام باندھ لے۔

(١٣٢٨٥) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : أَتَيْتُهُ فِي مِلْحَفَةٍ مَصْبُوغَةٍ بِالزَّعْفَرَانِ مُشْبَعَةٍ ، فَقُلْتُ : أُحْرِمُ فِي هَذِهِ ؟ فَقَالَ : اغْسِلْهَا وَأَحْرِمْ فِيهَا.

(۱۳۲۸۵) حضرت صالح بن جبیر ؒ کہتے ہیں کہ میں زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے لے کر حضرت سعید بن جبیر ؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اس کپڑے میں احرام باندھ لوں؟ آپ ؒ نے فرمایا: اس کو دھولو اور پھر احرام باندھ لو۔

(١٣٢٨٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ ، مَوْلَى آلِ عُمَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالزَّعْفَرَانِ ، إِذَا غَسَلَهُ.

(۱۳۲۸۶) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے کو دھو کر احرام بنا لینے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٣٢٨٧) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ الرَّجُلُ فِي الثَّوْبِ قَدْ صُبِغَ بِالزَّعْفَرَانِ ، ثُمَّ غُسِلَ ، لَيْسَ لَهُ نَفْضٌ ، وَلاَ رَدْعٌ.

(۱۳۲۸۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ زعفران سے رنگے ہوئے کپڑے کو دھو کر احرام باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر اس میں خوشبو نہ ہو اور اس کا رنگ بھی پھیکا پڑ گیا ہو۔

(١٣٢٨٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ بِالْوَرْسِ

وَالزَّعْفَرَانِ ، قَالَ : إِذَا غُسِلَ ذَلِكَ مِنْهُ فَذَهَبَ لَمْ يَرَهُ شَيْئًا أَنْ يَلْبَسَهُ الْمُحْرِمُ.

(۱۳۲۸۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے کپڑے کو احرام میں باندھنے کے متعلق دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا: جب اس کپڑے کو دھولیا جائے کہ اس سے اس کا اثر زائل ہو جائے تو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۲۸۹) حضرت حسن رحمہ اللہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۲۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : اغْسِلْهُ وَأَحْرِمْ فِيهِ.

(۱۳۲۹۰) حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کپڑے کو دھو کر اس میں احرام باندھ لو۔

(۱۳۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُرْوَةَ سَأَلَ عُرْوَةَ عَنِ الثَّوْبِ الْمَصْبُوغِ ، إِذَا غُسِلَ حَتَّى يَذْهَبَ لَوْنُهُ ؟ فنهاه عَنْهُ.

(۱۳۲۹۱) حضرت عبداللہ بن عروہ رحمہ اللہ نے حضرت عروہ رحمہ اللہ سے رنگے ہوئے کپڑے کے متعلق دریافت کیا جس کو اتنا دھویا گیا ہو کہ اس کا رنگ زائل ہو گیا ہو؟ آپ نے ان کو اس کپڑے سے منع کر دیا۔

(۱۳۲۹۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : يُكْرَهُ لِلْمُحْرِمِ الثَّوْبُ الْمَصْبُوغُ بِالزَّعْفَرَانِ ، وَالْمُشْبَعَةُ بِالْعُصْفُرِ لِلرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ ، إِلاَّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبًا غَسِيلاً.

(۱۳۲۹۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زعفران سے رنگے ہوئے کپڑوں میں عورتوں کے احرام باندھنے کو ناپسند فرماتی تھیں اور زرد رنگ کے کپڑے میں مرد اور عورتوں دونوں کے لیے ناپسند کرتی تھیں، ہاں مگر یہ کہ اس کو دھولیا گیا ہو تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۲۹۳) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا غُسِلَ الثَّوْبُ الْمَصْبُوغُ ، وَذَهَبَ رِيحُهُ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ فِيهِ.

(۱۳۲۹۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا رنگے ہوئے کپڑے کو اتنا دھویا جائے کہ اس کا رنگ ختم ہو جائے اس کا کیا حکم ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کپڑے میں احرام باندھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(٦٥) فِي الْقُرَادِ وَالْقَمْلَةِ تَدِبُّ عَلَى الْمُحْرِمِ

چچڑی (کیڑا) یا جوں محرم پر رینگنے لگے

(۱۳۲۹٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنِ الْقَمْلَةِ أَجِدُهَا عَلَى وَجْهِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ : أَلْقِهَا عَنْ وَجْهِكَ ، فَلَيْسَ لَهَا فِيهِ نَصِيبٌ.

(۱۳۲۹۴) حضرت ابو بشر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ میں نے حالت احرام میں

چہرے پر جوں پائی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کو پھینک دے اس میں تیرے لیے کوئی حصہ نہیں ہے۔

(۱۳۲۹۵) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَسَأَلَتْهُ ، فَقَالَتْ : إِنِّي وَجَدْتُ قَمْلَةً فَأَلْقَيْتُهَا ، أَوْ قَتَلْتُهَا ؟ قَالَ : مَا الْقَمْلَةُ مِنَ الصَّيْدِ.

(۱۳۲۹۵) ایک عورت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آئی اور عرض کیا کہ اگر میں جوں پاؤں تو اس کو پھینک دوں یا مار دوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جوں شکار میں سے نہیں ہے۔

(۱۳۲۹۶) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لِعَطَاءٍ : أَطْرَحُ الْقَمْلَةَ تَدِبُّ عَلَيَّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَأَتَقَمَّلُ ؟ قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ تُقَمِّلَ ثِيَابَكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، قَالَ : قُلْتُ : الْقُرَادُ وَالْقَمْلَةُ تَدِبُّ عَلَيَّ؟ قَالَ : انْبُذْ عَنْكَ مَا لَيْسَ مِنْكَ.

(۱۳۲۹۶) ایک شخص نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ جوں میرے اوپر رینگے تو اس کو پھینک دوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں، اس شخص نے عرض کیا: میں جوؤں کو ڈھونڈ کر ماردوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حالت احرام میں کپڑوں سے جوؤں کو ڈھونڈ کر مارنے کو ناپسند کیا گیا ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ چچڑی اور جوں اگر میرے اوپر رینگے تو کیا کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کو پھینک کر دور کردے تجھ پر کوئی جرمانہ نہیں ہے۔

(۱۳۲۹۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : سُئِلَ عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيُّ عَنِ الْمُحْرِمِ يَرَى الْقَمْلَةَ فِي ثَوْبِهِ ؟ قَالَ : يَأْخُذُهَا أَخْذًا رَفِيقًا ، فَيَضَعُهَا عَلَى الأَرْضِ وَلاَ يَتَفَلَّى.

(۱۳۲۹۷) حضرت عکرمہ بن خالد المخزومی رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کپڑوں پر جوئیں دیکھے تو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کو آرام سے پکڑ کر پھینک دے لیکن خود جوئیں تلاش نہ کرے۔

(۱۳۲۹۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُلْقِي الْمُحْرِمُ عنهُ الْقَمْلَةَ إِنْ شَاءَ.

(۱۳۲۹۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم چاہے تو اپنے اوپر سے جوں پھینک دے۔

(۱۳۲۹۹) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : عَلِقَ بِي قُرَادٌ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقُلْتُ لِطَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ؟ فَقَالَ : اطْرَحْهُ ، أَبْعَدَ اللَّهُ الْقُرَادَ.

(۱۳۲۹۹) حضرت معتمر رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میری ساتھ چیچڑی چمٹ گئی میں حالت احرام میں تھا، میں نے حضرت طلق بن حبیب رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کو پھینک دے اللہ تعالیٰ چچڑی کو تجھ سے دور کرے۔

(٦٦) فِي الطَّوَافِ عَلَى الرَّاحِلَةِ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے سواری پر سوار ہو کر طواف کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۳۳۰۰) حدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِالْبَيْتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ. (مسلم ۲۵۵۔ ابوداؤد ۱۸۷۵)

(۱۳۳۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے موقع پر سواری پر سوار ہو کر طواف فرمایا اور خم دار لکڑی سے حجر اسود کا استلام فرمایا۔

(۱۳۳۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ ، فَكَانَ إِذَا أَتَى عَلَى الْحَجَرِ الأَسْوَدِ أَشَارَ إِلَيْهِ.

(۱۳۳۰۱) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا، جب بھی حجر اسود کے پاس سے گزرتے تو اس کی طرف اشارہ فرماتے۔

(۱۳۳۰۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا طُفْتُ طَوَافَ الْخُرُوجِ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِذَا أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَطُوفِي عَلَى بَعِيرِكَ مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ.

(بخاری ۱۶۱۹۔ ابوداؤد ۱۸۷۷)

(۱۳۳۰۲) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے طواف وداع نہیں کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب نماز کھڑی ہو جائے تو اونٹ پر سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کر لینا۔

(۱۳۳۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اشْتَكَى ، فَطَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ وَمَعَهُ مِحْجَنٌ ، كُلَّمَا مَرَّ عَلَى الْحَجَرِ اسْتَلَمَهُ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ أَنَاخَ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ. (بخاری ۱۶۱۲۔ ابوداؤد ۱۸۷۲)

(۱۳۳۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی تکلیف تھی پھر آپ نے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خم دار چھڑی تھی، جب بھی حجر اسود کے پاس سے گذرتے اس کا استلام فرماتے، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم طواف سے فارغ ہوئے تو اونٹ سے اتر گئے اور پھر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳۳۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْرُوفٍ الْمَكِّيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ وَأَنَا غُلاَمٌ يَقُول : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ. (مسلم ۹۲۷۔ ابوداؤد ۱۸۷۴)

(۱۳۳۰۴) حضرت معروف المکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے چھوٹے ہوتے وقت حضرت ابو الطفیل رضی اللہ عنہ سے سنا تھا وہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کا طواف سواری پر سوار ہو کر فرمایا۔

(۱۳۳۰۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ ، يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِحْجَنِهِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ : مَا أَرَادَ إِلَى ذَلِكَ؟ قَالَ : التَّوْسِعَةَ عَلَى أُمَّتِهِ.

(۱۳۳۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف فرمایا اور خم دار چھڑی سے حجر اسود

کا استلام فرمایا اور صفا و مروہ کے درمیان سعی فرمائی، حضرت حجاج ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے پوچھا کہ ایسا کرنے میں آپ ﷺ کا مقصود کیا تھا؟ آپ ؒ نے فرمایا امت پر وسعت کی غرض سے آپ ﷺ نے ایسا فرمایا۔

(١٣٣٠٦) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا رَآهُمْ يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ عَلَى الدَّوَابِّ نَهَاهُمْ.

(۱۳۳۰۶) حضرت ہشام ؒ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم جب کسی کو سواری پر طواف کرتے ہوئے دیکھتے تو منع فرما دیتے۔

(٦٧) فِي السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

صفا اور مروہ کے درمیان سعی کا بیان

(١٣٣٠٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعَى عَلَى رَاحِلَتِهِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۳۰۷) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے صفا و مروہ کی سعی سوار ہو کر فرمائی۔

(١٣٣٠٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَغْلٍ.

(۱۳۳۰۸) حضرت ابو ادریس ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ ؓ کو خچر پر سوار ہو کر صفا و مروہ کی سعی فرماتے ہوئے دیکھا۔

(١٣٣٠٩) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَحْوَصِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ.

(۱۳۳۰۹) حضرت احوص ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ؓ کو گدھے پر سوار ہو کر صفا مروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٣٣١٠) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعد ، قَالَ ، سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ؟ فَقَالَ : طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِبًا وَأَنَا أَطُوفُ رَاكِبًا ، فَطُفْتُ أَنَا وَهُوَ رَاكِبَيْنِ.

(۱۳۳۱۰) حضرت ربیع بن سعد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ؒ سے صفا و مروہ کی سعی کے متعلق دریافت فرمایا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے سوار ہو کر سعی کی اور میں نے بھی سوار ہو کر کی تھی، پھر میں نے اور انہوں نے سوار ہو کر سعی کی۔

(١٣٣١١) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يَكْرَهَانِ رُكُوبَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، إِلاَّ مِنْ عُذْرٍ.

(۱۳۳۱۱) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ مردوں اور عورتوں کے لیے بغیر عذر کے صفا و مروہ کی سعی سوار ہو کر کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ خَارِجَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى حِمَارٍ.

(۱۳۳۱۲) حضرت خارجہ بن حارث ویشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عراک بن مالک ویشیلہ کو دراز گوش پر سوار صفا ومروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۳۱۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ يَزِيدَ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً يَسْعَيَانِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى دَابَّتَيْنِ.

(۱۳۳۱۳) حضرت یزید الشیبانی ویشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ویشیلہ اور حضرت عطاء ویشیلہ کو سواریوں پر سوار صفا ومروہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۳۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي إِذَا رَآهُمْ وَهُمْ يَسْعَوْنَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رُكْبَانًا ، قَالَ : قَدْ خَابَ هَؤُلاَءِ وَخَسِرُوا.

(۱۳۳۱۴) حضرت ہشام ویشیلہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم اگر کسی کو صفا مروہ کی سعی سوار ہو کر کرتے ہوئے دیکھتے تو فرماتے: تحقیق یہ لوگ نقصان اور خسارے میں ہوئے۔

(۱۳۳۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الرُّكُوبَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلاَّ مِنْ ضَرُورَةٍ.

(۱۳۳۱۵) حضرت طاؤس ویشیلہ ضرورت کے بغیر صفا ومروہ کی سعی سوار ہو کر کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(٦٨) مَنْ كَانَ إِذَا حَاذَى بِالْحَجَرِ نَظَرَ إِلَيْهِ فَكَبَّرَ

جب دوران طواف حجر اسود کے برابر ہو تو اس کی طرف دیکھے اور تکبیر کہے

(۱۳۳۱٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، قَالَ : خَطَبَنَا رَجُلٌ مِنْ خُزَاعَةَ ، كَانَ أَمِيرًا عَلَى الْحَجِّ بِمَكَّةَ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، إِنَّ عُمَرَ كَانَ رَجُلاً شَدِيدًا ، وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لَهُ : يَا عُمَرُ ، إِنَّكَ رَجُلٌ شَدِيدٌ تُؤْذِي الضَّعِيفَ ، فَإِذَا طُفْتَ بِالْبَيْتِ فَرَأَيْتَ مِنَ الْحَجَرِ خَلْوَةً فَادْنُ مِنْهُ ، وَإِلاَّ فَكَبِّرْ وَهَلِّلْ وَامْضِ. (احمد ۱/ ۲۸۔ بیهقی ۸۰)

(۱۳۳۱۶) حضرت ابو یعفور ویشیلہ فرماتے ہیں کہ خزاعہ کے ایک شخص نے جو حاجیوں پر امیر تھا ہمیں مکہ میں خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! حضرت عمر رضی اللہ عنہ بڑے طاقتور اور مضبوط جسم کے مالک تھے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: اے عمر رضی اللہ عنہ تو قوی شخص ہے، تو کمزور کو تکلیف پہنچاتا ہے، جب تو بیت اللہ کا طواف کرے اور حجر اسود کو خالی دیکھے تو اس کے قریب ہو جا (اور اگر رش ہو تو) تکبیر

وتہلیل کہہ کر گذر جا۔

(۱۳۳۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا حَاذَيْتَ بِهِ ، فَكَبِّرْ وَادْعُ وَصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۳۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کے برابر آ جاؤ تو تکبیر کہو اور دعا کرو اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو۔

(۱۳۳۱۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، حَتَّى إِذَا حَاذَى بِالْحَجَرِ نَظَرَ إِلَيْهِ وَالْتَفَتَ إِلَيْهِ ، فَكَبَّرَ نَحْوَهُ.

(۱۳۳۱۸) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا جب آپ حجر اسود کے برابر آتے تو اس کی طرف متوجہ ہوتے اور تکبیر پڑھتے۔

(۱۳۳۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَنَسًا يَسْتَقْبِلُ الأَرْكَانَ بِالتَّكْبِيرِ.

(۱۳۳۱۹) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ کو ارکان کا استقبال (استلام) تکبیر کے ساتھ کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۳۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ :كَانَ أَبِي إِذَا غُلِبَ اسْتَقْبَلَهُ وَكَبَّرَ وَمَضَى.

(۱۳۳۲۰) حضرت ھشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم حضرت عروہ جب ازدحام دیکھتے تو حجر اسود کے سامنے آ کر تکبیر کہتے اور گذر جاتے۔

(۱۳۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ حِينَ اسْتَفْتَحَ الطَّوَافَ اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ وَلَمْ يَمَسَّهُ ، وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ ، فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ :كَبِّرْ ، وَلاَ تَرْفَعْ يَدَيْكَ بِالتَّكْبِيرِ.

(۱۳۳۲۱) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ نے طواف کی ابتداء حجر اسود کے سامنے آ کر کی لیکن اس کو ہاتھ نہ لگایا تکبیر کہی اور ہاتھوں کو بلند کیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: تکبیر کہو اور تکبیر کہتے وقت ہاتھوں کو نہ اٹھاؤ۔

(۱۳۳۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِرْجَان ، قَالَ :رَأَيْتُ مُجَاهِدًا إِذَا مَرَّ بِالْحَجَرِ نَظَرَ إِلَيْهِ فَكَبَّرَ.

(۱۳۳۲۲) حضرت محمد بن برجان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا، جب آپ رحمہ اللہ حجر اسود کے پاس سے گذرتے تو اس کی طرف دیکھ کر تکبیر پڑھتے۔

(٦٩) مَا قَالُوا فِي الزِّحَامِ عَلَى الْحَجَرِ

حجر اسود پر اژدحام ہو جائے تو دھکا نہ دے

(١٣٣٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ :قَالَ :قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ :مَا صَنَعْتَ ؟ قَالَ :اسْتَلَمْتُ وَتَرَكْتُ ، قَالَ :أَصَبْتَ. (حاکم ۳۰۷۔ ابن حبان ۳۸۲۳)

(۱۳۳۲۳) حضرت عروہ ریٹیلیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا: طواف میں تو نے کیا کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں نے حجر اسود کا استلام کیا اور اس کو چھوڑ دیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تو نے ٹھیک کیا۔

(١٣٣٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ يَحْيَى، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ زَاحَمَ عَلَى الْحَجَرِ حَتَّى دَمِيَ مَنْخِرُهُ.

(۱۳۳۲۴) حضرت قاسم ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حجر اسود پر دھکے دیتے ہوئے دیکھا، یہاں تک کہ آپ کی ناک خون آلود ہوگئی۔

(١٣٣٢٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :طُفْتُ مَعَهُ ، فَكَانَ لاَ يُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَرِ.

(۱۳۳۲۵) حضرت الشیبانی ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ریٹیلیہ کے ساتھ طواف کیا آپ ریٹیلیہ حجر اسود پر دھکے نہ دیتے (بلکہ استلام کر کے گذر جاتے)۔

(١٣٣٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا كَانَ عَلَى الْحَجَرِ زِحَامٌ ، فَلاَ تُؤْذِيَنَّ وَلاَ تُؤْذَيَنَّ ، وَابْعُدْ مِنْهُ.

(۱۳۳۲۶) حضرت عطاء ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود پر اژدہام دیکھو تو نہ کسی کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ خود تکلیف اٹھاؤ اور اس سے دور ہو جاؤ۔

(١٣٣٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمُخْتَارِ بن عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :لاَ يُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَرِ.

(۱۳۳۲۷) حضرت جابر بن زید ریٹیلیہ حجر اسود پر ازدحام نہ کرتے تھے (کسی کو دھکا نہ دیتے تھے)۔

(١٣٣٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تُزَاحِمَ عَلَى الْحَجَرِ، تُؤْذِي مُسْلِمًا ، أَوْ يُؤْذِيكَ.

(۱۳۳۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ حجر اسود پر لوگوں کو دھکا دیا جائے، مسلمانوں کو تکلیف ہو اور تمہیں خود تکلیف ہو۔

(۱۳۳۲۹) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وَسَالِمٍ ، وَالْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا يُزَاحِمُونَ عَلَى الْحَجَرِ ، وَكَانُوا يُقِيمُونَ سَاعَةً مُسْتَقْبِلَه.

(۱۳۳۲۹) حضرت عطاء، حضرت مجاہد، حضرت محمد بن علی، حضرت سالم اور حضرت قاسم ؒ حجر اسود پر دھکے دینے کو ناپسند کرتے تھے، وہ حجر اسود کے سامنے کچھ دیر کھڑے ہوتے اور گذر جاتے۔

(۱۳۳۳۰) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ أَتَى الْحَجَرَ فَرَأَى زِحَامًا فَلَمْ يَسْتَلِمْهُ ، فَدَعَا ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۳۳۰) حضرت سعید بن عبید الطائی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؓ نے حجر اسود پر اژدحام دیکھا تو استلام نہ کیا، آپ نے دعا کی اور مقام ابراہیم پر آ گئے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳۳۳۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعَوَّامِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَلِمُهُ وَلاَ يُزَاحِمُ عليه ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُهُ.

(۱۳۳۳۱) حضرت ابن عباس ؓ حجر اسود کا استلام فرماتے لیکن دھکم پیل نہ کرتے جب کہ حضرت ابن عمر ؓ اس طرح کرتے۔

(۷۰) فِي دُخُولِ الْبَيْتِ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ

جن حضرات نے بیت اللہ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے

(۱۳۳۳۲) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، وَحَجَّاجٍ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، إنَّ دُخُولَكُمُ الْبَيْتَ لَيْسَ مِنْ حَجِّكُمْ فِي شَيْءٍ.

(۱۳۳۳۲) حضرت ابن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں اے لوگو! بیت اللہ کے اندر داخل ہونا تمہارے حج کے ارکان میں سے نہیں ہے۔

(۱۳۳۳۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْحَاجِّ ، قَالَ : إنْ شَاءَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَدْخُلْهَا ، وَقَالَ : إنْ دَخَلَهَا فَحَسَنٌ ، وَإِنْ لَمْ يَدْخُلْهَا فَلاَ بَأْسَ ، وَإِنْ دَخَلْتَهَا فَتَيَامِن إلَى السَّارِيَةِ الْوُسْطَى فَصَلِّ عِنْدَهَا.

(۱۳۳۳۳) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو بیت اللہ میں داخل ہو جاؤ اور اگر چاہو تو نہ داخل ہو، اور فرماتے ہیں اگر داخل ہو جاؤ تو یہ اچھا ہے لیکن نہ داخل ہونے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے اور اگر داخل ہو جاؤ تو درمیانے ستون کے دائیں طرف ہو کر نماز ادا کرو۔

(۱۳۳۳٤) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ دُخُولِ الْبَيْتِ ؟ فَقَالَ : لاَ يَضُرُّكَ وَاللَّهِ أَنْ لاَ

تَدْخُلَهُ.

(۱۳۳۳۴) حضرت خیثمہ رحمہ اللہ سے بیت اللہ میں داخل ہونے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر تو داخل نہ ہو تو تجھے نقصان نہ دے گا۔

(۱۳۳۳۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ وَاقِدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَلاَ تَدْخُلْهُ.

(۱۳۳۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو نہ داخل ہو (کوئی حرج نہیں)۔

(۱۳۳۳۶) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَنْ دَخَلَ الْبَيْتَ دَخَلَ فِي حَسَنَةٍ ، وَخَرَجَ مِنْ سَيِّئَةٍ ، وَخَرَجَ مَغْفُورًا لَهُ.

(۱۳۳۳۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص بیت اللہ میں داخل ہوتا ہے وہ نیکی میں داخل ہوتا ہے اور گناہوں سے نکلتا ہے اور جب وہ واپس نکلتا ہے تو اس کی مغفرت ہو چکی ہوتی ہے۔

(۷۱) فِي الْمَرْأَةِ تَحِيضُ قَبْلَ أَنْ تَنْفِرَ

عورت کو حج کے لیے نکلنے سے پہلے حیض آ جائے

(۱۳۳۳۷) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : حَاضَتْ صَفِيَّةُ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ ، فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : أَحَابِسَتُنَا هِيَ ؟ قُلْتُ : قَدْ طَافَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ ذَلِكَ ، قَالَ : فَلْتَنْفِرْ. (مسلم ۳۸۳۔ ابوداؤد ۱۹۹۶)

(۱۳۳۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ طواف افاضہ کے بعد حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو حیض آ گیا، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی اطلاع دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا یہ ہمیں روکے رکھے گی؟ میں نے عرض کیا طواف کرنے کے بعد اس کو حیض آیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر اس کو چاہئے لوگوں کے ساتھ ہی نکلے۔

(۱۳۳۳۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ ، إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَلاَ إِذَنْ.

(بخاری ۱۷۵۷۔ مسلم ۳۸۴)

(۱۳۳۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر کوئی بات نہیں۔

(۱۳۳۳۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : ذَكَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقُلْنَا : إِنَّهَا قَدْ حَاضَتْ ، فَقَالَ : عَقْرَى حَلْقَى ، مَا أُرَاهَا إِلاَّ حَابِسَتَنَا قَالَتْ قُلْتُ : إِنَّهَا قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ ، قَالَ : فَلاَ إِذَنْ ، مُرُوهَا فَلْتَنْفِرْ. (مسلم ۹۶۵۔ نسائی ۴۱۸۹)

(۱۳۳۳۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حضرت صفیہ کا ذکر ہوا کہ ان کو حیض آ گیا ہے

آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا ستیاناس ہو اگر وہ ہمیں روکنا چاہتی ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ انہوں نے یوم النحر میں طواف کرلیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں اس کو حکم دو وہ بھی لوگوں کے ساتھ نکلے۔

(١٣٣٤٠) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَبِي فَرْوَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ زَارَتِ الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ ، ثُمَّ حَاضَتْ قَبْلَ النَّفْرِ ؟ فَقَالَ :يَرْحَمُ اللَّهُ عُمَرَ ، كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ :قَدْ فَرَغَتْ إِلاَّ عُمَرَ ، فَإِنَّهُ كَانَ يَقُولُ :يَكُونُ آخِرَ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ.

(۱۳۳۴۰) حضرت قاسم بن محمد ویشیڈ سے دریافت کیا گیا کہ ایک عورت نے یوم النحر میں بیت اللہ کا طواف کیا پھر نکلنے سے قبل اس کو حیض آ گیا؟ آپ ویشیڈ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر رحم فرمائے، تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ وہ فارغ ہو چکی ہے سوائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے، وہ فرماتے ہیں اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو۔

(١٣٣٤١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :مَا رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ خَالَفَهُ أَحَدٌ فِي شَيْءٍ فَتَرَكَهُ ، حَتَّى يُقَرِّرَهُ ، فَخَالَفَهُ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ فِي الْمَرْأَةِ تَطُوفُ ثُمَّ تَحِيضُ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :تَنْفِرُ ، فَأَرْسَلُوا إِلَى امْرَأَةٍ كَانَ أَصَابَهَا ذَلِكَ فَوَافَقَتِ ابْنَ عَبَّاسٍ.

(۱۳۳۴۱) حضرت طاؤس ویشیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کبھی نہیں دیکھا کہ ابن عباس سے کسی نے مخالفت کی ہو تو انہوں نے اس شخص کو چھوڑ دیا ہو جب تک کہ مسئلہ کو اس کے سامنے ثابت نہ کر لیتے، حضرت جابر بن عبد اللہ نے اس عورت کے بارے میں جس کو طواف کے بعد حیض آیا ہو آپ کی مخالفت کی (اختلاف کیا) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا وہ نکلے گی، پھر اس عورت کو بلایا جس کے ساتھ یہ معاملہ پیش آیا تھا، اس عورت نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے قول کی موافقت کی۔

(١٣٣٤٢) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ رَبِيعَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ امْرَأَةٍ حَاضَتْ بَعْدَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ ؟ قَالَ :تَصْدُرُ.

(۱۳۳۴۲) حضرت سعد بن مالک ویشیڈ سے دریافت کیا گیا کہ عورت کو یوم النحر میں طواف کرنے کے بعد حیض آ جائے؟ آپ ویشیڈ نے فرمایا وہ واپس لوٹے گی۔

(١٣٣٤٣) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُقِيمُ عَلَى الْحَائِضِ ، إِذَا كَانَتْ طَافَتْ طَوَافَ يَوْمِ النَّحْرِ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ، حَتَّى تَطُوفَ طَوَافَ يَوْمِ النَّفْرِ.

(۱۳۳۴۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا قول یہ تھا کہ عورت اگر یوم النحر کو طواف کر چکی تو اسے سات دن تک مکہ میں روکتے تا کہ وہ کوچ کرنے کے دن کا طواف بھی کر لے۔

(١٣٣٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَانِئٍ ؛ أَنَّ امْرَأَةً طَافَتْ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ

النَّحْرِ بَعْدَمَا طَافَتْ ، فَسُئِلَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ؟ فَقَالَ :تَنْفِرُ.

(۱۳۳۴۴) حضرت یزید بن ہانی فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے طواف کیا پھر اس کو طواف کے بعد یوم النحر میں حیض آ گیا، حضرت حسن ابن علی سے دریافت کیا گیا؟ آپ نے فرمایا وہ نکلے گی (واپس لوٹے گی حج مکمل ہو گیا ہے)۔

(۱۳۳٤٥) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَوْسٍ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ :سَأَلْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَنِ الْمَرْأَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ تَحِيضُ ؟ فَقَالَ : لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ ، فَقَالَ الْحَارِثُ :كَذَلِكَ أَفْتَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ عُمَرُ : أَرِبْتَ عَنْ يَدَيْكَ ، سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ سَأَلْتَ عَنْهُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَيْمَا أُخَالِفَهُ.

(ترمذی ۹۴۶۔ ابوداؤد ۱۹۹۷)

(۱۳۳۴۵) حضرت حارث بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر سے دریافت کیا کہ عورت کو اگر طواف کے بعد حیض آ جائے؟ آپ نے فرمایا: لیکن اس کا آخری عمل طواف ہونا چاہیے، حضرت حارث نے فرمایا: آپ ﷺ نے تو اسی طرح مجھے بتلایا تھا، حضرت عمر نے ان کو بددعا دی اور فرمایا: تو مجھ سے اس چیز کے متعلق سوال کرتا ہے جس کے متعلق تو حضور اقدس ﷺ سے سوال کر چکا ہے تاکہ میں اس کی مخالفت کر جاؤں؟

(۷۳) فِي الصَّدقَةِ وَالْعِتْقِ وَالْحَجِّ

صدقہ، آزادی اور حج کا بیان

حدَّثَنَا أَبُو محمد عَبْدِ اللهِ بْنِ يُونُسَ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(۱۳۳٤٦) حدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ الْيُحْمِدِيُّ ، عَنْ صَالِحٍ الدَّهَّانِ ، قَالَ :قَالَ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ :الصَّوْمُ وَالصَّلاَةُ يُجْهِدَانِ الْبَدَنَ ، وَلاَ يُجْهِدَانِ الْمَالَ ، وَالصَّدَقَةُ تُجْهِدُ الْمَالَ ، وَلاَ تُجْهِدُ الْبَدَنَ ، وَإِنِّي لاَ أَعْلَمُ شَيْئًا أَجْهَدَ لِلْمَالِ وَالْبَدَنِ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ ، يَعْنِي الْحَجَّ.

(۱۳۳۴۶) حضرت جابر بن زید فرماتے ہیں کہ نماز اور روزے میں بدن کی مشقت ہے نہ کہ مال کی، اور صدقہ میں مال کی مشقت ہے لیکن بدن کی نہیں، لیکن مجھے ایک ایسی چیز معلوم ہے جس میں دونوں کی مشقت شامل ہے اور وہ ہے حج کرنا۔

(۱۳۳٤٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهُ إِذَا حَجَّ مِرَارًا ، أَنَّ الصَّدَقَةَ أَفْضَلُ.

(۱۳۳۴۷) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں صحابہ کرام بار بار حج کرنے سے صدقہ کرنے کو افضل سمجھتے تھے۔

(۱۳۳٤۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْحَجَّاجَ عَنْ رَجُلٍ قَضَى مَنَاسِكَ الْحَجِّ ، أَيَحُجُّ ، أَوْ يُعْتِقُ ؟ قَالَ :لاَ ، بَلْ يُعْتِقُ.

(۱۳۳۴۸) حضرت حجاج ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص مناسک حج ادا کر چکا ہے تو اب وہ دوبارہ حج کرے یا غلام آزاد کرے؟ آپ ؒ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ غلام آزاد کرے۔

(۱۳۳٤۹) حدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ إسْمَاعِيلَ الأَسَدِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :جَاءَهُ بَعْضُ جِيرَانِهِ ، فَقَالَ :إنِّي قَدْ تَهَيَّأْتُ لِلْخُرُوجِ ، وَلِي جِيرَانٌ مُحْتَاجُونَ مُتَعَفِّفُونَ ، فَمَا تَرَى لِي ؟ أَجْعَلُ كِرَائِي وَجَهَازِي فِيهِمْ ، أَوْ أَمْضِي لِوَجْهِي لِلْحَجِّ ؟ فَقَالَ :وَاللَّهِ ، إنَّ الصَّدَقَةَ لَعَظِيمٌ أَجْرُهَا ، وَمَا يَعْدِلُ عِنْدِي مَوْقِفٌ مِنَ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ شَيْئًا مِنَ الأَشْيَاءِ.

(۱۳۳۴۹) حضرت شعبی ؒ کے پاس کچھ پڑوسی آئے اور عرض کیا کہ ہم حج کے لیے جانا چاہتے ہیں لیکن ہمارے کچھ پاک دامن پڑوسی ہیں جو محتاج ہیں، آپ کی کیا رائے ہے؟ ہم اپنا سامان وغیرہ ان کو دے دیں یا حج کے لیے چلے جائیں؟ آپ ؒ نے فرمایا: اللہ کی قسم صدقہ کا اجر بہت زیادہ ہے اور میرے نزدیک ان موقعوں اور جگہوں پر مال خرچ کرنے کے برابر کچھ بھی نہیں ہوسکتا۔

(۱۳۳۵۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ :مَا أَنْفَقَ النَّاسُ مِنْ نَفَقَةٍ أَعْظَمَ أَجْرًا مِنْ دَمٍ يُهَرَاقُ يَوْمَ النَّحْرِ ، إلاَّ رَحِمٌ مُحْتَاجَةٌ يَصِلُهَا.

(۱۳۳۵۰) حضرت طاوس ؒ فرماتے ہیں کہ جو کچھ لوگ خرچ کرتے ہیں ان میں سے سب سے زیادہ اجر اس خون کا ہے جو یوم النحر میں بہایا جاتا ہے، سوائے اس کے کہ کوئی ذی رحم محرم محتاج ہو اس کے ساتھ صلہ رحمی کرنا اس سے زیادہ ثواب واجر والا کام ہے۔

(۱۳۳۵۱) حدَّثَنَا الْمُحَارِبِي ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ :لأَنْ أَقُوتَ أَهْلَ بَيْتٍ بِالْمَدِينَةِ صَاعًا كُلَّ يَوْمٍ ، أَوْ صَاعَيْنِ شَهْرًا ، أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ حَجَّةٍ فِي إثْرِ حَجَّةٍ.

(۱۳۳۵۱) حضرت حسین بن علی ؓ فرماتے ہیں کہ میں مدینہ میں اہل بیت پر روزانہ ایک صاع یا دو صاع مہینے میں خرچ کروں یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے کہ میں حج پر حج کرتا جاؤں۔

(۱۳۳۵۲) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ جُوَيْبِرٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :مَا عَمِلَ النَّاسُ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ إطْعَامِ مِسْكِينٍ.

(۱۳۳۵۲) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ادائے فریضہ کے بعد سب سے محبوب عمل مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

(۷۳) فِي هَدْيِ التَّطَوُّعِ، يُؤْكَلُ مِنْهُ، أَمْ لاَ ؟

نفلی قربانی کو خود کھا سکتا ہے کہ نہیں؟

(۱۳۲۵۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَعْوَةَ، عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: الْهَدْيُ التَّطَوُّعُ لاَ يُؤْكَلُ مِنْهُ، فَإِنْ أَكَلَ غَرِمَ. (احمد ۷)

(۱۳۲۵۳) حضرت سنان بن سلمہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نفلی قربانی کو خود نہیں کھائے گا اگر کھالیا تو جرمانہ ادا کرنا پڑے گا۔

(۱۳۲۵۴) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ذَكْوَانَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ عَلِيٍّ، وَعَبْدِ اللهِ قَالاَ: إِنْ أَكَلَ مِنْهُ غَرِمَ.

(۱۳۲۵۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نفلی قربانی کو اگر کھالے تو جرمانہ لازم ہوگا۔

(۱۳۲۵۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: مَنْ أَهْدَى هَدْيًا تَطَوُّعًا، فَعَطِبَ نَحَرَهُ دُونَ الْحَرَمِ، وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ، فَإِنْ أَكَلَ فَعَلَيْهِ الْبَدَلُ.

(۱۳۲۵۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص نفلی قربانی بھیجے اس کو حرم میں ذبح کرے اور خود اس میں کچھ نہ کھائے، اگر اس نے خود کھالیا تو اس پر اس کا بدل لازم ہے۔

(۱۳۲۵۶) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ عَلْقَمَةَ، قَالَ: بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللهِ بِهَدْيِهِ، قَالَ: وَأَمَرَنِي إِذَا نَحَرْتُهُ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِثُلُثٍ، وَآكُلَ ثُلُثًا، وَأَبْعَثَ إِلَى أَهْلِ أَخِيهِ عُتْبَةَ بِثُلُثٍ.

(۱۳۲۵۶) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ قربانی کا جانور بھیجا اور مجھے حکم دیا کہ اس کو جب ذبح کروں تو ایک تہائی صدقہ کروں اور ایک تہائی لوگوں کو کھلاؤں (اور خود کھاؤں) اور ایک تہائی ان کے بھائی عتبہ کے گھر بھیج دوں۔

(۱۳۲۵۷) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ؛ فِي الْبُدْنَةِ لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي التَّطَوُّعِ، إِلاَّ أَنْ يَأْمُرَ فِيهَا بِأَمْرٍ، أَوْ يَأْكُلَ، أَوْ يُطْعِمَ، فَإِنْ فَعَلَ أَبْدَلَ.

(۱۳۲۵۷) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ قربانی کے اونٹ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس پر نفل میں کچھ لازم نہیں ہے مگر یہ کہ اس کو اس میں کسی کا حکم دیا جائے یا وہ خود اس میں کھالے یا کھلایا جائے، اگر وہ ایسا کرے گا تو اس پر اس کا بدل لازم ہے۔

(۱۳۲۵۸) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، قَالَ: إِذَا أَكَلْتَ مِنْ هَدْيِ التَّطَوُّعِ غَرِمْتَ.

(۱۳۲۵۸) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تو نے نفلی قربانی میں سے خود کھالیا تو جرمانہ اور بدل لازم ہو گیا۔

(١٣٣٥٩) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ مَعِي هَدْيٌ صَدَقَةٌ لِلْمَسَاكِينِ ، فَأَمَرَنِي أَنْ آكُلَ مِنْهُ وَأَدَّخِرَ.

(۱۳۳۵۹) حضرت لیث ریشید فرماتے ہیں کہ میرے پاس قربانی کا جانور تھا جو مساکین کے صدقہ کے لیے تھا، پس مجھے حکم دیا کہ میں اس میں سے خود بھی کھاؤں اور ذخیرہ بھی کروں۔

(١٣٣٦٠) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا لَا يَأْكُلُونَ مِنْ شَيْءٍ جَعَلُوهُ لِلَّهِ ، ثُمَّ رُخِّصَ لَهُمْ أَنْ يَأْكُلُوا مِنَ الْهَدْيِ وَالأَضَاحِيِّ وَأَشْبَاهِهِ.

(۱۳۳۶۰) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جو چیز اللہ تعالیٰ کے لیے قربان کرتے تھے پھر اس میں سے خود تناول نہ کرتے تھے، پھر ان کو اجازت دے دی گئی کہ وہ ھدی اور قربانی کے جانور اور اس جیسی دوسری چیزوں کو خود بھی کھا سکتے ہیں۔

(٧٤) فِي هَدْيِ الْكَفَّارَةِ ، وَجَزَاءِ الصَّيْدِ

کفارہ کی قربانی اور شکار کی جزا کا حکم

(١٣٣٦١) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوِسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا : لَا يُؤْكَلُ مِنَ الْفِدْيَةِ ، وَلَا مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۳۶۱) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ محرم فدیہ اور شکار کی جزاء میں سے نہیں کھائے گا۔

(١٣٣٦٢) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : إِذَا عَطِبَتِ الْبُدْنَةُ ، أَوْ كُسِرَتْ أَكَلَ مِنْهَا صَاحِبُهَا وَأَطْعَمَ ، وَلَمْ يُبَدِّلْهَا ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ نَذْرًا ، أَوْ جَزَاءَ صَيْدٍ.

(۱۳۳۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ اگر اونٹ راستے میں تھک جائے یا اس کا پاؤں ٹوٹ جائے تو اس کا مالک اس میں سے خود بھی کھا سکتا ہے اور دوسروں کو بھی کھلا سکتا ہے، اس پر اس کا بدل لازم نہیں ہے، ہاں اگر وہ نذر یا شکار کے بدلے کا جانور ہو تو پھر اگر کھالیا تو بدل لازم آئے گا۔

(١٣٣٦٣) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَا كَانَ مِنْ جَزَاءِ صَيْدٍ ، أَوْ نُسُكٍ ، أَوْ نَذْرٍ لِلْمَسَاكِينِ ، فَإِنَّهُ لَا يَأْكُلُ مِنْهُ.

(۱۳۳۶۳) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ جو جانور شکار کی جزاء ہو یا قربانی کے لیے یا مساکین کے لیے نذر ہو تو اس میں سے خود نہیں کھائے گا۔

(١٣٣٦٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا يَأْكُلُ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۳۶۴) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ شکار کے جزاء میں دی جانے والی قربانی میں سے خود نہیں کھائے گا۔

(١٣٣٦٥) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَا يُؤْكَلُ مِنَ النَّذْرِ ، وَلَا مِنَ الْكَفَّارَةِ ، وَلَا مِمَّا

جُعِلَ لِلْمَسَاكِينِ.

(۱۳۳۶۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو قربانی نذر کی ہو یا کفارہ کی ہو یا مساکین کے لیے ہو اس میں سے خود نہ کھائے۔

(۱۳۳٦٦) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ :لاَ يُؤْكَلُ مِنَ النَّذْرِ ، وَلاَ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ ، وَلاَ مِمَّا جُعِلَ لِلْمَسَاكِينِ.

(۱۳۳۶۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۳۳٦٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ يُأْكُلُ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۳۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شکار کرنے کے بدلے جو قربانی کی جائے اس میں سے خود نہ کھائے۔

(۷۵) فِي الإِشْعَارِ ، أَوَاجِبٌ هُوَ ، أَمْ لاَ ؟

ھدی کا اشعار کرنا واجب ہے کہ نہیں؟

(۱۳۳٦٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ الْهَدْيَ فِي السَّنَامِ الأَيْمَنِ ، مَاطَ عَنْهُ الدَّمَ. (مسلم ۲۰۵۔ ترمذی ۹۰۶)

(۱۳۳۶۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کے کوہان کے دائیں طرف اشعار کیا اور اس سے خون کو دور کر دیا۔

(۱۳۳٦٩) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ. (بخاری ۱۶۹۴۔ احمد ۴/ ۳۲۳)

(۱۳۳۶۹) حضرت مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے سال ھدی کو قلادہ ڈالا اور اس کا اشعار کیا۔

(۱۳۳۷۰) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا :لَيْسَ الإِشْعَارُ بِوَاجِبٍ.

(۱۳۳۷۰) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں ھدی کا اشعار کرنا ضروری نہیں۔

(۱۳۳۷۱) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا :أَشْعِرِ الْهَدْيَ إِنْ شِئْتَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تُشْعِرْهُ.

(۱۳۳۷۱) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تو چاہے تو جانور کا اشعار کر اور اگر چاہے تو نہ کر۔

(۱۳۳۷۲) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عائِشَةَ ؛ أَنَّهُ أَرْسَلَ إلَيْهَا أَيُشْعَرُ ، يَعْنِي الْبُدْنَةَ ؟ فَقَالَتْ :إنْ شِئْتَ ، إنَّمَا تُشْعَرُ لِيُعْلَمَ أَنَّهَا بَدَنَةٌ.

(۱۳۳۷۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ قربانی کے اونٹ کا اشعار کیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر چاہے تو اشعار کرلے اور اشعار کرنا چاہیے تا کہ معلوم ہو جائے یہ قربانی کا اونٹ ہے۔

(۱۳۳۷۳) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ هَدْيَ إلاَّ مَا قُلِّدَ وَأُشْعِرَ وَوَقَفَ بِهِ بِعَرَفَةَ.

(۱۳۳۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جانور قربانی کے لیے نہیں ہوتا جب تک کہ اس کو قلادہ نہ ڈالا جائے اور اس کا اشعار نہ کردیا جائے اور اسے عرفہ میں کھڑا نہ کردیا جائے۔

(۱۳۳۷٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّهُمَا قَالاَ :يُجَلِّلُ ، ثُمَّ يُشْعِرُ.

(۱۳۳۷۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت عبدالرحمن بن اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ھدی کو جھول پہنائے اور پھر اشعار کرے۔

(۱۳۳۷٥) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ.

(بخاری ۱۶۹۶۔ مسلم ۹۵۷)

(۱۳۳۷۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کا اشعار فرمایا تھا۔

(۱۳۳۷٦) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الإِبِلُ تُقَلَّدُ وَتُشْعَرُ ، وَالْبَقَرُ تُقَلَّدُ وَلاَ تُشْعَرُ ، وَالْغَنَمُ لاَ تُقَلَّدُ وَلاَ تُشْعَرُ.

(۱۳۳۷۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ھدی کے اونٹ کو قلادہ بھی ڈالا جائے گا اشعار بھی کیا جائے گا اور ھدی کی گائے کو صرف قلادہ ڈالا جائے گا اس کا اشعار نہیں کیا جائے گا اور ھدی کی بکری کو نہ قلادہ ڈالے گا اور نہ اس کا اشعار کرے گا۔

(۱۳۳۷۷) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إنْ شِئْتَ فَأَشْعِرِ الْهَدْيَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تُشْعِرْ .

(۱۳۳۷۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو ھدی کے جانور کا اشعار کرلو اور اگر چاہے تو نہ کرو۔ (ضروری نہیں ہے)۔

(٧٦) فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ الطَّيْرَ مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ

کوئی شخص مکہ کے پرندوں میں سے کبوتر کو مار ڈالے

(۱۳۳۷۸) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَيُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ ، وَمَنْصُورٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً

أَغْلَقَ بَابَهُ عَلَى حَمَامَةٍ وَفَرْخَيْهَا ، ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى عَرَفَاتٍ وَمِنًى ، فَرَجَعَ وَقَدْ مُوِّتَتْ ، فَأَتَى ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَجَعَلَ عَلَيْهِ ثَلاَثًا مِنَ الْغَنَمِ ، وَحَكَمَ مَعَهُ رَجُلٌ.

(۱۳۳۷۸) حضرت عطاء ولیٹیلا سے مروی ہے کہ ایک شخص نے کبوتر اور اس کے بچوں پر دروازہ بند کیا اور منیٰ اور عرفات چلا گیا پھر جب واپس لوٹا تو وہ کبوتر اور بچے مر چکے تھے، وہ شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے ذکر کیا آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر تین بکریوں کا دینا لازم قرار دیا اور ایک اور شخص نے ان کے ساتھ حکم لگایا۔

(۱۳۳۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : نَزَلْنَا مَنْزِلاً ، فَأَغْلَقْنَا بَابَ الْمَنْزِلِ عَلَى حَمَامَةٍ فَمَاتَتْ ، فَسَأَلْنَا عَطَاءً ؟ فَقَالَ : فِيهَا شَاةٌ.

(۱۳۳۷۹) حضرت عطاء بن السائب ولیٹیلا سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک گھر میں آئے اور گھر میں ایک کبوتر کو قید کر دیا جس سے کبوتر مر گیا، ہم نے حضرت عطاء ولیٹیلا سے دریافت کیا تو آپ ولیٹیلا نے فرمایا اس میں بکری دینا پڑے گی۔

(۱۳۳۸۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : عَلَيْهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۰) حضرت سعید بن المسیب ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اس پر بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَنْ قَتَلَ حَمَامَةً مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ فَعَلَيْهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۱) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ جو شخص مکہ کے کبوتروں میں سے کوئی کبوتر مار دے اس پر بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۲) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں اس پر بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مُحْرِزٍ ، قَالَ : أَغْلَقْتُ بَابِي بِمَكَّةَ ثُمَّ فَتَحْتُهُ ، فَإِذَا طَيْرَانِ قَدْ مَاتَا ، فَسَأَلْتُ طَاوُوسًا ؟ فَقَالَ : اذْبَحْ شَاتَيْنِ.

(۱۳۳۸۳) حضرت سلمہ بن محرز ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں اپنا دروازہ بند کر دیا جب میں نے اس کو دوبارہ کھولا تو دو پرندے مر چکے تھے، میں نے حضرت طاؤس ولیٹیلا سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا: دو بکریاں ذبح کرو۔

(۱۳۳۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي طَيْرِ الْحَرَمِ : شَاةٌ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں حرم کے ہر پرندے (کبوتر) کے بدلے ایک ایک بکری دینا لازم ہے۔

(۱۳۳۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الدُّبْسِيِّ وَالْقُمْرِيِّ وَالأَخْضَرِ : شَاةٌ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۵) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں الدبسی پرندہ (جو لال اور کالے رنگ کا ہوتا ہے) اور خوبصورت آواز والا کبوتر اور الأخضر پرندہ (جو عربوں کے ہاں منحوس سمجھا جاتا ہے) کے بدلے بکری لازم ہے۔

(۱۳۳۸٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ؛ أَنَّ حَمَامًا كَانَ عَلَى الْبَيْتِ ، فَخَرَّ

عَلَى يَدِ عُمَرَ ، فَأَشَارَ بِيَدِهِ ، فَطَارَ فَوَقَعَ عَلَى بَعْضِ بُيُوتِ أَهْلِ مَكَّةَ ، فَجَاءَتْ حَيَّةٌ فَأَكَلَتْهُ ، فَحَكَمَ عُمَرُ عَلَى نَفْسِهِ شَاةً.

(۱۳۳۸۶) حضرت حکم مکہ کے ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ گھر پر ایک کبوتر بیٹھا ہوا تھا جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر گر پڑا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہاتھ سے اشارہ کیا تو وہ اڑ کر مکہ کے کسی گھر پر جا بیٹھا جہاں اس کو سانپ نے کھالیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے اوپر بکری لازم کر لی۔

(۱۳۳۸۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَحْيَى ، عَنْ صَالِحِ بْنِ الْمَهْدِيِّ ، أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَقَدِمْنَا بِمَكَّةَ ، فَفَرَشْتُ لَهُ فِي بَيْتٍ فَرَقَدَ ، فَجَاءَتْ حَمَامَةٌ فَوَقَعَتْ فِي كُوَّةٍ عَلَى فِرَاشِهِ ، فَجَعَلَتْ تَبْحَثُ بِرِجْلَيْهَا ، فَخَشِيتُ أَنْ تَنْثُرَ عَلَى فِرَاشِهِ فَيَسْتَيْقِظَ ، فَأَطَرْتُهَا فَوَقَعَتْ فِي كُوَّةٍ أُخْرَى ، فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ فَقَتَلَتْهَا ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ عُثْمَانُ أَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ : أَدِّ عَنْكَ شَاةً ، فَقُلْتُ : إِنَّمَا أَطَرْتُهَا مِنْ أَجْلِكَ ، قَالَ : وَعَنِّي شَاةً.

(۱۳۳۸۷) حضرت صالح رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا میں نے ان کے لیے ایک گھر میں بستر بچھایا تو وہ لیٹ گئے، اتنے میں ایک کبوتر آیا اور بستر کے اوپر روشندان میں آ بیٹھا اور اس نے اپنے پاؤں سے کھودنا شروع کر دیا مجھے ڈر ہوا کہ یہ مٹی وغیرہ بستر پر گرائے گا جس کی وجہ سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ جاگ جائیں گے، میں نے اس کبوتر کو اڑا دیا تو وہ دوسرے روشندان میں جا بیٹھا، ایک سانپ نکلا اور اس کو مار ڈالا، پھر جب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نیند سے بیدار ہوئے تو میں نے یہ بات بتائی، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اپنی طرف سے بکری ادا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں نے تو آپ کی وجہ سے اس کو بھگایا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا پھر میری طرف سے بھی بکری ادا کرو۔

(۱۳۳۸۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَوَّلُ مَنْ فَدَى طَيْرَ الْحَرَمِ بِشَاةٍ عُثْمَانُ.

(۱۳۳۸۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جس شخص نے حرم کے پرندوں کا فدیہ دیا وہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ تھے۔

(۱۳۳۸۹) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي حَمَامِ الْحَرَمِ إِذَا قُتِلَ بِمَكَّةَ ، فَفِيهِ شَاةٌ.

(۱۳۳۸۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر حرم کے کبوتروں کو مکہ میں مار دیا جائے تو اس پر بکری دینا لازم ہے۔

(۱۳۳۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ : سَأَلْنَا إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ أَخَذَ بِيَدِهِ فَرْخًا ، وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَرَادَ أَنْ يَرُدَّهُ فَمَاتَ ؟ فَقَالَ : هُوَ ضَامِنٌ.

(۱۳۳۹۰) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے پرندے کے بچوں کو پکڑا پھر واپس رکھنے کا ارادہ کیا تو وہ بچے مر گئے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ شخص ان بچوں کا ضامن ہے۔

(۷۷) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ کی تفسیر میں کیا کہا گیا ہے

(۱۳۳۹۱) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :(لاَ رَفَثَ) الْجِمَاعُ (وَلاَ فُسُوقَ) الْمَعَاصِي (وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ) قَالَ :تُمَارِي صَاحِبَكَ حَتَّى تُغْضِبَهُ.

(۱۳۳۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لَا رَفَثَ سے مراد جماع ہے اور وَ لَا فُسُوْقَ سے مراد دوسرے گناہ کے کام اور وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ تو اپنے ساتھی سے اتنا بحث ومباحثہ کرے کہ اس کو غصہ آ جائے۔

(۱۳۳۹۲) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ قَالَ :قَدْ صَارَ الْحَجُّ فِي ذِي الْحِجَّةِ لاَ شَهْرَ يُنْسَأُ ، وَلاَ شَكَّ فِي الْحَجِّ ، لأَنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يُحِطُّونَ فَيَحُجُّونَ فِي غَيْرِ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۳۹۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ ذی الحجہ کے مہینے میں حج کیا جائے اس مہینے سے مؤخر نہ کیا جائے، حج میں کوئی شک نہیں ہے کیونکہ جاہلیت میں لوگ ذی الحجہ کے علاوہ دوسرے مہینوں میں کرتے تھے۔

(۱۳۳۹۳) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : ﴿لاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ﴾ قَالَ :لَيْسَ لَكَ أَنْ تُمَارِيَ صَاحِبَكَ حَتَّى تُغْضِبَهُ.

(۱۳۳۹۳) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں وَ لَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ اپنے ساتھی سے اتنا بحث ومباحثہ نہ کر کہ اس کو غصہ آ جائے۔

(۱۳۳۹٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :الرَّفَثُ إِتْيَانُ النِّسَاءِ ، وَالْفُسُوقُ السِّبَابُ ، وَالْجِدَالُ الْمُمَارَاةُ أَنْ تُمَارِيَ صَاحِبَكَ.

(۱۳۳۹۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں الرفث سے مراد عورتوں کے پاس آنا، الفسوق سے مراد گالی نکالنا اور والجدال سے مراد اپنے ساتھی سے بحث ومباحثہ کرنا ہے۔

(۱۳۳۹٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :الرَّفَثُ الْجِمَاعُ ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي ، وَالْجِدَالُ أَنْ تُجَادِلَ صَاحِبَكَ حَتَّى تُغْضِبَهُ

(۱۳۳۹۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا، الفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد اپنے ساتھی سے جھگڑا اور مناظرہ کرنا جس سے اس کو غصہ آ جائے۔

(۱۳۳۹٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَضْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :الرَّفَثُ الْجِمَاعُ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي، وَالْجِدَالُ الْمِرَاءُ.

(۱۳۳۹۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں الرفث سے مراد جماع، الفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد جھگڑا ومباحثہ کرنا ہے۔

(۱۳۳۹۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الرَّفَثُ الْجِمَاعُ، وَلَكِنَّ اللَّهَ كَنَّى.

(۱۳۳۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کو کنایہ کے ساتھ بیان کیا۔

(۱۳۳۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الرَّفَثُ الْغِشْيَانُ ، وَالْفُسُوقُ السِّبَابُ ، وَالْجِدَالُ الاخْتِلاَفُ فِي الْحَجِّ.

(۱۳۳۹۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا، والفسوق سے مراد گالی دینا اور والجدال سے مراد حج میں اختلاف اور مناظرہ کرنا۔

(۱۳۳۹۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ وُهَيْبٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ عَنْ قَوْلِهِ :(فَلاَ رَفَثَ وَلاَ فُسُوقَ وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ) ؟ قَالَ : الرَّفَثُ وِقَاعُ النِّسَاءِ ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي ، وَالْجِدَالُ السِّبَابُ.

(۱۳۳۹۹) حضرت عطاء بن یسار رحمہ اللہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ وَ لَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ﴾ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا الرفث سے مراد جماع کرنا، والفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد گالی دینا ہے۔

(۱۳۴۰۰) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الرَّفَثُ : الجماع ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي ، وَالْجِدَالُ أَنْ تُجَادِلَ صَاحِبَكَ حَتَّى تُغْضِبَهُ وَيُغْضِبَكَ.

(۱۳۴۰۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد بیوی سے شرعی ملاقات کرنا، والفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد یہ ہے کہ تو اپنے ساتھی سے اتنا بحث مباحثہ کرے کہ جس سے اس کو غصہ آ جائے اور وہ تجھے غصہ دلا دے۔

(۱۳۴۰۱) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :(وَلاَ جِدَالَ فِي الْحَجِّ) قَالَ : قَدِ اسْتَقَامَ أَمْرُ الْحَجِّ.

(۱۳۴۰۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وَ لَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ سے مراد یہ ہے کہ حج کے کاموں میں درست اور صحیح رہے، (غلط کام نہ کرے)۔

(۱۳۴۰۲) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُقَرِّنٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (طبرانی ۸۰)

(۱۳۴۰۲) حضرت نعمان بن عمرو بن مقرن رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کو گالی دینا فسق اور اس کو

قتل کرنا کفر ہے۔

(۱۳٤۰۳) حدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي خَالِدٍ الْوَالِبِيِّ ، عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ عَمْرِو بْنِ مُقَرِّنٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِهِ.

(۱۳۴۰۳) حضرت نعمان بن عمرو مقرن رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳٤۰٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : الرَّفَثُ الْجِمَاعُ ، وَالْفُسُوقُ السِّبَابُ ، وَالْجِدَالُ الْمِرَاءُ أَنْ تُمَارِيَ صَاحِبَك حَتَّى تُغْضِبَهُ.

(۱۳۴۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ الرفث سے مراد جماع کرنا، والفسوق سے مراد گالی دینا اور والجدال سے مراد بحث ومباحثہ ہے کہ تو اپنے ساتھی سے اتنا بحث ومباحثہ کرے کہ اس کو غصہ آ جائے۔

(۱۳٤۰٥) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الرَّفَثُ الْجِمَاعُ ، وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي ، وَالْجِدَالُ الْمِرَاءُ.

(۱۳۴۰۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں الرفث سے مراد جماع کرنا والفسوق سے مراد دوسرے گناہ اور والجدال سے مراد جھگڑا کرنا ہے۔

(۱۳٤۰٦) حدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ (فَلاَ رَفَثَ) قَالَ : جِمَاعُ النِّسَاءِ.

(۱۳۴۰٦) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں فلا رفث سے مراد عورتوں سے ہمبستری کرنا ہے۔

(۱۳٤۰۷) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الشَّيْبَانِيُّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (ابویعلی ۴۹۷۰)

(۱۳۴۰۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مؤمن کو گالی دینا فسق اور اس کو قتل کرنا کفر ہے۔

(۱۳٤۰۸) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِ حَدِيثِ مُعْتَمِرٍ. (بخاری ۴۸۔ مسلم ۱۱۶)

(۱۳۴۰۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳٤۰۹) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو هِلاَلٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : سِبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ ، وَقِتَالُهُ كُفْرٌ. (نسائی ۳۵٦۷۔ احمد ۱/ ۱۷۸)

(۱۳۴۰۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مومن کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

(۷۸) فِي الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الصُّبْحِ ، مَنْ كَانَ يَرَى أَنْ يُصَلِّيَ

فجر اور عصر کے بعد طواف کرنا اور جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ اسی وقت دو رکعت نماز ادا کرے گا

(۱۳۴۱۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لاَ تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى ، أَيَّ سَاعَةٍ مِنْ لَيْلٍ ، أَوْ نَهَارٍ . (ترمذی ۸۶۹۔ ابو داؤد ۱۸۸۹)

(۱۳۴۱۰) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے بنو عبد مناف! کسی شخص کو طواف کرنے اور کسی بھی وقت دن یا رات میں اس میں نماز ادا کرنے سے نہ روکو۔

(۱۳۴۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ طَافَا بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا .

(۱۳۴۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ نے عصر کے بعد طواف کیا اور نماز ادا فرمائی۔

(۱۳۴۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْفَجْرِ ، وَصَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ .

(۱۳۴۱۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے فجر کے بعد طواف کیا اور سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳۴۱۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ أَبِي شُعْبَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى الْحَسَنَ ، وَالْحُسَيْنَ قَدِمَا مَكَّةَ ، فَطَافَا بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّيَا .

(۱۳۴۱۳) حضرت ابو شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہما مکہ تشریف لائے اور عصر کے بعد طواف کیا اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳۴۱۴) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ ، وَعَطَاءً ، وَمُجَاهِدًا كَانُوا يَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَيُصَلُّونَ فِي دُبُرِ طَوَافِهِمْ .

(۱۳۴۱۴) حضرت لیث سے مروی ہے کہ حضرت حسن، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ عصر کے بعد طواف کرتے تھے اور طواف کے فوراً بعد دو رکعت نماز ادا کرتے تھے۔

(۱۳۴۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ سُلَيْمِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ عَنْهُ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ .

(۱۳۴۱۵) حضرت سلیم بن حیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے

نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳٤۱٦) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالطَّوَافِ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ وَالصَّلاَةِ.

(۱۳۴۱۶) حضرت ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فجر اور عصر کے بعد طواف کرنے اور دو رکعت نماز ادا کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۳٤۱۷) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ ، وَيُصَلِّي حَتَّى تَصْفَرَّ الشَّمْسُ.

(۱۳۴۱۷) حضرت ابوالطفیل رحمہ اللہ نے عصر کے بعد طواف کیا اور نماز ادا کی یہاں تک کہ سورج زرد ہونا شروع ہوگیا (قریب الغروب ہوگیا)۔

(۱۳٤۱۸) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ طَافَا بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ ، ثُمَّ صَلَّيَا رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۳۴۱۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو فجر کے بعد طواف کرتے اور طلوع شمس سے قبل نماز ادا کرتے دیکھا۔

(۱۳٤۱۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : طُفْ وَصَلِّ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ مَا كُنْتَ فِي وَقْتٍ.

(۱۳۴۱۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ فجر اور عصر کے بعد جب چاہے طواف کر اور نماز ادا کر۔

(۱۳٤۲۰) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّ ثَابِتَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا بَعْدَ صَلاَةِ الصُّبْحِ ، فَجَلَسَ وَلَمْ يُصَلِّ ، فَجَاءَهُ أَبُوهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ : يَا بُنَيَّ ، إِذَا كُنْتَ طَائِفًا فَصَلِّ ، وَإِنْ لَمْ تُصَلِّ فَلاَ تَطُفْ.

(۱۳۴۲۰) حضرت عمرو بن عبداللہ بن عروہ بن الزبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ثابت بن عبداللہ بن زبیر رحمہ اللہ نے فجر کے بعد طواف کے سات چکر لگائے اور بیٹھ گئے نماز ادا نہ کی، ان کے والد حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما تشریف لائے اور فرمایا: اے بیٹے! جب طواف کرو تو نماز ادا کرو اور جب تم نماز ادا نہ کرو تو طواف بھی نہ کرو۔

(۱۳٤۲۱) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَابَاهُ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا الدَّرْدَاءِ طَافَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، فَقِيلَ لَهُ ؟ فَقَالَ : إِنَّهَا لَيْسَتْ كَسَائِرِهَا مِنَ الْبُلْدَانِ.

(۱۳۴۲۱) حضرت عبداللہ بن باباہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے عصر کے بعد طواف کیا

اور دو رکعتیں ادا فرمائیں، آپ رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق پوچھا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مکہ دوسرے شہروں کی طرح نہیں ہے۔

(۷۹) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ الْعَصْرِ وَبَعْدَ الْفَجْرِ أَنْ يُصَلِّيَ حَتَّى تَغِيبَ، أَوْ تَطْلُعَ

جو حضرات اس بات کو ناپسند کرتے ہیں کہ عصر اور فجر کے بعد اگر طواف کیا جائے تو جب تک سورج غروب یا طلوع نہ ہو جائے دو رکعتیں نہ ادا کی جائیں

(۱۳۴۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ يَطُوفُ بَعْدَ الْغَدَاةِ ثَلاَثَةَ أَسَابِيعَ، فَإِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ صَلَّى لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ، وَبَعْدَ الْعَصْرِ يَفْعَلُ ذَلِكَ، فَإِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ صَلَّى لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۴۲۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ نے فجر کے بعد تین طواف کئے پھر جب سورج طلوع ہوا تو ہر طواف کے بدلے دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر اسی طرح عصر کے بعد تین بار طواف کیا اور جب سورج غروب ہو گیا تو ہر طواف کے بدلے دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۳۴۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ، عَنْ أَيُّوبَ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَمُجَاهِدًا يَطُوفَانِ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَصْفَارَّ الشَّمْسُ، وَيَجْلِسَانِ.

(۱۳۴۲۳) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا یہاں تک کہ سورج زرد ہو گیا تو وہ دونوں حضرات بیٹھ گئے، (نماز ادا نہ کی)۔

(۱۳۴۲٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّهَا قَالَتْ: إِذَا أَرَدْتَ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلاَةِ الْفَجْرِ، أَوْ بَعْدَ صَلاَةِ الْعَصْرِ فَطُفْ وَأَخِّرِ الصَّلاَةَ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ أَوْ حَتَّى تَطْلُعَ، فَصَلِّ لِكُلِّ أُسْبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۴۲۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب فجر یا عصر کے بعد طواف کرنے کا ارادہ ہو تو طواف تو کر لو لیکن طلوع شمس اور غروب سے پہلے نماز ادا نہ کرو اور ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ادا کرو۔

(۱۳۴۲۵) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ جَدِّهِ مُعَاذٍ الْقُرَشِيِّ؛ أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ مَعَ مُعَاذِ بْنِ عَفْرَاءَ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ فَلَمْ يُصَلِّ.

(۱۳۴۲۵) حضرت معاذ القرشی رحمہ اللہ نے حضرت معاذ بن عفراء رضی اللہ عنہ کے ساتھ فجر اور عصر کے بعد طواف کیا لیکن نماز ادا نہ فرمائی۔

(۱۳٤۲٦) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :طَافَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ بَعْدَ الْفَجْرِ ، ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا أَتَى ذَاتَ طُوًى نَزَلَ ، فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَارْتَفَعَتْ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ قَالَ :رَكْعَتَانِ مَكَانَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۳۴۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فجر کے بعد طواف کیا پھر سواری پر سوار ہو کر ذات طوی مقام پر آئے اور وہاں پر اترے پھر جب سورج طلوع ہو کر بلند ہوا تو دو رکعتیں ادا فرمائیں اور فرمایا: یہ دو رکعتیں ان دو رکعتوں کے بدلے ہو گئیں۔

(۱۳٤۲۷) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :صَلَّيْنَا الصُّبْحَ ثُمَّ جَلَسْنَا نَنْتَظِرُ بِالطَّوَافِ ، قَالَ :فَطَافَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ ، ثُمَّ جَلَسَ وَلَمْ يُصَلِّ.

(۱۳۴۲۷) حضرت ابو نجیح ریشید کے والد فرماتے ہیں کہ ہم نے فجر کی نماز ادا کی اور طواف کے انتظار میں بیٹھ گئے، حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ نے طواف کیا پھر آپ بیٹھ گئے اور نماز ادا نہ فرمائی۔

(۸۰) فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ النَّمْلَ ، أَمْ لاَ ؟

محرم شخص چیونٹی کو مارے یا نہ مارے؟

(۱۳٤۲۸) حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :رُبَّمَا أَخَذْتُ النَّمْلَةَ بِعَرَفَةَ قَدْ عَضَّتْ بَطْنِي ، فَأَقْطَعُ رَأْسَهَا وَيَبْقَى سَائِرُهَا فِي بَطْنِي.

(۱۳۴۲۸) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ بعض اوقات چیونٹی میرے پیٹ پر کاٹ لیتی ہے تو میں اس کے سر کو پکڑ کر کچل دیتا ہوں اور اس کا باقی حصہ میرے پیٹ پر رہتا ہے۔

(۱۳٤۲۹) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الْوَلِيدِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ أَصَابَ ذَرًّا كَثِيرًا ، قَالَ :يَتَصَدَّقُ.

(۱۳۴۲۹) حضرت سعید بن جبیر ریشید سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر کافی زیادہ چیونٹیاں مار ڈالے؟ آپ ریشید نے فرمایا وہ صدقہ کرے۔

(۱۳٤۳۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ رَجُلٍ قَتَلَ ذَرًّا كَثِيرًا ، لاَ يَدْرِي مَا يُحَدِّدُهُ ، قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِتَمْرٍ كَثِيرٍ.

(۱۳۴۳۰) حضرت عطاء ریشید سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے بہت سی چیونٹیاں مار ڈالیں لیکن ان کی تعداد کا علم نہیں ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا وہ بہت سی کھجوریں صدقہ کرے۔

(۱۳٤۳۱) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ طَاوُوسًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ ، قَالَ :أَهْلَلْتُ فَقَتَلْتُ ذَرًّا

كَثِيرًا ؟ قَالَ :تَصَدَّقْ بِقَبَضَاتٍ مِنْ قَمْحٍ.

(۱۴۴۳۱) حضرت طاؤس ویشید سے دریافت کیا کہ میں نے احرام باندھا اور پھر بہت سی چیونٹیاں مار ڈالیں؟ آپ ویشید نے فرمایا گیہوں کی کچھ مٹھیاں بھر کر صدقہ کر دے۔

(١٤٤٣٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي النَّمْلِ يَقْتُلُهُ الْمُحْرِمُ ؟ قَالَ :يُطْعِمُ شَيْئًا.

(۱۴۴۳۲) حضرت عطاء ویشید سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر چیونٹی مار ڈالے؟ آپ ویشید نے فرمایا کچھ کھلا دے۔

(١٤٤٣٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ طَاوُوسًا عَنْ قَتْلِ الذَّرِّ فِي الْحَرَمِ ؟ فَقَالَ :إِذَا آذَاكَ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۴۳۳) حضرت طاؤس ویشید سے دریافت کیا گیا حرم میں چیونٹی کو مارنا کیسا ہے؟ آپ ویشید نے فرمایا اگر وہ تجھے تکلیف دے تو کوئی حرج نہیں۔

(١٤٤٣٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْقَاسِمَ ، وَمُجَاهِدًا ، وَسَالِمًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُوسًا عَنِ النَّمْلِ وَالْجَنَادِبِ وَالْعِظَاءِ ؟ فَقَالُوا :إِنْ كَانَ خَطَأً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَإِنْ كَانَ عَمْدًا فَفِيهِ كَفٌّ مِنْ طَعَامٍ ، وَقَالَ عَامِرٌ :هُوَ كَفٌّ مِنْ طَعَامٍ خَطَأً كَانَ ، أَمْ عَمْدًا.

(۱۴۴۳۴) حضرت قاسم، حضرت مجاہد، حضرت سالم، حضرت عطاء اور حضرت طاؤس ﷭ سے چیونٹی، ٹڈی اور چھپکلی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ سب حضرات نے فرمایا: اگر غلطی سے مار دے تو کوئی حرج نہیں اور اگر جان بوجھ کر مار ڈالے تو ایک مٹھی کھانا دے اور حضرت عامر ویشید فرماتے ہیں جان بوجھ کر مارے یا غلطی سے ایک مٹھی کھانا دینا پڑے گا۔

(٨١) فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْبَعُوضَ

حالت احرام میں مچھر مارنا

(١٤٤٣٥) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، قَالَ :قُلْتُ أَقْتُلُ الْبَعُوضَ ؟ قَالَ :وَمَا عَلَيْكَ ؟.

(۱۴۴۳۵) حضرت ابو امامہ ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: میں مچھر کو مار سکتا ہوں؟ انہوں نے فرمایا: کیا اس کے بدلے تجھ پر کچھ نہیں ہے؟۔

(١٤٤٣٦) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا قَتَلَ بَعُوضَةً بِمَكَّةَ ، فَقُلْتُ : فَقَالَ :إِنَّهُ قَدْ أُمِرَ بِقَتْلِ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ ، قُلْتُ :إِنَّهُمَا عَدُوٌّ ، قَالَ :فَهَذِهِ عَدُوٌّ.

(۱۴۴۳۶) حضرت عبید اللہ بن ابو زیاد ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ویشید کو دیکھا آپ نے مکہ میں مچھر مار ڈالا،

نے ان سے اس کے بارے میں پوچھا؟ انہوں نے فرمایا سانپ اور بچھو کے مارنے کا ہمیں حکم دیا گیا، میں نے عرض کیا وہ تو ہمارے دشمن ہیں، آپ ؒ نے فرمایا یہ بھی تو دشمن ہے۔

(۱۴۴۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَقْتُلَ الذُّبَابَ وَالْبَعُوضَ.

(۱۴۴۳۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں حالت احرام میں مکھی اور مچھر کو مارنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۴۳۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَرْزُوقٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ قَتَلَ ذُبَابًا ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۴۳۸) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر مکھی مار ڈالے؟ آپ ؒ نے فرمایا: اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۸۳) فِي الْمُحْرِمِ يَكْتَحِلُ بِالصَّبِرِ ، وَيُدَاوِي بِهِ عَيْنَهُ

حالت احرام میں ایلوے کا عرق آنکھ میں ڈالنا

(۱۴۴۳۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ حَدَّثَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، ضَمَّدَهُمَا بِالصَّبِرِ. (ترمذی ۹۵۲۔ ابوداؤد ۱۸۳۴)

(۱۴۴۳۹) حضرت عثمان ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ سے ایک شخص نے شکایت کی کہ وہ محرم ہے اور اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے، اس کی آنکھوں پر ایلوے کی پٹی باندھی۔

(۱۴۴۴۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابن عُمَرَ ، أَنَّهُ فَعَلَهُ.

(۱۴۴۴۰) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر ؓ نے اس طرح کیا۔

(۱۴۴۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، أَقْطَرَ فِيهَا الصَّبِرَ إِقْطَارًا.

(۱۴۴۴۱) حضرت ابن عمر ؓ کی آنکھ میں حالت احرام میں تکلیف ہوئی تو آپ نے اس میں ایلوے کے عرق کے کچھ قطرے ڈالے۔

(۱۴۴۴۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ (ح) وَعَبْدُ الرَّحْمَن بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، كِلاَهُمَا عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَكْتَحِلَ الْمُحْرِمُ بِالصَّبِرِ.

(۱۴۴۴۲) حضرت علقمہ ؒ فرماتے ہیں حالت احرام میں آنکھوں میں ایلوے کا عرق لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۴۴۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ شُمَيْسَةَ الأَزْدِيَّةِ ، قَالَتْ : دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ وَأَنَا مُحْرِمَةٌ ، وَأَنَا أَشْتَكِي عَيْنِي ، فَقَالَتْ : هَلُمِّي أُكَحِّلْكِ وَمَعَهَا مَحَارَةٌ فِيهَا صَبِرٌ ، فَأَبَيْتُ عَلَيْهَا ، فَنَدِمْتُ بَعْدُ ، أَنْ لاَ أَكُونَ

تَرَكْتُهَا.

(۱۳۴۴۳) حضرت شمیسہ الازدیہ فرماتی ہیں کہ میں حالت احرام میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی میری آنکھوں میں تکلیف تھی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: قریب آؤ تمہاری آنکھوں میں سرمہ (دوائی) لگاؤں ان کے پاس ایک چپی نما خول تھا جس میں ایلوا موجود تھا، میں نے ان کی بات نہ مانی اور انکار کر دیا پھر بعد میں مجھے سخت ندامت ہوئی کہ کاش میں اس کو نہ چھوڑتی (اور لگوا لیتی)۔

(۱۳٤٤٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۴۴۴) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ اس کے لگانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳٤٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اشْتَكَى الْمُحْرِمُ عَيْنَيْهِ فَلْيُكَحِّلْهُمَا بِالصَّبِرِ وَالْحُضَضِ ، وَلاَ يَكْتَحِلْ بِكُحْلٍ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۳۴۴۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر محرم کی آنکھوں میں تکلیف ہو تو وہ ایلوا یا کوئی دوسری دوائی آنکھوں میں لگالے لیکن ایسا سرمہ نہ لگائے جس میں خوشبو کی آمیزش ہو۔

(۱۳٤٤٦) حدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْحَسَنِ ، فَقَالَ : يَا أَبَا سَعِيدٍ ، بِمَ يَكْتَحِلُ الْمُحْرِمُ ؟ وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ إِلَى جَنْبِهِ ، قَالَ : فَسَكَتَ الْحَسَنُ ، وَقَالَ جَابِرٌ : يَكْتَحِلُ بِالْعَسَلِ ، فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ الْحَسَنُ.

(۱۳۴۴۶) حضرت سعید بن زید سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت حسن کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے ابو سعید! محرم آنکھوں میں کیا لگائے؟ حضرت جابر بن زید بھی ان کے ساتھ تشریف فرما تھے، حضرت حسن خاموش رہے، حضرت جابر نے فرمایا نے فرمایا وہ شہد لگائے، حضرت حسن نے آپ کی اس بات کا انکار نہ فرمایا۔

(۱۳٤٤٧) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ، عَنْ قَتَادَةَ، وَأَبِي هَاشِمٍ قَالاَ: يَكْتَحِلُ بِالصَّبِرِ وَالْحُضَضِ و الْمُرِّ.

(۱۳۴۴۷) حضرت قتادہ اور حضرت ابو ہاشم فرماتے ہیں کہ محرم ایلوا، حضض نامی دوائی اور دوسری کڑوی دوائی آنکھوں میں لگا سکتا ہے۔

(۱۳٤٤٨) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الْكُحْلَ الأَسْوَدَ لِلْمُحْرِمِ ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : يَكْتَحِلُ بِالذَّرُورِ الأَحْمَرِ.

(۱۳۴۴۸) حضرت مجاہد محرم کے لیے کالے سرمہ کو ناپسند کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے اس کا ذکر فرمایا آپ نے فرمایا: وہ لال سفوف استعمال کرلے۔

(۸۳) فِي الْمُحْرِمِ يُعَصِّبُ رَأْسَهُ

حالت احرام میں سر پر پٹی باندھنا

(۱۳٤٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَى سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ مُحْرِمًا ، قَدْ عَصَّبَ رَأْسَهُ بِسَيْرٍ فَقَطَعَهُ.

(۱۳۴۴۹) حضرت عمار ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کو حالت احرام میں دیکھا آپ نے سر پر چمڑے کی پٹی باندھ رکھی تھی پھر اس کو کاٹ دیا۔

(۱۳٤٥٠) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يَعْصِّبُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ بِسَيْرٍ ، وَلاَ خِرْقَةٍ.

(۱۳۴۵۰) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں محرم اپنے سر پر چمڑے کی یا کوئی اور پٹی نہ باندھے۔

(۱۳٤٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يُصَدَّعُ ، قَالَ : يَعْصِبُ رَأْسَهُ إِنْ شَاءَ.

(۱۳۴۵۱) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کے سر میں سخت درد شروع ہو جائے؟ آپ ؒ نے فرمایا اگر چاہے تو وہ اپنے سر پر پٹی باندھ لے۔

(۱۳٤٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ زَمَانَ نَجْدِهِ ، قَدْ شَدَّ شَعْرَهُ بِشِرَاكٍ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۴۵۲) حضرت عبد الرحمٰن بن یسار ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس ؓ کو نجدہ کے زمانے میں حالت احرام میں دیکھا آپ نے اپنے بالوں کو تسمہ نما چیز سے باندھ رکھا تھا۔

(۸٤) فِي الْمُحْرِمِ تَجِبُ عَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ أَيْنَ تَكُونُ ؟

محرم پر جو کفارہ واجب ہو وہ کہاں پر اس کو ادا کرے؟

(۱۳٤٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو أَسْمَاءَ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ ، قَالَ : خَرَجَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ حَاجًّا فَاشْتَكَى بِبَعْضِ الطَّرِيقِ ، فَأَشَارَ إِلَى رَأْسِهِ ، فَقَالُوا لِعَلِيٍّ : إِنَّ الْحُسَيْنَ يُشِيرُ إِلَى رَأْسِهِ ، فَأَمَرَ بِجَزُورٍ يَتَصَدَّقُ بِهَا عَلَى أَهْلِ الْمَاءِ ، وَحَلَقَهُ.

(۱۳۴۵۳) حضرت حسین بن علی ؓ حج کے لیے نکلے اور راستے میں ان کو تکلیف کی شکایت ہوئی، انہوں نے اپنے سر کی طرف اشارہ کیا، لوگوں نے حضرت علی ؓ سے عرض کیا کہ حضرت حسین ؓ اپنے سر کی طرف اشارہ کر رہے ہیں حضرت علی ؓ نے ان

کی طرف سے اونٹ راستہ کے لوگوں پر صدقہ کرنے کا حکم دیا اور ان کے بال کٹوا دیئے۔

(۱۳٤٥٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :اجْعَلِ الْفِدْيَةَ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۴) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم فدیہ جہاں مرضی چاہے ادا کر سکتا ہے۔

(۱۳٤٥٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :مَا كَانَ دَمٌ ، أَوْ صَدَقَةٌ ، أَوْ جَزَاءُ صَيْدٍ فَبِمَكَّةَ ، وَالصَّ
حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۵) حضرت طاؤس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خون، صدقہ یا شکار کی جزاء مکہ میں ادا کرے اور نفلی روزے جہاں چاہے رکھ لے۔

(۱۳٤٥٦) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :مَا كَانَ مِنْ دَمٍ فَبِمَكَّةَ ، وَمَا كَانَ مِنْ صِيَامٍ ،
صَدَقَةٍ فَحَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۶) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو قربانی دم میں ہو وہ مکہ میں ادا کرے اور جو نفلی روزے یا صدقہ ہے وہ جہاں چاہے
کر سکتا ہے۔

(۱۳٤٥٧) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : كُلُّ دَمٍ وَاجِبٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَذْبَحَهُ إِلاَّ بِمَكَّ

(۱۳۴۵۷) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں ہر دم جو واجب ہے وہ مکہ میں اس کو ذبح کرے گا۔

(۱۳٤٥٨) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ ا
مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَا كَانَ مِنْ جَزَاءٍ فَبِمَكَّةَ ، وَالصَّدَقَةُ وَالصِّيَامُ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۴۵۸) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جو کسی غلطی کی جزاء ہو وہ مکہ میں ادا کرے گا اور صدقہ اور نفلی روزے جہاں چاہے ا
سکتا ہے۔

(۱۳٤٥٩) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، وَأَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الدَّمُ بِمَكَّةَ.

(۱۳۴۵۹) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دم مکہ میں ادا کرے گا۔

(٨٥) فِي الْمُحْرِمِ يَسْتَكْرِهُ امْرَأَتَهُ ، مَاذَا عَلَيْهِ ؟

محرم حالت احرام میں بیوی کو شرعی ملاقات پر مجبور کرے تو اس پر کیا ہے؟

(١٣٤٦٠) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :إِذَا اسْتَكْرَهَ الْمُحْرِمُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ مُحْ
فَعَلَيْهِ بَدَنَتَانِ ؛ بَدَنَةٌ عَنْهُ وَبَدَنَةٌ عَنْهَا ، وَإِنْ طَاوَعَتْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۴۶۰) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم اپنی محرمہ بیوی کو شرعی ملاقات پہ مجبور کرے تو مرد پر دو قربانیاں لازم ہیں
اپنی طرف سے اور ایک بیوی کی طرف سے، اور اگر بیوی کی بھی رضا مندی شامل ہو تو پھر ہر ایک پر اونٹ لازم ہے اور آئند

حج کی قضاء لازم ہے۔

(۱۳٤٦۱) حدَّثَنَا عَبْدُالأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ قَالاَ فِي الْمُحْرِمِ: إِذَا اسْتَكْرَهَ امْرَأَتَهُ فَعَلَيْهِ كَفَّارَتُهَا، فَإِنْ طَاوَعَتْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كَفَّارَةٌ.

(۱۳۴۶۱) حضرت حسن ریشیلیہ اور حضرت عطاء ریشیلیہ محرم کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر وہ بیوی کو شرعی ملاقات پر مجبور کرے تو بیوی کا کفارہ بھی اس پر ہے اور اگر بیوی کی رضامندی شامل ہو تو دونوں پر کفارہ ہے۔

(۱۳٤٦۲) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمُحْرِمَةِ يَسْتَكْرِهُهَا زَوْجُهَا حَتَّى يُوَاقِعَ ، قَالَ :يُحِجُّهَا مِنْ مَالِهِ.

(۱۳۴۶۲) حضرت عطاء ریشیلیہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر مرد محرمہ بیوی کو مجبور کر کے اس کے ساتھ شرعی ملاقات کر لے، آپ ریشیلیہ نے فرمایا وہ اس کو اپنے پیسوں سے دوبارہ حج کروائے۔

(۸٦) فِي الجِوَارِ بِمَكَّةَ

مکہ میں قیام کرنا

(۱۳٤٦۳) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ السَّائِبَ :مَاذَا سَمِعْتَ فِي سُكْنَى مَكَّةَ ؟ فَقَالَ :سَمِعْتُ الْعَلاَءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ثَلاَثٌ لِلْمُهَاجِرِ بَعْدَ الصَّدَرِ. (مسلم ۴۴۴۔ احمد ۵۲)

(۱۳۴۶۳) حضرت عبدالرحمن بن حمید ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سائب ریشیلیہ سے دریافت کیا کہ آپ ریشیلیہ نے مکہ میں قیام کے متعلق کیا سن رکھا ہے؟ آپ ریشیلیہ نے فرمایا میں نے حضرت العلاء بن الحضرمی ریشیلیہ سے سنا کہ حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مکہ سے ہجرت کرنے والا شخص حج کے بعد تین دن تک مکہ میں قیام کر سکتا ہے۔

(۱۳٤٦٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَامِرًا يَقُولُ :مَا جَاوَرَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ عَامِرٌ يَقُولُ :مَا الْجِوَارُ ؟.

(۱۳۴۶۴) حضرت عامر ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ اصحاب نبی صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (مہاجرین) میں سے کسی نے بھی مکہ میں قیام نہ فرمایا: اور حضرت عامر ریشیلیہ فرماتے تھے قیام نہیں ہے؟

(۱۳٤٦٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ، قَالَ: جَاوَرْتُ مَعَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِاللهِ بِمَكَّةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ.

(۱۳۴۶۵) حضرت ابوسفیان ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ میں چھ ماہ قیام کیا۔

(۱۳٤٦٦) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :جَاوَرَ عِنْدَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، وَابْنُ عُمَرَ ،

وَابْنُ عَبَّاسٍ ، وَأَبُو هُرَيْرَةَ ، وَأَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيّ.

(۱۳۴۶۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ، حضرت ابن عمر، حضرت ابن عباس، حضرت ابوھریرہ اور حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہم نے مکہ میں ہمارے پاس قیام کیا۔

(١٣٤٦٧) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابن الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَ يُقِيمُ بِمَكَّةَ السَّنَتَيْنِ.

(۱۳۴۶۷) حضرت ہشام رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے مکہ میں دو سال تک قیام فرمایا۔

(١٣٤٦٨) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ، قَالَ:جَاوَرْتُ بِمَكَّةَ، وَثَمَّ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ.

(۱۳۴۶۸) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے مکہ میں قیام کیا تو وہاں پر حضرت علی بن حسین اور حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہم بھی موجود تھے۔

(١٣٤٦٩) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَتَيْتُ أَنَا ، وَعُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ عَائِشَةَ وَهِيَ مُجَاوِرَةٌ بِثَبِيرٍ ، قَالَ : وَكَانَ عَلَيْهَا نَذْرٌ أَنْ تُجَاوِرَ شَهْرًا ، قَالَ : وَكَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخُوهَا يَمْنَعُهَا مِنْ ذَلِكَ وَيَقُولُ : جِوَارُ الْبَيْتِ وَطَوَافٌ بِهِ أَحَبُّ إِلَيَّ وَأَفْضَلُ ، قَالَ : فَلَمَّا مَاتَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ خَرَجَتْ.

(۱۳۴۶۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور حضرت عبید بن عمیر اللیثی رحمہ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے آپ مقام ثبیر میں مقیم تھیں، راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے نذر مانی تھی کہ وہ ایک ماہ تک قیام کریں گی ؛ اور ان کے بھائی حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ نے ان کو اس سے منع فرمایا اور فرماتے تھے کہ بیت اللہ میں قیام کرنا اور اس کا طواف کرنا میرے نزدیک اس سے افضل اور بہتر ہے، راوی کہتے ہیں جب حضرت عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کی وفات ہوئی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نکلیں۔

(١٣٤٧٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، قَالَ:قَالَ عُمَرُ:لاَ تُقِيمُوا بَعْدَ النَّفْرِ إلاَّ ثَلاَثًا.

(۱۳۴۷۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے چلے جانے کے بعد مکہ میں تین دن سے زیادہ قیام نہ کرو۔

(١٣٤٧١) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، قَالَ : كَانَ الشَّعْبِيُّ إذَا سُئِلَ عَنِ الْجُوَارِ جَاءَ بِكِتَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إلَى خُزَاعَةَ : إنِّي قَدْ أَخَذْتُ بِمَنْ هَاجَرَ مِنْكُمْ كَمَا أَخَذْت لِنَفْسِي ، وَلَوْ كَانَ بِأَرْضِهِ غَيرَ سَاكِنِ مَكَّةَ ، إلاَّ حَاجًّا ، أَوْ مُعْتَمِرًا. (ابن سعد ٢٧٢)

(۱۳۴۷۱) حضرت اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت شعبی رحمہ اللہ سے مکہ میں قیام کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ مکتوب لے آئے جو خزاعہ والوں کی طرف لکھا تھا، اس میں مکتوب تھا کہ میں نے ہر مہاجر کے لیے وہ حکم لیا ہے جو اپنے لیے ہے اگر چہ وہ اسی زمین سے تھا کہ وہ حج اور عمرہ کے علاوہ مکہ میں قیام نہیں کرے گا۔

(١٣٤٧٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِيسَى ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الله قَالَ : مَكَّةُ لَيْسَتْ بِدَارِ إقَامَةٍ ، وَلاَ مُكْثٍ.

(۱۳۴۷۲) حضرت عبد اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ اقامت اور ٹھہرنے کا گھر نہیں ہے۔

(۱۳۴۷۳) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنِ الأَجْلَحِ، عَنْ عَامِرٍ، قَالَ: لاَ يَصْلُحُ لِلْمُهَاجِرِ أَنْ يُجَاوِرَ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ بِمَكَّةَ.

(۱۳۴۷۳) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مہاجر کے لیے مکہ میں تین دن سے زیادہ قیام کرنے کی اجازت نہیں۔

(۸۷) فِي الْمُحْرِمِ يَقُصُّ مِنْ شَارِبِ الْحَلاَلِ، أَوْ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ

محرم شخص کا حلال آدمی کی مونچھیں یا دوسرے بال کاٹنا

(۱۳۴۷۴) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ خُصَيْفٍ، قَالَ: أَخَذْتُ مِنْ شَارِبِ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ وَأَنَا مُحْرِمٌ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ؟ فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ بِدِرْهَمٍ.

(۱۳۴۷۴) حضرت خصیف رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حالت احرام میں محمد بن مروان رحمہ اللہ کے مونچھوں کے بال کاٹے پھر میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے مجھے ایک درہم صدقہ کرنے کا حکم دیا۔

(۱۳۴۷۵) حدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي حَرَامٍ قَصَّ شَارِبَ حَلاَلٍ؟ قَالَ: يَتَصَدَّقُ بِدِرْهَمٍ.

(۱۳۴۷۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم حالت احرام میں اگر کسی حلال شخص کے مونچھوں کے بال کاٹ لے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ایک درہم صدقہ کرے۔

(۱۳۴۷۶) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ الْمُحْرِمُ مِنْ رَأْسِ الْحَلاَلِ، يَعْنِي مِنْ شَعْرِهِ أَوْ يُقَلِّمَهُ.

(۱۳۴۷۶) حضرت حسن رحمہ اللہ حالت احرام میں کسی غیر محرم کے بال اور ناخن کاٹنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۴۷۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ، قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى بَعْضَ أَصْحَابِنَا حَرَامًا يقصِّر عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ يُحَلِّلُهُ.

(۱۳۴۷۷) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ہمارے اسلاف میں سے ایک نے حالت احرام میں جابر بن زید کا قصر کیا اور انہوں نے احرام کھولا۔

(۱۳۴۷۸) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنْ عِكْرِمَةَ، قَالَ: الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ تَمْشُطُ الْمَرْأَةَ الْحَلاَلَ. إِنَّمَا تَقْتُلُ قَمْلَ غَيْرِهَا.

(۱۳۴۷۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ محرمہ عورت کسی حلال عورت کے بالوں میں کنگھی کر سکتی ہے اور دوسرے کی جوئیں مار سکتی ہے۔

(۸۸) فِي الشُّرْبِ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ

سقایہ کی نبیذ پینے کا بیان [1]

(۱۳٤۷۹) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مَوْلاَةُ السَّائِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَتْ : كَانَ السَّائِبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ يَأْمُرُنِي أَنْ أَشْرَبَ مِنْ سِقَايَةِ آلِ عَبَّاسٍ ، وَيَقُولُ : إِنَّهُ مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ.

(۱۳۴۷۹) حضرت سائب بن عبداللہ ؓ کی ایک خادمہ کہتی ہیں کہ آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں آل عباس ؓ کی سقایہ کی نبیذ پیوں اور فرماتے تھے، بیشک یہ حج کے مکملات میں سے ہے۔

(۱۳٤۸۰) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : اشْرَبْ مِنْ سِقَايَةِ آلِ عَبَّاسٍ ، وَقَدْ شَرِبَ مِنْهَا الْمُسْلِمُونَ ، وَهُوَ سُنَّةٌ.

(۱۳۴۸۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ آل عباس ؓ کے سقایہ سے پانی پیو، بیشک مسلمان اس میں سے پیتے ہیں اور یہ سنت ہے۔

(۱۳٤۸۱) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : قَالَ لِي مَوْلَى بَنِي عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ : اشْرَبْ مِنْ سِقَايَةِ آلِ عَبَّاسٍ ، وَقَدْ شَرِبَ مِنْهَا الْمُسْلِمُونَ.

(۱۳۴۸۱) حضرت سائب بن عبداللہ ؒ نے اپنے غلام سے کہا آل عباس ؓ کے سقایہ سے پانی پی بیشک اس سے مسلمان پیتے ہیں۔

(۱۳٤۸۲) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ ، فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ فَشَرِبَ نِصْفًا ، وَأَعْطَى جَعْفَرًا نِصْفًا.

(۱۳۴۸۲) حضرت ربیع بن سعد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوجعفر ؒ کو دیکھا آپ ؒ نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر زمزم کے پاس آئے تو آپ کے پاس سقایہ کا نبیذ لایا گیا آپ ؒ نے اس میں سے آدھا خود پی لیا اور آدھا حضرت جعفر ؒ کو عطا کر دیا۔

(۱۳٤۸۳) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : أَحَبَّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَشْرَبَ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ.

(۱۳۴۸۳) حضرت بکر بن عبداللہ المزنی ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے مرد کے لیے یہ بات زیادہ پسند ہے کہ وہ سقایہ کی نبیذ پیئے۔

(۱۳٤۸٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : خَرَجَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ مِنْ مِنًى بِالْهَجِيرِ ، فَطَافَ أُسْبُوعًا بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَتَى السِّقَايَةَ ، فَسَقَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ نَبِيذًا ، فَشَرِبَ مِنْهُ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَسَقَانِي.

---

[1] سقایہ سے مراد خادمین حرم مکی کا وہ محکمہ ہے جس کے ذمے حجاج کرام کو پانی پلانا ہے۔

(۱۴۴۸۴) حضرت محمد بن اسماعیل فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر سخت گرمی میں منیٰ سے نکلے اور بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور دو رکعتیں ادا کیں پھر پانی پلانے والا برتن لایا گیا اور ہمیں محمد بن علی نے نبیذ پلایا، اس میں سے حضرت سعید بن جبیر نے پیا اور پھر مجھے پلایا۔

(۱۴٤۸٥) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ :اشْرَبْ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ.

(۱۴۴۸۵) حضرت سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ سقایہ کا نبیذ پیو۔

(۱۴٤۸٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :شَرِبْتُ مَعَهُ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ نَبِيذٍ صُدِّعْتُ مِنْهُ.

(۱۴۴۸۶) ایک شخص کہتے ہیں حضرت مجاہد کے ساتھ حج کے سفر میں ایک ایسی نبیذ پی جس کی وجہ سے میرا سر چکرانے لگا۔

(۱۴٤۸۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لَمْ أَرَ ابْنَ عُمَرَ فِيمَا كَانَ يُفِيضُ شَرِبَ مِنَ النَّبِيذِ قَطُّ.

(۱۴۴۸۷) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو مکہ واپسی کے بعد نبیذ پیتے نہیں دیکھا۔

(۱۴٤۸۸) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ سَالِمٍ مَا لاَ يُحْصَى ، فَلَمْ يَرَهُ شَرِبَ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ.

(۱۴۴۸۸) حضرت خالد بن ابو بکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم کے ساتھ اتنے حج کئے جو شمار نہیں ہو سکتے، میں نے انہیں کبھی بھی نبیذ السقایہ پیتے نہیں دیکھا۔

(۸۹) فِي الشُّرْبِ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ

آب زم زم پینے کا بیان

(۱۴٤۸۹) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَنْزِعُونَ عَلَى زَمْزَمَ ، فَقَالَ :انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَلَوْلاَ أَنْ يَغْلِبَكُمُ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ ، فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ.

(۱۴۴۸۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بنو عبد المطلب کے پاس تشریف لائے، وہ بیر زم زم سے پانی نکال رہے تھے، بنو عبد المطلب کی پانی نکالنے میں مدد کرو اگر مجھے اس بات کا خوف نہ ہوتا کہ لوگ پانی نکالنے کے لیے مجھے دیکھ کر رش کریں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی نکالتا، لوگوں نے پانی نکالا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا۔

(۱۳۴۹۰) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَأَتَى حَوْضًا فِيهِ مَاءُ زَمْزَمَ ، فَغَرَفَ بِيَدِهِ فَشَرِبَ مِنْهُ.

(۱۳۴۹۰) حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ طواف کیا پھر آپ رحمہ اللہ حوض پر تشریف لائے جس میں آب زم زم تھا آپ رحمہ اللہ نے اس میں سے چلو بھر کر پانی پیا۔

(۱۳۴۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إذَا وَدَّعُوا الْبَيْتَ ، أَنْ يَأْتُوا زَمْزَمَ فَيَشْرَبُوا مِنْهَا.

(۱۳۴۹۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب وہ بیت اللہ کا طواف ختم کرتے تو آب زم زم پر آتے اور اس میں سے نوش فرماتے۔

(۱۳۴۹۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : أحبُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَشْرَبَ ، وَأَنْ يَسْتَقِيَ مِنْ زَمْزَمَ إنِ اسْتَطَاعَ.

(۱۳۴۹۲) حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے پسند ہے کہ کوئی شخص آب زم زم میں سے خود بھی پیے اور اگر طاقت رکھے تو دوسروں کو بھی پلائے۔

(۱۳۴۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : لَمْ أَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فِيمَنْ كَانَ يُفِيضُ يَشْرَبُ مِنْ زَمْزَمَ قَطُّ.

(۱۳۴۹۳) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو کبھی نہیں دیکھا کہ طواف کے بعد انہوں نے کبھی زم زم پیا ہو۔

(۱۳۴۹۴) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ سَالِمًا يَشْرَبُ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ.

(۱۳۴۹۴) حضرت خالد بن ابو بکر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت سالم رحمہ اللہ کو طواف کے بعد زم زم کا پانی پیتے نہیں دیکھا۔

(۹۰) فِي عُمْرَةِ رَجَبٍ ، مَنْ كَانَ يُحِبُّهَا وَيَعْتَمِرُهَا

جو حضرات ماہ رجب میں عمرہ کرنے کو پسند کرتے ہیں

(۱۳۴۹۵) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ اعْتَمَرَ عَامَ الْقِتَالِ فِي شَوَّالٍ وَرَجَبٍ.

(۱۳۴۹۵) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جنگ والے سال شوال اور رجب میں عمرہ ادا فرمایا۔

(۱۳۴۹۶) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تَعْتَمِرُ

فِی آخِرِ ذِی الْحِجَّۃِ ، وَتَعْتَمِرُ مِنَ الْمَدِینَۃِ فِی رَجَبٍ ، تُہِلُّ مِنْ ذِی الْحُلَیْفَۃِ.

(۱۳۴۹۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ذی الحجہ کے آخر میں عمرہ ادا فرمایا، اور مدینہ سے رجب میں عمرہ ادا کیا اور ذوالحلیفہ سے عمرہ کا احرام باندھا۔

(۱۳٤۹۷) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَۃَ ، قَالَ : کَانَ الأَسْوَدُ یَعْتَمِرُ فِی رَجَبٍ ثُمَّ یَرْجِعُ.

(۱۳۴۹۷) حضرت اسود رحمہ اللہ نے رجب میں عمرہ ادا کیا اور پھر واپس لوٹ آئے۔

(۱۳٤۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَۃَ ، عَنْ ہِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ ، قَالَ : سَمِعْتُ یَحْیَی بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ یُحَدِّثُ ، عَنْ أَبِیہِ ؛ أَنَّہُ اعْتَمَرَ مَعَ عُثْمَانَ فِی رَجَبٍ.

(۱۳۴۹۸) حضرت یحییٰ بن عبدالرحمن رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ماہ رجب میں عمرہ کیا۔

(۱۳٤۹۹) حدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ ، عَنْ یَعْلَی بْنِ الْحَارِثِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ وَسُئِلَ عَنْ عُمْرَۃِ رَمَضَانَ ؟ فَقَالَ : أَدْرَکْتُ أَصْحَابَ عَبْدِ اللہِ لاَ یَعْدِلُونَ بِعُمْرَۃِ رَجَبٍ ، ثُمَّ یَسْتَقْبِلُونَ الْحَجَّ.

(۱۳۴۹۹) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ سے رمضان میں عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب کو دیکھا وہ رجب کے عمرے سے اعراض نہیں کرتے تھے کہ حج کی تیاری شروع کر دیتے تھے۔

(۱۳۵۰۰) حدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِیُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : کَانَ الْقَاسِمُ یَعْتَمِرُ فِی رَجَبٍ.

(۱۳۵۰۰) حضرت قاسم رحمہ اللہ رجب میں عمرہ کرتے تھے۔

(۱۳۵۰۱) حدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ ہَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَۃَ ، عَنْ ہِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ ، عَنْ أَبِیہِ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ ، عَنْ أَبِیہِ ، قَالَ : اعْتَمَرْتُ مَعَ عُمَرَ وَعُثْمَانَ فِی رَجَبٍ.

(۱۳۵۰۱) حضرت یحییٰ رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ماہ رجب میں عمرہ کیا۔

(۹۱) فِی التَّحْصِیبِ ، مَنْ کَانَ یُحَصِّبُ ؟ وَالتَّحْصِیبُ ہُوَ نُزُولُ الأَبْطَحِ

حاجی کا مکان محصب میں کچھ وقت گذارنا

(۱۳۵۰۲) حدَّثَنَا مُعَاوِیَۃُ بْنُ ہِشَامٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَیْقٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاہِیمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَۃَ ، قَالَتْ : أَدْلَجَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَیْلَۃَ النَّفْرِ مِنَ الْبَطْحَاءِ إِدْلاَجًا.

(ابن ماجہ ۳۰۶۸۔ احمد ۶/ ۷۸)

(۱۳۵۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلنے والی رات میں مقام بطحاء سے رات کے ابتدائی حصے میں سفر کیا۔

(۱۳۵۰۳) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ :إنَّ أَبَا رَافِعٍ كَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :أَنَا جِئْتُ فَضَرَبْتُ قُبَّتَهُ بِالأَبْطَحِ ، فَجَاءَ فَنَزَلَ.

(مسلم ۳۴۲۔ ابوداؤد ۲۰۰۲)

(۱۳۵۰۳) حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامان پر مامور تھے وہ فرماتے ہیں کہ میں آیا اور میں نے مقام ابطح میں خیمہ نصب کیا پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس میں کچھ قیام فرمایا۔

(۱۳۵۰٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إبْرَاهِيمَ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ نَوْمَةً بِالأَبْطَحِ، ثُمَّ أَدْلَجَ.

(۱۳۵۰۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیر مقام ابطح میں آرام فرمایا پھر رات کے ابتدائی حصہ میں سفر کا آغاز فرمایا۔

(۱۳۵۰۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :يَا آلَ خُزَيْمَةَ ، حَصِّبُوا لَيْلَةَ النَّفْرِ.

(۱۳۵۰۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے آل خزیمہ! نکلنے والی رات سرسبز جگہ قیام کرو۔

(۱۳۵۰٦) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ ، قَالَ :نَزَلَ الأَسْوَدُ بِالأَبْطَحِ ، قَالَ :فَسَمِعَ رُغَاءً ، قَالَ :فَنَظَرَ مَا هُوَ ؟ فَإِذَا هُوَ ابْنُ عُمَرَ يَرْتَحِلُ.

(۱۳۵۰۶) حضرت عمرو بن مرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسود رحمہ اللہ مقام ابطح میں قیام کے لیے رکے۔ انہوں نے اونٹ کی آواز سنی تو متوجہ ہوئے دیکھنے کے لیے کہ یہ کون ہیں؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما واپسی کے لیے روانہ ہو رہے تھے۔

(۱۳۵۰۷) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ :جِئْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَلَمَّا نَفَرْنَا أَتَيْنَا الأَبْطَحَ حِينَ أَقْبَلْنَا مِنْ مِنًى.

(۱۳۵۰۷) حضرت یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ حج پر گیا، جب ہم واپس نکلنے لگے تو ہم مقام ابطح پر آئے جس وقت ہم منیٰ سے واپس آئے۔

(۱۳۵۰۸) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا انْتَهَى إلَى الأَبْطَحِ فَلْيَضَعْ رَحْلَهُ ، ثُمَّ لِيَزُرِ الْبَيْتَ وَيَضْطَجِعْ فِيهِ هُنَيْهَةً ، ثُمَّ لِيَنْفِرْ.

(۱۳۵۰۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب مقام ابطح میں آئے تو وہاں اپنا سامان رکھ لے پھر بیت اللہ کا طواف کرے اور وہاں کچھ دیر آرام کرے پھر واپسی کے لیے نکلے۔

(۱۳۵۰۹) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُحَصِّبُ فِي شِعْبِ الْخُوزِ.

(۱۳۵۰۹) حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ان والد محترم رحمہ اللہ مقام شعب خوز میں کچھ دیر قیام کرتے۔

(١٣٥١٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يُحَصِّبُونَ. (مسلم ١٣١٠- ترمذی ٩٢١)

(۱۳۵۱۰) حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کچھ دیر مقام ابطح میں قیام فرماتے۔

(٩٢) مَنْ كَانَ لاَ يُحَصِّبُ

جو حضرات مقام ابطح میں قیام نہیں کرتے

(١٣٥١١) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْءٍ ، إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ١٧٦٦- مسلم ٩٥٢)

(۱۳۵۱۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مقام ابطح میں رکنا ضروری نہیں ہے، بیشک یہ تو وہ مقام ہے جہاں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رکے تھے۔

(١٣٥١٢) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَنْزِلُ الأَبْطَحَ ، وَقَالَ : إِنَّمَا فَعَلَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَنَّهُ انْتَظَرَ عَائِشَةَ. (احمد ١/ ٣٥١)

(۱۳۵۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مقام ابطح پر قیام نہ فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تو یہاں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے انتظار کرنے کے لیے رکے تھے۔

(١٣٥١٣) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ عُرْوَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الأَبْطَحَ لأَنَّهُ أَسْمَحُ لِخُرُوجِهِ ، وَإِنَّهُ لَيْسَ بِسُنَّةٍ. (بخاری ١٧٦٥- ابوداؤد ٢٠٠١)

(۱۳۵۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابطح میں اس لیے رکے تھے کیونکہ وہ نکلنے کے لیے زیادہ مناسب جگہ تھی۔ یہاں رکنا کوئی سنت نہیں ہے۔

(١٣٥١٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، نَحْوَهُ.

(۱۳۵۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٣٥١٥) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ؛ أَنَّ عَطَاءً ، وَطَاوُسًا ، وَمُجَاهِدًا ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانُوا لاَ يُحَصِّبُونَ.

(۱۳۵۱۵) حضرت طاؤس، حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ مقام ابطح میں قیام نہ فرماتے تھے۔

(١٣٥١٦) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ فَاطِمَةَ ؛ أَنَّ أَسْمَاءَ كَانَتْ لاَ تُحَصِّبُ

(۱۳۵۱۶) حضرت فاطمہ رحمہا اللہ سے مروی ہے کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا مقام ابطح میں قیام نہ فرماتی تھیں۔

(۱۳۵۱۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِنَّمَا الْحَصْبَةُ فِي السَّمَاءِ.

(۱۳۵۱۷) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں، کہ سرسبزی تو آسمان سے ہوتی ہے۔

(۱۳۵۱۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ أَنْكَرَهُ.

(۱۳۵۱۸) حضرت مجاہد ؒ مقام ابطح میں قیام کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۵۱۹) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ لاَ يُحَصِّبُ.

(۱۳۵۱۹) حضرت ہشام ؒ فرماتے ہیں کہ ان کے والد محترم مقام ابطح میں قیام نہ کرتے تھے۔

(۹۳) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، مِنْ أَيِّ بَابٍ يَخْرُجُ إِلَى الصَّفَا ؟

جو شخص طواف کرے تو وہ کس دروازے سے صفا کی طرف نکلے؟

(۱۳۵۲۰) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنْ بَابِ بَنِي مَخْزُومٍ.

(۱۳۵۲۰) حضرت عطاء ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ بنو مخزوم کے دروازے سے صفا کی طرف نکلے۔

(۱۳۵۲۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا قَدِمَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، خَرَجَ إِلَى الصَّفَا مِنَ الْبَابِ الَّذِي يَلِي السِّقَايَةَ.

(۱۳۵۲۱) حضرت ابن عمر ؓ جب تشریف لاتے تو طواف فرماتے پھر دو رکعتیں ادا کرتے اور صفا کی طرف اس دروازے سے نکلتے جو پانی پلانے والی جگہ کے قریب تھا۔

(۱۳۵۲۲) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا.

(۱۳۵۲۲) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں صفا کے لیے جس دروازے سے چاہے نکلے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۵۲۳) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا صَلَّيْتَ فَاخْرُجْ مِنْ أَيِّ الأَبْوَابِ شِئْتَ، يَعْنِي إِلَى الصَّفَا.

(۱۳۵۲۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں جب تم دو رکعتیں ادا کرلو تو جس دروازے سے چاہو صفا کی طرف نکلو۔

(۹٤) فِي الرَّجُلِ يَشُكُّ فِي الطَّوَافِ وَفِي رَمْيِ الْجِمَارِ ، مَا يَصْنَعُ ؟

کسی شخص کو طواف یا رمی کرتے وقت شک ہو جائے تو وہ کیا کرے؟

(۱۳۵۲٤) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا طُفْتَ بِالْبَيْتِ فَلَمْ تَدْرِ

أَأَتْمَمْتَ ، أَمْ لَمْ تُتِمْ ، فَأَتِمَّ مَا شَكَكْتَ ، فَإِنَّ اللَّهَ لاَ يُعَذِّبُ عَلَى الزِّيَادَةِ.

(۱۳۵۲۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب طواف کرتے ہوئے شک ہو جائے اور معلوم ہو کہ طواف مکمل ہوا کہ نہیں؟ تو جو شک ہے اس کو پورا کر دے، کیونکہ اللہ تعالیٰ زیادہ طواف کرنے پر عذاب نہیں دے گا۔

(۱۳۵۲۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا شَكَّ الرَّجُلُ فِي الطَّوَافِ فَلَمْ يَدْرِ أَطَافَ ، أَمْ لَمْ يَطُفْهُ ؟ فَلْيَسْتَقْبِلْ.

(۱۳۵۲۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کسی شخص کو طواف میں شک پڑ جائے کہ اس نے طواف کیا کہ نہیں تو وہ کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا وہ دوبارہ طواف کرے۔

(۱۳۵۲۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : رَمَيْتُ الْجِمَارَ فَلَمْ أَدْرِ بِكَمْ رَمَيْتُ ؟ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَلَمْ يُجِبْنِي ، فَمَرَّ بِي ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ فَسَأَلْتُهُ ؟ فَقَالَ : يَا عَبْدَ اللهِ ، لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ عَلَيْنَا مِنَ الصَّلاَةِ ، وَإِذَا نَسِيَ أَحَدُنَا أَعَادَ ، فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ : إِنَّهُمْ أَهْلُ بَيْتٍ مُفَهَّمُونَ.

(۱۳۵۲۶) حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جمرات کی رمی کے دوران بھول گیا کہ میں نے کتنی رمی کی ہے، میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا، پھر میرے پاس سے حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ گذرے تو میں نے ان سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اے عبداللہ! ہمارے نزدیک نماز سے معظم کوئی شیء نہیں ہے جب ہم میں سے کوئی شخص نماز میں بھول جائے تو وہ نماز کا اعادہ کرتا ہے، حضرت ابو مجلز رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو اس جواب کی خبر دی تو آپ نے فرمایا: بیشک وہ اہل بیت میں سے ہیں امور صحیح طور پر ان کو سمجھائے گئے ہیں۔

(۹۵) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ)

اللہ پاک کا ارشاد ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ کی تفسیر کے متعلق جو وارد ہوا ہے

(۱۳۵۲۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ ﴿فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ إِلَى قَوْلِهِ : ﴿أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا﴾ قَالَ : إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّيْدَ حُكِمَ عَلَيْهِ بِجَزَائِهِ مِنَ النَّعَمِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ نَظَرَ كَمْ ثَمَنُهُ ، ثُمَّ قَوَّمَ ثَمَنَهُ طَعَامًا ، فَصَامَ مَكَانَ كُلِّ نِصْفِ صَاعٍ يَوْمًا ، ﴿أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ ، أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا﴾ قَالَ : إِنَّمَا أُرِيدَ بِالطَّعَامِ الصِّيَامَ ، إِنَّهُ إِذَا وَجَدَ الطَّعَامَ وَجَدَ جَزَاءَهُ.

(۱۳۵۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ سے لے کر ﴿اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ جب محرم شکار کرے تو اس پر اس کی جزاء اونٹ کا حکم دیا جائے گا، اور اگر وہ اونٹ نہ پائے تو شکار کی قیمت دیکھے کہ کتنی ہے؟ پھر اس کی قیمت کو کھانے کے ساتھ متعین کرے اور ہر نصف صاع کے بدلے ایک روزہ رکھے، اور اللہ

پاک کے ارشاد ﴿اَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا﴾ میں کھانے کا روزے کے ساتھ ارادہ کیا گیا ہے، جب وہ کھانے کو پالے تو اس نے شکار کی جزاء کو پالیا۔

(۱۳۵۲۸) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : (وَمَنْ قَتَلَهُ مِنكُمْ مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ) فَإِنْ لَمْ يَجِدْ قُوِّمَ عَلَيْهِ طَعَامٌ ، ثُمَّ قِيلَ لَهُ :صُمْ لِكُلِّ نِصْفِ صَاعٍ يَوْمًا.

(۱۳۵۲۸) حضرت ابراہیم ؒ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ مَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اگر وہ نہ پائے تو اس پر کھانے سے قیمت متعین کرے پھر اس کو کہا جائے کہ ہر نصف صاع کے بدلے ایک روزہ رکھو۔

(۱۳۵۲۹) حدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا : إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّيْدَ فَعَلَيْهِ ثَمَنُهُ فَاشْتَرَى دَمًا ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ دَمًا قَوَّمَ طَعَامًا فَتَصَدَّقَ عَلَى كُلِّ مِسْكِينٍ نِصْفَ صَاعٍ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ لِكُلِّ صَاعٍ يَوْمَيْنِ.

(۱۳۵۲۹) حضرت عطاء، حضرت مجاہد اور حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر محرم شکار کر لے تو اس پر اس کی قیمت لازم ہے جس سے وہ دم خرید ے، اور اگر وہ جانور نہ پائے تو کھانے کے ساتھ قیمت متعین کرے اور ہر مسکین پر ایک صاع صدقہ کرے اور اگر وہ مسکین بھی نہ پائے تو ہر صاع کے بدلے دو روزے رکھے۔

(۱۳۵۳۰) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : ذَكَرَ مَيْمُونُ بْنُ مِهْرَانَ فِي قَتْلِ الرَّجُلِ الصَّيْدَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، قَالَ : ﴿جَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ﴾ إِنْ وَجَدَ الرَّجُلُ جَزَاءَ الصَّيْدِ أَهْدَى ، وَإِنْ لَمْ يَجِدْ فقيمة ثَمَنِهِ ، فَيَجْعَلُهُ طَعَامًا يَتَصَدَّقُ بِهِ عَلَى الْمَسَاكِينِ ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ عَنْ طَعَامِ كُلِّ مِسْكِينٍ يَوْمًا.

(۱۳۵۳۰) حضرت میمون بن مہران ؒ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ محرم نے اگر شکار کر لیا آپ ؒ نے فرمایا اللہ پاک کا ارشاد ہے: ﴿جَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ﴾ اگر وہ شخص شکار کی جزاء پالے تو وہ ذبح کر دے، اور اگر نہ پائے تو ثمن کے ساتھ قیمت متعین کرے، پھر اس سے کھانا لے اور مساکین پر صدقہ کر دے اور اگر مساکین نہ پائے تو ہر مسکین کے کھانے کے بدلے ایک روزہ رکھے۔

(۱۳۵۳۱) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ قَالَ : يُقَوَّمُ عَلَيْهِ دَرَاهِمَ ، ثُمَّ يُقَوَّمُ بِالدَّرَاهِمِ الطَّعَامَ ثُمَّ يَصُومُ لِكُلِّ نِصْفِ صَاعٍ يَوْمًا.

(۱۳۵۳۱) حضرت مقسم ؒ فرماتے ہیں دراہم سے قیمت لگائے پھر دراہم سے کھانے کی قیمت متعین کرے پھر ہر نصف صاع

کے بدلے ایک دن کا روزہ رکھے۔

(۹٦) فِي التِّجَارَةِ فِي الْحَجِّ

سفر حج میں تجارت کرنا

(۱۳۵۳۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَتْ هَذِهِ الآيَةُ نَزَلَتْ : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ قَالَ :فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ.

(۱۳۵۳۲) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ حج کے زمانے کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

(۱۳۵۳۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ .(ح) وَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ) قَالَ :فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ.

(۱۳۵۳۳) حضرت عبیداللہ بن ابو یزید رحمہ اللہ اور حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۳۵۳٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي أُمَيْمَةَ ؛ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَحُجُّ ، وَيَحْمِلُ مَعَهُ تِجَارَةً ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :لاَ بَأْسَ بِهِ ، وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ :﴿يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِنْ رَبِّهِمْ وَرِضْوَانًا﴾.

(۱۳۵۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج کے لیے جائے اور ساتھ سامان تجارت لے جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کوئی حرج نہیں پھر یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رِضْوَانًا﴾. وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضوان کو تلاش کرتے ہیں۔

(۱۳۵۳٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحُجَّ الرَّجُلُ وَمَعَهُ تِجَارَةٌ. قَالَ :وَقَالَ مُحَمَّدٌ :إِنَّ اللهَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يَجْمَعَهُمَا لَهُ جَمِيعًا.

(۱۳۵۳۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ حاجی اپنے ساتھ سامان تجارت رکھے، اور حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ اس بات پر قادر ہے کہ اس شخص کے لیے (حج اور تجارت) دونوں کو جمع کردے۔

(۱۳۵۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَتَّجِرُونَ حَتَّى نَزَلَتْ :﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾.

(۱۳۵۳٦) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دوران حج تجارت نہ کرتے تھے، یہاں تک کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ نازل ہوئی (تو تجارت شروع کردی)۔

(۱۳۵۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا

فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ قَالَ : كَانُوا لاَ يَبِيعُونَ وَلاَ يَشْتَرُونَ فِي أَيَّامِ مِنًى ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾.

(۱۳۵۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایام حج میں خرید وفروخت نہ کرتے تھے، یہاں تک کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ نازل ہوئی تو خرید وفروخت شروع کردی۔

(۱۳۵۳۸) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ وَرْقَاءَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ (لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ) التِّجَارَةُ فِي الْمَوَاسِمِ أُحِلَّتْ لَهُمْ ، كَانُوا لاَ يَتَبَايَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِعَرَفَةَ ، وَلاَ مِنًى.

(۱۳۵۳۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ نازل ہوئی تو حج کے زمانے میں ان کے لیے تجارت حلال کردی گئی، کیونکہ زمانہ جاہلیت میں منیٰ اور عرفات میں خرید وفروخت نہ کرتے تھے۔

(۹۷) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ

کسی شخص نے خود پہلے حج نہ کیا ہو لیکن وہ دوسرے شخص کی طرف سے حج ادا کرے

(۱۳۵۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، فَقَالَ : إِنْ كُنْتَ حَجَجْتَ فَلَبِّ عَنْ شُبْرُمَةَ ، وَإِلاَّ فَلَبِّ عَنْ نَفْسِكَ. (دارقطنی ۱۵۶)

(۱۳۵۳۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا ایک شخص نے شبرمہ کی طرف سے تلبیہ پڑھ رہا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اگر تو نے پہلے حج کیا ہوا ہے تو پھر شبرمہ کی طرف سے تلبیہ پڑھ وگرنہ اپنی طرف سے ہی تلبیہ پڑھ۔

(۱۳۵۴۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَعِيدٌ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، بِنَحْوِهِ. (ابوداؤد ۱۸۰۷۔ ابن ماجہ ۲۹۰۳)

(۱۳۵۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۵۴۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَمِعَ رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ ، قَالَ : وَيْحَكَ ، وَمَا شُبْرُمَةُ ؟ فَذَكَرَ رَجُلاً بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ قَرَابَةٌ ، قَالَ : حَجَجْتَ قَطُّ ؟ قَالَ : لاَ ، قَالَ : فَاجْعَلْ هَذِهِ عَنْكَ.

(۱۳۵۴۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے سنا ایک شخص شبرمہ کی طرف سے تلبیہ کہہ رہا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تیرا ناس ہو یہ شبرمہ کون ہے؟ تو اس شخص نے اپنے اور اس کے درمیان قرابت کو ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا: تو نے پہلے حج کیا ہوا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ نہیں آپ رضی اللہ عنہ فرمایا پھر اس حج کو اپنی طرف سے ہی ادا کر۔

(۱۳۵۴۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ الأَسْوَدِ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ لاَ يَرَى

بَأْسًا أَنْ يَحُجَّ الصَّرُورَةُ عَنِ الرَّجُلِ.

(۱۳۵۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ ایک شخص نے پہلے خود حج تو نہ کیا ہو لیکن وہ کسی کے لیے حج کرے۔

(۱۳۵٤۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ وَلَمْ يَكُنْ حَجَّ قَطُّ ؟ قَالَ : يُجْزِء عَنْهُ وَعَنْ صَاحِبِهِ الأَوَّلِ . قَالَ أَبُو بَكْرٍ :الصَّرُورَةُ الَّذِي لَمْ يَحُجَّ قَطُّ.

(۱۳۵۴۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے خود حج نہیں کیا ہوا تو کیا وہ دوسرے شخص کے لیے کر سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا یہ حج اس کے اور اس کے ساتھی کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳٥٤٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحُجَّ الصَّرُورَةُ عَنِ الرَّجُلِ.

(۱۳۵۴۴) حضرت حسن رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ ایک شخص نے پہلے خود حج تو نہ کیا ہو لیکن وہ کسی کے لیے حج کرے۔

(۱۳٥٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :إِنَّ اللَّهَ لَوَاسِعٌ لَهُمَا جَمِيعًا.

(۱۳۵۴۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس ایک حج کو ہی دونوں کی طرف سے وسیع فرما دے گا (اور دونوں کی طرف سے قبول کرے گا)۔

(۹۸) فِي الْقَارِنِ إِذَا وَاقَعَ ، مَا عَلَيْهِ ؟

حج قران کرنے والا اگر بیوی سے شرعی ملاقات کر لے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(۱۳٥٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَكُونُ مُحْرِمًا بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، وَامْرَأَتُهُ مُحْرِمَةٌ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ فَيَقَعُ عَلَيْهَا ، قَالَ :يَمْضِيَانِ لِحَجِّهِمَا وَلِعُمْرَتِهِمَا ، وَيُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا ، وَعَلَيْهِمَا عمْرَةٌ وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، وَلاَ يَمُرَّانِ بِالْمَكَانِ الَّذِي أَصَابَا فِيهِ مَا أَصَابَا.

(۱۳۵۴۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج اور عمرے کا احرام باندھے اور اس کی بیوی بھی حج وعمرے کا احرام باندھے اور پھر وہ آپس میں شرعی ملاقات کر لیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: وہ دونوں اپنے حج وعمرے کو جاری رکھیں اور ہر ایک پر قربانی لازم ہے اور آئندہ سال حج وعمرہ کی قضاء لازم ہے اور آئندہ سال اس جگہ سے نہ گزریں جہاں یہ واقعہ پیش آیا تھا۔

(۱۳٥٤۷) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الَّذِي يَقَعُ بِأَهْلِهِ وَقَدْ أَهَلَّ بِهِمَا، قَالَ:عَلَيْهِ بَدَنَتَانِ.

(۱۳۵۴۷) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج وعمرہ کا احرام باندھے ہو اور وہ بیوی سے شرعی ملاقات کر لے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس پر دو قربانیاں ہیں۔

(۱۳٥٤۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ:الْقَارِنُ وَغَيْرُ الْقَارِنِ سَوَاءٌ فِي جَزَاءِ الصَّيْدِ.

(۱۳۵۴۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا ہو یا قران کرنے والا نہ ہو شکار کی جزاء میں وہ دونوں برابر ہیں۔

(۹۹) فِي الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ مَرَّةً بَعْدَ مَرَّةٍ، مَا عَلَيْهِ ؟

محرم یکے بعد دیگرے بیوی سے شرعی ملاقات کر بیٹھے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(۱۳۵٤۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ ، ثُمَّ يَعُودُ ؟ قَالَ : عَلَيْهِ هَدْىٌ وَاحِدٌ.

(۱۳۵۴۹) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر شرعی ملاقت کرنے کے بعد دوسری بار پھر کر لے تو؟ آپ نے فرمایا کہ اس پر ایک ہی قربانی لازم ہے۔

(۱۳۵۵۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي مُحْرِمٍ غَشِيَ امْرَأَتَهُ مِرَارًا ، قَالَ : إِذَا فَعَلَ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْسُكَ وَيَعْلَمَ مَا عَلَيْهِ ، فَعَلَيْهِ هَدْىٌ وَاحِدٌ.

(۱۳۵۵۰) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم یکے بعد دیگرے بیوی سے ہمبستری کرے، آپ ؒ نے فرمایا: اگر اس نے قربانی کرنے سے پہلے اس طرح کیا اور اس کو معلوم تھا کہ اس پر کیا لازم ہے پھر یہ کام کر لیا تو اس پر ایک ہی قربانی ہے۔

(۱۰۰) فِي صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِمَكَّةَ

عرفہ کے دن مکہ میں روزہ رکھنے کا بیان

(۱۳۵۵۱) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يَصُمْهُ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَلَمْ يَصُمْهُ ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُثْمَانَ فَلَمْ يَصُمْهُ ، وَأَنَا لاَ أَصُومُهُ ، وَلاَ آمُرُ بِهِ ، وَلاَ أَنْهَى عَنْهُ.

(ترمذی ۷۵۱۔ ابن حبان ۳۶۰۴)

(۱۳۵۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کا روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا آپ رضی اللہ عنہ نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا آپ رضی اللہ عنہ نے بھی اسی دن روزہ نہیں رکھا، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا آپ رضی اللہ عنہ نے بھی اس دن روزہ نہیں رکھا اور میں خود بھی نہیں رکھتا، باقی میں تمہیں نہ اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے منع کرتا ہوں۔

(۱۳۵۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : دَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَبَنٍ يَوْمَ عَرَفَةَ مِنْ رَحْلِ أُمِّ الْفَضْلِ ، فَشَرِبَ مِنْهُ وَهُوَ بِالْمَوْقِفِ.

(۱۳۵۵۲) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے عرفہ کے دن ام فضل رضی اللہ عنہا کے کجاوے میں سے دودھ منگوایا اور پھر اس کو نوش فرمایا حالانکہ آپ عرفہ میں تھے۔

(۱۳۵۵۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرِبَ يَوْمَ عَرَفَةَ. (ابویعلی ۶۶۹۷۔ طبرانی ۱۸)

(۱۳۵۵۳) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے عرفہ کے دن پانی یا دودھ نوش فرمایا۔

(۱۳۵۵٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَفْطَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ ، وَبَعَثَتْ إِلَيْهِ أُمُّ الْفَضْلِ بِلَبَنٍ فَشَرِبَهُ. (ترمذی ۷۵۰۔ نسائی ۲۸۲۰)

(۱۳۵۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے وقوف عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا، آپ کے پاس حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا نے دودھ بھیجا تو آپ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اس میں سے نوش فرمایا۔

(۱۳۵۵۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : لاَ أَدْرِي سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَوْ حُدِّثْتُ عَنْهُ ، قَالَ : أَتَيْتُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ وَهُوَ يَأْكُلُ رُمَّانًا ، وَقَالَ : أَفْطَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ ، وَسَقَتْهُ أُمُّ الْفَضْلِ لَبَنًا فَشَرِبَهُ ، وَقَالَ : لَعَنَ اللَّهُ فُلاَنًا ، عَمَدُوا إِلَى أَيَّامِ الْحَجِّ فَمَحَوْا زِينَتَهُ ، وَقَالَ : زِينَةُ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(نسائی ۲۸۱۵۔ احمد ۱/ ۳۴۹)

(۱۳۵۵۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں عرفہ کے دن حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ انار تناول فرما رہے تھے، اور فرمایا رسول اللہ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے عرفہ کے دن روزہ نہیں رکھا اور حضرت ام فضل رضی اللہ عنہا نے آپ کو دودھ پلایا تو آپ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے اس میں سے نوش فرمایا: پھر حضور صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: فلاں پر اللہ کی لعنت ہو، انہوں نے ایام حج کا ارادہ کیا اور اس کی زینت کو مٹا کر رکھ دیا اور فرمایا حج کی زینت تلبیہ پڑھنا ہے۔

(۱۳۵٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَهْدِيٌّ الْعَبْدِيُّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : دَخَلْتُ إِلَى أَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَيْتِهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ ؟ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ : نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَاتٍ. (ابوداؤد ۲۴۳۲۔ احمد ۲/ ۳۰۴)

(۱۳۵۵۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس ان کے گھر میں حاضر ہوا اور ان سے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا؟ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: آپ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے عرفہ کے دن عرفات میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(۱۳۵٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَأَيَّامُ مِنَى أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۳۵۵۷) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وقوف عرفہ کا دن، قربانی کا دن اور منیٰ کے ایام کھانے پینے کے ایام ہیں۔

(۱۳۵۵۸) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ ؟ فَقَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ لاَ يَصُومُهُ.

(۱۳۵۵۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے وقوف عرفہ کے دن روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روزہ نہیں رکھتے تھے۔

(۱۳۵۵۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ الأَحْوَلِ ، قَالَ : ذَكَرْتُ لِطَاوُوسٍ صَوْمَ عَرَفَةَ أَنَّهُ يَعْدِلُ بِصَوْمِ سَنَتَيْنِ ؟ فَقَالَ : أَيْنَ كَانَ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ عَنْ ذَلِكَ ؟.

(۱۳۵۵۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ عرفہ کے دن روزہ دو سال کے روزوں کے برابر ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے تعجب سے فرمایا: حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما پھر اس سے کہاں تھے؟ (یعنی پھر وہ کیوں اس دن روزہ نہیں رکھتے تھے)۔

(۱۳۵۶۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ أَنَّهُ أَفْطَرَ يَوْمَ عَرَفَةَ، وَقَالَ: أَتَقَوَّى عَلَى الدُّعَاءِ.

(۱۳۵۶۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے عرفہ کے دن روزہ نہ رکھا اور فرمایا میں دعا کے لیے قوت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

(۱۳۵۶۱) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ شَرِبَ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۱) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں وقوف عرفہ کے دن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو (پانی یا دودھ) نوش فرماتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۵۶۲) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْبَهِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ يَتَعَاوَرَانِ إِدَاوَةً عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، يَشْرَبَانِ مِنْهَا.

(۱۳۵۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو وقوف عرفہ کی سہ پہر دیکھا گیا کہ وہ برتن باری باری لے رہیں ہیں اور اس سے نوش فرمارہے ہیں۔

(۱۳۵۶۳) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ صَوْمَ يَوْمَ عَرَفَةَ إِذَا كَانَ بِمَكَّةَ.

(۱۳۵۶۳) حضرت حسن رحمہ اللہ عرفہ کے دن مکہ میں موجود شخص کے لیے روزہ رکھنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۳۵۶٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَان ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ؛ أَنَّهُ أَمَرَهُ أَبُوهُ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ أَنْ يُفْطِرَ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۴) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ نے اپنے بیٹے کو عرفہ کے دن روزہ نہ رکھنے کا حکم فرمایا۔

(۱۳۵٦٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ ؟ فَقَالَ : لَمْ يَصُمْهُ عُمَرُ ،

وَلَا أَحَدٌ مِنْ آلِ عُمَرَ ، يَا بُنَيَّ.

(۱۳۵۶۵) حضرت عمارہ بن زاذان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ سے عرفہ کے دن روزہ رکھنے کا دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اے بیٹے! حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور آل عمر رضی اللہ عنہ میں سے کوئی بھی اس کا روزہ نہ رکھتے تھے۔

(۱۳۵۶۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ ، عَنْ هُزَيْلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَصُومُ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۶) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرفہ کے دن روزہ رکھتی تھیں۔

(۱۳۵۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ عَرَفَةَ.

(۱۳۵۶۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ عرفہ کے دن روزہ رکھتے تھے۔

(۱۰۱) مَنْ كَانَ يُفْطِرُ بِعَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ

جو حضرات منیٰ جانے سے قبل عرفہ میں روزہ افطار کر لیتے ہیں

(۱۳۵۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَدْعُو بِشَرَابٍ فَتُفْطِرُ ، ثُمَّ تُفِيضُ.

(۱۳۵۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مشروب منگوایا اور منیٰ جانے سے قبل ہی روزہ افطار کر لیا۔

(۱۳۵۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُفْطِرُ قَبْلَ أَنْ يُفِيضَ.

(۱۳۵۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منیٰ جانے سے پہلے روزہ افطار کر لیا۔

(۱۳۵۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُفِيضَ دَعَا بِإِنَاءٍ ، ثُمَّ شَرِبَ ، ثُمَّ أَفَاضَ.

(۱۳۵۷۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما جب منیٰ جانے لگتے تو برتن منگواتے جس میں مشروب ہوتا پھر اس کو نوش فرماتے پھر منیٰ تشریف لے جاتے۔

(۱۰۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا دَفَعَ الإِمَامُ مِنْ عَرَفَةَ ، فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَقِفَ حَتَّى يَذْهَبَ الزِّحَامُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب امام عرفہ سے چلا جائے تو رش کے ختم ہو جانے تک عرفہ میں ہی قیام کرے اس میں کوئی حرج نہیں

(۱۳۵۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ لاَ تُفِيضُ حَتَّى يَبْيَضَّ

مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ مِنَ الأَرْضِ.

(۱۳۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرفہ سے منیٰ کے لیے تب تک نہ نکلتیں جب تک کہ ان کے اور لوگوں کے درمیان زمین سفید (خالی) نہ ہو جاتی۔

(۱۳۵۷۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : يَقِفُ الإِنْسَان عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بَعْدَ مَا يَدْفَعُ الإِمَامُ ، حَتَّى يَذْهَبَ زِحَامُ النَّاسِ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۵۷۲) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا: کوئی شخص عرفہ کی شام امام کے چلے جانے کے بعد لوگوں کے رش کے ختم ہونے تک عرفہ میں ہی قیام کر سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۵۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ أَبِي حُرَّةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَقَفَ مَعَ الإِمَامِ ، أَيَحْبِسُ رَاحِلَتَهُ وَقَدْ نَفَرَ الإِمَامُ حَتَّى يَذْهَبَ الزِّحَامُ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۵۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عرفہ میں امام کے چلے جانے کے بعد ایک شخص اپنی سواری کو روک کے رکھتا ہے یہاں تک کہ لوگوں کا اژدحام ختم ہو جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۳) فِي الْوُقُوفِ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ

جمرہ عقبہ کے پاس ٹھہرنا

(۱۳۵۷٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا ، وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا. (احمد ۲/ ۱۹۰)

(۱۳۵۷۴) حضرت عمرو بن شعیب رحمہ اللہ اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ پر تشریف لائے اس کی رمی فرمائی لیکن اس کے پاس ٹھہرے نہیں۔

(۱۳۵۷٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَتَيْنِ وَيَقِفُ عِنْدَهُمَا ، وَلاَ يَقِفُ عِنْدَ الثَّالِثَةِ.

(۱۳۵۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پہلے دونوں جمرات کی رمی فرمائی پھر ان کے پاس کچھ دیر ٹھہرے لیکن تیسرے جمرے کے پاس نہیں ٹھہرے۔

(۱۳۵۷٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : نَظَرْنَا عُمَرَ فَأَتَى الْجَمْرَةَ الثَّالِثَةَ فَرَمَاهَا ، وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا.

(۱۳۵۷۶) حضرت سلمان بن ربیعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ پر تشریف لائے اس

کی رمی فرمائی لیکن اس کے پاس ٹھہرے نہیں۔

(۱۳۵۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا.

(۱۳۵۷۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ جمرہ عقبہ کے پاس نہ ٹھہرے۔

(۱۳۵۷۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، وَقَالَ بَعْضُهُمْ : لَمْ يَقِفْ . زَادَ ابْنُ مُسْهِرٍ : فَرَمَاهَا سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ. (ابوداؤد ۱۹۶۱۔ ابن ماجه ۳۰۲۸)

(۱۳۵۷۸) حضرت سلیمان بن عمرو بن الأحوص رحمہ اللہ کی والدہ محترمہ فرماتی ہیں کہ میں قربانی کے دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ جمرہ عقبہ پر تشریف لائے اور اس کی رمی فرمائی پھر چلے گئے، اور بعض حضرات فرماتے ہیں آپ اس کے پاس نہیں ٹھہرے، ابن مسہر فرماتے ہیں کہ آپ نے سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر تکبیر بھی پڑھی۔

(۱۰۴) فِي الْوُقُوفِ عِنْدَ الْجِمَارِ يَوْمَ النَّفْرِ

نکلتے وقت جمار کے پاس کچھ دیر قیام کرنا

(۱۳۵۷۹) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ يُقَامُ يَوْمَ النَّفْرِ عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۳۵۷۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں واپس نکلتے وقت جمار کے پاس قیام نہ کرے۔

(۱۳۵۸۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : يُقَامُ عِنْدَهَا قِيَامًا خَفِيفًا.

(۱۳۵۸۰) حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ان کے والد محترم کچھ دیر کے لیے قیام فرماتے۔

(۱۳۵۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ: رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَقُومُ عِنْدَ الْجِمَارِ يَوْمَ النَّفْرِ ، فَيَدْعُو وَيُخَفِّفُ، وَقَدْ كَانَ قَبْلَ ذَلِكَ يُطِيلُ.

(۱۳۵۸۱) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو دیکھا واپس آتے وقت لوگوں کی جمار کے پاس کچھ دیر رکے اور تھوڑی سی دعا فرمائی حالانکہ آپ اس سے پہلے لمبی دعا فرمایا کرتے تھے۔

(۱۰۵) فِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ ، مِنْ أَيْنَ تُرْمَى ؟

جمرہ عقبہ کی رمی کہاں سے کی جائے؟

(۱۳۵۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : قِيلَ لِعَبْدِ

اللهِ :إِنَّ أُنَاسًا يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِهَا ، فَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ ثُمَّ قَالَ :مِنْ هَاهُنَا ، وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَى الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. (بخاری ۱۷۴۷۔ مسلم ۳۰۷)

(۱۳۵۸۲) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا: لوگ جمرہ عقبہ کی رمی اوپر سے کرتے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ وادی میں تشریف لائے اور پھر فرمایا یہاں سے رمی کرو، قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جن پر سورہ البقرہ نازل ہوئی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) انہوں نے یہاں سے رمی فرمائی۔

(۱۳۵۸۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ سَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا فِي السَّنَةِ الَّتِي أُصِيبَ فِيهَا ، كُلَّ ذَلِكَ يُلَبِّي حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۳۵۸۳) حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو حج کیے، ایک حج اس سال کیا جس سال آپ رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی، آپ رضی اللہ عنہ نے ہر حج میں تلبیہ پڑھا اور بطن وادی سے جمرہ کی رمی فرمائی۔

(۱۳۵۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :إِذَا رَمَيْتَ الْجَمْرَةَ فَتَقَدَّمْ إِلَى بَطْنِ الْمَسِيلِ.

(۱۳۵۸۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم جمرہ کی رمی کرو تو بہنے والی وادی کے درمیان میں آجاؤ وہاں سے کرو۔

(۱۳۵۸۵) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ.

(۱۳۵۸۵) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو دیکھا آپ رمی کرنے کے لیے وادی میں اترے۔

(۱۳۵۸٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ، قَالا : كَانَ أَحَبَّ إِلَيْهِمَا أَنْ يَرْمِيَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۳۵۸٦) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے نزدیک پسندیدہ یہ ہے کہ بطن وادی سے جمرہ کی رمی کی جائے۔

(۱۳۵۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ ، عَنْ أُمِّهِ، قَالَتْ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۳۵۸۷) حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص رحمہ اللہ کی والدہ محترمہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بطن وادی سے جمرہ العقبہ کی رمی فرمائی۔

(۱۰۶) مَنْ رَخَّصَ فِيهَا أَنْ يَرْمِيَهَا مِنْ فَوْقِهَا

جن حضرات نے اوپر کی طرف سے رمی کرنے کی اجازت دی ہے

(۱۳۵۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَرْمِي

جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ فَوْقِهَا.

(۱۳۵۸۸) حضرت اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو جمرہ عقبہ کے اوپر سے رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۵۸۹) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : كَيْفَ أَرْمِي الْجَمْرَتَيْنِ الْقُصْوَيَيْنِ ؟ قَالَ : اعلُهمَا عُلْوًا ، ثُمَّ تفرَعُهُمَا.

(۱۳۵۸۹) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا: وادی کے کنارے پر جو جمرے ہیں ان کی رمی کیسے کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس کے اوپر کی طرف سے آ کر رمی کر۔

(۱۳۵۹۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ مِنْ فَوْقِهَا.

(۱۳۵۹۰) حضرت حسن رحمہ اللہ جمرہ کی رمی اوپر سے آ کر کرتے تھے۔

(۱۳۵۹۱) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الْحُرِّ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا يَرْمُونَ الْجَمْرَتَيْنِ الأُولَيَيْنِ مِنْ فَوْقِهَا ، يَرْمُونَ أَعْلَى شَيْءٍ مِنْهُمَا.

(۱۳۵۹۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب پہلے دونوں جمروں کی رمی ان کے اوپر کی طرف سے کرتے تھے، وہ ان دونوں کے اوپر جو بلند جگہ ہوتی وہاں سے کرتے۔

(۱۳۵۹۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: ارْمِهمَا مِنْ حَيْثُ تَيَسَّرَ.

(۱۳۵۹۲) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں جہاں سے آسانی ہو جمرہ کی رمی کرو۔

(۱۰۷) مَا قَالُوا فِي أَيِّ مَوْضِعٍ يَرْمِي مِنَ الشَّجَرَةِ

جمرہ کی رمی کہاں سے کی جائے

(۱۳۵۹۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ ، وَسَالِمًا ، وَنَافِعًا يَرْمُونَ مِنَ الشَّجَرَةِ ، فَأَمَّا الْقَاسِمُ فَكَانَ يَقُومُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ مَكَّةَ ، يَجْعَلُ مَكَّةَ خَلْفَ ظَهْرِهِ مُسْتَقْبِلَهَا ، وَأَمَّا سَالِمٌ وَنَافِعٌ فَكَانَا يَقُومَانِ أَدْنَى مِنْ مَقَامِهِ.

(۱۳۵۹۳) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم حضرت سالم اور حضرت نافع رحمہم اللہ کو جمرہ کی رمی کرتے ہوئے دیکھا، حضرت قاسم رحمہ اللہ رمی کرتے وقت جمرہ اور مکہ کے درمیان کھڑے ہو جاتے، مکہ کو پشت کی طرف رکھتے اور جمرہ کو اپنے سامنے اور حضرت سالم رحمہ اللہ اور حضرت نافع رحمہ اللہ اس کے بالکل قریب جا کر کھڑے ہوتے۔

(۱۳۵۹٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ سُلَيْمٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ أَيْنَ أَرْمِي مِنَ الْجَمْرَةِ ؟ قَالَ : أَصْلَهَا.

(۱۳۵۹۴) حضرت براء بن سلیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہاں سے رمی کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے

فرمایا: اس کے قریب جا کر۔

(۱۳۵۹۵) حدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ اسْتَقْبَلَهَا وَرَمَى سَاقَهَا.

(۱۳۵۹۵) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ؒ کو دیکھا آپ ؒ نے جمرہ کی طرف رخ کیا اور اس کی جڑوں (نیچے کی طرف) رمی کی۔

(۱۳۵۹٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَبْدَأُ فَيَرْمِي رَأْسَ الْجَمْرَةِ الأُولَى ، وَيَرْمِي الوسطى يَرْمِي رَأْسَهَا ، وَيَرْمِي الْعَقَبَةَ حَيْثُ دَنَا مِنْهُ.

(۱۳۵۹٦) حضرت ہشام ؒ سے مروی ہے کہ ان کے والد محترم ؒ رمی کی ابتداء کرتے تو پہلے جمرہ کے اوپر کی طرف سے، دوسرے جمرہ کے بھی اوپر کی طرف سے کرتے اور عقبہ کی رمی جتنے قریب ہو سکتے قریب ہو کر کرتے۔

(۱۳۵۹۷) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :إذَا جَاوَزَ الشَّجَرَةَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ تَحْتِ غُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِهَا.

(۱۳۵۹۷) حضرت عبد الرحمن بن اسود ؒ فرماتے ہیں کہ جب درخت سے آگے نکل جاؤ تو جمرہ عقبہ کی رمی اس کے ٹہنی کے نیچے سے کرو۔

(۱۰۸) فِي الْمَرْأَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ، ثُمَّ تَحِيضُ

عورت کو طواف کے تین چکر لگانے کے بعد اگر حیض آ جائے

(۱۳۵۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي الْمَرْأَةِ إذَا حَاضَتْ بَعْدَ مَا تَطُوفُ بِالْبَيْتِ أَشْوَاطًا :فَإِنَّهَا تُقِيمُ حَتَّى تَطْهُرَ وَتَسْتَقْبِلَ الطَّوَافَ.

(۱۳۵۹۸) حضرت زہری ؒ اس عورت کے متعلق فرماتے ہیں جس کو طواف کے کچھ چکر لگانے کے بعد حیض آ جائے تو وہ ٹھہری رہے جب حیض کے ایام ختم ہو جائیں تو دوبارہ نئے سرے سے طواف کرے۔

(۱۳۵۹۹) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إذَا طَافَتِ الْمَرْأَةُ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ فَصَاعِدًا ثُمَّ حَاضَتْ ، أَجْزَأَ عَنْهَا.

(۱۳۵۹۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ عورت تین یا اس سے زیادہ چکر لگانے کے بعد اس کو اگر حیض آ جائے تو اس کے لیے کافی ہے۔

(۱۳٦۰۰) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمَرْأَةِ تَطُوفُ ثَلاَثَةَ أَشْوَاطٍ ثُمَّ تَحِيضُ، قَالَ :تَعْتَدُّ بِهِ.

(۱۳۶۰۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اس عورت کے متعلق فرماتے ہیں جس کو طواف کے تین چکر لگانے کے بعد حیض آ جائے تو اس کی طرف سے شمار کیے جائیں گے وہ چکر جو وہ لگا چکی ہے۔

(۱۳٦۰۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ ، فَبَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ طَوَافِهِ فَأَحْدَثَ ، أَوِ امْرَأَةٍ طَافَتْ فَحَاضَتْ ، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهَا مِنْ طَوَافِهَا ، مِنْ أَيْنَ تَسْتَقْبِلُ ؟ قَالَ :مِنْ حَيْثُ حَاضَتْ.

(۱۳۶۰۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ آدمی طواف کر رہا تھا اور ابھی کچھ چکر باقی ہوں اور اس کو حدث لاحق ہو جائے یا عورت کو دوران طواف حیض آ جائے تو وہ کہاں سے طواف کی دوبارہ ابتداء کریں آپ رحمہ اللہ نے فرمایا چکروں کے بعد حدث یا حیض لاحق ہوا ہے اس کے بعد سے شروع کریں۔

(۱۳٦۰۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :تَسْتَقْبِلُ الطَّوَافَ أَحَبَّ إِلَيَّ ، وَإِنْ فَعَلَتْ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۶۰۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک دوبارہ نئے سرے سے طواف کرنا زیادہ پسندیدہ ہے اور اگر وہ اسی پر بناء کرے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

(۱۰۹) فِي الْمُحْرِمِ يَنْتِفُ إِبطَهُ وَيُقَلِّمُ أَظْفَارَهُ، مَا عَلَيْهِ ؟

محرم اگر اپنے بغلوں کے بال اور ناخن کاٹے تو اس پر کیا ہے؟

(۱۳٦۰۳) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْتِفُ مِنْ عَيْنَيْهِ الشَّعَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۶۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حالت احرام میں اپنی آنکھوں سے (پلکوں کے) بال اکھیڑے۔

(۱۳٦۰٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ قَالُوا فِي الْمُحْرِمِ :إِذَا نَتَفَ إِبطَهُ ، أَوْ قَلَّمَ أَظْفَارَهُ فَإِنَّ عَلَيْهِ الْفِدْيَةَ.

(۱۳۶۰۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ محرم شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ اگر وہ بغلوں کے بال کاٹے یا ناخن کاٹ لے تو اس پر فدیہ ہے۔

(۱۱۰) فِي الرَّجُلِ يَكُونُ أَهْلُهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْوَقْتِ، مِنْ أَيْنَ يُهِلُّ ؟

اگر کسی شخص کے گھر والے میقات کے اندر رہتے ہوں تو کہاں سے احرام باندھے؟

(۱۳٦۰٥) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، رَفَعَهُ ، قَالَ :مَنْ كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ أَهَلَّ مِنْ

حَيْثُ يُنْشِيءُ ، حَتَّى يَأْتِيَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ.

(۱۳۶۰۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے گھر والے میقات کے اندر رہتے ہوں تو وہاں سے احرام باندھے جہاں وہ پیدا ہوا اور پرورش پائی، یہاں تک کہ وہ اہل مکہ کے پاس آ جائے۔

(١٣٦٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوس ، وَعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا :إِنْ كَانَ أَهْلُهُ بَيْنَ الْوَقْتِ وَبَيْنَ مَكَّةَ ، أَهَلَّ مِنْ أَهْلِهِ.

(۱۳۶۰۶) حضرت طاؤس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے اہل مکہ اور میقات کے درمیان رہائش پذیر ہوں تو وہ اپنے اہل کے پاس احرام باندھے۔

(١٣٦٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إذَا كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ أَنْ يُحْرِمَ مِنْ أَهْلِهِ.

(۱۳۶۰۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ کسی شخص کا گھر میقات کے اندر ہو تو وہ اپنے گھر سے احرام باندھ لے۔

(١٣٦٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إنْ كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ أَهَلَّ مِنْ حَيْثُ يُنْشِيءُ.

(۱۳۶۰۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کسی کے گھر والے میقات کے اندر ہی رہائش پذیر ہوں تو وہ وہاں سے احرام باندھے جہاں وہ پیدا ہوا۔

(١١١) فِي الرَّجُلِ يَنْسَى أَنْ يَرْمِيَ جَمْرَةً ، أَوْ جَمْرَتَيْنِ ، أَوْ يَتْرُكَ حَصَاةً ، أَوْ حَصَاتَيْنِ

کوئی شخص اگر ایک دو جمروں کی رمی بھول جائے یا پھر ایک دو کنکریاں مارنا بھول جائے

(١٣٦٠٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا نَسِيَ الرَّجُلُ أَنْ يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ حَتَّى يُمْسِيَ ، رَمَاهَا مِنَ الْغَدِ ، وَأَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۳۶۰۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوم النحر میں جمرہ عقبہ کی رمی بھول جائے یہاں تک کہ شام ہو جائے تو وہ اگلے دن رمی کرلے اور اس تاخیر کرنے کی وجہ سے دم ادا کرے۔

(١٣٦١٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :إذَا تَرَكَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ إلَى اللَّيْلِ مُتَعَمِّدًا ، فَعَلَيْهِ دَمٌ ، وَقَالَ :يَرْمِي مِنَ الْغَدِ.

(۱۳۶۱۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے تھے کہ اگر کوئی شخص جمرہ عقبہ کی رمی جان بوجھ کر شام تک چھوڑ دے تو اس پر دم لازم ہے اور وہ

اگلے دن رمی کر لے۔

(۱۳٦۱۱) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ حَصَاةً ، أَوْ حَصَاتَيْنِ ، أَوْ جَمْرَةً ، أَوْ جَمْرَتَيْنِ ؟ قَالاَ : يُهْرِيقُ دَمًا.

(۱۳۶۱۱) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت سالم ؒ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص ایک یا دو جمروں کی رمی یا ایک دو کنکریاں مارنا بھول جائے تو؟ دونوں حضرات نے فرمایا: دم ادا کرے گا۔

(۱۳٦۱۲) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتْرُكُ رَمْيَ جَمْرَةٍ وَاحِدَةٍ ، قَالَ : يُطْعِمُ مِسْكِينًا.

(۱۳۶۱۲) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص ایک جمرہ کی رمی چھوڑ دے، آپ ؒ نے فرمایا وہ مسکین کو کھانا کھلائے۔

(۱۱۲) فِي الرَّجُلِ يَرْمِي سِتَّ حَصَيَاتٍ ، أَوْ خَمْسًا

کوئی شخص چھ یا پانچ کنکریاں مارے

(۱۳٦۱۳) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ : مَا أُبَالِي رَمَيْتُ الْجِمَارَ بِسِتٍّ ، أَوْ سَبْعٍ.

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : رَمَيْنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِسَبْعٍ ، وَفِي الإِسْلاَمِ بِسَبْعٍ.

(۱۳۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ مجھے اس بات کی پرواہ نہیں ہے کہ میں جمرات کی رمی چھ کنکریوں سے کروں یا سات سے کروں اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم لوگ جاہلیت میں بھی سات کنکریوں سے رمی کرتے تھے اور اسلام میں بھی سات سے کرتے ہیں۔

(۱۳٦۱٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِيمَنْ رَمَى بِسِتًّا ، قَالَ طَاوُوسٌ : يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ.

(۱۳۶۱۴) حضرت طاؤس ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو چھ کنکریوں سے رمی کرے وہ کوئی چیز صدقہ کرے۔

(۱۳٦۱٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۳۶۱۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں اس پر کچھ بھی لازم نہیں۔

(۱۳٦۱٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ رَجُلٍ رَمَى بِخَمْسِ حَصَيَاتٍ ؟ قَالَ : يَرْمِي بِمَا بَقِيَ ، إِلاَّ أَنْ تَكُونَ ذَهَبَتْ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ ، فَإِنْ كَانَ ذَهَبَتْ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۳۶۱۶) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص پانچ کنکریوں سے رمی کرے؟ آپ ؒ نے فرمایا اگر ایام تشریق نہیں گذرے تو باقی کنکریاں بھی مارلے اور اگر ایام تشریق گذر گئے ہیں تو ان پر دم ادا کرے۔

(۱۳۶۱۷) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَرْمِي الْجِمَارَ بِسِتٍّ ، قَالَ : يَسْتَأْنِفُ.

(۱۳۶۱۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص جمرات کی رمی چھ کنکریوں سے کرے تو اس کو چاہئے کہ رمی دوبارہ کرے۔

(۱۱۳) فِي الرَّجُلِ يَرْمِي بِالْحَصَى الَّتِي قَدْ رُمِيَ بِهِ

اگر کوئی شخص اسی کنکری سے دوبارہ کرے جس سے پہلے کوئی شخص رمی کر چکا ہے

(۱۳۶۱۸) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْمِيَ بِحَصَى قَدْ رُمِيَ بِهِ.

(۱۳۶۱۸) حضرت اسود ؒ جس کنکری سے پہلے رمی ہو چکی ہے اسی کنکر سے رمی کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۳۶۱۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : ارْمِ إِنْ شِئْتَ بِمَا رُمِيَ بِهِ مَرَّةً.

(۱۳۶۱۹) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو اس کنکر سے رمی کر لو جس سے پہلے رمی ہو چکی ہے۔

(۱۳۶۲۰) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ ، أَوْ يُكْرَهُ ، أَنْ يَرْمِيَ بِحَصَى بِالْجِمَارِ الَّذِي قَدْ رُمِيَ بِهِ.

(۱۳۶۲۰) حضرت قتادہ ؒ جس کنکری سے رمی ہو چکی ہے اسی سے دوبارہ رمی کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۶۲۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ : سَقَطَتْ حَصَاةٌ ، أَوْ حَصَيَاتٌ ؟ قَالَ : خُذْهَا مِنْ تَحْتِ رِجْلَيْكَ.

(۱۳۶۲۱) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے عرض کیا کہ میرے سے ایک دو کنکریاں گر گئی ہیں؟ آپ ؒ نے فرمایا اپنے پاؤں کے پاس سے اٹھا لو۔

(۱۱٤) فِي تَزَوُّدِ الْحَصَى مِنْ جَمْعٍ

رمی کے لیے کنکریاں مزدلفہ سے لینا

(۱۳۶۲۲) حدَّثَنَا مَحْبُوبٌ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ الأَسْلَمِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَمَّا بَلَغْنَا وَادِيَ مُحَسِّرٍ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خُذُوا حَصَى الْجِمَارِ مِنْ وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۳۶۲۲) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ وادی محسر میں پہنچے تو حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جمرات کی رمی کے لیے کنکریاں وادی محسر سے لے لو۔

(۱۳۶۲۳) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يُحْمَلُ الْحَصَى مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ لِرَمْيِ الْجِمَارِ.

(۱۳۶۲۳) حضرت مجاہد ؒ رمی کے لیے کنکریاں مزدلفہ سے لیا کرتے تھے۔

(۱۳۶۲٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : قَالَ لَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : خُذُوا الْحَصَى مِنْ حَيْثُ شِئْتُمْ.

(۱۳۶۲۴) حضرت اسماعیل بن عبد الملک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ نے ہم سے فرمایا: جہاں سے چاہو کنکریاں اٹھالو۔

(۱۳۶۲٥) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : الَّذِي يَرْمِي يَأْخُذُ الْحَصَى مِنْ جَمْعٍ.

(۱۳۶۲۵) حضرت محمد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے رمی کرنی ہے وہ مزدلفہ سے کنکریاں اٹھائے۔

(۱۳٦۲٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : خُذْهُ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۳۶۲۶) حضرت مکحول رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کنکریاں مزدلفہ سے اٹھاؤ۔

(۱۳٦۲۷) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ حَصَى الْجِمَارِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۳۶۲۷) حضرت بکر رضی اللہ عنہ رمی کے لیے کنکریاں مزدلفہ سے اٹھالیا کرتے تھے۔

(۱۳٦۲۸) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : خُذْهُ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۶۲۸) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جہاں سے چاہو کنکریاں اٹھالو۔

(۱۳٦۲۹) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ حَصَى الْجِمَارِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۳۶۲۹) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ مزدلفہ سے جمرات کی رمی کے لیے کنکریاں اٹھایا کرتے تھے۔

(۱۳٦۳۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كُنَّا نَلْتَقِطُ لِلأَسْوَدِ حَصَى وَنَحْنُ مُنْطَلِقُونَ إِلَى عَرَفَاتٍ.

(۱۳۶۳۰) حضرت عبد الرحمن بن اسود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت اسود کے لیے کنکریاں اٹھائیں جب ہم لوگ عرفات جا رہے تھے۔

(۱۳٦۳۱) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ ، فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْجَمْرَةِ ، قَالَ : الْقُطْ لِي ، فَنَاوَلْتُهُ سَبْعَ حَصَيَاتٍ.

(۱۳۶۳۱) حضرت محمد بن عبد الرحمن رضی اللہ عنہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفہ سے منیٰ آیا جب ہم جمرات کے پاس پہنچ گئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرے لیے کنکریاں جمع کرو، میں نے ان کے لیے سات کنکریاں اکٹھی کیں۔

(۱۳٦۳۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : خُذْ حَصَى الْجِمَارِ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۳۶۳۲) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جہاں سے چاہو کنکریاں اٹھالو۔

(۱۳٦۳۳) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ،

قَالَ: قَالَ لِی رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ: الْقُطْ لِی حَصَيَاتٍ ، قَالَ: فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ مِثْلَ حَصَی الْخَذْفِ ، فَقَالَ: بِمِثْلِ هَؤُلَاءِ فَارْمُوا. (نسائی ۴۰۶۵۔ احمد ۱/ ۳۴۷)

(۱۳۶۳۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عقبہ کی صبح مجھ سے فرمایا میرے لیے کنکریاں اکٹھی کرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے چھوٹی چھوٹی کنکریاں جمع کیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان جتنی کنکریوں سے رمی کرو۔

(۱۱۵) فِی التَّلْبِيَةِ ، كَيْفَ هِیَ ؟

تلبیہ کے الفاظ کیا ہوں؟

(۱۳۶۳٤) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَی بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ: كَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّی فَيَقُولُ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَ شَرِيكَ لَكَ. (بخاری ۱۵۴۹۔ ابوداؤد ۱۸۰۸)

(۱۳۶۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تلبیہ کے یہ الفاظ پڑھا کرتے تھے، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَ شَرِيكَ لَكَ.

(۱۳۶۳٥) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، وَيَحْيَی بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، مِثْلَهُ. (مسلم ۸۴۲)

(۱۳۶۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۶۳٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَ شَرِيكَ لَك.

(۱۳۶۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھ کر توحید کے ساتھ یہ تلبیہ پڑھا، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَ شَرِيكَ لَك.

(۱۳۶۳۷) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ أَبِی عَطِيَّةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: حفِظْت مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يُلَبِّی: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ. (بخاری ۱۵۵۰۔ احمد ۶/ ۲۳۰)

(۱۳۶۳۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے وہ تلبیہ یاد کیا ہے جیسا تلبیہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(۱۳۶۳۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي التَّلْبِيَةِ بِمِثْلِ هَذَا ، يَعْنِي مِثْلَ قَوْلِ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : انْتَهِ إِلَيْهَا ، فَإِنَّهَا تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۳۶۳۸) حضرت ضحاک ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس ؓ نے حضرت جابر ؓ کی روایت میں مذکور تلبیہ کے مثل پڑھا اور فرمایا اس تلبیہ کو لازم پکڑلو، بیشک یہ رسول اکرم ﷺ کا تلبیہ ہے۔

(۱۳۶۳۹) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بن يزيد قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يَقُولُ فِي تَلْبِيَتِهِ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، وَيَقُولُ هَكَذَا كَانَتْ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(مسلم ۲۰۔۲۷۰ احمد ۱/ ۴۱۰)

(۱۳۶۳۹) حضرت عبداللہ ؓ ان الفاظ میں تلبیہ پڑھا کرتے تھے، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ اور فرماتے کہ یہ رسول اکرم ﷺ کا تلبیہ ہے۔

(۱۳۶۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، قَالَ : سَمِعَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ رَجُلاً يَقُولُ : لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ ، فَقَالَ : سَعْدٌ : لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ ، إِنَّهُ ذُو الْمَعَارِجِ ، وَلَمْ نَكُنْ نَقُولُ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۱/ ۱۷۲۔ ابویعلی ۷۲۰)

(۱۳۶۴۰) حضرت سعد بن ابی وقاص ؓ نے سنا ایک شخص یوں تلبیہ پڑھ رہا تھا کہ، لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ حضرت سعد ؓ نے فرمایا: لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ! بیشک وہ بلندیوں والا ہے لیکن ہم لوگ حضور اقدس ﷺ کے زمانے میں ایسے تلبیہ نہیں پڑھا کرتے تھے۔

(۱۳۶۴۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْفَضْلِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ فِي تَلْبِيَتِهِ : لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ.

(احمد ۲/ ۴۷۶۔ طیالسی ۲۳۷۷)

(۱۳۶۴۱) حضرت ابوھریرہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ تلبیہ میں یہ الفاظ فرماتے: لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ۔

(۱۳۶۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ يُعَلِّمُنَا هَذِهِ التَّلْبِيَةَ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(۱۳۶۴۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ ؓ نے ہمیں یہ تلبیہ سکھایا: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ.

(١٣٦٤٣) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يَقُولُونَ هَذِهِ الثَّلاَث ، قَالَ : وَكَانَ الأَسْوَدُ يَقُولُهَا ، وَيَزِيدُ : وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ.

(۱۳۶۴۳) حضرت خیثمہ ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ بھی تین کلمات پڑھا کرتے تھے، اور حضرت اسود ؒ اس کو پڑھا کرتے تھے اور حضرت یزید ؒ یہ بھی پڑھا کرتے تھے کہ، وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ.

(١٣٦٤٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : أَفَاضَ عُمَرُ عَشِيَّةَ يَوْمِ عَرَفَةَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ ، وَقَدْ قَصَرَ رَأْسَ رَاحِلَتِهِ حَتَّى كَادَتْ تُصِيبُ وَاسِطَةَ الرَّحْلِ ، قَالَ : وَهُوَ يُلَبِّي بِثَلاَثٍ ، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ ، وَكَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ ، وَإِذَا مَرَّ بِحَبْلٍ مِنَ الْجِبَالِ رَفَعَ يَدَيْهِ فَكَبَّرَ.

(۱۳۶۴۴) حضرت اسود ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ عرفہ کی شام سرخ اونٹ پر سوار تھے، اور آپ ؓ نے ان الفاظ میں تین بار تلبیہ پڑھا: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ۔ اور حضرت عمر ؓ کافی تیز چل رہے تھے اور جب بھی کسی ٹیلہ کے پاس سے گزرتے تو ہاتھ اٹھاتے اور تکبیر پڑھتے۔

(١٣٦٤٥) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، وَأَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، قَالَ : كَانَتْ تَلْبِيَةُ عُمَرَ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، مَرْغُوبًا ، وَمَرْهُوبًا إِلَيْكَ ، لَبَّيْكَ ذَا النَّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ.

قَالَ عَبْدَةُ : قَالَ هِشَامٌ : يُبْدِءُ ذَلِكَ وَيُعِيدُهُ.

زَادَ أَبُو خَالِدٍ الأحمر : قَالَ : وَكَانَ أَبِي - يَعْنِي هِشَامًا عَنْ أَبِيهِ - يُلَبِّي كَذَلِكَ إِلاَّ أَنَّ أَبَا خَالِدٍ لَمْ يَقُلْ : يُبْدِءُ ذَلِكَ وَيُعِيدُهُ.

(۱۳۶۴۵) حضرت مسور بن مخرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر ؓ ان الفاظ کے ساتھ تلبیہ پڑھتے: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَشَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، مَرْغُوبًا ، وَمَرْهُوبًا إِلَيْكَ ، لَبَّيْكَ ذَا النَّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ.

(١٣٦٤٦) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيدُ مِنْ عِنْدِهِ : لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ.

(۱۳۶۴۶) حضرت ابن عمر ؓ اپنی طرف سے ان الفاظ کا اضافہ فرماتے: لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ.

(١٣٦٤٧) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَحْيَى ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : تَلَقَّفْتُهُنَّ مِنْ فِي رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ،

لَاشَرِيكَ لَكَ ، قَالَ :وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَزِيدُ :وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ.

(۱۳۶۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے خواتین کو یہ تلبیہ تلقین کیا گیا، لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَاشَرِيكَ لَكَ اور ابن عمر رضی اللہ عنہ ان الفاظ کا اضافہ فرماتے :لبيك، وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ ، لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ.

(۱۱۶) مَنْ رَخَّصَ فِي الطِّيبِ عِنْدَ الإِحْرَامِ

جن حضرات نے احرام باندھتے وقت خوشبو لگانے کی اجازت دی ہے

(۱۳۶۴۸) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :لَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ مِنْ رَأْسِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ محرم. (بخاری ۲۷۱۔ مسلم ۸۴۷)

(۱۳۶۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں دیکھ رہی ہوں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک میں خوشبو کی چمک کو حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے۔

(۱۳۶۴۹) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ يُهِلُّ. (مسلم ۸۴۸)

(۱۳۶۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ والی جگہ خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھ رہے تھے۔

(۱۳۶۵۰) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَطَيَّبُ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ، فَيُرَى أَثَرُ الطِّيبِ فِي مَفْرِقِهِ بَعْدَ ذَلِكَ بِثَلاَثٍ. (نسائی ۳۶۸۳۔ ابن ماجہ ۲۹۲۸)

(۱۳۶۵۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھنے سے پہلے خوشبو استعمال فرماتے، پھر اس خوشبو کا اثر آپ کی مانگ کی جگہ میں تین دن تک باقی رہتا اور ظاہر ہوتا۔

(۱۳۶۵۱) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ ادَّهَنَ بِأَطْيَبِ دُهْنٍ يَجِدُهُ ، حَتَّى أَرَى وَبِيصَهُ فِي لِحْيَتِهِ وَرَأْسِهِ. (نسائی ۳۶۸۰)

(۱۳۶۵۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھنے لگتے تو بہترین خوشبو لگاتے، یہاں تک کہ اس خوشبو کی چمک آپ کی داڑھی مبارک اور سر مبارک میں دیکھی جاتی۔

(۱۳۶۵۲) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ : بِأَيِّ شَيْءٍ طَيَّبْتِ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَتْ :بِأَطْيَبِ الطِّيبِ ، وَقَالَتْ :عِنْدَ إِحْلاَلِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(بخاری ۵۹۳۰۔ مسلم ۳۷)

(۱۳۶۵۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ آپ رضی اللہ عنہا کونسی خوشبو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو لگایا کرتی تھیں؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا سب سے بہترین خوشبو، اور فرماتی احرام باندھنے سے قبل آپ کو لگاتی۔

(١٣٦٥٣) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : رَأَيْتُ بَصِيصَ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ثَلاَثٍ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ. (نسائی ۲۶۸۲)

(۱۳۶۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے تین دن بعد حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی مانگ میں خوشبو کی چمک دیکھی حالانکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے۔

(١٣٦٥٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ بَسَطَتْ يَدَيْهَا وَقَالَتْ : طَيَّبْتُهُ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ مُحْرَمه حِينَ أَحْرَمَ ، وَمَحِلَّه قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. (بخاری ۱۵۳۹۔ ترمذی ۹۱۷)

(۱۳۶۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیلایا اور فرمایا: میں اپنے ان ہاتھوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام میں احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام کے علاوہ کپڑوں میں بیت اللہ کے طواف سے پہلے خوشبو لگاتی۔

(١٣٦٥٥) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ مُسْلِمِ الْبَطِينِ ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ إِذَا أَحْرَمَ ادَّهَنَ بِالزَّيْتِ ، وَدَهَنَ أَصْحَابَهُ بِالطِّيبِ أَوْ بِدُهْنِ الطِّيبِ.

(۱۳۶۵۵) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے لگتے تو تیل والی خوشبو لگاتے اور اس کے دوسرے ساتھی خوشبو لگاتے یا خوشبو کی دھونی لیتے۔

(١٣٦٥٦) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هَاشِمِ بْنِ هَاشِمٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ سَعْدٍ ، قَالَتْ : كَانَ سَعْدٌ يَتَطَيَّبُ عِنْدَ الإِحْرَامِ بِالذَّرِيرَةِ.

(۱۳۶۵۶) حضرت عائشہ بنت سعد رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ احرام باندھتے وقت ذریرہ خوشبو لگاتے۔

(١٣٦٥٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ بْنُ جَعْفَرٍ يَمُوثُ الْمِسْكَ ، ثُمَّ يَجْعَلُهُ عَلَى يَافُوخِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۳۶۵۷) حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما مشک ہاتھوں پر مل لیتے اور احرام باندھنے سے قبل اپنے سر کے درمیان لگا لیتے۔

(١٣٦٥٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ سَامٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُغَلِّفُ رَأْسَهُ بِالْغَالِيَةِ الْجَيِّدَةِ ، إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۳۶۵۸) حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو اعلیٰ قسم کی غالیہ خوشبو (خوشبوؤں کا مجموعہ) اپنے سر پر مل لیتے۔

(١٣٦٥٩) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ : رَأَيْتُ عَائِشَةَ تَنْكُتُ فِي

مَفَارِقِهَا الطِّيبَ قَبْلَ أَنْ تُحْرِمَ ، ثُمَّ تُحْرِمُ.

(۱۳۶۵۹) حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم ؒ کی والدہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہا نے احرام باندھنے سے قبل خوشبو بالوں کے درمیان لگائی اور پھر احرام باندھا۔

(١٣٦٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ بِالسَّلِيخَةِ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۳۶۶۰) حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ احرام باندھتے وقت سلیخہ نامی خوشبو لگاتے۔

(١٣٦٦١) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ عِيسَى بْنِ حَفْصٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ يُجَمِّرُ ثِيَابَهُ عِشَاءً ، فَلاَ يَزَالُ حَتَّى يَرُوحَ فِيهَا الْمَسْجِدَ وَيُحْرِمَ فِيهَا ، قَالَ : وَكَانَ يَرَى لِحَانَا تَقْطُرُ مِنَ الْغَالِيَةِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، فَلاَ يُنْكِرُ ذَلِكَ عَلَيْنَا.

(۱۳۶۶۱) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ رات کے وقت اپنے کپڑوں کو دھونی دیتے اور انہی کپڑوں میں رہتے یہاں تک اسی میں مسجد میں تشریف لاتے اور انہی کپڑوں میں احرام باندھتے، راوی کہتے ہیں کہ وہ ہماری داڑھیوں سے غالیہ خوشبو کے قطرے ٹپکتے ہوئے دیکھتے حالانکہ ہم حالت احرام میں ہوتے لیکن وہ اس پر کوئی نکیر نہ فرماتے۔

(١٣٦٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَفِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ مِنَ الطِّيبِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، مَا لَوْ كَانَ لِرَجُلٍ لاَتَّخَذَ مِنْهُ رَأْسَ مَالٍ.

(۱۳۶۶۲) حضرت ابوالضحیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے سر اور داڑھی میں خوشبو کا اثر دیکھا حالانکہ آپ حالت احرام میں تھے۔ جو اتنی مہنگی ہوتی تھی کہ اگر کسی اور کے پاس ہوتی تو وہ اس سے بہت مال جمع کر لیتا۔

(١٣٦٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَدَّهِنُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِالْغَالِيَةِ الْجَيِّدَةِ.

(۱۳۶۶۳) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما احرام باندھتے وقت اعلیٰ قسم کی غالیہ خوشبو سے دھونی لگاتے۔

(١٣٦٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَتَطَيَّبُ عِنْدَ الإِحْرَامِ بِالذَّرِيرَةِ وَالْبَانِ.

(۱۳۶۶۴) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ احرام باندھتے وقت ذریرہ اور البان نامی خوشبو لگاتے۔

(١٣٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالطِّيبِ عِنْدَ إِحْرَامِهِ، وَيَوْمَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ.

(۱۳۶۶۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما احرام پہنتے وقت خوشبو لگانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے اور یوم النحر میں بیت اللہ کے طواف سے قبل لگانے میں بھی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(١٣٦٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنِّي لأُصَغْصِغُهُ فِي رَأْسِي

قَبْلَ أَنْ أُحْرِمَ، وَأُحِبُّ بَقَاءَهُ ، وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ: لَا أَرَى بِهِ بَأْسًا ، وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَا آمُرُ بِهِ ، وَلَا أَنْهَى عَنْهُ

(۱۳۶۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں احرام باندھنے سے قبل اپنے سر کو خوشبو لگا کر کنگھی کرنے کو اور اس کے اثر کے باقی رہنے کو پسند کرتا ہوں، اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نہ میں اس کا حکم دیتا ہوں اور نہ ہی اس سے روکتا ہوں۔

(۱۳۶۶۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَدَّهِنُ الرَّجُلُ بِكُلِّ شَيْءٍ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، إِلَّا الْمُؤَنَّثَ ، الْمُؤَنَّثُ السَّاهِرِيَةُ وَالْمَلَابُ.

(۱۳۶۶۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ احرام باندھتے وقت ہر طرح کی خوشبو لگا سکتا ہے سوائے عورتوں کی خوشبو اور زعفران سے۔

(۱۳۶۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ يُلَبِّي. (مسلم ۴۱۔ احمد ۲۰۷)

(۱۳۶۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سر کے درمیان خوشبو کی چمک دیکھ رہی ہوں حالانکہ آپ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

(۱۳۶۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنْتُ أُطَيِّبُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ إِحْرَامِهِ ، بِأَطْيَبِ مَا أَجِدُ. (احمد ۶/ ۲۰۷۔ ابن حبان ۳۷۷۲)

(۱۳۶۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس موجود خوشبوؤں میں سے بہترین خوشبو احرام کے وقت لگاتی۔

(۱۳۶۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : طَيَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحرمِهِ حِينَ أَحْرَمَ ، وَلِحِلِّهِ حِينَ حَلَّ ، قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

(۱۳۶۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام پر احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی اور احرام کھولنے سے قبل بھی خوشبو لگاتی تھی، بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے۔

(۱۳۶۷۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَيَّبُ بِالْغَالِيَةِ الْجَيِّدَةِ عِنْدَ إِحْرَامِهِ.

(۱۳۶۷۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ جب احرام باندھنے لگتے تو غالیہ خوشبو لگاتے۔

(۱۱۷) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ مَعَ الرَّجُلِ فَيَكْفِيهِ نَفَقَتَهُ

کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے ساتھ حج ادا کرے تو کافی ہو جائے گا اس کے لیے اس شخص کا نفقہ

(۱۳۶۷۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ كَانَا يَحُجَّانِ مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ أَخِي الأَشْتَرِ ، فَكَانَ يَكْفِيهِمْ نَفَقَتَهُمْ.

(۱۳۶۷۲) حضرت علقمہ ؒ اور حضرت اسود ؒ حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کرتے تھے، پس ان کے لیے ان کا نفقہ کافی ہو جاتا تھا۔

(۱۳۶۷۳) حَدَّثَنَا الْبَكْرَاوِيُّ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُجُّ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ ، فَيُجْزِءُ ذَلِكَ عَنْهُمْ.

(۱۳۶۷۳) حضور اقدس ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بعض بعض کے ساتھ مل کر حج ادا کرتے پس ان کے لیے ان کا نفقہ کافی ہو جاتا۔

(۱۱۸) مَنْ كَرِهَ الطِّيبَ عِنْدَ الإِحْرَامِ

جن حضرات نے احرام باندھتے وقت خوشبو لگانے کو ناپسند کیا ہے

(۱۳۶۷۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ وَجَدَ رِيحَ طِيبٍ وَهُوَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ، فَقَالَ : مِمَّنْ هَذَا ؟ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ : مِنِّي ، فَقَالَ : أَمِنْكَ لَعَمْرِي ؟ قَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، لاَ تَعْجَلْ عَلَيَّ ، فَإِنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ طَيَّبَتْنِي وَأَقْسَمَتْ عَلَيَّ ، قَالَ : وَأَنَا أُقْسِمُ عَلَيْكَ لَتَرْجِعَنَّ إِلَيْهَا ، فَلْتَغْسِلَنَّهُ عَنْكَ كَمَا طَيَّبَتْكَ ، قَالَ : فَرَجَعَ إِلَيْهَا حَتَّى لَحِقَهُمْ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ.

(۱۳۶۷۴) حضرت اسلم ؒ جو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام ہیں فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ذوالحلیفہ میں خوشبو سونگھی تو دریافت فرمایا یہ کس سے آ رہی ہے؟ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا مجھ سے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میری عمر کی قسم کیا تجھ سے؟ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا، اے امیر المؤمنین! میرے متعلق جلد بازی سے کام نہ لیں، بیشک حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نے مجھے خوشبو لگائی اور مجھے قسم دی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا، میں بھی تمہیں قسم دیتا ہوں کہ آپ ان کے پاس واپس جاؤ اور ان کو چاہئے کہ جس طرح انہوں نے آپ کو خوشبو لگائی ہے اسی طرح اس کو دھو دیں، حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی طرف لوٹا یہاں تک کہ راستہ میں ہی ان کے ساتھ مل گیا۔

(۱۳۶۷۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ دَعَا بِثَوْبٍ ، فَأُتِيَ بِثَوْبٍ فِيهِ

رِيحُ طِيبٍ فَرَدَّهُ.

(۱۳۶۷۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کپڑا منگوایا تو آپ کے پاس وہ کپڑا لایا گیا جس پر خوشبو لگی ہوئی تھی آپ نے اس کو واپس کر دیا۔

(۱۳۶۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ رَأَى رَجُلاً قَدْ تَطَيَّبَ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْسِلَ رَأْسَهُ بِطِينٍ.

(۱۳۶۷۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے ایک شخص کو احرام پہنتے ہوئے خوشبو لگاتے ہوئے دیکھا تو آپ رحمہ اللہ نے اس کو مٹی کے ساتھ سر دھونے کا حکم فرمایا۔

(۱۳۶۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَرَّةً فَوَافَقْتُ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ عَمْرِو بْنَ الْعَاصِ ، فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ الإِحْرَامِ أَصَبْنَا شَيْئًا مِنَ الطِّيبِ ، فَقَالَ لِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ : وَدِدْتُ أَنَّكَ لَمْ تَفْعَلْ ، إِنِّي حَجَجْتُ مَرَّةً مَعَ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ فَأَحْرَمَ مِنَ الْمَنْجَشانية ، وَهِيَ قَرِيبَةٌ مِنَ الْبَصْرَةِ ، وَقَالَ لَنَا : عَلَيْكُمْ بِهَذَا الطِّينِ الأَبْيَضِ ، فَاغْسِلُوا بِهِ رُؤُوسَكُمْ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۳۶۷۷) حضرت عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک بار حج کا ارادہ کیا تو میں نے حضرت عبد الرحمن بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو پایا، جب احرام کا وقت آیا تو ہمیں کچھ خوشبو لگی ہوئی تھی ، حضرت عبد الرحمن رحمہ اللہ نے مجھ سے فرمایا: میرا خیال تھا کہ آپ اس طرح نہیں کرو گے، بیشک میں نے ایک بار حضرت عثمان بن ابو العاص رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا اور مقام منجشانیہ جو بصرہ کے قریب ہے وہاں سے احرام باندھا، آپ نے ہمیں فرمایا: تم پر سفید مٹی کے اثرات ہیں اس لیے احرام باندھنے سے پہلے سروں کو دھولو۔

(۱۳۶۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَتَطَيَّبَ الرَّجُلُ عِنْدَ إِحْرَامِهِ.

(۱۳۶۷۸) حضرت محمد رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص احرام باندھتے وقت خوشبو لگائے۔

(۱۳۶۷۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ ، وَيُحِبُّ أَنْ يَجِيءَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ.

(۱۳۶۷۹) حضرت حسن رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۶۸۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الطِّيبَ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، وَقَالَ : إِنْ كَانَ بِهِ شَيْءٌ مِنْهُ فَلْيَغْسِلْهُ وَلْيُنْقِهِ.

(۱۳۶۸۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص احرام باندھتے وقت خوشبو لگائے ، اور فرماتے کہ اگر اس کو خوشبو لگی ہو تو اس کو چاہیے کہ اس کو دھولے اور صاف کرلے۔

(۱۳۶۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ تَرَكَ إِجْمَارَ ثِيَابِهِ قَبْلَ ذَلِكَ بِخَمْسَةَ عَشَرَ.

(۱۳۶۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو پندرہ دن پہلے ہی کپڑوں کو دھونی دینا ترک کر دیتے۔

(۱۳۶۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلْمُحْرِمِ حِينَ يُحْرِمُ أَنْ يَدَّهِنَ بِدُهْنٍ فِيهِ مِسْكٌ ، أَوْ أَفْوَاهٌ ، أَوْ عَبِيرٌ.

(۱۳۶۸۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند فرماتے تھے کہ محرم احرام باندھتے وقت ایسی خوشبو سے دھونی دے جس میں مشک، افواہ اور زعفران ہو۔

(۱۳۶۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ كَانَ يَتَّقِي الطِّيبَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۳۶۸۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرتے تو خوشبو سے پرہیز کرتے۔

(۱۳۶۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : وَجَدَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رِيحًا عِنْدَ الإِحْرَامِ ، فَتَوَعَّدَ صَاحِبَهَا ، فَرَجَعَ مُعَاوِيَةُ فَأَلْقَى مِلْحَفَةً كَانَتْ عَلَيْهِ ، يَعْنِي مُطَيَّبَةً.

(۱۳۶۸۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے احرام پہنتے وقت خوشبو محسوس کی تو اس کے لگانے والے کو ڈانٹا، پس حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ لوٹے اور انہوں نے اپنی خوشبودار چادر اتار کر رکھ دی۔

(۱۳۶۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْتَشِرِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : لأَنْ أُصْبِحَ ، يَعْنِي مَطْلِيًّا بِقَطِرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصْبِحَ مُحْرِمًا ، أَنْضَخُ طِيبًا.

(۱۳۶۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اس حال میں صبح کروں کہ میں اپنے اوپر تار کول ملوں یہ مجھے اس بات سے زیادہ پسند ہے کہ میں اس حال میں صبح کروں کہ میں حالت احرام میں ہوں اور مجھ سے خوشبو ٹپک رہی ہو۔

(۱۳۶۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَيْسٍ ، عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ الأَنْصَارِيِّ ، قَالَ : لَمَّا أَحْرَمُوا وَجَدَ عُمَرُ رِيحَ طِيبٍ ، فَقَالَ : مِمَّنْ هَذِهِ الرِّيحُ ؟ فَقَالَ الْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ : مِنِّي ، يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، قَالَ : قَدْ عَلِمْنَا أَنَّ امْرَأَتَكَ عَطِرَةٌ ، أَوْ عَطَّارَةٌ ، إِنَّمَا الْحَاجُّ الأَذْفَرُ الأَغْبَرُ.

(۱۳۶۸۶) حضرت بشیر بن یسار الانصاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب سب حضرات نے احرام باندھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خوشبو محسوس کی، تو دریافت فرمایا: یہ خوشبو کس سے آ رہی ہے؟ حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے امیر المؤمنین! مجھ سے آ رہی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہمیں معلوم ہے کہ تیری اھلیہ عطر فروش ہے لیکن حاجی تو پراگندہ اور غبار آلود ہوتے ہیں۔

(۱۱۹) فِي الرَّجُلِ يُصِيبُهُ طِيبُ الْكَعْبَةِ ، مَا يَصْنَعُ بِهِ ؟

جس شخص کو غلاف کعبہ کی خوشبو لگ جائے تو وہ کیا کرے؟

(۱۳۶۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الرَّجُلِ يُصِيبُهُ مِنْ طِيبِ الْكَعْبَةِ ؟ فَقَالَ :

لاَ يَضُرُّهُ.

(۱۳۶۸۷) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کسی شخص کو غلاف کعبہ کی خوشبو لگ جائے؟ آپ ؒ نے فرمایا اس کو کوئی نقصان نہیں دے گی۔

(۱۳۶۸۸) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَصَابَ ثَوْبَهُ مِنْ خَلُوقِ الْكَعْبَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَلَمْ يَغْسِلْهُ.

(۱۳۶۸۸) حضرت صالح بن حیان ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک ؓ کو حالت احرام میں دیکھا آپ کے کپڑوں کو غلاف کعبہ کی خوشبو لگی ہوئی تھی لیکن آپ نے اس کو دھویا نہیں۔

(۱۳۶۸۹) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ خَارِجًا مِنَ الْكَعْبَةِ ، وَقَدْ تَلَطَّخَ صَدْرُهُ مِنْ طِيبِهَا.

(۱۳۶۸۹) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر ؓ کو دیکھا آپ کعبہ سے نکلے تو آپ کا سینہ اس کی خوشبو میں لت پت تھا۔

(۱۳۶۹۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ فِي ثَوْبِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ رَدْعًا مِنْ خَلُوقِ الْكَعْبَةِ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَذَا فِي ثَوْبِكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ : إِنَّ هَذَا لاَ يُكْرَهُ هَاهُنَا ، إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةُ لأَنَّ النَّاسَ يَتَبَاكُّونَ بِهَا.

(۱۳۶۹۰) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن شعیب ؒ کے کپڑوں کو کعبہ کی خوشبو میں لت پت دیکھا، میں نے ان سے عرض کیا: یہ آپ کے کپڑوں میں لگا ہوا ہے حالانکہ آپ حالت احرام میں ہیں؟ آپ ؒ نے فرمایا یہ چیزیں یہاں پر ناپسندیدہ اور مکروہ نہیں ہیں بیشک اس کا نام (مکہ) بکہ رکھا گیا تھا کیونکہ یہاں پر لوگ ایک دوسرے کو دھکا دیتے ہیں اور دھکم پیل ہوتی ہے، (جس کی وجہ سے یہ خوشبو وغیرہ کپڑوں کو لگ جاتی ہے)۔

(۱۲۰) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

۱۲۰۔ جو حضرات بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱۳۶۹۱) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ يَدْخُلُ مَكَّةَ أَحَدٌ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ ، إِلاَّ الْحَطَّابُونَ وَالْعَمَّالُونَ وَأَصْحَابُ مَنَافِعِهَا.

(۱۳۶۹۱) حضرت ابن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی شخص مکہ میں بغیر احرام کے داخل نہ ہو سوائے لکڑیاں جمع کرنے والوں اور کام کرنے والوں کے اور ان کے منافع حاصل کرنے والوں کے۔

(۱۳۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثُوَيْرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: لاَ تَدْخُلْهَا إِلاَّ بِإِحْرَامٍ، يَعْنِي مَكَّةَ.

(۱۳۶۹۲) حضرت علی کرم اللہ وجہہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ میں بغیر احرام کے داخل مت ہو جاؤ۔

(۱۳۶۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۳۶۹۳) حضرت حسن ؒ مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۳۶۹۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ لاَ يَدْخُلُوا مَكَّةَ إِلاَّ مُحْرِمِينَ.

(۱۳۶۹۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ مکہ میں بمع احرام داخل ہوا جائے۔

(۱۳۶۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ إِلاَّ بِإِحْرَامٍ، وَكَانَ عَبْدُ الْمَلِكِ يُرَخِّصُ فِيهِ لِلْحَطَّابِينَ.

(۱۳۶۹۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی شخص بھی بغیر احرام کے مکہ میں داخل نہ ہوتا حضرت عبد الملک ؒ نے اس حکم میں لکڑیاں جمع کرنے والوں کو اجازت دی ہوئی تھی کہ وہ بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہو سکتے ہیں۔

(۱۳۶۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ، وَحَمَّادًا عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ؟ فَكَرِهَهُ الْحَكَمُ، وَلَمْ يَرَ بِهِ حَمَّادٌ بَأْسًا.

(۱۳۶۹۶) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہو جائے؟ حضرت حکم ؒ نے تو اس کو ناپسند فرمایا لیکن حضرت حماد ؒ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۳۶۹۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ، عَنْ طَاوُوسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَدْخُلْ مَكَّةَ قَطُّ إِلاَّ مُحْرِمًا، إِلاَّ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ.

(۱۳۶۹۷) حضرت طاؤس ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ فتح مکہ کے موقع کے علاوہ کبھی بھی بغیر احرام کے مکہ میں داخل نہ ہوئے۔

(۱۳۶۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لاَ تَدْخُلُ مَكَّةَ إِلاَّ مُحْرِمًا.

(۱۳۶۹۸) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ بغیر احرام کے مکہ مکرمہ مت داخل ہو جاؤ۔

(۱۳۶۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ، عَنْ أَفْلَحَ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: لاَ تَدْخُلُ مَكَّةَ إِلاَّ مُحْرِمًا.

(۱۳۶۹۹) حضرت قاسم ؒ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۳۱) مَنْ رَخَّصَ أَنْ تُدْخَلَ مَكَّةُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

جن حضرات نے بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی اجازت دی ہے

(۱۳۷۰۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ أَقَامَ بِمَكَّةَ، ثُمَّ خَرَجَ يُرِيدُ

الْمَدِينَةَ ، حَتَّى إِذَا كَانَ بِقَدِيدٍ بَلَغَهُ أَنَّ جَيْشًا مِنْ جُيُوشِ الْفِتْنَةِ دَخَلُوا الْمَدِينَةَ ، فَكَرِهَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِمْ ، فَرَجَعَ إِلَى مَكَّةَ فَدَخَلَهَا بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۳۷۰۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مکہ مکرمہ میں مقیم تھے پھر آپ مدینہ منورہ جانے کی نیت سے مکہ سے نکلے، جب مقام قدید پر پہنچے تو آپ کو خبر ملی کہ مدینہ فتنہ پھیلانے والا لشکر داخل ہوا ہے، تو آپ نے مدینہ منورہ ان کے پاس جانے کو ناپسند کیا اور آپ بغیر احرام مکہ میں داخل ہو گئے۔

(۱۳۷۰۱) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، قَالَ : خَرَجَ أَبِي ، وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ إِلَى أَرْضِهِمَا خَارِجًا مِنَ الْحَرَمِ ، ثُمَّ دَخَلاَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۳۷۰۱) حضرت جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اور حضرت عمرو بن دینار حرم سے باہر اپنی زمینوں پر تشریف لے گئے پھر بغیر احرام کے مکہ میں واپس تشریف لے آئے۔

(۱۳۷۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۳۷۰۲) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہونے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۲۲) فِي الرَّجُلِ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أُسْبُوعًا أَيُصَلِّي أَكْثَرَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص طواف کے سات چکر مکمل کرے تو کیا وہ دو رکعات سے زیادہ نماز ادا کر سکتا ہے؟

(۱۳۷۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : طَافَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ أُسْبُوعًا وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَكَذَلِكَ فَعَلَ فِي عُمَرِهِ ، قَالَ : فَإِنْ طَافَ رَجُلٌ فَلاَ أُحِبُّ أَنْ يَزِيدَ عَلَى رَكْعَتَيْنِ ، فَإِنْ زَادَ فَلاَ بَأْسَ بِهِ ، وَإِنْ وَجَدَ الْكَعْبَةَ مَفْتُوحَةً فَلاَ يَدْخُلُهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۷۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حجۃ الوداع میں طواف کے سات چکر لگائے اور پھر دو رکعتیں ادا فرمائیں اور اپنی زندگی میں اسی طرح فرمایا: حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف کرے تو مجھے یہ بات پسند نہیں ہے کہ وہ دو رکعات سے زائد ادا کرے، اور اگر کوئی شخص زائد رکعات ادا کر بھی لے تو کوئی حرج نہیں، اور اگر کوئی شخص خانہ کعبہ کا دروازہ کھلا ہوا پائے تو وہ صفا و مروہ کی سعی سے پہلے کعبہ میں داخل نہ ہو۔

(۱۲۳) فِي الرَّجُلِ عَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ بِامْرَأَتِهِ ، أَمْ لاَ ؟

آدمی کا اپنی بیوی کو حج کروانا لازم ہے کہ نہیں؟

(۱۳۷۰۴) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ قَطَنٍ ، عَنْ مَيَّةَ بِنْتِ

مُحْرِزٍ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ : أَحِجُّوا هَذِهِ الذُّرِّيَّةَ ، وَلاَ تَأْكُلُوا أَرْزَاقَهَا ، وَتَدَعُوا أَرْبَاقَهَا فِي أَعْنَاقِهَا.

(۱۳۷۰۴) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (اس مخلوق کو بھی) اپنی بیویوں کو حج کرواؤ اوران کے رزق میں سے مت کھاؤ اوران کی رسی ان ہی کی گردنوں پر ڈال دو۔

(۱۳۷۰۵) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ أَنْ يَحُجَّ بِامْرَأَتِهِ إِلاَّ أَنْ يَشَاءَ . قَالَ الأَوْزَاعِيُّ : قَالَ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ : هُوَ عَلَيْهِ إِنْ كَانَتْ لَمْ تَحُجَّ ، قَالَ مَكْحُولٌ : عَلَيْكُمْ إِحْجَاجُ نِسَائِكُمْ.

(۱۳۷۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مرد کے ذمہ بیوی کو حج کروانا لازم نہیں ہے اگر چاہے تو کروا سکتا ہے۔
اور حضرت یحییٰ بن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر عورت نے پہلے حج نہ کیا ہوا ہو تو مرد اس کو حج کرواوے۔ اور حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تم پر لازم ہے کہ اپنی عورتوں کو حج کرواؤ۔

(۱۲٤) مَا قَالُوا أَيْنَ يُقَامُ مِنَ الْمَرْوَةِ وَالصَّفَا

صفا ومروہ میں کس جگہ کھڑا ہو

(۱۳۷۰٦) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْنِدُ فِي الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، يَقُومُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ الْبَيْضَاءِ.

(۱۳۷۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم صفا ومروہ پہاڑی پر چڑھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم مروہ کے پاس البیضاء پر کھڑے ہوئے۔

(۱۳۷۰۷) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَاقِفًا عِنْدَ الْحَوْضِ الأَسْفَلِ مِنَ الصَّفَا

(۱۳۷۰۷) حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ صفا پہاڑی میں حوض اسفل کے پاس کھڑے ہوئے۔

(۱۳۷۰۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَجْعَلُ الَّذِي كَأَنَّهُ مَبْرَكُ بَعِيرٍ عَلَى فَخِذِهِ الأَيْمَنِ ، يَعْنِي فِي الْمَرْوَةِ.

(۱۳۷۰۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ مروہ پہاڑی پر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ داہنی ران کی جانب قیام فرماتے تھے۔

(۱۳۷۰۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقُومُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ عِنْدَ الَّذِي كَأَنَّهُ مَبْرَكُ بَعِيرٍ ، وَفِي الصَّفَا فِي الْمَكَانِ الْمُنْحَفِرِ

(۱۳۷۰۹) حضرت اسود رضی اللہ عنہ مروہ پہاڑی پر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ پر کھڑے ہوتے اور صفا پہاڑی میں مکان منخفر پر۔

(۱۳۷۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ دُونَ الَّذِي كَأَنَّهُ مَبْرَكُ بَعِيرٍ ، وَيَقُومُ مِنَ الصَّفَا أَسْفَلَ مِنَ الْمَكَانِ الْمُنْخَفِرِ.

(۱۳۷۱۰) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ مروہ پر اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ سے تھوڑا ہٹ کر کھڑے ہوتے اور صفا پہاڑی پر مکان منخفر سے نیچے کھڑے ہوتے۔

(۱۳۷۱۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يَصْعَدُ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى الْبَيْتِ

(۱۳۷۱۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سعی کرنے والا صفا پر چڑھے یہاں تک کہ اسے بیت اللہ نظر آنے لگے۔

(۱۲۵) فِي الرَّجُلِ يَلْتَفِتُ إِلَى الْبَيْتِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ ، مَنْ كَرِهَ ؟

کوئی شخص واپس جارہا ہو تو وہ بیت اللہ کی طرف دیکھے، کن حضرات نے اس فعل کو ناپسند کیا ہے؟

(۱۳۷۱۲) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ قِيَامَ الرَّجُلِ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ ، إِذَا أَرَادَ الانْصِرَافَ إِلَى أَهْلِهِ مُنْحَرِفًا نَحْوَ الْكَعْبَةِ ، يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَيَدْعُو ، وَقَالَ : الْيَهُودُ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۱۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص واپس جانے لگے تو وہ مسجد کے دروازے پر کھڑا ہو کر بیت اللہ کی طرف دیکھے اور دعا مانگے اور فرماتے تھے کہ یہودی اس طرح کرتے تھے۔

(۱۳۷۱۳) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ وَرَأَى رَجُلاً يَلْتَفِتُ إِلَى الْكَعْبَةِ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَنَهَاهُ ، وَقَالَ : الْيَهُودُ يَفْعَلُونَ هَذَا.

(۱۳۷۱۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ مسجد کے دروازے پر کھڑا ہو کر بیت اللہ کی طرف دیکھ رہا ہے، آپ نے اس کو اس کام سے منع فرما دیا اور فرمایا کہ یہودی اس طرح کرتے تھے۔

(۱۲۶) فِي الرَّجُلِ مَتَى يُشْعِرُ بَدَنَتَهُ

اونٹ کا اشعار کہاں سے کرے

(۱۳۷۱۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُقَلِّدُ وَيُشْعِرُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۳۷۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی قربانی کو ذوالحلیفہ مقام پر قلادہ ڈالتے اور اشعار کرتے تھے۔

(۱۳۷۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، قَالَ: كَانَ أَبِي يَقُولُ: إِذَا أَهْدَى الرَّجُلُ هَدْيًا أَشْعَرَهُ حَيْثُ يُحْرِمُ.

(۱۳۷۱۵) حضرت عروہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص ھدی بھیجے تو جہاں سے وہ احرام باندھے وہیں سے اشعار کرے۔

(۱۳۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يُشْعِرُونَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ، وَقَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۱۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ یوم الترویہ (8 ذی الحجہ) کو اشعار کرتے اور اس سے پہلے بھی کرتے۔

(۱۳۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشْعِرُ بَدَنَتَهُ بِعَرَفَةَ.

(۱۳۷۱۷) حضرت اسود ؒ اونٹ کا اشعار عرفہ کے دن عرفہ میں کرتے۔

(۱۳۷۱۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ زُهَيْرٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أُشْعِرَ بِعَرَفَاتٍ.

(۱۳۷۱۸) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ عرفات میں اونٹ کا اشعار کیا جائے۔

(۱۳۷۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَابْنِ الأَسْوَدِ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ: يُشْعِرُ، ثُمَّ يُحْرِمُ.

(۱۳۷۱۹) حضرت عطاء ؒ اور حضرت اسود فرماتے ہیں کہ پہلے اشعار کرے پھر احرام باندھے۔

(۱۳۷۲۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: لاَ يُشْعِرُ الْبُدْنَ حَتَّى يُحْرِمَ.

(۱۳۷۲۰) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ جب تک احرام نہ باندھے اونٹ کا اشعار نہ کرے۔

(۱۳۷) فِي الرَّجُلِ يَقُولُ هُوَ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، مَتَى يَجِبُ عَلَيْهِ الْحَجُّ؟

کوئی شخص یوں کہے کہ وہ حج کے احرام کے ساتھ محرم ہے تو اس پر کب حج واجب ہے؟

(۱۳۷۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ فُضَيْلٍ، عن إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا قَالَ: يَوْمَ يَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، قَالَ: إِنْ حَنِثَ فَهُوَ مُحْرِمٌ، وَإِنْ قَالَ: إِنْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَأَنَا مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، فَدَخَلَ شَوَّالٌ فَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۳۷۲۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر یوں قسم کھائے کہ جس دن فلاں فلاں کام کیا تو وہ حج کے احرام کے ساتھ محرم ہے، تو جب وہ حانث ہوگا تو محرم بن جائے گا اور اگر وہ یوں قسم اٹھائے کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام کیا تو میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں اور شوال کا مہینہ داخل ہو چکا ہے تو وہ محرم شمار ہوگا۔

(۱۳۷۲۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ مُجَالِدٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: إِذَا قَالَ: إِنْ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا فَأَنَا مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ، قَالَ: يَحُجُّ مَعَ النَّاسِ.

(۱۳۷۲۲) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام کیے تو میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں تو وہ لوگوں کے ساتھ حج کرے گا (حانث ہونے کے بعد)۔

(۱۳۷۲۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ نَحْوًا مِنْ حَدِيثِ مُجَالِدٍ.

(۱۳۷۲۳) حضرت شعبی ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۷۲٤) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقُولُ : يَوْمَ يَفْعَلُ كَذَا وَكَذَا فَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ ، فَإِنْ حَنِثَ فَهُوَ يَوْمَئِذٍ مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ ، وَإِنْ قَالَ : إِنْ لَمْ أَفْعَلْ كَذَا وَكَذَا فَأَنَا مُحْرِمٌ بِحَجَّةٍ ، قَالَ : إِذَا حَجَّ مَعَ النَّاسِ أَجْزَأَ عَنْهُ.

(۱۳۷۲۴) حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یوں کہے کہ جس دن میں نے فلاں کام کیا اس دن میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں، پھر اگر وہ حانث ہوگیا تو اسی دن وہ حج کے احرام کے ساتھ محرم شمار ہوگا اور اگر وہ یوں کہے کہ اگر میں نے فلاں فلاں کام نہ کیے تو میں حج کے احرام کے ساتھ محرم ہوں گا، تو اگر وہ حانث ہونے کے بعد لوگوں کے ساتھ حج کرے تو کافی ہو جائے گا۔

(۱۲۸) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ ، يُسَمِّيهِ فِي التَّلْبِيَةِ ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص اگر کسی دوسرے کی طرف سے حج کر رہا ہو تو کیا وہ تلبیہ کہتے وقت اس کا نام لے گا؟

(۱۳۷۲٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ قَالَ : تَكْفِيهِ مَرَّةً وَاحِدَةً يَقُولُ : لَبَّيْكَ عَنْ فُلاَنٍ.

(۱۳۷۲۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آپ ایک دفعہ یوں کہہ لو کہ میں فلاں کی طرف سے تلبیہ پڑھتا ہوں تو آپ کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۷۲٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۲۶) حضرت عطاء ؒ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۷۲۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْمَغْفِرَةَ تَنْزِلُ عِنْدَ الدَّفْعَةِ مِنْ عَرَفَةَ.

(۱۳۷۲۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ یہ سمجھتے تھے کہ مقام عرفہ سے کوچ کرتے وقت مغفرت و رحمت نازل ہوتی ہے۔

(۱۲۹) فِيهِ إِذَا نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَهُ

اگر وہ شخص اس کا نام لینا بھول جائے

(۱۳۷۲۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : إِذَا حَجَّ الرَّجُلُ عَنِ الرَّجُلِ فَنَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَهُ ، فَقَدْ أَجْزَأَ عَنْهُ الْحَجُّ ، فَإِنَّ اللَّهَ تعالى قَدْ عَلِمَ عَمَّنْ حَجَّ.

(۱۳۷۲۸) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی کی طرف سے حج کر رہا ہو اور وہ اس کا نام لینا

بھول جائے تو پھر بھی اس شخص کی طرف سے حج ادا ہو جائے گا، بیشک اللہ پاک جانتا ہے کہ وہ کس کے لیے حج ادا کر رہا ہے۔

(۱۳۰) فِي الْعُمْرَةِ، يُرْمَلُ فِيهَا، أَمْ لاَ ؟

عمرہ میں رمل کیا جائے گا کہ نہیں؟

(۱۳۷۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ فِي عُمْرَةٍ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، وَالْخُلَفَاءُ كَذَلِكَ ، وَقَالَ عَطَاءٌ :رَمَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّتِهِ.

(۱۳۷۲۹) حضرت عطاء ﷫ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اپنے عمرہ میں رمل فرمایا: اور حضرت ابو بکر، عمر و عثمان اور دوسرے خلفاء نے بھی اسی طرح کیا، حضرت عطاء ﷫ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے اپنے حج میں بھی رمل فرمایا۔

(۱۳۱)فِي الْمَكِّيِّ يَقْصُرُ الصَّلاَةَ فِي الْحَجِّ، أَمْ لاَ ؟

مکہ کا رہنے والا شخص سفر حج میں نمازیں قصر ادا کرے گا؟

(۱۳۷۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : نُبِّئْتُ عَنِ الْقَاسِمِ ، وَسَالِمٍ أَنَّهُمَا كَانَا يَقُولاَنِ :أَهْلُ مَكَّةَ إِذَا خَرَجُوا إِلَى مِنًى قَصَرُوا ، قَالَ :وَكَانَ عَطَاءٌ ، وَالزُّهْرِيُّ يَقُولاَنِ :يُتِمُّونَ.

(۱۳۷۳۰) حضرت قاسم ﷫ اور حضرت سالم فرماتے ہیں کہ مکہ کا رہنے والا جب منیٰ جائے گا تو وہ نماز قصر ادا کرے گا اور حضرت عطاء ﷫ اور حضرت زہری فرماتے ہیں وہ نماز پوری ادا کرے گا۔

(۱۳۷۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُقِيمُ بِمَكَّةَ ، فَإِذَا خَرَجَ إِلَى مِنًى قَصَرَ.

(۱۳۷۳۱) حضرت ابن عمر ﷜ مکہ مکرمہ میں مقیم تھے، جب آپ سفر حج میں منیٰ تشریف لے گئے تو آپ نے نماز قصر ادا فرمائی۔

(۱۳۷۳۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الصَّلاَةِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ ؟ فَقَالَ : صَلِّ بِصَلاَتِهِ ، فَقُلْتُ :إِنِّي مَكِّيٌّ . قَالَ :قَدْ عَرَفْتُ ، قَالَ :وَسَأَلْتُ سَالِمًا ، وَطَاوُسًا ، فَقَالاَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۳۷۳۲) حضرت حنظلہ ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ﷫ سے عرفہ میں امام کے ساتھ با جماعت نماز ادا کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا اس کی نماز کے ساتھ پوری نماز ادا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں مکی ہوں؟ آپ ﷫ نے فرمایا مجھے معلوم ہے۔ پھر میں نے حضرت سالم اور حضرت طاؤس سے دریافت کیا تو انہوں نے بھی اسی طرح ارشاد فرمایا۔

(۱۳۷۳۳) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ قَالاَ :لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ قَصْرُ صَلاَةٍ فِي الْحَجِّ.

(۱۳۷۳۳) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر سفر حج میں نمازیں قصر نہیں ہیں (پوری ہیں)۔

(۱۳۲) فِي الإِحْصَارِ فِي الْحَجِّ مَا يَكُونُ ؟

حج میں کیا احصار شمار ہوگا؟

(۱۳۷۳٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مَنْ حَبَسَهُ عَدُوٌّ ، قَالَ :وَقَالَ أَبِي :لَيْسَ الْيَوْمَ إِحْصَارٌ.

(۱۳۷۳۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں دشمن کے روکنے کے علاوہ کوئی چیز بھی احصار شمار نہ ہوگی، اور حضرت طاوس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آج کے دن احصار بالکل نہیں ہے۔

(۱۳۷۳٥) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مِنْ مَرَضٍ، أَوْ عَدُوٍّ، أَوْ أَمْرٍ حَابِسٍ.

(۱۳۷۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں احصار (محصر) شمار نہیں ہوگا سوائے اس شخص کے جس کو بیماری لاحق ہو جائے یا اس کو دشمن روک لے یا اس کو کوئی اور کام روک لے۔

(۱۳۷۳٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ:لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مِنْ عَدُوٍّ.

(۱۳۷۳۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں جس کو دشمن روک لے صرف وہی محصر شمار ہوگا۔

(۱۳۷۳۷) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كُلُّ شَيْءٍ حَبَسَ الْمُحْرِمَ فَهُوَ إِحْصَارٌ.

(۱۳۷۳۷) حضرت عروہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ چیز جس کی وجہ سے حاجی سفر سے رک جائے وہ احصار میں شمار ہوگا۔

(۱۳۷۳۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ :لاَ إِحْصَارَ إِلاَّ مِنَ الحرب.

(۱۳۷۳۸) حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جنگ میں رک جانے والا ہی محصر شمار ہوگا۔

(۱۳۷۳۹) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُوَيْد ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :إِنَّمَا التَّمَتُّعُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ ، أَنْ يُهِلَّ الرَّجُلُ بِالْحَجِّ فَيَحْصُرُهُ إِمَّا مَرَضٌ ، أَوْ عَدوٌّ ، أَوْ أَمْرٌ يَحْبِسُهُ.

(۱۳۷۳۹) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمرہ سے حج تمتع کی صورت یہ ہے کہ کوئی آدمی حج کا احرام باندھ لے پھر اس کو کوئی مرض یا دشمن یا کوئی اور کام حج سے روک دے۔

(۱۳۳) كَيْفَ تُعْقَلُ الْبُدْنُ ؟

جانور (اونٹ) باندھا کس طرح جائے گا؟

(۱۳۷٤٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابَه

كَانُوا يَعْقِلُونَ يَدَ الْبُدْنَةِ الْيُسْرَى ، وَيَنْحَرُونَهَا قَائِمَةً عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ قَوَائِمِهَا. (ابو داؤد ۱۷۶۴)

(۱۳۷۴۰) حضرت ابن سابط سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اونٹ کے بائیں ہاتھ کو باندھا کرتے اور اسے تین ٹانگوں پر کھڑا کر کے نحر فرماتے۔

(۱۳۷٤۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُهَا وَهِيَ مَعْقُولَةٌ يَدُهَا الْيُمْنَى.

(۱۳۷۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اونٹ کا نحر اس طرح فرمایا کہ اس کا داھنا ہاتھ باندھا ہوا تھا۔

(۱۳۷٤۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :اِعْقِلْ أَيَّ الْيَدَيْنِ شِئْتَ.

(۱۳۷۴۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جونسا مرضی ہاتھ چاہو اونٹ کا باندھ دو۔

(۱۳۷٤۳) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْقِلُ الْيُسْرَى.

(۱۳۷۴۳) حضرت مجاہد ؒ نحر کرتے وقت اونٹ کا بایاں ہاتھ باندھتے۔

(۱۳۷٤٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْبُدْنَةِ كَيْفَ تُنْحَرُ ؟ قَالَ :تَعْقِلُ يَدَهَا الْيُسْرَى ، وَتَنْحرُهَا مِنْ قِبَلِ يَدِهَا الْيُمْنَى.

(۱۳۷۴۴) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اونٹ کا نحر کس طرح کیا جائے؟ آپ ؒ نے فرمایا اس کا بایاں ہاتھ باندھ دو اور داہنے ہاتھ کی جانب سے اس کا نحر کرو۔

(۱۳۷٤٥) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعْقِلُ يَدَهَا الْيُسْرَى إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَهَا.

(۱۳۷۴۵) حضرت مجاہد ؒ جب اونٹ کا نحر کرنے کا ارادہ کرتے تو اس کا بایاں ہاتھ باندھ دیتے۔

(۱۳٤) مَنْ كَانَ يُحِبُّ أَنْ لاَ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْتَلِمَ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي طَوَافٍ، أَوْ فِي غَيْرِ طَوَافٍ

جو حضرات یہ پسند کرتے تھے کہ جب تک وہ حجر اسود کا استلام نہ کرے مسجد حرام سے باہر نہ نکلے اگر چہ طواف نہ بھی کر رہا ہو

(۱۳۷٤٦) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَخْرُجُ مِنَ الْمَسْجِدِ حَتَّى يَسْتَلِمَ ، كَانَ فِي طَوَافٍ ، أَوْ فِي غَيْرِ طَوَافٍ.

(۱۳۷۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مسجد حرام سے باہر نہ نکلتے جب تک آپ حجر اسود کا استلام نہ کرتے، خواہ آپ طواف کر رہے ہوتے یا نہ طواف نہ کر رہے ہوتے۔

(١٣٧٤٧) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أبيه ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كُلَّمَا دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ طُفْتَ بِالْبَيْتِ ، أَوْ لَمْ تَطُفْ فَاسْتَلِمَ الْحَجَرَ حِينَ تُرِيدُ أَنْ تَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، أَوِ اسْتَقْبِلْهُ فَكَبِّرْ وَادْعُ اللَّهَ.

(۱۳۷۴۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بھی مسجد حرام میں جاؤ خواہ بیت اللہ کا طواف کرو یا نہ کرو جب مسجد سے نکلنے کا ارادہ ہو تو حجر اسود کا استلام کرو، یا اس کی طرف رخ کر کے تکبیر پڑھو اور اللہ پاک سے دعا کرو۔

(١٣٥) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَلاَ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ

جو حضرات اجازت دیتے ہیں کہ طواف کیا جائے لیکن حجر اسود کا استلام نہ کیا جائے

(١٣٧٤٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي حَفْصَةَ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَكَانَ إِذَا مَرَّ بِالْحَجَرِ الْتَفَتَ إِلَيْهِ ، وَلَمْ يَسْتَلِمْهُ.

(۱۳۷۴۸) حضرت ابن ابوحفصہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کیا، آپ رحمہ اللہ جب بھی حجر اسود کے پاس سے گزرتے تو اس کی طرف صرف متوجہ ہوتے لیکن استلام نہ فرماتے۔

(١٣٧٤٩) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ طَاوُوسٍ فَرُبَّمَا لَمْ يَسْتَلِمْ شَيْئًا مِنَ الأَرْكَانِ ، حَتَّى يَنْصَرِفَ.

(۱۳۷۴۹) حضرت ابراہیم بن نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ کے ساتھ طواف کیا، پس آپ نے ارکان کا استلام نہ فرمایا یہاں تک کہ آپ واپس چلے گئے۔

(١٣٧٥٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ يَسْتَلِمُ.

(۱۳۷۵۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے بیت اللہ کا طواف فرمایا لیکن استلام نہ فرمایا۔

(١٣٦) الرَّجُلُ يَجْعَلُ عَلَيْهِ الْمَشْيُ إِلَى بَيْتِ اللهِ ، فَيَمْشِي بَعْضَ الطَّرِيقِ ثُمَّ يَعْجِزُ

کوئی شخص نذر مانے کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گا، پھر وہ کچھ سفر طے کر کے عاجز آ جائے

(١٣٧٥١) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَيَزِيدُ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ - وَقَالَ يَزِيدُ : بَيْنَ ابْنَيْهِ - فَقَالَ : مَا هَذَا ؟ فَقَالُوا : نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ ، فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ

عَزَّ وَجَلَّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا لَغَنِيٌّ ، مُرُوهُ فَلْيَرْكَبْ . إِلاَّ أَنَّ يَزِيدَ قَالَ : عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ.

(ترمذی ۱۵۳۷)

(۱۳۷۵۱) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ بڑی مشکل سے دو آدمیوں کے سہارے چل رہا ہے، یزید راوی فرماتے ہیں کہ وہ اپنے دو بیٹوں کے سہارے چل رہا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا: یہ کیا ہے؟ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اس شخص نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس طرح کی تکلیف میں مبتلا کرنے سے بے نیاز ہے جاؤ اس کو کہو کہ سوار ہو کر جائے۔

(۱۳۷۵۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الرُّعَيْنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : مُرْ أُخْتَكَ فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ ، وَلْتَصُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(ترمذی ۱۵۴۴۔ ابوداؤد ۳۲۸۶)

(۱۳۷۵۲) حضرت عقبہ بن عامر الجهنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میری بہن نے نذر مانی کہ وہ پیدل برہنہ سر بیت اللہ جائے گی، میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق دریافت فرمایا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی بہن سے کہو کہ چادر اوڑھ کر سوار ہو کر جائے اور تین روزے رکھے۔

(۱۳۷۵۳) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَلِيٍّ (ح) وَعَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ فَلَمْ يَسْتَطِعْ ، فَلْيُهْدِ بَدَنَةً وَلِيَرْكَبْ.

(۱۳۷۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص نذر مانے کہ وہ پیدل بیت اللہ جائے گا، پھر وہ عاجز آ جائے اور نہ جا سکے تو اس کو چاہئے کہ ایک اونٹ قربانی کے لیے روانہ کر دے اور خود سوار ہو کر جائے۔

(۱۳۷۵٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي رَجُلٍ مَشَى نِصْفَ الطَّرِيقِ فِي نَذْرٍ ، ثُمَّ رَكِبَ ، قَالَ : يَجِيءُ مِنْ قَابِلٍ فَيَرْكَبُ مَا مَشَى ، وَيَمْشِي مَا رَكِبَ ، وَيَنْحَرُ بَدَنَةً.

(۱۳۷۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو نذر مانے پھر آدھا راستہ چلنے کے بعد سوار ہو جائے تو وہ آئندہ سال پھر آئے اور جتنا وہ پیدل چلا تھا وہ راستہ سوار ہو کر طے کرے اور جو راستہ اس نے سوار ہو کر طے کیا تھا وہ پیدل طے کرے۔

(۱۳۷۵٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًا ، قَالَ : يَمْشِي حَتَّى إِذَا أَعْيَا رَكِبَ ، وَأَهْدَى.

(۱۳۷۵۵) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں جو پیدل حج کرنے کی نذر مانے، تو وہ پیدل چلتا رہے پھر جب

وہ تھک جائے تو سوار ہو جائے اور قربانی کرے۔

(۱۳۷۵٦) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَمْشِي ، فَإِنَ انْقَطَعَ رَكِبَ ، وَأَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۳۷۵۶) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ پہلے تو وہ پیدل چلے لیکن وہ عاجز آ جائے تو سوار ہو جائے اور اونٹ کی قربانی کرے۔

(۱۳۷۵۷) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنِ الأَجْلَحِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ الْبَجَلِي ، قَالَ : كُنْتُ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَيْهِ ، فَجَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ ، إِنِّي نَذَرْت أَنْ أَحُجَّ مَاشِيًا ، حَتَّى إِذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا خَشِيتُ أَنْ يَفُوتَنِي الْحَجُّ فَرَكِبْت ، قَالَ : لاَ خَطَأَ عَلَيْكَ ، ارْجِعْ عَامَ قَابِلٍ فَامْشِ مَا رَكِبْتَ ، وَارْكَبْ مَا مَشَيْتَ.

(۱۳۷۵۷) حضرت عمرو بن سعید البجلی ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا آپ منبر پر تشریف فرما تھے، ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے امیر المؤمنین! میں نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی تھی، جب میں نے اتنا اتنا سفر پیدل طے کیا تو مجھے خوف ہوا کہ کہیں مجھ سے حج قضا ہی نہ ہو جائے تو میں سوار ہو گیا، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: تجھ پر کوئی گناہ نہیں ہے، آئندہ سال دوبارہ حج کرو اور جتنا سوار ہو کر سفر کیا ہے وہ پیدل کر لینا اور جتنا پیدل کیا ہے وہ سوار ہو کر لینا۔

(۱۳۷۵۸) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ جَعَلَ عَلَيْهِ الْمَشْيَ فَمَشَى بَعْضَ الطَّرِيقِ ، وَرَكِبَ بعضًا ، فَقَالَ : يَنْظُرُ مَا رَكِبَ ، ثُمَّ يُقَوِّمُ جَزَائَهُ ، فَإِنْ بَلَغَ بَدَنَةً اشْتَرَاهَا وَأَهْدَاهَا ، قَالَ : فَإِنْ لَمْ يَبْلُغ تَصَدَّقَ بِهِ عَلَى الْمَسَاكِينِ.

(۱۳۷۵۸) حضرت عطاء ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو نذر مانے کہ وہ پیدل حج کرے گا، پھر وہ کچھ سفر پیدل کرنے کے بعد سوار ہو جائے تو وہ اندازہ لگائے جو سفر اس نے سوار ہو کر کیا اس کی جزاء (قیمت) کیا ہے، اگر وہ اونٹ کی قیمت تک پہنچ جائے تو اونٹ خرید کر قربان کر دے، اور اگر اس مال کی قیمت اونٹ کی قیمت تک نہ پہنچے تو وہ مساکین پر صدقہ کر دے۔

(۱۳۷۵۹) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ يَزِيدَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ يَقُولُ : يَرْكَبُ وَيُهْدِي بَدَنَةً ، وَقَالَ الْقَاسِمُ : إِذَا كَانَ قَابِلٌ فَلْيَمْشِ مَا رَكِبَ.

(۱۳۷۵۹) حضرت یزید بن عبد اللہ بن قسیط ؒ فرماتے ہیں کہ وہ سوار ہو جائے اور اونٹ کی قربانی کرے، اور حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ جب آئندہ سال آئے تو جتنا سفر سوار ہو کر طے کیا تھا وہ پیدل کرے۔

(۱۳۷٦۰) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ أُذَيْنَةَ ، قَالَ مَالِكٌ : جَدَّتُهُ ، وَقَالَ عُبَيْدُ اللهِ : أُمَّهُ ، جَعَلَتْ عَلَيْهَا الْمَشْيَ ، فَمَشَتْ حَتَّى إِذَا انْتَهَتْ إِلَى السُّقْيَا عَجَزَتْ ، فَسُئِلَ ابْنَ عُمَرَ؟ فَقَالَ : مُرُوهَا أَنْ تَعُودَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، فَتَمْشِي مِنْ حَيْثُ عَجَزَتْ.

(۱۳۷۶۰) حضرت عبید اللہ ؒ کی والدہ محترمہ نے پیدل حج کرنے کی نذر مانی، پھر جب وہ پیدل سفر کر کے مقام سقیاء تک پہنچی تو

مزید پیدل سفر سے عاجز آ گئیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو کہو کہ وہ آئندہ سال پھر آئے اور جہاں سے وہ پیدل چلنے سے عاجز آئی تھی وہاں سے پیدل چل کر آگے کا سفر کرے۔

(۱۳۷۶۱) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ عَلَيْهَا الْمَشْيَ إِلَى الْبَيْتِ فَلَمْ تَسْتَطِعْ ، فَلْتَرْكَبْ وَلْتُهْدِ بَدَنَةً.

(۱۳۷۶۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو خاتون بھی یہ نذر مانے کہ وہ پیدل حج کرے گی پھر وہ پیدل چلنے کی طاقت نہ رکھے تو اس کو چاہیے کہ سوار ہو جائے اور اونٹ کی قربانی کرے۔

(۱۳۷) فِي الرَّجُلِ يَنْفِرُ مِنْ عَرَفَاتٍ مِنْ غَيْرِ طَرِيقِ مِنًى

کوئی شخص عرفات سے منیٰ کے راستہ کے علاوہ کسی اور راستہ سے نکلے

(۱۳۷۶۲) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا إِذَا أَقْبَلَ مِنْ عَرَفَاتٍ ، أَنْ يَأْخُذَ غَيْرَ طَرِيقِ مِنًى شِمَالاً ، وَيَمِيناً.

(۱۳۷۶۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ کوئی شخص عرفات سے واپس آتے وقت منیٰ کے علاوہ دائیں بائیں کوئی اور راستہ اختیار کرے۔

(۱۳۷۶۳) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، أَوِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَأْخُذَ غَيْرَ طَرِيقِ مِنًى، إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ ، طَرِيقِ ضَبٍّ.

(۱۳۷۶۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ جب کوئی شخص عرفات سے آئے تو منیٰ کے بجائے "ضب" پہاڑ کا راستہ اختیار کرے۔

(۱۳۸) فِي الْمُحْرِمِ يَنْتِفُ ثَلاَثُ شَعَرَاتٍ ، عَلَيْهِ فِيهَا شَيْءٌ ، أَمْ لاَ ؟

محرم اگر اپنے تین بال اکھیڑ دے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(۱۳۷٦٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : فِي ثَلاَثِ شَعَرَاتٍ دَمٌ ، النَّاسِي وَالْمُتَعَمِّدُ سَوَاءٌ.

(۱۳۷۶۴) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر اپنے تین بال اکھیڑ لے تو اس پر دم واجب ہے اور اس معاملہ میں جان بوجھ کر کرنے والا اور بھول کر کرنے والا دونوں برابر ہیں۔

(۱۳۹) فِي الْبُدْنَةِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَهَا يَنْزِعُ الْجُلَّ عَنْهَا ، أَمْ لاَ ؟

جب اونٹ کو نحر کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی جھول اتارے کہ نہیں؟

(۱۳۷٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَنْزِعُ جِلاَلَهَا لاَ تَتَمَرَّغُ فِيهِ ، يَعْنِي الْبُدْنَ.

(۱۳۷۶۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اونٹ کا نحر کرتے وقت اس کا جھول اتار دو بدنہ کو جھول میں لت پت نہ کرو۔

(۱۳۷٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَنْحَرُهَا وَعَلَيْهَا جِلاَلُهَا.

(۱۳۷۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جس بدنہ پر جھول ہوتی اس کو نحر نہ فرماتے۔

(۱٤٠) فِي الْجَازِرِ يُعْطَى مِنْهَا ، أَمْ لاَ ؟

قصاب کو اسی جانور میں سے کچھ دیا جائے گا کہ نہیں؟

(۱۳۷٦٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : أَمَرَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْنِهِ ، وَأَمَرَنِي أَنْ لاَ أُعْطِيَ الْجَازِرَ مِنْهَا شَيْئًا ، وَقَالَ : نَحْنُ نُعْطِيهِ مِنْ عِنْدِنَا. (بخاری ۱۷۱٦۔ مسلم ۹۵۴)

(۱۳۷۶۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم فرمایا کہ میں اونٹوں کے پاس رہوں اور اس میں سے قصاب کو کچھ نہ دوں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم قصاب کو اپنے پاس سے دیں گے۔

(۱۳۷٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، قَالَ : لاَ تُعْطِ مَسْكَ الْهَدْيِ الْجَزَّارُ ، وَإِنْ وَجَدْت بِهِ شَاةً فَاشْتَرِ بِهِ شَاةً ، فَاذْبَحْهَا.

(۱۳۷۶۸) حضرت مقسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جانور کی کھال قصاب کو مت دو، اگر اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت سے بکری خرید سکتے ہو تو خرید کر اس بکری کو ذبح کر لو۔

(۱۳۷٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُعْطَى مَسْكَ الْهَدْيِ الْجَزَّارُ.

(۱۳۷۶۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جانور کی کھال قصاب کو دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۷۷۰) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُعْطَى الْجَزَّارُ جِلْدَهَا.

(۱۳۷۷۰) حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جانور کی کھال قصاب کو دینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۳۷۷۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ سَيْفٍ ، قَالَ : بَلَغَنِي عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يُعْطَى الْجَزَّارُ مِنْهَا شَيْئًا.

(۱۳۷۷۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قصاب کو جانور میں سے کچھ نہ دیا جائے گا۔

(۱٤۱) مَنْ قَالَ لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِ الرَّجُلِ بِالْبَيْتِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حاجی کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہونا چاہئے

(۱۳۷۷۲) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا :هُوَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ كُلَّ وَجْهٍ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ يَنْفِرُ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ. (مسلم ۹۶۳۔ ابو داؤد ۱۹۹۵)

(۱۳۷۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لوگ حج کر کے جس طرح چاہتے تھے چلے جاتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی شخص بھی واپس نہ جائے جب تک کہ اس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف نہ ہو۔

(۱۳۷۷۳) حدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ طَاوُوس، وَعَطَاءٍ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَرُدُّ مَنْ خَرَجَ، وَلَمْ يَكُنْ آخِرَ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ.

(۱۳۷۷۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس شخص کو واپس بھیج دیتے جس کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف نہ ہوتا۔

(۱۳۷۷٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ يَنْفِرُ أَحَدٌ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، فَإِنَّ آخِرَ النُّسُكِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ.

(۱۳۷۷۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تک کوئی شخص طواف نہ کر لے وہ واپس نہ جائے، بیشک حج کا آخری عمل طواف ہونا چاہئے۔

(۱۳۷۷٥) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :أُمِرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرَ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ ، وَخُفِّفَ عَنِ الْحُيَّضِ. (مسلم ۳۸۰)

(۱۳۷۷۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا گیا کہ ان کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو اور حیض والی عورتوں سے یہ حکم ہلکا کر دیا گیا ہے (ان کے لیے اس میں تخفیف کر دی گئی ہے)۔

(۱۳۷۷٦) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانُوا يَنْفِرُونَ مِنْ مِنًى ، فَقِيلَ لَهُمْ : يَكُونُ آخِرَ عَهْدِكُمْ بِالْبَيْتِ ، وَرُخِّصَ لِلْحُيَّضِ.

(۱۳۷۷۶) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حاجی حضرات منیٰ سے ہی واپس لوٹ جایا کرتے تھے، ان کو حکم دیا گیا کہ ان کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو، لیکن حیض والی عورتوں کے لیے اس میں تخفیف کر دی گئی۔

(۱۴۲) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ ، أَوْ يَعْتَمِرُ يُجْزِئُهُ التَّقْصِيرُ ؟

حج یا عمرہ کرنے والے کے لیے قصر کرنا کافی ہو جائے گا؟

(۱۳۷۷۷) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ كِلاَبِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنِ ابْنِ أَخِي جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، قَالَ : قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرْوَةِ وَبِيَدِهِ مِشْقَصٌ ، يُقَصِّرُ بِهِ مِنْ شَعْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ : دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، لاَ صَرُورَةَ فِي الإِسْلاَمِ ، وَتُنْحَرُ الإِبِلُ نَحْرًا ، وَعُجُّوا بِالتَّكْبِيرِ عَجًّا.

(۱۳۷۷۷) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مروہ پر کھڑے ہوئے ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک میں نیزے کا پھل تھا جس سے آپ نے اپنے بال تھوڑے تھوڑے کاٹے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم یہ ارشاد فرما رہے تھے : میں نے قیامت کے دن تک کے لیے عمرہ کے احکام کو حج کے احکام میں داخل کر دیا ہے اسلام میں صرورہ (کنوار پن یا غیر حاجی شخص) نہیں ہے اور اونٹ کا خون بہایا جائے گا قربانی کرتے وقت اور تلبیہ اونچی آواز سے پڑھو۔

(۱۳۷۷۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَحَلَّ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَصَّرُوا ، وَلَمْ يَحْلِقُوا.

(۱۳۷۷۸) حضرت عطاء فرماتے ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنا احرام کھول دیا قصر کروا کر اور انہوں نے حلق نہ کروایا۔

(۱۳۷۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كُنْتُ أَحُجُّ مَعَ أَبِي وَأَعْتَمِرُ وَلِي جُمَّةٌ إِلَى مَنْكِبِي ، فَمَا أَمَرَنِي بِحَلْقِهَا قَطُّ فَكُنْتُ أُقَصِّرُ.

(۱۳۷۷۹) حضرت ھشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد محترم کے ساتھ حج اور عمرہ کیا میرے بال کندھوں تک تھے میں نے تھوڑے تھوڑے بال کاٹے لیکن آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے حلق کروانے کا حکم نہ دیا۔

(۱۳۷۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا حَجَّ الرَّجُلُ أَوَّلَ حَجَّةٍ ، حَلَقَ وَإِنْ حَجَّ مَرَّةً أُخْرَى ، إِنْ شَاءَ حَلَقَ ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ ، وَالْحَلْقُ أَفْضَلُ ، وَإِذَا اعْتَمَرَ الرَّجُلُ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، فَإِنْ شَاءَ حَلَقَ ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ ، فَإِنْ كَانَ مُتَمَتِّعًا قَصَّرَ ثُمَّ حَلَقَ.

(۱۳۷۸۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص پہلا حج کرے تو اس کو چاہئے کہ بالوں کو حلق کروائے ، پھر اگر وہ دوسری بار حج کرے تو چاہے حلق کروائے یا قصر لیکن حلق کروانا افضل ہے اور اگر کوئی شخص عمرہ کرے لیکن اس نے پہلے حج نہ کیا ہوا ہو تو اگر وہ چاہے تو حلق کروا لے اگر چاہے تو قصر کروا لے اور اگر وہ تمتع کرے تو قصر کروائے پھر حلق کروائے۔

(۱۳۷۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عطاء ؛ سُئِلَ عَنِ الصَّرُورَةِ : أَيَحْلِقُ ، أَوْ يُقَصِّرُ ؟ قَالَ

أَيَّ ذَلِكَ شَاءَ ، إِنْ شَاءَ حَلَقَ ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ.

(۱۳۷۸۱) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ پہلا حج کرنے والا شخص حلق کروائے یا قصر؟ آپ ؒ نے فرمایا اس کی مرضی ہے، چاہے تو حلق کروائے چاہے تو قصر کروائے۔

(۱۳۷۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الَّذِي لَمْ يَحُجَّ قَطُّ :إِنْ شَاءَ حَلَقَ ، وَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ.

(۱۳۷۸۲) حضرت حسن ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس نے پہلے حج نہ کیا ہو کہ اگر وہ چاہے تو حلق کروالے اور اگر وہ چاہے تو قصر کروالے۔

(۱۳۷۸۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ حَجَّا ، أَوْ حَجَّ أَحَدُهُمَا ، أَوِ اعْتَمَرَ الآخَرُ ، فَحَلَقَ أَحَدُهُمَا وَقَصَّرَ الآخَرُ.

(۱۳۷۸۳) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ ؒ اور حضرت اسود ؒ نے حج کیا، یا ایک نے ان میں سے حج کیا اور دوسرے نے عمرہ کیا، تو ان میں سے ایک نے حلق کروایا اور دوسرے نے قصر کروایا۔

(۱۳۷۸٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَحْلِقُوا فِي أَوَّلِ حَجَّةٍ ، وَأَوَّلِ عُمْرَةٍ.

(۱۳۷۸۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ پہلے حج اور پہلے عمرہ میں حلق کروائیں۔

(۱٤۳) فِيمَن حَلَقَ فِي الْعُمْرَةِ

جن حضرات نے عمرہ میں حلق کروایا

(۱۳۷۸٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلَقَ فِي عُمْرَةٍ.

(۱۳۷۸۵) حضرت جعفر ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے عمرہ میں حلق کروایا۔

(۱۳۷۸٦) حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ ، قَالَ : قَدْ رَأَيْتُ عُثْمَانَ يَقْدَمُ مَكَّةَ وَنَحْنُ مَعَهُ ، فَمَا يُحِلُّ بِهَا عُقْدَةً حَتَّى يَخْرُجَ ، فَمَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، وَيَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَيَحْلِقَ رَأْسَهُ.

(۱۳۷۸۶) حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو بن سہل ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان ؓ کو دیکھا وہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور ہم آپ کے ساتھ تھے، پس انہوں نے وہاں کوئی گرہ نہ کھولی یہاں تک کہ واپس تشریف لے گئے، اور بیت اللہ کے طواف پر کسی چیز کی زیادتی نہ فرمائی اور صفا و مروہ کی سعی کی اور اپنے سر مبارک کا حلق کروایا۔

(۱۳۷۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ حَلَقَ فِي عُمْرَةٍ.

(۱۳۷۸۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے عمرے میں اپنے سر کا حلق کروایا۔

(۱۳۷۸۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا اعْتَمَرَ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، فَإِنْ شَاءَ قَصَّرَ ، وَإِنْ شَاءَ حَلَقَ.

(۱۳۷۸۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص عمرہ کرے جس نے پہلے حج نہ کیا ہوا ہو تو اگر وہ چاہے تو حلق کروالے اگر چاہے تو قصر کروالے۔

(۱۳۷۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ لِلرَّجُلِ أَوَّلَ مَا يَحُجُّ أَنْ يَحْلِقَ ، وَأَوَّلَ مَا يَعْتَمِرُ أَنْ يَحْلِقَ.

(۱۳۷۸۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پہلا حج اور پہلا عمرہ کرنے والے شخص کے لیے اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ وہ حلق کروائے۔

(۱٤٤) فِي فَضْلِ الْحَلْقِ

حلق کروانے کے فضائل

(۱۳۷۹۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ، قَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلاَثًا ، فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ : وَلِلْمُقَصِّرِينَ. (بخاری ۱۷۲۸۔ مسلم ۳۲۰)

(۱۳۷۹۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی کہ اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہی فرمایا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پھر عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اور قصر کروانے والوں کی بھی مغفرت فرما۔

(۱۳۷۹۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَرَاهُ عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ أَبِي فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بِيَدِهِ : يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ ، فَقَالَ رَجُلٌ : يَا رَسُولَ اللهِ ، وَالْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ : وَالْمُقَصِّرِينَ. (احمد ۶/ ۳۹۳۔ حمیدی ۹۳۱)

(۱۳۷۹۱) حضرت وھب بن عبد اللہ رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں اپنے والد صاحب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہاتھ اٹھا کر دعا کر رہے ہیں کہ اے اللہ حلق کروانے والوں پر رحم فرما، ایک شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں پر؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری مرتبہ ارشاد فرمایا: اور قصر کروانے والوں پر بھی۔

(۱۳۷۹۲) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ،

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ نَحْوَهُ. (احمد ۳/ ۲۰۔ طیالسی ۲۲۲۴)

(۱۳۷۹۲) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۷۹۳) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ، قَالَهَا ثَلاَثًا ، قَالَ :فَقَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا بَالُ الْمُحَلِّقِينَ ظَاهَرْتَ لَهُمُ التَّرَحُّمَ ؟ قَالَ :إِنَّهُمْ لَمْ يَشُكُّوا. (ابن ماجه ۳۰۴۵۔ احمد ۱/ ۳۵۳)

(۱۳۷۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں دعا فرمائی، اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، تین بار یہی ارشاد فرمایا: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وجہ ہے کہ حلق کروانے والوں پر رحم کا اظہار کیا گیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیونکہ وہ دکھ درد کا اظہار نہیں کرتے اور امتثال امر میں جلدی کرنے والے ہیں۔

(۱۳۷۹٤) أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ ، قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، وَالْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ :وَالْمُقَصِّرِينَ.

(بخاری ۱۷۲۷۔ مسلم ۳۱۶)

(۱۳۷۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ پاک حلق کروانے والوں پر رحم فرمائے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں پر بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تیسری بار ارشاد فرمایا: اور قصر کرنے والوں پر بھی رحم فرما۔

(۱۳۷۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَأَبُو دَاوُد الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ جَدَّتِهِ ؛ أَنَّهَا سَمِعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلاَثًا ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً . وَلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ :فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

(مسلم ۹۴۶۔ احمد ۴/ ۷۰)

(۱۳۷۹۵) حضرت یحییٰ بن حصین رحمہ اللہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے حلق کروانے والوں کے لیے تین بار دعا سنی اور قصر کروانے والوں کے لیے ایک دفعہ۔

(۱۳۷۹٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ حُبْشِي بْنِ جُنَادَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ، قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ :اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ، قَالُوا :يَا رَسُولَ اللهِ ، وَلِلْمُقَصِّرِينَ ؟ قَالَ :اغْفِرْ لِلْمُقَصِّرِينَ. (احمد ۴/ ۱۶۵۔ طبرانی ۳۵۱۰)

(۱۳۷۹۶) حضرت حبشی بن جنادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی، اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! قصر کروانے والوں کے لیے

بھی؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قصر کروانے والوں کی بھی مغفرت فرما۔

(۱۳۷۹۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَوْسُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ، عَنْ مَالِكِ بْنِ رَبِيعَةَ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا ، قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ ، وَالْمُقَصِّرِينَ؟ قَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ. وَكُنْتُ يَوْمَئِذٍ مَحْلُوقَ الرَّأْسِ، فَمَا سَرَّنِي بِحَلْقِ رَأْسِي حُمْرُ النَّعَمِ، أَوْ قَالَ: خَطَرٌ عَظِيمٌ.
حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ ، قَالَ :(احمد ۴/ ۱۷۷۔ طبرانی ۶۰۴)

(۱۳۷۹۷) حضرت مالک بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے دعا فرمائی، اے اللہ! حلق کروانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! قصر کروانے والوں کے لیے بھی؟ آپ ﷺ نے فرمایا اور قصر کروانے والوں کی بھی مغفرت فرما، راوی فرماتے ہیں کہ اس دن میں محلوق الراس تھا، مجھے حضور اقدس ﷺ کی اس دعا کی وجہ سے سرخ اونٹوں یا بہت زیادہ اونٹوں کے مل جانے سے زیادہ خوشی محسوس ہوئی۔

(۱۴۵) بَابٌ فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِرُ بَعْدَ الْحَجِّ، مَنْ قَالَ يُجْرِي عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى

کوئی شخص عمرہ کرے حج کے بعد تو جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ اپنے سر پر استرا چلائے

(۱۳۷۹۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : مَنِ اعْتَمَرَ بَعْدَ الْحَجِّ أَجْرَى عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۷۹۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے بعد عمرہ کرے تو وہ اپنے سر پر استرا پھیر لے۔

(۱۳۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ الْأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اعْتَمَرَ فَحَلَقَ ، ثُمَّ حَجَّ ؟ قَالَ : يُمِرُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۷۹۹) حضرت مسروق رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص عمرہ کرنے کے بعد حلق کروادے پھر وہ حج کرے تو کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پس صرف سر پر استرا پھیر لے۔

(۱۳۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَيَّاشٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُمِرُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۸۰۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ بھی ایسے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ سر پر استرا پھیر لے۔

(۱۳۸۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ سُئِلَ عَنِ الَّذِي يَعْتَمِرُ بَعْدَ الْحَجِّ؟ قَالَ : يُمِرُّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۸۰۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حج کے بعد عمرہ کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا سر پر استرا پھیر لے۔

(۱۳۸۰۲) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ مُثَنًّى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الشَّيْخِ الْكَبِيرِ يَحُجُّ وَهُوَ أَصْلَعُ ؟ قَالَ : يُمِرُّ الْمُوسَى عَلَى رَأْسِهِ.

(۱۳۸۰۲) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی بوڑھا شخص حج کرے اور وہ گنجا ہو؟ آپ ؒ نے فرمایا اس کے سر پر استرا پھیر دیا جائے گا۔

(۱۳۸۰۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلاً أَصْلَعَ ، فَكَانَ إِذَا حَجَّ ، أَوِ اعْتَمَرَ أَمَرَّ عَلَى رَأْسِهِ الْمُوسَى.

(۱۳۸۰۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سر پر بال نہ تھے، آپ جب حج یا عمرہ کرتے تو سر پر صرف استرا پھیر دیتے۔

(۱٤٦) قَوْلُهُ تعَالَى (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ)، مَا هَذِهِ الأَشْهُرُ ؟

اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومٰتٌ﴾ سے کون سے مہینے مراد ہیں؟

(۱۳۸۰٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اللہ کے ارشاد ﴿الْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۰٥) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۰۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔

(۱۳۸۰٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابن طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۰۶) حضرت طاؤس ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۳۸۰۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۸۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸۰۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَصَدْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۰۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے شروع کے دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۰۹) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۸۰۹) حضرت محمد رحمۃ اللہ علیہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸۱۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ شوال، ذوالقعدہ اور دس دن ذوالحجہ کے مراد ہیں۔

(۱۳۸۱۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۱) حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ سے شوال ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔

(۱۳۸۱۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ (الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ) قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۲) حضرت ضحاک رحمۃ اللہ علیہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۳۸۱۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۳) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ شوال، ذوالقعدہ اور ذی الحجہ کے دس دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۱٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَعَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ پاک کے ارشاد ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے دس دن مراد ہیں۔

(۱۳۸۱۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بَيْهَسِ بْنِ فَهْدَانَ ، عَنْ أَبِي شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ﴾ ؟ قَالَ : شَوَّالٌ ، وَذُو الْقَعْدَةِ ، وَذُو الْحِجَّةِ.

(۱۳۸۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اللہ پاک کے ارشاد ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ﴾ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس سے شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ مراد ہیں۔

(۱٤۷) قَوْلِهِ تعالى (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۳۸۱٦) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) قَالَ : التَّلْبِيَةَ.

(۱۳۸۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے تلبیہ مراد ہے۔

(١٣٨١٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ؛ قَالَ :الإِحْرَامَ.

(۱۳۸۱۷) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے احرام مراد ہے۔

(١٣٨١٨) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :مَنْ أَهَلَّ فِيهِنَّ بِالْحَجِّ.

(۱۳۸۱۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس میں حج کا احرام باندھے (وہ مراد ہے)۔

(١٣٨١٩) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الْفَرْضُ التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۱۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں الفرض سے مراد تلبیہ ہے۔

(١٣٨٢٠) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :الإِهْلاَلُ فَرِيضَةُ الْحَجِّ.

(۱۳۸۲۰) حضرت امام زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تلبیہ حج کا فریضہ ہے۔

(١٣٨٢١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۲۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ ہے۔

(١٣٨٢٢) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۲۲) طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ مراد ہے۔

(١٣٨٢٣) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الأحوص ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) قَالَ :التَّلْبِيَةُ.

(۱۳۸۲۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تلبیہ مراد ہے۔

(١٣٨٢٤) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ ﴿فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾ قَالَ :الإِهْلاَلُ.

(۱۳۸۲۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ (اللہ کا ذکر کرنا) ہے۔

(١٣٨٢٥) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيد بن مَرْزُبَان ، عَنْ أَبِي عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ (فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ) قَالَ :الإِهْلاَلُ.

(۱۳۸۲۵) حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد تلبیہ ہے۔

(۱۴۸) مَنْ قَالَ الْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا نفلی عبادت ہے

(۱۳۸۲۶) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَخْبِرْنِي عَنِ الْعُمْرَةِ ، وَاجِبَةٌ هِيَ ؟ قَالَ : لاَ ، وَأَنْ تَعْتَمِرَ خَيْرٌ لَكَ. (ترمذی ۹۳۱۔ احمد ۳/ ۳۱۶)

(۱۳۸۲۶) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے بتائیں کہ کیا عمرہ کرنا واجب ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: نہیں، بہر حال تو عمرہ کر یہ تیرے لیے بہتر ہے۔

(۱۳۸۲۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ مَاهَانَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : الْحَجُّ جِهَادٌ ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ. (طبرانی ۱۱)

(۱۳۸۲۷) حضرت ابو صالح رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج کرنا جہاد کرنے کے برابر ہے اور عمرہ کرنا نفلی عبادت ہے۔

(۱۳۸۲۸) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ الْحَجُّ فَرِيضَةٌ ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ.

(۱۳۸۲۸) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج کرنا فرض اور ضروری ہے، اور عمرہ کرنا نفلی عبادت ہے۔

(۱۳۸۲۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : هِيَ تَطَوُّعٌ.

(۱۳۸۲۹) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ نفلی کام ہے۔

(۱۳۸۳۰) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ حَمَّادًا عَنِ الْعُمْرَةِ ، وَاجِبَةٌ هِيَ ؟ قَالَ : قَدْ اُخْتُلِفَ فِيهَا.

(۱۳۸۳۰) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حماد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا عمرہ کرنا واجب ہے؟ آپ نے فرمایا اس کے حکم کے متعلق اختلاف کیا گیا ہے۔

(۱۳۸۳۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْعُمْرَةُ سُنَّةٌ ، وَلَيْسَتْ بِفَرِيضَةٍ.

(۱۳۸۳۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا سنت ہے فرض نہیں ہے۔

(۱۳۸۳۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، أَنَّهُ قَرَأَهَا ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ﴾ ، ثُمَّ قَطَعَ ، ثُمَّ قَالَ ﴿وَالْعُمْرَةُ لِلَّهِ﴾.

(۱۳۸۳۲) حضرت شعبی رحمہ اللہ نے تلاوت فرمائی ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ﴾ پھر سانس توڑا اور پھر فرمایا ﴿وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾.

(۱٤۹) مَنْ كَانَ يَرَى الْعُمْرَةَ فَرِيضَةً

جو حضرات عمرہ کو فرض سمجھتے ہیں

(۱۳۸۳۳) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ؛ قَالُوا: الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ.

(۱۳۸۳۳) حضرت طاؤس، حضرت عطاء اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ حج اور عمرہ دونوں فرض ہیں۔

(۱۳۸۳٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ؛ قَالُوا: وَاجِبَةٌ.

(۱۳۸۳۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ یہ واجب (فرض) ہے۔

(۱۳۸۳٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: لَيْسَ مِنْ خَلْقِ اللهِ تَعَالَى أَحَدٌ إِلاَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ، وَاجِبَتَانِ.

(۱۳۸۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کسی ایک شخص کو بھی پیدا نہیں فرمایا مگر اس پر حج وعمرہ کو فرض کیا۔

(۱۳۸۳٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ، قَالَ: سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ الْعُمْرَةِ، وَاجِبَةٌ هِيَ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۱۳۸۳۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عمرہ کرنا فرض ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۸۳۷) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَعَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ، عَنِ الْعُمْرَةِ، أَوَاجِبَةٌ هِيَ؟ فَتَلَوْا هَذِهِ الآيَةَ: ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ﴾.

(۱۳۸۳۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت علی بن حسین رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عمرہ کرنا فرض ہے؟ تو انہوں نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ﴾.

(۱۳۸۳۸) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ دَاوُدَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً، قُلْتُ: الْعُمْرَةُ فَرِيضَةٌ؟ قَالَ: نَعَمْ.

(۱۳۸۳۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عمرہ کرنا فرض ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا، ہاں۔

(۱۳۸۳۹) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، وَوَكِيعٌ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْعُمْرَةُ، الْحَجَّةُ الصُّغْرَى.

(۱۳۸۳۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عمرہ چھوٹا حج ہے۔

(۱۳۸٤۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ، عَنْ أَيُّوبَ، عَنْ مُحَمَّدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ؛ فِي الَّذِي يَعْتَمِرُ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ، قَالَ: نُسُكَانِ لِلَّهِ عَلَيْكَ، لاَ يَضُرُّكَ بِأَيِّهِمَا بَدَأْتَ.

(۱۳۸۴۰) حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج سے پہلے عمرہ کر لے، فرماتے ہیں اللہ کے تجھ پر دو

فرض ہیں (حج وعمرہ) جس سے چاہے ابتدا کرلے کوئی نقصان وحرج نہیں۔

(۱۳۸٤۱) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : أُمِرْتُم بِإِقَامَةِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ.

(۱۳۸۴۱) حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ تمہیں حج وعمرہ قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۱۳۸٤۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ قَالاَ : الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ.

(۱۳۸۴۲) حضرت حسن ؒ اور حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ حج اور عمرہ دونوں فرض ہیں۔

(۱۳۸٤۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ : الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ.

(۱۳۸۴۳) حضرت حسن ؒ اور حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا فرض ہے۔

(۱۳۸٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ شَدَّادٍ عَنِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يوم النحر ، والْحَجُّ الأَصْغَرُ الْعُمْرَةُ.

(۱۳۸۴۴) حضرت ابواسحاق ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ ؓ سے حج اکبر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؓ نے فرمایا یوم النحر حج اکبر ہے اور عمرہ حج اصغر ہے۔

(۱۳۸٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: الْعُمْرَةُ هِيَ الْحَجَّةُ الصُّغْرَى.

(۱۳۸۴۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنا چھوٹا حج ہے۔

(۱۳۸٤٦) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : نُسُكَانِ لِلَّهِ عَلَيْكَ وَلاَ يَضُرُّكَ بِأَيِّهِمَا بَدَأْتَ.

(۱۳۸۴۶) حضرت ابن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ کے تجھ پر دو فرض ہیں، جس سے چاہے پہل کر کوئی نقصان نہیں۔

(۱۳۸٤۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنِ يَعْلَى ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْعُمْرَةُ الْحَجُّ الأَصْغَرُ.

(۱۳۸۴۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں عمرہ حج اصغر ہے۔

(۱۵۰) مَنْ قَالَ تُجْزِءُ الْمُتْعَةُ مِنَ الْعُمْرَةِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنا عمرہ سے کافی ہو جائے گا

(۱۳۸٤۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : تُجْزِءُ الْمُتْعَةُ مِنَ الْعُمْرَةِ.

(۱۳۸۴۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنا عمرہ کرنے سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۳۸٤۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : هَلْ يُجْزِءُ عَنَّا مِمَّا افْتُرِضَ عَلَيْنَا مِنْهَا ، يَعْنِي الْعُمْرَةَ التَّمَتُّعُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۳۸۴۹) حضرت داؤد ویلیٹھیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویلیٹھیلا سے پوچھا، کیا کافی ہو جائے گا تمتع کرنا ہماری طرف سے جو اس میں ہم پر فرض کیا گیا ہے؟ آپ ویلیٹھیلا نے فرمایا: ہاں۔

(۱۳۸۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ؛ قَالُوا: الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ، وَتُجْزِءُ مِنْهَا الْمُتْعَةُ.

(۱۳۸۵۰) حضرت عطاء ویلیٹھیلا حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ویلیٹھیلا فرماتے ہیں عمرہ کرنا فرض ہے، اور تمتع کرنے سے یہ کافی (ادا) ہو جائے گا۔

(۱۵۱) مَنْ قَالَ إِذَا وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ

جو شخص طلوع فجر سے پہلے عرفہ پہنچ گیا اس نے وقوف عرفہ کو پا لیا

(۱۳۸۵۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَمَنْ فَاتَتْهُ عَرَفَةُ فَاتَهُ الْحَجُّ.

(۱۳۸۵۱) حضرت عطاء ویلیٹھیلا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص طلوع فجر سے قبل عرفہ پہنچ گیا اس نے وقوف عرفہ کو پا لیا، اور جس نے وقوف عرفہ کو فوت کر دیا اس کا حج فوت ہو گیا۔

(۱۳۸۵۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ. (دارقطنی ۲۱)

(۱۳۸۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ الزُّبَيْرِ قَالاَ: مَنْ وَطِءَ عَرَفَةَ بِلَيْلٍ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ.

(۱۳۸۵۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص رات کے وقت میں عرفہ پہنچ گیا اس نے حج کو پا لیا۔

(۱۳۸۵۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ بِلَيْلٍ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، إِنَ اتَّقَى وَبَرَّ.

(۱۳۸۵۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص رات میں عرفہ ٹھہرا اس نے حج پا لیا اگر وہ تقوی اور نیکی اختیار کرے۔

(۱۳۸۵۵) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ: إِذَا وَقَفَ الرَّجُلُ بِعَرَفَةَ بِلَيْلٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

(۱۳۸۵۵) حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص رات میں عرفہ میں قیام کرے اس کا حج مکمل ہو گیا اگرچہ وہ لوگوں کی جماعت (مجمع) کو نہ پائے۔

(۱۳۸۵٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ، وَسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ؛ قَالُوا :إِذَا وَقَفَ بِلَيْلٍ بِعَرَفَاتٍ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

(۱۳۸۵٦) حضرت سعید بن المسیب، حضرت سلیمان بن یسار، حضرت عطاء اور حضرت سالم رحمہم اللہ سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(۱۳۸۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ :مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ بِلَيْلٍ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكَ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

(۱۳۸۵۷) حضرت سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص رات میں عرفہ میں قیام کرے اس کا حج مکمل ہو گیا اگرچہ وہ لوگوں کی جماعت (مجمع) کو نہ پائے۔

(۱۳۸۵۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ :مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ بِلَيْلٍ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَمَنْ لاَ فَقَدْ فَاتَهُ ، فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلْيَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَيَحْلِقْ رَأْسَهُ ، وَيَحِلُّ ، وَيَحُجُّ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ وَيُهْدِى ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۸۵۸) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے طلوع فجر سے قبل عرفہ میں قیام کر لیا اس نے حج کو پالیا اور جو شخص نہ کر سکا اس کا حج فوت ہو گیا، اس کو چاہئے کہ بیت اللہ کا طواف کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے اور حلق کروا کر احرام کھول دے اور آئندہ سال دوبارہ حج کرے اور قربانی کرے اگر قربانی نہ کر سکے تو تین روزے ایام حج میں اور سات روزے واپس گھر جا کر رکھے۔

(۱۳۸۵۹) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ :إِذَا وَقَفَ الرَّجُلُ بِعَرَفَاتٍ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ النَّحْرِ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ ، وَإِنْ لَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ بِجَمْعٍ.

(۱۳۸۵۹) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص طلوع فجر سے قبل وقوف عرفہ کو پالے اس نے حج کو پالیا اگرچہ وہ عرفہ میں لوگوں کی جماعت کو نہ پائے۔

(۱۳۸٦۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَنْ فَاتَتْهُ عَرَفَةُ ، أَوْ جَمْعٌ فَاتَهُ الْحَجُّ.

(۱۳۸٦۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے عرفہ یا جماعت کو نہ پایا اس کا حج فوت ہو گیا۔

(۱۳۸٦۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ ، فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ.

(۱۳۸٦۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص طلوع فجر سے قبل وقوف عرفہ کو پالے اس نے حج کو پالیا۔

(۱۳۸٦۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مُضَرِّسٍ الطَّائِيِّ ؛ أَنَّهُ حَجَّ عَلَى

عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُدْرِكِ النَّاسَ إِلاَّ وَهُمْ بِجَمْعٍ ، قَالَ : فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَتْعَبْتُ نَفْسِي وَأَنْضَيْتُ رَاحِلَتِي ، وَاللَّهِ مَا تَرَكْتُ حَبْلاً مِنَ الْجِبَالِ إِلاَّ وَقَدْ وَقَفْت عَلَيْهِ ، فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى مَعَنَا هَذِهِ الصَّلاَةَ ، وَقَدْ أَفَاضَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ عَرَفَاتٍ لَيْلاً ، أَوْ نَهَارًا ، فَقَدْ قَضَى تَفَثَهُ وَتَمَّ حَجُّهُ. (ترمذی ۸۹۱۔ ابو داؤد ۱۹۴۵)

(۱۳۸۶۲) حضرت عروہ بن مضرس الطائی رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں حج کیا، وہ لوگوں کو نہ پا سکے مگر جبکہ وہ مزدلفہ میں تھے، پھر وہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے اپنے نفس کی پیروی کی اور اپنی سواری کو تھکا دیا، اور اللہ کی قسم میں نے کوئی پہاڑی نہیں چھوڑی مگر اس پر قیام کیا، کیا میرا حج مکمل ہوگیا؟ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے ساتھ یہ نماز ادا کی اور عرفات سے منیٰ کی طرف چلا اس سے پہلے دن یا رات میں تحقیق اس کی گندگی دور ہوگئی اور اس کا حج مکمل ہوگیا۔

(۱۳۸۶۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمُرَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : سَمِعْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ ، وَأَتَاهُ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْفَ الْحَجُّ ؟ قَالَ : الْحَجُّ عَرَفَةُ ، فَمَنْ جَاءَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ لَيْلَةَ جَمْعٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ ، مِنًى ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ ، وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَرْدَفَ رَجُلاً خَلْفَهُ يُنَادِي بِهِنَّ.

(ترمذی ۸۸۹۔ ابو داؤد ۱۹۴۴)

(۱۳۸۶۳) حضرت عبد الرحمن بن یعمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا جب کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عرفہ میں مقیم تھے، اور اھل مکہ میں سے لوگ آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہے تھے، انھوں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حج کیسے ہوتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حج وقوف عرفہ کا نام ہے، پس جو شخص طلوع فجر سے قبل جماعت والی رات میں عرفہ آیا اس کا حج مکمل ہوگیا، منیٰ میں تین دن ہیں، پس جس نے دو دنوں سے جلدی کی اس پر کوئی گناہ نہیں، اور جس نے تاخیر کی اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو اپنا ردیف بنایا جو ان کلمات کی آواز لگا رہا تھا۔

(۱۵۴) فِي الرَّجُلِ إِذَا فَاتَهُ الْحَجُّ ، مَا يَكُونُ عَلَيْهِ ؟

کسی شخص کا اگر حج فوت ہو جائے تو اس پر کیا ہے؟

(۱۳۸٦٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، وَزَيْدٍ ؛ قَالاَ : فِي الرَّجُلِ يَفُوتُهُ الْحَجُّ : يُحِلُّ بِعُمْرَةٍ ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۸۶۴) حضرت اسود رحمہ اللہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید رضی اللہ عنہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کا حج فوت ہو جائے کہ وہ

عمرہ کے ساتھ احرام کھول دے اور آئندہ سال حج کی قضا کرے۔

(۱۳۸۶۵) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مَنْ لَمْ يُدْرِكْ فَعَلَيْهِ دَمٌ ، وَيَجْعَلُهَا عُمْرَةً ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۸۶۵) حضرت عطاء رطیٹیلا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص حج نہ پائے تو اس پر دم ہے اور وہ اس کو عمرہ بنادے، اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۳۸۶٦) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۸۶۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۸٦۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ فِي الَّذِي يَفُوتُهُ الْحَجُّ ، قَالَ : تَعُودُ حَجَّتُهُ عُمْرَةً.

(۱۳۸۶۷) حضرت طاؤس رطیٹیلا اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس کا حج فوت ہو جائے، وہ اپنے حج کو عمرہ میں تبدیل کر دے۔

(۱۳۸٦۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ فِي الَّذِي يَفُوتُهُ الْحَجُّ ، قَالَ :يَجْعَلُهَا عُمْرَةً ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنَ الْعَامِ التَّابِعِ وَيُهْدِي ، فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ ،وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ.

(۱۳۸۶۸) حضرت قاسم رطیٹیلا اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس کا حج فوت ہو جائے وہ اس کو عمرہ میں تبدیل کر دے اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے اور وہ قربانی کرے، اور اگر قربانی نہ پائے تو تین روزے ایام حج میں اور سات روزے واپس گھر جا کر رکھے۔

(۱۳۸٦۹) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ ، عَنْ طلحة ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّه قَالَ :إِذَا فَاتَه الْحَجُّ جَعَلَها عُمْرَةً، وَعَلَيْهِ الْهَدْيُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۳۸۶۹) حضرت ابراہیم رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر حج فوت ہو جائے تو اس کو عمرہ میں تبدیل کر دے اور اس پر قربانی ہے، یہ مجھے دوسرے کاموں سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۳۸۷۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :يَجْعَلُهَا عُمْرَةً ، وَعَلَيْهِ الْهَدْيُ والْحَجّ من قابل.

(۱۳۸۷۰) حضرت زہری رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ وہ اس کو عمرہ میں تبدیل کر دے اور اس پر قربانی ہے اور آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۳۸۷۱) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :يُحِلُّ بِعُمْرَةٍ ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۳۸۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ عمرہ کے ساتھ اپنا احرام کھول لے اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۵۲) فِي سُرْعَةِ السَّيْرِ فِي الْحَجِّ

حج کے سفر میں جلدی کرنا

(۱۳۸۷۲) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ مِهْرَانَ أَبِي صَفْوَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ أَرَادَ مِنكُمُ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ. (ابو داؤد ۱۷۲۹۔ احمد ۱/ ۲۲۵)

(۱۳۸۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو شخص حج کا ارادہ رکھتا ہو اس کو چاہئے کہ جلدی کرے۔

(۱۳۸۷۳) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ : كَانَ حَبِيبٌ وَأَصْحَابُهُ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يَدْخُلَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ مَا شَاءَ اللَّهُ ، فَكَرِهَ ذَلِكَ إِبْرَاهِيمُ.

(۱۳۸۷۳) حضرت اعمش ریشیٹیز فرماتے ہیں کہ حضرت حبیب اور اس کے ساتھی حج میں تاخیر کرتے تھے یہاں تک کہ ذوالقعدہ کا مہینہ داخل ہو جاتا، حضرت ابراہیم ریشیٹیز نے اس فعل کو ناپسند فرمایا۔

(۱۳۸۷۴) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، قَالَ : كَانَ طَاوُوس يَقْدُمُ فِي أَوَّلِ النَّاسِ ، وَيَنْفِرُ فِي آخِرِ النَّاسِ.

(۱۳۸۷۴) حضرت عمرو بن مرہ ریشیٹیز فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس ریشیٹیز لوگوں میں سے سب سے پہلے حج کے لیے جانے والے ہوتے اور سب سے آخر میں واپس آنے والے۔

(۱۳۸۷۵) حدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانَ مُحَمَّدٌ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ الْبَعِيرَ يَتَعَجَّلُ عَلَيْهِ.

(۱۳۸۷۵) حضرت محمد ریشیٹیز اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ کوئی شخص اونٹ خریدے سفر حج کے لیے اور اس پر جلدی سفر کرے۔

(۱۳۸۷۶) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ بُرَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ جَدِّهِ أَبِي بُرْدَةَ ، قَالَ : أَهْلَلْتُ هِلالَ ذِي الْحِجَّةِ بِالْكُوفَةِ، ثُمَّ وَافَيْتُ النَّاسَ بِالْمَوْقِفِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ أَبُو مُوسَى.

(۱۳۸۷۶) حضرت ابو بردہ ریشیٹیز فرماتے ہیں کہ میں نے ذی الحجہ کے مہینے میں کوفہ سے احرام باندھا پھر میں وقوف عرفہ کی شام میں لوگوں کے ساتھ ملا، لیکن ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے میرے اس فعل پر کوئی نکیر نہ فرمائی۔

(۱۳۸۷۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بُرْجَانٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ أَنَّهُ سَارَ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى مَكَّةَ فِي اثْنَتَيْ عَشَرَةَ ، أَوْ ثَلاَثَ عَشْرَةَ . الشَّكُّ مِنِّي.

(۱۳۸۷۷) حضرت جابر بن زید ریشیٹیز بصرہ سے مکہ کے لیے بارہویں یا تیرہویں تاریخ کو چلے، راوی کہتے ہیں تاریخ میں شک میری طرف سے ہے۔

(۱۳۸۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :سَارَ إِلَيْنَا عَبْدُ اللهِ مِنَ الْمَدِينَةِ حِينَ قُتِلَ عُمَرُ فِي سَبْعٍ.

(۱۳۸۷۸) حضرت مسیب ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مدینہ سے مکہ تشریف لائے سات تاریخ کو جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ شہید کیے گئے۔

(۱۳۸۷۹) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ سَارَ مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ فِي ثَلَاثٍ ، حِينَ اُسْتُصْرِخَ عَلَى صَفِيَّةَ.

(۱۳۸۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مکہ مکرمہ سے مدینہ کے لیے تشریف لے گئے تین دنوں میں جب حضرت صفیہ کی وفات ہوئی۔

(۱۵٤) فِي الْمُتْعَةِ، مَنْ كَانَ يَرَاهَا وَيُرَخِّصُ فِيهَا

جن حضرات نے عمرہ کا حج کے ساتھ اتصال کیا اور اس کی اجازت دی

(۱۳۸۸۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :تَمَتَّعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانُ ، وَأَوَّلُ مَنْ نَهَى عَنْهَا مُعَاوِيَةُ. (ترمذی ۸۲۲۔ احمد ا/ ۲۹۲)

(۱۳۸۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم نے عمرہ کا حج کے ساتھ اتصال فرمایا: اور سب سے پہلے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے اس سے منع فرمایا۔

(۱۳۸۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عُمَرَ يَقُولُ :لَوِ اعْتَمَرْتُ ، ثُمَّ اعْتَمَرْتُ ، ثُمَّ حَجَجْتُ ، لَتَمَتَّعْتُ.

(۱۳۸۸۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر میں عمرہ کروں پھر دوبارہ عمرہ کروں پھر حج کروں تو البتہ میں تمتع کرنے والا ہوں۔

(۱۳۸۸۲) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ، وَابْنُ عَبَّاسٍ يَقْدَمَانِ مُتَمَتِّعَيْنِ.

(۱۳۸۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تمتع کرتے ہوئے تشریف لاتے۔

(۱۳۸۸۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ التَّيْمِيِّ، عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ، قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدًا عَنِ الْمُتْعَةِ، أَوْ عَنِ الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا ؟ فَقَالَ :فَعَلْنَا هَذَا ، وَهَذَا كَافِرٌ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ ، أَوْ بِرَبِّ الْعَرْشِ . يَعْنِي مُعَاوِيَةَ. (مسلم ۸۹۸)

(۱۳۸۸۳) حضرت غنیم بن قیس ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے عمرہ کا حج سے اتصال کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ نے ارشاد فرمایا ہم تو اس طرح کرتے تھے، لیکن یہ شخص (حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ) رب کعبہ کی قسم اس کا انکار کرتا ہے۔

(۱۳۸۸٤) حَدَّثَنَا معتمر بن سُلَيْمَانَ ، عَنْ أَبِي مَعْنٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَابْنَ الزُّبَيْرِ ، وَجَابِرَ بْنَ زَيْدٍ ، وَأَبَا الْعَالِيَةِ ، وَالْحَسَنَ يَأْمُرُونَ بِمُتْعَةِ الْحَجِّ.

(۱۳۸۸۴) حضرت ابن عمر، حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہم، حضرت جابر بن زید، حضرت ابو العالیہ اور حضرت حسن رحمہم اللہ عمرہ کے حج سے اتصال کا حکم فرماتے تھے۔

(۱۳۸۸۵) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الْعَوَّامِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِنَّ تَمَامَ الْحَجِّ الْعُمْرَةُ قَبْلَهُ.

(۱۳۸۸۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکمل حج وہ ہے جس سے پہلے عمرہ ہو۔

(۱۳۸۸٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ ، قَالَ :أَمَرَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ بِمُتْعَةِ الْحَجِّ.

(۱۳۸۸٦) حضرت شعیب بن الحجاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ نے مجھے حج تمتع کرنے کا حکم فرمایا۔

(۱۳۸۸۷) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَطَاءً يَأْمُرُ بِمُتْعَةِ الْحَجِّ.

(۱۳۸۸۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ تمتع کا حکم فرماتے تھے۔

(۱۳۸۸۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :أَيْنَ أَنْتَ مِنَ الْمُتْعَةِ ؟ تَجْعَلُ غَزْوَتَيْنِ فِي غَزْوَةٍ.

(۱۳۸۸۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تو کہاں تھا تمتع سے؟ تو دو سفر کو ایک سفر میں بنا۔

(۱۳۸۸۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ :قَالَ مُجَاهِدٌ :لَوْ حَجَجْت مِنْ أَرْضِكَ هَذِهِ ، يَعْنِي الْكُوفَةَ ، سَبْعِينَ حَجَّةً ، لَجَعَلْت مَعَ كُلِّ حَجَّةٍ عُمْرَةً ، قَالَ :فَقُلْتُ :أَقْرِنُ ؟ قَالَ :لاَ ، قَالَ :اجْعَلْهَا عُمْرَةً بَتْلاً.

(۱۳۸۸۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اپنے شہر کوفہ سے سفر حج کروں تو ہر حج کے ساتھ عمرہ کروں گا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کیا میں قران کرلوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں، اس کو الگ (حج سے علیحدہ) عمرہ بنا۔

(۱۳۸۹۰) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :كَانَ يَرَاهَا قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ ، وَلَوْ حَجَّ الرَّجُلُ عِشْرِينَ مَرَّةً.

(۱۳۸۹۰) حضرت حسن رحمہ اللہ عمرہ حج سے پہلے کرنا ضروری سمجھتے تھے اگرچہ کوئی شخص دس مرتبہ حج کرے۔

(۱۳۸۹۱) حدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ أَبِي بِسْطَامٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :لَوْ حَجَجْتُ ثَمَانِينَ حَجَّةً ، لَجَعَلْتُ مَعَ كُلِّ حَجَّةٍ مُتْعَةً.

(۱۳۸۹۱) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میں اسی حج کروں تو البتہ میں ہر حج کے ساتھ عمرہ بھی کروں گا۔

(۱۳۸۹۲) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ:حَجَجْتُ أَرْبَعِينَ حَجَّةً، مَا خَرَجْت إِلاَّ مُتَمَتِّعًا.

(۱۳۸۹۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے چالیس حج ادا کیے ہیں، میں نہیں نکلا حج کر کے مگر متمتع بن کر۔

(۱۳۸۹۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ ثَمَانِيَةَ نَفَرٍ عَنِ الْمُتْعَةِ ؟ فَكُلُّهُمْ أَمَرَنِي بِهَا ، الْحَسَنُ ، وَعَطَاءٌ ، وَطَاوُوسٌ ، وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ ، وَسَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، وَعِكْرِمَةُ ،

وَمُجَاهِدٌ ، وَالْقَاسِمُ.

(۱۳۸۹۳) حضرت مالک بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے آٹھ لوگوں سے عمرہ کے حج سے اتصال کے متعلق دریافت کیا؟ ان سب نے مجھے اس کا حکم دیا، وہ آٹھ حضرات یہ ہیں، حضرت حسن، حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت جابر بن زید، حضرت سالم بن عبداللہ، حضرت عکرمہ، حضرت مجاہد اور حضرت قاسم رحمہم اللہ۔

(۱۵۵) مَنْ كَرِهَ الْمُتْعَةَ

جو حضرات حج سے قبل عمرہ کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۳۸۹٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كَانَتِ الْمُتْعَةُ لأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً. (مسلم ۱۶۰۔ ابن ماجه ۲۹۸۵)

(۱۳۸۹۴) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے قبل عمرہ کرنا صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے لیے خاص تھا۔

(۱۳۸۹٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كَانَتْ لَنَا رخصة ، يَعْنِي الْمُتْعَةَ فِي الْحَجِّ.

(۱۳۸۹۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہمیں حج سے پہلے عمرہ کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔

(۱۳۸۹٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، قَالَ : سَأَلْتُ عَلْقَمَةَ عَنِ الْمُتْعَةِ فِي الْحَجِّ؟ فَقَالَ: مَا شَعَرْتُ أَن أَحَدًا يَفْعَلُهَا.

(۱۳۸۹۶) حضرت ابوالضحیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ رضی اللہ عنہ سے حج سے پہلے عمرہ کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم کہ کسی نے بھی ایسا کیا ہو۔

(۱۳۸۹۷) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى الْمُتْعَةَ قَبْلَ الْحَجِّ ، وَيَقُولُ : ابْدَأْ بِالْحَجِّ وَاعْتَمِرْ.

(۱۳۸۹۷) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ حج سے پہلے عمرہ کرنا درست نہیں سمجھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ حج سے ابتدا کرو پھر عمرہ کرو۔

(۱۳۸۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إنَّمَا الْمُتْعَةُ لِلْمُحْصَرِ ، وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿فَإِذَا أَمِنتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾.

(۱۳۸۹۸) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج سے پہلے عمرہ کرنے کا حکم محصر شخص کے لیے ہے، اور پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿فَإِذَآ أَمِنتُمْ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾.

(١٥٦) فِيمَا يُقَامُ فِي الْعُمْرَةِ

عمرہ میں کتنا قیام کرے

(١٣٨٩٩) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أُسَيْدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثم أصبح بِالْجِعْرَانَةِ كَبَائِتٍ. (ترمذی ۹۳۵۔ نسائی ۳۸۴۶)

(۱۳۸۹۹) حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ فرمایا پھر جعرانہ میں صبح کی رات گزارنے والے کی طرح۔

(١٣٩٠٠) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَامَ فِي عُمْرَتِهِ ثَلاثًا.

(۱۳۹۰۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ میں تین دن قیام فرمایا۔

(١٣٩٠١) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ بَنِي غِفَارٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَيَّةَ ، قَالَ : كَانَ أَبُو ذَرٍّ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ لَمْ يَقُمْ بِهَا إِلاَّ ثَلاثًا ، حَتَّى يَخْرُجَ ، يَعْنِي لِحَجٍّ ، أَوْ بِعُمْرَةٍ.

(۱۳۹۰۱) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ حج یا عمرہ کرنے کے لیے تشریف لاتے تو مکہ میں تین دن سے زیادہ قیام نہ کرتے۔

(١٣٩٠٢) حدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَهْلٍ ، قَالَ :لَقَدْ رَأَيْت عُثْمَانَ يَقْدُمُ مَكَّةَ وَنَحْنُ مَعَهُ ، فَمَا يَحِلُّ بِهَا عُقْدَةً حَتَّى يَخْرُجَ ، مَا يَزِيدُ عَلَى أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۳۹۰۲) حضرت عبدالرحمٰن بن عمرو بن سہل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب آپ مکہ تشریف لائے اور ہم آپ کے ساتھ تھے، پس نہیں کھولی گئی کوئی گرہ مگر یہاں تک کہ وہ نکلے، انھوں نے طواف کعبہ اور صفا و مروہ کی سعی سے زائد کوئی کام نہ فرمایا۔

(١٣٩٠٣) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُقِيمَ الْمُحْرِمُ ثَلاثًا.

(۱۳۹۰۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ محرم تین دن مکہ میں قیام کرے۔

(١٣٩٠٤) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۹۰۴) حضرت حسن رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(١٣٩٠٥) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَدِمَ لَيْلاً وَهُوَ مُعْتَمِرٌ ، فَقَضَى عُمْرَتَهُ مِنْ لَيْلَتِهِ ، ثُمَّ نَفَرَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ.

(۱۳۹۰۵) حضرت عمر بن عبد العزیز رات کو عمرہ کرنے کے لیے تشریف لائے آپ نے رات میں ہی اپنا عمرہ مکمل کر لیا اور صبح سے قبل ہی واپس تشریف لے گئے۔

(۱۳۹۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُقِيمُوا فِي الْعُمْرَةِ ثَلاَثًا.

(۱۳۹۰۶) حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام اس بات کو پسند کرتے تھے کہ عمرہ میں تین دن قیام کیا جائے۔

(۱۳۹۰۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُقِيمُونَ مُعْتَمِرِينَ ، فَيَقْضُونَ الطَّوَافَ ، ثُمَّ يَخْرُجُونَ مِنْ لَيْلَتِهِمْ.

(۱۳۹۰۷) حضرت عطاء بن السائب فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے ساتھی عمرہ کرنے کے لیے قیام کرتے، وہ طواف مکمل کرتے اور پھر رات کو ہی واپسی کے لیے نکل جاتے۔

(۱۳۹۰۸) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقْدُمُ حَاجًّا ، أَوْ مُعْتَمِرًا فَلاَ يُقِيمُ إِلاَّ ثَلاَثًا حَتَّى يَخْرُجَ.

(۱۳۹۰۸) حضرت اسماعیل بن عبد الملک فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز کو دیکھا، آپ جب بھی حج یا عمرہ کرنے کے لیے تشریف لاتے تو تین دن سے زائد قیام نہ فرماتے یہاں تک کہ واپس تشریف لے جاتے۔

(۱۳۹۰۹) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : أَقَمْتُ مَعَ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ فِي الْعُمْرَةِ ثَلاَثًا.

(۱۳۹۰۹) حضرت افلح فرماتے ہیں کہ حضرت قاسم بن محمد کے ساتھ میں نے عمرہ میں تین دن قیام فرمایا۔

(۱۳۹۱۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ أَقَامَ فِي الْعُمْرَةِ ثَلاَثَ لِيَالٍ.

(۱۳۹۱۰) حضرت عمر نے عمرہ میں تین راتوں کا قیام فرمایا۔

(۱۳۹۱۱) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَشْيَخَتَنَا يَذْكُرُونَ أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَ يَأْتِي مَكَّةَ مُعْتَمِرًا ، فَلاَ يَحِلُّ رَحْلَهُ حَتَّى يَرْجِعَ.

(۱۳۹۱۱) حضرت عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے مشائخ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ حضرت عاصم بن عمر بن الخطاب عمرہ کرنے کے لیے مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو وہ سواری سے اترنے سے پہلے ہی واپس تشریف لے جاتے۔

(۱۳۹۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثُمَّ أَصْبَحَ بِهَا كَبَائِتٍ. قَالَ : وَرَأَيْتُ ظَهْرَهُ كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ.

(۱۳۹۱۲) حضرت محرش سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے جعرانہ سے عمرہ فرمایا، پھر آپ نے صبح کی رات گزارنے والے کی طرح، اور میں نے آپ کی پیٹھ مبارک پر چاندی کی طرح چمک دیکھی۔

(۱۵۷) مَنْ ضَرَبَ الْبُدْنَةَ وَخَطَمَهَا وزَمَّهَا

جوحضرات اونٹ کو مارتے اور نکیل ڈالتے تھے

(۱۳۹۱۳) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُسٍ ، قَالَ :لَا تُرْكَبُ الْبُدْنَةُ إِلَّا مَزْمُومَةً ، أَوْ مَخْطُومَةً ، أَوْ مَخْشُوشَةً.

(۱۳۹۱۳) حضرت طاوس ریشیلہ فرماتے ہیں کہ اس اونٹ پر سوار مت ہو جس کو نکیل نہ ڈالی ہو۔

(۱۳۹۱٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :تُقَطَّرُ وَتُخْطَمُ إِذَا خَافَ عَلَيْهَا أَنْ تَهْلَكَ.

(۱۳۹۱۴) حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں کہ جب اونٹ کے ہلاک ہونے کا خوف ہو تو اس کو لگام ڈال کر اس پر قطران (درخت کے پتوں سے بنی ہوئی ایک خاص دوائی) کو ملا جائے۔

(۱۳۹۱۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَخْطِمُ بَدَنَتَهُ ، وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۱۳۹۱۵) حضرت اسود ریشیلہ اونٹ کو نکیل ڈالتے اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے۔

(۱۳۹۱٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :اخْطِمِ الْبَدَنَةَ وَاضْرِبْهَا.

(۱۳۹۱۶) حضرت ابو جعفر ریشیلہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اونٹ کو نکیل ڈالو اور اس کو مارو۔

(۱۳۹۱۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدَ ، وَعَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ كَانُوا لاَ يَزُمُّونَ رَوَاحِلَهُمْ.

(۱۳۹۱۷) حضرت علقمہ، حضرت اسود، اور حضرت عمرو بن میمون ہیسیم اپنی سواریوں کو نکیل نہ ڈالتے۔

(۱۵۸) مَنْ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ مَشَى إِلَيْهَا

جوحضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب جمرات کی رمی کرے تو وہ پیدل چلے

(۱۳۹۱۸) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ ، كَانُوا يَمْشُونَ إِلَى الْجِمَارِ . قَالَ :وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ يَمْشِي إِلَيْهَا.

(۱۳۹۱۸) حضرت جعفر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صَلَّافِيْقَافِمَ، حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما جمرات کی طرف پیدل چل کر جاتے تھے اور علی بن حسین بھی جمرات کی طرف پیدل چل جاتے تھے۔

(۱۳۹۱۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَمْشِي إِلَيْهَا مُقْبِلاً وَمُدْبِرًا.

(۱۳۹۱۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پیدل چلتے ہوئے جمرہ کی طرف آتے ہوئے اور جاتے ہوئے رمی کرتے۔

(۱۳۹۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَدْرَكْتُ النَّاسَ يَمْشُونَ مُقْبِلِينَ وَمُدْبِرِينَ

(۱۳۹۲۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایادہ رمی کرتے تھے پیدل چلتے ہوئے آتے اور جاتے ہوئے۔

(۱۳۹۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَرْمِي الْجِمَارَ مَاشِيًا.

(۱۳۹۲۱) حضرت محمد بن المنکدر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو پیدل چلتے ہوئے رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۲۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ عُبَيْدَةَ ابْنَةِ نَابِلٍ، قَالَتْ: رَأَيْت عَائِشَةَ ابنة سَعْدٍ تَرْمِي الْجِمَارَ وَهِيَ مَاشِيَةٌ

(۱۳۹۲۲) حضرت عبیدہ فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ بنت سعد رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ پیدل چلتی ہوئی رمی کر رہی تھیں۔

(۱۳۹۲۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ مَاشِيًا ذَاهِبًا وَرَاجِعًا.

(۱۳۹۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما پیدل چلتے ہوئے آتے ہوئے اور جاتے ہوئے رمی کرتے۔

(۱۳۹۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ يُوجِبُ الْمَشْيَ إِلَيْهَا ، وَ يَقُولُ: وَلَمْ يَرْكَبْ وَهُوَ صَحِيحٌ؟!

(۱۳۹۲۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جمرات کی طرف پیدل چلتے ہوئے رمی کرنے کو ضروری نہیں کیا گیا اور فرماتے تھے صحیح ہونے کی حالت میں سوار نہ ہونا چاہیے۔

(۱۳۹۲۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرْكَبُ إِلَى الْجِمَارِ ، إِلاَّ ضَرُورَةٍ.

(۱۳۹۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ جمرات کی رمی کرتے ہوئے سوار نہ ہوئے سوائے کسی ضرورت کے۔

(۱۳۹۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَأَى رَجُلاً يَقُودُ بِامْرَأَتِهِ عَلَى بَعِيرٍ يَرْمِي الْجَمْرَةَ ، قَالَ : فَعَلاَهُ بِالدِّرَّةِ ، إِنْكَارًا لِرُكُوبِهَا.

(۱۳۹۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ اونٹ پر سوار جمرہ کی رمی کر رہا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے سوار ہونے کو ناپسند کرتے ہوئے ان پر کوڑے کو بلند فرمایا۔

(۱۵۹) مَنْ كَانَ يُرَخِّصُ فِي الرُّكُوبِ إِلَى الْجِمَارِ

جو حضرات سوار ہو کر رمی کرنے کی اجازت دیتے ہیں

(۱۳۹۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ صَهْبَاءَ ، لَا ضَرْبَ ، وَلَا طَرْدَ ، وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ.

(ترمذی ۹۰۳۔ احمد ۳/ ۴۱۲)

(۱۳۹۲۷) حضرت قدامہ بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے یوم النحر میں سرخی مائل سیاہ اونٹ پر سوار ہو کر جمرہ عقبہ کی رمی فرمائی، نہ مار پیٹ تھی اور نہ دھتکارنا تھا، اور نہ لوگوں کو راستہ سے ہٹایا جارہا تھا۔

(۱۳۹۲۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْجَمْرَةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ. (ترمذی ۸۹۹)

(۱۳۹۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی رمی سواری پر سوار ہو کر فرمائی۔

(۱۳۹۲۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ الأَشْجَعِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ يَرْمِي الْجِمَارَ عَلَى بِرْذَوْنٍ.

(۱۳۹۲۹) حضرت ابو مالک الاشجعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ کو غیر عربی گھوڑے پر سوار ہو کر رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۳۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هَارُونَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَاقِفًا عِنْدَ الْجَمْرَةِ عَلَى حِمَارٍ.

(۱۳۹۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو گدھے پر سوار جمرہ کے پاس کھڑے دیکھا۔

(۱۳۹۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: رُكُوبُ يَوْمَيْنِ، وَمَشْيُ يَوْمَيْنِ.

(۱۳۹۳۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دو دن سوار ہو اور دو دن پیدل چلے۔

(۱۳۹۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، قَالَ: رَأَيْتُ عَطَاءً يَرْمِي الْجَمْرَةَ عَلَى دَابَّةٍ، فَقُلْتُ لَهُ؟ فَقَالَ: إِنِّي شَيْخٌ كَبِيرٌ.

(۱۳۹۳۲) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ کو سوار ہو کر رمی کرتے ہوئے دیکھا، میں نے ان سے ان کی وجہ پوچھی؟ تو فرمایا کہ میں بوڑھا آدمی ہوں۔

(۱۳۹۳۳) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نافع ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ وَهُوَ رَاكِبٌ.

(۱۳۹۳۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ نے سوار ہو کر جمرہ کی رمی کی۔

(۱۳۹۳٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ عَبَايَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا يَرْمِي الْجِمَارَ وَهُوَ عَلَى حِمَارٍ.

(۱۳۹۳۴) حضرت عبایہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو دراز گوش پر سوار ہو کر رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۳۵) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ يَجِيءُ فَيَرْمِي الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ ، وَهُوَ

رَاكِبٌ.

(۱۳۹۳۵) حضرت قاسم ؒ تشریف لائے اور یوم النحر میں سواری پر سوار ہو کر رمی فرمائی۔

(۱۶۰) فِي الإِفَاضَةِ مِنْ جَمْعٍ ، مَتَى هِيَ ؟

وقوف عرفہ سے روانگی کب ہو؟

(۱۳۹۳۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَمْرٌو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُنْتُ مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ. (مسلم ۳۰۳۔ ابن ماجه ۳۰۲۶)

(۱۳۹۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ان میں سے ایک ہوں جن کو رسول اکرم ﷺ نے ان کے اھل وعیال کی کمزوری کی وجہ سے مقدم کر دیا، (پہلے بھیج دیا)۔

(۱۳۹۳۷) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ضَعَفَةِ أَهْلِهِ. (بخاری ۱۶۷۸۔ ابو داؤد ۱۹۳۴)

(۱۳۹۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہی مروی ہے۔

(۱۳۹۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَدَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أُغَيْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَلَى حُمُرَاتٍ مِنْ جَمْعٍ ، وَجَعَلَ يَلْطَحُ أَفْخَاذَنَا وَيَقُولُ : أُبَيْنِيَّ ، لاَ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

زَادَ سُفْيَانُ فِيهِ : وَلاَ إِخَالُ أَحَدًا يَرْمِيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. (ابو داؤد ۱۹۳۵۔ طحاوی ۲۱۷)

(۱۳۹۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ہم بنو عبد المطلب کے بچوں کو دراز گوشوں پر سوار کر کے مجمع سے آگے بھیج دیا اور ہتھیلی ہماری رانوں پر مار رہے تھے اور فرمایا: اے میرے بیٹو! طلوع شمس سے پہلے رمی نہ کرنا۔

(۱۳۹۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ أُمَّ سَلَمَةَ أَنْ تُوَافِيَهُ صَلاَةَ الصُّبْحِ بِمِنًى.

(۱۳۹۳۹) حضرت عروہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو فجر کی نماز منیٰ میں ادا کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

(۱۳۹۴۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدَّمَ ضَعَفَةَ أَهْلِهِ ، وَقَالَ : لاَ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. (ترمذی ۸۹۳۔ احمد ۱/ ۳۴۴)

(۱۳۹۴۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے کمزور لوگوں کو گھر والوں میں سے پہلے بھیج دیا اور فرمایا:

طلوع شمس سے پہلے رمی مت کرنا۔

(۱۳۹٤١) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَّالٍ ، عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ : كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ۲۹۹۔ احمد ۴۲۶)

(۱۳۹۴۱) حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۱۳۹٤٢) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ الشَّوَّالِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ بن عُمَرَ ؛ إِنَّمَا جَمْعٌ مَنْزِلٌ تَرْتَحِلُ مِنْهُ مَتى شِئْتَ.

(۱۳۹۴۲) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرفہ جمع ہونے کی جگہ ہے جب چاہو یہاں سے روانہ ہو جاؤ۔

(۱۳۹٤٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَبْدِ اللهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُصَلِّي الصُّبْحَ بِمِنًى.

(۱۳۹۴۳) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے فجر کی نماز منیٰ میں ادا کی۔

(۱۳۹٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَن حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ عَوْفٍ كَانَ يُعَجِّلُ النِّسَاءَ وَالصِّبْيَانَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ.

(۱۳۹۴۴) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ عورتوں اور بچوں کو عرفات سے رات کے وقت ہی روانہ فرما دیا کرتے تھے۔

(۱۳۹٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تُقَدِّمُ ضَعَفَةَ أَهْلِهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ ، قَالَ عَطَاءٌ :وَإِنِّي لأَفْعَلُهُ.

(۱۳۹۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اپنے گھر والوں میں سے کمزوروں کو عرفات سے رات کے وقت ہی روانہ فرما دیتی تھی، اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں بھی اسی طرح کرتا ہوں۔

(۱۳۹٤٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ لِلْكَبِيرِ وَالْمَرِيضِ أَنْ يُفِيضُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ، وَلَكِنْ لاَ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۳۹۴۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بوڑھوں اور بیماروں کو اجازت دی گئی ہے، کہ وہ رات کو عرفات سے منیٰ کی طرف چلے جائیں لیکن جمرہ عقبہ کی رمی طلوع شمس سے پہلے نہ کریں۔

(۱۳۹٤٧) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رُخِّصَ لِلْمَرِيضِ وَالْحُبْلَى وَمَنْ كَانَتْ بِهِ عِلَّةٌ أَنْ يُفِيضُوا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ ، وَلاَ يَرْمُوا الْجِمَارَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۳۹۴۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیماروں اور حاملہ عورتوں کو اور اسی طرح وہ لوگ جن کو کوئی دوسری بیماری ہے کہ وہ لوگ عرفات سے رات کو روانہ ہو جائیں لیکن جمرات کی رمی طلوع شمس سے پہلے نہ کریں۔

(۱۳۹٤٨) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَبْعَثُ

بِصِبْيَانِهِ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ ، فَيُصَلُّوانَ الصُّبْحَ بِمِنًى ، وَيَرْمُوانَ الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ.

(۱۳۹۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مزدلفہ کی رات بچوں کو بھیج دیا، انھوں نے صبح کی نماز منیٰ میں ادا کی اور لوگوں کی آمد سے قبل ہی جمرات کی رمی کر لی۔

(۱۳۹۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ؛ أَنَّ ابْنَ عَوْفٍ كَانَ يُصَلِّي بِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ الْفَجْرَ بِمِنًى.

(۱۳۹۴۹) حضرت ابن عوف رضی اللہ عنہ نے امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن کے ساتھ فجر کی نماز منیٰ میں ادا کی۔

(۱۶۱) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ﴾ کی تفسیر

(۱۳۹۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَصْبَهَانِيِّ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ مَعْقِلٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ ، قَالَ : قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ هَوَامُّ رَأْسِهِ آذَيْنَهُ ، قَالَ لِي : اذْبَحْ شَاةً نُسُكًا ، أَوْ صُمْ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ ، بَيْنَ كُلِّ مِسْكِينَيْنِ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ. (بخاری ۱۸۱۶۔ مسلم ۸۵)

(۱۳۹۵۰) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: بکری ذبح کر اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لیے یا تین روزے رکھ یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، اس طرح کہ ہر دو مسکینوں کو کھجور کا ایک صاع ملے۔

(۱۳۹۵۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ ، أَوْ صَدَقَةٍ ، أَوْ نُسُكٍ﴾ قَالاَ : الصِّيَامُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ ثَلاَثَةُ آصُعٍ ، وَالنُّسُكُ شَاةٌ.

(۱۳۹۵۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ صیام سے مراد تین روزے اور صدقہ سے مراد تین صاع اور نسک سے مراد بکری ذبح کرنا ہے۔

(۱۳۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْفِدْيَةُ صِيَامُ عَشَرَةِ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ عَشَرَةُ مَسَاكِينَ ، وَالنُّسُكُ ذَبِيحَةٌ.

(۱۳۹۵۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الفدیہ سے مراد دس روزے اور الصدقہ سے مراد دس مسکینوں کو کھانا کھلانا اور النسک سے مراد ذبیحہ ہے۔

(۱۳۹۵۳) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : الصِّيَامُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ سِتَّةُ مَسَاكِينَ ، وَالنُّسُكُ شَاةٌ.

(۱۳۹۵۳) حضرت ابو مجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الصیام سے مراد تین روزے اور الصدقہ سے مراد ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا اور

النسک سے مراد بکری ذبح کرنا ہے۔

(۱۳۹۵٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۹۵۴) حضرت عطاء ؒ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹۵٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ :الصِّيَامُ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ ، وَالصَّدَقَةُ ثَلاَثَةُ آصُعٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ ، وَالنُّسُكُ شَاةٌ.

(۱۳۹۵۵) حضرت علقمہ ؒ فرماتے ہیں کہ الصیام سے مراد تین دن کے روزے اور الصدقہ سے مراد ساٹھ مسکینوں کو تین صاع کھلانا اور النسک سے مراد بکری ذبح کرنا ہے۔

(۱۳۹۵٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ : هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۳۹۵۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ؒ نے مجھ سے دریافت کیا تو میں نے ان کو خبر دی، اور حضرت ابن عباس ؓ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۳۹۵۷) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:حدَّثْتُهُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، فَقَالَ:هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ

(۱۳۹۵۷) حضرت ابراہیم ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹۵۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : صِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ ، وَنُسُكُ شَاةٍ ، وَصَدَقَةٌ سِتَّةُ مَسَاكِينَ.

(۱۳۹۵۸) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ اس آیت سے مراد تین دن کے روزے، بکری کی قربانی اور ساٹھ مسکینوں پر صدقہ کرنا ہے۔

(۱۳۹۵۹) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۳۹۵۹) حضرت ابو مالک ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹٦٠) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ فِيمَنْ حَجَّ فَأَصَابَهُ مَرَضٌ ، أَوْ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ :فَعَلَيْهِ صِيَامُ عَشَرَةِ أَيَّامٍ ، أَوْ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ ، أَوْ نُسُكُ شَاةٍ.

(۱۳۹۶۰) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ جس حاجی کو بیماری یا سر میں تکلیف ہو جائے اس پر دس روزے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا یا بکری ذبح کرنا ہے۔

(١٦٢) فِي الْمُلْتَزَمِ أَيْنَ هُوَ مِنَ الْبَيْتِ ؟

ملتزم بیت اللہ میں کہاں ہے؟

(١٣٩٦١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الْمُلْتَزَمُ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ.

(۱۳۹۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ملتزم رکن اور کعبہ کے درمیانی جگہ کا نام ہے۔

(١٣٩٦٢) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ وَهُوَ مُلْتَزِمٌ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ.

(۱۳۹۶۲) حضرت الشیبانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ رکن اور دروازے کی درمیانی جگہ سے لپٹے ہوئے تھے (یعنی یہی جگہ ملتزم ہے)۔

(١٣٩٦٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَلْتَزِمُونَ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ ، وَيَدْعُونَ.

(۱۳۹۶۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رکن اور دروازے کے درمیان ملتزم پر دعا مانگتے تھے۔

(١٣٩٦٤) حدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ ، وَأَبَا جَعْفَرٍ ، وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَلْتَزِمُونَ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَبَابِ الْكَعْبَةِ ، وَرَأَيْتُهُمْ يَلْتَزِمُونَ مَا تَحْتَ الْمِيزَابِ فِي الْحِجْرِ.

(۱۳۹۶۴) حضرت محمد بن عبد الرحمٰن العدنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ بن خالد، حضرت ابو جعفر، اور حضرت عکرمہ رحمہ اللہ جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام ہیں ان کو دیکھا کہ وہ رکن اور کعبہ کے دروازے کے درمیانی جگہ پر چمٹے ہوئے ہیں اور میں نے ان کو دیکھا وہ میزاب رحمت کے نیچے والے گوشے کو چمٹے ہوئے ہیں۔

(١٣٩٦٥) حدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الرَّازِيّ إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُسًا يَلْتَزِمُونَ مَا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ.

(۱۳۹۶۵) حضرت حنظلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم، حضرت عطاء، حضرت طاؤس رحمہ اللہ کو رکن اور دروازے کے درمیان چمٹا ہوا دیکھا۔

(١٦٣) مَنْ كَانَ يَلْتَزِمُ دُبُرَ الْكَعْبَةِ

جو حضرات کعبہ کی پچھلی جانب چمٹتے تھے

(١٣٩٦٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَلْتَزِمُ دُبُرَ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۹۶۶) حضرت ابواسحاق ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ کو کعبہ کی پشت کی جانب چمٹا ہوا دیکھا۔

(۱۳۹۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِيزِ؛ أَنَّهُ أَتَى دُبُرَ الْكَعْبَةِ يَسْتَعِيذُ.

(۱۳۹۶۷) حضرت عمر بن عبدالعزیز ولیٹیلا کعبہ کی پچھلی جانب توبہ واستغفار کرتے ہوئے آئے۔

(۱۳۹۶۸) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَالِحٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَلْتَزِمُ جَانِبَ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۹۶۸) حضرت محمد بن صالح ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم کو خانہ کعبہ کی ایک طرف چمٹے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى الرَّازِيّ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَتَعَوَّذُ فِي دُبُرِ الْكَعْبَةِ ،وَيَقُولُ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ بَأْسِكَ ، وَنِقْمَتِكَ ، وَسُلْطَانِكَ.

(۱۳۹۶۹) حضرت حنظلہ ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے قاسم ولیٹیلا کو دیکھا آپ کعبہ کی پشت کی جانب میں شیطان کی پناہ مانگ رہے ہیں اور یوں دعا کر رہے ہیں ''یا اللہ میں تجھ سے تیرے عذاب، سزا اور تیری حجت سے پناہ مانگتا ہوں۔''

(۱۳۹۷۰) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَلْتَزِمُ مَا بَيْنَ الْبَابِ وَالْحَجَرِ ، وَخَلْفَ الْكَعْبَةِ ، كُلاًّ قَدْ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ.

(۱۳۹۷۰) حضرت ثابت بن قیس ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر ولیٹیلا کو دیکھا وہ کعبہ کے دروازے اور حجر اسود کے درمیان اور اس کے پیچھے چمٹے ہوئے ہیں۔

(۱۳۹۷۱) حَدَّثَنَا مَعن بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَلْتَزِمُ خَلْفَ الْكَعْبَةِ مِمَّا يَلِي الْمَغْرِبَ ، يُلْصِقُ بِهَا صَدْرَهُ.

(۱۳۹۷۱) حضرت خالد بن ابو بکر ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ کو دیکھا کہ وہ کعبہ کی پچھلی جانب مغرب کی طرف کو ہو کر خانہ کعبہ سے چمٹے ہوئے تھے۔

(۱۳۹۷۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ قَدِ الْتَزَمَ الْكَعْبَةَ ، وَأَلْصَقَ بَطْنَهُ مِنْ مُؤَخَّرِهَا ، مِنَ الْجَانِبِ الَّذِي يَلِي الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ.

(۱۳۹۷۲) حضرت ابواسحاق ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ کو دیکھا کہ آپ رکن یمانی کی جانب سے کعبہ کو چمٹے ہوئے تھے اور پیٹ اس کے ساتھ لگا رہے تھے۔

(۱۳۹۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَلْتَزِمُ دُبُرَ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۹۷۳) حضرت اسود رضی اللہ کعبہ کے پشت کی جانب سے چمٹے ہوئے تھے۔

(۱۳۹۷٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَلْتَزِمُ مُؤَخَّرَ الْكَعْبَةِ.

(۱۳۹۷۴) حضرت اعمش فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر ابن عبدالرحمن کو کعبہ کی پچھلی جانب سے چمٹے ہوئے دیکھا۔

(١٦٤) فِي الرَّجُلِ يَصُومُ فِي الْمُتْعَةِ

اس شخص کے بارے میں جو حج تمتع میں (قربانی نہ کرنے کے سبب) روزے رکھ رہا ہو اور اپنے سینے کو اس کے ساتھ لگا رہے ہیں.

(١٣٩٧٥) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَصُومُ فِي الْمُتْعَةِ ، ثُمَّ يَجِدُ الْهَدْيَ قَبْلَ أَنْ يُتِمَّ صَوْمَهُ ، قَالَ : يَتْرُكُ الصَّوْمَ.

(۱۳۹۷۵) حضرت ابراہیم ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حج تمتع کے روزے رکھ رہا ہو، پھر وہ روزے مکمل کرنے سے قبل ہی ھدی پالے تو وہ روزے رکھنا ترک کردے۔

(١٣٩٧٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ صَامَ الثَّلاَثَةَ الأَيَّامَ فِي الْحَجِّ ، ثُمَّ أَيْسَرَ وَهُوَ بِمَكَّةَ ، أَنَّ عَلَيْهِ الْهَدْيَ.

(۱۳۹۷۶) حضرت عطاء ولیٹیلیز اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو ایام حج میں تین روزے رکھے پھر مکہ میں ہی اس کو ھدی میسر آجائے تو اس پر قربانی لازم ہے۔

(١٣٩٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعِكْرِمَةَ ؛ قَالاَ : إِذَا أَيْسَرَ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ فَلْيَذْبَحْ.

(۱۳۹۷۷) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عکرمہ ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ اگر حلق کروانے سے قبل ہی قربانی کا جانور میسر آجائے تو وہ اس کو ذبح کرے۔

(١٣٩٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي فِدْيَةِ الصِّيَامِ : ﴿أَوْ صَدَقَةٍ ، أَوْ نُسُكٍ﴾ ، فِي يُسْرِهِ ذَلِكَ ، فِي حَجِّهِ وَعُمْرَتِهِ.

(۱۳۹۷۸) حضرت مجاہد ولیٹیلیز روزے کے فدیہ میں فرماتے ہیں کہ اپنے حج اور عمرہ کے دوران قربانی میسر ہو تو وہ کرلے یا صدقہ کردے۔

(١٣٩٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى ، قَالَ : إِنْ كَانَ فِي الْحَجِّ فَحَتَّى يُحِلَّ ، وَإِنْ كَانَ فِي الْعُمْرَةِ فَحَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

(۱۳۹۷۹) حضرت سلیمان بن موسیٰ ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ اگر وہ حج میں ہے تو جب تک حلال نہ ہو جائے، اور اگر وہ عمرہ میں ہے تو جب تک بیت اللہ کا طواف نہ کرلے۔

(١٣٩٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَابْنِ سِيرِينَ ، وَالْحَسَنِ قَالُوا :

إذَا صُمْتَ فِي مُتْعَةِ الْحَجِّ ، ثُمَّ وَجَدْتَ قَبْلَ أَنْ تَفْرُغَ مِنْ صِيَامِكَ فَكَفِّرْ ، وَإِنْ وَجَدْتَ وَقَدْ فَرَغْتَ مِنْ صِيَامِكَ ، فَلَيْسَ عَلَيْكَ كَفَّارَةٌ.

(۱۳۹۸۰) حضرت عطاء، حضرت ابن سیرین اور حضرت حسن رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آپ نے حج میں روزے رکھے ہیں پھر اپنے روزوں سے فارغ ہونے سے قبل ہی آپ نے قربانی کو پالیا تو کفارہ ادا کرو اور اگر روزے مکمل ہونے کے بعد پایا تو پھر آپ پر کفارہ نہیں ہے۔

(۱۶۵) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ وَعَلَيْهِ نَعْلاَهُ

کوئی شخص جوتے وغیرہ پہن کر طواف کرے

(۱۳۹۸۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَاتِمِ بْنِ أَبِي صَغِيرَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ :لَقَدْ كَانَ هَذَا الْبَيْتُ يَحُجُّهُ سَبْعُ مِئَةٍ مِنْ بَنِي إسْرَائِيلَ ، يَضَعُونَ نِعَالَهُمْ بِالتَّنْعِيمِ ، وَيَدْخُلُونَ حُفَاةً ، تَعْظِيمًا لِلْبَيْتِ. (فاكهى ۲۶۷)

(۱۳۹۸۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں سے سات سو لوگوں نے بیت اللہ کا طواف کیا، وہ اپنے جوتے مقام تنعیم پر اتارا کرتے اور بیت اللہ کی تعظیم کی وجہ سے برہنہ پاؤں طواف کرتے۔

(۱۳۹۸۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَدْخُلُوا الْبَيْتَ بِالْخُفِّ ، وَالنَّعْلِ ، وَالْقَصَبِ ، تَعْظِيمًا لِلْبَيْتِ.

(۱۳۹۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بیت اللہ کی تعظیم کی وجہ سے موزے، جوتے یا باریک کپڑے پہن کر اس میں آنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۳۹۸۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَرِيكٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَطُوفُ وَعَلَيْهِ نَعْلاَهُ ، وَرَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ لاَ يَفْعَلُهُ.

(۱۳۹۸۳) حضرت عبداللہ بن شریک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جوتے پہن کر طواف کرتے ہوئے دیکھا، اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ اس طرح نہ کرتے تھے۔

(۱۳۹۸٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:رَأَيْتُ طَاوُوسًا ، وَمُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً ؛يَطُوفُونَ فِي نِعَالِهِمْ.

(۱۳۹۸۴) حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس، حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رحمہم اللہ کو جوتوں میں طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۳۹۸۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : كَانَتِ الأُمَّةُ مِنْ بَنِي إسْرَائِيلَ

إِذَا أَتَوْا ذَا طُوًى خَلَعُوا نِعَالَهُمْ.

(۱۳۹۸۵) حضرت ابن الزبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ بنی اسرائیل کے لوگ مقام ذوطوی پر جب آتے تو تعظیم کی وجہ سے اپنے جوتے اتار دیا کرتے۔

(۱۳۹۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَتِ الأَنْبِيَاءُ إِذَا أَتَتْ عَلَمَ الْحَرَمِ نَزَعُوا نِعَالَهُمْ.

(۱۳۹۸٦) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انبیاء کرام علیہم السلام جب حدود حرم میں داخل ہوتے تو اپنے جوتے اتار دیا کرتے۔

(۱٦٦) فِي الرَّجُلِ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ ، مَا يَحِلُّ عَلَيْهِ

جب حج کرنے والا رمی کرے تو اس پر کیا چیز حلال ہو جاتی ہے؟

(۱۳۹۸۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا رَمَيْتُمَ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءُ ، وَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضَمِّخاً رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ ، أَفَطِيبٌ ذَلِكَ ، أَمْ لاَ ؟. (احمد ۱/ ۳٦۹۔ ابویعلی ۲٦۸۸)

(۱۳۹۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نے رمی کر لی تو اب تمہارے لیے عورتوں کے سوا سب چیزیں حلال ہوگئیں اور فرماتے ہیں کہ بیشک میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ کے سر پر مشک ملی ہوئی تھی، کیا اس میں خوشبو تھی یا نہ تھی (یعنی ظاہری بات ہے کہ اس میں خوشبو تھی لہٰذا عورتوں کے علاوہ اب سب حلال ہو چکا ہے)۔

(۱۳۹۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ وَذَبَحَ وَحَلَقَ ، حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۸۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم رمی کرلو، اپنا حلق کروا لو اور قربانی کو ذبح کرلو تو عورتوں کے سوا سب چیزیں تم پر حلال ہیں۔

(۱۳۹۸۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ ، عَنْ عَمْرَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَهُ. (ابوداؤد ۱۹۷۲۔ احمد ٦/ ۱۴۳)

(۱۳۹۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۳۹۹۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : إِذَا رَمَيْتَ الْجَمْرَةَ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ ، فَقَدْ حَلَّ لَكَ مَا وَرَاءَ النِّسَاءِ.

(۱۳۹۹۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نے یوم النحر میں رمی کر لی تو اب عورتوں کے سوا سب چیزیں تم پر

حلال ہیں، (وہ سب اشیاء جو احرام کی وجہ سے ممنوع تھیں)۔

(١٣٩٩١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ :إِذَا رَمَى حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جب رمی کر لی تو عورتوں کے سوا سب ممنوعہ چیزیں محرم کے لیے حلال ہیں۔

(١٣٩٩٢) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا حَلَقَ الْمُحْرِمُ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ ، حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ حَلَّ لَهُ النِّسَاءُ.

(۱۳۹۹۲) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ جب رمی کر لی تو عورتوں کے سوا سب چیزیں اس کے لیے حلال ہو گئیں، اور جب وہ طواف بھی کر لے تو اس پر عورت بھی حلال ہو گئی۔

(١٣٩٩٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ :إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ حلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ ، إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۳) حضرت علقمہ ریشید فرماتے ہیں کہ جب رمی کر لی تو عورتوں کے سوا باقی ممنوعہ چیزیں حلال ہو گئیں۔

(١٣٩٩٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَعُمَر ؛ أَنَّهُما قَالاَ :إِذَا نَحَرَ الرَّجُلُ وَحَلَقَ ، حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ.

(۱۳۹۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب قربانی کر لی اور حلق کروالیا تو عورتوں اور خوشبو کے علاوہ باقی سب چیزیں حلال ہو گئیں۔

(١٣٩٩٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ ، إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۵) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ جب رمی کر لی تو عورتوں کے سوا باقی تمام چیزیں حلال ہیں۔

(١٣٩٩٦) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ ، إِلاَّ الطِّيبَ ، وَالنِّسَاءَ ، وَالصَّيْدَ.

(۱۳۹۹۶) حضرت حسن ریشید ارشاد فرماتے ہیں کہ جب رمی کر لی تو اب محرم کے لیے عورتوں، خوشبو اور شکار کے علاوہ باقی چیزیں حلال ہیں۔

(١٣٩٩٧) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا قَضَيْتُمَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ ، إِلاَّ النِّسَاءَ ، وَالصَّيْدَ.

(۱۳۹۹۷) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ جب تم نے مناسک حج پورے کر لیے تو اب عورت اور شکار کے علاوہ باقی سب چیزیں تم پر حلال ہیں۔

(١٣٩٩٨) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، قَالَ :قَبَّلْتُ امْرَأَتِي بَعْدَ مَا رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ فَسَأَلْتُ عَطَاءً ؟

فَأَمَرَنِي أَنْ أَذْبَحَ شَاةً.

(۱۳۹۹۸) حضرت سلیمان ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے رمی کرنے کے بعد اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا پھر میں نے اس کے متعلق حضرت عطاء ولیٹیلا سے دریافت کیا؟ آپ نے مجھے بکری ذبح کرنے کا حکم فرمایا۔

(۱۳۹۹۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ ، إِلاَّ النِّسَاءَ.

(۱۳۹۹۹) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب رمی کر لی تو عورت کے علاوہ باقی سب چیزیں حلال ہیں۔

(۱۶۷) فِي الرَّجُلُ يُهْدِي الْجَمَلَ وَالْبُخْتِيَّ

کوئی شخص عام اونٹ یا خراسانی اونٹ ھدی بھیجے

(۱۴۰۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَى فِي بُدْنِهِ جَمَلاً لأَبِي جَهْلٍ بُرَّتُهُ مِنْ فِضَّةٍ. (ابن ماجه ۳۱۰۰۔ احمد ۱/ ۲۳۴)

(۱۴۰۰۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ابوجہل کے لیے دوکوہان والا اونٹ ھدی بھیجا جس کے ناک میں چاندی کا حلقہ تھا۔

(۱۴۰۰۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ ، عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بُدْنِهِ جَمَلٌ. (ابن ماجه ۳۱۰۱)

(۱۴۰۰۱) حضرت ایاس بن سلمہ ولیٹیلا اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں میں دوکوہان والا اونٹ تھا۔

(۱۴۰۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ : مَا تَرَى فِي بَدَنَةٍ ، أَنْحَرُ مَكَانَهَا جَمَلاً ؟ قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا فَعَلَ ذَلِكَ ، وَلأَنْ أَنْحَرَ أُنْثَى أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۰۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ آپ کا کیا خیال ہے اونٹنی کے متعلق؟ کیا میں اس کی جگہ اونٹ ذبح کر سکتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے کسی کو ایسا کرتے ہوئے نہیں دیکھا میرے نزدیک مؤنث (اونٹنی) ذبح کرنا زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۴۰۰۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى الْغَسَّانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْهَدْيِ الذَّكَرِ مِنَ الإِبِلِ.

(۱۴۰۰۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مذکر اونٹ کی قربانی کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۰۰٤) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَهْدَى جَمَلاً إِلاَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، فَإِنَّهُ أَهْدَى بُخْتِيًّا.

(۱۴۰۰۴) حضرت نافع ولیٹیلا ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز کے سوا کسی کو نہیں دیکھا کہ وہ مذکر اونٹ کی ھدی بھیجتا ہو، آپ ولیٹیلا خراسانی اونٹ ھدی بھیجا کرتے تھے۔

(۱٤۰۰٥) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تُهْدَى الإِنَاثُ وَالذُّكُورُ ، وَالإِنَاثُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۰۰۵) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ مذکر اور مؤنث دونوں طرح جانور ھدی بھیجے جاسکتے ہیں لیکن مؤنث جانور میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱٤۰۰٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَيَّاشٍ أَهْدَى مَرَّةً بَدَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا بُخْتِيَّةٌ.

(۱۴۰۰۶) حضرت ابوجعفر ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ نے ایک مرتبہ دو اونٹنیاں ھدی بھیجیں، ان میں سے ایک خراسانی تھی۔

(۱٤۰۰۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ مَوْلًى لابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَهْدَى بُخْتِيَّةً.

(۱۴۰۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے خراسانی اونٹنی ھدی بھیجا۔

(۱٤۰۰۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَامٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ أَهْدَى عَنْ مُتْعَتِهِ جَمَلاً.

(۱۴۰۰۸) حضرت طاؤس ولیٹیلا نے اپنے حج تمتع میں اونٹ ھدی بھیجی۔

(۱٤۰۰۹) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، قَالَ : قِيلَ لِعَطَاءٍ : إِنَّ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ أَهْدَى جَمَلاً ، قَالَ عَطَاءٌ : وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ.

(۱۴۰۰۹) حضرت رباح بن ابو معروف ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ولیٹیلا سے عرض کیا کہ حضرت عکرمہ بن خالد ولیٹیلا نے اونٹ ھدی بھیجا ہے، حضرت عطاء ولیٹیلا نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱٤۰۱۰) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ فِيمَا أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَلٌ لأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بُرَّةٌ مِنْ فِضَّةٍ. (ترمذی ۸۱۵۔ ابوداؤد ۱۷۴۶)

(۱۴۰۱۰) حضرت مجاہد ولیٹیلا ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ابوجہل کے لیے ھدی بھیجی تھی وہ اونٹ تھا اور اس کی ناک میں چاندی کا حلقہ تھا۔

(١٤٠١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى جَمَلاً.

(۱۴۰۱۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اونٹ ھدی کی بھیجا۔

(١٦٨) فِي الرَّجُلِ يَعْتَمِرُ فِي الشَّهْرِ ، فَتَدْخُلُ فِي غَيْرِهِ عُمْرَتُهُ

کوئی شخص کسی مہینے میں عمرہ کا احرام باندھے پھر دوسرے مہینے میں داخل ہو جائے

(١٤٠١٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي يُحِلُّ فِيهِ.

(۱۴۰۱۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں وہ حلال ہوا ہے۔

(١٤٠١٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ طَاوُوسٍ قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي دَخَلَ فِيهِ الْحَرَمَ.

(۱۴۰۱۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں وہ حرم میں داخل ہوا ہے۔

(١٤٠١٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَطَرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، وَالْحَكَمِ ؛ قَالُوا : مَنِ اعْتَمَرَ فِي شَهْرٍ ، ثُمَّ طَافَ فِي شَهْرٍ آخَرَ ، فَعُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي طَافَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۴) حضرت حسن، حضرت عطاء اور حضرت حکم رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص کسی مہینے میں عمرہ کا احرام باندھے پھر دوسرے مہینے میں طواف کرے تو اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں اس نے طواف کیا ہے۔

(١٤٠١٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ؛ أَنَّهُ قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي أَحْرَمَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۵) حضرت قتادہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں اس نے احرام باندھا ہے۔

(١٤٠١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي يُهِلُّ فِيهِ.

(۱۴۰۱۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں تلبیہ پڑھا گیا ہے۔

(١٤٠١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي أَحْرَمَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینے میں ہوگا جس میں اس نے احرام باندھا ہے۔

(١٤٠١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا هِشَامٌ ، قَالَ : حَدَّثَتْنَا حَفْصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتْ : خَرَجْتُ أَنَا وَإِخْوَتِي ، فَأَهْلَلْنَا فِي رَمَضَانَ بِالْعُمْرَةِ ، فَعَرَضَ لَنَا حَبْس حَتَّى دَخَلَ شَوَّالُ ، فَسَأَلْنَا أَهْلَ مَكَّةَ ؟ فَكُلُّهُمْ قَالَ لِي : هِيَ مُتْعَةٌ.

(۱۴۰۱۸) حضرت حفصہ بنت سیرین رحمہا اللہ فرماتی ہیں کہ میں اور میرے بھائیوں نے رمضان میں عمرہ کا احرام باندھا پھر کسی وجہ سے محبوس ہو گئے یہاں تک کہ شوال کا مہینہ آ گیا، ہم نے اھل مکہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ سب حضرات نے ہم سے فرمایا کہ یہ حج تمتع ہے۔

(۱٤۰۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ : عُمْرَتُهُ فِي الشَّهْرِ الَّذِي أَحْرَمَ فِيهِ.

(۱۴۰۱۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کا عمرہ اس مہینہ میں ہوگا جس میں اس نے احرام باندھا تھا۔

(۱٦۹) فِي الْمَرِيضِ مَا يُصْنَعُ بِهِ ؟

اگر کوئی شخص حج میں بیمار ہو جائے تو اس کے ساتھ کیا کیا جائے ؟

(۱٤۰۲۰) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُشْهَدُ بِالْمَرِيضِ الْمَنَاسِكُ كُلُّهَا ، وَيُطَافُ بِهِ عَلَى مَحْمَلٍ ، فَإِذَا رَمَى الْجِمَارَ وُضِعَ فِي كَفِّهِ ، ثُمَّ رُمِيَ بِهِ مِنْ كَفِّهِ.

(۱۴۰۲۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ مریض کو تمام مناسک حج میں حاضر کیا جائے گا اور اس کو پالکی میں طواف کروایا جائے گا اور جب وہ رمی کرنے کا ارادہ کرے تو اس کی ہتھیلی پر پتھر رکھے جائیں گے پھر اس کی ہتھیلی سے کنکر اٹھا کر رمی کی جائے گی۔

(۱٤۰۲۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُرْمَى عَنْهُ.

(۱۴۰۲۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے رمی کی جائے گی۔

(۱٤۰۲۲) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : الْمَرِيضُ يُرْمَى عَنْهُ ، وَيُطَافُ عَنْهُ.

(۱۴۰۲۲) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ مریض کی طرف سے طواف کیا جائے گا اور رمی کی جائے گی۔

(۱٤۰۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عن هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ قَالاَ : يُرْمَى عَنْهُ.

(۱۴۰۲۳) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے رمی کی جائے گی۔

(۱٤۰۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ وَرْدٍ ، قَالَ : أَرْسَلَنِي أَبِي إِلَى مُجَاهِدٍ وَهُوَ مَرِيضٌ أَسْأَلُهُ عَنْ رَمْيِ الْجِمَارِ ؟ قَالَ : يَرْمِي عنه أَوْلَى أَهْلِهِ بِهِ.

(۱۴۰۲۴) حضرت عبد الجبار بن ورد ؒ فرماتے ہیں کہ میرے والد بیمار تھے انھوں نے مجھے حضرت مجاہد ؒ کے پاس جمرات کی رمی کے متعلق دریافت کرنے کے لیے بھیجا؟ آپ ؒ نے فرمایا ان کی طرف سے جو گھر والوں میں سے قریبی ہے وہ رمی کرے۔

(۱٤۰۲٥) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ : يَسْتَأْجِرُ الْمَرِيضُ مَنْ يَطُوفُ عَنْهُ.

(۱۴۰۲۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جو مریض کی طرف سے طواف کرے مریض اس کو اجرت دے۔

(۱٤۰۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس عَنِ امْرَأَةٍ مَرِيضَةٍ ؟ قَالَ : يَرْمِي عَنْهَا بَعْضُ أَهْلِهَا.

(۱۴۰۲۶) حضرت طاؤس ؒ سے ایک مریضہ خاتون کے بارے میں دریافت کیا گیا؟ آپ ؒ نے فرمایا: اس کی طرف سے اس کے گھر والوں میں سے کوئی ایک رمی کرے۔

(۱۷۰) فِي الصَّبِيِّ يُرْمَى عَنْهُ

بچے کی طرف سے رمی کی جائے گی

(۱٤.۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ ، فَلَبَّيْنَا عَنِ الصِّبْيَانِ وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ. (احمد ۳/ ۳۱۴- بیهقی ۱۵۶)

(۱۴۰۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا اور ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے، پس ہم نے ان کی طرف سے تلبیہ کہا اور ان کی طرف سے رمی کی۔

(۱٤.۲۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنًا لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، فَقُلْتُ : كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِهَذَا ؟ فَقَالُوا : نَضَعُ الْحَصَاةَ فِي كَفِّهِ ، فَإِنْ عَجَزَ رُمِيَ عَنْهُ.

(۱۴۰۲۸) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبدالرحمٰن بن قاسم رحمہ اللہ کے بچے کو دیکھا تو میں نے عرض کیا تم اس کے ساتھ کیا کرتے ہو؟ لوگوں نے کہا کہ ہم اس کی ہتھیلی پر کنکریاں رکھ دیتے ہیں، اگر یہ عاجز آ جائے تو اس کی طرف سے رمی کر دی جاتی ہے۔

(۱٤.۲۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ يَحُجُّ بِصِبْيَانِهِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْهُمْ أَنْ يَرْمِيَ رَمَى ، وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ رَمَى عَنْهُ.

(۱۴۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے بچوں کے ساتھ حج کیا، پھر ان میں سے جو طاقت رکھتا رمی کرنے کی وہ خود رمی کرتا اور جو رمی کرنے کی طاقت نہ رکھتا اس کی طرف سے رمی کر دی جاتی۔

(۱٤.۳۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : أَفَيُرْمَى عَنْهُ الْجِمَارَ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۰۳۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا بچوں کی طرف سے رمی کر دی جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱٤.۳۱) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الصَّبِيِّ يُحْرِمُ ، قَالَ : يُلَبِّي عَنْهُ وَالِدُهُ ، أَوْ وَلِيُّهُ.

(۱۴۰۳۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس بچے کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو احرام باندھے، اس کی طرف سے اس کا والد یا ولی تلبیہ پڑھیں۔

(۱۷۱) فِي الإِشْعَارِ ، مَنْ كَانَ يُشْعِرُ فِي الأَيْمَنِ وَفِي الأَيْسَرِ

بعض حضرات جانور کی داہنی جانب اشعار کرتے ہیں اور بعض حضرات بائیں طرف اشعار کرتے ہیں

(۱٤.۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّه

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْعَرَ الْهَدْىَ فِي السَّنَامِ الأَيْمَنِ ، وَأَمَاطَ عَنْهُ الدَّمَ.

(۱۴۰۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کے دائیں کوہان پر اشعار کیا اور اس پر خون مل دیا۔

(١٤٠٣٣) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُشْعِرَ الْبُدْنَةَ أَشْعَرَهَا مِنَ الْجَانِبِ الأَيْمَنِ.

(۱۴۰۳۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ جب اونٹ کا اشعار کرنے کا ارادہ کرتے تو اس کی دائیں جانب اشعار کرتے۔

(١٤٠٣٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا كَانَتْ بَدَنَةٌ وَاحِدَةٌ أَشْعَرَهَا فِي شِقِّهَا الأَيْسَرِ بِيَدِهِ الْيُمْنَى ، وَإِذَا كَانَتْ بَدَنَتَيْنِ أَشْعَرَ إِحْدَاهُمَا فِي الشِّقِّ الأَيْمَنِ ، وَالأُخْرَى فِي الأَيْسَرِ.

(۱۴۰۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس اگر ایک اونٹ ہوتا تو اپنے دائیں ہاتھ سے اس کی بائیں جانب اشعار کرتے اور اگر دو اونٹ ہوتے تو ایک اونٹ کے دائیں جانب اور دوسرے کے بائیں جانب کرتے۔

(١٤٠٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : يُشْعِرُ فِي الأَيْمَنِ.

(۱۴۰۳۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ دائیں جانب اشعار فرماتے۔

(١٤٠٣٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُشْعِرُ فِي الأَيْمَنِ.

(۱۴۰۳۶) حضرت قاسم رحمہ اللہ ھدی کی دائیں جانب اشعار کرتے۔

(١٤٠٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : أَشْعِرهَا مِنْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۴۰۳۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس جانب چاہو اشعار کرلو۔

(١٧٢) فِي التَّزَوُّدِ إِلَى مَكَّةَ

مکہ جاتے وقت زادِ راہ ساتھ لینا

(١٤٠٣٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : كَانَ أُنَاسٌ يَقْدُمُونَ مَكَّةَ بِغَيْرِ زَادٍ ، فَنَزَلَتْ : ﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾.

(۱۴۰۳۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ بغیر زادِ راہ مکہ مکرمہ آجایا کرتے تھے، پھر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾.

(١٤٠٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عَطَاءٍ الْبَكَّائِيّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿وَتَزَوَّدُوا

فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾؟ قَالَ :الطَّعَامُ ، وَالطَّعَامُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ ، قُلْتُ :وَمَا الطَّعَامُ ؟ قَالَ :السَّوِيقُ وَالتَّمْرُ.

(۱۴۰۳۹) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس سے مراد کھانا ہے اور کھانا آج کل بہت کم ہوتا ہے میں نے عرض کیا کھانا کیا ہو؟ آپ نے فرمایا ستو اور کھجور۔

(١٤٠٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ؛ ﴿وَتَزَوَّدُوا﴾ قَالَ:الْخُشْكِنَانُجُ وَالسَّوِيقُ.

(۱۴۰۴۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت، وَ تَزَوَّدُوْا سے مراد روٹی اور ستو ہے۔

(١٤٠٤١) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : كَانَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ إِذَا حَجُّوا لَمْ يَتَزَوَّدُوا ، حَتَّى يَبْلُغُوا عَقَبَةَ كَذَا وَكَذَا ، فَنَزَلَتْ :﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾.

(۱۴۰۴۱) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یمن کے لوگ جب حج کے لیے تشریف لاتے تو زادراہ نہ لاتے یہاں تک کہ فلاں فلاں گھاٹی تک پہنچ جاتے، پھر یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾.

(١٤٠٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَتَزَوَّدُونَ فِي حَجِّهِمْ حَتَّى نَزَلَتْ : ﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾ فَتَزَوَّدُوا الطَّعَامَ.

(۱۴۰۴۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ حج میں زادراہ لے کر نہ آتے یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَ تَزَوَّدُوْا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى﴾ پھر انھوں نے کھانا ساتھ لانا شروع کر دیا۔

(۱۷۳) فِي الشَّاةِ تُجْزِئُ عَنِ الْقَارِنِ

بکری حج قران کرنے والے کی طرف سے کافی ہو جائے گی

(١٤٠٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَمَرَ الصُّبَيَّ بْنَ مَعْبَدٍ حَيْثُ ، أَوْ حِينَ قَرَنَ أَنْ يَذْبَحَ كَبْشًا.

(۱۴۰۴۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت صبی بن معبد رحمہ اللہ کو حکم دیا کہ جب بھی قران کرو بکری ذبح کرو۔

(١٤٠٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الشَّاةُ تُجْزِءُ عَنِ الْقَارِنِ مِنْ هَدْيِهِ وَأُضْحَاهُ.

(۱۴۰۴۴) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بکری حج قران کرنے والے کی طرف سے ہدی اور قربانی کے لیے کافی ہو جائے گی۔

(١٤٠٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :يُجْزِءُ هَدْيُهُ مِنْ أُضْحِيَّتِهِ.

(۱۴۰۴۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کی ھدی قربانی سے کافی ہو جائے گی۔

۱٤٠٤٦) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ :سُئِلَ طَاوُس عَنِ امْرَأَةٍ تَمَتَّعَتْ فَلَمْ تَذْبَحْ وَضَحَّتْ ؟ قَالَ : تُجْزِئُهَا.

(۱۴۰۴۶) حضرت طاؤس سے ایک عورت نے دریافت کیا کہ اس نے تمتع کیا ہے اس نے ذبح نہیں کیا لیکن قربانی کر لی ہے؟ آپ نے فرمایا اس کی طرف سے کافی ہو جائے گی۔

۱٤٠٤٧) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِالْمُتْعَةِ وَيَحُثُّ عَلَيْهَا وَيَقُولُ :تُجْزِىءُ عَنْهُ شَاةٌ.

(۱۴۰۴۷) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ نے تمتع کا حکم فرمایا کرتے اور اس کی ترغیب دیتے اور فرماتے اس کی طرف سے بکری کافی ہو جائے گی۔

(١٧٤) فِي الْمُحْصَرِ ، مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا ذَبَحَ هَدْيَهُ حَلَّ

محصر کے بارے میں جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب اس کی ھدی ذبح ہو جائے تو وہ احرام کھول دے

۱٤٠٤٨) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :مَنْ أُحْصِرَ بِالْحَرْبِ نَحَرَ مِنْ حَيْثُ حُبِسَ ، وَحَلَّ مِنَ النِّسَاءِ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ ، كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۰۴۸) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص کو جنگ میں (یا دار الحرب میں) روک دیا جائے تو جہاں اس کو روکا جائے وہاں قربانی کرے اور عورتوں اور تمام ممنوعہ اشیاء سے حلال ہو جائے، جیسے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے (صلح حدیبیہ میں) کیا۔علقمہ رحمہ اللہ محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ ھدی بھیج دے اور جب وہ ذبح ہو جائے تو احرام کھول دے۔

۱٤٠٤٩) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ؛ فِي الْمُحْصَرِ ، قَالَ: يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ ، فَإِذَا ذُبِحَ حَلَّ.

(۱۴۰۴۹) حضرت علقمہ رحمہ اللہ محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ ھدی بھیج دے اور جب وہ ذبح ہو جائے تو احرام کھول دے۔

۱٤٠٥٠) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :سَأَلَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ هَذا ؟ فَأَخْبَرْتُهُ، فَقَالَ :بِيَدِهِ :هَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۴۰۵۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے مجھ سے اس کے متعلق پوچھا؟ میں نے ان کو خبر دی، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اسی طرح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا تھا۔

(١٤.٥١) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ قَالَ فِي الْمُحْصَرِ :إِذَا رَجَعَ لاَ يَحِلُّ مِنْهُ إِلاَّ رَأْسُهُ.

(۱۴۰۵۱) حضرت عروہ ؒ محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ جب واپس لوٹ جائے تو حلال نہیں ہوگا سوائے اس کے سر کے۔

(١٤.٥٢) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَدْ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ، فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ الْحَلاَلِ.

(۱۴۰۵۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ وہ ہر چیز سے حلال ہو جائے گا وہ اب حلال آدمی کے مرتبہ میں ہے۔

(١٤.٥٣) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إِذَا نُحِرَ هَدْيُهُ حَلَّ.

(۱۴۰۵۳) حضرت عبداللہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب اس کی ھدی ذبح کر دی جائے تو وہ احرام کھول دے۔

(١٤.٥٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً مِنْ وَهْبِيل أُحْصِرَ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ :إِذَا ذُبِحَ هَدْيُهُ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

(۱۴۰۵۴) حضرت اسود ؒ فرماتے ہیں کہ ایک شخص قبیلہ وھبیل میں محصر ہو گیا، حضرت عبداللہ ؓ نے فرمایا: جب اس کی ھدی ذبح کر دی جائے تو یہ تمام ممنوعات سے حلال ہو جائے گا۔

(١٤.٥٥) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمُحْصَرِ ، قَالَ :يَبْعَثُ بِالْهَدْيِ ، فَإِذَا نُحِرَ حَلَّ ، وَعَلَيْهِ حَجٌّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۴۰۵۵) حضرت حسن ؒ محصر کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ ھدی بھیجے گا جب وہ ذبح کر دی جائے تو وہ احرام کھول دے گا اور اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(١٤.٥٦) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ :إِذَا فَرَضَ الرَّجُلُ الْحَجَّ فَأَصَابَهُ حَصْرٌ ، فَإِنَّهُ يَبْعَثُ بِهَدْيِهِ ، فَإِذَا بَلَغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ ، فَإِنَّهُ إِنْ شَاءَ رَجَعَ وَحَلَّ مِنْ أَشْيَاءَ وَحَرُمَ مِنْ أُخْرَى.

(۱۴۰۵۶) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ جب کسی شخص پر حج فرض ہو جائے اور چل پڑے پھر اس کو روک دیا جائے تو وہ ھدی بھیجے گا، جب ھدی ذبح کے مقام تک پہنچ جائے تو وہ احرام کھول دے اور واپس چلا جائے اگر چاہے تو اور اس پر دوبارہ احرام باندھ کر حج کی قضا ہے۔

(١٤.٥٧) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ عَنِ الْمُحْصَرِ ؟ فَقَالاَ فِيهِ قَوْلَ مُحَمَّدٍ.

(۱۴۰۵۷) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم، حضرت قاسم ؒ سے محصر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ حضرات نے بھی حضرت محمد ؒ کے قول کے مثل ارشاد فرمایا۔

(١٤٠٥٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : إِذَا ذُبِحَ هَدْيُ الْمُحْصَرِ حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ.

(۱۴۰۵۸) حضرت عامر ریشید فرماتے ہیں کہ جب محصر شخص کی ھدی ذبح کردی جائے تو وہ تمام چیزوں سے حلال ہو جائے گا۔

(١٧٥) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَشْهَدَ الصَّلاَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ

جوحضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ امام کے ساتھ عرفہ میں دونمازوں میں حاضر ہوا جائے

(١٤٠٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، وَالأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : إِنَّ مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ أَنْ يَشْهَدَ الصَّلاَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۰۵۹) حضرت علقمہ اور حضرت اسود ہئیسیا فرماتے ہیں کہ بیشک حج کا اتمام یہ ہے کہ حاجی امام کے ساتھ عرفہ میں دونمازوں میں شریک ہو۔

(١٤٠٦٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يُصَلُّوا الصَّلاَتَيْنِ ؛ الظُّهْرَ ، وَالْعَصْرَ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۰۶۰) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ وہ امام کے ساتھ عرفہ میں ظہر اور عصر کی نماز ادا کریں۔

(١٤٠٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي الصَّلاَتَيْنِ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ ، الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ.

(۱۴۰۶۱) حضرت اسود ریشید نے امام کے ساتھ عرفہ میں ظہر وعصر کی نماز ادا فرمائی۔

(١٧٦) مَنْ قَالَ عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلَّا بَطْنَ عُرَنَةَ

جوحضرات یہ فرماتے ہیں کہ عرفہ تمام کا تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے سوائے بطن عرنہ کے

(١٤٠٦٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ شَيْبَانَ ، قَالَ : كُنَّا وُقُوفًا فِي مَكَانٍ بَعِيدٍ ، نُبَاعِدُهُ مِنَ الْمَوْقِفِ ، فَأَتَانَا ابْنُ مِرْبَعٍ ، فَقَالَ : إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُمْ يَقُولُ : كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ ، فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْثٍ مِنْ إِرْثِ إِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(ترمذی ۸۸۳۔ ابوداؤد ۱۹۱۴)

(۱۴۰۶۲) حضرت یزید بن شیبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ عرفہ میں ٹھہرنے والی جگہ سے کچھ دور ٹھہرے، ہمارے پاس حضرت ابن مربع رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور فرمایا کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا قاصد بن کر تمہارے پاس آیا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم

فرماتے ہیں کہ تم اپنے مناسک حج کو لازم پکڑو، بیشک تم لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے وارثین میں سے ہو۔

(١٤٠٦٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ؛ قَالاَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، وَارْتَفِعُوا عَنْ بَطْنِ عُرَنَةَ. (احمد ۴/ ۸۲۔ بزار ۳۴۴۳)

(۱۴۰۶۳) حضرت ابن المنکدر رضی اللہ عنہ اور حضرت زید بن اسلم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ تمام کا تمام ٹھہرنے کی جگہ ہے، سوائے بطن عرنہ کے اس سے دور رہو۔

(١٤٠٦٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ. (ابو داؤد ۱۹۳۲۔ دارمی ۱۸۷۹)

(۱۴۰۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عرفہ تمام کا تمام موقف (ٹھہرنے کی جگہ) ہے۔

(١٤٠٦٥) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ سَمِعَهُ يَقُولُ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، فَمَنْ شَاءَ بَلَغَ مَوْقِفَ الإِمَامِ ، وَمَنْ شَاءَ فَدُونَهُ.

(۱۴۰۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرفہ تمام کا تمام موقف ہے پس جو چاہے امام کے قریب ٹھہرے اور جو چاہے امام سے دور ٹھہرے۔

(١٤٠٦٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلاَّ بَطْنَ عُرَنَةَ.

(۱۴۰۶۶) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عرفہ تمام کا تمام موقف ہے سوائے بطن عرنہ کے۔

(١٤٠٦٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : حدَّثَنِي مَنْ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ وَاقِفًا عِنْدَ الْحِيَاضِ ، يَعْنِي بِعَرَفَةَ.

(۱۴۰۶۷) مجھے ایسے شخص ن حدیث بیان کی کہ جس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو مقام عرفہ میں حیاض کے قریب دیکھا۔ (گویا کہ حیاض بھی موقف ہے)۔

(١٤٠٦٨) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ قَالَ : عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلاَّ بَطْنَ عُرَنَةَ.

(۱۴۰۶۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرفہ بطن عرنہ کے علاوہ تمام کا تمام موقف ہے۔

(١٤٠٦٩) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَقِفَ الرَّجُلُ قَرِيبًا مِنَ الإِمَامِ ، قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ : يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، لاَ تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ، فَإِنَّ كُلَّ مَا هَاهُنَا مَوْقِفٌ.

(۱۴۰۶۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ عرفہ میں امام کے قریب ٹھہرا جائے، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں اے لوگو! اپنے آپ کو ہلاکت میں مت ڈالو، بیشک یہاں پر ہر جگہ موقف ہی ہے۔

(۱۷۷) مَنْ قَالَ الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ، إِلَّا بَطْنَ مُحَسِّرٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مزدلفہ تمام کا تمام موقف ہے سوائے بطن محسّر کے

(۱٤۰۷۰) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنَ يَرْبُوعٍ يُخْبِرُ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ ، سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى قُزَحٍ وَهُوَ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ ، أَصْبِحُوا، أَصْبِحُوا، ثُمَّ دَفَعَ ، فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى فَخِذِهِ قَدِ انْكَشَفَتْ مِمَّا يُحَرِّشُ بَعِيرَهُ بِمِحْجَنِهِ.

(۱۴۰۷۰) راوی کہتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ مقام قزح پر کھڑے تھے اور فرما رہے تھے کہ اے لوگو! جلدی جلدی چلو، پھر آپ نکلے، گویا کہ میں آپ کی ران کو دیکھ رہا ہوں جو اونٹ کو ڈنڈا مارنے کی حرکت کی وجہ سے ظاہر ہو چکی ہے۔

(۱٤۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ: الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلَّا بَطْنَ مُحَسِّرٍ.

(۱۴۰۷۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مزدلفہ تمام کا تمام موقف ہے سوائے بطن محسّر کے۔

(۱٤۰۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ قَالَ: جَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ ، إِلَّا بَطْنَ مُحَسِّرٍ.

(۱۴۰۷۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ مزدلفہ بطن محسر کے علاوہ تمام کا تمام موقف (ٹھہرنے کی جگہ) ہے۔

(۱٤۰۷۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَيْنَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقِفُ مِنْ جَمْعٍ ؟ قَالَ: كَانَ لَا يَنْتَهِي يَتَخَلَّصُ حَتَّى يَقِفَ عَلَى قُزَحٍ.

(۱۴۰۷۳) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رحمہ اللہ سے عرض کیا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مزدلفہ میں کس مقام پر ٹھہرے تھے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ دوسروں سے جدا اور الگ نہیں ہوئے یہاں تک کہ وہ قزح پہاڑی پر ٹھہرے۔

(۱٤۰۷٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً: أَيْنَ مِنًى ؟ فَقَالَ: مَا بَيْنَ الْعَقَبَةِ إِلَى مُحَسِّرٍ، فَمَا أُحِبُّ أَنْ يَنْزِلَ أَحَدٌ إِلَّا فِيمَا بَيْنَ الْعَقَبَةِ إِلَى مُحَسِّرٍ.

(۱۴۰۷۴) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ منیٰ کہاں ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: گھاٹی سے لے کر مقام محسّر تک منیٰ ہے، پس مجھے نہیں پسند کہ کوئی شخص اس جگہ کے علاوہ کہیں اور اترے۔

(۱٤۰۷۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ: قِفْ خَلْفَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ، فَإِنْ لَمْ تَقْدِرْ ، فَإِذَا حَاذَيْتَ بِهِ ذَكَرْتَ اللَّهَ وَدَعَوْتَه ، فَإِنَّهُ تَعَالَى قَالَ: ﴿اُذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ﴾.

(۱۴۰۷۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مشعر الحرام کے پیچھے کھڑے ہو جاؤ، اگر اس پر قادر نہ ہو تو جب تم اس کے برابر آ جاؤ تو اللہ کا ذکر کرو اور اس سے دعا کرو بیشک اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ﴿فَاذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ﴾.

(١٤٠٧٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حُسَيْنٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَقِفُوا بِالْمُزْدَلِفَةِ ، حِيَالَ الْجَبَلِ.

(۱۴۰۷۶) حضرت ابراہیم ولیٹھیے فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ٹی ٹینم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ مزدلفہ میں پہاڑ کے سامنے وقوف کیا جائے۔

(١٧٨) فِي حَلَقِ الرَّأْسِ بِغَيْرِ مِنًى يَوْمَ النَّحْرِ

یوم النحر میں منیٰ کے علاوہ دوسری جگہ سر کے بال مونڈوانا

(١٤٠٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ ضَحَّى بِالْمَدِينَةِ ، وَحَلَقَ رَأْسَهُ.

(۱۴۰۷۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مدینہ منورہ میں قربانی کی اور سر کے بال مونڈوائے۔

(١٤٠٧٨) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : لَيْسَ الْحَلْقُ إِلاَّ بِمَكَّةَ.

(۱۴۰۷۸) حضرت ابراہیم ولیٹھیے فرماتے ہیں کہ سر کے بال مکہ میں ہی مونڈوائے جائیں۔

(١٤٠٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَوْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا لَمْ يَحُجَّ حَلَقَ رَأْسَهُ.

(۱۴۰۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حج نہ کرتے تو سر کے بال مونڈواتے۔

(١٤٠٨٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ يَحْلِقُ رَأْسَهُ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْبَصْرَةِ.

(۱۴۰۸۰) حضرت حسن ولیٹھیے نے یوم النحر میں بصرہ میں سر کے بال مونڈوائے۔

(١٤٠٨١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِمُحَمَّدٍ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ مِنْ شَعْرِهِ يَوْمَ النَّحْرِ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۰۸۱) حضرت ابن عون ولیٹھیے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد ولیٹھیے سے عرض کیا: کیا صحابہ کرام ٹی ٹینم یوم النحر میں بال مونڈوانا پسند کرتے تھے؟ آپ ولیٹھیے نے فرمایا: ہاں۔

(١٧٩) فِيمَنْ أَهْدَى بَدَنَةً ، وَمَنْ أَهْدَى أَكْثَرَ

جو حضرات ایک اونٹ کی قربانی کرتے ہیں اور جو اس سے زیادہ کی کرتے ہیں

(١٤٠٨٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاقَ مِئَةَ بَدَنَةٍ.

(۱۴۰۸۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سو اونٹ ھدی کے لیے بھیجے۔

(١٤٠٨٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّ الأَشْعَرِيَّ أَهْدَى بُدْنًا مُجَلَّلَةً.

(۱۴۰۸۳) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ نے جھول پہنے ہوئے اونٹ ھدی بھیجے۔

(١٤٠٨٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۴۰۸۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے اونٹنی ھدی بھیجی۔

(١٤٠٨٥) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ سَاقَ عَشْرَ بَدَنَاتٍ.

(۱۴۰۸۵) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے دس اونٹ ھدی کے لیے بھیجے۔

(١٤٠٨٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُهْدِي فِي الْحَجِّ بَدَنَتَيْنِ ، وَفِي الْعُمْرَةِ بَدَنَةً.

(۱۴۰۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حج میں دو اونٹ ھدی بھیجتے اور عمرہ میں ایک اونٹ۔

(١٤٠٨٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مَوْلَى ابْنِ عَيَّاشٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَيَّاشٍ أَهْدَى مَرَّةً بَدَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا بُخْتِيَّةٌ.

(۱۴۰۸۷) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عیاش رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ دیکھا کہ انہوں نے دو اونٹ ھدی بھیجے ان میں سے ایک خراسانی تھا۔

(١٤٠٨٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى بَدَنَةً.

(۱۴۰۸۸) حضرت اسود رحمہ اللہ نے ایک اونٹ ھدی بھیجا۔

(١٨٠) فِي قَدْرِ حَصَى الْجِمَارِ ، مَا هُوَ ؟

جس کنکری سے رمی کی جائے اس کا سائز کیا ہو؟

(١٤٠٨٩) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ الأَزْدِيِّ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لاَ يَقْتُلُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ، وَإِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ. (ابوداؤد ١٩٦١۔ احمد ٥/ ٣٧٦)

(۱۴۰۸۹) حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص الازدی رحمہ اللہ کی والدہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بعض، بعض کو قتل نہ کریں، جب تم جمرہ کو کنکری مارو تو چھوٹی کنکری کے مثل مارو۔

(١٤٠٩٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : ارْمُوهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

(ترمذی ٨٨٦۔ احمد ٣/ ٣٠١)

(۱۴۰۹۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمرات کو بالکل چھوٹی کنکری کے مثل مارو۔

(۱٤۰۹۱) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُ النَّاسَ مَنَاسِكَهُمْ ، قَالَ : ثُمَّ قَالَ : ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ. (ابو داؤد ۱۹۵۲۔ احمد ۴/ ۶۱)

(۱۴۰۹۱) حضرت محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ اپنی قوم کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو مناسک حج سکھلائے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ جمرہ کو چھوٹی کنکری کے مثل کنکر سے مارو۔

(۱٤۰۹۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جابر ، قَالَ : ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

(۱۴۰۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جمرہ کو چھوٹی کنکریاں مارو۔

(۱٤۰۹۳) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا نَلْتَقِطُ حَصَى الْخَذْفِ.

(۱۴۰۹۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج میں بالکل چھوٹی کنکری مارا کرتے تھے۔

(۱٤۰۹٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنْ حَصَى رَمْيِ الْجِمَارِ ؟ قَالَ : كَانَ يُقَالُ : حَصًى بَيْنَ الْحَصَاتَيْنِ ، قَالَ : قُلْتُ : مَا هُوَ ؟ قَالَ : حَصَى الَّذِي يُخْذَفُ بِهِ.

(۱۴۰۹۴) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے جمرہ کو کنکری مارنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: دو کنکریوں کے درمیان والی کنکری، میں نے عرض کیا وہ کتنی ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا بالکل چھوٹی سی۔

(۱٤۰۹۵) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : الْحَصَى الَّذِي تُرْمَى بِهِ الْجِمَارُ مِثْلُ حَصَى الْخَذْفِ.

(۱۴۰۹۵) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کنکری سے رمی کی جائے وہ بالکل چھوٹی سی ہو۔

(۱٤۰۹٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ارْمُوا الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

(مسلم ۲۶۸۔ دارمی ۱۸۹۱)

(۱۴۰۹۶) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جمرہ کو رمی چھوٹی کنکری سے مارو۔

(۱٤۰۹۷) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ ، قَالَ : حدَّثَنِي أَبُو الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ الْعَقَبَةِ : الْقُطْ لِي حَصًى ، قَالَ : فَلَقَطْتُ لَهُ حَصَيَاتٍ ، هُنَّ

حَصَى الْخَذْفِ ، قَالَ :فَقَالَ :بِمِثْلِ هَذَا فَارْمُوا :ثُمَّ قَالَ :إِيَّاكُمْ وَالْغُلُوَّ فِي الدِّينِ.

(۱۴۰۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ کی رمی کی صبح مجھ سے فرمایا: میرے لیے کنکریاں اکٹھی کرو، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں میں نے آپ کے لیے چھوٹی چھوٹی کنکریاں اکٹھی کیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس جتنی کنکریوں سے رمی کرو، پھر فرمایا: دین میں غلو کرنے سے بچو۔

(۱۸۱) فِي الصَّلاَةِ الْمَكْتُوبَةِ تُقَامُ وَقَدْ أَتَمَّ طَوَافَهُ

طواف مکمل کرنے کے فوراً بعد اگر فرض نماز کھڑی ہو جائے

(۱٤۰۹۸) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى بْنِ قِمْطَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ :تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۰۹۸) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز طواف کی دو رکعت کے لیے بھی کافی ہو جائے گی۔

(۱٤۰۹۹) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۰۹۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤۱۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۱۰۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤۱۰۱) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَحَضَرَتُ الْمَكْتُوبَةَ ، فَأَرَدْتُ أَنْ أُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ، وَثَمَّ أُنَاسٌ جُلُوسٌ ، فَأَتَيْتُ حَلْقَةً فَسَأَلْتُهُمْ ؟ فَقَالَ لِي شَيْخٌ :أَمَا تَرْضَى بِابْنِ عُمَرَ ؟ رَأَيْتُهُ يَفْعَلُهُ.

(۱۴۱۰۱) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے طواف مکمل کیا اور فرض نماز میں شریک ہو گیا، پھر نماز کے بعد میں نے طواف کی دو رکعتیں ادا کرنے کا ارادہ کیا تو وہاں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے میں ان کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا؟ ایک شیخ نے مجھ سے کہا: کیا تو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے فعل سے راضی نہیں ہے؟ میں نے ان کو دیکھا تھا انہوں نے اس طرح کیا تھا۔

(۱٤۱۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ (ح) وَعَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ قَالُوا :تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ.

(۱۴۱۰۲) حضرت وبرہ، حضرت سفیان اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز طواف کی دو رکعات کے لیے بھی کافی ہو جائے گی۔

(۱٤۱۰۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ مَعَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ ، لاَ

يُجْزِءُ مِنْهُمَا تَطَوُّعٌ ، وَلَا فَرِيضَةٌ.

(۱۴۱۰۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سنت گزر چکی ہے کہ سات چکر طواف مکمل کر لینے کے بعد دو رکعتیں ہیں۔ کوئی فرض ونفل ان کے لیے کافی نہ ہوں گے۔

(١٤١٠٤) حدثنا ابْنُ يَمَانٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوسٍ، وَمُجَاهِدٍ، قَالُوا: تُجْزِءُ الْمَكْتُوبَةُ مِنْ رَكْعَتَي الطَّوَافِ.

(۱۴۱۰۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ فرض نماز طواف کی دو رکعات کے لیے بھی کافی ہو جائے گی۔

(۱۸۲) فِي الْخَلُوقِ يُؤْخَذُ مِنَ الْبَيْتِ

بیت اللہ کو لگی ہوئی زعفرانی خوشبو کا محرم کا لینا اور خود کو لگانا

(١٤١٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدُاللهِ بْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُؤْخَذَ مِنْ طِيبِ الْكَعْبَةِ شَيْءٌ يُسْتَشْفَى بِهِ ، وَكَانَ إِذَا رَأَى الْخَادِمَ تَأْخُذُ مِنْه فَقَدَهَا قَفْدَةً لَا يَأْلُو أَنْ يُوجِعَهَا.
قَالَ عَطَاءٌ : كَانَ أَحَدُنَا إِذَا أَرَادَ أَنْ يَسْتَشْفِيَ بِهِ ، جَاءَ بِطِيبٍ مِنْ عِنْدِهِ يَمْسَحُ بِهِ الْحَجَرَ ، ثُمَّ أَخَذَهُ.

(۱۴۱۰۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ناپسند کرتے تھے کہ خانہ کعبہ کی خوشبو شفاء کے لیے لی جائے، اور جب وہ اپنی خادمہ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھتے تو اس کی گدی پر طمانچہ رسید کرتے اور اس کی پرواہ نہ کرتے کہ اس کو تکلیف ہوگی، عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم میں سے اگر کوئی شفاء حاصل کرنا چاہتا تو اپنے پاس سے خوشبو لاتا اور اس کو حجر اسود پر لگاتا پھر وہاں سے خود کو لگاتا۔

(١٤١٠٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا يُحَتُّ الْخَلُوقُ مِنَ الْبَيْتِ ، إِلَّا أَنْ يُوهَبَ لَهُ.

(۱۴۱۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ زعفرانی خوشبو کو بیت اللہ سے دور اور صاف نہیں کیا جائے گا مگر یہ کہ اس کے لیے ھبہ کر دی جائے۔

(۱۸۳) فِي الرَّجُلِ يَمَسُّ لِحْيَتَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَيَقَعُ مِنْهَا شَعَرَاتٌ

کوئی شخص حالت احرام میں داڑھی کو ہاتھ لگائے جس کی وجہ سے اس کی داڑھی کے چند بال گر جائیں

(١٤١٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، وَعَطَاءً عَنِ الْمُحْرِمِ يَتَوَضَّأُ فَتَقَعُ الشَّعَرَاتُ ؟ فَقَالَا : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۱۰۷) حضرت عمر بن ذر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ اگر محرم وضو کرے اور داڑھی کو خلال کرنے کی وجہ سے اس کے کچھ بال گر جائیں تو آپ دونوں نے فرمایا: اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱٤١٠٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَالِمًا وَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ رَجُلٍ مَسَّ لِحْيَتَهُ فَوَقَعَتْ مِنْهَا شَعَرَاتٌ ؟ قَالَ : أُفٍّ ، أُفٍّ.

(۱۴۱۰۸) حضرت سالم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اپنی داڑھی کو چھوئے اور اس کی وجہ سے اس کی داڑھی کے بال گر جائیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اُف اُف، (اس طرح کے سوال کرنے کو ناپسند فرمایا)۔

(١٤١٠٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وابْنِ الأَسْوَدِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتَوَضَّأُ فَيَمْسَحِ لِحْيَتَهُ فَتَقَعُ الشَّعَرَاتُ ؟ فَقَالاَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۱۰۹) حضرت محمد بن علی اور حضرت ابن اسود رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم وضو کرے اور وضو میں داڑھی کا خلال کرے جس کی وجہ سے اس کی داڑھی کے کچھ بال گر جائیں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے۔

(١٨٤) فِي التَّكْبِيرِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

ایام تشریق کی تکبیرات کا بیان

(١٤١١٠) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا مِنْ أَيَّامٍ أَحَبَّ إِلَى اللهِ فِيهِنَّ الْعَمَلُ مِنْ هَذِهِ الأَيَّامِ ، أَيَّامِ الْعَشْرِ ، فَأَكْثِرُوا فِيهِنَّ التَّكْبِيرَ وَالتَّهْلِيلَ وَالتَّحْمِيدَ. (احمد ٧٥- بيهقى ٣٤٧٥)

(۱۴۱۱۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک نہیں ہے کوئی دن زیادہ محبوب جن میں کوئی عمل کیا جائے ان دنوں سے، یعنی ذی الحجہ کے دس دنوں سے، پس ان میں تکبیر، لا الہ الا اللہ اور تحمید کی خوب کثرت کرو۔

(١٤١١١) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مِسْكِينٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، وَكَبَّرَ رَجُلٌ أَيَّامَ الْعَشْرِ ، فَقَالَ مُجَاهِدٌ : أَفَلاَ رَفَعَ صَوْتَهُ ، فَلَقَدْ أَدْرَكْتُهُمْ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُكَبِّرُ فِي الْمَسْجِدِ فَيَرْتَجُّ بِهَا أَهْلُ الْمَسْجِدِ ، ثُمَّ يَخْرُجُ الصَّوْتُ إِلَى أَهْلِ الْوَادِي حَتَّى يَبْلُغَ الأَبْطَحَ ، فَيَرْتَجُّ بِهَا أَهْلُ الأَبْطَحِ ، وَإِنَّمَا أَصْلُهَا مِنْ رَجُلٍ وَاحِدٍ.

(۱۴۱۱۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے ایام عشر میں کسی شخص کو تکبیر کہتے ہوئے سنا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اس نے آواز کو بلند کیوں نہ کیا! بیشک میں نے تو ان لوگوں کو پایا ہے کہ ان میں سے ایک شخص تکبیر مسجد میں کہتا تو اس کی آواز کی وجہ سے پوری مسجد لرز اٹھتی پھر وہ آواز اھل وادی پر نکلتی یہاں تک کہ مقام ابطح تک پہنچ جاتی اور آواز کی وجہ سے مقام ابطح لرز اٹھتا، اور بیشک ان سب کی بنیاد وہی ایک شخص ہوتا۔

(١٤١١٢) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ التَّكْبِيرِ أَيَّامَ الْعَشْرِ ؟

فَقَالاَ : مُحْدَثٌ.

(۱۴۱۱۲) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے ایام عشر میں تکبیرات کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں حضرات نے فرمایا یہ بدعت ہے (اس کی کوئی اصل نہیں)۔

(۱۸۵) فِي التَّفْرِيقِ بَيْنَ الطَّوَافِ وَالسَّعْيِ

طواف اور سعی میں تفریق کرنا

(۱٤۱۱۳) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقْدَمُ مَكَّةَ فَيَطُوفُ ، ثُمَّ يَرْجِعُ فَيَقِيلُ ، فَإِذَا كَانَ بِالْعَشِيِّ رَاحَ فَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۱۱۳) حضرت قاسم رحمہ اللہ مکہ مکرمہ تشریف لائے اور آپ نے طواف کیا پھر آپ واپس چلے گئے اور کچھ دیر آرام کیا (قیلولہ) پھر جب شام ہوئی تو آپ چلے اور صفا و مروہ کی سعی کی۔

(۱٤۱۱٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۱۱۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤۱۱٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا طَافَ أَنْ يُؤَخِّرَ السَّعْيَ حَتَّى يُبْرِدَ.

(۱۴۱۱۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ طواف کرنے کے بعد صفا و مروہ کی سعی کو ٹھنڈے وقت تک مؤخر کیا جائے۔

(۱٤۱۱٦) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي إِسْحَاقُ مَوْلًى لِقُرَيْشٍ ، قَالَ : قَدِمَ عَلَيْنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَخَّرَ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَى الْعَشِيِّ.

(۱۴۱۱۶) حضرت اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ہمارے پاس مکہ مکرمہ تشریف لائے اور آپ رحمہ اللہ نے طواف کے سات چکر لگائے پھر دو رکعتیں ادا کیں، پھر آپ نے صفا و مروہ کی سعی کو شام تک مؤخر کر دیا۔

(۱٤۱۱۷) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنَ الطَّوَافِ وَالسَّعْيِ.

(۱۴۱۱۷) حضرت حسن رحمہ اللہ طواف اور سعی کے درمیان تفریق کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۸۶) فِي الرَّجُلِ يَبْدَأُ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ

کوئی شخص طواف سے پہلے ہی صفا و مروہ کی سعی شروع کر دے

(۱٤۱۱۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يَعْتَدُّ بِهِ ، يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ

الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ حَتَّى يَمْسى ، قَالَ : قَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ ، وَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۱۴۱۱۸) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس کو شمار نہیں کیا جائے گا، پہلے طواف کرے پھر صفا و مروہ کی سعی کرے اور اگر وہ ایسا نہ کرے یہاں تک کہ سفر کرے (بھول جائے یا واپس چلا جائے) تو فرماتے ہیں کہ جو اس پر فریضہ تھا وہ ادا ہو گیا اور اس پر کچھ نہیں۔

(١٤١١٩) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ بَدَأَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ الْبَيْتِ ، قَالَ : يُعِيدُ.

(۱۴۱۱۹) حضرت عطاء ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو طواف سے پہلے صفا و مروہ کی سعی کرے فرمایا وہ اس کا اعادہ کرے۔

(١٨٧) فِي الْحِبْرَةِ لِلْمُحْرِمِ ، أَيَلْبَسُهَا ، أَمْ لاَ

کیا محرم یمنی (دھاری دار) ریشمی چادر پہن سکتا ہے؟

(١٤١٢٠) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ مُحْرِمًا وَعَلَيْهِ حُلَّةُ حِبَرَةٍ.

(۱۴۱۲۰) حضرت موسیٰ بن عبیدہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کو حالت احرام میں یمنی دھاری دار چادر اوڑھے ہوئے دیکھا۔

(١٤١٢١) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُحْرِمُ فِيمَا شَاءَ ، إِنْ شَاءَ ثَوْبَيْنِ أَبْيَضَيْنِ ، وَإِنْ شَاءَ فِي ثَوْبَيْنِ غَسِيلَيْنِ ، وَإِنْ شَاءَ فِي ثَوْبَيْ حِبَرَةٍ.

(۱۴۱۲۱) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ محرم جس کپڑے میں چاہے احرام باندھے اگر چاہے تو دو سفید کپڑوں میں باندھ لے اور اگر چاہے تو دھلے ہوئے کپڑوں میں باندھ لے اور اگر چاہے تو یمنی دھاری دار کپڑوں میں باندھ لے۔

(١٨٨) مَنْ كَانَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ

جو حضرات بطن مسیل میں سعی کرتے تھے

(١٤١٢٢) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ ، إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ . وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(بخاری ۱۶۱۷۔ دارمی ۱۸۴۱)

(۱۴۱۲۲) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے صفا و مروہ کی سعی کرتے ہوئے بطن مسیل میں سعی کی اور حضرت ابن عمر ؓ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(١٤١٢٣) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يَسْعَى الرَّجُلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي بَطْنِ

الْمَسِيلِ ، وَلَا يَشُدَّ السَّعْيَ.

(۱۴۱۲۳) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آدمی صفا ومروہ کی سعی بطن مسیل میں کرے اور سعی میں تیز اور سختی سے مت چلے۔

(١٤١٢٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ :سَعَيْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ.

(۱۴۱۲۴) حضرت بکر ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بطن مسیل میں سعی کی۔

(١٤١٢٥) حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الحميد ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:إِنْ شَاءَ سَعَى فِي الْوَادِي، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَسْعَ.

(۱۴۱۲۵) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ تمہاری مرضی ہے اگر چاہو تو سعی وادی میں کرو اور اگر چاہو تو سعی (وہاں) نہ کرو۔

(١٤١٢٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ وَحْدَهُ.

(۱۴۱۲۶) حضرت ہشام ریشید کے والد محترم ریشید نے اکیلے بطن مسیل میں سعی کی۔

(١٤١٢٧) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْعَى فِي الْمَسِيلِ.

(۱۴۱۲۷) حضرت عبداللہ ریشید بطن مسیل میں سعی فرماتے تھے۔

(١٤١٢٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ الزُّبَيْرَ كَانَ يُوكِي مَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَعْيًا.

(۱۴۱۲۸) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ صفا ومروہ کے درمیان تیز چلتے ہوئے سعی کرتے۔

(١٤١٢٩) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالَ :رَأَيْتُهمَا يَسْعَيَانِ مِنْ خَوْخَةِ بَنِي عَبَّادٍ إِلَى زُقَاقِ بَنِي أَبِي حُسَيْنٍ ، فَقُلْتُ لِمُجَاهِدٍ ؟ فَقَالَ :هَذَا بَطْنُ الْمَسِيلِ الأَوَّلُ ، وَلَكِنَّ النَّاسَ انْتَقَصُوا مِنْهُ.

(۱۴۱۲۹) حضرت عثمان بن اسود ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ریشید اور حضرت عطاء ریشید کو بنی عباد کے مکانوں اور بنی ابو حسین کی گلی تک سعی کرتے ہوئے دیکھا، میں نے حضرت مجاہد ریشید سے اس کے متعلق دریافت کیا۔ آپ ریشید نے فرمایا یہ پہلا بطن مسیل ہے لیکن لوگوں نے اس میں کمی کردی ہے۔

(١٨٩) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَيَكُونُ مِنْ طَوَافِهِ دُخُولٌ فِي الْحِجْرِ

کوئی شخص طواف کر رہا ہو اور طواف میں حطیم میں داخل ہو جائے

(١٤١٣٠) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ طَافَ فَكَانَ مِنْ طَوَافِهِ دُخُولٌ فِي الْحِجْرِ ، قَالَ :لَا يَعْتَدُّ بِمَا كَانَ مِنْ دُخُولِ الْحِجْرِ.

(۱۴۱۳۰) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص طواف کرتے وقت اگر حطیم میں داخل ہو جائے (اور اس میں کچھ چکر لگائے)؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو وہ حطیم میں داخل ہوا ہے وہ شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۱٤۱۳۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى سَالِمًا يَطُوفُ وَمَعَهُ هِشَامٌ ، فَأَرَادَ هِشَامٌ أَنْ يَدْخُلَ الْحِجْرَ فَمَنَعَهُ سَالِمٌ.

(۱۴۱۳۱) حضرت سفیان بن عیینہ رضی اللہ عنہ کے والد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رضی اللہ عنہ کو طواف کرتے ہوئے دیکھا آپ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت ھشام رضی اللہ عنہ بھی تھے، حضرت ہشام رضی اللہ عنہ نے حطیم میں داخل ہونا چاہا لیکن حضرت سالم رضی اللہ عنہ نے آپ کو منع کر دیا۔

(۱٤۱۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ طَافَ الطَّوَافَ الْوَاجِبَ ،فَجَعَلَ يَجْتَازُ فِي الْحِجْرِ ، قَالَ :يُعِيدُ الطَّوَافَ ، فَإِنْ كَانَ حَلَّ وَغَشِيَ النِّسَاءَ أَهْرَقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۴۱۳۲) حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص طواف واجب کر رہا ہو اور وہ حطیم سے تجاوز کر جائے تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ طواف کا اعادہ کرے اور اگر وہ حلال ہو گیا اور بیوی سے شرعی ملاقات کر لی تو وہ دم ادا کرے۔

(۱۹۰) مَا قَالُوا بِمِنًى ؛ جُمُعَةٌ ، أَمْ لاَ

منیٰ کے متعلق کیا کہا گیا ہے کہ وہاں پر جمعہ ہوگا کہ نہیں؟

(۱٤۱۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصُ بن غَيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ جَمَّعَ بِمِنًى.

(۱۴۱۳۳) حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں جمعہ کی نماز ادا فرمائی۔

(۱٤۱۳٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ النَّاسَ يُجَمِّعُونَ بِمِنًى وَيَدْعُونَ.

(۱۴۱۳۴) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو منیٰ میں جمعہ کی نماز ادا کرتے ہوئے اور دعا کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱٤۱۳۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ عَبْدِالْمَلِكِ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:سَمِعْتُهُ وَسُئِلَ عَلَى أَهْلِ مِنًى جُمُعَةٌ؟ قَالَ:إنَّمَا هُمْ سَفْرٌ.

(۱۴۱۳۵) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ منیٰ والوں پر جمعہ ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا وہ لوگ تو سفر میں ہیں۔

(۱٤۱۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ، قَالَ:شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ لاَ يُجَمِّعُ بِمِنًى.

(۱۴۱۳۶) حضرت خالد بن ابو عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے منیٰ میں جمعہ نہیں پڑھا۔

(۱۹۱) فِي الْجُمُعَةِ يَوْمَ الصَّدَرِ

ایام نحر کے چوتھے دن جمعہ کے بیان میں

(۱٤۱۳۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَوْمَ

الصَّدرِ وَوَافَقَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَأَقَامَ فَخَطَبَ بِالأَرْضِ قِبَلَ الْبَيْتِ، ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلِمَاتٍ، ثُمَّ صَلَّى الْجُمُعَةَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۴۱۳۷) حضرت عبداللہ بن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو ایام النحر کے چوتھے دن دیکھا جس دن جمعہ تھا، آپ رحمہ اللہ کھڑے ہوئے اور لوگوں کو بیت اللہ کی جانب سے خطبہ دیا اور پھر کچھ باتیں کیں اور جمعہ کی نماز کی دو رکعات ادا فرمائیں۔

(١٤١٣٨) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ صَلَّى بِالْحَصْبَةِ الْجُمُعَةَ ، وَلَمْ يُجَمِّعْ بِهَا ، وَجَمَّعَ أَهْلُ الْبَلَدِ ، قَالَ ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ :جَعَلَهَا ظُهْرًا.

(۱۴۱۳۸) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے جمعہ کی بجائے ظہر کی نماز ادا کی جب کہ شہر والوں نے جمعہ کی نماز ادا کی۔

(١٤١٣٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :قَالَ عَبْدُ اللهِ :لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ جُمُعَةٌ فِي سَفَرِهِمْ ، وَلاَ يَوْمَ نَفْرِهِمْ.

(۱۴۱۳۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مسلمانوں پر سفر میں اور واپس نکلتے ہوئے (حج سے) جمعہ کی نماز نہیں ہے۔

(١٩٢) فِي الرَّجُلِ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ

محرم اگر حرم کے درخت کاٹ لے

(١٤١٤٠) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، فِي الرَّجُلِ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ ، قَالَ :فِي الْقَضِيبِ دِرْهَمٌ ، وَفِي الدَّوْحَةِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۱۴۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو حرم کے درخت (حالت احرام میں) کاٹ لے، فرماتے ہیں کہ لمبی شاخوں والے درخت (گھاس) کے بدلے ایک درہم اور بڑے درخت کے بدلہ میں ایک گائے ذبح کرے گا۔

(١٤١٤١) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الْحَارِثِ ، وَحَمَّادٍ ؛ قَالاَ :فِي الَّذِي يَعْضُدُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ ، قَالاَ :عَلَيْهِ قِيمَتُهُ.

(۱۴۱۴۱) حضرت حارث اور حضرت حماد رحمہ اللہ حرم کے درخت کاٹنے والے کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس پر اس درخت کی قیمت لازم ہے۔

(١٩٣) فِي الْحُدَاءِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کے اونٹ کو تیز چلانے کے لیے حدی وغیرہ پڑھنا

(١٤١٤٢) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْغِنَاءِ ، وَالْحُدَاءِ ، وَالشِّعْرِ

لِلْمُحْرِمِ مَا لَمْ يَكُنْ فُحْشًا.

(۱۴۱۴۲) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے ایسے گانے، حدی یا اشعار پڑھنے میں کوئی حرج نہیں جس میں فحش اور شرکیہ کلام نہ ہو۔

(١٤١٤٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَأْمُرُ رَجُلاً فَيَحْدُو.

(۱۴۱۴۳) حضرت عطاء بن السائب ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک شخص کو حکم فرماتے تو وہ حدی پڑھتا۔

(١٤١٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ وَسُئِلَ عَنِ الْحُدَاءِ ؟ قَالَ : كَانَ الْمُسْلِمُونَ يَفْعَلُونَهُ.

(۱۴۱۴۴) حضرت محمد بن قاسم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ولیٹیلا سے اونٹوں کی حدی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا مسلمان (صحابہ کرام رضی اللہ عنہم) اس طرح کرتے تھے۔

(١٤١٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : كَانَ سُوَيْد بْنُ غَفَلَةَ يَأْمُرُ غُلاَمًا لَهُ فَيَحْدُو لَنَا.

(۱۴۱۴۵) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ نے اپنے غلام کو حکم فرمایا کہ وہ ہمارے (اونٹوں) کے لیے حدی پڑھے۔

(١٤١٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ ، عَنْ يَزِيدَ الأَعْرَجِ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُوَرِّقًا يَحْدُو فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ يَقُولُ : لَوْ تَكَلَّمْنَ لاَشْتَكَيْنَ رَاشِدًا.

(۱۴۱۴۶) حضرت یزید بن الأعرج ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مورق ولیٹیلا کو مکہ کے راستہ پر ان الفاظ کے ساتھ حدی پڑھتے ہوئے سنا کہ اگر وہ بول سکتیں تو راہ رو سے شکایت کرتیں۔

(١٤١٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سَمِعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَجُلاً بِفَلاَةٍ مِنَ الأَرْضِ وَهُوَ يَحْدُو بِغِنَاءِ الرُّكْبَانِ ، فَقَالَ عُمَرُ : إِنَّ هَذَا مِنْ زَادِ الرَّاكِبِ.

(۱۴۱۴۷) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے سنا کہ ایک شخص سواریوں کے لیے گانے والی حدی پڑھ رہا ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ سوار کا زادراہ ہے۔

(١٤١٤٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَوَّامٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَ قَوْمًا فِيهِمْ حَادٍ يَحْدُو ، فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكَتَ حَادِيهِمْ ، فَقَالَ : مَنِ الْقَوْمُ ؟ فَقَالُوا : مِنْ مُضَرَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : وَأَنَا مِنْ مُضَرَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا شَأْنُ حَادِيكُمْ لاَ يَحْدُو ؟ فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّا أَوَّلُ الْعَرَبِ حُدَاءً ، قَالَ : وَمِمَّ ذَلِكَ ؟ قَالُوا : إِنَّ رَجُلاً مِنَّا

وَسَمَّوْهُ لَهُ ، عزَبَ عَنْ إِبِلِهِ فِي أَيَّامِ الرَّبِيعِ ، فَبَعَثَ غُلَامًا لَهُ مَعَ الإِبِلِ ، قَالَ : فَأَبْطَأَ الْغُلَامُ ، فَضَرَبَهُ بِعَصًا عَلَى يَدِهِ ، وَانْطَلَقَ الْغُلَامُ وَهُوَ يَقُولُ : يَا يَدَاهُ ، يَا يَدَاهُ ، قَالَ : فَتَحَرَّكَتِ الإِبِلُ لِذَلِكَ وَنَشِطَتْ ، قَالَ : فَقَالَ لَهُ : أَمْسِكْ ، أَمْسِكْ ، قَالَ : فَافْتَتَحَ النَّاسُ الْحُدَاءَ. (بیهقی ۲۲۸- بزار ۲۱۱۳)

(۱۴۱۴۸) حضرت مجاہد ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ کی ایک قوم سے ملاقات ہوئی جن میں حدی پڑھنے والے تھے، جب ان لوگوں نے حضور اقدس ﷺ کو دیکھا تو ان کا حدی خوان خاموش ہو گیا، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: کون سی قوم کے لوگ ہیں، لوگوں نے عرض کیا قبیلہ مضر میں سے ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں بھی مضر میں سے ہوں۔

پھر آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے حدی خوان کو کیا ہوا ہے کہ وہ حدی نہیں پڑھتا؟ لوگوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم عرب کے پہلے حدی خواں ہیں، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا یہ کس طرح شروع ہوا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم میں ایک شخص تھا پھر اس کا نام لیا ایام ربیع میں اپنے اونٹ سے دور تھا، اس نے اپنے ایک غلام کو اونٹ کے ساتھ روانہ کیا، غلام کو دیر ہوگئی۔ اس پر اس نے غلام کے ہاتھ پر اپنی لاٹھی ماری تو غلام یہ کہتے ہوئے تیز تیز چلنے لگا کہ: ہائے میرا ہاتھ، ہائے میرا ہاتھ، غلام کے اس قول کی وجہ سے اونٹ میں بھی حرکت پیدا ہوئی اور وہ بھی تیز اور چست ہو کر چلنے لگا، اس شخص نے اس کو کہا رک جا، رک جا، پھر لوگوں نے (اس واقعہ کے بعد) حدی پڑھنا شروع کر دی۔

(۱۹۴) فِي اسْتِلَامِ الْحَجَرِ ، كَيْفَ هُوَ ؟

حجر اسود کا استلام کس طرح ہو؟

(۱٤۱٤۹) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا تَسْتَلِمِ الْحَجَرَ عَنْ يَمِينِهِ ، وَلَا عَنْ شِمَالِهِ ، وَلَكِنِ اسْتَقْبِلْهُ اسْتِقْبَالاً.

(۱۴۱۴۹) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ حجر اسود کا استلام دائیں اور بائیں سے نہ کرو بلکہ اس کا استلام سامنے سے کرو۔

(۱٤۱٥۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رِبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي مَنْ رَأَى مُجَاهِدًا يَدُورُ حَتَّى يَسْتَقْبِلَ الْحَجَرَ مِنْ وَجْهِهِ.

(۱۴۱۵۰) روایت کیا ہے اس شخص نے جس نے حضرت مجاہد ؒ کو دیکھا کہ آپ ؒ چکر لگاتے رہے، یہاں تک کہ آپ کا چہرہ حجر اسود کے بالکل سامنے آ گیا، (پھر آپ نے استلام فرمایا)۔

(۱۹۵) فِي الضَّبُعِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ

محرم اگر بجو کو قتل کر دے

(۱٤۱٥۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ ،

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : جَعَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الضَّبُعِ كَبْشًا يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ، وَجَعَلَهُ مِنَ الصَّيْدِ. (ابو داؤد ۳۷۹۵۔ ترمذی ۸۵۱)

(۱۴۱۵۱) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بجو کے بدلے میں مینڈھا کو رکھا اگر اس کو محرم قتل کر دے، اور اس کو شکار میں سے شمار فرمایا۔

(۱٤۱۵۲) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :قَتَلَ رَجُلٌ ضَبُعًا وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَتَى عَلِيًّا فَسَأَلَهُ ؟ فَجَعَلَ فِيهِ كَبْشًا.

(۱۴۱۵۲) ایک شخص نے حالت احرام میں بجو کو قتل کر دیا پھر وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس سوال کرنے کے لیے آیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے اس پر مینڈھا کو لازم فرمایا۔

(۱٤۱۵۳) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛فِي الضَّبُعِ إِذَا عَدَا عَلَى الْمُحْرِمِ فَلْيَقْتُلْهُ ، فَإِنْ قَتَلَهُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يَعْدُوَ عَلَيْهِ ، فَفِيهِ شَاةٌ مُسِنَّةٌ.

(۱۴۱۵۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بجو اگر محرم پر حملہ آور ہو اور محرم اس کو قتل کر دے (تو اس پر کچھ نہیں) اور اگر بغیر حملہ کیے وہ اس کو قتل کر دے تو اس پر ایک چار سالہ بکری لازم ہے۔

(۱٤۱۵٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزبير ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۱۵۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤۱۵۵) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الضَّبُعِ إِذَا لَمْ يَعْدُ كَبْشٌ، وَقَالَ عَطَاءٌ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۴۱۵۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بجو اگر حملہ آور نہ ہو اور محرم اس کو قتل کر دے تو اس پر مینڈھا لازم ہے، حضرت عطاء رحمہ اللہ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱٤۱۵٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّ مَرْوَانَ سَأَلَهُ؟ فَقَالَ :فِيهِ كَبْشٌ.

(۱۴۱۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروان نے سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس پر مینڈھا لازم ہے۔

(۱۹٦) فِي الرَّجُلِ يَرْمِي جَمْرَةً قَبْلَ الأُخْرَى

جس جمرہ کی رمی تھی اگر اس سے پہلے دوسرے جمرے کی رمی کر لے تو......

(۱٤۱۵۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْجِمَارِ دَمٌ ، إِلاَّ فِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ ، إِنْ قَدَّمَ شَيْئًا قَبْلَهَا ، هِيَ قَبْلَهُ.

(۱۴۱۵۷) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ جمرات کی رمی میں دم نہیں سوائے جمرہ عقبہ کے کہ اگر اس سے پہلے کسی دوسرے ایسے جمرہ کو رمی کر دیا جس پر اس کو مقدم ہونا چاہیے تھا (تو دم لازم آئے گا)۔

(۱٤۱۵۸) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَرْمِي جَمْرَةً قَبْلَ الأُخْرَى الَّتِي يَنْبَغِي أَنْ يَبْدَأَ بِهَا ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ فِيهَا.

(۱۴۱۵۸) حضرت حسن ریشید اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو جمرہ سے پہلے دوسرے جمرہ کی رمی کر لے (جس جمرہ کی کرنی تھی اس کو چھوڑ کر دوسرے کی کر لے) پھر اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۹۷) فِيمَا رُخِّصَ فِيهِ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ

حرم کے جن پودوں اور درختوں کے کاٹنے کی اجازت دی گئی ہے

(۱٤۱۵۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ فِي الإِذْخِرِ.

(۱۴۱۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اذخر کے کاٹنے کی اجازت دی۔

(۱٤۱٦۰) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِمَا سَقَطَ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ أَنْ يُلْتَقَطَ.

(۱۴۱۶۰) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ حرم کے جو درخت خود گر جائیں ان کے اٹھانے اور کاٹنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۱٦۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَابْنِ الأَسْوَدِ ؛ قَالاَ : لاَ بَأْسَ بِمَا سَقَطَ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ.

(۱۴۱۶۱) حضرت عطاء ریشید اور حضرت اسود ریشید فرماتے ہیں حرم کے جو درخت خود بخود گر جائیں ان کے کاٹنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۹۸) فِي خِطْبَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَيَّ يَوْمٍ خَطَبَ ؟

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کس دن خطبہ ارشاد فرمایا؟

(۱٤۱٦۲) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَرَفَاتٍ حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ ، فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ.

(۱۴۱۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عرفات تشریف لائے، جب سورج زائل ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قصواء اونٹنی کا حکم فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اس پر کجاوا ڈالا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم بطن وادی میں تشریف لائے اور لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔

(۱٤۱٦۳) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أُخْبِرْتُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ الْمُطَّلِبِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ بِعَرَفَةَ. (طبرانی ۲۸)

(۱۴۱۶۳) حضرت محمد بن قیس ابن المطلب ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے عرفہ میں خطبہ ارشاد فرمایا۔

(١٤١٦٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ ، فَشُغِلَتِ الأُمَرَاءُ فَأَخَّرُوهُ إِلَى الْغَدِ.

(۱۴۱۶۴) حضرت زہری ؒ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ یوم نحر میں خطبہ دیا کرتے تھے۔ بعد میں امراء کو مشغولیت درپیش ہوئی تو انہوں نے خطبہ کو اگلے دن تک موخر کر دیا۔

(١٤١٦٥) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَارِقٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :خَطَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ النَّاسَ بَيْنَ الْجَمْرَتَيْنِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۱۶۵) حضرت مجاہد ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے یوم النحر میں لوگوں کو دو جمروں کے درمیان خطبہ دیا۔

(١٤١٦٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ خَطَبَهُمْ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ضُحًى ، وَأَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يَخْطُبُ الْعَشْرَ كُلَّهَا.

(۱۴۱۶۶) حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ لوگوں کو یوم الترویہ سے پہلے خطبہ دے دیتے اور حضرت ابن زبیر ؓ پورے دس دن خطبہ دیتے۔

(١٤١٦٧) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِجْلاَنَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبِي صَعِدَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ بِعَرَفَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، فَلَمَّا نَزَلَ لَبَّى ابْنُ الزُّبَيْرِ ، فَقُلْتُ لأَبِي :مَا قُلْتَ لَهُ ؟ قَالَ :قُلْتُ لَهُ : سَمِعْتُ عُمَرَ يُلَبِّي هَاهُنَا عَلَى الْمِنْبَرِ.

(۱۴۱۶۷) حضرت عبد الرحمن بن اسود ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو دیکھا وہ منبر پر حضرت ابن زبیر ؓ کے پاس گئے، جب وہ واپس اترے تو حضرت ابن زبیر ؓ نے تلبیہ پڑھا، میں نے اپنے والد ؒ سے عرض کیا کہ آپ ؒ نے ان سے کیا کہا تھا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ میں نے ان سے کہا کہ میں نے سنا حضرت عمر ؓ یہاں منبر پر تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

(١٤١٦٨) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : خَطَبَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۴۱۶۸) حضرت مسروق ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے یوم النحر میں لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا۔

(١٩٩) فِي الصَّلاَةِ بِمِنًى كَمْ هِيَ ، رَكْعَتَانِ ، أَمْ أَرْبَعٌ ؟

منیٰ میں کتنی رکعات ادا کی جائیں گی، دو یا چار؟

حدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ

عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(١٤١٦٩) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ ، عَنْ أَبِي نَضْرَةَ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ فَلَمْ يُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَحَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ حَجَّاتٍ ، فَلَمْ يُصَلِّ إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ ، وَحَجَّ عُثْمَانُ سَبْعَ سِنِينَ مِنْ إِمَارَتِهِ لاَ يُصَلِّي إِلاَّ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ صَلاَّهَا بِمِنًى أَرْبَعًا.

(۱۴۱۶۹) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ واپس لوٹنے تک دو رکعتیں ہی ادا کرتے رہے، میں نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا آپ رضی اللہ عنہ مدینہ واپس جانے تک دو رکعتیں ہی ادا کرتے رہے، میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کئی حج کیے آپ رضی اللہ عنہ مدینہ واپس جانے تک دو رکعتیں ہی ادا کرتے رہے، میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی امارت میں سات سال حج کیا وہ بھی دو رکعتیں ادا کرتے تھے، پھر انھوں نے منیٰ میں چار رکعتیں ادا کیں۔

(١٤١٧٠) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ، وَأَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ ، وَعُمَرُ بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُثْمَانُ صَدْرًا مِنْ خِلاَفَتِهِ ، ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ صَلَّى بَعْدُ أَرْبَعًا ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا صَلَّى مَعَ الإِمَامِ صَلَّى أَرْبَعًا ، وَإِذَا صَلاَّهَا وَحْدَهُ صَلاَّهَا رَكْعَتَيْنِ.

(بخاری ۱۰۸۲۔ مسلم ۱۷)

(۱۴۱۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے منیٰ میں دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں ادا کیں، پھر صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے دو رکعتیں ادا کیں، اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت کے شروع کے سالوں میں دو رکعتیں ادا کیں، پھر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے چار رکعتیں پڑھنا شروع کر دیں، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب امام کے ساتھ ادا کرتے تو چار رکعتیں ادا کرتے اور اگر اکیلے پڑھتے تو دو رکعتیں ادا کرتے۔

(١٤١٧١) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي حَارِثَةُ بْنُ وَهْبٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى أَكْثَرَ مَا كَانَ النَّاسُ ، وَآمنه رَكْعَتَيْنِ.

(۱۴۱۷۱) حضرت حارثہ بن وھب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں اس زمانے میں دو رکعتیں پڑھیں جب لوگ سب سے زیادہ پرامن اور تعداد میں سب سے زیادہ تھے۔

(١٤١٧٢) حدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَشَجِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ ، وَمَعَ عُمَرَ ،

وَمَعَ عُثْمَانَ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ. (احمد ۳/ ۱۴۴۔ ابو یعلی ۴۲۵۵)

(۱۴۱۷۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے منیٰ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کے ساتھ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی خلافت کے ابتدائی سالوں میں دو رکعتیں ادا کیں۔

(١٤١٧٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ.

(۱۴۱۷۳) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں ادا کیں۔

(١٤١٧٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : صَلَّى عُثْمَانُ بِمِنًى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ أَبِي بَكْرٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَمَعَ عُمَرَ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ تَفَرَّقَتْ بِكُمَ الطُّرُقُ ، وَلَوَدِدْتُ أَنَّ لِي مِنْ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ مُتَقَبَّلَتَيْنِ . قَالَ الأَعْمَش : فَحَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ صَلَّى بَعْدُ أَرْبَعًا ، فَقِيلَ لَهُ : عِبْتَ عَلَى عُثْمَانَ ، ثُمَّ تُصَلِّي أَرْبَعًا ، قَالَ : فَقَالَ عَبْدُ اللهِ : الْخِلاَفُ شَرٌّ.

(۱۴۱۷۴) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ منیٰ میں چار رکعتیں ادا کیں، حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ میں دو رکعتیں ادا کیں، اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما کے ساتھ بھی دو رکعتیں ادا کیں، پھر لوگوں کے راستے الگ اور جدا ہو گئے تو میری خواہش تھی کہ میں دو کی بجائے چار رکعتیں ادا کروں، حضرت اعمش رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے حضرت معاویہ بن قرہ رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس کے بعد چار رکعتیں ادا فرماتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ نے حضرت عثمان پر اعتراض کیا اور آپ خود چار رکعتیں پڑھتے ہیں؟ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اختلاف (مخالفت) شر کا سبب بنتی ہے۔

(١٤١٧٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : صَحِبَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَامَةِ ، فَحدَّثَنَا ؛أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ صَلَّى خَلْفَ ابْنِ الزُّبَيْرِ بِمِنًى رَكْعَتَيْنِ ، قَالَ : وَرَأَيْتُهُ صَلَّى خَلْفَ الْحَجَّاجِ أَرْبَعًا.

(۱۴۱۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منیٰ میں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کی امامت میں دو رکعتیں ادا کیں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے ان کو حجاج کے پیچھے چار پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(١٤١٧٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، وَسَالِمٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ قَالُوا : اقصُر بِمِنًى.

(۱۴۱۷۶) حضرت قاسم، حضرت طاؤس اور حضرت سالم رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ منیٰ میں نماز قصر ادا کرو۔

(١٤١٧٧) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الصَّلَوَاتُ بِمِنًى رَكْعَتَانِ ، أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۱۷۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق میں منیٰ میں نمازیں دو رکعتیں ہیں۔

(۲۰۰) فِي الْمُحْرِمِ ، مَتَى يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ ؟

محرم تلبیہ کہنا کب بند کرے گا؟

(١٤١٧٨) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، قَالَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ :كُنْتُ رِدْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَمَا زِلْتُ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، فَلَمَّا رَمَاهَا قَطَعَ.

(بخاری ۱۶۸۵۔ مسلم ۲۶۶)

(۱۴۱۷۸) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سفرِ حج میں، میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ردیف تھا، میں مسلسل حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے تلبیہ سنتا رہا، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی، پھر اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تلبیہ کہنا چھوڑ دیا۔

(١٤١٧٩) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ :حدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :دَفَعْتُ مَعَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ ، فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهُ يُلَبِّي يَقُولُ :لَبَّيْكَ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ ، فَقُلْتُ لَهُ : مَا هَذَا الإِهْلاَلُ ، يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ ؟ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يُهِلُّ حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْجَمْرَةِ ، وَحَدَّثَنِي :أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهَلَّ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهَا. (احمد ۱/ ۱۱۴۔ بزار ۵۰۰)

(۱۴۱۷۹) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ سے روانہ ہوا، میں آپ رضی اللہ عنہ سے مسلسل تلبیہ سنتا رہا یہاں تک کہ آپ نے جمرہ کی رمی کر لی، میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا اے ابوعبداللہ! تلبیہ کی کیا صورت ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اپنے والد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے تلبیہ سنا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ نے جمرہ کی رمی کر لی، اور انہوں نے مجھ سے بیان کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ کی رمی کرنے تک تلبیہ پڑھتے رہتے تھے۔

(١٤١٨٠) حدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَخْبَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا تَرَكَ التَّلْبِيَةَ حَتَّى أَتَى الْعَقَبَةَ إِلاَّ أَنْ يَخْلِطَهَا بِتَكْبِيرٍ ، أَوْ تَهْلِيلٍ. (احمد ۱/ ۴۱۷۔ ابن خزیمة ۲۸۰۶)

(۱۴۱۸۰) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے سفر میں نکلا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے، یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ پر تشریف لائے، پھر حضور تلبیہ کے ساتھ تکبیر یا تہلیل کو بھی ملا کر پڑھنے لگے۔

(١٤١٨١) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ. (ابن خزیمة ۲۸۸۷۔ طبرانی ۶۷۲)

(۱۴۱۸۱) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ کہنا نہیں چھوڑا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سات کنکریوں سے اس کی رمی فرمائی اور ہر کنکری پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر پڑھتے۔

(۱٤۱۸۲) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لَبَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ. (طبرانی ۱۰۹۹۰)

(۱۴۱۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۱۸۳) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ سَنَتَيْنِ ، إِحْدَاهُمَا فِي السَّنَةِ الَّتِي أُصِيبَ فِيهَا ، كُلَّ ذَلِكَ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي.

(۱۴۱۸۳) حضرت عمرو بن میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ دو سال حج کیا، ایک حج اس سال کیا جس سال میں آپ کی شہادت کا واقعہ پیش آیا، آپ تلبیہ پڑھتے رہے یہاں تک کہ آپ نے بطن وادی سے جمرہ عقبہ کی رمی کر لی (تو تلبیہ ترک کر دیا)۔

(۱٤۱۸٤) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ لَبَّى حَتَّى رَمَى الْعَقَبَةَ ، وَأَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يُلَبِّي حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، وَقَالَ :إِنَّمَا نَفْتَتِحِ الْحِلَّ الآنَ.

(۱۴۱۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے، اور فرماتے کہ اب ہم حلال ہونے کو کھول رہے ہیں۔

(۱٤۱۸۵) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

(۱۴۱۸۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۱۸٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، وَوَكِيعٌ ، وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، وَعَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :كَانَ عَلِيٌّ يُلَبِّي ، يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ إِذَا رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

(۱۴۱۸۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تلبیہ پڑھتے رہتے، جب آپ جمرہ عقبہ کی رمی فرما لیتے تو تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔

(۱٤۱۸۷) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَتْرُكُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

(۱۴۱۸۷) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جب تک جمرہ عقبہ کی رمی نہ کر لیتے تلبیہ کہنا ترک نہ کرتے۔

(۱٤۱۸۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ قَالَ :أَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ مَعَ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، فَلَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

(۱۴۱۸۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ (سفر حج میں) بھیجا، آپ رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۱۸۹) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ :قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ :الإِهْلاَلُ فِي الْحَجِّ حَتَّى تَرُوحَ إلَى الْمَوْقِفِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ.

(۱۴۱۸۹) حضرت سعید بن المسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سفر حج میں تلبیہ پڑھتا رہے گا یہاں تک کہ عرفہ میں شام کے وقت داخل ہو جائے۔

(۱٤۱۹۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ إذَا رَاحَ إلَى الْمَوْقِفِ ، قَالَ :وَكَانَتْ عَائِشَةُ تَفْعَلُهُ.

(۱۴۱۹۰) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو سفر حج میں دیکھا آپ رحمہ اللہ نے تلبیہ کہنا تب بند کیا جب وقوف عرفہ کی شام ہوگئی، فرمایا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اس طرح کرتی تھیں۔

(۱٤۱۹۱) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ فِي الْحَجِّ ، حَتَّى يَرُوحَ إلَى عَرَفَاتٍ.

(۱۴۱۹۱) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ حج میں تلبیہ کہنا بند نہ کرتے تھے، یہاں تک کہ عرفات کی شام ہو جاتی۔

(۱٤۱۹۲) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُمْسِكُ عَنِ التَّلْبِيَةِ فِي الْحَجِّ إذَا دَخَلَ الْحَرَمَ ، فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ لَبَّى.

(۱۴۱۹۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سفر حج میں جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ پڑھنے سے رک جاتے۔ پھر جب طواف شروع کرتے تو تلبیہ پڑھتے۔

(۱٤۱۹۳) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ،وَالأَسْوَدِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فِي أَوَّلِ حَصَاةٍ.

(۱۴۱۹۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جب تک جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری نہ مارتے تب تک تلبیہ پڑھنا ترک نہ کرتے۔

(۱٤۱۹٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إسْحَاقَ ، قَالَ :سَأَلَ أَبِي عِكْرِمَةَ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ الإِهْلاَلِ مَتَى يَنْقَطِعُ ؟ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ :أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ ، وَأَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ.

(۱۴۱۹۴) حضرت محمد بن اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم نے حضرت عکرمہ سے سوال کیا اور میں سن رہا تھا کہ تلبیہ پڑھنا کب ترک کرے؟ میں نے سنا کہ آپ رحمہ اللہ نے جواب دیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات شیخین رضی اللہ عنہما نے جمرہ کی رمی تک تلبیہ پڑھا۔

(۱٤۱۹٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَامِرِ بْنِ شَقِيقٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، وَقَطَعَ بِأَوَّلِ حَصَاةٍ.

(۱۴۱۹۵) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے جب تک جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری نہ ماردی تب تک تلبیہ پڑھتے رہے (پہلی کنکری پر تلبیہ پڑھنا چھوڑا)۔

(۲۰۱) فِي الْمُحْرِمِ الْمُعْتَمِرِ ، مَتَى يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ ؟

عمرہ کرنے والا کب تلبیہ کہنا بند کرے؟

(۱٤۱۹٦) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، رَفَعَهُ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُمْسِكُ عَنِ التَّلْبِيَةِ فِي الْعُمْرَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ. (ابو داؤد ۱۸۱۳۔ ترمذی ۹۱۹)

(۱۴۱۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جب عمرہ میں حجر اسود کا استلام کر لیا تو تلبیہ کہنے سے رک گئے۔

(۱٤۱۹۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَسَنٌ وَزُهَيْرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبَّى فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ.

(۱۴۱۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ میں حجر اسود کے استلام تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۱۹۸) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : اعْتَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاَثَ عُمَرَ ، كُلَّ ذَلِكَ لاَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ. (احمد ۲/ ۱۸۰)

(۱۴۱۹۸) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے تین عمرے فرمائے، اور ہر عمرہ میں استلام حجر اسود تک تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۱۹۹) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : الْمُعْتَمِرُ يُمْسِكُ عَنِ التَّلْبِيَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ ، وَالْحَاجُّ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ.

(۱۴۱۹۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنے والا جب حجر اسود کا استلام کرے تو تلبیہ پڑھنا ترک کر دے اور حج کرنے والا جمرہ کی رمی تک پڑھتا رہے۔

(۱٤۲۰۰) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يُلَبِّي فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقْطَعُ إِذَا دَخَلَ الْحَرَمَ.

(۱۴۲۰۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عمرہ میں حجر اسود کے استلام تک تلبیہ پڑھتے (پھر ترک کر دیتے) اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ کہنا ترک کر دیتے۔

(١٤٢٠١) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ . وَقَالَ عَطَاءٌ : يَقْطَعُ إِذَا دَخَلَ الْقَرْيَةَ.

(۱۴۲۰۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کا استلام کرے تو تلبیہ ترک کردے، اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب قریہ میں داخل ہوگا تو تلبیہ کہنا بند کرے گا۔

(١٤٢٠٢) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا إِذَا أَهَلاَّ بِعُمْرَةٍ لَمْ يُمْسِكَا عَنِ التَّلْبِيَةِ حَتَّى يَسْتَلِمَا الْحَجَرَ.

(۱۴۲۰۲) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ عمرہ میں تلبیہ پڑھتے رہتے یہاں تک کہ وہ دونوں حجر اسود کا استلام کر لیتے (تو پھر کہنا بند کردیتے)

(١٤٢٠٣) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، وَأَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ يُلَبِّيَانِ بِذِي طُوًى فِي الْعُمْرَةِ.

(۱۴۲۰۳) حضرت عبدالحمید بن جبیر بن شیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ اور حضرت ابان بن عثمان رحمہ اللہ کو عمرہ میں ذی طویٰ میں تلبیہ پڑھتے دیکھا۔

(١٤٢٠٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يَقْطَعُ إِذَا دَخَلَ الْحَرَمَ.

(۱۴۲۰۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ کہنا بند کردیتے۔

(١٤٢٠٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : يَقْطَعُ إِذَا رَأَى عُرُوشَ مَكَّةَ.

(۱۴۲۰۵) حضرت قاسم رحمہ اللہ جب مکہ مکرمہ کے سائبان دیکھتے تو تلبیہ کہنا بند کردیتے۔

(١٤٢٠٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَقْطَعُ الْمُعْتَمِرُ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ.

(۱۴۲۰۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنے والا استلام حجر اسود تک تلبیہ کہنا بند نہ کرے۔

(١٤٢٠٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ ابْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، مِثْلَهُ.

(۱۴۲۰۷) حضرت اسود رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٢٠٨) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ يَقْطَعُ التَّلْبِيَةَ فِي الْعُمْرَةِ إِذَا دَخَلَ الْحَرَمَ.

(۱۴۲۰۸) حضرت عروہ رحمہ اللہ سفر عمرہ میں جب حرم میں داخل ہوتے تو تلبیہ کہنا بند کردیتے۔

(١٤٢٠٩) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : الإِهْلاَلُ فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى يَنْظُرَ إِلَى عُرُوشِ مَكَّةَ.

(۱۴۲۰۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمرہ میں جب تک مکہ مکرمہ کے سائبان نظر نہ آئیں تلبیہ پڑھتے رہیں گے۔

(۱٤۲۱۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يَقْطَعُ إِذَا رَأَى بُيُوتَ مَكَّةَ.

(۱۴۲۱۰) حضرت جعفر ؒ کے والدمحترم جب مکہ مکرمہ کے گھروں کو دیکھتے تو تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔

(۱٤۲۱۱) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يُلَبُّونَ فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى يَسْتَلِمُوا الْحَجَرَ.

(۱۴۲۱۱) حضرت عبداللہ ؓ کے اصحاب عمرہ میں جب تک حجر اسود کا استلام نہ کر لیتے تلبیہ پڑھتے رہتے۔

(۱٤۲۱۲) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يَقْطَعُ فِي الْعُمْرَةِ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ.

(۱۴۲۱۲) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ عمرہ میں حجر اسود کا استلام کر لیا جائے تو تلبیہ بند کر دیا جائے۔

(۲۰۲) مَا يَقُولُ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ

جب شیطان کو کنکر مارے تو کون سی دعا پڑھے

(۱٤۲۱۳) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :أَفَضْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ ، فَرَمَى سَبْعَ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ، وَاسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ حَتَّى إِذَا فَرَغَ ، قَالَ :اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا . ثُمَّ قَالَ :هَكَذَا رَأَيْتُ الَّذِي أُنْزِلَ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ صَنَعَ.(بیهقی ۱۲۹۔ احمد ۱/ ۴۲۷)

(۱۴۲۱۳) حضرت محمد بن عبدالرحمٰن ابن یزید ؒ کے والد فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ ؓ کے ساتھ عرفہ سے منیٰ آیا، آپ نے شیطان کو سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر تکبیر پڑھی اور پھر وادی میں اترے، جب رمی کر کے فارغ ہوئے تو یہ دعا پڑھی، ''اے اللہ اس حج کو حج مقبول بنا اور اس کے ذریعہ گناہوں کو معاف فرما'' پھر فرمایا کہ جن پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی ہے (حضرت محمد ﷺ) ان کو میں نے اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱٤۲۱٤) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْهَيْثَمِ بْنِ حَنَشٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ حِينَ رَمَى الْجِمَارَ يَقُولُ :اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا.

(۱۴۲۱۴) حضرت الہیثم بن حنش ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت ابن عمر ؓ نے جب رمی فرمائی تو یہ دعا پڑھی: ''اے اللہ اس حج کو حج مقبول بنا اور اس کے ذریعہ گناہوں کو معاف فرما''

(۱٤۲۱٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :لَيْسَ عَلَى الْوُقُوفِ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ ، فَادْعُ بِمَا شِئْتَ.

(۱۴۲۱۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جمروں کے پاس ٹھہرتے وقت کے لیے کوئی دعا مخصوص نہیں ہے، جو دعا مانگنا چاہو مانگ لو۔

(١٤٢١٦) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، قَالَ: كَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ: يَدْعُو عِنْدَ الْجِمَارِ كُلِّهَا، وَلَا يُوَقِّتُ شَيْئًا.

(۱۴۲۱۶) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ ہر جمرہ کے پاس دعا مانگو لیکن اس کے لیے کوئی دعا مخصوص نہیں ہے۔

(١٤٢١٧) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُغِيرَةَ، قَالَ: قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ: مَا أَقُولُ إِذَا رَمَيْتُ الْجَمْرَةَ؟ قَالَ: قُلِ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا، قَالَ: قُلْتُ: أَقُولُهُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ؟ قَالَ: نَعَمْ إِنْ شِئْتَ.

(۱۴۲۱۷) حضرت مغیرہ ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ریشید سے فرمایا: جب میں جمرہ کی رمی کروں تو کون سی دعا پڑھوں؟ آپ ریشید نے فرمایا یہ دعا پڑھ: ''اے اللہ اس حج کو حج مقبول بنا اور اس کے ذریعہ گناہوں کو معاف فرما'' میں نے عرض کیا کہ کیا ہر کنکری پر یہ دعا پڑھوں؟ آپ ریشید نے فرمایا جی ہاں اگر تم چاہو تو۔

(١٤٢١٨) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: قُلْتُ لِعَطَاءٍ: فِي الْجَمْرَةِ شَيْءٌ مُوَقَّتٌ لَا يُزَادُ عَلَيْهِ؟ قَالَ: لَا، إِلَّا قَوْلُ جَابِرٍ.

(۱۴۲۱۸) حضرت ابن جریج ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ریشید سے عرض کیا کہ کیا جمرات کی رمی کرتے وقت دعا مخصوص ہے اس پر اضافہ نہیں کر سکتے؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ نہیں ایسا نہیں ہے سوائے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے قول کے۔

(٢٠٣) فِي صَلاَةِ الْمَغْرِبِ دُونَ الْجَمْعِ

نماز مغرب مزدلفہ سے پہلے ادا کر لینا

(١٤٢١٩) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ، قَالَ: رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَحَبِيبَ بْنَ أَبِي ثَابِتٍ، وَرَجُلاً مِنْ قُرَيْشٍ بَعْدَ مَا أَفَاضَ الإِمَامُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، فَقَامَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَأَذَّنَ، وَأَمَّ الْقُرَشِيُّ بَعْدَ مَا أَفَاضَ الإِمَامُ.

(۱۴۲۱۹) حضرت ابو حصین ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ریشید، حضرت حبیب بن ابو ثابت ریشید اور ایک قریشی کو عرفہ کی شام امام کے مزدلفہ چلے جانے کے بعد دیکھا، حضرت سعید بن جبیر ریشید کھڑے ہوئے اور آپ نے اذان دی اور اس قریشی شخص نے امام کے چلے جانے کے بعد امامت کروائی۔

(١٤٢٢٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي شَرْقِيٍّ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ؛ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ عُمَرَ سَنَتَيْنِ الْمَغْرِبَ دُونَ جَمْعٍ.

(۱۴۲۲۰) حضرت ابو عثمان النہدی ریشید سے مروی ہے کہ انہوں نے دو سال حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مغرب کی نماز مزدلفہ سے پہلے پڑھی۔

(١٤٢٢١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ، عَنْ عَبْدِ الأَعْلَى، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؛ أَنَّهُ صَلَّى

دُونَ جَمْعٍ بِالْأَجْبَالِ.

(۱۴۲۲۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مغرب کی نماز مزدلفہ پہنچنے سے قبل ہی پہاڑوں پر ادا کی۔

۱٤٢٢٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؟ قَالَ : لَا صَلَاةَ إِلَّا بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ نماز مغرب مزدلفہ پہنچ کر ہی ادا کرے۔

۱٤٢٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ صَلَّى الْمَغْرِبَ فِي الشِّعْبِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ جَمْعًا.

(۱۴۲۲۳) حضرت خالد بن ابوعثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبان ابن عثمان رحمہ اللہ کو دیکھا آپ نے مغرب کی نماز مزدلفہ پہنچنے سے قبل ہی راستہ میں ادا کی۔

۱٤٢٢٤) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ؟ قَالَ : لَا أَعْلَمُ الصَّلَاةَ لَيْلَةَ جَمْعٍ إِلَّا بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۲۴) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز مزدلفہ میں ہی ادا کی جائے، (اس کے علاوہ مجھے کوئی اور بات معلوم نہیں)۔

۱٤٢٢٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ السَّكَنِ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، قَالَ : صَلَّى بِنَا سَالِمٌ الْمَغْرِبَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ جَمْعًا.

(۱۴۲۲۵) حضرت سکن بن المغیرہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت سالم رحمہ اللہ نے مغرب کی نماز مزدلفہ پہنچنے سے قبل ہی ہمیں پڑھائی۔

۱٤٢٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا تُصَلَّى الْمَغْرِبُ إِلَّا بِجَمْعٍ ، إِلَّا أَنْ تُخْطِءَ طَرِيقًا ، أَوْ تُضِلَّ رَاحِلَتَكَ.

(۱۴۲۲۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مغرب کی نماز مزدلفہ میں ہی ادا کرو، ہاں اگر تم راستہ بھٹک جاؤ یا تمہاری سواری تمہیں راستہ میں بھٹکا دے (گمراہ کردے) تو راستہ میں ادا کر سکتے ہو۔

۱٤٢٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : أَرَأَيْتَ إِنْ صَلَّاهُمَا بِالطَّرِيقِ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ ، قُلْتُ : أَرَأَيْتَ إِنْ صَلَّى الْمَغْرِبَ فِي الطَّرِيقِ ، وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ.

(۱۴۲۲۷) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ آپ رحمہ اللہ کی کیا رائے ہے اگر میں مغرب وعشاء کی نماز راستہ میں ادا کروں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، میں نے عرض کیا کہ آپ کی کیا رائے ہے اگر میں مغرب کی نماز راستہ میں ادا کرلوں اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

۱٤٢٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ : أَيُّهَا النَّاسُ ، قَدْ جِئْتُمْ مِنَ الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ ، وَإِنَّكُمْ وَفْدٌ غَيْرُ وَاحِدٍ ، وَإِنَّ السَّابِقَ لَيْسَ الَّذِي تَسْبِقُ دَابَّتُهُ ، وَلَا بَعِيرُهُ ، وَإِنَّ السَّابِقَ مَنْ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ ذَنْبَهُ . فَنَادَاهُ رَجُلٌ : أَيْنَ أُصَلِّي الْمَغْرِبَ ؟ قَالَ : أَيْنَ أَدْرَكْتَ مِنْ وَادِيكَ هَذَا.

(۱۴۲۲۸) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ عرفہ میں کھڑے ہوئے تھے اور فرما رہے تھے اے لوگو! تم لوگ قریب اور دور سے آئے ہو، بیشک تم لوگ ایک وفد (جماعت) میں نہیں ہو، تم میں پہلے جانے والا (سبقت لے جانے والا) وہ نہیں ہے جس کی سواری اور اونٹ نے اس کو آگے کر دیا بلکہ سبقت لے جانے والا وہ ہے جس کے گناہ اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیئے، ایک شخص نے بلند آواز میں پوچھا کہ ہم مغرب کی نماز کہاں ادا کریں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جس وادی میں تم مغرب کا وقت پالو وہیں ادا کرلو۔

(۱٤۲۲۹) حدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ رُبَّمَا صَلَّى فِي الشِّعْبِ الأَيْسَرِ عَلَى الْجَبَلِ.

(۱۴۲۲۹) حضرت عروہ رحمہ اللہ جب عرفہ سے مزدلفہ کی طرف روانہ ہوتے تو بعض اوقات مغرب کی نماز راستہ میں پہاڑ پر ادا کرتے۔

(۱٤۲۳۰) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ يُصَلِّيَ دُونَ جَمْعٍ ، فَإِنْ فَعَلَ أَجْزَأَ عَنْهُ.

(۱۴۲۳۰) حضرت حسن رحمہ اللہ نماز مغرب مزدلفہ پہنچنے سے قبل ادا کرنے کو ناپسند کرتے تھے، اور اگر کوئی شخص پہلے ہی پڑھ لے تو اس کی طرف سے نماز ادا ہو جائے گی۔

(۱٤۲۳۱) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ الصَّلاَةَ دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ ، إِلاَّ مِنْ ضَرُورَةٍ.

(۱۴۲۳۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ ضرورت کے علاوہ مزدلفہ سے قبل نماز ادا کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱٤۲۳۲) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، قَالَ : أَفَضْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ ، فَلَمَّا كَانَ بِبَعْضِ الطَّرِيقِ قُلْتُ : الصَّلاَةَ ، فَقَالَ : الصَّلاَةُ أَمَامَكَ.

(بخاری ۱۳۹۔ ابو داؤد ۱۹۲۰)

(۱۴۲۳۲) حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عرفات سے نکلا، جب ہم راستے میں پہنچے تو میں نے عرض کیا نماز، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز تمہارے آگے ہے (آگے چل کر ادا کریں گے)۔

(۱٤۲۳۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلاَّهُمَا بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مغرب وعشاء منیٰ میں ادا فرمائی۔

(۳۰٤) فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي بِعَرَفَةَ فِي رَحْلِهِ ، وَلاَ يَشْهَدُ الصَّلاَةَ مَعَ الإِمَامِ

کوئی شخص عرفہ میں اپنے کجاوے میں ہی نماز ادا کرلے امام کے ساتھ جماعت میں شریک نہ ہو

(۱٤۲۳٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَاتَتْهُ الصَّلاَةُ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ ، جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي رَحْلِهِ.

(۱۴۲۳۴) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی نماز عرفات میں اگر امام کے ساتھ فوت ہو جاتی تو آپ ظہر وعصر کی نماز اپنے کجاوے میں ادا کرتے۔

(۱٤۲۳٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا صَلَّيْت فِي رَحْلِكَ بِعَرَفَةَ ، فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا لِوَقْتِهَا ، وَاجْعَلْ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا أَذَانًا وَإِقَامَةً.

(۱۴۲۳۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر تم عرفات میں اپنے کجاوے میں نماز ادا کرو تو ہر نماز اپنے وقت پر ادا کرو، اور ہر نماز کے لیے اذان واقامت بھی کہو۔

(۱٤۲۳٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا صَلَّيْتَ فِي رَحْلِكَ ، فَإِنْ شِئْتَ فَاجْمَعْ بَيْنَهُمَا ، وَإِنْ شِئْتَ فَصَلِّ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا لِوَقْتِهَا.

(۱۴۲۳۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر تم نماز اپنے کجاوے میں ادا کر رہے ہو تو تمہاری مرضی ہے اگر چاہو تو دونوں نمازوں کو جمع کرلو اور اگر چاہو تو ہر نماز کو اپنے وقت پر ادا کرو۔

(۱٤۲۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَا صَلَّى أَبِي قَطُّ مَعَ الإِمَامِ بِعَرَفَةَ، وَكَانَ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا ، وَكَانَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَهُمَا ، وَكَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنَ الْجَنَدِ حَتَّى يَأْتِيَ مَكَّةَ.

(۱۴۲۳۷) حضرت ابن طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم ؒ نے کبھی بھی عرفات میں امام کے ساتھ نماز ادا نہیں فرمائی، اور وہ دونوں نمازوں کو جمع کرتے اور ان کے درمیان نفل پڑھتے، اور وہ مقام جند سے ہی ایسا کرتے یہاں تک کہ وہ مکہ مکرمہ پہنچ جاتے۔

(۱٤۲۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تُصَلَّى كُلُّ صَلاَةٍ لِوَقْتِهَا.

(۱۴۲۳۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ہر نماز اپنے وقت پر ادا کرو۔

(۲۰٥) مَنْ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بِجَمْعٍ

جو حضرات دونوں نمازیں مزدلفہ میں ادا کرتے ہیں

(۱٤۲۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمُزْدَلِفَةِ. (احمد ٥/ ٤١٨۔ دارمی ١٨٨٣)

(۱۴۲۳۹) حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا فرمائی۔

(۱٤۲٤۰) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بِجَمْعٍ ، ثُمَّ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ. (بخاری ١٦٧٣۔ ابوداؤد ١٩٢١)

(۱۴۲۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا فرمائی پھر فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٢٤١) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ حُمَيْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ جَمَعَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۴۱) حضرت نعمان بن حمید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ادا کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٢٤٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، وَأَبُو الأَحْوَص، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ ، بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ، ثُمَّ أَتَيْنَا بِعَشَاءٍ فَتَعَشَّيْنَا ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ. زَادَ فِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ :قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ :فَلَقِيتُ أَبَا جَعْفَرٍ فَأَخْبَرْتُهُ ، فَقَالَ :وَكَذَلِكَ يَفْعَلُ أَهْلُ الْبَيْتِ.

(۱۴۲۴۲) حضرت عبدالرحمن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مغرب کی نماز مزدلفہ میں اذان واقامت کے ساتھ پڑھی، پھر رات کا کھانا لایا گیا جو ہم نے تناول کیا، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیں عشاء کی نماز مستقل اذان واقامت کے ساتھ پڑھائی، حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میری حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ سے ملاقات ہوئی تو میں نے آپ کو اس کے متعلق بتلایا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اھل بیت بھی اسی طرح کرتے ہیں۔

(١٤٢٤٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ، قَالاَ :مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۲۴۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ دونوں نمازوں کو جمع کرنا ہی سنت طریقہ ہے۔

(١٤٢٤٤) حَدَّثَنَا عَائِذُ بْنُ حَبِيبٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَفَاضَ مِنْ عَرَفَاتٍ إِنَّمَا يُصَلِّي فِي الشِّعْبِ الأَيْسَرِ ، وَعَلَى الْجَبَلِ ، وَأَنَّهُ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ الآخِرَةَ.

(۱۴۲۴۴) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ جب عرفات سے چلتے تو نماز راستہ میں کسی پہاڑی پر ادا کرتے، اور وہ مغرب وعشاء کی نماز اکٹھی ادا کرتے۔

(١٤٢٤٥) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :يُجْمَعُ بَيْنَهُمَا بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۴۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مغرب وعشاء کو مزدلفہ میں اکٹھے ہی ادا کیا جائے گا۔

(١٤٢٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِجَمْعٍ.

(۱۴۲۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ دونوں نمازوں کو مزدلفہ میں اکٹھے ہی ادا کرتے۔

(۲۰۶) مَنْ قَالَ لاَ يُجْزِئُهُ الأَذَانُ بِجَمْعٍ وَحْدَهُ ، أَوْ يُؤَذِّنُ ، أَوْ يُقِيمُ

جوحضرات یہ فرماتے ہیں کہ صرف اذان دینا دونوں نمازوں کے لیے کافی نہ ہوگا، یا صرف اذان یا صرف اقامت بھی

(۱٤۲٤۷) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۲۴۷) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب وعشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ہمیں پڑھائی اور ان کے درمیان نفل نماز نہیں پڑھی۔

(۱٤۲٤۸) حدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ ، قَالَ :صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمُزْدَلِفَةِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ.

(طبرانی ۳۸۷۱۔ احمد ۵/ ۴۲۱)

(۱۴۲۴۸) حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ایک اقامت کے ساتھ ادا فرمائی۔

(۱٤۲٤۹) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :أَفَضْنَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ حَتَّى أَتَيْنَا جَمْعًا ، فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ، ثُمَّ انْصَرَفَ ، فَقَالَ :هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْمَكَانِ. (مسلم ۲۹۱۔ ابو داؤد ۱۹۲۶)

(۱۴۲۴۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے ہمیں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ پڑھائی، پھر ہماری طرف مڑے اور فرمایا: اس جگہ اسی طرح حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں نماز پڑھائی تھی۔

(۱٤۲٥۰) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :صَلَّيْتُ مَعَهُ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ، وَقَالَ :فَعَلْتُهُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۲۵۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ مغرب وعشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ ادا کی، اور آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بھی اسی طرح ادا کی تھی۔

(۱٤۲٥۱) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :اتَّفَقَ عَلِيٌّ ، وَعَبْدُ اللهِ أَنَّ كُلَّ صَلاَةٍ

تُجْمَعُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ.

(۱۴۲۵۱) حضرت علی اور حضرت عبد اللہ رٹئی ہیں اس بات پر متفق تھے کہ ہر نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ جمع کی جائے گی۔

(١٤٢٥٢) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ بِجَمْعٍ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ.

(۱۴۲۵۲) حضرت محمد بن ابو اسماعیل ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ویشید کے ساتھ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ ادا کی۔

(١٤٢٥٣) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ صَلَّى الصَّلاَتَيْنِ بِجَمْعٍ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ.

(۱۴۲۵۳) حضرت ابن عمر رٹئی ہیں نے مزدلفہ میں دونوں نمازیں ایک اقامت کے ساتھ ادا فرمائیں۔

(١٤٢٥٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سِمَاكٍ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ حُمَيْدٍ؛ أَنَّ عُمَرَ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ.

(۱۴۲۵۴) حضرت عمر رٹئی نے مغرب وعشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ ادا فرمائی۔

(١٤٢٥٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ أَقَامَ الصَّلاَةَ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ بِالْمُزْدَلِفَةِ ، ثُمَّ تَعَشَّى ، ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ.

(۱۴۲۵۵) حضرت اسود ویشید نے مغرب کی نماز مزدلفہ میں ادا کی پھر رات کا کھانا کھایا اور پھر عشاء کی نماز ادا فرمائی۔

(١٤٢٥٦) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : صَلَّيْتُ خَلْفَ سَالِمٍ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ ، بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ ، فَلَقِيتُ نَافِعًا فَقُلْتُ لَهُ : هَكَذَا كَانَ يَصْنَعُ عَبْدُ اللهِ ؟ قَالَ : هَكَذَا ، فَلَقِيتُ عَطَاءً فَقُلْتُ : قَدْ كُنْتُ أَقُولُ لَهُمْ لاَ صَلاَةَ إِلاَّ بِإِقَامَةٍ.

(۱۴۲۵۶) حضرت عبد الکریم ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ویشید کے پیچھے مغرب وعشاء کی نماز مزدلفہ میں ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ادا کی، میری ملاقات حضرت نافع ویشید سے ہوئی، میں نے ان سے عرض کیا کہ حضرت عبد اللہ ویشید نے اس طرح کیا ہے؟ آپ ویشید نے فرمایا اسی طرح ہے پھر میری حضرت عطاء ویشید سے ملاقات ہوئی میں نے ان سے کہا: تحقیق میں ان سے کہہ چکا ہوں کہ کوئی نماز بغیر اقامت کے نہیں ہے۔

(۲۰۷) فِي رَجُلٍ أُحْصِرَ بِالْحَجِّ ، فَبَعَثَ بِهَدْيٍ ، فَلَمْ يُنحَرْ حَتَّى حَلَّ

کوئی شخص سفر حج میں محصور ہو جائے پھر وہ ھدی بھیج دے لیکن اس کی قربانی سے پہلے ہی وہ احرام کھول دے

(۱٤۲٥۷) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :عَلَيْهِ هَدْيٌ آخَرُ.

(۱۴۲۵۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں اس پر دوسری ھدی لازم ہے۔

(۱٤۲٥۸) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ هَدْيٌ آخَرُ.

(۱۴۲۵۸) حضرت عطاء ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱٤۲٥۹) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۴۲۵۹) حضرت حسن ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱٤۲٦۰) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ :إذَا حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ هَدْيَهُ، قَالَ:عَلَيْهِ هَدْيٌ آخَرُ.

(۱۴۲۶۰) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر ھدی کی قربانی سے پہلے ہی حلق کروا لے تو اس پر دوسری ھدی لازم ہے۔

(۱٤۲٦۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ ، قَالَ الأَعْمَشُ :فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لإِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ :حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، بِمِثْلِهِ.

(۱۴۲۶۱) حضرت علقمہ ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر دم لازم ہے، حضرت اعمش ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ؒ نے فرمایا کہ حضرت ابن عباس ؓ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱٤۲٦۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَذْبَحُ شَاةً ، أَوْ يُطْعِمُ سِتَّةَ مَسَاكِينَ ، أَوْ يَصُومُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ.

(۱۴۲۶۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص یا تو بکری ذبح کرے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یا تین دن کے روزے رکھے۔

(۲۰۸) فِي مَوَاقِيتِ الْحَجِّ

حج کے لیے میقات

(۱٤۲٦۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا ، فَقَالَ

رَجُلٌ :فَلأَهْلِ الْعِرَاقِ ؟ قَالَ :لاَ عِرَاقَ يَوْمَئِذٍ. (بخاری ۷۳۴۴ـ احمد ۲/ ۱۴۰)

(۱۴۲۶۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا: اور شام والوں کے لیے جحفہ، اور یمن والوں کے لیے یلملم اور نجد والوں کے لیے قرن، ایک شخص نے عرض کیا کہ عراق والوں کے لیے کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس دن عراق نہ تھا۔

(١٤٢٦٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، مِنْ أَيْنَ نُهِلُّ ؟ قَالَ :يُهِلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ ، وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :وَيَقُولُونَ :وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمْلَمَ. (بخاری ۱۵۲۵ـ ترمذی ۸۳۱)

(۱۴۲۶۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم کہاں سے احرام باندھیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا مدینہ والے ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں اور شام والے جحفہ سے احرام باندھیں اور نجد والے قرن سے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں کہ یمن والے یلملم سے احرام باندھیں۔

(١٤٢٦٥) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ:وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ وَتِهَامَةَ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا ، وَلأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ. (مسلم ۸۴۰ـ احمد ۳/ ۳۳۳)

(۱۴۲۶۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا: اور شام والوں کے لیے جحفہ اور یمن والوں کے لیے یلملم اور تھامہ اور نجد والوں کے لیے قرن اور عراق والوں کے لیے ذات عرق مقرر فرمایا۔

(١٤٢٦٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بن آدم ، قَالَ :حدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ ، وَقَالَ :هُنَّ لَهُمْ ، وَلِكُلِّ آتٍ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِمْ ، مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ ، حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ.

(بخاری ۱۵۲۶ـ ابو داؤد ۱۷۳۵)

(۱۴۲۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مدینہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر فرمایا اور شام والوں کے لیے جحفہ اور نجد والوں کے لیے قرن المنازل اور یمن والوں کے لیے یلملم اور پھر فرمایا یہ ان کے لیے اور ان کے علاوہ ہر اس شخص کے لیے میقات ہے جو حج یا عمرہ کے ارادہ سے آئے، اور جو ان سے پہلے ہیں تو وہ جہاں پیدا ہوئے ہیں وہاں سے

باندھ لیں یہاں تک کہ مکہ والے مکہ مکرمہ سے ہی باندھ لیں۔

(١٤٣٦٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ. (ترمذی ۸۳۲۔ ابوداؤد ۱۷۳۷)

(۱۴۳۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مشرق والوں کے لیے مقام عقیق میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٣٦٨) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :وَقَّتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ.

(۱۴۳۶۸) حضرت عطاء ویشیز سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے عراق والوں کے لیے ذات عرق میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٣٦٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :مِنْ أَيْنَ نُهِلُّ ؟ قَالَ :مِنَ الْبَيْدَاءِ ، مِنْهَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَجَّةٍ ، وَمِنْهَا أَهَلَّ لِعُمْرَتِهِ.

(۱۴۳۶۹) حضرت عبد الملک بن ابو کثیر ویشیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب ویشیز سے عرض کیا کہ میں کہاں سے احرام باندھوں؟ آپ ویشیز نے فرمایا کہ مقام بیداء سے، یہاں سے ہی رسول اکرم ﷺ نے حج کا اور عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

(١٤٣٧٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عُبَيْدِاللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّ عُمَرَ وَقَّتَ لأَهْلِ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ.

(۱۴۳۷۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عراق والوں کے لیے ذات عرق میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٣٧١) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ لأَهْلِ الْعِرَاقِ :انْظُرُوا حِذَاءَ قَرْنٍ ، فَوَجَدُوا حِذَائَهَا ذَاتَ عِرْقٍ ، وَقَرْنٌ أَقْرَبُ إِلَى مَكَّةَ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ، قَالَ :فَجَعَلَهُ لأَهْلِ الْعِرَاقِ.

(۱۴۳۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عراق والوں سے فرمایا: قرن کے برابر کوئی جگہ دیکھو، انھوں نے اس کے برابر (مقابل) ذات عرق کو پایا، اور قرن ذات عرق کے مقابلے میں مکہ کے زیادہ قریب تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے عراق والوں کے لیے ذات عرق کو میقات مقرر فرمایا۔

(١٤٣٧٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَدَعُ أَحَدًا مِنْ أَهْلِهِ يُجَاوِزُ الْعَقِيقَ ، إِلاَّ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۳۷۲) حضرت اسود ویشیز اپنے گھر والوں میں سے کسی کو بھی بغیر احرام باندھے مقام عقیق سے تجاوز کرنے نہ دیتے۔

(١٤٣٧٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :حُدَّ لِلنَّاسِ خَمْسَةٌ :لأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحُلَيْفَةِ ، وَلأَهْلِ مَكَّةَ التَّنْعِيمُ ، وَلأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةُ ، وَلأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمُ ، وَلأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ ، أَوْ قَالَ : لأَهْلِ الْعِرَاقِ قَرْنٌ ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدُ قَالُوا لابْنِ عَبَّاسٍ :لَيْسَ لَنَا طَرِيقٌ عَلَى قَرْنٍ ، قَالَ :إِزَائَهُ ذَاتُ عِرْقٍ.

(۱۴۳۷۳) حضرت ابن سیرین ویشیز فرماتے ہیں کہ لوگوں کے لیے پانچ میقات بنائے گئے۔ مدینہ منورہ والوں کے لیے ذوالحلیفہ،

مکہ مکرمہ والوں کے لیے تنعیم، شام والوں کے لیے جحفہ، یمن والوں کے لیے یلملم، نجد والوں کے لیے قرن یا عراق والوں کے لیے قرن، پھر جب کچھ عرصہ گزرا تو لوگوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا: ہمارا راستہ قرن سے نہیں ہے تو اس کا مقابل ذات عرق کو کر دیا گیا۔

(١٤٢٧٤) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ زَاذَانَ ، عَنْ ثَابِتٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ ، وَلاَ يُكَلِّمُ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، إِلاَّ مَا لاَ بُدَّ مِنْهُ.

(۱۴۲۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ ذات عرق سے احرام باندھتے اور جب تک طواف مکمل نہ کر لیتے کسی سے کلام نہ فرماتے ہاں اگر بہت ضروری بات ہوتی تو فرما لیتے۔

(١٤٢٧٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ ثُوَيْرٍ، قَالَ: حَجَجْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، وَمُجَاهِدٍ فَأَحْرَمْنَا مِنَ الْعَقِيقِ.

(۱۴۲۷۵) حضرت ثویر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر اور حضرت مجاہد رحمہما اللہ کے ساتھ حج کیا دونوں نے مقام عقیق سے حج کے لیے احرام باندھا۔

(١٤٢٧٦) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَأَحْرَمَ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ.

(۱۴۲۷۶) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حج کرنے کے لیے حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ نکلا آپ رضی اللہ عنہ نے ذات عرق سے احرام باندھا۔

(١٤٢٧٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مَسْرُوقًا يَقُولُ : لأَهْلِ الْعِرَاقِ الْعَقِيقُ.

(۱۴۲۷۷) حضرت مسروق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عراق والوں کے لیے میقات مقام عقیق ہے۔

(٢٠٩) فِي الرَّجُلِ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ ، فَلاَ يَقُلْ إِنِّي حَاجٌّ ، وَمَا يَقُولُ

کوئی شخص مکہ مکرمہ سے نکلے تو وہ یوں نہ کہے کہ میں حج کرنے والا ہوں (حاجی ہوں) اور وہ کیا کہے

(١٤٢٧٨) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : إِذَا خَرَجْتَ وَأَنْتَ تُرِيدُ الْحَجَّ فَلاَ تَقُلْ : إِنِّي حَاجٌّ حَتَّى تُهِلَّ ، قَالَ : فَقُلْتُ : أَيَّ شَيْءٍ أَقُولُ ؟ قَالَ : قُلْ : إِنِّي مُسَافِرٌ.

(۱۴۲۷۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نکلو اور تمہارا ارادہ حج کرنے کا ہو تو جب تک احرام نہ باندھ لو یوں مت کہو کہ میں حج کرنے والا ہوں۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے پوچھا تو پھر میں کیا کہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یوں کہو کہ میں مسافر ہوں۔

(١٤٢٧٩) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : مَنْ أَرَادَ هَذَا الْوَجْهَ فَلاَ

يَقُلْ إِنِّي حَاجٌّ ، إِنَّمَا الْحَاجُّ الْمُحْرِمُ ، وَلْيَقُلْ إِنِّي وَافِدٌ.

(۱۴۲۷۹) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو حج کے لیے نکلنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ یوں نہ کہے کہ میں حج کرنے جا رہا ہوں، کیونکہ حاجی تو وہ ہے جو محرم ہے، اس کو چاہئے کہ وہ یوں کہے کہ میں مسافر، قاصد ہوں۔

(۱٤۲۸۰) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ فَيَبْدُو لَهُ أَنْ يَرْجِعَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَرْجِعَ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۴۲۸۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی حج کرنے جا رہا ہو، پھر احرام باندھنے سے قبل واپس لوٹنا ظاہر ہو جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ احرام باندھنے سے قبل واپس جانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤۲۸۱) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : إذَا خَرَجَ الرَّجُلُ إلَى مَكَّةَ ثُمَّ بَدَا لَهُ أَنْ يَرْجِعَ ، رَجَعَ مَا لَمْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ.

(۱۴۲۸۱) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص مکہ مکرمہ سے حج کی نیت سے نکلے پھر اس کو واپس لوٹنا پڑ جائے تو جب تک اس نے حج کے لیے احرام نہیں باندھا واپس لوٹ سکتا ہے۔

(۱٤۲۸۲) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُسٍ قَالاَ : إنْ شَاءَ تَمَّ ، وإنْ شَاءَ رَجَعَ.

(۱۴۲۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو حج مکمل کرے اور اگر چاہے تو واپس لوٹ جائے۔

(۳۱۰) فِي الْحَلاَلِ يَتَكَلَّمُ فِي التَّلْبِيَةِ

بغیر احرام باندھے شخص تلبیہ پڑھ سکتا ہے

(۱٤۲۸۳) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ ضُبَاعَةَ ابْنَةَ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ ، أَفَأَشْتَرِطُ ؟ قَالَ : نَعَمْ اشْتَرِطِي ، قَالَتْ : كَيْفَ أَقُولُ ؟ قَالَ : قُولِي : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، مَحِلِّي مِنَ الأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي.

(مسلم ۱۰۶۔ احمد ۱/ ۳۳۷)

(۱۴۲۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں حج کرنے کا ارادہ رکھتی ہوں تو کیا میں اس کے لیے کوئی علامت مقرر کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں مقرر کرلو، انھوں نے عرض کیا کہ میں کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہہ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ اور احرام اس جگہ سے باندھ جہاں سے تجھے روکا گیا تھا۔

(۱٤۲۸٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ يُلَبِّي وَلَيْسَ بِمُحْرِمٍ.

(۱۴۲۸۴) حضرت عطاء ریشید بغیر احرام باندھے تلبیہ پڑھا کرتے تھے۔

(١٤٢٨٥) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ؛ فِي الرَّجُلِ يُعَلِّمُ الرَّجُلَ التَّلْبِيَةَ وَهُوَ حَلاَلٌ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۲۸۵) حضرت حکم ریشید سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص محرم نہیں ہے اور وہ کسی دوسرے کو تلبیہ سکھاتا ہے، آپ ریشید نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٢٨٦) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۲۸۶) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں۔

(١٤٢٨٧) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ أَهْلُونَا يُعَلِّمُونَا ذَلِكَ.

(۱۴۲۸۷) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ ہمارے اہل ہمیں اس کی تعلیم دیا کرتے تھے۔

(١٤٢٨٨) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالَ : كَانَا لَا يَرَيَانِ بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۲۸۸) حضرت حسن ریشید اور حضرت عطاء ریشید اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٣١١) فِي حُرْمَةِ الْبَيْتِ وَتَعْظِيمِهِ

بیت اللہ کی حرمت اور اس کی تعظیم کا بیان

(١٤٢٨٩) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ ، عَنْ عَيَّاشِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ الْمَخْزُومِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَا تَزَالُ هَذِهِ الأُمَّةُ بِخَيْرٍ مَا عَظَّمُوا هَذِهِ الْحُرْمَةَ حَقَّ تَعْظِيمِهَا ، فَإِذَا ضَيَّعُوا ذَلِكَ هَلَكُوا. (ابن ماجه ٣١١٠۔ احمد ۴/ ۳۴۷)

(۱۴۲۸۹) حضرت عیاش بن ابو ربیعہ المخزومی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ امت ہمیشہ خیر پر رہے گی جب تک کہ یہ لوگ بیت اللہ کی تعظیم کا حق ادا کرتے رہیں گے اور جب انھوں نے اس کے حق اور عظمت کو ضائع کر دیا تو یہ لوگ ہلاک ہو جائیں گے۔

(١٤٢٩٠) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : هَذِهِ حَرَمٌ - يَعْنِي مَكَّةَ - حَرَّمَها الله يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ ، وَوَضَعَ هَذَيْنِ الأَخْشَبَيْنِ لَمْ تَحِلَّ لأَحَدٍ قَبْلِي ، وَلاَ تَحِلُّ لأَحَدٍ بَعْدِي ، وَلَمْ تَحِلَّ لِي إِلاَّ سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ ، وَلاَ يُخْضَدُ شَوْكُهَا ، وَلاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهَا ، وَلاَ يُخْتَلَى خَلاَهَا ، وَلاَ تُرْفَعُ لُقَطَتُهَا إِلاَّ لِمُنْشِدٍ ، فَقَالَ الْعَبَّاسُ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَهْلَ مَكَّةَ لاَ صَبْرَ لَهُمْ عَنِ الإِذْخِرِ ، لِقَيْنِهِم وَلِبِنَائِهِم ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِلاَّ الإِذْخِرَ.

(بخاری ۱۵۸۷۔ مسلم ۹۸۶)

(۱۴۲۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا یہ مکہ مکرمہ حرم ہے، اللہ تعالیٰ نے جس دن زمین وآسمان کو پیدا فرمایا اس دن اس کو حرم بنایا اور اس کو دولکڑیوں (شہتیریوں) پر رکھا، میرے سے پہلے اور میرے بعد یہ کسی کے لیے حلال نہیں ہوا اور میرے لیے بھی دن کے کچھ حصہ میں حلال ہوا تھا، اس کے کانٹوں کو نہیں اکھیڑا جائے گا اور اس کے شکار کو نہیں بھگایا جائے گا اور اس کی گھاس وغیرہ (جڑی بوٹیاں) نہیں کاٹی جائیں گی اور اس میں گری ہوئی چیز نہیں اٹھائیں گے، سوائے اس کی تشہیر کرنے کے۔

حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مکہ والے تعمیرات کے سلسلہ میں اذخر پر صبر نہیں کر سکتے (اس کو وہ ضرور کاٹیں گے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا سوائے اذخر کے (اس کو کاٹ سکتے ہیں)۔

(۱٤۲۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ :يَا أَهْلَ مَكَّةَ ، اتَّقُوا اللَّهَ فِي حَرَمِ اللهِ ، أَتَدْرُونَ مَنْ كَانَ سَاكِنَ هَذَا الْبَلَدِ ؟ كَانَ بِهِ بَنُو فُلاَنٍ فَأَحَلُّوا حُرَمَهُ فَأُهْلِكُوا ، وَكَانَ بِهِ بَنُو فُلاَنٍ فَأَحَلُّوا حُرَمَهُ فَأُهْلِكُوا ، حَتَّى ذَكَرَ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ قَبَائِلِ الْعَرَبِ أَنْ يَذْكُرَ ، ثُمَّ قَالَ :لأَنْ أَعْمَلَ عَشْرَ خَطَايَا بِرُكْبَةِ ، أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَعْمَلَ هَاهُنَا خَطِيئَةً وَاحِدَةً.

(۱۴۲۹۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے اہل مکہ! اللہ سے ڈرو اللہ کے حرم کے بارے میں، کیا تم جانتے ہو کہ اس شہر میں کون رہا ہے؟ فلاں قبیلہ نے اس کی حرمت کو حلال سمجھا تو وہ ھلاک کر دیئے گئے، اور فلاں قبیلہ نے اس کی حرمت کو حلال سمجھا تو وہ ھلاک کر دیئے گئے، یہاں تک کہ ذکر کیا جو اللہ پاک نے چاہا عرب کے قبائل میں سے کہ ان کو ذکر کیا جائے، پھر فرمایا کہ میں مقام رکبہ میں دس غلطیاں (گناہ) کروں یہ مجھے اس سے پسند ہے کہ میں یہاں پر (حرم) میں ایک غلطی (گناہ) کروں۔

(۱٤۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ السُّدِّيِّ ، عَنْ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :مَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْهِ حَتَّى يَعْمَلَهَا ، وَإِنْ هَمَّ بِعَدَنِ أَبْيَنَ أَنْ يَقْتُلَ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، أَذَاقَهُ اللَّهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ﴾.

(۱۴۲۹۲) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص گناہ اور برائی کا ارادہ کرے تو جب تک وہ اس پر عمل نہ کرے وہ لکھا نہیں جاتا، لیکن اگر کوئی شخص حرم میں گناہ کا ارادہ کرے کہ وہ مسجد حرام کے پاس قتل کرے گا تو اللہ پاک اس کو دردناک عذاب چکھائیں گے پھر آپ نے سورۃ الحج کی یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ﴾.

(۱٤۲۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :إِنَّ الْحَرَمَ مُحَرَّمٌ فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مِقْدَارُهُ مِنَ الأَرْضِ ، وَإِنَّ الْبَيْتَ الْمُقَدَّسَ مُقَدَّسٌ فِي السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ مِقْدَارُهُ مِنَ الأَرْضِ.

(۱۴۲۹۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حرم تمام آسمانوں میں (سات آسمان) محترم ومقدس ہے اور اس کی پیمائش زمین سے ہے اور بیت المقدس ساتوں آسمانوں میں مقدس اور محترم ہے اور اس کی پیمائش زمین سے ہے۔

(١٤٢٩٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : كَانَ النَّاسُ إِذَا كَانَ الْمَوْسِمُ بِالْجَاهِلِيَّةِ خَرَجُوا فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ بِمَكَّةَ ، وَإِنَّهُ تَخَلَّفَ رَجُلٌ سَارِقٌ فَعَمَدَ إِلَى قِطْعَةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَوَضَعَهَا ، ثُمَّ دَخَلَ لِيَأْخُذَ أَيْضًا ، فَلَمَّا أَدْخَلَ رَأْسَهُ ضَرَّهُ الْبَابُ ، فَوَجَدُوا رَأْسَهُ فِي الْبَيْتِ ، وَاسْتَهُ خَارِجًا ، فَأَلْقَوْهُ لِلْكِلاَبِ وَأَصْلَحُوا الْبَيْتَ.

(۱۴۲۹۴) حضرت ابن سابط رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ جاہلیت میں میلہ پر نکلے تو مکہ میں کوئی شخص بھی باقی نہ رہا، ایک شخص جو چور تھا وہ پیچھے رہ گیا اور اس نے سونے کے ایک ٹکڑے کے چوری کرنے کا ارادہ کیا اور اس کو رکھ دیا، پھر بعد میں جب وہ داخل ہوا تا کہ اس کو سونے کے ٹکڑے کو اٹھا لے، جب اس نے اپنا سر داخل کیا تو دروازہ اس پر تنگ ہوگیا، لوگوں نے اس کے سر بیت اللہ میں اور اس کی پشت کو باھر پایا تو اس کو اٹھا کر کتوں کے لیے پھینک دیا اور بیت اللہ صاف و پاک کر دیا۔

(١٤٢٩٥) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّهُ كَانَ لَهُ فُسْطَاطَانِ ؛ أَحَدُهُمَا فِي الْحَرَمِ وَالآخَرُ فِي الْحِلِّ ، فَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّيَ صَلَّى فِي الَّذِي فِي الْحَرَمِ ، وَإِذَا كَانَتْ لَهُ الْحَاجَةُ إِلَى أَهْلِهِ ، جَاءَ إِلَى الَّذِي فِي الْحِلِّ ، فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ ؟ فَقَالَ :إِنَّ مَكَّةَ مَكَّةُ.

(۱۴۲۹۵) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کے دو خیمے ہوتے، ایک خیمہ حرم میں اور دوسرا خیمہ حرم کے باہر، اگر نماز پڑھنے کا ارادہ کرتے تو اس خیمہ میں پڑھتے تو جو حرم میں ہوتا اور اگر ان کو گھریلو ضرورت پیش آتی تو اس خیمہ میں تشریف لے جاتے جو حرم سے باھر ہوتا، ان سے اس کی وجہ دریافت کی گئی تو فرمایا کہ بیشک مکہ تو مکہ (قابل احترام وعظمت) ہے۔

(١٤٢٩٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :مَا لاَ يُنَفَّرُ صَيْدُهَا ؟ قَالَ :تُحَوِّلُهُ مِنَ الظِّلِّ إِلَى الشَّمْسِ ، وَتَنْزِلُ مَكَانَهُ.

(۱۴۲۹۶) حضرت خالد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ (حدیث میں ہے کہ) اس کے شکار کو نہ بھگاؤ (اس کا کیا مطلب ہے) آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تم اس کو سائے سے دھوپ میں منتقل کر کے خود اس کی جگہ اترو اور ٹھہرو یہ مراد ہے۔

(٢١٢) فِيمَنْ يَهْدِمُ الْبَيْتَ ، مَنْ هُوَ ؟

خانہ کعبہ کو کون سا شخص گرائے گا؟

(١٤٢٩٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :يُخَرِّبُ الْكَعْبَةَ ذُو السُّوَيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ.

(بخاری ۱۵۹۱۔ مسلم ۵۷)

(۱۴۲۹۷) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خانہ کعبہ کو حبشہ کا چھوٹی پنڈلیوں والا شخص منہدم کرے گا۔

(۱٤۲۹۸) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ حَفْصَةَ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْحَبَشِ ، أَصْلَعَ ، أَصْمَعَ ، حَمْشِ السَّاقَيْنِ ، جَالِسٌ عَلَيْهَا وَهُوَ يَهْدِمُهَا.

(۱۴۲۹۸) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ گویا کہ میں حبشہ کے اس شخص کو دیکھ رہا ہوں جس کے سر کے بال آگے سے اڑے ہوئے ہیں، چھوٹے کانوں اور چھوٹی پنڈلیوں والا اس پر بیٹھا اس کو منہدم کر رہا ہے۔

(۱٤۲۹۹) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ سَمِعَ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ : كَأَنِّي بِهِ أُصَيْلِعُ ، أُفَيْدِعُ ، قَائِمٌ عَلَيْهَا يَهْدِمُهَا بِمِسْحَاتِهِ ، فَلَمَّا هَدَمَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ جَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَى صِفَةِ ابْنِ عَمْرٍو فَلَمْ أَرَهَا.

(احمد ۲۲۰)

(۱۴۲۹۹) حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ گویا کہ وہ شخص جس کے سر کے بال اڑے ہوئے ہیں اور پاؤں اور ہاتھوں کے جوڑوں میں ٹیڑھا پن ہے اس پر کھڑا ہے اور اس کو گرا رہا ہے، حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے گرایا تو میں نے وہ صفات آپ میں دیکھنے کی کوشش کی جو حضرت ابن عمرو رضی اللہ عنہ نے بیان فرمائیں تھی لیکن میں نے اس کو نہ پایا۔

(۱٤۳۰۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ شَابُورَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَمَّا أَجْمَعَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَلَى هَدْمِهَا ، خَرَجْنَا إِلَى مِنًى ثَلاَثًا نَنْتَظِرُ الْعَذَابَ.

(۱۴۳۰۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کعبہ کو گرانے کے لیے لوگوں کو جمع کیا تو ہم لوگ تین دن کے لیے منیٰ چلے گئے اور اللہ کے عذاب کا انتظار کرتے رہے۔

(۱٤۳۰۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ أَبِي صَادِقٍ ، عَنْ حَنَشٍ الْكِنَانِيِّ ، عَنْ عُلَيْمٍ الْكِنْدِيِّ ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ : لَيُحْرَقَنَّ هَذَا الْبَيْتُ عَلَى يَدَيْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الزُّبَيْرِ.

(۱۴۳۰۱) حضرت سلمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آل زبیر رضی اللہ عنہ کے ایک شخص کے ہاتھ سے کعبہ منہدم کیا جائے گا۔

(۱٤۳۰۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَمَّا هُدِمَ الْبَيْتُ ، وُجِدَ فِيهِ صَخْرَةٌ مَكْتُوبٌ فِيهَا : أَنَا اللَّهُ ذُو بَكَّةَ ، صُغْتُهُ يَوْمَ صُغْتُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ، حَفَفْتُهُ بِسَبْعَةِ أَمْلاَكٍ حُنَفَاءَ ، بَارَكْتُ لأَهْلِهِ فِي السَّمْنِ وَالسَّمِينِ ، لاَ يَزُولُ حَتَّى يَزُولَ الأَخْشَبَانِ ، يَعْنِي الْجَبَلَيْنِ ، وَأَوَّلُ مَنْ يَحِلُّهَا أَهْلُهَا.

(۱۴۳۰۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بیت اللہ کو گرایا گیا تو ایک پتھر ملا جس پر یہ تحریر تھا: میں خدا ہوں مکہ شہر کا مالک، میں نے اس کو اس دن بنایا تھا جس دن میں نے چاند و سورج کو بنایا تھا، میں نے اس کو سات سیدھی املاک سے ڈھانپا ہے۔ میں نے ان کے رہنے والوں کے لیے گھی اور سالن میں برکت رکھی ہے، اور یہ نہیں زائل ہوگا یہاں تک کہ یہ دو پہاڑ زائل

اور ختم ہو جائیں اور سب سے پہلے اس حرمت کا حلال سمجھنے والے اس کے رہائشی ہوں گے۔

(١٤٣٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ نُبَيْطٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مُزَاحِمٍ ، قَالَ : لَمَّا كُسِرَ الْبَيْتُ ، جَاءَ سَيْلٌ فَقَلَبَ حَجَرًا مِنْ حِجَارَةِ الْبَيْتِ ، فَإِذَا مَكْتُوبٌ فِيهِ : أَنَا اللَّهُ ذُو بَكَّةَ ، صُغْتُهُ يَوْمَ صُغْتُ الْجَبَلَيْنِ ، بَنَيْتُهُ عَلَى وَجْهِ سَبْعَةِ أَمْلاَكٍ حُنَفَاءَ ، لَيْسُوا يَهُودًا ، وَلاَ نَصَارَى.

(۱۴۳۰۳) حضرت ضحاک بن مزاحم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب بیت اللہ کو منہدم کیا گیا تو ایک سیلاب نما پانی کا ریلا آیا جس نے بیت اللہ کے ایک پتھر کو الٹ دیا تو اس پر تحریر تھا: میں بیت اللہ والا خدا ہوں، میں نے اس کو اس دن بنایا جس دن میں نے پہاڑوں کو بنایا اور میں نے اس کو سات سیدھی املاک کے سامنے بنایا جو یہودی اور عیسائی نہ تھے۔

(١٤٣٠٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي مَنْ قَرَأَ كِتَابًا فِي بحتنحه فِي سَقْفِ الْبَيْتِ ، أَوْ أَسْفَلَ مَقَامِ إبْرَاهِيمَ : أَنَا اللَّهُ ذُو بَكَّةَ ، بَنَيْتُهُ عَلَى وُجُوهِ سَبْعَةِ أَمْلاَكٍ حُنَفَاءَ ، بَارَكْتُ لأَهْلِهِ فِي اللَّحْمِ وَالْمَاءِ ، وَجَعَلْت رِزْقَ أَهْلِهِ مِنْ ثَلاَثَةِ سُبُلٍ ، وَلاَ يَسْتَحِلَّ حُرْمَتَهُ أَوَّلَ مَنْ أَهَلَّهُ.

(۱۴۳۰۴) حضرت عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے وہ مکتوب پڑھا جو بیت اللہ کی چھت کی دیواروں سے یا مقام ابراہیم کے نیچے سے ملا تھا (اس میں تحریر تھا) میں بیت اللہ والا خدا ہوں، میں نے اس کو سات املاک کے سامنے بنایا ہے، میں نے اس کے رہنے والوں کے لیے کھانے پینے (گوشت اور پانی) کی چیزوں میں برکت رکھی، اور اس کے رہنے والے کے رزق کو تین راستوں سے بنایا اور سب سے پہلے اس کی حرمت کو حلال سمجھنے والے اس کے اھل ہیں۔

(٢١٣) مِنْ كَرِهَ هَدْمَهُ

جن حضرات نے بیت اللہ کے گرانے کو ناپسند سمجھا

(١٤٣٠٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مِينَاءَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ : إذَا رَأَيْتُم قُرَيْشًا قَدْ هَدَمُوا الْبَيْتَ ، ثُمَّ بَنَوْهُ فَزَوَّقُوهُ ، فَإِنَ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَمُوتَ فَمُتْ.

(۱۴۳۰۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب تم قریش کو دیکھو کہ وہ بیت اللہ کو منہدم کر کے اس کی دوبارہ تعمیر اور نقش ونگار کر رہے ہیں، تو اگر تم طاقت رکھتے ہو تو ان کو اس سے روکو اگر اس معاملہ میں تمہاری جان چلی جاتی ہے تو جان قربان کرنے سے دریغ نہ کرو۔

(١٤٣٠٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ آخِذًا بِلِجَامِ دَابَّةِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، فَقَالَ : كَيْفَ أَنْتُمْ إذَا هَدَمْتُمْ هَذَا الْبَيْتَ ، فَلَمْ تَدَعُوا حَجَرًا عَلَى حَجَرٍ؟ قَالُوا: وَنَحْنُ عَلَى الإِسْلاَمِ؟ قَالَ: وَنَحْنُ عَلَى الإِسْلاَمِ ، قُلْتُ : ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ : ثُمَّ يُبْنَى أَحْسَنَ مَا كَانَ ، فَإِذَا رَأَيْتَ مَكَّةَ قَدْ بُعِجَتْ

كَظَائِمِ ، وَرَأَيْتَ الْبِنَاءَ يَعْلُو رُؤُوسَ الْجِبَالِ ، فَاعْلَمْ أَنَّ الأَمْرَ قَدْ أَظَلَّكَ.

(۱۴۳۰۶) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے گھوڑے کی لگام کو پکڑا ہوا تھا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب تم لوگ اس بیت اللہ کو منہدم کرو گے اور کوئی پتھر کسی پتھر پر نہیں چھوڑو گے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ کیا اس وقت ہم اسلام پر ہوں گے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: (ہاں) اس وقت ہم اسلام پر ہوں گے، میں نے عرض کیا کہ پھر ایسا کیوں ہوگا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر اس کو اس سے اچھی تعمیر پر بنایا جائے گا، جب تم دیکھو کہ مکہ مکرمہ میں پانی کی چھوٹی نہریں نکل پڑی ہیں اور تم دیکھو کہ عمارتیں پہاڑوں سے بلند ہیں تو جان لینا کہ معاملہ تمہارے قریب آ گیا ہے (قیامت قریب ہے)۔

(١٤٣٠٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :تَمَتَّعُوا مِنْ هَذَا الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يُرْفَعَ ، فَإِنَّهُ سَيُرْفَعُ وَيُهْدَمُ مَرَّتَيْنِ ، وَيُرْفَعُ فِي الثَّالِثَةِ.

(۱۴۳۰۷) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کے اٹھائے جانے سے قبل اس سے فائدہ حاصل کرلو، بیشک عنقریب یہ اٹھایا جائے گا اور منہدم ہوگا دو بار، اور پھر اٹھایا جائے گا تیسری بار۔

(١٤٣٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لَوْ كَانَ عِنْدَنَا سَعَةٌ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ ، وَلَبَنَيْتُهَا وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ ؛ بَابًا يَدْخُلُ مِنْهُ النَّاسُ ، وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ ، قَالَ :فَلَمَّا وَلِيَ ابْنُ الزُّبَيْرِ هَدَمَهَا ، فَجَعَلَ لَهَا بَابَيْنِ ، فَكَانَتْ كَذَلِكَ ، فَلَمَّا ظَهَرَ الْحَجَّاجُ عَلَيْهِ هَدَمَهَا وَأَعَادَ بِنَائَهَا الأَوَّلَ. (بخاری ۱۵۸۳۔ مسلم ۹۶۸)

(۱۴۳۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا: اگر میرے پاس گنجائش (اور طاقت) ہوتو میں کعبہ گراؤں اور اس کی دوبارہ تعمیر اس طرح کروں کہ اس میں دو دروازے بناؤں، ایک دروازہ لوگوں کے داخل ہونے کے لیے اور دوسرا دروازہ جس سے وہ باہر نکلیں، راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما امیر بنے تو آپ رضی اللہ عنہ نے کعبہ کو گرایا اور آپ نے اس کے دو دروازے بنائے، پھر یہ اسی طرح رہا، جب حجاج بن یوسف آپ رضی اللہ عنہ پر غالب آیا تو اس نے خانہ کعبہ کو گرا کر اس کو پہلی طرز پر دوبارہ تعمیر کر دیا۔

(٣١٤) فِي الرِّعَاءِ، كَيْفَ يَرْمُونَ ؟

. چرواہے کس طرح رمی کریں؟

(١٤٣٠٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي الْبُدَّاحِ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا يَوْمًا ، وَيَدَعُوا يَوْمًا. (ابوداؤد ۱۹۷۰۔ ابن ماجہ ۳۰۳۶)

(۱۴۳۰۹) حضرت ابوالبداح بن عدی ولیٹیلا کے والد سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو اجازت دی ہے کہ وہ ایک

دن رمی کریں اور ایک دن رمی کو چھوڑ دیں۔

(١٤٣١٠) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَرْمُوا لَيْلاً. (بیہقی ۱۵۱)

(۱۴۳۱۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے چرواہوں کو اجازت دی ہے کہ وہ رات میں رمی کرلیں۔

(١٤٣١١) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَبِيتُوا عَنْ مِنًى ، قَالَ : فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلزُّهْرِيِّ ؟ فَقَالَ :الرِّعَاءُ يَرْمُونَ لَيْلاً ، وَلاَ يَبِيتُونَ.

(۱۴۳۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے چرواہوں کو رخصت دی تھی کہ وہ رات منیٰ میں گزار لیں، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ چرواہے رات میں رمی تو کرتے تھے لیکن رات وہاں نہیں گزارتے تھے۔

(١٤٣١٢) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجْعَلُ رَمْيَ الْجِمَارِ نَوَائِبَ بَيْنَ رِعَاءِ الإِبِلِ ، يَأْمُرُ الَّذِينَ عِنْدَهُ فَيَرْمُونَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ يَذْهَبُونَ إِلَى الإِبِلِ ، وَيَأْتِي الَّذِينَ فِي الإِبِلِ فَيَرْمُونَ ، ثُمَّ يَمْكُثُونَ حَتَّى يَرْمُوهَا مِنَ الْغَدِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۱۴۳۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جمرات کی رمی کو ایک مرتبہ اونٹوں کے چرواہوں کے درمیان اس طرح بنایا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا جو ان کے پاس تھے، تو انھوں نے سورج کے زائد ہونے پر رمی کی پھر وہ اپنے اونٹوں کے پاس چلے گئے، اور وہ چرواہے آ گئے جو اونٹوں کے پاس تھے، پھر وہ ٹھہرے رہے یہاں تک کہ اگلی صبح زوال شمس کے بعد انھوں نے رمی کی۔

(٢١٥) فِي الْمَاشِي يَرْكَبُ

پیدل چلنے والا سوار ہو جائے

(١٤٣١٣) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَرْكَبُ الْمَاشِي إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ.

(۱۴۳۱۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب جمرات کی رمی کرے تو پیدل چلنے والا سوار ہو جائے۔

(١٤٣١٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ عَمْرٍو، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: لاَ يَرْكَبُ الْمَاشِي حَتَّى يَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا.

(۱۴۳۱۴) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تک مناسک حج مکمل نہ ہو جائیں پیدل چلنے والا سوار نہ ہو۔

(١٤٣١٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يَرْكَبُ الْمَاشِي حَتَّى يَصْدُرَ.

(۱۴۳۱۵) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب تک مناسک حج مکمل نہ ہو جائیں پیدل سوار نہ ہو۔

(۱٤۳۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۳۱۶) حضرت عطاء ریٹھیلہ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۲۱٦) فِي رَفْعِ الْيَدَيْنِ إِذَا رَمَى الجمرَةَ

جمرات کی رمی کرتے وقت رفع یدین کرنا

(۱٤۳۱۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولاَنِ : كُنَّا نَرَى عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُسَاوِيَ رَأْسَهُ ، وَيُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ ، وَكَانَ حَصَاهُ مِثْلَ الْبُنْدُقَةِ الْحَادِرَةِ.

(۱۴۳۱۷) حضرت مجاہد ریٹھیلہ اور حضرت سعید بن جبیر ریٹھیلہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے رمی کی تو ہم نے آپ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے ہاتھ اٹھائے ، یہاں تک کہ آپ کے ہاتھ آپ کے سر کے برابر آ گئے ، اور آپ کے بغلوں کی سفیدی دکھائی دینے لگی ، اور آپ کی کنکری موٹے کارتوس کے برابر تھی۔

(۱٤۳۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ فَلْيَرْفَعْ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ.

(۱۴۳۱۸) حضرت مجاہد ریٹھیلہ فرماتے ہیں کہ جب جمرات کی رمی کرے تو چاہئے کہ اپنے ہاتھوں کو اتنا اٹھائے کہ بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگے۔

(۱٤۳۱۹) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا ، فَدَعَا اللَّهَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَرَفَعْنَا مَعَهُ ، فَمَا يَضَعُ يَدَيْهِ حَتَّى نَمَلَّ وَنَضَعَ أَيْدِينَا ، وَهُوَ كَمَا هُوَ.

(۱۴۳۱۹) حضرت نافع سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب رمی فرمائی تو جمرہ کو اپنے سامنے رکھا اور اللہ پاک سے دعا کی اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا ہم نے بھی اپنے ہاتوں کو آپ کے ساتھ اٹھایا ، پھر انھوں نے اپنے ہاتھوں کو نیچے نہیں کیا یہاں تک کہ اژدہام کی وجہ سے دھکم پیل شروع ہوگئی تو ہم نے اپنے ہاتھ نیچے کر لیے لیکن وہ جس طرح تھے اسی طرح رہے۔

(۱٤۳۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : تُرْفَعُ الأَيْدِي عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۴۳۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جمرات کی رمی کرتے وقت ہاتھوں کو اٹھایا جائے گا۔

(۱٤۳۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقُولُونَ : تُرْفَعُ الأَيْدِي عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ.

(۱۴۳۲۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب فرماتے ہیں کہ دونوں جمروں کی رمی کرتے وقت ہاتھوں کو اٹھائیں گے۔

(١٤٣٢٢) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالاَ :تُرْفَعُ الأَيْدِي عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۴۳۲۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جمرہ کی رمی کرتے وقت رفع یدین کیا جائے گا۔

(٢١٧) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ ، وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ نُسُكِهِ شَيْءٌ

کوئی شخص فوت ہو جائے اور ابھی اس کے ذمے کچھ مناسک باقی ہوں

(١٤٣٢٣) حدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ فَيَمُوتُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ نُسُكَهُ ، قَالَ يُقْضَى عَنْهُ مَا بَقِيَ مِنْ نُسُكِهِ.

(۱۴۳۲۳) حضرت حسن ویلیٹیز اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو مناسک حج مکمل کرنے سے قبل فوت ہو جائے، فرماتے ہیں کہ اس کے جو مناسک باقی رہ گئے ہیں وہ اس کی طرف سے پورے کیے جائیں گے۔

(١٤٣٢٤) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي نَهِيكٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ طَاوُوسًا عَنِ امْرَأَةٍ تُوُفِّيَتْ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيْهَا مِنْ نُسُكِهَا ؟ قَالَ :يُقْضَى عَنْهَا ، وَسَأَلْتُ الْقَاسِمَ ؟ فَقَالَ :لاَ عِلْمَ لِي بِمَا قَالَ طَاوُوس ، قَالَ اللَّهُ :(لاَ تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى).

(۱۴۳۲۴) حضرت ابونھیک ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس ویلیٹیز سے دریافت کیا کہ ایک عورت فوت ہوگئی ہے اور اس کے ذمہ ابھی حج کے کچھ مناسک باقی تھے؟ آپ ویلیٹیز نے فرمایا اس کی طرف سے ادا کیے جائیں گے، میں نے حضرت قاسم ویلیٹیز سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ویلیٹیز نے فرمایا کہ حضرت طاؤس ویلیٹیز نے جو فرمایا ہے مجھے اس بارے میں تو کوئی علم نہیں ہے (کیونکہ) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ﴿لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی﴾.

(٢١٨) فِي بَكَّةَ مَا هِيَ ، وَمَكَّةَ مَا هِيَ ؟

بکہ کون سی جگہ ہے اور مکہ کونسی جگہ ہے؟

(١٤٣٢٥) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ ، قَالَ :مَوْضِعُ الْبَيْتِ بَكَّةُ ، وَمَا سِوَى ذَلِكَ مَكَّةُ.

(۱۴۳۲۵) حضرت ابو مالک ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کی جگہ بکہ ہے اور جو جگہ اس کے علاوہ ہے وہ مکہ ہے۔

(١٤٣٢٦) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ :بَكَّةُ مَا حَوْلَ الْبَيْتِ ، وَمَكَّةُ مَا وَرَاءَ ذَلِكَ.

(۱۴۳۲۶) حضرت عکرمہ ویلیٹیز فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ کے اردگرد والی جگہ بکہ ہے اور جو اس سے ہٹ کر ہے وہ مکہ ہے۔

(١٤٣٢٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةَ لأَنَّ النَّاسَ يَجِيئُونَهَا مِنْ كُلِّ جَانِبٍ حُجَّاجًا.

(۱۴۳۲۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کا نام بکہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ لوگ یہاں حج کرنے کے لیے آتے ہیں۔

(١٤٣٢٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ وَسُئِلَ : لِمَ سُمِّيَتْ بَكَّةَ ؟ قَالَ : لأَنَّهُمْ يَتَبَاكُّونَ فِيهَا.

(۱۴۳۲۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اس کا نام بکہ کیوں رکھا گیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کیونکہ لوگ یہاں پر ہجوم کرتے ہیں اور رش کی وجہ سے ایک دوسرے کو دھکے لگتے ہیں۔

(١٤٣٢٩) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُون ، عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ ، قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةَ لأَنَّ النَّاسَ يَتَبَاكُّونَ بِهَا.

(۱۴۳۲۹) حضرت عمرو بن سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام بکہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ لوگ یہاں پر ہجوم کرتے ہیں اور رش کی وجہ سے دھکے لگتے ہیں۔

(١٤٣٣٠) حدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عُتْبَةَ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ عمَرَ ، قَالَ : مَكَّةَ بُكَّتْ بَكًّا ، الذَّكَرُ فِيهَا كَالأُنْثَى.

(۱۴۳۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ ہجوم سے بھر دیا گیا ہے، اس نام میں مذکر اور مؤنث دونوں ہی استعمال ہوتے (یعنی یہ نام مذکر بھی اور مونث بھی دونوں طرح سے استعمال کیا سکتا ہے)۔

(١٤٣٣١) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِنَّمَا سُمِّيَتْ بَكَّةَ لأَنَّ النَّاسَ يَبُكُّ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ، وَإِنَّهُ يَحِلُّ فِيهَا مَا لاَ يَحِلُّ فِي غَيْرِهَا.

(۱۴۳۳۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کا نام بکہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ یہاں لوگ بعض بعض کو دھکیلتے ہیں، اور یہاں پر وہ چیزیں بھی حلال ہیں جو اس کے علاوہ حلال نہیں۔

(١٤٣٣٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ : بَكَّةُ مَوْضِعُ الْبَيْتِ ، وَمَا حَوْلَهُ مَكَّةُ.

(۱۴۳۳۲) حضرت عطیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خانہ کعبہ کی جگہ بکہ ہے اور جو اس کے اردگرد ہے وہ مکہ ہے۔

(٣١٩) لِمَ سُمِّيَتْ عَرَفَةَ ؟

عرفہ نام کیوں رکھا گیا ہے؟

(١٤٣٣٣) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ أَنَّ جِبْرِيلَ أَتَى بِإِبْرَاهِيمَ عَرَفَاتٍ ، فَقَالَ : عَرَفْتَ ؟

قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَمِنْ ثَمَّ سُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ.

(۱۴۳۳۳) حضرت ابومجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس عرفات میں تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ کو معلوم ہو گیا؟ انھوں نے فرمایا ہاں، اسی وجہ سے اس کا نام عرفات پڑ گیا۔

(١٤٣٣٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ لأَنَّ جِبْرِيلَ كَانَ يُرِي إِبْرَاهِيمَ الْمَنَاسِكَ فَيَقُولُ :عَرَفْتَ ؟ ثُمَّ يُرِيهِ فَيَقُولُ :عَرَفْتَ ؟ فَسُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ.

(۱۴۳۳۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس جگہ کا نام عرفات اس لیے پڑا ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مناسک حج سکھاتے اور پھر پوچھتے کہ آپ کو پتہ چل گیا؟ پھر سکھاتے اور فرماتے معلوم ہو گیا؟ اسی وجہ سے اس کا نام عرفات پڑ گیا۔

(٣٢٠) فِي فَضْلِ زَمْزَمَ

آبِ زم زم کی فضیلت

(١٤٣٣٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلاَلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ ، يَعْنِي زَمْزَمَ ، طَعَامُ مَنْ طَعِمَ.

(۱۴۳۳۵) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کھانے والے کے لیے خوراک ہے (یعنی اس سے بھوک بھی مٹ جاتی ہے)۔

(١٤٣٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ فِي مَاءِ زَمْزَمَ :طَعَامُ مَنْ طَعِمَ ، وَشِفَاءُ مَنْ سَقِمَ.

(۱۴۳۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما آب زم زم کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ کھانے والے کے لیے خوراک ہے (یعنی اس سے بھوک بھی مٹ جاتی ہے)۔

(١٤٣٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ أَبِي الْعَبَّاسِ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُنَّا نُسَمِّي زَمْزَمَ شَبَّاعَةً ، وَنَزْعُمُ أَنَّهَا نِعْمَ الْعَوْنُ عَلَى الْعِيَالِ.

(۱۴۳۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کا نام شباعہ یعنی خوب سیر کرنے والا رکھا ہے اور ہم گمان کرتے ہیں کہ یہ بہترین مددگار ہے مفلس اور اہل وعیال والے کے لیے۔

(١٤٣٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ كَعْبٍ ، قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ :إِنَّ فِي كِتَابِ اللهِ الْمُنَزَّلِ :أَنَّ مَاءَ زَمْزَمَ طَعَامُ طُعْمٍ ، وَشِفَاءُ سُقْمٍ.

(۱۴۳۳۸) حضرت کعب رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بیشک قرآن پاک میں ہے کہ آب زم زم کھانوں میں سے ایک کھانا ہے اور مریض کے لیے باعث شفاء ہے۔

(١٤٣٣٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ كُرْكُمٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ :أَخْبِرْنِي عَنْ مَاءِ زَمْزَمَ ؟ فَقَالَ :أُخْبِرُكَ بِعَلَمٍ ، لاَ تُنْزَحُ ، وَلاَ تُنْزَفُ ، وَلاَ تُذَمُّ طَعَامُ مَنْ طَعِمَ، وَشِفَاءُ مَنْ سَقِمَ.

(۱۴۳۳۹) حضرت قیس بن کرکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ مجھے آب زم زم کے متعلق خبر دیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھے علم کے ساتھ خبر دوں گا، اس کے کنواں کو بالکل خالی اور ختم نہ کرو اور اس کی مذمت بھی نہ کرو بیشک یہ کھانوں میں سے ایک کھانا ہے اور مریض کے لیے باعث شفاء ہے۔

(١٤٣٤٠) حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَكَرِيَّا ، وَزَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شُرِبَ لَهُ. (احمد ٣/ ٣٥٧۔ بیہقی ١٤٨)

(۱۴۳۴۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آب زم زم ہر اس مقصد کے لیے ہے کہ جس مقصد کے لیے اس کو پیا جائے (یعنی جس مقصد سے پئیں گے وہ حاصل ہوگا)۔

(٢٢١) فِي الرَّجُلِ يُرِيدُ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ ، فَيُهِلُّ بِالْعُمْرَةِ

کوئی شخص حج کے احرام باندھنے کا ارادہ کرے پھر وہ عمرہ کا احرام باندھ لے

(١٤٣٤١) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :نِيَّته.

(۱۴۳۴۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایسی صورت میں اس پر اس کی نیت ہے۔

(١٤٣٤٢) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، وَحَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ قَالَ :نِيَّتِهِ.

(۱۴۳۴۲) حضرت قاسم سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

(١٤٣٤٣) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ قَالُوا :نِيَّته.

(۱۴۳۴۳) حضرت ابراہیم، حضرت جابر اور حضرت عامر رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے ذمہ اس کی نیت کرنا ہے۔

(١٤٣٤٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، قَالَ :انْطَلَقْتُ مُعْتَمِرًا فِي رَجَبَ ، فَأَرَدْتُ أَنْ أُهِلَّ بِعُمْرَةٍ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ ، فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَضَحِكَ ، وَقَالَ :لاَ شَيْءَ عَلَيْكَ ، وَقَالَ الْحَسَنُ مِثْلَ قَوْلِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ.

(۱۴۳۴۴) حضرت یونس ویشید فرماتے ہیں کہ میں ماہ رجب میں عمرہ کرنے کی نیت سے نکلا میں نے عمرے کا احرام باندھنے کا ارادہ کیا پھر میں نے حج کا احرام باندھ لیا، میں نے حضرت سعید بن جبیر ویشید سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ویشید ہنس پڑے اور فرمایا تجھ پر کچھ نہیں ہے (گناہ اور دم وغیرہ) اور حضرت حسن ویشید نے بھی حضرت سعید بن جبیر ویشید کے قول کے مثل فرمایا۔

(١٤٣٤٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ أَرَادَ الْعُمْرَةَ فَلَبَّى بِالْحَجِّ ، قَالَ :لَيْسَ الْحَجُّ عَلَيْهِ بِوَاجِبٍ.

(۱۴۳۴۵) حضرت عطاء ویشید اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو عمرہ کے ارادہ سے چلے لیکن وہ احرام اور تلبیہ حج کا کہے تو فرمایا اس پر حج کرنا واجب نہیں ہے۔

(٣٢٢) فِي الرَّجُلِ يَقْدَمُ يَوْمَ عَرَفَةَ مُعْتَمِرًا فَيَحِلُّ ، أَيَقَعُ عَلَى النِّسَاءِ ؟

کوئی شخص جو عمرہ کرنے والا ہے یوم عرفہ میں آئے اور حلال ہو جائے تو کیا وہ بیوی کے قریب آ سکتا ہے؟

(١٤٣٤٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ طَاوُوسٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْدَمُ مُعْتَمِرًا يَوْمَ عَرَفَةَ ، فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، قَالَ :لاَ يَأْتِ النِّسَاءَ وَالنَّاسُ وُقُوفٌ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۳۴۶) حضرت طاؤس ویشید اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو یوم عرفہ میں عمرہ کی نیت سے آئے اور وہ بیت اللہ کا طواف کرے اور پھر وہ صفا و مروہ کی سعی کرے (اور حلال ہو جائے) تو فرمایا کہ لوگ وقوف عرفہ میں ہوں تو وہ اپنی عورتوں کے قریب نہیں آئے گا۔

(١٤٣٤٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۳۴۷) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ اگر وہ آ جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(٣٢٣) فِي الْحَجَرِ ، مِنْ أَيْنَ هُوَ ؟

حجر اسود کہاں سے آیا ہے؟

(١٤٣٤٨) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلاَم قَالَ لاِبْنِهِ :ابْغِنِي حَجَرًا ، قَالَ :فَذَهَبَ ، ثُمَّ جَاءَ وَقَدْ رَكِبَهُ ، فَقَالَ :مِنْ أَيْنَ هَذَا ؟ قَالَ :جَائَنِي بِهِ مَنْ لَمْ يَتَّكِلْ عَلَى بِنَائِكَ ، جَائَنِي بِهِ جِبْرِيلُ مِنَ السَّمَاءِ.

(۱۴۳۴۸) حضرت علی ویشید سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم علایشلام نے اپنے فرزند سے فرمایا: میرے لیے پتھر تلاش کر کے لاؤ، وہ چلے گئے پھر جب واپس آئے تو (کیا دیکھتے ہیں کہ) حضرت ابراہیم علایشلام پتھر پر سوار ہیں، حضرت اسماعیل علایشلام نے عرض کیا (ابا

بان) یہ کہاں سے آیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا میرے پاس لے کر آئے وہ جنہوں نے تیری بنا پر بھروسہ نہیں کیا، میرے پاس یہ پتھر حضرت جبرئیل علیہ السلام آسمان سے لے کر آئے ہیں۔

(١٤٢٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الْحَجَرُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ ، وَلَوْلاَ مَا مَسَّهُ مِنْ أَنْجَاسِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ ، مَا مَسَّهُ مِنْ ذِي عَاهَةٍ إِلاَّ بَرَأَ.

(۱۴۳۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ جنت کے پتھروں میں سے ایک پتھر ہے، اور اگر اس کو اھل جاہلیت کے نجس لوگوں نے نہ چھوا ہوتا تو نہیں چھوتا اس کو کوئی آفت زدہ مگر اس سے بری (ٹھیک) ہو جاتا۔

(١٤٢٥٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :لَقَدْ نَزَلَ الْحَجَرُ مِنَ الْجَنَّةِ، وَإِنَّهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ الثَّلْجِ ، فَمَا سَوَّدَهُ إِلاَّ خَطَايَا بَنِي آدَمَ.

(۱۴۳۵۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس پتھر کو جنت سے نازل فرمایا: بیشک یہ پتھر برف سے زیادہ سفید تھا اس کو بنی آدم کے گناہوں نے کالا کر دیا۔

(١٤٢٥١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ :سُئِلَ كَعْبٌ عَنِ الْحَجَرِ الأَسْوَدِ ؟ فَقَالَ :حَجَرٌ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ.

(۱۴۳۵۱) حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے حجر اسود کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ جنت کے پتھروں میں سے ایک پتھر ہے۔

(١٤٢٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :الْحَجَرُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ.

(۱۴۳۵۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جنت کے پتھروں میں سے ایک پتھر ہے۔

(١٤٢٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ :حُجُّوا هَذَا الْبَيْتَ ، وَاسْتَلِمُوا هَذَا الْحَجَرَ ، فَوَاللَّهِ لَيُرْفَعَنَّ ، أَوْ لَيُصِيبَنَّهُ أَمْرٌ مِنَ السَّمَاءِ ، إِنْ كَانَا لَحَجَرَيْنِ أُهْبِطَا مِنَ الْجَنَّةِ ، فَرُفِعَ أَحَدُهُمَا وَسَيُرْفَعُ الآخَرُ ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ كَمَا قُلْتُ ، فَمَنْ مَرَّ عَلَى قَبْرِي فَلْيَقُلْ :هَذَا قَبْرُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الْكَذَّابِ.

(۱۴۳۵۳) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا حج کرو اور حجر اسود کا استلام کرو، اللہ کی قسم ضرور بضرور یہ اٹھا لیا جائے گا یا اس کو آسمان سے کوئی امر پیش آئے گا، بیشک جنت سے دو پتھر اتارے گئے تھے ایک تو اٹھا لیا گیا ہے اور عنقریب دوسرا بھی اٹھا لیا جائے گا، اور جو میں کہہ رہا ہوں ایسا نہ ہوا تو جو شخص میری قبر پر سے گزرے وہ یوں کہے کہ یہ (حضرت) عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی قبر ہے جو (نعوذ باللہ) جھوٹا ہے۔

(١٤٢٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ زِيَادٍ مَوْلَى بَنِي مَخْزُومٍ ، قَالَ :لَوْلاَ مَا مَسَّ الْحَجَرَ مِنْ

ذُنُوبِ بَنِی آدَمَ ، مَا مَسَّهُ مِنْ ذِی عَاهَةٍ إِلاَّ بَرَأَ.

(۱۴۳۵۴) حضرت زیاد جو بنو مخزوم کے غلام ہیں ان سے مروی ہے کہ اگر اس پتھر کو بنی نوع آدم کے گناہوں نے (گناہ گاروں) نے نہ چھوا ہوتا، تو اس کو کوئی آفت زدہ نہ چھوتا مگر وہ اس سے بری ہو جاتا۔

(٢٢٤) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ)

۲۲۴۔ اللہ کے ارشاد ﴿وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ﴾ کی تفسیر میں جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(١٤٣٥٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ ﴿وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾ قَالَ :فِی الاسْتِئْذَانِ وَالاسْتِحْسَانِ وَالاسْتِعْظَامِ.

(۱۴۳۵۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما قرآن پاک کی آیت ﴿وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ موٹا اونٹ تلاش کرنا اور عمدہ و بڑا تلاش کرنا تقویٰ میں سے ہے۔

(١٤٣٥٦) حدَّثَنَا يَزِيد ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِی هِنْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِی مُوسَى ، قَالَ فِی قَوْلِهِ تَعَالَى :﴿وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾ قَالَ :الْوُقُوفُ بِعَرَفَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَبِجَمْعٍ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْبُدْنُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْحَلْقُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالرَّمْیُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، فَمَنْ يُعَظِّمْهَا فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ.

(۱۴۳۵۶) حضرت محمد بن ابو موسیٰ رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ وقوف عرفہ شعائر اللہ میں سے ہے، مزدلفہ کا قیام شعائر اللہ میں سے ہے، اونٹ کی قربانی کرنا شعائر اللہ میں سے ہے، پس جو شخص ان کی تعظیم کرے گا، پس یہ اس کے دل کے تقویٰ میں سے ہے (دل کے تقویٰ کی علامت ہے)۔

(١٤٣٥٧) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ شَعَائِرِ اللهِ ؟ فَقَالَ :حرُمَاتُ اللهِ ، اجْتِنَابُ سَخَطِ اللهِ وَاتِّبَاعُ طَاعَتِهِ ، فَذَلِكَ شَعَائِرُ اللهِ.

(۱۴۳۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے شعائر اللہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اللہ کی حرمات، اللہ کی ناراضگی سے اجتناب کرو، اس کی طاعات کی اتباع کرو، یہی شعائر اللہ ہیں۔

(١٤٣٥٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ غَيْلاَنَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :(وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ) قَالَ : اسْتِعْظَامُهَا وَاسْتِحْسَانُهَا.

(۱۴۳۵۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کی عظمت کرنا اور اس کو اچھا سمجھنا کہ اس کا بڑا سمجھنا اور اس کا عمدہ کرنا ہے۔

(۲۲۵) فِی النُّزُولِ بِمَکَّۃَ ، أَیُّ مَوْضِعٍ یَنْزِلُ مِنْهَا ؟

جب مکہ مکرمہ آئے تو کس مقام پر پہلے اترے؟

(۱٤۳۵۹) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِی جَعْفَرٍ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ یَنْزِلُ الأَبْطَحَ أَوَّلَ مَا یَقْدَمُ.

(۱۴۳۵۹) حضرت ابوجعفر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے مقام ابطح میں اترے تھے۔(قیام کیا تھا)۔

(۱٤۳٦۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِیُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَیم ، عَنْ یُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ السَّائِبِ حَدَّثَهُ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَدِمَ مَکَّۃَ فَنَزَلَ بِأَعْلَی مَکَّۃَ.

(۱۴۳۶۰) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو مکہ کے اوپر والے حصہ میں پہلے اترتے۔

(۱٤۳٦۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ أَبِی الْعُمَیْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، بْنِ أَبِی بَزَّۃَ ، عَنْ أَبِی عُبَیْدَۃَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ ؛ أَنَّهُ نَزَلَ دَارَ أُمِّ هَانِیءٍ.

(۱۴۳۶۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ حضرت ام ھانی رضی اللہ عنہا کے مکان پر اترتے۔

(۱٤۳٦۲) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ طَلْحَۃَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ نَزَلَ دَارَ أُمِّ هَانِیءٍ فِی شَهْرِ رَمَضَانَ.

(۱۴۳۶۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رمضان کے مہینے میں حضرت ام ھانی رضی اللہ عنہا کے مکان پر اترے (اور قیام کیا)۔

(۱٤۳٦۳) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ إِسْرَائِیلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِیهِ ؛ أَنَّ عَائِشَۃَ کَانَتْ تَنْزِلُ بِمَکَّۃَ بِالأَبْطَحِ ، وَتُدْعَی إِلَی الدُّورِ فَتَأْبَی.

(۱۴۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مکان میں مقام الابطح میں قیام کیا، آپ کو گھروں کی طرف بلایا گیا لیکن آپ رضی اللہ عنہا نے انکار کردیا۔

(۲۲٦) مَنْ قَالَ إِذَا دَخَلَ الْهَدْیُ الْحَرَمَ فَقَدْ وَفَّی

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب ھدی حرم میں داخل ہو جائے تو اس کی ادائیگی (تکمیل) ہوگئی

(۱٤۳٦٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَیْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :إِذَا بَلَغَتِ الْبَدَنَۃُ الْحَرَمَ فَقَدْ وَفَّتْ.

(۱۴۳۶۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب اونٹ حدود حرم میں داخل ہوگیا تو تحقیق اس کی ادائیگی ہوگئی۔

(۱٤۳٦۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : کُلُّ هَدْیٍ دَخَلَ الْحَرَمَ فَقَدْ وَفَّی عَنْ صَاحِبِهِ ، إِلاَّ هَدْیَ الْمُتْعَۃِ ، فَإِنَّهُ لاَ بُدَّ لَهُ مِنْ نَسِیکَۃٍ یَحِلُّ بِهَا یَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۴۳۶۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہر ھدی جو حرم میں داخل ہوگئی وہ اس کے مالک کی جانب سے مکمل ہوگئی (اس کی ادائیگی ہوگئی) سوائے تمتع کرنے والے کی ھدی کے، پس بیشک اس کے لیے ضروری ہے کہ یوم نحر میں اس کو حلال کیا جائے۔

(٢٢٧) مَنْ قَالَ الْقَارِنُ وَالْمُتَمَتِّعُ سَوَاءٌ

جو یہ فرماتے ہیں کہ حج قران اور تمتع کرنے والا برابر ہے

(١٤٣٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ قَالُوا : الْقَارِنُ وَالْمُتَمَتِّعُ هَدْيُهُمَا وَطَوَافُهُمَا وَاحِدٌ.

(۱۴۳۶۶) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا اور تمتع کرنے والا ان کے ھدی اور طواف ایک ہی ہیں۔

(٢٢٨) مَنْ رَخَّصَ فِي تَرْكِ الرَّمَلِ

جن حضرات نے رمل (اکڑ اکڑ کر چلنا) کے ترک کرنے کی اجازت دی ہے

(١٤٣٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ، وَعَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ كَانَا لاَ يَرْمُلاَنِ.

(۱۴۳۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اور حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ (طواف میں) رمل نہیں کیا کرتے تھے۔

(١٤٣٦٨) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ رَمَلَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَرْمُلْ ، قَالَ : وَكَانَ عَطَاءٌ يَرَاهُ وَاسِعًا ، إِنْ شَاءَ رَمَلَ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَرْمُلْ ، وَكَانَ الرَّمَلُ أَحَبَّ إِلَيْهِ.

(۱۴۳۶۸) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ (طواف کرنے والا) اگر چاہے تو رمل کر لے وگرنہ نہ کرے، اور حضرت عطاء رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس میں گنجائش رکھی گئی ہے اگر چاہے تو رمل کرے وگرنہ نہ کرے لیکن میرے نزدیک رمل کرنا زیادہ پسندیدہ ہے۔

(١٤٣٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ عَطَاءٍ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الرَّمَلَ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۳۶۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف میں رمل کرنا بھول جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے۔

(١٤٣٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَرْمُلُ إِذَا أَهَلَّ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۴۳۷۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ مکرمہ سے احرام باندھتے تو رمل نہ فرماتے۔

(۲۲۹) فِي الْمُحْصِرِ ، مَنْ قَالَ لاَ يَحِلُّ إِلَّا بِدَمٍ

محصر کے متعلق جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ وہ قربانی کے بغیر احرام نہیں کھول سکتا؟

(۱٤۳۷۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ :لاَ يَحِلُّ الْمُحْصَرُ إِلاَّ بِدَمٍ.

(۱۴۳۷۱) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محصر شخص قربانی کے بغیر احرام نہیں کھول سکتا۔

(۱٤۳۷۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يَحِلُّ الْمُحْصَرُ إِلاَّ بِدَمٍ.

(۱۴۳۷۲) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱٤۳۷۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَصُومُ عَشْرَةَ أَيَّامٍ.

(۱۴۳۷۳) حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ وہ دس روزے رکھ لے (پھر احرام کھول دے)۔

(۲۳۰) فِي رَفْعِ الصَّوْتِ بِالْقِرَاءَةِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ

وقوف عرفہ کی شام اونچی آواز سے قراءت کرنا

(۱٤۳۷٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ:لاَ يُرْفَعُ الصَّوْتُ بِالْقِرَاءَةِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ.

(۱۴۳۷۴) حضرت عطاء رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ وقوف عرفہ کی سہ پہر ظہر وعصر کی نماز میں بلند آواز سے قراءت نہیں کی جائے گی۔

(۱٤۳۷٥) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : حضَرْتُ إِبْرَاهِيمَ بْنَ هِشَامٍ يَوْمَ عَرَفَةَ وَافَقَ يَوْمَ جُمُعَةٍ، فَجَهَرَ بِالْقِرَاءَةِ ، فَقَالَ سَالِمٌ بِيَدِهِ ، أَيْ اُسْكُتْ.

(۱۴۳۷۵) حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم بن ھشام وقوف عرفہ میں جمعہ کے دن کھڑے ہوئے اور بلند آواز سے قراءت (شروع) کی، حضرت سالم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے ہاتھ سے (اشارہ کرکے) فرمایا: اوئے! خاموش ہو جا۔

(۱٤۳۷٦) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَوْ طَاوُوسٍ قَالَ :لاَ يَجْهَرُ الإِمَامُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ، وَلَوْ وَافَقَ ذَلِكَ يَوْمَ جُمُعَةٍ.

(۱۴۳۷۶) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ یا حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام وقوف عرفہ کی سہ پہر اگرچہ وہ جمعہ کے دن ہی کیوں نہ ہو بلند آواز سے قراءت نہیں کرے گا۔

(۱٤۳۷۷) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِي ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، مِثْلَهُ ، قَالَ :وَهُوَ رَأْيُ سُفْيَانَ.

(۱۴۳۷۷) حضرت زہری رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح مروی ہے اور فرماتے ہیں کہ یہی حضرت سفیان کی رائے ہے۔

(۱٤۳۷۸) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ؛ أَنَّ الإِمَامَ لاَ يَجْهَرُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالْقِرَاءَةِ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۴۳۷۸) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام وقوف عرفہ میں ظہر وعصر کی نمازوں میں قراءت جہراً نہیں کرے گا۔

(۲۳۱) فِي الرَّجُلِ يُدْخِلُ غُلاَمَهُ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

کوئی شخص اپنے غلاموں کو بغیر احرام کے مکہ میں داخل کرے

(۱٤۳۷۹) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُدْخِلُ غِلْمَانَهُ الْحَرَمَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ ، يَنْتَفِعُ بِهِمْ.

(۱۴۳۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنے غلاموں کو بغیر احرام مکہ میں داخل فرماتے تھے (پھر) ان سے نفع حاصل کرتے تھے (اپنے کاموں وغیرہ میں)۔

(۱٤۳۸۰) حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَطَاءِ بْنِ مُقَدَّمٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يُدْخِلُ غِلْمَانَهُ الْحَرَمَ ، وَهُمْ غَيْرُ مُحْرِمِينَ.

(۱۴۳۸۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ اپنے غلاموں کو بغیر احرام کے مکہ میں داخل کر لیتے۔

(۱٤۳۸۱) حدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَمْنَعَ الرَّجُلُ غُلاَمَهُ مِنَ الإِحْرَامِ ، وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ :لاَ أَعْلَمُ ذَلِكَ مِنَ الإِحْسَانِ.

(۱۴۳۸۱) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ آدمی اپنے غلام کو احرام سے روک دے، اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ یہ احسان میں سے ہے۔

(۱٤۳۸۲) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَالِمًا يُخْرِجُ غِلْمَانَهُ إِلَى الْحَجِّ ، فَلاَ يُحْرِمُونَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، يُحْرِمُونَ مِنْ أَمَامِ ذَلِكَ.

(۱۴۳۸۲) حضرت خالد بن ابو بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو دیکھا کہ ان کے غلام حج کے لیے نکالے گئے، پس انھوں نے ذوالحلیفہ سے احرام نہیں باندھا، انھوں نے اس کے آگے سے احرام باندھا۔

(۱٤۳۸۳) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ زَيْدِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :رَأَيْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ يُخْرِجُ غِلْمَانَهُ ، فَيُهِلُّونَ مَعَهُ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۴۳۸۳) حضرت زید بن السائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خارجہ بن زید رحمہ اللہ کو دیکھا کہ وہ اپنے غلام نکال رہے

تھے پھر انھوں نے ان کے ساتھ ذوالحلیفہ سے احرام باندھا۔

(۲۳۲) مَا قَالُوا فِيهِ إِذَا تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ ، فَأَصَابَ صَيْدًا

کوئی شخص دو دن پہلے پہنچ کر شکار کرلے

(١٤٣٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَأَصَابَ صَيْدًا ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى عَلَيْهِ شَيْئًا.

(۱۴۳۸۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص دو دن پہلے پہنچ کر شکار کرلے تو اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہے۔

(١٤٣٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بيان ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ ، يَصْطَادُ ؟ قَالَ :إِذَا خَرَجَ مِنَ الْحَرَمِ فَلاَ بَأْسَ.

(۱۴۳۸۵) حضرت شعبی ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص دو دن پہلے پہنچ کر شکار کرلے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ اگر وہ حرم سے باھر نکل کر شکار کرلے تو کوئی حرج نہیں۔

(۲۳۳) فِي الرَّجُلِ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ ، مَا يَصْنَعُ ؟

کوئی شخص اگر بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہو جائے تو کیا کرے

(١٤٣٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرُدُّهُمْ إِلَى الْمَوَاقِيتِ ؛ الَّذِينَ يَدْخُلُونَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۴۳۸۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو لوگ بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل ہوں ان کو واپس میقات کی طرف بھیج دیا جائے۔

(١٤٣٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : كَتَبَ أَبُو الْخَلِيلِ إِلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يُخْبِرُهُ :أَنَّهُ إِنَّمَا يُهِلُّ مِنْ مَكَّةَ مَنْ دَخَلَهَا بِغَيْرِ إِحْرَامٍ.

(۱۴۳۸۷) حضرت ابو الخلیل ؒ نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کی طرف لکھا کہ جو شخص بغیر احرام کے مکہ مکرمہ داخل ہوا اس کو مکہ سے ہی احرام پہنایا جائے گا۔

(١٤٣٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :بَصُرَ عَيْنِي رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرُدُّهُمْ إِلَى الْمَوَاقِيتِ.

(۱۴۳۸۸) حضرت جابر ؒ فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں نے خود دیکھا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کو واپس میقات کی

طرف بھیج دیا۔

(١٤٣٨٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ :مَرَّ جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ بِامْرَأَةٍ تَبْكِي ، فَقَالَ :مَا يُبْكِيك ؟ قَالَتْ :مَرَرْت بِمِيقَاتِي وَأَنَا حَائِضٌ فَجَاوَزْتُهُ ، وَلَمْ أُهِلَّ ، قَالَ :لِمَ ؟ قَالَتْ :نَهَوْنِي ، قَالَ : فَاخْرُجِي فَأَهِلِّي مِنْ مَكَان آخَرَ.

(۱۴۳۸۹) حضرت جابر بن زید ریشید ایک خاتون کے پاس سے گزرے جو رو رہی تھی آپ ریشید نے فرمایا کہ کیوں رو رہی ہو؟ اس نے عرض کیا کہ جس وقت میں میقات سے گزری اس وقت میں حائضہ تھی تو میں آگے آ گئی اور احرام نہ باندھا، آپ ریشید نے پوچھا کیوں نہ باندھا؟ اس نے عرض کیا کہ مجھے منع کر دیا گیا، آپ ریشید نے فرمایا تو چلی جا اور دوسری جگہ سے (میقات سے) احرام باندھ لے۔

(١٤٣٩٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ دَخَلَ مَكَّةَ لاَ حَاجًّا ، وَلاَ مُعْتَمِرًا وَهُوَ يَخَافُ إِنْ خَرَجَ إلَى الْوَقْتِ أَنْ يَفُوتَهُ ، قَالَ :يُهِلُّ مِنْ مَكَانِهِ ، وَلَمْ يَذْكُرْ دَمًا.

(۱۴۳۹۰) حضرت ابراہیم ریشید اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو مکہ مکرمہ میں نہ حج اور نہ عمرہ کرنے کے لیے داخل ہوا اور اس کو ڈر ہو کہ اگر وہ میقات کی طرف نکلا تو اس سے یہ فوت ہو جائے گا، تو وہ اسی جگہ سے احرام باندھ لے اور اس کے لیے دم کا ذکر نہ کیا۔

(١٤٣٩١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، قَالَ :دَخَلَ رَجُلٌ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهُ ، وَحَضَرَ الْحَجُّ ، وَخَافَ إِنْ رَجَعَ أَنْ يَفُوتَهُ ، فَأَمَرَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنْ يُهِلَّ مِنْ مَكَانِهِ ، فَإِذَا قَضَى الْحَجَّ خَرَجَ إلَى الْوَقْتِ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ.

(۱۴۳۹۱) حضرت وبرہ ریشید فرماتے ہیں کہ ایک شخص مکہ مکرمہ میں کپڑے پہنے ہوئے داخل ہوا، اور حج کا وقت آ گیا، تو اس کو خوف ہوا کہ اگر وہ میقات کی طرف جائے تو حج فوت ہو جائے گا تو اس کو ابن زبیر نے حکم دیا کہ اپنی جگہ ہی سے احرام باندھ لے۔ پھر جب حج ادا کر لے تو میقات میں جا کر عمرہ کے لیے احرام باندھ لے۔

(١٤٣٩٢) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ جَهِلَ حَتَّى دَخَلَ مَكَّةَ ، أَنَّهُ كَانَ عُظْمُ قَوْلِهِ يُهِلُّ مِنْ مَكَانِهِ ، وَقَدْ قَالَ الْحَسَنُ :إِنَّمَا يَرْجِعُ إلَى حَدِّهِ لِيُهِلَّ مِنْهُ ، إلاَّ أَنْ يَخْشَى الْفَوْتَ ، فَإِنْ خَشِيَ الْفَوْتَ أَهَلَّ مِنْ مَكَانِهِ وَمَضَى ، وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۱۴۳۹۲) حضرت حسن ریشید سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص لاعلمی میں مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہو گیا، اکثر قول آپ کا یہ ہوتا کہ وہ اسی جگہ سے احرام باندھ لے، اور کبھی آپ فرماتے کہ وہ واپس میقات جائے وہاں سے احرام باندھے، ہاں اگر اس کو حج کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وہیں سے احرام باندھ لے اور اس پر کچھ نہیں۔

(١٤٣٩٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُهِلّ مِنْ مَكَانِهِ وَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۴۳۹۳) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ وہ وہیں سے احرام باندھ لے اور اس پر دم لازم ہے۔

(٢٣٤) مَنْ رَخَّصَ لِلْحَاجِّ أَنْ لاَ يُضَحِّيَ ، وَمَا جَاءَ فِي ذَلِكَ

جن حضرات نے حاجی کو رخصت دی ہے کہ وہ قربانی نہ کرے

(١٤٣٩٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يَحُجُّ فَلاَ يَذْبَحُ شَيْئًا حَتَّى يَرْجِعَ.

(۱۴۳۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج فرمایا کہ آپ نے کوئی چیز ذبح نہ فرمائی یہاں تک کہ آپ واپس لوٹ گئے۔

(١٤٣٩٥) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : قَالَ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ : مَا ضَحَّيْتُ بِمَكَّةَ قَطُّ.

(۱۴۳۹۵) حضرت نافع بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی بھی مکہ مکرمہ میں قربانی نہیں کی۔

(١٤٣٩٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُنَا يَحُجُّونَ وَمَعَهُمُ الأَوْرَاقُ وَالذَّهَبُ ، فَمَا يَذْبَحُونَ شَيْئًا ، وَكَانُوا يَتْرُكُونَهُ مَخَافَةَ أَنْ يَشْغَلَهُمْ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْمَنَاسِكِ.

(۱۴۳۹۶) حضرت ابراھیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب حج کرتے تو ان کے پاس سونا، چاندی ہوتا، لیکن وہ کچھ بھی ذبح نہ کرتے، وہ اس کو اس لیے ترک کرتے کہ کہیں وہ اس میں مشغول ہونے کی وجہ سے مناسک ترک نہ کردیں۔

(١٤٣٩٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَحُجُّ فَلاَ تُضَحِّي عَنْ بَنِي أَخِيهَا.

(۱۴۳۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حج فرمایا لیکن اپنے بھتیجے کی طرف سے قربانی نہ کی۔

(١٤٣٩٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَا نُصَلِّي هَاهُنَا ، وَمَا يُضَحِّي يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۴۳۹۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ یہاں نماز ادا نہیں کرتے اور یوم النحر میں قربانی نہیں کرتے۔

(١٤٣٩٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ؛ أَنَّ الأَسْوَدَ ، وَعَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ يَزِيدَ كَانَا يَحُجَّانِ ، وَلاَ يُضَحِّيَانِ.

(۱۴۳۹۹) حضرت اسود رحمہ اللہ اور حضرت عبد الرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ حج فرماتے لیکن قربانی نہ کرتے۔

(١٤٤٠٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ بَيَانٍ ؛ أَنَّ عَلْقَمَةَ كَانَ يَحُجُّ ، وَلاَ يُضَحِّي.

(۱۴۴۰۰) حضرت علقمہ رحمہ اللہ نے حج فرمایا لیکن قربانی نہ کی۔

(١٤٤٠١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ ، عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ يُضَحِّي فِي الْحَجِّ ، فَلَمَّا كَانَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ ، قَالَ : اشْتَرُوا بَقَرَةً فَقَدِّدُوهَا نَتَزَوَّدْهَا فِي سَفَرِنَا.

(۱۴۴۰۱) حضرت ابو الاحوص رحمہ اللہ حج میں قربانی نہ کرتے، جب ایام تشریق آتے تو فرماتے کہ گائے خریدو اور اس کو ذبح کر دو تا کہ ہم سفر میں اس کو زاد راہ بنائیں۔

(١٤٤٠٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْمُسْتَنِيرِ الْمُسْلِيِّ ، عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنَ التَّيْمِ ، قَالَ : كُنَّا

مَعَ سَعْدٍ بِمِنًى فَلَمْ يُضَحِّ ، ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى جِيرَانٍ لَهُ :أَطْعِمُونَا مِنْ أُضْحِيَّتِكُمْ.

(۱۴۴۰۲) حضرت وبرہ بن عبدالرحمٰن قبیلہ تیم کے ایک شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے ساتھ منیٰ میں تھے آپ نے قربانی نہ کی، پھر آپ نے اپنے پڑوسیوں کی طرف پیغام بھیجا کہ اپنی قربانیوں میں سے ہمیں کھلاؤ۔

(١٤٤٠٣) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ كُلَيْبِ بْنِ وَائِلٍ ، عَنْ عَمِّهِ قَيْسٍ ، عَنْ سَعْدٍ ، بِنَحْوِهِ.

(۱۴۴۰۳) حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٤٠٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَالِحٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :حَجَجْتُ ثَلاَثَ حِجَجٍ ، مَا أَهْرَقْتُ دَمًا.

(۱۴۴۰۴) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین حج کیے لیکن کبھی بھی قربانی نہ کی۔

(١٤٤٠٥) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكُونُ مَعَ سَالِمٍ فِي الْحَجِّ ، فَلاَ يُضَحِّي بِمِنًى.

(۱۴۴۰۵) حضرت خالد رحمہ اللہ حج میں حضرت سالم رحمہ اللہ کے ساتھ تھے آپ رحمہ اللہ نے منیٰ میں قربانی نہ کی۔

(١٤٤٠٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالاَ :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :مَنْ حَجَّ فَأَهْدَى هَدْيًا ، رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ.

(۱۴۴۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جس شخص نے حج کیا اور اس میں قربانی کی (ھدی بھیجی) تو وہ حج وعمرہ کے (ثواب کے) ساتھ اپنے گھر لوٹے گا۔

(٣٣٥) فِي الرَّجُلِ يَتْرُكُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ، مَا عَلَيْهِ ؟

کوئی شخص صفا ومروہ کی سعی ترک کردے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(١٤٤٠٧) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَتْرُكُ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، قَالَ :عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۴۴۰۷) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو صفا ومروہ کی سعی ترک کردے کہ اس پر دم لازم ہے۔

(١٤٤٠٨) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ دَاوُد بْنَ أَبِي عَاصِمٍ قَدِمَ فَتَرَكَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، فَقَالَ عَطَاءٌ :أَهْرِقْ دَمًا ، وَقَالَ طَاوُوس :ادْخُلْ مُعْتَمِرًا.

(۱۴۴۰۸) حضرت داؤد بن عاصم رحمہ اللہ حج یا عمرہ کے لیے تشریف لائے اور صفا ومروہ کی سعی ترک کردی، حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا قربانی کرو اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تو عمرہ کرنے والا بن کر داخل ہو جا۔

(١٤٤٠٩) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ :إِذَا نَسِيَ الطَّوَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ حَاجٌّ ، فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، فَإِنْ كَانَ مُعْتَمِرًا فَعَلَيْهِ الْعُمْرَةُ ، وَلاَ يُجْزِءهِ إِلاَّ الطَّوَافُ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۴۰۹) حضرت ابو معشر اور حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ حاجی اگر صفا و مروہ کی سعی بھول جائے تو اس پر (دوبارہ) حج کرنا لازم ہے اور اگر وہ عمرہ کرنے والا ہے تو (دوبارہ) عمرہ کرے، اور اس کے لیے صفا و مروہ کی سعی کے علاوہ کوئی چیز کافی نہ ہوگی۔

(٢٣٦) مَا قَالُوا إِذَا نَسِيَ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

اگر صفا و مروہ کی سعی بھول جائے

(١٤٤١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِنْ شَاءَ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَسْعَ.

(۱۴۴۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر چاہے تو صفا و مروہ کی سعی کر لے اور اگر چاہے تو ترک کر دے۔

(١٤٤١١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى عَلَى مَنْ لَمْ يَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ شَيْئًا ، قُلْتُ : قَدْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ ، وَكَانَ يُفْتِي فِي الْعَلاَنِيَةِ بِدَمٍ.

(۱۴۴۱۱) حضرت عطاء صفا و مروہ کی سعی ترک کرنے والے پر کوئی چیز لازم نہ سمجھتے تھے، حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت چھوڑی ہے، فرمایا اس پر کچھ نہیں ہے، حالانکہ وہ علانیہ قربانی کا فتویٰ دیتے تھے۔

(١٤٤١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ مَنْ لَمْ يَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، ثُمَّ قَرَأَتْ : (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ).

(۱۴۴۱۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جس نے صفا مروہ کی سعی چھوڑ دی اللہ پاک نے اس کے حج کو مکمل نہ کیا، پھر آپ رضی اللہ عنہا نے قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرمائی، ﴿إِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ﴾.

(٢٣٧) فِي الْحُلِيِّ لِلْمُحْرِمَةِ وَالزِّينَةِ

احرام والی عورت کا زیور یا زیب و زینت اختیار کرنا

(١٤٤١٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ صَفِيَّةَ ابْنَةِ شَيْبَةَ ؛ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ ، وَقِيلَ لَهَا : إِنَّ بَعْضَ بَنَاتِ أَخِيكِ يَكْرَهْنَ أَنْ يَلْبَسْنَ حُلِيَّهُنَّ وَهُنَّ مُحْرِمَاتٌ ، فَأَقْسَمَتْ عَلَيْهَا لَتَلْبَسِنَّ حُلِيَّهَا كُلَّهُ.

(۱۴۴۱۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا گیا کہ آپ کی بھتیجیاں احرام کی حالت میں زیور پہننے کو ناپسند کرتی ہیں، آپ رضی اللہ عنہا

نے ان کو قسم دی کہ وہ تمام زیور استعمال کریں۔

(١٤٤١٤) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ؛ أَنَّ نِسَاءَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ وَبَنَاتِهِ كُنَّ يَلْبَسْنَ الْحُلِيَّ وَهُنَّ مُحْرِمَاتٌ.

(۱۴۴۱۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی اہلیہ اور بیٹیاں حالت احرام میں زیور استعمال کرتی تھیں۔

(١٤٤١٥) حدَّثَنَا أَزْهَرُ السَّمَّانُ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ مُحَمَّدٍ، قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ التَّعَطُّلَ لِلْمَرْأَةِ فِي الْحِلِّ وَالإِحْرَامِ.

(۱۴۴۱۵) حضرت محمد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عورت کا احرام یا غیر احرام کی حالت میں زیور استعمال نہ کرنے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(١٤٤١٦) حدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيُّ ، عَنْ سَعِيدٍ الزُّبَيْدِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْحُلِيِّ وَالْحَرِيرِ لِلْمُحْرِمَةِ، أَتَلْبَسُهُ ؟ قَالَ :إِنْ كَانَتْ تَلْبَسُهُ وَهِيَ حَلاَلٌ ، فَلْتَلْبَسْهُ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ.

(۱۴۴۱۶) حضرت سعید الزبیدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا عورت حالت احرام میں ریشم اور زیور استعمال کر سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر وہ بغیر احرام کے استعمال کر سکتی ہے تو حالت احرام میں کیوں نہیں پہن سکتی۔

(١٤٤١٧) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمَةِ ، مَا تُظْهِرُ مِنَ الْحُلِيِّ ؟ قَالَ :الْخَاتَمُ.

(۱۴۴۱۷) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ احرام والی عورت اپنا کونسا زیور ظاہر کرے؟ آپ نے فرمایا انگوٹھی۔

(١٤٤١٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْحُلِيَّ الْخَفِيَّ وَتُوَارِيهِ.

(۱۴۴۱۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ احرام والی عورت وہ زیور استعمال کرے گی جس کی آواز نہ ہو اور اس کو پوشیدہ رکھے۔

(١٤٤١٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، وَعَلْقَمَةَ قَالاَ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا كَانَتْ تَلْبَسُ وَهِيَ مُحِلَّةٌ ، مِنْ خَزِّهَا وَقَزِّهَا.

(۱۴۴۱۹) حضرت اسود اور حضرت علقمہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت وہ تمام چیزیں (زیور وغیرہ) استعمال کر سکتی ہے جو وہ بغیر احرام کے استعمال کرتی ہے (زیور) وریشم وغیرہ۔

(١٤٤٢٠) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ الأَسْوَدِ :مَا تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مِنَ الْحُلِيِّ؟ فَقَالَ :مَا كَانَتْ تَلْبَسُ وَهِيَ مُحِلَّةٌ.

(۱۴۴۲۰) حضرت ابن الاسود رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ احرام والی عورت کونسا زیور استعمال کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جو زیور وہ بغیر احرام والی حالت میں استعمال کرتی رہے۔

(۲۳۸) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمَةِ أَنْ تَلْبَسَ الْحُلِيَّ وَتَزَيَّنَ

جن حضرات نے حالت احرام والی عورت کے لیے زیور اور زیب وزینت کو ناپسند کیا ہے

(۱٤٤٢١) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ لِلْمُحْرِمَةِ أَنْ تَلْبَسَ الْحُلِيَّ الْمَشْهُورَ ، قَالَ : قُلْتُ : فَالْعِقْدُ ؟ قَالَ : إِنْ كَانَ عِقْدًا مَشْهُورًا فَلاَ.

(۱۴۴۲۱) حضرت عطاء ویشید محرمہ کے لیے ایسے زیور کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے جس کی آواز وغیرہ ہو، آپ ویشید سے دریافت کیا گیا کہ وہ ہار پہن سکتی ہے؟ آپ ویشید نے فرمایا کہ اگر اس کی آواز نہ ہو۔

(۱٤٤٢٢) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَتَزَيَّنُ الْمُحْرِمَةُ ، وَلاَ تَكْتَحِلُ لِزِينَةٍ.

(۱۴۴۲۲) حضرت مجاہد ویشید فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت زیب وزینت اختیار نہ کرے اور زینت کے لیے سرمہ بھی نہ استعمال کرے۔

(۱٤٤٢٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْحُلِيَّ لِلْمُحْرِمَةِ.

(۱۴۴۲۳) حضرت عطاء ویشید محرمہ کے لیے زیور کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱٤٤٢٤) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ أَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْحُلِيَّ.

(۱۴۴۲۴) حضرت عطاء ویشید سے یہی مروی ہے۔

(۲۳۹) فِي الْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ

محرم شخص کا انگوٹھی پہننا

(۱٤٤٢٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ عَنْهُ ، يَعْنِي الْخَاتَمَ لِلْمُحْرِمِ ؛ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ ، قَدْ كُنَّا نَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ عَلَيْنَا ، نَحْفَظُ بِهِ الأُسْبُوعَ.

(۱۴۴۲۵) حضرت ابراھیم ویشید سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص کے لیے انگوٹھی کا استعمال کیسا ہے؟ آپ ویشید نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں، ہم لوگ بیت اللہ کا طواف کرتے اور ہمارے پاس انگوٹھی ہوتی ہم اس سے طواف کے چکر گننے میں مدد حاصل کرتے۔

(۱٤٤٢٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۶) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ محرم شخص اگر انگوٹھی استعمال کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤٤٢٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤٤٢٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَة ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤٤٢٩) حدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۲۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤٤٣٠) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۳۰) حضرت خالد بن ابو بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ کو حالت احرام میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا۔

(١٤٤٣١) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ خَاتَمًا وَهُوَ مُحْرِمٌ ، وَعَلَى عَطَاءٍ.

(۱۴۴۳۱) حضرت اسماعیل بن عبدالملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء رحمہ اللہ کو حالت احرام میں انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا۔

(١٤٤٣٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْخَاتَمِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۴۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص انگوٹھی پہن لے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٤٠) فِي الْقُفَّازَيْنِ لِلْمُحْرِمَةِ

محرمہ عورت کا دستانے استعمال کرنا

(١٤٤٣٣) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ تَلَثَّمَ الْمُحْرِمَةُ تَلَثُّمًا ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ تُسْدِلَهُ عَلَى وَجْهِهَا ، وَيَكْرَهُ الْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۴۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ محرمہ عورت کے چہرے کے ڈھانپنے کو ناپسند کرتے تھے، اور فرماتے کہ اس میں کو کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ چہرے پر کپڑا لٹکا لے، اور دستانے استعمال کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٤٣٤) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلاَّ الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۴۳۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرمہ جو چاہے کپڑے استعمال کرے سوائے برقع اور دستانوں کے۔

(١٤٤٣٥) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلاَّ الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۴۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۴٤٣٦) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ مَا شَاءَتْ ، إِلاَّ الْبُرْقُعَ.

(۱۴۴۳۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ برقع کے علاوہ جو چاہے پہن سکتی ہے۔

(١٤٤٣٧) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ ، وَلاَ تَبَرْقَعُ وَلا تَلَثَّمُ ، وَتَلْبَسُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلاَّ ثَوْبًا يَنْفُضُ عَلَيْهَا وَرْسًا ، أَوْ زَعْفَرَانًا.

(۱۴۴۳۷) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ دستانے اور شلوار پہن سکتی ہے، لیکن برقع نہ پہنے اور چہرے کو نہ ڈھانپے، اور جونسے کپڑے چاہے استعمال کرے سوائے ان کپڑوں کے جن کو ورس یا زعفران سے رنگا ہو۔

(١٤٤٣٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ لِلْمُحْرِمَةِ.

(۱۴۴۳۸) حضرت ابن عمر ؓ محرمہ کے لیے برقعہ اور دستانوں کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٤٣٩) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ تَلْبَسُ الْقُفَّازَيْنِ ، وَلاَ تَلْبَسُ ثَوْبًا مَسَّهُ وَرْسٌ ، وَلاَ زَعْفَرَانٌ.

(۱۴۴۳۹) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ محرمہ دستانے نہ پہنے، اور وہ لباس استعمال نہ کرے جس کو زعفران یا ورس لگا ہو۔

(١٤٤٤٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَام ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْقُفَّازَيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ.

(۱۴۴۴۰) حضرت ابن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ دستانے اور شلوار استعمال کر سکتی ہے۔

(١٤٤٤١) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْقُفَّازَيْنِ ؟ فَقَالاَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۴۴۱) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے دستانوں کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(١٤٤٤٢) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى النِّسَاءَ فِي الإِحْرَامِ عَنِ الْقُفَّازَيْنِ وَالنِّقَابِ ، وَمَا مَسَّهُ الْوَرْسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّيَابِ. (بخاری ۱۸۳۸۔ ابوداؤد ۱۸۲۲)

(۱۴۴۴۲) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ سے سنا آپ ﷺ نے عورتوں کو حالت احرام میں دستانوں اور نقاب سے منع فرمایا، اور ان کپڑوں سے جن کو ورس یا زعفران لگا ہو۔

(١٤٤٤٣) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، إِلاَّ الْبُرْقُعَ وَالْقُفَّازَيْنِ ، وَلاَ تَنْتَقِبُ.

(۱۴۴۴۳) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ محرمہ برقع اور دستانوں کے علاوہ جو چاہے کپڑا استعمال کرے اور وہ نقاب نہ اوڑھے۔

(۲۴۱) فِي الْمُحْرِمِ يُغَطِّي وَجْهَهُ

محرم شخص کا اپنا چہرہ ڈھانپنا

(۱۴۴۴۴) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَخْنِسُ وَجْهَهُ فِي ثَوْبِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۴۴) حضرت علقمہ رحمہ اللہ حالت احرام میں اپنا چہرہ ڈھانپ دیا کرتے تھے۔

(۱۴۴۴۵) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ إِذَا آذَتْكَ الرِّيحُ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ أَنْ تَرْفَعَ ثَوْبَكَ إِلَى وَجْهِكَ ، وَلاَ بَأْسَ لِلْمَرْأَةِ إِذَا آذَتْهَا الرِّيحُ أَنْ تَسْدُلَ ثَوْبَهَا على وَجْهِهَا.

(۱۴۴۴۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ہوا (گرد وغبار) آپ کو تکلیف دے تو آپ حالت احرام میں اپنے چہرے پر کپڑا ڈال سکتے ہیں، اور محرمہ عورت کو اگر ہوا سے تکلیف ہو تو کوئی حرج نہیں وہ اپنے چہرے پر کپڑا لٹکا لے۔

(۱۴۴۴۶) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، فَإِذَا لَقِينَا الرَّكْبَ سَدَلْنَا ثِيَابَنَا مِنْ فَوْقِ رُؤُوسِنَا عَلَى وُجُوهِنَا ، فَإِذَا جَاوَزْنَا رَفَعْنَاهَا.

(ابو داؤد ۱۸۲۹۔ دار قطنی ۲۶۳)

(۱۴۴۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حالت احرام میں تھیں، جب سواروں سے ہماری ملاقات ہوتی تو ہم اپنے چہرے اور سروں پر کپڑا لٹکا دیتیں پھر جب ہم ان سے آگے نکل جاتے تو وہ کپڑا اٹھا دیتیں۔

(۱۴۴۴۷) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا آذَتِ الْمُحْرِمَ الرِّيحُ ، فَلاَ بَأْسَ أَنْ يَرْفَعَ ثَوْبَهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ فَيُغَطِّيَ بِهِ إِلَى جَبْهَتِهِ.

(۱۴۴۴۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ہوا کی وجہ سے محرم کو تکلیف ہو تو کوئی حرج نہیں کہ وہ اپنے ہاتھوں پر کپڑا اٹھائے اور اس کے ساتھ اپنے جبڑوں کو ڈھانپ لے۔

(۱۴۴۴۸) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تُغَطِّيَ وَجْهَكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، وَأَنْفَكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ إِلَى جَبِينِكَ.

(۱۴۴۴۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حالت احرام میں تم اپنا چہرہ ڈھانپ لو اس میں کوئی حرج نہیں، اور اپنے ناک سے لے کر پیشانی تک بھی حالت احرام میں ڈھانپ سکتے ہو۔

(۱۴۴۴۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَرْفَعُ الْمُحْرِمُ ثَوْبَهُ إِذَا كَانَ مُضْطَجِعًا إِلَى عَيْنَيْهِ، وَتَسْدُلُ الْمُحْرِمَةُ ثَوْبَهَا عَلَى وَجْهِهَا.

(۱۴۴۴۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر کروٹ کے بل لیٹا ہے تو کپڑے کو اپنی آنکھوں کی طرف، اور محرمہ عورت اپنے

چہرے پر لٹکا سکتی ہے۔

(۱۴۴۵۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُثْمَانَ مُغَطِّيًا وَجْهَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۵۰) حضرت فرافصہ بن عمیر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان ؓ کو حالت احرام میں چہرہ ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(۱۴۴۵۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :يُغَشِّي وَجْهَهُ بِثَوْبِهِ إِلَى شَعْرِ رَأْسِهِ ، وَأَشَارَ أَبُو الزُّبَيْرِ بِثَوْبِهِ حَتَّى رَأْسِهِ.

(۱۴۴۵۱) حضرت جابر ؓ نے اپنے چہرے کو ڈھانپا ہوا تھا سر کے بالوں تک، راوی حضرت ابوالزبیر ؒ نے کپڑے سے سر تک اشارہ کر کے دکھایا۔

(۱۴۴۵۲) حَدَّثَنَا عَلِي بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :الْوَجْهُ فَمَا فَوْقَهُ مِنَ الرَّأْسِ ، فَلاَ يُخَمِّرُ أَحَدٌ الذَّقَنَ فَمَا فَوْقَهُ.

(۱۴۴۵۲) حضرت ابن عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ چہرہ اور جو اس کے اوپر ہے سر میں سے ہے، پس کوئی شخص ٹھوڑی یا اس سے اوپر کے حصہ کو نہ ڈھانپے۔

(۱۴۴۵۳) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا نَامَ غَطَّى وَجْهَهُ إِلَى أَطْرَافِ شَعْرِهِ.

(۱۴۴۵۳) حضرت طاؤس ؒ جب سوتے تو اپنے چہرے کو بالوں کے کناروں سے ڈھانپ دیتے۔

(۱۴۴۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ ؛ رَأَى عُثْمَانَ ، وَزَيْدًا ، وَمَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ يُخَمِّرُونَ وُجُوهَهُمْ وَهُمْ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۴۵۴) حضرت فرافصہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان، حضرت زید اور مروان بن حکم ؓ کو حالت احرام میں دیکھا، انھوں نے اپنے چہروں کو ڈھانپا ہوا تھا۔

(۱۴۴۵۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُثْمَانَ مُغَطِّيًا وَجْهَهُ بِثَوْبِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۴۵۵) حضرت فرافصہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان ؓ کو حالت احرام میں کپڑے سے چہرے ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(۱۴۴۵٦) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ مَاهَانَ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُرَخِّصُ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يُغَطِّي شَفَتَيْهِ مَا دُونَ أَنْفِهِ.

(۱۴۴۵۶) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ محرم کو اجازت دیتے تھے کہ وہ ناک کے نیچے ہونٹوں کو ڈھانپ لے۔

(۱٤٤٥٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مَعْقِلٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: يُغَطِّي الْمُحْرِمُ وَجْهَهُ إِلَى الْحَاجِبَيْنِ. وَقَالَ: هُوَ قَوْلُ سُفْيَانَ.

(۱۴۴۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اپنے چہرے کو بھوؤں تک ڈھانپ سکتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ یہی حضرت سفیان رحمہ اللہ کا قول ہے۔

(۱٤٤٥٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَاطِبٍ؛ عَمَّنْ رَأَى عُثْمَانَ مُحْرِمًا مُغَطِّيًا وَجْهَهُ.

(۱۴۴۵۸) حضرت ابراھیم ابن محمد بن حاطب رحمہ اللہ سے اس شخص نے روایت کیا جس نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں اپنا چہرہ ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٤٥٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ الْفُرَافِصَةِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ، وَزَيْدًا، وَابْنَ الزُّبَيْرِ يُغَطُّونَ وُجُوهَهُمْ وَهُمْ مُحْرِمُونَ، إِلَى قِصَاصِ الشَّعْرِ.

(۱۴۴۵۹) حضرت فرافصہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان، حضرت زید اور ابن زبیر رضی اللہ عنہم کو حالت احرام میں اپنے چہروں کو پیشانی کے بالوں تک ڈھانپے ہوئے دیکھا۔

(۲٤۲) فِي الْمُحْرِمِ يَسْتَظِلُّ

حالت احرام میں کسی چیز کا سایہ حاصل کرنا

(۱٤٤٦۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ؛ أَنَّهُ رَأَى رَجُلاً مُحْرِمًا قَدِ اسْتَظَلَّ بِعُودٍ، فَقَالَ: اِضْحَ لِمَنْ أَحْرَمْتَ لَهُ.

(۱۴۴۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو حالت احرام میں دیکھا کہ اس نے لکڑی سے سایہ حاصل کیا ہوا ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس کے لیے تو نے احرام باندھا ہے اس کے لیے اپنے آپ کو ظاہر کر، (سایہ میں مت جا، دھوپ میں رہ)۔

(۱٤٤٦۱) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَمَا رَأَيْتُهُ مُضْطَرِبًا فُسْطَاطًا حَتَّى رَجَعَ، قُلْتُ لَهُ، أَوْ قِيلَ لَهُ: بِأَيِّ شَيْءٍ كَانَ يَسْتَظِلُّ؟ قَالَ: كَانَ يَطْرَحُ النِّطَعَ عَلَى الشَّجَرَةِ فَيَسْتَظِلُّ بِهِ.

(۱۴۴۶۱) حضرت عبداللہ بن عامر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کے لیے نکلا، میں نے پورے راستے میں انہیں خیمہ لگاتے نہیں دیکھا، ان سے پوچھا گیا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سایہ کس چیز سے کرتے تھے؟ حضرت عبداللہ بن عامر نے فرمایا کہ وہ درخت پر چمڑہ ڈال کر اس سے سایہ کرتے تھے۔

(١٤٤٦٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحُّونَ إِذَا أَحْرَمُوا.

(۱۴۴۶۲) حضرت مطلب بن عبد اللہ بن حطب ویشیڈ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ٹنگٹنم جب احرام باندھتے تو اپنے آپ کو ظاہر کرتے، (سایہ میں نہ جاتے)۔

(٢٤٣) مَنْ رَخَّصَ فِي أَنْ يَسْتَظِلَّ

جن حضرات نے محرم کے لیے سایہ حاصل کرنے کی اجازت دی ہے

(١٤٤٦٣) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَخِيهِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَاشِدٍ ، قَالَ : حَجَجْنَا وَمَعَنَا عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ ، فَأَصَابَنَا بَرْدٌ شَدِيدٌ ، فَكَانَ يُغَطِّي رَأْسَهُ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۴۶۳) حضرت اسماعیل بن راشد ویشیڈ فرماتے ہیں کہ ہم نے حج کیا تو ہمارے ساتھ حضرت عمرو بن میمون رٹاٹنو بھی تھے، ہمیں بڑی شدید سردی لگی، انھوں نے اپنا سر ڈھانپ لیا حالانکہ ہم لوگ حالت احرام میں تھے۔

(١٤٤٦٤) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ أَبِيهِ ، قَالاَ : يَسْتَظِلُّ الْمُحْرِمُ بِالْعُودِ وَبِيَدِهِ ، وَمِنَ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ.

(۱۴۴۶۴) حضرت عطاء ویشیڈ فرماتے ہیں کہ محرم شخص سردی اور گرمی میں لکڑی اور اپنے ہاتھ سے سایہ حاصل کر سکتا ہے۔

(١٤٤٦٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَجْعَلُ الثَّوْبَ عَلَى الْمَحْمِلِ ، يَسْتَظِلُّ بِهِ.

(۱۴۴۶۵) حضرت الاسود ویشیڈ پالکی پر کپڑا ڈال کر اس سے سایہ حاصل کرتے۔

(١٤٤٦٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا أَنْ يَسْتَظِلَّ الْمُحْرِمُ مِنَ الشَّمْسِ.

(۱۴۴۶۶) حضرت طاؤس ویشیڈ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ محرم شخص سورج سے سایہ حاصل کرے۔

(١٤٤٦٧) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ عِمْرَانَ ، عَنْ أَبِي مَطَرٍ ، عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۴۶۷) حضرت ابو الخلیل ویشیڈ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٤٦٨) حدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا وَهُوَ مُحْرِمٌ ، وَعَلَى رَحْلِهِ كَهَيْئَةِ الطَّاقِ.

(۱۴۴۶۸) حضرت رفاعہ بن زید ویشیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ویشیڈ کو حالت احرام میں دیکھا، ان کی سواری پر طاق کی

مثل تھا (تاکہ وہ اس سے سایہ حاصل کریں)۔

(١٤٤٦٩) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ شَبِيبٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ سُئِلَتْ عَنِ الْمُحْرِمِ يُصِيبُهُ الْبَرْدُ ؟ فَقَالَتْ :يَقُولُ بِثَوْبِهِ هَكَذَا . وَرَفَعهُ فَوْقَ رَأْسِهِ.

(۱۴۴۶۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا محرم کو سردی لگے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: وہ فرماتے ہیں کہ اپنے کپڑے اس طرح کرلے اور کپڑے کو سر کے اوپر اٹھایا۔

(١٤٤٧٠) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ بِمِثْلِهِ.

(۱۴۴۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٤٧١) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ سُئِلَ عَنْ مُحْرِمٍ أَصَابَهُ مَطَرٌ فَغَطَّى رَأْسَهُ ؟ فَقَالَ :فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ ، أَوْ صَدَقَة ، أَوْ نُسُكٍ.

(۱۴۴۷۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ بارش کی وجہ سے اگر محرم اپنا سر ڈھانپ لے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ روزے کا فدیہ ہے، یا صدقہ کرے یا قربانی۔

(١٤٤٧٢) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ذَرًّا يَسْأَلُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمُحْرِمِ تُصِيبُهُ السَّمَاءُ ، كَيْفَ يَصْنَعُ ؟ قَالَ :يَرْفَعُ قِنَاعَهُ فَوْقَ رَأْسِهِ ، وَلاَ يُغَطِّي بِهِ رَأْسَهُ.

(۱۴۴۷۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص کو اگر آسمان سے کوئی چیز (بارش یا دھوپ) پہنچے تو وہ کیا کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کوئی اوڑھنی وغیرہ سر کے اوپر اٹھالے لیکن اپنے سر کو ڈھانپے نہیں۔

(٢٤٤) فِي التَّعْرِيفِ ، مَنْ قَالَ لَيْسَ إِلَّا بِعَرَفَةَ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ میں ذکر واذکار اور دعا وغیرہ صرف مقام عرفہ میں ہی ہوگی

(١٤٤٧٣) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :أَوَّلُ مَنْ عَرَّفَ بِالْبَصْرَةِ ابْنُ عَبَّاسٍ.

(۱۴۴۷۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے بصرہ میں ذکر واذکار حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اختیار فرمایا۔

(١٤٤٧٤) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ حُرَيْثٍ يَخْطُبُ يَوْمَ عَرَفَةَ ، وَقَدِ اجْتَمَعَ النَّاسُ إِلَيْهِ.

(۱۴۴۷۴) حضرت موسیٰ بن ابو عائشہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن حریث رحمہ اللہ کو نو ذوالحجہ کو دیکھا کہ وہ خطبہ دے رہے ہیں اور لوگ ان کے پاس جمع ہیں۔

(١٤٤٧٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا وَائِلٍ وَأَصْحَابَنَا يَجْلِسُونَ

يَوْمَ عَرَفَةَ ، فَيَتَحَدَّثُونَ كَمَا يَتَحَدَّثُونَ فِي سَائِرِ الأَيَّامِ.

(۱۴۴۷۵) حضرت الاعمش ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو وائل ؒ اور ان کے ساتھیوں کو دیکھا کہ وہ نو ذوالحجہ کے دن بیٹھے ہوئے ہیں، اور وہ اسی طرح آپس میں محو گفتگو ہیں جس طرح باقی دنوں میں ہوتے تھے۔

(١٤٤٧٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ؛ أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ يُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَقْصُورَةِ ، وَيَسْتَقْبِلُ الشَّامَ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ.

(۱۴۴۷۶) حضرت سعید بن المسیب ؒ کو یوم عرفہ کی سہ پہر دیکھا کہ انھوں نے پشت کے ساتھ امام کے کھڑے ہونے والی جگہ سے ٹیک لگائی ہوئی اور شام کی طرف رخ کیا ہوا ہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا۔

(١٤٤٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي عَوَانَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ ، قَالَ : مَا كَانَ يَشْهَدُ الْمَسْجِدَ الْجَامِعَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، إِلاَّ مَنْ كَانَ يَشْهَدُهُ قَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۴۴۷۷) حضرت عبد الرحمن بن ابو بکرہ ؒ نے فرمایا کہ نویں ذوالحجہ کی سہ پہر صرف وہی لوگ جامع مسجد میں حاضر ہوں جو اس سے پہلے بھی آیا کرتے تھے۔

(١٤٤٧٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْأَلُونَ مُحَمَّدًا عَنْ إِتْيَانِ الْمَسْجِدِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ؟ فَيَقُولُ : لاَ أَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا ، فَكَانَ يَقْعُدُ فِي مَنْزِلِهِ ، فَكَانَ حَدِيثُهُ فِي تِلْكَ الْعَشِيَّةِ حَدِيثَهُ فِي سَائِرِ الأَيَّامِ.

(۱۴۴۷۸) حضرت ابن عون ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت محمد ؒ سے یوم عرفہ کی سہ پہر مسجد میں آنے کے متعلق لوگوں نے دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ میں اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، وہ اپنے گھر پر تشریف فرما تھے اور وہ اس سہ پہر میں اسی طرح گفتگو کر رہے تھے جس طرح باقی دنوں میں کیا کرتے تھے۔

(١٤٤٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِي ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُمَا عَنِ الاجْتِمَاعِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ؟ فَقَالاَ : مُحْدَثٌ.

(۱۴۴۷۹) حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے عرفہ کی سہ پہر جمع ہونے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ؒ دونوں حضرات نے فرمایا یہ بدعت ہے۔

(١٤٤٨٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ التَّعْرِيفِ ؟ فَقَالَ : إِنَّمَا التَّعْرِيفُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۸۰) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ ذکر و اذکار صرف مکہ میں ہی ہوگا۔

(١٤٤٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْمُعَرَّفُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۸۱) حضرت ابراھیم ؒ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ کو ذکر و اذکار اور جمع مکہ میں ہو جائے گا۔

(١٤٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابن يَزِيدَ ، عَنِ الشعبي ، قَالَ : إِنَّمَا الْمُعَرَّفُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۸۲) حضرت شعبی رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤٤٨٣) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ زُبَيْدٍ ، قَالَ :مَا كُنَّا نُعَرِّفُ إِلاَّ فِي مَسَاجِدِنَا.

(۱۴۴۸۳) حضرت زبید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ صرف اپنی مسجدوں میں ہی یوم عرفہ میں ذکر واذکار کرتے تھے۔

(١٤٤٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ الأَزْرَقِ ، عَنْ أَبِي عُمَرَ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ :إِنَّمَا الْمُعَرَّفُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۴۸۴) حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ میں ذکر واذکار صرف مکہ مکرمہ میں ہی کیا جائے گا۔

(١٤٤٨٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبْجَرَ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِنَّ أَحَقَّ مَا لَزِمَتِ الرِّجَالُ بُيُوتَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۴۴۸۵) حضرت ابراھیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک وہ حق اور سچ ہے جو یوم عرفہ میں لوگوں نے اپنے گھروں میں لازم کیا ہے۔

(١٤٤٨٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ سَوَّارٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ ، قَالَ :لَقَدْ رَأَيْتُنَا زَمَانَ زِيَادٍ وَمَا نُنْكِرُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ مِنْ سَائِرِ الْعَشِيَّاتِ.

(۱۴۴۸۶) حضرت محمد بن سیرین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ہم نے زیاد کا زمانہ دیکھا اور ہم لوگ باقی سہ پہروں میں سے یوم عرفہ کی سہ پہر کا انکار نہیں کرتے تھے۔

(١٤٤٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَالْحَكَمِ ، قَالاَ :الْمُعَرَّفُ بِدْعَةٌ.

(۱۴۴۸۷) حضرت عامر رضی اللہ عنہ اور حضرت حکم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یوم عرفہ میں ذکر واذکار کرنا اور اجتماع کرنا بدعت ہے۔

(١٤٤٨٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا لاَ يَشْهَدَانِ الْمَسْجِدَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ.

(۱۴۴۸۸) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن سیرین رضی اللہ عنہ عرفہ کی سہ پہر میں مسجد میں حاضر نہ ہوا کرتے تھے۔

(٢٤٥) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

جو حضرات ایام تشریق میں بیت اللہ کی زیارت کو ناپسند کرتے ہیں

(١٤٤٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ زِيَارَةَ الْبَيْتِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، يَعْنِي بَعْدَ الْوَاجِبِ.

(۱۴۴۸۹) حضرت الاسود رضی اللہ عنہ ایام تشریق میں طواف واجب کے بعد بیت اللہ کی زیارت کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(١٤٤٩٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا زُرْتَ الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ ، فَلاَ تَعُدْ إِلَيْهِ حَتَّى تَنْفِرَ.

(۱۴۴۹۰) حضرت ابراھیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم نے یوم النحر میں بیت اللہ کی زیارت کر لی تو اب واپس چلے جانے تک۔۔۔

دوبارہ نہ کرو۔

(۱۴٤۹۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ زِيَارَتَهُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، يَعْنِي بَعْدَ الْوَاجِبِ.

(۱۴۴۹۱) حضرت مجاہد ریٹیلیۂ ایام تشریق میں طواف واجب کے بعد دوبارہ بیت اللہ کی زیارت کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۲٤٦) مَنْ رَخَّصَ فِي زِيَارَتِهِ فِي كُلِّ يَوْمٍ ، وَكُلِّ لَيْلَةٍ

جن حضرات نے ہر روز دن رات میں بیت اللہ کی زیارت کی اجازت دی ہے

(۱٤٤۹۲) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفِيضُ كُلَّ لَيْلَةٍ.

(۱۴۴۹۲) حضرت طاؤس ریٹیلیۂ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات بیت اللہ کا طواف کرتے تھے۔

(۱٤٤۹۳) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي الْبَيْتَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، وَلَمْ يَكُنْ أَحَدٌ يَفْعَلُهُ.

(۱۴۴۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایام تشریق میں (بھی) بیت اللہ کی زیارت وطواف کے لیے تشریف لاتے، جب کہ آپ رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی بھی ایسا نہ کرتا تھا۔

(۱٤٤۹٤) حدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنْ مُغِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ زُرْتَ الْبَيْتَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ كُلَّ يَوْمٍ ، فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۱۴۴۹۴) حضرت عطاء ریٹیلیۂ فرماتے ہیں کہ اگر تم ایام تشریق میں ہر روز بیت اللہ کی زیارت اور طواف کرو تو یہ سب سے افضل ہے۔

(۲٤۷) فِيمَن قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

جن حضرات نے حج وعمرہ میں قران کیا

(۱٤٤۹٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو طَلْحَةَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ. (احمد ۴/ ۲۸۔ ابویعلی ۱۴۱۲)

(۱۴۴۹۵) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ میں قران کیا۔

(۱٤٤۹٦) حدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كُنَّا نَسِيرُ مَعَ عُثْمَانَ ، فَسَمِعَ رَجُلاً يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا ، فَقَالَ عُثْمَانُ : مَنْ هَذَا ؟ فَقَالُوا : عَلِيٌّ ، قَالَ : فَأَتَاهُ عُثْمَانُ ، فَقَالَ : أَلَمْ تَعْلَمْ أَنِّي نَهَيْتُ عَنْ هَذَا ؟ فَقَالَ : بَلَى ، وَلَكِنْ لَمْ أَكُنْ لأَدَعَ فِعْلَ

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِقَوْلِكَ. (بخاری ۱۵۶۳۔ احمد ۱/ ۱۳۵)

(۱۴۴۹۶) حضرت مروان بن حکم ؒ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ جا رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کی آواز سنی کہ وہ حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھ رہا ہے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہ کون ہے؟ لوگوں نے جواب دیا حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آپ کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ کیا آپ کے علم میں نہیں ہے کہ میں نے اس سے منع کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں (میرے علم میں ہے) لیکن میں آپ رضی اللہ عنہ کی بات کی وجہ سے حضور اقدس ﷺ کے فعل کو نہیں چھوڑ سکتا۔

(۱٤٤٩٧) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، قَالَ :خَرَجْنَا حُجَّاجًا وَمَعَنَا الصُّبَيُّ بْنُ مَعْبَدٍ ، قَالَ :فَأَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، قَالَ :فَقَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ، فَقَالَ :هُدِيتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (ابو داؤد ۱۷۹۵۔ احمد ۱/ ۲۵)

(۱۴۴۹۷) حضرت ابو وائل ؒ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کے لیے نکلے، اور ہمارے ساتھ حضرت صبی بن معبد رضی اللہ عنہ بھی تھے، انھوں نے حج اور عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا، پھر ہم لوگ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ہم نے آپ رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تمہیں تمہارے نبی ﷺ کی سنت کی طرف ھدایت دی گئی، (راہنمائی کی گئی ہے)۔

(۱٤٤٩٨) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ ، عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ بِمِثْلِهِ. (ابن ماجہ ۲۹۷۰۔ احمد ۱/ ۲۵)

(۱۴۴۹۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤٤٩٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنِ الصُّبَيِّ بْنِ مَعْبَدٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ بِمِثْلِهِ. (احمد ۱/ ۳۷۔ طیالسی ۵۸)

(۱۴۴۹۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٤٥٠٠) حدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ أَبِي عِمْرَانَ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ مَوْلَايَ ، فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ ، فَقَالَتْ :سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :يَا آلَ مُحَمَّدٍ ، أَهِلُّوا بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ. (احمد ۶/ ۲۹۷۔ ابو یعلی ۷۰۱۱)

(۱۴۵۰۰) حضرت ابو عمران ؒ فرماتے ہیں کہ میں اپنے آقاؤں کے ساتھ حج کے لیے نکلا، میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ: اے آل محمد ﷺ! حج و عمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھو۔

(١٤٥٠١) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَنَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، وَطَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا. (ترمذی ۹۴۷۔ احمد ۳/ ۳۸۱)

(۱۴۵۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ میں قران فرمایا اور ان دونوں کے لیے ایک ہی طواف فرمایا۔

(١٤٥٠٢) حدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : حدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلاَلٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ : حدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ ، قَالَ : جَمَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ ، وَلَمْ يَنْزِلْ كِتَابٌ يُحَرِّمُه. (مسلم ۱۲۸۔ احمد ۴/ ۴۲۸)

(۱۴۵۰۲) حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ کو جمع فرمایا (قران کیا) پھر نہ تو آپ نے اس سے منع کیا اور نہ ہی کتاب اللہ میں اس کی حرمت نازل ہوئی۔

(١٤٥٠٣) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي بِهِمَا جَمِيعًا : لَبَّيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، مَعًا. (بخاری ۱۵۵۱۔ ابوداؤد ۱۷۹۲)

(۱۴۵۰۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ دونوں کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھا، (اور فرمایا) حج وعمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھو۔

(١٤٥٠٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ. (مسلم ۲۱۴۔ ابوداؤد ۱۷۹۲)

(۱۴۵۰۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حج وعمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھو۔

(١٤٥٠٥) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ يَقُولُ : إِنَّمَا قَرَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَنَّهُ أُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِحَاجٍّ بَعْدَهَا.

(۱۴۵۰۵) حضرت عبداللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اس لیے حج قران فرمایا تھا کیونکہ آپ کو بتلا دیا گیا تھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بعد دوبارہ حج نہ فرمائیں گے۔

(١٤٥٠٦) حدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، يُلَبُّونَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا.

(۱۴۵۰۶) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے سنا وہ حج وعمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ پڑھتے تھے۔

(١٤٥٠٧) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمْهَانَ ، قَالَ : خَرَجْنَا حُجَّاجًا وَمَعَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْجَبَلِ لَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، فَأَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، فَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَصْحَابُنَا ، قَالَ : فَنَزَلْنَا قَرِيبًا مِنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : فَقُلْنَا لَهُ : إِنَّ مَعَنَا رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الْجَبَلِ لَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، فَأَهَلَّ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، فَعَابَ

ذَلِكَ عَلَيْهِ أَصْحَابُنَا ، فَمَا كَفَّارَتُهُ ؟ قَالَ : كَفَّارَتُهُ أَنْ يَرْجِعَ بِأَجْرَيْنِ وَتَرْجِعُونَ بِوَاحِدٍ.

(۱۴۵۰۷) حضرت کثیر بن جمھان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کے لیے نکلے ہمارے ساتھ اہل جبل کا ایک شخص بھی تھا جس نے پہلے حج نہ کیا ہوا تھا، اس نے حج اور عمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھا، ہمارے ساتھیوں نے اس کو معیوب اور ناپسند سمجھا، ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے قریب ہی ٹھہرے، ہم نے ان سے عرض کیا کہ ہمارے ساتھ اہل جبل کا ایک شخص ہے جس نے پہلے حج نہیں کیا ہوا اس نے حج وعمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھا ہے اور اس چیز کو ہمارے اصحاب نے معیوب سمجھا ہے اس کا کفارہ کیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ دوگنا اجر وثواب لے کر لوٹے گا اور تم لوگ ایک اجر کے ساتھ۔

(۱۴۵۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ، مَعًا.
(ابو داؤد ۱۷۹۲۔ نسائی ۳۷۰۹)

(۱۴۵۰۸) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج وعمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ پڑھا۔

(۱۴۵۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، وَمُصْعَب ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ. (احمد ۳/ ۱۱۱۔ حمیدی ۱۲۱۵)

(۱۴۵۰۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۲۴۸) مَنْ كَانَ يَرَى الإِفْرَادَ، وَلاَ يَقْرِنُ

جو حضرات حج افراد کرتے تھے اور قران نہیں کرتے تھے

(۱۴۵۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ نُرَى إِلاَّ الْحَجَّ. (بخاری ۲۹۴۔ مسلم ۱۱۹)

(۱۴۵۱۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے ہم نے صرف آپ کو حج ہی ادا کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۴۵۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَفْلَحِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ. (بخاری ۱۵۶۰۔ احمد ۶/ ۲۰۷)

(۱۴۵۱۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کا احرام باندھے ہوئے نکلے۔

(۱۴۵۱۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : أَفْرَدَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَجَّ بَعْدَهُ أَرْبَعِينَ سَنَةً ، وَهُمْ كَانُوا لِسُنَّتِهِ أَشَدَّ اتِّبَاعًا ، أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانَ.

(۱۴۵۱۲) حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے چالیس سال

بعد تک حج افراد کیا، حالانکہ وہ لوگ (ابوبکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم) سنت پر زیادہ سختی سے عمل پیرا تھے۔

(۱٤٥١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، وَسُفْيَانُ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ ، وَعُمَرَ جَرَّدَا ، زَادَ سُفْيَانُ :وَعُثْمَانَ.

(۱۴۵۱۳) حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج افراد فرمایا: سفیان راوی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بھی اضافہ فرمایا ہے۔

(۱٤٥١٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ :أَفْرَدَ الْحَجَّ أَبُو بَكْرٍ ، وَعُمَرُ ، وَعُثْمَانَ ، وَعَلْقَمَةُ ، وَالأَسْوَدُ.

(۱۴۵۱۴) حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم، حضرت علقمہ اور حضرت الاسود رحمہما اللہ نے حج افراد کیا۔

(۱٤٥١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ عَنِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ؟ فَقَالَ :لاَ نُحِبُّ أَنْ نَخْلِطَ بِحَجِّنَا شَيْئًا.

(۱۴۵۱۵) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار رحمہ اللہ سے حج وعمرہ کو جمع کرنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہم اپنے حج کے ساتھ کوئی دوسری (عبادت) چیز ملانا پسند نہیں کرتے۔

(۱٤٥١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ :أَفْرِدُوا الْحَجَّ ، وَدَعُوا قَوْلَ أَعْمَاكُمْ هَذَا ، يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ.

(۱۴۵۱۶) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حج افراد کرو اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بات کو چھوڑ دو۔

(۱٤٥١٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الْقِرَانَ وَالْمُتْعَةَ ، وَقَالَ : التَّجْرِيدُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۵۱۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ حج قران اور حج تمتع کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے کہ حج افراد میرے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(۱٤٥١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ صَالِحٍ الْعُكْلِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :التَّجْرِيدُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۵۱۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج افراد میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱٤٥١٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنْ عُمَرَ؛ أَنَّهُ حَجَّ خِلاَفَتَهُ كُلَّهَا يُفْرِدُ الْحَجَّ.

(۱۴۵۱۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنی خلافت میں تمام حج، حج افراد کیے۔

(۱٤٥٢٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَنِ الأَسْوَدِ، قَالَ:قَالَ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَسْعُودٍ: نُسُكَانِ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَعَثٌ وَسَفَرٌ ، قَالَ :فَسَافَرَ الأَسْوَدُ ثَمَانِينَ مَا بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، لَمْ يَجْمَعْ بَيْنَهُمَا ، وَسَافَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ سِتِّينَ مَا بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ، لَمْ يَجْمَعْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۵۲۰) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ دوارکان اور عمل میرے نزدیک ہر چیز سے زیادہ پسندیدہ ہیں، پراگندہ حال ہونا اور سفر کرنا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت الاسود رحمہ اللہ نے حج اور عمرہ کے درمیان اسی بار سفر کیا لیکن کبھی ان کو جمع نہیں کیا اور حضرت عبدالرحمن بن الاسود رحمہ اللہ نے ساٹھ سفر کیے لیکن کبھی حج و عمرہ کو جمع نہ فرمایا۔

(١٤٥٢١) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ إِبْرَاهِيمَ وَمَعَنَا أَصْحَابٌ لَنَا ، فَأَحْرَمُوا جَمِيعًا وَجَرَّدُوا الْحَجَّ.

(۱۴۵۲۱) حضرت محمد بن ابو اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابراہیم رحمہ اللہ کے ساتھ سفر پر نکلا ہمارے ساتھ ہمارے کچھ اور ساتھی بھی تھے، ہم سب نے مل کر حج افراد کے لیے احرام باندھا۔

(٢٤٩) فِي الْقَارِنِ ، مَنْ قَالَ يَطُوفُ طَوَافَيْنِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا دو طواف کرے گا

(١٤٥٢٢) حدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ مَالِكٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا ، وَابْنَ مَسْعُودٍ ، قَالاَ فِي الْقَارِنِ : يَطُوفُ طَوَافَيْنِ.

(۱۴۵۲۲) حضرت علی اور حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہما حج قران کرنے والے کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ دو طواف کرے گا۔

(١٤٥٢٣) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا قَرَنْتَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَطُفْ طَوَافَيْنِ ، وَاسْعَ سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۳) حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم حج اور عمرہ ملا کر کرو تو دو طواف اور دو سعی کرو۔

(١٤٥٢٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالاَ : يَطُوفُ طَوَافَيْنِ ، وَيَسْعَى سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۴) حضرت اسماعیل اور حضرت شعبی رحمہما اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٥٢٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : الْقَارِنُ يَطُوفُ طَوَافَيْنِ ، وَيَسْعَى سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۵) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٥٢٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : الْقَارِنُ يَطُوفُ طَوَافَيْنِ.

(۱۴۵۲۶) حضرت اسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج قران کرنے والا دو طواف کرے گا۔

(١٤٥٢٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ الْقَارِنِ ؟ فَقَالاَ : يَطُوفُ طَوَافَيْنِ ، وَيَسْعَى

سَعْيَيْنِ.

(۱۴۵۲۷) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ اور حضرت حماد ؒ سے حج قران کرنے والے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں حضرات نے فرمایا کہ وہ دو طواف اور دو سعی کرے گا۔

(١٤٥٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْقَارِنِ ، قَالَ : طَوَافَانِ ، وَسَعْيَانِ.

(۱۴۵۲۸) حضرت ابراہیم ؒ حج قران کرنے والے کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ دو طواف اور دو سعی کرے گا۔

(٢٥٠) مَنْ قَالَ يُجْزِءُ الْقَارِنَ طَوَافٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ قارن اگر ایک بھی طواف کر لے تو کافی ہو جائے گا

(١٤٥٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۲۹) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حج وعمرہ کے لیے ایک ہی طواف کیا۔

(١٤٥٣٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي سَعِيدٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : حَلَفَ لِي أَنَّهُ لَمْ يَطُفْ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، إِلاَّ طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۳۰) حضرت سلمہ بن کہیل ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت طاؤس ؒ نے میرے سامنے قسم اٹھائی کہ صحابہ کرام ؓ میں سے کسی نے بھی حج وعمرہ کے لیے ایک طواف سے زیادہ نہ کیا۔

(١٤٥٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِذَا جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَطَوَافٌ وَاحِدٌ ، وَسَعْيٌ وَاحِدٌ ، وَإِذَا قَرَنَ فَطَوَافَانِ وَسَعْيَانِ.

(۱۴۵۳۱) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جب تم حج اور عمرہ کو جمع کرو تو ایک طواف اور ایک سعی کرو، اور جب تم قران کرو تو دو طواف اور دو سعی کرو۔

(١٤٥٣٢) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيّ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : إِذَا جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَعَلَيْهِ طَوَافٌ وَاحِدٌ ، وَسَعْيٌ وَاحِدٌ.

(۱۴۵۳۲) حضرت سالم ؒ فرماتے ہیں کہ جب حج اور عمرہ کو جمع کیا جائے تو ایک طواف اور ایک سعی کی جائے گی۔

(١٤٥٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُجْزِئه طَوَافٌ.

(۱۴۵۳۳) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ ایک طواف اس کے لیے کافی ہو جائے گا۔

(١٤٥٣٤) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غَنِيةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا قَدِمْتَ قَارِنًا ، أَوْ مُتَمَتِّعًا فَيَكْفِيكَ سَعْيٌ وَاحِدٌ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَإِنْ كُنْتَ سَاعِيًا ثَانِيًا ، فَأَخِّرْ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۴۵۳۴) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ جب تم قارن یا متمتع بن کر آؤ تو تمہارے لیے صفا ومروہ کی ایک سعی کافی ہے، اگر دوبارہ سعی کرنا چاہو تو یوم النحر کے بعد کرو۔

(١٤٥٣٥) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۳۵) حضرت ابن عمر ؓ نے دونوں کے لیے ایک ہی طواف کیا۔

(١٤٥٣٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ (ح) وَعَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ :يَطُوفُ طَوَافًا.

(۱۴۵۳۶) حضرت ھشام ؒ اور حضرت حسن ؒ سے یہی مروی ہے۔

(١٤٥٣٧) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ (ح) وَعَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ قَالاَ : يَطُوفُ طَوَافًا.

(۱۴۵۳۷) حضرت ھشام اور حضرت حسن ؒ سے یہی مروی ہے۔

(١٤٥٣٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ قَالُوا :يَطُوفُ الْقَارِنُ طَوَافًا.

(۱۴۵۳۸) حضرت ابو جعفر، حضرت عطاء اور حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ قارن ایک طواف کرے گا۔

(٢٥١) فِي النِّقَابِ لِلْمُحْرِمَةِ

محرمہ خاتون کا نقاب کرنا

(١٤٥٣٩) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يَنْهَى النِّسَاءَ عَنِ النِّقَابِ وَهُنَّ حُرُمٌ ، وَلَكِنْ يُسْدِلْنَ الثَّوْبَ عَلَى وُجُوهِهِنَّ سَدْلاً.

(۱۴۵۳۹) حضرت علی ؓ نے عورتوں کو حالت احرام میں نقاب کرنے سے منع فرمایا: لیکن وہ اپنے چہروں پر کپڑا لٹکا سکتی ہیں۔

(١٤٥٤٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :تَرُدُّ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ الثَّوْبَ عَلَى وَجْهِهَا ، وَلاَ تَنْتَقِبُ.

(۱۴۵۴۰) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت کپڑے کو چہرے پر لٹکا لے لیکن نقاب نہ کرے۔

(١٤٥٤١) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ :لاَ تَنْتَقِبُ الْمُحْرِمَةُ.

(۱۴۵۴۱) حضرت ابن عمر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ عورت نقاب نہ کرے۔

(١٤٥٤٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ شَبِيبٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَرِهَتِ النِّقَابَ لِلْمُحْرِمَةِ وَالْكُحْلَ ، وَرَخَّصَتْ فِي الْخُفَّيْنِ.

(۱۴۵۴۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے محرمہ عورت کے لیے نقاب اور سرمہ کو ناپسند کیا، اور موزے پہننے کی اجازت دی۔

(١٤٥٤٣) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ لِلْمُحْرِمَةِ النِّقَابَ وَالْقُفَّازَيْنِ.

(۱۴۵۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ محرمہ عورت کے لیے نقاب اور دستانوں کے استعمال کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٥٤٤) حدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لاَ تَنْتَقِبُ.

(۱۴۵۴۴) حضرت قاسم ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون نقاب نہ اوڑھے۔

(١٤٥٤٥) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا عَنِ النِّقَابِ لِلْمُحْرِمَةِ ؟ فَكَرِهَاهُ وَقَالاَ : تُخْرِجُ وَجْهَهَا لِلَّهِ.

(۱۴۵۴۵) حضرت شعبہ ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ریٹیلیہ اور حضرت حماد ریٹیلیہ سے محرمہ عورت کے نقاب کے متعلق دریافت کیا؟ آپ دونوں نے اس کو ناپسند فرمایا اور فرمایا کہ اللہ کے لیے اپنے چہرے کو ظاہر کرے گی۔

(١٤٥٤٦) حدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْهُ ، يَعْنِي النِّقَابَ.

(۱۴۵۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نقاب اوڑھنے سے (محرمہ خاتون کو) منع فرماتے ہوئے سنا۔

(٢٥٢) فِي الْقِيَامِ عِنْدَ الْجَمْرَةِ، قَدْرَ كَمْ يَكُونُ ؟

جمرات کے پاس کتنا قیام کرے

(١٤٥٤٧) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، قَالَ : وَقَفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ ، أَطْوَلَ مِمَّا وَقَفَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الأُولَى ، ثُمَّ أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَرَمَاهَا ، وَلَمْ يَقِفْ عِنْدَهَا.

(۱۴۵۴۷) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ ثانیہ کے پاس جمرہ اولیٰ سے کچھ دیر زیادہ کھڑے رہے پھر آپ جمرہ عقبہ پر تشریف لائے لیکن اس کے پاس کھڑے نہ ہوئے۔

(١٤٥٤٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الأَسْوَدِ بْنِ خَلَفٍ ، قَالَ :

أَدْرَكْتُ النَّاسَ يَتَزَوَّدُونَ الْمَاءَ إِذَا ذَهَبُوا يَرْمُونَ الْجِمَارَ ، مِنْ طُولِ الْقِيَامِ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ.

(۱۴۵۴۸) حضرت محمد بن اسود بن خلف ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو پایا جو جمرات کی رمی کے لیے جاتے تو پانی کا توشہ ساتھ لے کر جاتے ان کے پاس زیادہ دیر قیام کرنے کی وجہ سے۔

(۱٤٥٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ وَقَفَ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ قَدْرَ سُورَةٍ مِنَ السَّبْعِ ، قَالَ :قُلْتُ :مِنَ النَّاسِ مَنْ يُبْطِءِ الْقِرَائَةَ وَمِنْهُمْ مَنْ يُسْرِعُ ؟ قَالَ :مِثْلَ قِرَائَتِي ؟ قَالَ :قُلْتُ :أَنْتَ خَفِيفُ الْقِرَائَةِ ، قَالَ :مِثْلَ قِرَائَتِي.

(۱۴۵۴۹) حضرت عبداللہ بن عثمان ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ویشید حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ (جمرات کے پاس) سات سورتوں کی قراءت کی بقدر رکے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ کچھ لوگ تیز پڑھتے ہیں اور کچھ لوگ آہستہ؟ آپ ویشید نے فرمایا میری قراءت کی طرح ہو، میں نے عرض کیا کہ آپ تو بہت آہستہ پڑھتے ہیں، فرمایا کہ (ہاں) میری قراءت کے مثل ہو۔

(۱٤٥٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنِي عَلِيٌّ الأَزْدِيُّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ إِيَّايَ.

(۱۴۵۵۰) حضرت سعید بن جبیر ویشید سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤٥٥١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :وَقَفْت مَعَ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ فَلَمْ يُطِيلاَ ، وَوَقَفْتُ مَعَ عَطَاءٍ قَدْرَ سُورَةِ الْحَجِّ.

(۱۴۵۵۱) حضرت حجاج ویشید فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمرو بن شعیب ویشید اور حضرت عبدالرحمٰن بن الاسود ویشید کے ساتھ (جمرات کے پاس) زیادہ دیر نہیں رکا، اور حضرت عطاء ویشید کے ساتھ سورۃ الحج کی تلاوت کی بقدر رکا رہا۔

(۱٤٥٥٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَإِبْرَاهِيمَ ، وَطَاوُوسًا ، وَعَامِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ يُطِيلُونَ الْقِيَامَ عِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۴۵۵۲) حضرت محمد بن ابو اسماعیل ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ویشید، حضرت ابراہیم ویشید، حضرت طاؤس ویشید اور حضرت عامر بن عبداللہ بن زبیر کو جمرات کے پاس لمبا قیام کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱٤٥٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُومُ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ مِقْدَارَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ.

(۱۴۵۵۳) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما دو جمروں کے پاس سورۂ بقرہ کی تلاوت کے بقدر قیام فرمایا کرتے تھے۔

(١٤٥٥٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقِفُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ مِقْدَارَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ سُورَةَ الْبَقَرَةِ.

(۱۴۵۵۴) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ ایک جمرہ کے پاس سورہ بقرہ کی تلاوت کی مقدار قیام فرمایا کرتے تھے۔

(١٤٥٥٥) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ؛ أَنَّ عَطَاءً وَقَفَ عِنْدَ الْجَمْرَةِ مِقْدَارَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ السُّورَةَ مِنَ الْمِئِينَ.

(۱۴۵۵۵) حضرت عطاء ؒ ایک جمرہ کے پاس اتنا قیام فرماتے تھے جتنی دیر میں سو سورتیں پڑھ لی جائیں۔

(٢٥٣) فِي تُرَابِ الْحَرَمِ ، يُخْرَجُ بِهِ مِنَ الْحَرَمِ

حرم کی مٹی حرم سے باہر لانا

(١٤٥٥٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، وَابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُخْرَجَ مِنْ تُرَابِ الْحَرَمِ إِلَى الْحِلِّ ، أَوْ يُدْخَلَ مِنْ تُرَابِ الْحِلِّ إِلَى الْحَرَمِ.

(۱۴۵۵۶) حضرت ابن عباس ؓ اور حضرت ابن عمر ؓ حرم کی مٹی حرم سے باہر لانے کو ناپسند کرتے تھے اور باہر کی مٹی حرم میں لے جانے کو بھی ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٥٥٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَبِي الْفُرَاتِ الْمَكِّيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ لَمَّا هَدَمَ الْكَعْبَةَ فَبَنَاهَا ، كَرِهَ أَنْ يَبْنِيَ فِيهَا مِنْ تُرَابِ الْحِلِّ.

(۱۴۵۵۷) حضرت ابوفرات المکی ؒ فرماتے ہیں کہ جب ابن زبیر ؓ نے خانہ کعبہ کو منہدم کیا تو انہوں نے حدود حرم سے باہر کی مٹی سے اس کی تعمیر کو ناپسند کیا۔

(١٤٥٥٨) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَاهُ ، يَعْنِي أَنْ يُخْرَجَ بِتُرَابِ الْحَرَمِ إِلَى الْحِلِّ.

(۱۴۵۵۸) حضرت عطاء ؒ اور حضرت مجاہد ؒ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ حدود حرم کی مٹی حرم سے باہر نکالی جائے۔

(٢٥٤) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ إِلَّا وَهُوَ طَاهِرٌ

جو حضرات بے وضو طواف کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(١٤٥٥٩) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ قَالُوا : لاَ تَطُفْ بِالْبَيْتِ إِلاَّ وَأَنْتَ عَلَى وُضُوءٍ.

(۱۴۵۵۹) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ بے وضو طواف ہرگز مت کرے۔

(۱٤٥٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْضِي شَيْئًا مِنَ الْمَنَاسِكِ إِلاَّ وَهُوَ مُتَوَضِّئٌ.

(۱۴۵۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بغیر وضو کے حج کا کوئی فعل ادا نہ فرماتے۔

(۱٤٥٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ.

(۱۴۵۶۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ بغیر وضو طواف کرنے کو ناپسند کیا کرتے تھے۔

(۱٤٥٦٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، وَحَمَّادًا ، وَمَنْصُورًا ، وَسُلَيْمَانَ عَنِ الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ ؟ فَلَمْ يَرَوْا بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۵۶۲) حضرت شعبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم، حضرت حماد اور حضرت منصور اور حضرت سلیمان رحمہم اللہ سے دریافت کیا کہ بغیر وضو آدمی طواف کرسکتا ہے؟ آپ سب حضرات نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱٤٥٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَابْنِ سِيرِينَ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، وَكَانَ الْوُضُوءُ أَحَبَّ إِلَيْهِمَا.

(۱۴۵۶۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت ابن سیرین رحمہ اللہ صفا و مروہ کی سعی بغیر وضو کے کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے، لیکن باوضو ہو کر کرنا ان کے نزدیک زیادہ پسندیدہ تھا۔

(۲۵۵) فِي الرَّجُلِ يُحْرِمُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ ، مَا يَصْنَعُ بِهِ ؟

کوئی شخص احرام باندھے اور اس پر قمیص ہو تو وہ اس کا کیا کرے؟

(۱٤٥٦٤) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا أَحْرَمَ الرَّجُلُ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ فَلاَ يَنْزِعْهُ مِنْ رَأْسِهِ ، يَشُقُّهُ ، ثُمَّ يَخْرُجُ مِنْهُ.

(۱۴۵۶۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھے اور اس پر قمیص ہو تو اس کو سر سے نہ اتارے بلکہ اس کو پھاڑ کر اس میں سے نکلے۔

(۱٤٥٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَمُغِيرَةَ وَحُصَيْنٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالُوا : يَخْرِقُهُ.

(۱۴۵۶۵) حضرت ابراہیم، حضرت حسن اور حضرت شعبی رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اس قمیص کو پھاڑ دے۔

(۱٤٥٦٦) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ (ح) وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ قَالَ : إِذَا أَحْرَمَ

وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ فَلْيَشُقَّهُ.

(۱۴۵۶۶) حضرت ابوصالح فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھے اور اس پر قمیص ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو پھاڑ دے۔

(١٤٥٦٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ وَاصِلٍ ، عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ : يَشُقُّهُ.

(۱۴۵۶۷) حضرت ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ اس کو پھاڑ دے گا۔

(١٤٥٦٨) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : يَخْلَعُهُ مِنْ قِبَلِ رِجْلَيْهِ.

(۱۴۵۶۸) حضرت ابوقلابہ فرماتے ہیں کہ اپنے پاؤں کی طرف سے اس کو اتارے۔

(١٤٥٦٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : مَنْ أَحْرَمَ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ فَلْيَنْزِعْهُ ، وَلاَ يَشُقَّهُ.

(۱۴۵۶۹) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایسے احرام باندھے کہ اس پر قمیص ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو اتار دے اس کو پھاڑے نہیں۔

(١٤٥٧٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَنْزِعُهُ.

(۱۴۵۷۰) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس کو اتار دے۔

(١٤٥٧١) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : اخْلَعْهَا ، وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا كُنْت صَانِعًا فِي حَجِّكَ ، يَعْنِي جُبَّةً كَانَتْ عَلَيْهِ.

(بخاری ۱۷۸۹۔ مسلم ۱۰)

(۱۴۵۷۱) حضرت صفوان بن یعلیٰ کے والد سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کو اتار دو، اور اپنے عمرے میں وہی کچھ کرو جو تم نے اپنے حج میں کیا ہے۔

(١٤٥٧٢) حدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَنْزِعُهُ.

(۱۴۵۷۲) حضرت سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ اس کو اتار دے۔

(٣٥٦) فِي الْحَائِضِ ، مَا تَقْضِي مِنَ الْمَنَاسِكِ

حائضہ خاتون کون سے مناسک ادا کرے گی

حدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ ، قَالَ :

(١٤٥٧٣) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ أَمَرَهَا ، وَكَانَتْ حَائِضًا :أَنْ تَقْضِيَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لاَ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب سفر حج میں ان کو حیض آیا تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم فرمایا کہ وہ طواف کے علاوہ باقی سارے مناسک حج ادا کریں۔

(۱٤٥٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(ترمذی ۹۴۵۔ احمد ۶/ ۱۳۷)

(۱۴۵۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حائضہ خاتون طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک حج ادا کرے گی۔

(۱٤٥٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ، وتَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۷۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون طواف اور سعی کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کرے گی۔

(۱٤٥٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤٥٧٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ :قُلْتُ لأَبِي الْعَالِيَةِ :تَقْرَأُ الْحَائِضُ الْقُرْآنَ ؟ قَالَ :لاَ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ ، وَلاَ تُصَلِّي ، وَلاَ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَلاَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَقَالَ : الطَّوَافُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَدْلُ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۷۷) حضرت عاصم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ حائضہ خاتون قرآن پاک پڑھ سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہ قرآن کی تلاوت کر سکتی ہے اور نہ نماز پڑھ سکتی ہے، نہ طواف کر سکتی ہے اور نہ ہی صفا و مروہ کی سعی کر سکتی ہے اور فرمایا کہ سعی بھی طواف کے مثل ہے۔

(۱٤٥٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، غَيْرَ الطَّوَافِ.

(۱۴۵۷۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کر سکتی ہے۔

(۱٤٥٧٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَبِي الْمُنِيبِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : تَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۷۹) حضرت جابر بن زید رضی اللہ عنہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱٤٥٨٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ يَقُولُ : تَقِفُ بِعَرَفَةَ وَتَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۸۰) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ حائضہ خاتون وقوف عرفہ بھی کرے گی اور طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کرے گی۔

(۱٤٥٨۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَانِئٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ ، قَالَ : تَقْضِي الْحَائِضُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۵۸۱) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حائضہ عورت طواف کے علاوہ باقی تمام مناسک ادا کرے گی۔

(۲۵۷) فِي الْمَرْأَةِ إذَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ

عورت کو اگر طواف کے بعد حیض آ جائے

(۱٤٥٨۲) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : طَافَتِ امْرَأَتِي وَصَلَّتْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ حَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَأَمَرْتُهَا أَنْ تَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَسَمِعَتْنِي امْرَأَةٌ وَأَنَا آمُرُهَا بِذَلِكَ ، فَقَالَتْ : نِعْمَ مَا أَمَرْتَهَا بِهِ ، كَانَتْ عَمَّتِي وَخَالَتِي عَائِشَةُ ، وَأُمُّ سَلَمَةَ ، زَوْجَتَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولاَنِ : إِذَا طَافَتِ الْمَرْأَةُ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ صَلَّتْ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ حَاضَتْ ، فَلْتَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۲) حضرت طارق ؒ فرماتے ہیں کہ میری عورت نے طواف کیا اور دو رکعتیں ادا کیں، اس کے بعد اس کو صفا و مروہ کی سعی سے پہلے ہی حیض آ گیا، میں نے اس کو حکم دیا کہ تو صفا و مروہ کی سعی کر، جب میں اس کو حکم دے رہا تھا اس وقت ایک خاتون یہ سن رہی تھی، اس خاتون نے کہا کہ تو نے اس کو بہت اچھا حکم دیا ہے، بیشک میری پھوپھی اور میری خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو رسول اکرم ﷺ کی زوجہ مطہرہ ہیں وہ فرماتی تھیں کہ جب عورت طواف کرے پھر دو رکعتیں بھی ادا کرے اس کے بعد اس کو حیض آ جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ صفا و مروہ کی سعی بھی کر لے۔

(۱٤٥٨۳) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : إذَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ حَاضَتْ قَبْلَ أَنْ تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَلْتَسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب خاتون بیت اللہ کا طواف کر لے پھر اس کو سعی سے پہلے حیض آ جائے تو اس کو چاہئے کہ وہ صفا و مروہ کی سعی کر لے۔

(۱٤٥٨٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ امْرَأَةٍ طَافَتْ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ حَاضَتْ ؟ قَالَ : تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۴) حضرت حجاج ویشین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویشین سے دریافت کیا کہ اگر عورت کو طواف کے بعد حیض آ جائے؟ آپ ویشین نے فرمایا کہ وہ صفا ومروہ کی سعی کرے۔

(١٤٥٨٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۵) حضرت حسن ویشین اور حضرت عطاء ویشین فرماتے ہیں کہ وہ صفا ومروہ کی سعی کرے گی۔

(١٤٥٨٦) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَعَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالُوا : تَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۵۸۶) حضرت ابراہیم، حضرت حکم اور حضرت حماد ویشین فرماتے ہیں کہ وہ صفا ومروہ کی سعی کرے گی۔

(٢٥٨) مَنْ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يَطُوفَ يَوْمَ النَّحْرِ

جو حضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ طواف یوم النحر میں کیا جائے

(١٤٥٨٧) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إذَا أَتَى الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا ، ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ ، فَقَالَ ، ثُمَّ أَتَى مِنًى وَلَمْ يَعُدْ إلَى الْبَيْتِ.

(۱۴۵۸۷) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما یوم النحر میں آ کر طواف کرتے پھر اپنے گھر تشریف لے آتے، پھر وہاں سے منیٰ تشریف لے جاتے دوبارہ بیت اللہ کے طواف کے لیے تشریف نہ لے جاتے۔

(١٤٥٨٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَزِدْ يَوْمَ الزِّيَارَةِ عَلَى طَوَافٍ وَاحِدٍ.

(۱۴۵۸۸) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب زیارت کے لیے آتے تو ایک سے زیادہ طواف نہ فرماتے۔

(١٤٥٨٩) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَطُوفُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثَلاَثَةَ أَسَابِيعَ.

(۱۴۵۸۹) حضرت ابراہیم ویشین فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ وہ یوم النحر میں تین بار (سات چکر) طواف کریں۔

(١٤٥٩٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ يَوْمَ النَّحْرِ طَوَافًا وَاحِدًا.

(۱۴۵۹۰) حضرت عبد الکریم ویشین فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ویشین کے ساتھ یوم النحر میں ایک ہی طواف کیا۔

(١٤٥٩١) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ الْحَسَنِ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ زُرْنَا الْبَيْتَ ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ طَوَافًا وَاحِدًا ، وَسَعَيْنَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، ثُمَّ رَجَعْنَا إلَى مِنًى.

(۱۴۵۹۱) حضرت ابن ابی لیلیٰ ویشین فرماتے ہیں کہ میں حضرت حسن ویشین کے ساتھ حج کے لیے نکلا، پھر قربانی کا دن آیا تو ہم بیت اللہ

تشریف لائے اور ایک طواف کیا، پھر صفا و مروہ کی سعی کی اور منیٰ آ گئے۔

(۱٤٥٩٢) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ طَوَافًا وَاحِدًا يَوْمَ الزِّيَارَةِ.

(۱۴۵۹۲) حضرت عبد الرحمن بن الاسود ؒ زیارت والے دن ایک ہی طواف فرماتے۔

(۱٤٥٩٣) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : زُرْتُ مَعَ الْقَاسِمِ الْبَيْتَ فِي آخِرِ السَّحَرِ ، فَطُفْنَا طَوَافًا وَاحِدًا لَمَّا أَصْبَحْنَا ، ثُمَّ رَجَعْنَا إِلَى مِنًى.

(۱۴۵۹۳) حضرت افلح ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ؒ کے ساتھ رات کے آخری حصہ میں بیت اللہ کی زیارت کی، پھر صبح کے وقت ہم نے ایک طواف کیا اور ہم منیٰ آ گئے۔

(٢٥٩) مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَاتٍ

جو حضرات عرفات میں ظہر و عصر کی نماز اکٹھی پڑھتے ہیں

(١٤٥٩٤) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهْرَ بِعَرَفَاتٍ ، ثُمَّ صَلَّى الْعَصْرَ ، يَعْنِي بِعَرَفَةَ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا.

(۱۴۵۹۴) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے عرفات میں نماز ظہر ادا فرمائی، پھر نماز عصر ادا فرمائی اور ان کے درمیان کوئی نفلی نماز نہ پڑھی۔

(١٤٥٩٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَاتٍ ، ثُمَّ وَقَفَ.

(۱۴۵۹۵) حضرت عمر ؓ نے عرفات میں ظہر و عصر کی نماز اکٹھی پڑھی پھر آپ ؓ نے وقوف فرمایا۔

(١٤٥٩٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَلْقَمَةَ وَالأَسْوَدِ قَالاَ : قَالَ عَبْدُ اللهِ : لاَ يُجْمَعُ بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ إِلاَّ بِعَرَفَةَ ، الظُّهْرُ وَالْعَصْرُ.

(۱۴۵۹۶) حضرت عبد اللہ ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ عرفات میں ہی ظہر اور عصر کی نمازوں کو اکٹھا ادا کیا جائے گا۔

(١٤٥٩٧) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ : مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ إِذَا فَرَغَ مِنْ خُطْبَتِهِ نَزَلَ فَصَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ، ثُمَّ يَقِفُ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۵۹۷) حضرت ابن زبیر ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج کی سنتوں میں سے ہے کہ جب خطبہ سے فارغ ہو تو اترے اور ظہر اور عصر کی نماز اکٹھی پڑھائے پھر عرفہ میں وقوف کرے۔

(۱٤٥٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ قَالاَ :مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تُجْمِعَ بَيْنَهُمَا بِعَرَفَةَ.

(۱۴۵۹۸) حضرت حسن ریشیلا حضرت محمد ریشیلا فرماتے ہیں کہ سنت میں سے یہ بات ہے کہ ظہر وعصر کی نمازوں کو عرفہ میں اکٹھا ہی ادا کیا جائے۔

(۱٤٥٩٩) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :صَلَّيْتُ خَلْفَ سَالِمٍ ، وَعُبَيْدِ اللهِ بِعَرَفَةَ ، فَجَمَعَا بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ ، وَلَمْ يَجْهَرَا بِالْقِرَائَةِ.

(۱۴۵۹۹) حضرت خالد بن ابو بکر ریشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے عرفات میں حضرت سالم ریشیلا اور حضرت عبید اللہ ریشیلا کے پیچھے نماز پڑھی آپ دونوں نے ظہر وعصر کی نماز کو جمع کیا اور ان میں قراءت بھی اونچی آواز سے نہ فرمائی۔

(۱٤٦٠٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :يُجْمَعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۶۰۰) حضرت ضحاک ریشیلا فرماتے ہیں کہ عرفات میں ظہر وعصر کی نماز اکٹھی ہی ادا کی جائے گی۔

(۲٦٠) مَنْ كَانَ يَقُولُ يُؤَخِّرُ الظُّهْرَ بِعَرَفَةَ

جو یہ فرماتے ہیں کہ عرفات میں ظہر کی نماز کو وقت سے مؤخر کر کے ادا کیا جائے گا

(۱٤٦٠١) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يُؤَخِّرُ الإِمَامُ الظُّهْرَ يَوْمَ عَرَفَةَ ، أَشَدَّ مَا يُؤَخِّرُهَا يَوْمًا مِنَ السَّنَةِ ، وَيُعَجِّلُ الْعَصْرَ أَشَدَّ مَا يُعَجِّلُهَا يَوْمًا مِنَ السَّنَةِ.

(۱۴۶۰۱) حضرت الاسود ریشیلا فرماتے ہیں کہ امام عرفات میں ظہر کی نماز پورے سال میں جتنی مؤخر ہوتی ہے اس سے زیادہ مؤخر کرے گا، اور پورے سال میں عصر کی نماز جتنی جلدی ادا کی جاتی ہے اس سے بھی جلدی ادا کی جائے گی۔

(۲٦١) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَبِيتَ لَيَالِيَ مِنًى بِمَكَّةَ

جو حضرات ایام منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ گزارنے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱٤٦٠٢) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ :لاَ يَبِيتَنَّ أَحَدٌ مِنْ وَرَاءِ الْعَقَبَةِ لَيْلاً بِمِنًى أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۶۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بھی ایام تشریق میں منیٰ کی راتیں اس گھاٹی کے پیچھے مت گزارے۔

(۱٤٦٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يَنْهَى أَنْ يَبِيتَ أَحَدٌ

مِنْ وَرَاءِ الْعَقَبَةِ ، وَكَانَ يَأْمُرُهُمْ أَنْ يَدْخُلُوا مِنًى.

(۱۴۶۰۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے منع فرمایا تھا کہ کوئی شخص بھی اس گھاٹی کے پیچھے رات نہ گزارے، اور انھوں نے ان کو حکم دیا کہ منیٰ میں داخل ہو جاؤ۔

(١٤٦٠٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَنَامَ أَحَدٌ أَيَّامَ مِنًى بِمَكَّةَ.

(۱۴۶۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایام منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ گزارنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦٠٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَكُونَ أَوَّلُ اللَّيْلِ بِمَكَّةَ وَآخِرُهُ بِمِنًى ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَكُونَ أَوَّلُ اللَّيْلِ بِمِنًى وَآخِرُهُ بِمَكَّةَ.

(۱۴۶۰۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں کہ پہلی رات مکہ مکرمہ میں گزارے اور آخری رات منیٰ میں، اور اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ پہلی رات منیٰ میں اور آخری رات مکہ مکرمہ میں گزارے۔

(١٤٦٠٦) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ يَقُولُ : مِنَ السُّنَّةِ إِذَا زُرْتَ الْبَيْتَ أَلاَّ تَبِيتَ إِلاَّ بِمِنًى.

(۱۴۶۰۶) حضرت محمد بن کعب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہی ہے کہ جب تم نے طواف کر لیا تو اب راتیں منیٰ میں ہی گزارو۔

(١٤٦٠٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ ، قَالَ : اجْعَلُوا أَيَّامَ مِنًى بِمِنًى.

(۱۴۶۰۷) حضرت ابو قلابہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ایام منیٰ منیٰ میں ہی گزارو۔

(١٤٦٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَبِيتَنَّ أَحَدٌ مِنْ وَرَاءِ الْعَقَبَةِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۴۶۰۸) حضرت عروہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی بھی شخص ایام تشریق میں اس گھاٹی کے پیچھے رات مت گزارے۔

(١٤٦٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا بَاتَ دُونَ الْعَقَبَةِ أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۴۶۰۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر گھاٹی سے اس طرف رات گزاری تو اس کے لیے دم ادا کرے گا۔

(١٤٦١٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَبِيتُ لَيَالِيَ مِنًى بِمَكَّةَ ؟ قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِدِرْهَمٍ ، أَوْ نَحْوِهِ.

(۱۴۶۱۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ میں گزارے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ایک درہم یا اس کے مثل کوئی چیز صدقہ کرے۔

(١٤٦١١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ

مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَبِيتَ لَيْلَةً تَامَّةً عَنْ مِنًى.

(۱۴۶۱۱) حضرت مجاہد ریٹیلیہ منیٰ کی پوری رات منیٰ سے باہر گزارنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱٤٦١٢) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحَنَفِيُّ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مِسْمَارٍ، عَنْ سَالِمٍ، قَالَ :يَتَصَدَّقُ بِدِرْهَمٍ، يَعْنِي إِذَا بَاتَ عَنْ مِنًى.

(۱۴۶۱۲) حضرت سالم ریٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر منیٰ سے باہر رات گزارے تو وہ ایک درہم صدقہ کرے۔

(٣٦٢) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَبِيتَ لَيَالِيَ مِنًى بِمَكَّةَ

جو حضرات منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ گزارنے کی اجازت دیتے ہیں

(۱٤٦١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى ، فَأَذِنَ لَهُ مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ.

(بخاری ۱۷۴۵۔ ابو داؤد ۱۹۵۴)

(۱۴۶۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ میں گزارنے کی اجازت چاہی، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اجازت عطا فرمادی ان کے حاجیوں کو پانی پلانے کی ذمہ داری کی وجہ سے۔

(۱٤٦١٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا رَمَيْتَ الْجِمَارَ فَبِتْ حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۴۶۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب تم نے جمرات کی رمی کر لی تو جہاں چاہو رات گزارو۔

(۱٤٦١٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ أَنْ يَبِيتَ الرَّجُلُ بِمَكَّةَ لَيَالِيَ مِنًى ، إِذَا كَانَ فِي ضَيْعَتِهِ.

(۱۴۶۱۵) حضرت عطاء ریٹیلیہ فرماتے ہیں جس شخص کی جاگیر مکہ ہو اگر وہ منیٰ کی راتیں مکہ مکرمہ میں گزار لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٣٦٣) فِي الْمُحْرِمِ مَا يَحْمِلُ مِنَ السِّلاَحِ

محرم کون سا ہتھیار ساتھ رکھ سکتا ہے

(۱٤٦١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ. (بخاری ۱۸۴۶۔ ابو داؤد ۲۶۷۸)

(۱۴۶۱۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اس حال میں مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے کہ آپ کے سر مبارک پر خود تھی۔

(۱٤٦۱۷) حدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ شَبِيبِ بْنِ حَوْشَبٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحْرَمُوا حَمَلُوا مَعَهُمُ السُّيُوفَ فِي الْقُرُبِ.

(۱۴۶۱۷) حضرت قاسم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب احرام باندھتے تو تلواروں کو نیام میں رکھتے۔

(۱٤٦۱۸) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَمْ يَكُونُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يُسَافِرُوا بِالسُّيُوفِ فِي قُرُبِهَا ، وَهُمْ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۶۱۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو ناپسند نہیں کرتے تھے کہ وہ تلواروں کو نیام میں رکھ حالت احرام میں سفر کریں۔

(۱٤٦۱۹) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَدْخُلُ الْحَرَمَ بِسَيْفٍ.

(۱۴۶۱۹) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ حرم میں تلوار کے ساتھ داخل ہوتے تھے۔

(۱٤٦۲۰) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَقَلَّدَ الْمُحْرِمُ سَيْفَهُ إِذَا خَافَ.

(۱۴۶۲۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کو اگر کسی کا خوف ہو تو کوئی حرج نہیں کہ وہ تلوار لٹکا لے۔

(۱٤٦۲۱) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ يَدْخُلُ أَحَدٌ مَكَّةَ بِسِلاَحٍ فِي حَجٍّ ، وَلاَ عُمْرَةٍ.

(۱۴۶۲۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بھی حج وعمرہ میں ہتھیار سمیت مکہ مکرمہ میں داخل نہ ہو۔

(۱٤٦۲۲) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَحْسَبُ أَنِّي سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ سَعْدٍ يَقُولُ : قَالَ ابْنُ عُمَرَ : الْمُحْرِمُ لاَ يَحْمِلُ السِّلاَحَ.

(۱۴۶۲۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم ہتھیار نہ اٹھائے۔

(۱٤٦۲۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ : لاَ يَدْخُلُ الْمُحْرِمُ بِسِلاَحٍ.

(۱۴۶۲۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص ہتھیار کے ساتھ مکہ میں داخل نہ ہو۔

(۱٤٦۲٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فُضَيْلِ بْنِ مَرْزُوقٍ ، عَنْ عَطِيَّةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ مَوْلًى لاِبْنِ عُمَرَ عَنْ مَوْتِ ابْنِ عُمَرَ ؟ قَالَ : أَصَابَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ بِزُجٍّ ، فَدَخَلَ عَلَيْهِ الْحَجَّاجُ يَعُودُهُ ، فَقَالَ : لَوْ أَعْلَمُ مَنْ أَصَابَكَ لَفَعَلْتُ وَفَعَلْتُ ، قَالَ : أَنْتَ أَصَبْتَنِي ، أَدْخَلْتَ السِّلاَحَ الْحَرَمَ.

(۱۴۶۲۴) حضرت عطیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے غلام سے آپ کی موت کی وجہ دریافت کی؟ انھوں نے فرمایا کہ اہل شام میں سے ایک شخص کے تیر کا پھل آپ کو لگ گیا تھا، حجاج آپ کے پاس آپ کی عیادت کے لیے آیا، ایک شخص

نے کہا کہ اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ کو تکلیف پہنچے گی تو میں اس طرح اس طرح کرتا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو نے ہی تو مجھے تکلیف دی ہے کہ تو حرم میں ہتھیار سمیت داخل ہو گیا۔

(١٤٦٢٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، وَلَيْسَ بِالأَحْمَرِ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي السَّفَرِ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ الْحَرَمَ وَعَلَيْهِ سَيْفٌ مُتَقَلِّدُهُ ، فَلَمَّا دَخَلَ نَزَعَهُ.

(۱۴۶۲۵) حضرت ابوالسفر ﷫ حرم میں داخل ہوئے تو ان پر تلوار لٹک رہی تھی، جب وہ حرم میں داخل ہونے لگے تو تلوار اتار لی۔

(١٤٦٢٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الصَّلْتِ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صَهْبَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُثْمَانَ بِالأَبْطَحِ ، وَإِنَّ فُسْطَاطَهُ مَضْرُوبٌ ، وَإِنَّ سَيْفَهُ مُعَلَّقٌ بِالْفُسْطَاطِ.

(۱۴۶۲۶) حضرت عقبہ بن صہبان ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو مقام ابطح میں دیکھا، آپ کا خیمہ نصب تھا اور آپ کی تلوار خیمے میں لٹک رہی تھی۔

(٢٦٤) فِي رَجُلٍ أَصَابَ صَيْدًا فَأَهْدَى شَاةً

اگر محرم شکار کر لے تو وہ بکری کی قربانی کرے

(١٤٦٢٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَأَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي أَهْدَيْتُ بَدَنَةً ، وَإِنِّي أَضْلَلْتُهَا بِالطَّرِيقِ ، فَهَلْ تُجْزِءُ عَنِّي ؟ قَالَ : إِنْ كَانَتْ فِي نَذْرٍ ، أَوْ فِي كَفَّارَةٍ فَوَافِ بِهَا الْبَيْتَ ، فَلاَ إِخَالُكَ وَافَيْتَ بِهَا ، وَإِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا أَجْزَأَتْ عَنْكَ ، قَالَ : قُلْتُ : فِيهِ وَلَوْ شَاةً ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۴۶۲۷) حضرت عبدالرحمن ﷫ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا: میں نے اونٹ کی ھدی بھیجی تھی، میں نے اس کو راستے میں گم کر دیا، تو کیا وہ اونٹ میری طرف سے کافی ہو جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ اگر وہ نذر یا کفارہ کی تھی تو پھر اس کو پورا کر بیت اللہ میں وہ تیری طرف سے پوری ادا نہ ہوئی، اور اگر وہ نفل قربانی تھی تو پھر ادا ہو گئی۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ: اس میں اگرچہ بکری ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہاں اگرچہ بکری ہی ہو۔

(١٤٦٢٨) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَضَى فِي الأَرْنَبِ جَفرَةً.

(۱۴۶۲۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے خرگوش کے شکار کرنے پر بھیڑ کے چھوٹے بچہ کا حکم فرمایا۔

(١٤٦٢٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : فِي الأَرْنَبِ كَفٌّ مِنْ طَعَامٍ فَمَا دُونَهُ.

(۱۴۶۲۹) حضرت شعبی ﷫ ارشاد فرماتے ہیں کہ خرگوش کے شکار کرنے پر ایک ہتھیلی یا اس سے کم کھانا صدقہ کرے۔

(١٤٦٣٠) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : فِي الأَرْنَبِ شَاةٌ.

(۱۴۶۳۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ خرگوش کے شکار کرنے پر بکری لازم ہے۔

(١٤٦٣١) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : حدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَقِيلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ :فِي الأَرْنَبِ مَا دُونَ الْمُسِنَّةِ.

(۱۴۶۳۱) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ خرگوش کے شکار پر گائے یا بکری کا تین سال سے کم کا بچہ لازم ہے۔

(٢٦٥) فِي النَّعَامَةِ، يُصِيبُهَا الْمُحْرِمُ

محرم اگر شتر مرغ کا شکار کرے

(١٤٦٣٢) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ ، وَزَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ ، وَابْنَ عَبَّاسٍ ، وَمُعَاوِيَةَ ، قَالُوا :فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۲) حضرت عمر، حضرت عثمان، حضرت زید بن ثابت، حضرت ابن عباس اور حضرت معاویہ ؓ فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے شکار پر اونٹ لازم ہے۔

(١٤٦٣٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا :فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۳) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے شکار پر اونٹ لازم ہے۔

(١٤٦٣٤) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۴) حضرت ابراہیم ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٦٣٥) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :فِي النَّعَامَةِ جَزُورٌ.

(۱۴۶۳۵) حضرت عروہ ؓ فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے شکار پر بکری لازم ہے۔

(١٤٦٣٦) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۳۶) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں اونٹ لازم ہے۔

(٢٦٦) فِي بَقَرِ الْوَحْشِ

جنگلی گائے اگر شکار کرے

(١٤٦٣٧) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :فِي الْبَقَرَةِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۶۳۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ گائے کے بدلے گائے لازم ہے۔

(١٤٦٣٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ بَقَرَةَ الْوَحْشِ ، فَفِيهَا

جَزُورٌ.

(۱۴۶۳۸) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر جنگلی گائے کا شکار کرلے جزور بکری اور اونٹنی دونوں کو کہتے ہیں۔

(١٤٦٣٩) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :فِي الْبَقَرَةِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۶۳۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ گائے کے بدلے گائے ہے۔

(٢٦٧) فِي الرَّجُلِ إِذَا أَصَابَ حِمَارَ الْوَحْشِ

اگر محرم جنگلی گدھے کا شکار کرے

(١٤٦٤٠) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :فِي الْحِمَارِ بَدَنَةٌ.

(۱۴۶۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں گدھے کے شکار پر اونٹ لازم ہے۔

(١٤٦٤١) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا :فِي الْحِمَارِ بَقَرَةٌ.

(۱۴۶۴۱) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ جنگلی گدھے کے شکار پر گائے لازم ہوگی۔

(٢٦٨) فِي الْمُحْرِمِ يَمُوتُ ، أَيُغَطَّى رَأْسُهُ

محرم کا اگر انتقال ہوجائے تو کیا اس کے سر کو ڈھانپا جائے گا؟

(١٤٦٤٢) حدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً كَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَوَقَصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ ، وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ ، وَلاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ ، وَلاَ تُمِسُّوهُ بِطِيبٍ ، فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّدًا. (بخاری ۱۸۵۱۔ مسلم ۹۹)

(۱۴۶۴۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک محرم شخص تھا، اونٹ نے اس کو گرا کر ہلاک کردیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو، اور اس کو اسی احرام میں کفن دو، اور اس کے سر کو مت ڈھانپنا، اور اس کو خوشبو بھی نہ لگانا بیشک اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھائے گا۔

(١٤٦٤٣) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لاَ تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ ، فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبِّيًا. (مسلم ۹۸۔ ابوداؤد ۳۲۳۳)

(۱۴۶۴۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس کے سر کو مت ڈھانپو، بیشک اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن تلبیہ پڑھتے ہوئے اٹھائے گا۔

(١٤٦٤٤) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يُغَطَّى رَأْسُهُ إِذَا مَاتَ ، وَإِذَا كُفِّنَ ؟ قَالَ :قَدْ غَطَّى ابْنُ عُمَرَ ، وَكَشَفَ غَيْرُهُ.

(۱۴۶۴۴) حضرت عطاء ویشیز سے دریافت کیا گیا کہ محرم کا اگر انتقال ہو جائے تو اس کو کفن دیتے وقت اس کے سر کو ڈھانپا جائے گا؟ آپ ویشیز نے فرمایا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا تو ڈھانپا گیا تھا مگر آپ کے علاوہ کسی کا نہیں ڈھانپا گیا۔

(١٤٦٤٥) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ :يُغَيَّبُ رَأْسُ الْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ.

(۱۴۶۴۵) حضرت طاؤس ویشیز فرماتے ہیں کہ محرم کا اگر انتقال ہو جائے تو اس کے سر کو چھپا دیا جائے گا۔

(١٤٦٤٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ فَهُوَ حَلال.

(۱۴۶۴۶) حضرت حسن ویشیز فرماتے ہیں کہ جب محرم کا انتقال ہو جائے تو اب وہ محرم نہیں حلال ہے۔

(١٤٦٤٧) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُجَالِدٍ ، عَنِ عامر قَالَ :إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ فَقَدْ ذَهَبَ إِحْرَامُهُ.

(۱۴۶۴۷) حضرت عامر ویشیز فرماتے ہیں کہ جب محرم کا انتقال ہو جائے تو اس کا احرام ختم ہو جاتا ہے۔

(١٤٦٤٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :إِذَا مَاتَ الْمُحْرِمُ ذَهَبَ إِحْرَامُ صَاحِبِكُمْ.

(۱۴۶۴۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جب محرم کا انتقال ہو جائے تو آپ کے صاحب کا احرام ختم ہو گیا۔

(١٤٦٤٩) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْمُحْرِمِ يَمُوتُ ؟ فَقَالَتْ :اصْنَعُوا بِهِ كَمَا تَصْنَعُونَ بِمَوْتَاكُمْ.

(۱۴۶۴۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کا انتقال ہو جائے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اس کے ساتھ وہی معاملہ کرو جو تم اپنے مردوں کے ساتھ کرتے ہو۔

(١٤٦٥٠) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ ، وَسُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَمُوتُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ قَالَ :قَدْ ذَهَبَ إِحْرَامُهُ ، يُكَفَّنُ كَمَا يُكَفَّنُ الْحَلاَلُ.

(۱۴۶۵۰) حضرت عکرمہ ویشیز سے دریافت کیا گیا کہ اگر محرم کا انتقال ہو جائے؟ آپ ویشیز نے فرمایا اس کا احرام ختم ہو گیا اس کو اسی طرح کفن دیں گے جس طرح بغیر احرام والے شخص کو دیا جاتا ہے۔

(١٤٦٥١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَمِّرُوا وُجُوهَكُمْ ، وَلاَ تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ. (طبرانی ۱۱- بیهقی ۳۹۳)

(۱۴۶۵۱) حضرت عطاء ویشیز سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ان کے چہروں کو ڈھانپ دو، یہودیوں کی مشابہت اختیار مت کرو۔

(١٤٦٥٢) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ فِي الْمُحْرِمِ : يُغَطِّي رَأْسَهُ ، وَلاَ يُكْشَفُ .

(۱۴۶۵۲) حضرت ابوجعفر ویشیلا محرم کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے سر کو ڈھانپا جائے گا کھولا نہیں جائے گا۔

(١٤٦٥٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ تُقَرِّبُوهُ طِيبًا .

(۱۴۶۵۳) حضرت عطاء ویشیلا فرماتے ہیں کہ اس کو خوشبو نہیں لگائی جائے گی۔

(٢٦٩) فِي الرَّجُلِ يَشْتَرِي الْبَدَنَةَ ، فَتَضِلُّ فَيَشْتَرِي غَيْرَهَا

کوئی شخص اونٹ خریدے اور گم ہو جائے تو وہ اس کی جگہ دوسرا اونٹ خریدے گا

(١٤٦٥٤) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ اشْتَرَتْ بَدَنَةً فَأَضَلَّتْهَا ، فَاشْتَرَتْ مَكَانَهَا ، ثُمَّ وَجَدَتْهَا ، فَنَحَرَتْهُمَا جَمِيعًا ، ثُمَّ قَالَتْ : كَانَ فِي عِلْمِ اللهِ أَنْ أَنْحَرَهُمَا جَمِيعًا . وَذَلِكَ فِي التَّطَوُّعِ.

(۱۴۶۵۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک اونٹ خریدا تو وہ گم ہو گیا، انھوں نے اس کے بدلے دوسرا اونٹ خرید لیا، تو وہ پہلا والا بھی دوبارہ مل گیا، آپ رضی اللہ عنہا نے دونوں اونٹوں کی قربانی کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں تھا کہ میں دونوں قربان کروں گی، اور یہ نفل ہوگا۔

(١٤٦٥٥) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ نَحَرَتْهُمَا جَمِيعًا .

(۱۴۶۵۵) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے دونوں اونٹوں کو ذبح فرمایا۔

(١٤٦٥٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ مَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ ، أَوْ مَالِكِ بْنِ مَاعِزٍ الثَّقَفِيِّ ، قَالَ : سَاقَ أَبِي هَدْيَيْنِ عَنْ نَفْسِهِ وَامْرَأَتِهِ وَابْنَتِهِ ، فَأَضَلَّهُمَا بِذِي الْمَجَازِ ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ ذَكَرَ ذَلِكَ لِعُمَرَ ، فَقَالَ : تَرَبَّصِ الْيَوْمَ وَغَدًا وَبَعْدَ غَدٍ ، فَإِنَّمَا النَّحْرُ فِي هَذِهِ الثَّلاَثَةِ الأَيَّامِ ، فَإِنْ وَجَدْتَ هَدْيَيْكَ فَانْحَرْهُمَا جَمِيعًا ، فَإِنْ لَمْ تَجِدْهُمَا فَاشْتَرِ هَدْيَيْنِ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ ، فَانْحَرْهُمَا وَلاَ تَحِلَّ مِنْك حَرَامًا حَتَّى تَنْحَرَهُمَا ، أَوْ هَدْيَيْنِ آخَرَيْنِ ، فَإِنْ نَحَرْتَ الْهَدْيَيْنِ اللَّذَيْنِ اشْتَرَيْتَ وَوَجَدْتَ الْهَدْيَيْنِ الضَّالَّيْنِ بَعْدُ فَانْحَرْهُمَا .

(۱۴۶۵۶) حضرت ماعز بن مالک الثقفی ویشیلا سے مروی ہے کہ میرے والد محترم نے اپنی طرف سے، اپنی اہلیہ کی طرف سے اور اپنی بیٹی کی طرف سے دو ھدی بھیجیں، وہ مقام ذوالمجاز میں آکر گم ہو گئیں، جب قربانی کا دن آیا تو سب نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آج کے دن، کل اور پرسوں تک انتظار کرلو، بیشک قربانی کے یہ تین دن ہیں، اگر تمہارے جانور تمہیں مل جائیں تو ان دونوں کو ذبح کرو، اور اگر وہ نہ ملیں تو تیسرے دن ان کی جگہ دو جانور اور خریدو اور ان کو ذبح کرو اور جب تک ذبح نہ کرلو احرام نہ کھولنا، پھر خریدی ہوئی قربانی کے ذبح کرنے کے بعد وہ پہلے والے جانور بھی واپس مل جائیں تو ان کو بھی ذبح کر دو۔

۱۴۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ عَقِيلِ بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ أَبِي الْخُصَيْبِ الْقَيْسِيِّ ؛ أَنَّهُ أَهْدَى عَنْ أُمِّهِ بَدَنَةً فَأَضَلَّهَا ، فَاشْتَرَى مَكَانَهَا أُخْرَى ، فَقَلَّدَهَا ، ثُمَّ وَجَدَ الأُولَى ، فَسَأَلَ ابْنَ عُمَرَ ؟ فَقَالَ : انْحَرْهُمَا جَمِيعًا.

(۱۴۶۵۷) حضرت ابوالخصیب القیسی ؒ نے اپنی والدہ کی طرف سے ھدی کا جانور بھیجا تو وہ راستہ میں گم ہوگیا، انھوں نے اس کی جگہ دوسرا جانور خرید لیا اور اس کو قلادہ ڈالا، اتنے میں وہ پہلا جانور بھی مل گیا، انھوں نے حضرت حضرت ابن عمر ؓ سے دریافت کیا؟ آپ ؓ نے فرمایا کہ دونوں کو ذبح کر دے۔

۱۴۶۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي طَالِبِ الْحَجَّامِ ، وَكَانَ ثِقَةً ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : يَنْحَرُهُمَا جَمِيعًا.

(۱۴۶۵۸) حضرت ابن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ دونوں جانوروں کو ذبح کریں گے۔

۱۴۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا أَهْدَتْ بَدَنَتَيْنِ فَأَضَلَّتْهُمَا ، فَأَهْدَى لَهَا ابْنُ الزُّبَيْرِ بَدَنَتَيْنِ فَنَحَرَتْهُمَا ، ثُمَّ وَجَدَتِ الْبَدَنَتَيْنِ فَنَحَرَتْهُمَا.

(۱۴۶۵۹) حضرت عائشہ ؓ نے دو اونٹ ھدی بھیجے تو وہ راستہ میں گم ہو گئے، حضرت ابن زبیر ؓ نے ان کے لیے دو اونٹ قربانی کے لیے بھیجے، انھوں نے ان کو ذبح کیا تو سابقہ دو اونٹ بھی عائشہ ؓ کو مل گئے تو آپ نے دونوں کو ذبح فرمایا۔

۱۴۶۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : سُقْتُ بَدَنَةً فَأَضْلَلْتُهَا ، فَاشْتَرَيْتُ أُخْرَى فَنَحَرْتُهَا ، ثُمَّ وَجَدْتُ الأُولَى ، فَسَأَلْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ ؟ فَقَالَ : انْحَرْهُمَا ، وَسَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ؟ فَقَالَ : نَاقَةٌ مِنْ إِبِلِكَ.

(۱۴۶۶۰) حضرت نافع بن علی ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ میں اونٹ کو پانی پلانے کے لیے لے کر گیا تو وہ گم ہوگیا، میں نے اس کی جگہ دوسرا اونٹ لے کر قربانی کر دی، پھر مجھے وہ پہلا اونٹ دوبارہ مل گیا، میں نے حضرت عروہ بن زبیر ؓ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؓ نے فرمایا کہ اونٹنی اونٹ کی طرف سے ہے۔

۱۴۶۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : انْحَرِ الأُولَى.

(۱۴۶۶۱) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ صرف پہلے جانور کی قربانی کرلے۔

۱۴۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ قَبِيصَةَ بْنَ ذُؤَيْبٍ ؟ فَقَالَ : انْحَرْهُمَا جَمِيعًا.

(۱۴۶۶۲) حضرت ابوبکر بن ابوالجہم ؒ سے حضرت قبیصہ بن ذویب ؒ نے دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا دونوں جانوروں کو اکٹھے ذبح کر۔

۱۴۶۶۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا كَانَتِ الأُولَى تَطَوُّعًا

نَحَرَهُمَا جَمِيعًا ، وَإِذَا كَانَتْ وَاجِبَةً صَنَعَ بِالأُخْرَى مَا شَاءَ.

(۱۴۶۶۳) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر پہلا جانور (گم ہونے والا) نفلی تھا تو پھر دونوں کو ذبح کرے گا اور اگر پہلا جانور واجب تھا تو پھر اسی کو ذبح کرے گا دوسرے جانور میں اس کی مرضی ہے چاہے تو ذبح کرے اگر چاہے تو نہ کرے۔

(۱٤٦٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ هشام ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي رَجُلٍ أَضَلَّ بَدَنَتَهُ تَطَوُّعًا، فَاشْتَرَى أُخْرَى ، قَالاَ :إِنْ كَانَ قَلَّدَ الَّذِي اشْتَرَى نَحَرَهُمَا ، وَإِنْ كَانَ لَمْ يُقَلِّدْهَا بَاعَهَا إِنْ شَاءَ.

(۱۴۶۶۴) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت عطاء رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر نفلی قربانی والا جانور گم ہو گیا اور اس نے اس کی جگہ دوسرا خرید لیا اور اس کو بھی قلادہ ڈال دیا تو اب دونوں کو ذبح کرے گا اور اگر ابھی تک قلادہ نہیں ڈالا تو اگر چاہے تو اس کو فروخت کر سکتا ہے۔

(۲۷۰) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ وَلَمْ يَحُجَّ وَهُوَ مُوسِرٌ

کوئی شخص صاحب استطاعت ہونے کے باوجود حج کیے بغیر دنیا سے رخصت ہو جائے

(۱٤٦٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ سَلاَّمُ بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ حَجَّةَ الإِسْلاَمِ ، لَمْ يَمْنَعْهُ مَرَضٌ حَابِسٌ ، أَوْ حَاجَةٌ ظَاهِرَةٌ ، أَوْ سُلْطَانٌ جَائِرٌ ، فَلْيَمُتْ عَلَى أَيِّ حَالٍ شَاءَ ، يَهُودِيًّا ، أَوْ نَصْرَانِيًّا. (دارمی ۱۷۸۵۔ بیہقی ۳۳۴)

(۱۴۶۶۵) حضرت عبد الرحمٰن بن سابط رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں دنیا سے رخصت ہوا کہ اس نے حج فرض (حج اسلام) ادا نہ کیا، اور اس کو کسی بیماری، مجبوری یا ظالم بادشاہ نے بھی نہ روکا، تو وہ جس مرضی حال پر مرے، خواہ یہودی ہو کر خواہ نصرانی ہو کر۔

(۱٤٦٦٦) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :قَالَ الأَسْوَدُ لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مُوسِرٍ :لَوْ مِتَّ وَلَمْ تَحُجَّ ، لَمْ أُصَلِّ عَلَيْكَ.

(۱۴۶۶۶) حضرت الاسود رضی اللہ عنہ نے ایک مالدار شخص سے فرمایا کہ اگر تو بغیر حج کیے مر گیا تو میں تیرا جنازہ نہ پڑھوں گا۔

(۱٤٦٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ رُومِيٍّ، وَكَانَ ثِقَةً، قَالَ:سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ، وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنْ رَجُلٍ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، وَهُوَ مُوسِرٌ ؟ فَقَالَ سَعِيدٌ النَّارَ ، النَّارَ ، وَقَالَ ابْنُ مَعْقِلٍ :مَاتَ وَهُوَ لِلَّهِ عَاصٍ ، وَقَالَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى :إِنِّي لأَرْجُو إِنْ حَجَّ عَنْهُ وَلِيُّهُ.

(۱۴۶۶۷) حضرت مجاہد بن رومی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر، حضرت عبد الرحمٰن بن ابی لیلیٰ اور حضرت عبد اللہ بن معقل رحمہم اللہ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا جو صاحب استطاعت ہونے کے باوجود حج کیے بغیر مر جائے؟ حضرت سعید رضی اللہ عنہ

نے فرمایا اس کے لیے آگ ہے، حضرت ابن معقل رحمہ اللہ نے فرمایا وہ اس حال میں مرا کہ وہ اللہ کا نافرمان ہے اور حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں اگر اس کا ولی اس کی طرف سے حج ادا کردے تو مجھے امید ہے (یعنی عذاب الٰہی سے بچ جائے گا)۔

(١٤٦٦٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي الْمُعَلَّى ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَوْ كَانَ لِي جَارٌ مُوسِرٌ ، ثُمَّ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، لَمْ أُصَلِّ عَلَيْهِ.

(۱۴۶۶۸) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر میرا مالدار پڑوسی حج ادا کیے بغیر مر جائے تو میں اس کی نماز جنازہ نہیں ادا کروں گا۔

(١٤٦٦٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ ثُوَيْرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ مَاتَ وَهُوَ مُوسِرٌ لَمْ يَحُجَّ ، جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَبَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ : كَافِرٌ.

(۱۴۶۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی شخص صاحب استطاعت ہونے کے باوجود حج کیے بغیر مر جائے تو وہ قیامت کے دن اس حال میں حاضر ہوگا کہ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

(١٤٦٧٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ : مَنْ مَاتَ وَهُوَ مُوسِرٌ لَمْ يَحُجَّ ، فَلْيَمُتْ عَلَى أَيِّ حَالٍ شَاءَ ، يَهُودِيًّا ، أَوْ نَصْرَانِيًّا.

(۱۴۶۷۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس حال میں دنیا سے رخصت ہوا کہ اس نے حج فرض (حج اسلام) ادا نہ کیا، اور اس کو کسی بیماری، مجبوری یا ظالم بادشاہ نے بھی نہ روکا، تو وہ جس مرضی حال پر مرے، خواہ یہودی ہو کر خواہ نصرانی ہو کر۔

(١٤٦٧١) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عَدِيِّ بْنِ عَدِيٍّ ، عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَرْزَمٍ ، عَنْ عُمَرَ ؛ بِمِثْلِهِ.

(۱۴۶۷۱) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(٢٧١) فِي السُّرعَةِ وَالتُّؤَدَةِ فِي الطَّوَافِ

طواف میں تیز چلنا

(١٤٦٧٢) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يُسْرِعُ فِي الطَّوَافِ.

(۱۴۶۷۲) حضرت عمرو بن دینار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو تیز تیز طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٦٧٣) حدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِالْمَلِكِ، قَالَ: رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِالْعَزِيزِ يُهَرْوِلُ فِي الطَّوَافِ.

(۱۴۶۷۳) حضرت اسماعیل بن عبد الملک ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کو لپک لپک کر (کچھ تیز) طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٤٦٧٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ يُسْرِعُ حَتَّى يَكَادَ يَسْعَى ، أَوْ يَشْتَدُّ.

(۱۴۶۷۴) حضرت اسماعیل بن ابو خالد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون ؓ کو دیکھا کہ وہ تیز (جلدی) طواف کررہے ہیں قریب تھا کہ وہ اور تیز ہوتے یا دوڑ پڑتے۔

(١٤٦٧٥) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :طُفْتُ مَعَهُ بِالْبَيْتِ ، فَكَانَ يَمْشِي عَلَى هِينَتِهِ قَلِيلاً قَلِيلاً ، وَلاَ يُزَاحِمُ عَلَى الْحَجَرِ.

(۱۴۶۷۵) حضرت الشیبانی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کے ساتھ طواف کیا تو وہ بالکل آہستہ آہستہ طواف کررہے تھے اور نہ ہی انھوں نے حجر اسود پر کسی سے دھکم پیل کی۔

(١٤٦٧٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، قَالَ :قَالَ لَنَا سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَنَحْنُ نَطُوفُ بِالْبَيْتِ :يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ ارْمُلُوا، إسْرَعُوا.

(۱۴۶۷۶) حضرت فطر ؒ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کے ساتھ طواف کیا، آپ ؒ نے فرمایا اے نوجوانو! طواف میں رمل کرو اور تیز طواف کرو۔

(١٤٦٧٧) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :جَلَسْنَا لاِبْنِ عُمَرَ نَنْظُرُ كَيْفَ يَطُوفُ ، فَرَأَيْنَاهُ قَائِلاً هَكَذَا ، قَدْ قَبَضَ عَلَى أَصَابِعِهِ وَهُوَ يَشْتَدُّ.

(۱۴۶۷۷) حضرت طاوس ؒ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر ؓ کو دیکھنے کے لیے بیٹھے تاکہ دیکھیں وہ کس طرح طواف کرتے ہیں، پس ہم نے انہیں دیکھا کہ وہ انگلیوں کے بل تیز تیز چل رہے ہیں۔

(٢٧٣) فِي الْمُحْرِمِ يَأْكُلُ مَا صَادَ الْحَلاَلُ

محرم اگر حلال شخص کا شکار کیا ہوا جانور کھالے

(١٤٦٧٨) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، وَأَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ ، قَالَ :كَانَ أَبُو قَتَادَةَ فِي نَفَرٍ مُحْرِمِينَ ، وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ ، فَرَأَى أَصْحَابُهُ حِمَارًا وَحْشِيًّا ، فَلَمْ يُؤْذِنُوهُ حَتَّى أَبْصَرَهُ ، فَاخْتَلَسَ مِنْ بَعْضِهِمْ سَوْطًا فَصَرَعَهُ ، فَأَكَلُوا وَحَمَلُوا مِنْهُ ، فَلَقُوا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلُوهُ عَنْهُ ؟ فَقَالَ :هَلْ أَشَارَ إِلَيْهِ أَحَدٌ مِنْكُمْ ؟ قَالُوا :لاَ ، قَالَ :فَكُلُوا. (بخاری ۱۸۲۱۔ مسلم ۶۳)

(۱۴۶۷۸) حضرت عبد اللہ بن ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوقتادہ احرام والے لوگوں کے ساتھ تھے اور وہ خود محرم نہ تھے، ان کے ساتھیوں نے جنگلی گدھا دیکھا، ان کے ساتھیوں نے گدھے کی طرف نشاندہی نہ کی لیکن انہوں نے خود اسے دیکھ لیا۔ پس انھوں نے ان میں سے بعض کا کوڑا اٹھایا اور اس کو پچھاڑ دیا، پھر انھوں نے اس کو کھایا اور اپنے ساتھ اس کا گوشت اٹھا بھی لیا، پھر ان کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہوئی تو انھوں نے اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کیا تم میں سے کسی نے اس شکار کی طرف اشارہ کیا تھا؟ لوگوں نے عرض کیا کہ نہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر اس میں سے کھاؤ۔

(۱٤٦٧٩) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ فِي الْحَجِّ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، قَالَ : فَأُهْدِيَ لَنَا طَائِرٌ ، وَطَلْحَةُ نَائِمٌ ، قَالَ : فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ ، وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمْ يَأْكُلْهُ ، فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ طَلْحَةُ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ ، قَالَ : فَوَفَّقَ مَنْ أَكَلَهُ ، وَقَالَ : أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (مسلم ٦٥۔ احمد ۱/ ۱۶۲)

(۱۴۶۷۹) حضرت عبد الرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم سفر حج میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے اور ہم لوگ حالت احرام میں تھے، ہمارے پاس ایک پرندہ (شکار کیا ہوا) هدیہ لایا گیا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ آرام فرما رہے تھے، ہم میں سے بعض نے تو اس کو کھایا اور بعض رکے رہے اور اس کو نہ کھایا، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے تو لوگوں نے آپ رضی اللہ عنہ سے اس کا ذکر کیا، آپ رضی اللہ عنہ نے کھانے والوں کو درست کہا، اور فرمایا: ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھایا تھا۔

(۱٤٦٨٠) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِلَحْمِ الطَّيْرِ إِذَا صِيدَ لِغَيْرِهِ ، يَعْنِي فِي الإِحْرَامِ.

(۱۴۶۸۰) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایسے پرندے کا گوشت کھانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے جس کو محرم کے علاوہ کسی دوسرے شخص نے شکار کیا ہو۔

(۱٤٦٨١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، يَقُولُ : لَمَّا قَدِمْتُ مِنَ الْبَحْرَيْنِ لَقِيَنِي قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ ، فَسَأَلُونِي عَنِ الْحَلاَلِ يَصِيدُ الصَّيْدَ فَيَأْكُلُهُ الْحَرَامُ ؟ فَأَفْتَيْتُهُمْ بِأَكْلِهِ ، فَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ ؟ فَقَالَ : لَوْ أَفْتَيْتَهُمْ بِغَيْرِهِ مَا أَفْتَيْتَ أَحَدًا أَبَدًا.

(۱۴۶۸۱) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب میں بحرین سے واپس آیا تو مجھے اھل عراق کی ایک قوم ملی، انھوں نے مجھ سے پوچھا کہ حلال شخص کا شکار کیا ہوا جانور محرم کھا سکتا ہے؟ میں نے ان کو کھانے کا فتویٰ دیا، پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور آپ سے اس کے متعلق رائے لی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا (کہ تو نے صحیح فتویٰ دیا) اگر تو ان کو اس کے علاوہ کوئی فتویٰ دیتا تو تجھ سے کوئی بھی کبھی بھی فتویٰ نہ لیتا۔

(۱٤٦٨٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ؛ أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ كَانَ يَتَزَوَّدُ صَفِيفَ الْوَحْشِ وَهُوَ

مُحْرِمٌ.

(۱۴۶۸۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ حالت احرام میں حمار وحشی کے خشک گوشت کا زاد راہ (توشہ) اختیار کرتے تھے۔

(۱٤٦٨٣) حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا لَمْ يَكُونَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِأَكْلِ الْمُحْرِمِ مَا صَادَ الْحَلاَلُ ، إِذَا كَانَ لَمْ يَصِدْهُ مِنْ أَجْلِهِ ، أَوْ بِآلَتِهِ.

(۱۴۶۸۳) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ حلال شخص کا شکار کیا ہوا جانور محرم کھالے، جب کہ اس شخص نے اس کے لیے اور اس کے ہتھیار سے شکار نہ کیا ہو۔

(۱٤٦٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عِيَاضٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ مَسْعُودٍ عَنْ قَوْمٍ مُحْرِمِينَ ، لَقُوا قَوْمًا حَلاَلاً مَعَهُمْ لَحْمُ صَيْدٍ ، فَإِمَّا بَاعُوهُمْ ، وَإِمَّا أَطْعَمُوهُمْ ؟ فَقَالَ : لاَ بَأْسَ.

(۱۴۶۸۴) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم جماعت کی بغیر احرام والی جماعت سے ملاقات ہوئی اور ان کے پاس شکار کیا ہوا جانور کا گوشت ہو، تو کیا یہ اس سے خرید لے یا وہ ان کو کھلا دیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤٦٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ قُرَّةَ بن خالد، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الشِّخِّيرِ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: اشْتَرَيْنَا رِجْلَ حِمَارٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ مِنْ قَوْمٍ حَلاَلٍ ، قَالَ : فَمَرَرْنَا بِأَبِي ذَرٍّ ، فَسَأَلْنَاهُ ؟ فَقَالَ : لاَ أَرَاكُمْ فَجَرتُمْ ، لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۶۸۵) حضرت یزید بن عبداللہ بن الشخیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص فرماتے ہیں کہ ہم نے حلال جماعت سے حالت احرام میں حمار کی ٹانگ خریدی، پھر ہم حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے تو ہم نے ان سے سوال کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میرا نہیں خیال کہ تم نے کوئی گناہ کا کام کیا ہے، اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۲۷۳) مَنْ كَرِهَ أَكْلَهُ لِلْمُحْرِمِ

جن حضرات نے شکار کا گوشت محرم کے کھانے کو ناپسند کیا ہے

(۱٤٦٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَّامَةَ ، قَالَ : أَهْدَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالأَبْوَاءِ ، أَوْ بِوَدَّانَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، قَالَ : فَرَدَّهُ : وَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ بِنَا رَدٌّ عَلَيْكَ ، وَلَكِنَّا حُرُمٌ. (بخاری ۱۸۲۵۔ مسلم ۵۰)

(۱۴۶۸۶) حضرت الصعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مقام ابواء یا مقام ودان میں، میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حمار وحشی کا گوشت پیش کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم حالت احرام میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو لوٹا دیا اور فرمایا: ہمیں یہ گوشت واپس تیری طرف لوٹانے کا کوئی حق نہ تھا، مگر ہم حالت احرام میں ہیں۔

(۱٤٦٨٧) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَرَدَّهُ عَلَيْهِ ، وَقَالَ : لَوْلاَ أَنَّا مُحْرِمُونَ لَقَبِلْنَاهُ مِنْك. (مسلم ۵۴۔ احمد ۱/ ۲۸۰)

(۱۴۶۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حمار وحشی کا گوشت پیش کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس وقت حالت احرام میں تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: اگر ہم حالت احرام میں نہ ہوتے تو آپ سے ضرور قبول کرتے۔

(۱٤٦٨٨) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ طَرِيَّ الصَّيْدِ وَقَدِيدَهُ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۶۸۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں روایت ہے کہ انہوں نے تازہ اور خشک دونوں قسم کے گوشت کو محرم کے لیے ناپسند کیا ہے۔

(۱٤٦٨٩) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَّامَةَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِمَارَ وَحْشٍ ، فَقَالَ : رُدُّوهُ إِلَيْهِ ، إِنَّا مُحْرِمُونَ.

(۱۴۶۸۹) حضرت صعب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حمار وحشی کا ھدیہ بھیجا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو واپس کر دو ہم تو حالت احرام میں ہیں۔

(۱٤٦٩٠) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى الْحَرَامَ عَنْ أَكْلِ الصَّيْدِ وَشِيقَةً ، أَوْ غَيْرَهَا.

(۱۴۶۹۰) حضرت طاؤس رحمہ اللہ محرم کو منع فرماتے تھے کہ وہ شکار والا گوشت کھائے یا اس کو سفر میں زادراہ بنائے یا کسی اور کام میں لائے۔

(۱٤٦٩١) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَكْلَهُ لِلْمُحْرِمِ ، وَيَتْلُو : ﴿وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾.

(۱۴۶۹۱) حضرت ابو الشعثاء رضی اللہ عنہ محرم کے لیے اس کے کھانے کو ناپسند کرتے تھے، اور قرآن پاک کی یہ آیت تلاوت فرماتے ﴿وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾.

(۱٤٦٩٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَ : قَالَتْ : يَا ابْنَ أُخْتِي ، إِنَّمَا هِيَ لَيَالٍ ، فَإِنْ تَخَلَّجَ فِي صَدْرِكَ شَيْءٌ فَدَعْهُ.

(۱۴۶۹۲) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے فرمایا: اے بھتیجے! بیشک یہ چند راتیں ہیں، اگر تیرے سینے میں کوئی چیز کھٹکے تو اس کو چھوڑ دے۔

(۱۴۶۹۳) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :هِيَ مُبْهَمَةٌ.

(۱۴۶۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ گوشت مبہم ہے۔

(۱۴۶۹۴) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ مَعْبَدِ بْنِ صُبَيْحٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۴۶۹۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کے کھانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۴۶۹۵) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ؛ أَنَّ عُثْمَانَ أُهْدِيَتْ لَهُ حَجَلٌ وَهُوَ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَمَرَ بِهَا فَطُبِخَتْ ، فَجُعِلَتْ ثَرِيدًا ، فَأُتِيَ بِهَا فِي الْجِفَانِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ ، فَأَكَلُوا كُلُّهُمْ إِلاَّ عَلِيًّا.

(۱۴۶۹۵) حضرت عبداللہ بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے سفید پیروں والا جانور ھدیہ لایا گیا آپ اس وقت حاجیوں کے ساتھ حالت احرام میں تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کے پکانے کا حکم فرمایا: اس کی ثرید بنائی گئی اور پیالوں میں لائی گئی، ہم سب حالت احرام میں تھے ہم سب نے اس کو کھایا مگر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس میں سے تناول نہ فرمایا۔

(۱۴۶۹۶) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ :سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ :قَدِ اخْتُلِفَ فِيهِ، وَلاَ تَأْكُلْ مِنْهُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۴۶۹۶) حضرت اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس کے متعلق اختلاف واقع ہوا ہے، میرے نزدیک پسندیدہ تو یہی ہے کہ تو اس کو نہ کھا۔

(۲۷۴) فِي الْمُحْرِمِ يَحْمِلُ امْرَأَتَهُ

محرم شخص اگر اپنی اہلیہ کو اٹھالے

(۱۴۶۹۷) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لاَ تَدْنُوَ مِنِ امْرَأَتِكَ وَأَنْتَ حَرَامٌ.

(۱۴۶۹۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر تیرے میں اتنی طاقت ہے کہ تو حالت احرام میں اس کے قریب نہیں جائے گا تو پھر (اس کو اٹھانے میں کوئی حرج نہیں)۔

(۱۴۶۹۸) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِاعْتِزَالِهَا جِدًّا.

(۱۴۶۹۸) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس سے بہت زیادہ الگ اور دور رہنے کا حکم فرماتے۔

(۱۴۶۹۹) حدَّثَنَا حُسَيْن بن عَلِيّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي مَرْزُوقٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَنْهُ نَافِعًا ؟ فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۶۹۹) حضرت حبیب بن ابو مرزوق رحمہ اللہ سے حضرت نافع رحمہ اللہ نے دریافت فرمایا: آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی

حرج نہیں۔

(۱۴۷۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحْمِلُ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ، قَالَ :احْمِلْهَا وَاتَّقِ اللَّهَ.

(۱۴۷۰۰) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو حالت احرام میں اپنی بیوی کو اٹھائے ،فرماتے ہیں کہ اس کو اٹھا مگر اللہ سے ڈر (کوئی غلط حرکت مت کرنا)۔

(۱۴۷۰۱) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۱۴۷۰۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۴۷۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ عَامِرٍ، وَعَطَاءٍ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَحْمِلَهَا، مَا لَمْ تَكُنْ مُلاَمَسَةٌ.

(۱۴۷۰۲) حضرت عامر اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کو اٹھانے میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ تو اس کو نہ چھوئے۔

(۱۴۷۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَحْمِلَ الْمُحْرِمُ امْرَأَتَهُ ، مَا لَمْ يَلْزِقْ جِلْدَهُ بِجِلْدِهَا.

(۱۴۷۰۳) حضرت عامر رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم اپنی بیوی کو اٹھائے جب تک کہ وہ اپنی جلد کو اس کی جلد کے ساتھ نہ ملائے۔

(۲۷۵) فِي الرَّجُلِ يُصِيبُ الصَّيْدَ ، فَلاَ يَجِدُ لَهُ نِدًّا مِنَ النَّعَمِ

محرم شخص شکار کرلے اور اس کی مثل کوئی جانور نہ پائے

(۱۴۷۰۴) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :سَأَلَ مَرْوَانُ بْنُ الْحَكَمِ ابْنَ عَبَّاسٍ وَنَحْنُ بِوَادِي الأَزْرَقِ ، فَقَالَ :الصَّيْدُ يَصِيدُهُ الْمُحْرِمُ ، لاَ يَجِدُ لَهُ نِدًّا مِنَ النَّعَمِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :ثَمَنُهُ يُهْدَى إِلَى مَكَّةَ.

(۱۴۷۰۴) حضرت مروان بن حکم رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا اور ہم لوگ اس وقت وادی الازرق میں تھے، کہ محرم اگر شکار کرے اور اس کی مثل کوئی جانور نہ پائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس کی قیمت مکہ مکرمہ بھیج دی جائے گی۔

(۱۴۷۰۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ هَدْيٌ ، تَصَدَّقَ بِثَمَنِهِ.

(۱۴۷۰۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم کوئی ایسا جانور شکار کرے جس کی قیمت ھدی تک نہ پہنچے تو وہ اس کی قیمت صدقہ کردے۔

(۱۴۷۰۶) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :مَا لَمْ يَبْلُغْ هَدْيًا ،فَطَعَامٌ يُطْعَمُهُ.

(۱۴۷۰۶) حضرت عامر فرماتے ہیں کہ ھدی تک اس کی قیمت نہ پہنچے تو مسکین کو کھانا کھلا دے۔

(٢٧٦) فِي التَّعْرِيبِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا فحش کلام کرنا

(١٤٧٠٧) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :تَمَثَّلَ بِهَذَا الْبَيْتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، قَالَ :

وَهُنَّ يَمْشِينَ بِنَا هَمِيسًا ... إِنْ تَصْدُقَ الطَّيْرُ نَنِكْ لَمِيسًا.

قَالَ :فَقِيلَ لَهُ :تَقُول هَذَا وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ :إِنَّمَا الْفُحْشُ مَا وُوجِه بِهِ النِّسَاءُ وَهُمْ مُحْرِمُونَ.

(۱۴۷۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حالت احرام میں اس شعر کی مثال پیش کی: ''وہ اونٹ کی چال چل کے ہمارے پاس سے گزرتی ہیں، اگر پرندہ سچ بولے تو ہم کسی مانوس کو محسوس کرتے ہیں۔'' آپ رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ حالت احرام میں فحش کلام کر رہے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا فحش کلام تو وہ ہوتا ہے جس سے حالت احرام میں عورتوں کو خطاب کیا جاتا تھا۔

(١٤٧٠٨) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ الإِعْرَابَ لِلْمُحْرِمِ ، قُلْتُ :وَمَا الإِعْرَابُ ؟ قَالَ :أَنْ يَقُولَ :لَوْ أَحْلَلْت قَدْ أَصَبْتُكِ.

(۱۴۷۰۸) حضرت طاؤس محرم کے لیے فحش کلام کرنے کو ناپسند کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا فحش کلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ یوں کہنا: اگر میں احرام میں نہ ہوتا تو تجھے پالیتا (ہمبستری کرتا)۔

(١٤٧٠٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّعْرِيبَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۷۰۹) حضرت عطاء محرم کے لیے فحش گفتگو کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٧١٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَعْقِلٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَير ؛ أَنَّهُ كَرِهَ التَّعْرِيبَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۷۱۰) حضرت عبداللہ بن عبید اللہ بن عمیر سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٤٧١١) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :إِيَّاكُمْ وَالنِّسَاءَ ، فَإِنَّ الإِعْرَابَ مِنَ الرَّفَثِ ، قَالَ طَاوُوس :فَأَخْبَرْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :صَدَقَ ابْنُ الزُّبَيْرِ.

(۱۴۷۱۱) حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: خبردار عورتوں سے (حالت احرام میں) بچو، بیشک فحش کلام بھی گندگی (گناہ) میں سے ہے، حضرت طاؤس فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کا ذکر فرمایا: آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے سچ کہا۔

(۲۷۷) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ صفا ومروہ پر کوئی مخصوص دعا نہیں ہے

(۱٤۷۱۲) حَدَّثَنَا حَفص بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ ، فَادْعُ بِمَا شِئْتَ.

(۱۴۷۱۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صفا ومروہ پر کوئی مخصوص اور مقرر دعا نہیں ہے جو دل کرے دعا مانگو۔

(۱٤۷۱۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَمْ نَسْمَعْ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءً مُوَقَّتًا.

(۱۴۷۱۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ہم نے صفا ومروہ پر کوئی مخصوص ومقرر دعا نہیں سنی۔

(۱٤۷۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِمَا دُعَاءٌ مُوَقَّتٌ ، فَادْعُ بِمَا شِئْتَ ، وَسَلْ مَا شِئْتَ.

(۱۴۷۱۴) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ صفا ومروہ پر مخصوص دعا نہیں ہے، جو چاہو دعا مانگ لو اور جو چاہو اللہ سے سوال کرلو۔

(۱٤۷۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ الْعَلاَءِ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ بْنَ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيَّ يَقُولُ : لاَ أَعْلَمُ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ دُعَاءً مُوَقَّتًا.

(۱۴۷۱۵) حضرت عکرمہ بن خالد المخزومی ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے علم میں نہیں ہے کہ صفا ومروہ پر کوئی مخصوص دعا ہے کہ نہیں ہے۔

(۱٤۷۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ الأَجْدَعِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ يَقُولُ : يَبْدَأُ بِالصَّفَا وَيَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَ ، ثُمَّ يُكَبِّرُ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ ، بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ ، حَمْدٌ لِلَّهِ وَصَلاَةٌ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَسْأَلَةٌ لِنَفْسِهِ ، وَعَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۴۷۱۶) حضرت عمر ؓ صفا پہاڑی پر چڑھے اور بیت اللہ کی طرف رخ کیا اور سات تکبیریں پڑھیں، اور ہر دو تکبیروں کے درمیان اللہ کی حمد، نبی کریم ﷺ پر درود اور اپنی ذات کے لیے دعا مانگی، اور پھر مروہ پہاڑی پر بھی اسی طرح کیا۔

(۱٤۷۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَعِدَ عَلَى الصَّفَا اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ ، ثُمَّ كَبَّرَ ثَلاَثًا ، ثُمَّ قَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ ، ثُمَّ يَدْعُو قَلِيلاً ، ثُمَّ يَفْعَلُ ذَلِكَ عَلَى الْمَرْوَةِ ، حَتَّى يَفْعَلَ ذَلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ ، فَيَكُونَ التَّكْبِيرُ إِحْدَى وَعِشْرِينَ تَكْبِيرَةً ، فَمَا يَكَادُ يَفْرُغُ حَتَّى يَشُقَّ عَلَيْنَا ، وَنَحْنُ شَبَابٌ.

(۱۴۷۱۷) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر ؓ جب صفا پر چڑھتے تو کعبہ کی طرف رخ کرتے پھر تین

تکبیریں پڑھتے اور پھر یہ دعا پڑھتے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اپنی آواز بلند کردیتے اور پھر تھوڑی سے دعا فرماتے، پھر مروہ پر یہی عمل کرتے، یہاں تک کہ سات چکروں میں سات دفعہ یہ عمل کرتے، پس اکیس تکبیریں بن جاتیں، پس ابھی وہ فراغت کے قریب بھی نہیں ہوتے تھے کہ ہم پہلے ہی تھک جاتے تھے۔ حالانکہ ہم جوان تھے۔

(۱٤۷۱۸) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الأَصْبَغِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : يَقُومُ الرَّجُلُ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَدْرَ قِرَاءَةِ سُورَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۷۱۸) حضرت سعید بن جبیر ویشید فرماتے ہیں کہ آدمی صفا و مروہ پر اتنی دیر کھڑا ہو جتنی دیر میں سورۂ محمد کی تلاوت کی جاتی ہے۔

(۱٤۷۱۹) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، قَالَ : قَالَ الْحَكَمُ لإِبْرَاهِيمَ : رَأَيْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ يَقُومُ عَلَى الصَّفَا قَدْرَ مَا يَقْرَأُ الرَّجُلُ عِشْرِينَ وَمِئَةَ آيَةٍ ، قَالَ : إِنَّهُ لَفَقِيهٌ.

(۱۴۷۱۹) حضرت حکم ویشید نے حضرت ابراہیم ویشید سے فرمایا: میں نے حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث ویشید کو دیکھا کہ آپ صفا پر اتنی دیر کھڑے رہے جتنی دیر میں آدمی ایک سو بیس آیتوں کی تلاوت کرلے حالانکہ وہ فقیہ بھی تھے۔

(۱٤۷۲۰) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالصَّفَا ، فَرَقِيَ ، وَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ ، وَقَالَ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ ، قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي ، حَتَّى إِذَا صَعِدْنَا مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ ، فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا.

(۱۴۷۲۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صفا سے ابتدا کی اور اس پر چڑھے اور ان الفاظ سے اللہ کی توحید و کبریائی بیان فرمائی: اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہی اور اس ہی کی تمام تعریف ہے اور وہ ہر شی پر قادر ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور تن تنہا گروہوں کو شکست دی۔ پھر ان کے درمیان دعا فرمائی، اسی طرح تین بار کیا پھر مروہ کی طرف اترے یہاں تک کہ ہمارے قدم بطن وادی میں پانی کی طرح بہنے لگے، یہاں تک کہ ہم چلتے ہوئے مروہ پر آئے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مروہ پر بھی وہی کیا جو صفا پر کیا تھا۔

(٢٧٨) مَنْ قَالَ إِذَا لَبَّدَ ، أَوْ عَقَصَ ، أَوْ ضَفَرَ ، فَعَلَيْهِ الْحَلْقُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ اگر بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے یا مینڈھیاں بنائے تو اس پر ان کا حلق کروانا ہے

(١٤٧٢١) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ ضَفَرَ ، أَوْ لَبَّدَ ، أَوْ عَقَصَ فَلْيَحْلِقْ ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا نَوَى.

(۱۴۷۲۱) حضرت ابن عامر ریشیز فرماتے ہیں کہ جو بالوں کو گوندھے، یا چوٹی بنائے تو اس پر ان کا حلق کروانا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کی وہ نیت کرے وہ ہے۔

(١٤٧٢٢) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : خَرَجْتُ مَعَ خَالَتِي مَيْمُونَةَ فَلَبَّدْتُ رَأْسِي بِعَسَلٍ ، أَوْ بِغِرَاءٍ فَتَنَشَّرَ ، فَشَقَّ عَلَيَّ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَسَأَلْتُهَا ؟ فَقَالَتْ : اغْمِسْ رَأْسَكَ فِي مَاءٍ مِرَارًا.

(۱۴۷۲۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنی پھوپھی حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ سفر حج پر نکلا، انھوں نے میرے سر کو شہد یا گوند سے گوندھ دیا، جس کی وجہ سے بال بکھر گئے، اور مجھے انھوں نے مشقت میں ڈال دیا حالانکہ میں حالت احرام میں تھا، میں نے آپ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا؟ آپ نے فرمایا کہ اپنے سر کو پانی میں بار بار غوطہ دو۔

(١٤٧٢٣) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ عَقَصَ ، أَوْ ضَفَرَ بِسَيْرٍ ، فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَلْقُ.

(۱۴۷۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو بالوں کو گوندھے، یا چوٹی بنائے تو اس پر ان کا حلق کروانا ہے۔

(١٤٧٢٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنْ عُمَر ، قَالَ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ ضَفَرَ ، أَوْ فَتَلَ فَلْيَحْلِقْ.

(۱۴۷۲۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے یا بٹ دیکر مضبوط کرے اس پر ان کا حلق کروانا ضروری ہے۔

(١٤٧٢٥) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ عَوْفٍ ، عَنْ شَيْخٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ ، فَزَعَمُوا أَنَّهُ أَبُو الْمُهَلَّبِ ، قَالَ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ ضَفَرَ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَلْقُ.

(۱۴۷۲۵) حضرت ابو المھلب ریشیز سے دریافت کیا گیا، فرمایا جو بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے اس پر بالوں کا حلق کروانا ضروری ہے۔

(١٤٧٢٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : مَنْ لَبَّدَ ، أَوْ ضَفَرَ فَلْيَحْلِقْ.

(۱۴۷۲۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جو بالوں کو گوندھے یا چوٹی بنائے اس پر حلق کرنا ضروری ہے۔

(۱٤۷۲۷) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ : وَضَعْتُ عَلَى رَأْسِي طِينًا قَبْلَ أَنْ أُحْرِمَ ، فَلَقِيتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، فَقَالَ : أَمَّا عُمَرُ فَكَانَ يَرَى الْحَلْقَ عَلَى مَنْ لَبَّدَ ، وَأَمَّا أَنَا فَلاَ أَرَى إِلاَّ مَا نَوَيْتَ.

(۱۴۷۲۷) حضرت ابن ابی ملیکہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے احرام باندھنے سے قبل اپنے سر پر مٹی رکھ دی، میری حضرت ابن زبیر ؓ سے ملاقات ہوئی، آپ ؓ نے فرمایا کہ حضرت عمر ؓ بالوں کے گوندھنے والے پر حلق کو لازم کرتے ہیں جبکہ میرے نزدیک وہ ہے جس کی نیت کی جائے۔

(۲۷۹) فِي الْمُحْرِمِ يَحْتَاجُ إِلَى الرِّدَاءِ وَالْقَمِيصِ

محرم کو اگر چادر یا قمیص کی ضرورت پڑ جائے

(۱٤۷۲۸) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا احْتَاجَ إِلَى قَمِيصٍ يَلْبَسُهُ ، أَوْ حَلَقَ رَأْسَهُ ، أَوْ نَحْوِ هَذَا مِمَّا لاَ يَحْتَاجُ إِلَيْهِ الْمُحْرِمُ ، مِمَّا لاَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَصْنَعَهُ ، قَالَ : إِنْ فَعَلَ ذَلِكَ جَمِيعًا مَعًا فَعَلَيْهِ دَمٌ وَاحِدٌ ، وَإِذَا فَرَّقَ فَلِكُلِّ شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ دَمٌ.

(۱۴۷۲۸) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ محرم شخص کو اگر قمیص پہننے کی یا سر کے بال کٹوانے کی، یا اس جیسے کسی اور کام کی ضرورت پیش آ جائے جس کو کرنا ہمارے لیے مناسب نہ ہو تو اگر وہ سب ایک ساتھ کرے تو اس پر ایک دم ہے، اور اگر وہ سارے کام الگ الگ کرے تو ہر کام کے بدلے ایک دم لازم ہوگا۔

(۱٤۷۲۹) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : إِذَا جَمَعَ ذَلِكَ فِي سَاعَةٍ فَعَلَيْهِ دَمٌ وَاحِدٌ ، وَإِنْ فَرَّقَ بَيْنَ ذَلِكَ ، فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ ذَلِكَ دَمٌ.

(۱۴۷۲۹) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر وہ سارے کام ایک ساتھ ہی کرے تو اس پر ایک دم لازم ہے اور اگر علیحدہ علیحدہ وقت میں کرے تو ہر ایک کے بدلے دم لازم ہے۔

(۲۸۰) فِي التَّطَوُّعِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ

عرفات میں ظہر وعصر کی نمازوں کے درمیان نفل نماز پڑھنا

(۱٤۷۳۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ ، وَرَأَيْتُ سَالِمًا لاَ يَفْعَلُ.

(۱۴۷۳۰) حضرت ایوب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ؒ کو عرفات میں ظہر وعصر کے درمیان نفل پڑھتے ہوئے

دیکھا، اور میں نے حضرت سالم ریشید کو دیکھا وہ نہ پڑھتے تھے۔

(۱٤۷۳۱) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۷۳۱) حضرت طاؤس ریشید ظہر وعصر کے درمیان عرفات میں نفل نہ پڑھتے تھے۔

(۱٤۷۳۲) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ بِعَرَفَةَ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۷۳۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں ظہر وعصر کی نماز ادا فرمائی اور ان کے درمیان نفل نماز نہ پڑھی۔

(۱٤۷۳۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : صَلِّ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ ، إِنْ شِئْتَ.

(۱۴۷۳۳) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو ظہر وعصر کے درمیان عرفات میں نفل پڑھ لو۔

(۱٤۷۳٤) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مَنْ صَلَّى الصَّلاَتَيْنِ بِعَرَفَةَ ، لَمْ يَتَطَوَّعْ بَيْنَهُمَا.

(۱۴۷۳۴) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ جو شخص عرفات میں ظہر وعصر کی نمازیں اکٹھی ادا کرے وہ ان کے درمیان نفل نہ پڑھے۔

(۱٤۷۳٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ أَمْكَنَكَ الإِمَامُ أَنْ تَطَوَّعَ بَيْنَهُمَا ، فَتَطَوَّعْ.

(۱۴۷۳۵) حضرت ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ اگر امام نفل پڑھنے کا موقع دے تو ضرور پڑھو۔

(۱٤۷۳٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ لاَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ ، وَرَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَتَطَوَّعُ.

(۱۴۷۳۶) حضرت ابن سیرین ریشید فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا آپ نے عرفات میں ظہر وعصر کے درمیان نفل نہ پڑھے، میں نے حضرت قاسم ریشید کو دیکھا انھوں نے نفل پڑھے۔

(۱٤۷۳۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَتَطَوَّعُ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِعَرَفَةَ.

(۱۴۷۳۷) حضرت اسود ریشید عرفات میں ظہر وعصر کے درمیان نفل پڑھتے تھے۔

(۲۸۱) فِي الْمُحْرِمِ يَذْبَحُ

محرم ذبح (خود) کر سکتا ہے

(۱٤۷۳۸) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْمُحْرِمِ.

هَلْ يَذْبَحُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۴۷۳۸) حضرت صباح بن عبد اللہ البجلی ویشیئ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا محرم شخص خود ذبح کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱٤۷۳۹) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَذْبَحُ الْمُحْرِمُ كُلَّ شَيْءٍ ، إِلاَّ الصَّيْدَ.

(۱۴۷۳۹) حضرت ابراہیم ویشیئ فرماتے ہیں کہ محرم شکار کے علاوہ ہر چیز ذبح کر سکتا ہے۔

(۱٤۷٤۰) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ . قَالَ :وَسَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَذْبَحَ الْمُحْرِمُ مَا لَيْسَ بِصَيْدٍ.

(۱۴۷۴۰) حضرت ابراہیم ویشیئ اور حضرت عطاء ویشیئ فرماتے ہیں کہ محرم شکار کے علاوہ ہر چیز ذبح کر سکتا ہے۔

(۱٤۷٤۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، قَالَ :سَأَلْتُهُ عَنْ ذَبِيحَةِ الْمُحْرِمِ ؟ فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا ، قَالَ :وَكَانَ الْحَكَمُ لاَ يَرَى بِهَا بَأْسًا.

(۱۴۷۴۱) حضرت سفیان ویشیئ سے محرم کے ذبیحہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ویشیئ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا، اور حضرت حکم ویشیئ بھی اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱٤۷٤۲) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :ذَبِيحَةُ الْمُحْرِمِ مَيْتَةٌ.

(۱۴۷۴۲) حضرت حسن ویشیئ فرماتے ہیں کہ محرم کا ذبیحہ مردار ہے۔

(۱٤۷٤۳) حدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :ذَبِيحَةُ الْمُحْرِمِ كَالْمَيْتَةِ لاَ تُؤْكَلُ.

(۱۴۷۴۳) حضرت عطاء ویشیئ فرماتے ہیں کہ محرم کا ذبیحہ مردار ہے اس کو مت کھاؤ۔

(۲۸۲) فِي الْمُسْتَحَاضَةِ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ

مستحاضہ عورت بیت اللہ کا طواف کرے گی

(۱٤۷٤٤) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ أَبِي مَاعِزٍ ، قَالَ :جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي أُسْتُحِضْتُ ، قَالَ :دَعِي الصَّلاَةَ أَيَّامَكِ الَّتِي هِيَ أَيَّامُكِ ، ثُمَّ اغْتَسِلِي وَاحْتَشِي كُرْسُفًا ، وَطُوفِي بِالْبَيْتِ وَصَلِّي.

(۱۴۷۴۴) حضرت ابو ماعز رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک عورت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے استحاضہ آ گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو تیرے ایام (مقررہ) ہیں ان میں نماز کو چھوڑ دے، پھر غسل کر کے اس کو روئی سے بھر دے اور بیت اللہ کا طواف کر اور نماز ادا کر۔

(١٤٧٤٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الْمُسْتَحَاضَةِ ، قَالَ : مُرْهَا فَلْتَغْتَسِلْ وَلْتَسْتَنْقِي بِجَهْدِهَا ، وَلْتَستنفِرْ بِثَوْبٍ نَظِيفٍ ، ثُمَّ لْتَطُفْ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۷۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما مستحاضہ عورت کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کو حکم دو کہ وہ غسل کرے اور خوب کوشش کے ساتھ پاکی حاصل کرے اور شرم گاہ پر پاک کپڑا باندھ لے پھر بیت اللہ کا طواف کرے۔

(١٤٧٤٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حُمَيد ، عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ ، قَالَ : جَاء ت امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَتْ : تَطُوفُ الْمُسْتَحَاضَةُ بِالْبَيْتِ ؟ فَقَالَ : تَقْعُدُ أَيَّامَ أَقْرَائِهَا ، ثُمَّ تَغْتَسِلُ وَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، قَالَ : فَقَالَتْ : هَلْ تَدْخُلُ الْكَعْبَةَ ؟ قَالَ : فَقَالَ : اسْتَذْخِلِي وَاسْتَنْفِرِي ، وَادْخُلِي.

(۱۴۷۴۶) ایک عورت حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ مستحاضہ عورت بیت اللہ کا طواف کر سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنے (مقررہ دن عبادت کے مطابق) بیٹھی رہے، پھر غسل کر کے طواف کرے، اس نے عرض کیا کہ کیا مستحاضہ کعبہ میں داخل ہو سکتی ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کوئی کپڑا وغیرہ باندھ لے پھر داخل ہو جا۔

(١٤٧٤٧) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُ : أَتُصَلِّي الْمُسْتَحَاضَةُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ وَإِنْ سَالَ عَلَى عَقِبَيْهَا.

(۱۴۷۴۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا مستحاضہ نماز پڑھ سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہاں وہ بیت اللہ کا حج کرے گی اگرچہ خون اس کی ایڑھیوں پر بہہ رہا ہو۔

(١٤٧٤٨) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ : تَقْضِي الْمَنَاسِكَ.

(۱۴۷۴۸) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ اور حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ حج کے تمام مناسک ادا کرے گی۔

(١٤٧٤٩) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : الْمُسْتَحَاضَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۷۴۹) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مستحاضہ بیت اللہ کا طواف بھی کرے گی اور صفا و مروہ کی سعی بھی کرے گی۔

(١٤٧٥٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا طَافَتْ بِي مُسْتَحَاضَةٌ.

(۱۴۷۵۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مکہ مکرمہ کی ایک خاتون فرماتی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے طواف کرایا حالانکہ میں مستحاضہ تھی۔

(١٤٧٥١) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ : تَجْلِسُ الْمُسْتَحَاضَةُ اسْتِعْدَادَهَا الَّذِي كَانَتْ تَجْلِسُ فِيهِ ، ثُمَّ تَحْتَشِي وَتَغْتَسِلُ ، وَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَتَنْفِرُ.

(۱۴۷۵۱) حضرت عطاء ویشیز فرماتے ہیں کہ مستحاضہ عورت اپنے (مقررہ) دن تک بیٹھی رہے گی، پھر وہ روئی رکھے گی اور غسل کرے گی اور بیت اللہ کا طواف کر کے چلی جائے گی۔

(۲۸۳) فِي أَيِّ سَاعَةٍ يَرُوحُ النَّاسُ إِلَى مِنًى ؟

لوگ منیٰ کس وقت آئیں گے؟

(١٤٧٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِنَافِعٍ : مَتَى كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرُوحُ ؟ قَالَ : رَسُولُهُ عِنْدَ الإِمَامِ ، فَإِذَا رَاحَ ، رَاحَ ، عَجَّلَ ، أَوْ أَخَّرَ ، قَالَ : وَكَانَ لاَ يَخْرُجُ حَتَّى يَطُوفَ سَبْعًا ، وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ لاَ يُصَلِّيَ الظُّهْرَ إِلاَّ بِمِنًى ، قَالَ : وَأَخَّرَ الأَمِيرُ مَرَّةً ، فَصَلَّى دُونَ مِنًى.

(۱۴۷۵۲) حضرت ابن جریج ویشیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع ویشیز سے عرض کیا کہ حضرت ابن عمر تنی پیشنا کب منیٰ جاتے تھے؟ آپ ویشیز نے فرمایا: ان کا قاصد امام کے پاس ہوتا، جب وہ چلتا تو آپ بھی چلتے، چاہے وہ جلدی کرے یا تاخیر، اور وہ طواف کے سات چکر مکمل کرنے سے پہلے نہیں نکلتے تھے، اور آپ تنی تو ظہر کی نماز منیٰ میں ادا کرنا پسند کرتے تھے، ایک دن امیر نے تاخیر کر دی تو آپ تنی تو نے ظہر کی نماز منیٰ سے پہلے ہی پڑھ لی۔

(١٤٧٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا رَاكِبًا حِمَارًا ، ذَاهِبًا إِلَى مِنًى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، فَقُلْتُ لَهُ : أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ فِي هَذَا الْيَوْمِ ؟ قَالَ : انْظُرْ أَيْنَ يُصَلِّي أُمَرَاؤُكَ فَصَلِّ.

(۱۴۷۵۳) حضرت عبد العزیز بن رفیع ویشیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس تنی تو کو یوم الترویہ (آٹھ ذوالحجہ) میں دراز گوش پر سوار منیٰ جاتے ہوئے دیکھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ آج کے دن حضور اقدس صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ظہر کی نماز کہاں ادا کی تھی؟ آپ تنی تو نے فرمایا اپنے امیر کو دیکھو وہ کہاں ادا کرتا ہے وہی تم بھی ادا کرو۔

(١٤٧٥٤) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ بِمَكَّةَ ، ثُمَّ يَسِيرُ إِلَى مِنًى فَيَبِيتُ بِهَا.

(۱۴۷۵۴) حضرت ابراہیم ویشیز یوم الترویہ میں ظہر کی نماز مکہ میں ادا کرتے پھر منیٰ آجاتے اور رات وہاں گزارتے۔

(١٤٧٥٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهَ إِلَى مِنًى ، فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ.

(۱۴۷۵۵) حضرت جابر تنی تو سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آٹھ ذوالحجہ منیٰ تشریف لے گئے، آپ صَلَّالِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے وہاں پر ظہر وعصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز ادا فرمائی۔

(١٤٧٥٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الرَّوَاحُ إِلَى مِنًى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ ، فَلْيَرُحِ الإِمَامُ.

(۱۴۷۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ سورج جب غروب کی طرف مائل ہو تو منیٰ کی طرف نکلے، پھر امام کو چاہیے کہ وہ منیٰ کی طرف نکلے۔

(١٤٧٥٧) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ بِمِنًى.

(۱۴۷۵۷) حضرت عطاء ویلیٹیلا سے مروی ہے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ ذوالحجہ کو ظہر کی نماز منیٰ میں ادا فرمائی۔

(١٤٧٥٨) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَتْ عَائِشَةُ تَمْكُثُ بِمَكَّةَ لَيْلَةَ عَرَفَةَ مُمْسَى يَوْمِ التَّرْوِيَةِ ، عَامَّةَ اللَّيْلِ.

(۱۴۷۵۸) حضرت عطاء ویلیٹیلا سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عرفہ کی رات اور یوم الترویہ کی شام مکہ میں ٹھہرتی تھیں۔

(١٤٧٥٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَهُ بِمَكَّةَ الْعِشَاءَ لَيْلَةَ التَّرْوِيَةِ.

(۱۴۷۵۹) حضرت لیث ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس ویلیٹیلا کے ساتھ آٹھ ذوالحجہ کی رات عشاء کی نماز مکہ میں ادا کی۔

(١٤٧٦٠) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ ، أَنَّ الإِمَامَ يُصَلِّي بِمِنًى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ، ثُمَّ يَغْدُو.

(۱۴۷۶۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حج کی سنتوں میں سے یہ ہے کہ امام ظہر، عصر مغرب اور عشاء اور فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر پھر وہ آگے چلے۔

(١٤٧٦١) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قَالَ عَطَاءٌ : مَنْ شَاءَ صَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ، وَمَنْ شَاءَ صَلَّى بِمِنًى.

(۱۴۷۶۱) حضرت عطاء ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ جو چاہے ظہر مکہ مکرمہ ادا کرے اور جو چاہے منیٰ میں ادا کرے۔

(١٤٧٦٢) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ مَكَّةَ مَاشِيًا حَتَّى انْتَهَى إِلَى مِنًى ، فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ.

(۱۴۷۶۲) حضرت اسماعیل بن عبد الملک ویلیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ویلیٹیلا کو آٹھ ذوالحجہ کو دیکھا آپ نے مسجد حرام میں دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آپ رضی اللہ عنہ مکہ سے نکلے اور پیدل چلتے ہوئے منیٰ تشریف لائے اور ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نماز وہاں ادا فرمائی۔

(۲۸٤) فِی أَیِّ سَاعَةٍ یَذْهَبُ إِلَی عَرَفَةَ مِنْ مِنًی ؟

منیٰ سے عرفہ کب جائے گا؟

(١٤٧٦٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَیْدٍ ، قَالَ : صَلَّیْتُ الْفَجْرَ إِلَی جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ ، وَرَاحِلَتُهُ مَوْقُوفَةٌ ، فَلَمَّا نَظَرَ إِلَی الشَّمْسِ عَلَی قُلَّةِ الْجَبَلِ رَکِبَ رَاحِلَتَهُ ، ثُمَّ غَدَا إِلَی عَرَفَاتٍ.

(۱۴۷۶۳) حضرت لاحق بن حمید ویشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے فجر کی نماز حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پہلو میں ادا کی، ان کی سواری کھڑی تھی، جب سورج کی طرف دیکھا تو وہ سر پر پہنچ چکا تھا، آپ سواری پر سوار ہوئے اور عرفات کی طرف چل پڑے۔

(١٤٧٦٤) حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : أَخْبَرَنِی مَنْ رَأَی ابْنَ عَبَّاسٍ یَأْتِی عَرَفَةَ بِسَحَرٍ.

(۱۴۷۶۴) حضرت عمرو ویشیلا فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ صبح سویرے عرفات تشریف لائے۔

(١٤٧٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَیَّةَ ، عَنْ أَیُّوبَ ، عَنِ ابْنِ أَبِی مُلَیْکَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : أَمَّا إِبْرَاهِیمُ فَإِنَّهُ بَاتَ بِمِنًی ، حَتَّی إِذَا أَصْبَحَ وَطَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ سَارَ حَتَّی نَزَلَ مَنْزِلَهُ مِنْ عَرَفَةَ. (ابن خزیمة ۲۸۰۳)

(۱۴۷۶۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام نے منیٰ میں رات گزاری، پھر صبح ہوئی اور سورج کی کرنیں طلوع ہوئیں تو آپ چلے اور عرفات میں اپنی جگہ پر قیام فرمایا۔

(١٤٧٦٦) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِیلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی بِمِنًی الْفَجْرَ ، ثُمَّ مَکَثَ قَلِیلاً حَتَّی طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، ثُمَّ سَارَ.

(۱۴۷۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر کی نماز منیٰ میں ادا فرمائی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ دیر آرام کیا یہاں تک کہ جب سورج طلوع ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم عرفات کی طرف چل پڑے۔

(١٤٧٦٧) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُغِیرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : إِذَا صَلَّیْتَ الْفَجْرَ فَسِرْ إِلَی عَرَفَاتٍ ، فَانْزِلْ مَنَازِلَ النَّاسِ ، الأَرَاكَ وَغَیْرَهُ مِنْ مَنَازِلِهِمْ.

(۱۴۷۶۷) حضرت ابراہیم ویشیلا فرماتے ہیں کہ جب تم فجر کی نماز ادا کرلو تو پھر عرفات کی طرف چلو، اور لوگوں کی جگہوں پر اترو، مقام الاراک یا دوسرے مقامات پر۔

(١٤٧٦٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ الأَئِمَّةَ ، أَئِمَّةَ الْمَوْسِمِ یَتَحَرَّوْنَ بِغُدُوِّهِمْ إِلَی عَرَفَاتٍ طُلُوعَ الشَّمْسِ ، وَلاَ أُرَاهُمْ تَحَرَّوْا بِهِ إِلاَّ فِعْلَ نَبِیِّهِمْ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۴۷۶۸) حضرت عطاء ویشیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حج کے زمانہ کے ائمہ کو دیکھا کہ وہ طلوع شمس تک عرفات میں ٹھہرتے تھے اور

میں نے ان کو ٹھہرتے ہوئے نہیں دیکھا مگر ان کے نبی صَلَّیٰ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے فعل کی وجہ سے (کہ آپ صَلَّیٰ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے بھی اسی طرح کیا تھا)۔

(١٤٧٦٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : صَلَّيْتُ مَعَ الْقَاسِمِ الْفَجْرَ بِمِنًى ، ثُمَّ مَكَثَ سَاعَةً ، ثُمَّ ارْتَحَلَ.

(۱۴۷۶۹) حضرت افلح رَیْشِیْد فرماتے ہیں کہ میں نے فجر کی نماز حضرت قاسم رَیْشِیْد کے ساتھ منیٰ میں ادا کی، پھر کچھ دیر ٹھہرے اور پھر عرفات کی طرف چل پڑے۔

(١٤٧٧٠) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ يَخْرُجُ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ حَتَّى يُصَلِّيَ بِمِنًى الْغَدَاةَ.

(۱۴۷۷۰) حضرت المسیب رَیْشِیْد فرماتے ہیں کہ منیٰ سے عرفات کی طرف نہیں نکلا جائے گا جب تک کہ فجر کی نماز منیٰ میں نہ ادا کر لی جائے۔

(٢٨٥) مَنْ كَانَ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ ، قَبَّلَ يَدَهُ

جو حضرات حجر اسود کے استلام کے بعد اپنے ہاتھوں کو چومتے ہیں

(١٤٧٧١) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ بِيَدِهِ وَقَبَّلَ يَدَهُ ، وَقَالَ : مَا تَرَكْتُهُ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ. (مسلم ۲۴۶۔ بیهقی ۷۵)

(۱۴۷۷۱) حضرت نافع رَیْشِیْد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا کو دیکھا آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے حجر اسود کے استلام کے بعد ہاتھوں کو چوما اور فرمایا: میں نے جب سے رسول اکرم صَلَّیٰ اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے کبھی بھی اس فعل کو ترک نہیں کیا۔

(١٤٧٧٢) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ إِذَا اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ ، يَعْنِي الْحَجَرَ ، قَبَّلُوا أَيْدِيَهُمْ . قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : وَابْنَ عَبَّاسٍ ؟ قَالَ : وَابْنُ عَبَّاسٍ ، حَسِبْتَ كَثِيرًا ، قَالَ : وَقَالَ عَطَاءٌ : لَمْ أَمْسَحِ الرُّكْنَ إِنْ لَمْ أُقَبِّلْ يَدِي . قَالَ : وَقَالَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ : يَجْفَى مَنْ مَسَحَ الرُّكْنَ ، وَلَمْ يُقَبِّلْ يَدَهُ.

(۱۴۷۷۲) حضرت عطاء رَیْشِیْد فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر، حضرت ابو سعید اور حضرت ابو ھریرہ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ کو دیکھا وہ جب حجر اسود کا استلام کرتے تو اپنے ہاتھوں کو چومتے۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اور حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا بھی؟ آپ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے فرمایا کہ میرا خیال ہے ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا بھی، حضرت عطاء رَیْشِیْد فرماتے ہیں کہ میں رکن کو ہاتھ نہ لگاتا اگر میں اپنے ہاتھوں کو بوسہ نہ دیتا اور حضرت عمرو بن دینار رَیْشِیْد فرماتے ہیں جس نے رکن کو چھوا اور اپنے ہاتھوں کو نہ چوما اس نے بے رخی برتی۔

(١٤٧٧٣) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُرْتَفِعِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، وَعُمَرَ بْنَ عَبْدِ

الْعَزِيزِ اسْتَلَمَا الْحَجَرَ ، فَأَمَّا أَحَدُهُمَا فَقَبَّلَ يَدَهُ ، وَالآخَرُ مَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ.

(۱۴۷۷۳) حضرت محمد بن المرتفع ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر ؓ اور حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کو دیکھا کہ آپ دونوں نے حجر اسود کا استلام کیا، پھر ان میں سے ایک نے ہاتھوں کو چوما اور دوسرے نے اپنے چہرے پر اپنے ہاتھ مل لیے۔

(١٤٧٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، وَأَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : مَا رَأَيْتُ أَبِي اسْتَلَمَ الْحَجَرَ ، إِلاَّ قَبَّلَ يَدَهُ.

(۱۴۷۷۴) حضرت ھشام ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد کو کبھی بھی نہ دیکھا کہ انھوں نے حجر اسود کا استلام کیا ہو پھر ہاتھوں کو نہ چوما ہو۔

(١٤٧٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَعَبْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَمْسَحُ الْحَجَرَ ، ثُمَّ يُقَبِّلُ يَدَهُ.

(۱۴۷۷۵) حضرت عبد الملک ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کو دیکھا کہ آپ ؒ نے حجر اسود کو چھوا پھر اپنے ہاتھوں کو چوما۔

(٢٨٦) مَنْ كَانَ إذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ ، قَبَّلَ يَدَهُ

جو حضرات رکن یمانی کے استلام کے بعد ہاتھوں کو چومتے ہیں

(١٤٧٧٦) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُجَاهِدًا ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَعَطَاءً ؛ إِذَا اسْتَلَمُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ ، قَبَّلُوا أَيْدِيَهُمْ.

(۱۴۷۷۶) حضرت عبید اللہ بن ابو زیاد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد، حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء ؒ کو دیکھا کہ آپ نے رکن یمانی کا استلام کیا اور اپنے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔

(١٤٧٧٧) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ يَلْتَزِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ.

(۱۴۷۷۷) حضرت طارق ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علی ؓ کو دیکھا آپ ؓ نے رکن یمانی کو لازم پکڑا (اس کے ساتھ چمٹے رہے)۔

(٢٨٧) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، وَيَنْسَى أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ

کوئی شخص طواف کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا اگر بھول جائے

(١٤٧٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَطَاوُسٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَنْسَى الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ لِلطَّوَافِ الْوَاجِبِ ، قَالاَ : إِنْ صَلَّى بَعْدَهَا صَلاَةً أَجْزَأَهُ ذَلِكَ ، وَإِنْ صَلَّى فِي أَدْنَى الْحَرَمِ وَأَقْصَاهُ أَجْزَأَهُ ،

وَإِنْ لَمْ يُصَلِّ حَتَّى يَخْرُجَ مِنَ الْحَرَمِ أَهْرَاقَ دَمًا.

(۱۴۷۷۸) حضرت مجاہد ریٹیلیہ اور حضرت طاؤس ریٹیلیہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو طواف واجب کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا بھول جائے، فرماتے ہیں کہ اگر اس کے بعد وہ کوئی نماز ادا کرلے تو اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا، اگرچہ وہ حرم کے بالکل قریب ادا کرے یا کچھ دور ادا کرے اور اگر وہ نماز ادا کیے بغیر حرم سے باہر نکل گیا تو پھر اس کو قربانی کرنا پڑے گی۔

(۱٤٧٧٩) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ وَنَسِيَ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ حَتَّى مَضَى ، قَالَ : يُصَلِّيهِمَا إِذَا ذَكَرَ ، وَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۷۷۹) حضرت عطاء ریٹیلیہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو طواف کرنے کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا بھول جائے، فرماتے ہیں کہ جب اس کو یاد آئے وہ ادا کرے اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۱٤٧٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ نَسِيَ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ ، قَالَ : يُصَلِّيهِمَا حَيْثُ مَا ذَكَرَهُمَا مَا لَمْ يَغْشَ النِّسَاءَ.

(۱۴۷۸۰) حضرت حسن ریٹیلیہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو طواف کے بعد دو رکعتیں ادا کرنا بھول جائے، فرمایا اس کو جہاں بھی یاد آئے وہ پڑھ لے جب تک وہ عورت کے قریب نہ آیا ہو۔

(٢٨٨) فِي الْحَلْقِ ، إِلَى أَيْنَ هُوَ ؟

سر کا حلق کہاں سے ہو؟

(۱٤٧٨١) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عَتَّابِ بْنِ زِيَادِ بْنِ وَرْقَاءَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ : ابْلُغْ بِالْحَلْقِ إِلَى الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۱) حضرت سعید بن جبیر ریٹیلیہ حلق کرنے والوں کو فرماتے کہ حلق کو دونوں ہڈیوں تک پہنچاؤ۔

(۱٤٧٨٢) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ إِذَا حَلَقَ فِي الْحَجِّ وَالعمرة : ابْلُغِ الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ حلق کرنے والوں کو فرماتے کہ جب حج وعمرہ میں حلق کرو تو دونوں ہڈیوں تک حلق کرو۔

(۱٤٧٨٣) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ : ابْدَأْ بِالأَيْمَنِ ، وَابْلُغْ بِالْحَلْقِ الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما حلق کرنے والوں کو فرماتے تھے کہ دائیں جانب سے حلق شروع کرو اور دونوں ہڈیوں تک حلق کرو۔

(۱٤۷۸٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَلِيٍّ الأَزْدِيِّ ، قَالَ : نَحَرَ ابْنُ عُمَرَ وَحَلَقَ ، قَالَ : فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لِلْحَلاقِ : ابْلُغِ الْعَظْمَيْنِ ، قَالَ : فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ : سَمِعْتَهُ يَقُولُ فِي الْحَلْقِ ، ابْلُغِ الْعَظْمَيْنِ ؟ ، قَالَ : سَمِعْتُهُمْ يَذْكُرُونَهُ ، وَلَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ ثَبْتٍ.

(۱۴۷۸۴) حضرت علی الازدی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمر ؓ نے قربانی کی اور سر کا حلق کروایا، میں نے سنا وہ حلق کرنے والوں سے فرمار ہے تھے کہ حلق دو ہڈیوں تک کرو، حضرت ابن جریج ؒ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے پوچھا کہ آپ ؒ نے خود ان سے سنا ہے کہ وہ حلق والوں کو یہ کہہ رہے ہیں؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ میں نے لوگوں سے سنا ہے وہ اس کا ذکر کرتے ہیں لیکن میں نے خود ان سے نہیں سنا۔

(۱٤۷۸٥) حدَّثَنَا جُنَيْدٌ الْحَجَّامُ ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ مُنَيْحٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : ابْلُغْ إِلَى الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۵) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ ہڈیوں تک حلق کرو۔

(۱٤۷۸٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : السُّنَّةُ أَنْ يَبْلُغَ بِالْحَلْقِ إِلَى الْعَظْمَيْنِ.

(۱۴۷۸۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ حلق دونوں ہڈیوں تک ہو۔

(۲۸۹) بِأَيِّ الْجَانِبَيْنِ يُبْدَأُ فِي الْحَلْقِ ؟

حلق میں کس جانب سے ابتدا کرے؟

(۱٤۷۸۷) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِلْحَلاَّقِ هَكَذَا ، وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى الْجَانِبِ الأَيْمَنِ. (مسلم ۳۲۵۔ ترمذی ۹۱۲)

(۱۴۷۸۷) حضرت انس ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حلق کرنے والے کو اشارہ فرمایا کہ یہاں سے شروع کرو، اور آپ ﷺ نے اپنی داہنی جانب اشارہ فرمایا۔

(۱٤۷۸۸) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لِلْحَلاَّقِ : ابْدَأْ بِالأَيْمَنِ.

(۱۴۷۸۸) حضرت ابن عباس ؓ حلق کرنے والے سے فرماتے کہ دائیں طرف سے شروع کرو۔

(۱٤۷۸۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي الرَّجُلُ الَّذِي قَصَّرَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَلْقَمَةَ فِي إِمَارَتِهِ ، قَالَ : فَقَالَ لِي : ابْدَأْ بِالشِّقِّ الأَيْسَرِ ، قَالَ : قُلْتُ : إِنِّي قَصَّرْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : ابْدَأْ بِالأَيْمَنِ ، قَالَ : امْضِ لِمَا أُمِرْتَ لَهُ.

(۱۴۷۸۹) حضرت عمرو بن دینار ؒ فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے حضرت نافع بن علقمہ ؒ کی امارت میں اس کے بال کاٹے، وہ کہتا ہے نافع ؒ نے مجھ سے کہا بائیں جانب سے شروع کر، میں نے ان سے کہا کہ میں نے حضرت ابن

عباس رضی اللہ عنہما کے بال کاٹے تھے آپ رضی اللہ عنہ نے مجھے دائیں جانب سے کاٹنے کا حکم دیا تھا، انھوں نے کہا کہ جس کا تجھے حکم دیا گیا ہے وہی کر۔

(۲۹۰) فِي الْجِمَارِ ، مَتَى تُرْمَى ؟

رمی کس وقت کی جائے؟

(۱٤۷۹۰) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ. (ترمذی ۸۹۸۔ احمد ۱/ ۲۴۸)

(۱۴۷۹۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم زوال شمس کے بعد رمی فرماتے تھے۔

(۱٤۷۹۱) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا زَاغت الشَّمْسُ.

(۱۴۷۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سورج کے زائل ہونے کے بعد رمی کرتے تھے۔

(۱٤۷۹۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ يَخْرُجُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ يَرْمِي الْجِمَارَ.

(۱۴۷۹۲) حضرت سائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب سورج زائل ہونا شروع ہوا تو آپ رمی کے لیے نکلے۔

(۱٤۷۹۳) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، قَالَ :يَرْمِي الْجِمَارَ إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ.

(۱۴۷۹۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما طلوع شمس کے بعد رمی کرتے۔

(۱٤۷۹٤) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ ، وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَرْمِيَانِ الْجِمَارَ بَعْدَ مَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(۱۴۷۹۴) حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما اور حضرت عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کو زوال شمس کے بعد رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱٤۷۹٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، قَالَ :رَمَقْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَمَاهَا عِنْدَ الظَّهِيرَةِ قَبْلَ أَنْ تَزُولَ.

(۱۴۷۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما دوپہر کے وقت زوال سے قبل رمی کے لیے نکلتے۔

(۱٤۷۹٦) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَتَحَيَّنُ زَوَالَ الشَّمْسِ ، فَيَرْمِي الْجِمَارَ.

(۱۴۷۹۶) حضرت عبداللہ بن عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انھوں نے زوال شمس کا انتظار کیا پھر جمرات کی رمی کی۔

(۱٤۷۹۷) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ : قَالَ : رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ ، وَطَاوُوسًا يَرْمِيَانِ الْجِمَارَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ ، وَيُطِيلاَنِ الْقِيَامَ.

(۱۴۷۹۷) حضرت محمد بن ابو اسماعیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انھوں نے زوال شمس کے بعد رمی کی اور کافی دیر تک ان کے پاس قیام کیا۔

(۱٤۷۹۸) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۷۹۸) حضرت حسن رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤۷۹۹) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ : لاَ تُرْمَى الْجَمْرَةُ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ ، فَعَاوَدْتُهُ فِي ذَلِكَ ، فَقَالَ ذَلِكَ.

(۱۴۷۹۹) ابن جریج نے فرمایا کہ میں نے عطاء کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ زوال شمس سے پہلے جمرات کو رمی مت کرو۔ میں نے دوبارہ پوچھا تو یہی جواب دیا۔

(۲۹۱) فِي رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ

جمرہ عقبہ کی رمی کا بیان

(۱٤۸۰۰) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، وَأَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ضُحًى ، وَأَمَّا بَعْدُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

(مسلم ۳۱۴۔ ابو داؤد ۵۱۱)

(۱۴۸۰۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم النحر میں دوپہر کے وقت رمی کی، پھر اس کے بعد زوال شمس کے بعد رمی کی۔

(۱٤۸۰۱) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ مِثْلَهُ ، وَلَمْ يَرْفَعْهُ.

(۱۴۸۰۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤۸۰۲) حدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ

جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَوْ عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :أَتَانَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيْلٍ ، فَرَحَلْنَا عَلَى حُمُرَاتٍ أُغَيْلِمَةِ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، وَجَعَلَ يَلْطَخُ أَفْخَاذَنَا ، وَيَقُولُ :أُبَيْنِيَّ ، لاَ تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَمَا أَحْسَبُ أَحَدًا يَرْمِيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ :مَنْ أَفَاضَ مِنْ عُرْنَةَ فَلاَ حَجَّ لَهُ.

(۱۴۸۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے جماعت میں سے ہم پر مقدم کیا بنی عبد المطلب کے بچوں کو جو دراز گوشوں پر سوار تھے، اور ہتھیلی ہماری رانوں پر مار رہے تھے اور فرمایا: اے میرے بیٹو! طلوع شمس سے پہلے رمی نہ کرنا۔

(۱٤٨٠٣) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ تُرْمَى جَمْرَةُ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ، حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۴۸۰۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یوم النحر میں طلوع شمس سے پہلے رمی نہیں کی جائے گی۔

(۲۹۲) مَنْ رَخَّصَ أَنْ يَرْمِيَهَا قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

جو حضرات طلوع شمس سے قبل رمی کرنے کی اجازت دیتے ہیں

(۱٤٨٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ رَمَى الْجَمْرَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ ، وَكَانَ عَطَاءٌ ، وَطَاوُوسٌ ، وَمُجَاهِدٌ ، وَالنَّخَعِيُّ ، وَعَامِرٌ ، وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَرْمُونَ حِينَ يَقْدَمُونَ ، أَيَّ سَاعَةٍ قَدِمُوا ، لاَ يَرَوْنَ بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۸۰۴) حضرت عطاء بن سائب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ کو طلوع شمس سے قبل رمی کرتے ہوئے دیکھا، او حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد، حضرت نخعی، حضرت عامر اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ جب بھی آتے رمی کر لیتے وہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے۔

(۱٤٨٠٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَرْمِيَ الرَّجُلُ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۴۸۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ جمرہ عقبہ کی رمی طلوع شمس سے قبل کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱٤٨٠٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا اسْتَأْذَنَتْهُ سَوْدَةُ ، أَنْ تَأْتِيَ مِنًى بِلَيْلٍ وَتَرْمِيَ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ ، فَأَذِنَ لَهَا ، وَكَانَتِ امْرَأَةً ثَبِطَةً ثَقِيلَةً. (بخاری ۱۶۸۰۔ مسلم ۲۹۵۔ احمد ۲/ ۹۸)

(۱۴۸۰۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میری خواہش تھی کہ میں بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اجازت مانگ لوں جس طرح

حضرت سودہ رَضِیَ اللہُ عَنْہا نے آپ ﷺ سے اجازت لی تھی کہ وہ رات کو منیٰ آ جائیں اور لوگوں کی آمد سے قبل ہی رمی کر لیں اور حضور اقدس ﷺ نے ان کو اجازت مرحمت فرما دی تھی کیونکہ وہ بھاری جسم والی تھیں۔

(١٤٨٠٧) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَبْعَثُ بِصِبْيَانِهِ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فَيُصَلُّونَ الصُّبْحَ بِمِنًى ، وَيَرْمُونَ الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسُ.

(۱۴۸۰۷) حضرت عبداللہ بن عبداللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا نے اپنے بچوں کو مزدلفہ کی رات ہی منیٰ بھیج دیا تھا انھوں نے فجر کی نماز منیٰ میں ادا کی اور لوگوں کی آمد سے قبل ہی رمی کر لی۔

(٢٩٣) فِي الْمُحْرِمِ يَحْتَجِمُ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ ؟

حالت احرام میں پچھنے لگوانا، اور جن حضرات نے اس کی اجازت دی ہے؟

(١٤٨٠٨) حدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (بخاری ۱۸۳۵۔ ابوداؤد ۱۸۳۱)

(۱۴۸۰۸) حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے۔

(١٤٨٠٩) حدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ ، وَهُوَ مُحْرِمٌ ، مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِهِ. (ابوداؤد ۱۸۳۱)

(۱۴۸۰۹) حضرت جابر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حالت احرام میں کمزوری لاحق ہونے کی وجہ سے پچھنے لگوائے۔

(١٤٨١٠) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (ابوداؤد ۲۳۶۵۔ احمد ۱/ ۲۱۵)

(۱۴۸۱۰) حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے۔

(١٤٨١١) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : قِيلَ لِعَطَاءٍ : يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلَكِنْ لاَ يَحْلِقُ شَعْرًا.

(۱۴۸۱۱) حضرت عطاء رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ سے دریافت کیا گیا کہ محرم پچھنے لگوا سکتا ہے؟ آپ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے فرمایا ہاں، حضور اقدس ﷺ نے بھی لگوائے تھے، لیکن بال نہ کٹوائے۔

(١٤٨١٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ : يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ، وَلاَ يَحْلِقُ شَعْرَهُ.

(۱۴۸۱۲) حضرت عبید بن عمیر رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ محرم پچھنے لگوا سکتا ہے لیکن بال نہ کٹوائے۔

(۱٤٨١٣) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيّ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :سُئِلَ طَاوُوسُ :أَيَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، إِذَا كَانَ وَجِعًا.

(۱۴۸۱۳) حضرت طاؤس ولیٹھیز سے دریافت کیا گیا کہ کیا محرم پچھنے لگوا سکتا ہے؟ آپ ولیٹھیز نے فرمایا: ہاں اگر وہ تکلیف محسوس کرے۔

(۱٤٨١٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ :يَحْتَجِمُ الْمُحْرِمُ ، وَلاَ يَحْتَجِمُ الصَّائِمُ.

(۱۴۸۱۴) حضرت مسروق ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ محرم پچھنے لگوا سکتا ہے، لیکن روزہ دار پچھنے نہ لگوائے۔

(۱٤٨١٥) حدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (ابوداؤد ۱۸۳۳۔ احمد ۳/ ۲۶۷)

(۱۴۸۱۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں پچھنے لگوائے۔

(۱٤٨١٦) حدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (مسلم ۸۸)

(۱۴۸۱۶) حضرت ابن بحینہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱٤٨١٧) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَلَى ذُؤَابَتَيْهِ ، بِمَكَانٍ يُدْعَى لَحْيَى الْجَمَلِ.

(۱۴۸۱۷) حضرت سلیمان بن یسار ولیٹھیز سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام میں سر کے بالائی حصہ پر پچھنے لگوائے لحی الجمل کے مکان پر۔

(٢٩٤) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ الْحِجَامَةَ

جو حضرات حالت احرام میں پچھنے لگوانے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱٤٨١٨) حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَمُحَمَّدٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يَحْتَجِمَ الْمُحْرِمُ.

(۱۴۸۱۸) حضرت حسن ولیٹھیز اور حضرت محمد ولیٹھیز حالت احرام میں پچھنے لگوانے کو ناپسند کرتے تھے۔

(٢٩٥) فِي الْمُحْرِمِ يَشُمُّ الرَّيْحَانَ

محرم ریحان کی خوشبو سونگھ سکتا ہے

(۱٤٨١٩) حدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ.

(۱۴۸۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم ریحان کی خوشبو سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٨٢٠) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۸۲۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کے سونگھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(١٤٨٢١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إبرَهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ.

(۱۴۸۲۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم ریحان کی خوشبو سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٨٢٢) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهِكٍ ، عَمَّنْ رَأَى مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ بِعَرَفَةَ فِي الْحَجِّ رَيْحَانًا ، وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۴۸۲۲) حضرت یوسف بن ماھک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے روایت کیا جس نے عرفات میں حالت احرام میں عبداللہ بن عامر کے پاس ریحان خوشبو دیکھی۔

(١٤٨٢٣) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْر ، قَالَ : حدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ.

(۱۴۸۲۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم ریحان خوشبو سونگھ لے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٨٢٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ الْغَازِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ الإِذْخِرَ.

(۱۴۸۲۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اذخر خوشبو سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٤٨٢٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ طِيبَ نَبَاتِ الأَرْضِ ، وَبَعْرِ الظِّبَاءِ .

(۱۴۸۲۵) حضرت الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ محرم خوشبو والی بوٹی یا مشک سونگھ لے۔

(١٤٨٢٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَشُمَّ الْمُحْرِمُ طِيبَ نَبَاتِ الأَرْضِ.

(۱۴۸۲۶) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم خوشبو والی بوٹی سونگھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(٢٩٦) مَنْ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَشُمَّ الرَّيْحَانَ

جو حضرات ریحان کی خوشبو سونگھنے کو ناپسند کرتے ہیں

(١٤٨٢٧) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ كَانَ يَكْرَهُ شَمَّ الرَّيْحَانِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۴۸۲۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ محرم کے لیے ریحان کی خوشبو سونگھنے کو ناپسند کرتے ہیں۔

(۱٤۸۲۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، قَالَ :سَأَلْتُ جَابِرًا :يَشُمُّ الْمُحْرِمُ الرَّيْحَانَ وَالطِّيبَ ؟ فَقَالَ :لاَ.

(۱۴۸۲۸) حضرت ابوالزبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا محرم ریحان اور دوسری خوشبو سونگھ سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۱٤۸۲۹) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :لاَ يَشُمُّ الْمُحْرِمُ الشِّيحَ ، وَلاَ الْقَيْصُومَ.

(۱۴۸۲۹) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم خوشبو والی بوٹیاں نہ سونگھے (خواہ وہ الشیح ہو یا قیصوم ہو)۔

(۲۹۷) مَا قَالُوا فِيهِ ، إِذَا شَمَّ الرَّيْحَانَ

ریحان سونگھ لے تو اس پر کیا لازم ہے

(۱٤۸۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :إِذَا شَمَّ الْمُحْرِمُ رَيْحَانًا ، أَوْ مَسَّ طِيبًا أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۴۸۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم ریحان سونگھ لے یا دوسری خوشبو لگا لے تو اس پر اس کو قربانی کرنا لازم ہے۔

(۱٤۸۳۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :فِي الطِّيبِ الْفِدْيَةُ ، وَفِي الصَّيْدِ الْجَزَاءُ.

(۱۴۸۳۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خوشبو پر اس کا فدیہ اور شکار پر اس کا بدل لازم ہے۔

(۱٤۸۳۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا شَمَّ الْمُحْرِمُ طِيبًا ، كَفَّرَ.

(۱۴۸۳۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر خوشبو سونگھ لے تو اس کو کفارہ ادا کرنا پڑے گا۔

(۱٤۸۳۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا وَضَعَ الْمُحْرِمُ عَلَى شَيْءٍ مِنْهُ دُهْنًا فِيهِ طِيبٌ ، فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۴۸۳۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر خوشبو والی دھونی لے تو اس پر اس کا کفارہ لازم ہے۔

(۲۹۸) فِي الْمُحْرِمِ يَخْتَضِبُ ، أَوْ يَتَدَاوَى بِالْحِنَّاءِ

محرم کا مہندی لگانا یا اس کو بطور دوا استعمال کرنا

(۱٤۸۳٤) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِالْحِنَّاءِ ، وَكَرِهَا أَنْ يَخْتَضِبَ بِهَا

(۱۴۸۳۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ محرم مہندی بطور دوا استعمال کرے،

لیکن مہندی لگانے کو ناپسند کیا۔

(١٤٨٣٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شَرِيكٍ، عَنْ عَبْدِالْكَرِيمِ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَتَدَاوَى الْمُحْرِمُ بِالْحِنَّاءِ.

(۱۴۸۳۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں محرم مہندی بطور دوا استعمال کر سکتا ہے۔

(١٤٨٣٦) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : لَا يَخْتَضِبُ الْمُحْرِمُ بِالْحِنَّاءِ ، وَلَا يَتَوَضَّأُ بِدسبسان.

(۱۴۸۳۶) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم مہندی نہ لگائے اور نہ ہی دسبسان سے وضو کرے، (دسبسان کا مطلب محقق ابو عوانہ رحمہ اللہ کو بھی معلوم نہ ہو سکا)۔

(٢٩٩) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ، فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ

جو حضرات حج کے مہینے کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھنے کو ناپسند کرتے ہیں

(١٤٨٣٧) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ لَا يُهِلَّ بِالْحَجِّ ، إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۴۸۳۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ حج کے لیے احرام اشہر حج ہی میں باندھا جائے۔

(١٤٨٣٨) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : لَا يُحْرِمُ بِالْحَجِّ ، إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۴۸۳۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج کے لیے احرام حج کے مہینوں میں ہی باندھے۔

(١٤٨٣٩) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ قَالُوا : لَا يُحْرِمُ بِالْحَجِّ ، إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۴۸۳۹) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٤٨٤٠) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، قَالَ : قَدِمَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ ، قَدْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فَقَالَ لَهُ عَطَاءٌ : اجْعَلْهَا عُمْرَةً ، فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ ، فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ : ﴿الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَاتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ﴾.

(۱۴۸۴۰) حضرت خصیف رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ خراسان کا ایک شخص اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھ کر آیا، حضرت عطاء رحمہ اللہ نے اس سے فرمایا اس کو عمرہ میں تبدیل کر دے تیرا حج نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ﴾.

(١٤٨٤١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَدِمَ رَجُلٌ مُهِلاًّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فَأَمَرَهُ عَطَاءٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً.

(۱۴۸۴۱) ایک شخص اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھ کر آیا تو حضرت عطاء نے اس کو فرمایا کہ اس کو عمرہ بنادے۔

(١٤٨٤٢) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، وَهُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، قَالَ شَرِيكٌ :يَمْضِي ، وَقَالَ هُشَيْمٌ :يَلْزَمُهُ.

(۱۴۸۴۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص اشہر حج کے علاوہ احرام باندھ کر آیا تو حضرت شریک رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ جاری رکھے گا اور حضرت ھشیم رحمہ اللہ نے فرمایا یہ اس پر لازم ہوگیا۔

(١٤٨٤٣) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ يَزِيدَ الدَّالاَنِيِّ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :يَحِلُّ ، أَوْ يُهِلَّ بِعُمْرَةٍ.

(۱۴۸۴۳) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ حلال ہوگا عمرہ کے ساتھ یا وہ احرام باندھے گا عمرہ کے ساتھ۔

(١٤٨٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :كَانَ ابْنُ أَبِي نُعْمٍ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ، فَقَالَ عَمْرُو بْنُ مَيْمُونٍ :لَوْ أَدْرَكَ هَذَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَرَجَمُوهُ.

(۱۴۸۴۴) حضرت ابواسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابونعیم نے اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھا، حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کو پالیتے تو اس کو رجم کردیتے۔

(١٤٨٤٥) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ؛ أَنَّ أَبَا الْحَكَمِ الْبَجَلِيَّ كَانَ يُهِلُّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، قَالَ :فَلَقِيَهُ عِكْرِمَةُ ، فَقَالَ :أَنْتَ رَجُلُ سُوءٍ.

(۱۴۸۴۵) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے کہ ابوالحکم البجلی رحمہ اللہ نے اشہر حج کے علاوہ حج کے لیے احرام باندھا، ان سے حضرت عکرمہ رحمہ اللہ کی ملاقات ہوئی تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تو برا آدمی ہے۔

(٣٠٠) فِي الشُّرْبِ فِي الطَّوَافِ

طواف کے دوران کوئی چیز پینا

(١٤٨٤٦) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُمْ كَانُوا لاَ يَرَوْنَ بَأْسًا أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۸۴۶) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ دوران طواف کوئی چیز پینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(١٤٨٤٧) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الْوَدَاعِ ، قَالَ : اسْتَسْقَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَقَالَ رَجُلٌ :أَلاَ نَسْقِيكَ مِنْ شَرَابٍ نَصْنَعُهُ ؟

فَأَتَاهُ بِإِنَاءٍ فِيهِ نَبِيذُ زَبِيبٍ ، فَقَالَ :أَلاَ أَكْفَأْتَ عَلَيْهِ إِنَاءً ، أَوْ عَرَضْتَ عَلَيْهِ عُودًا ؟ ثُمَّ شَرِبَ مِنْهُ فَقَطَّبَ ، ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ فَشَرِبَ ؟ وَسَقَى أَصْحَابَهُ.

(۱۴۸۴۷) حضرت عکرمہ بن خالد ؒ آل وداع کے ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے طواف کے دوران پانی طلب کیا، ایک شخص نے عرض کیا: کیا میں آپ کو اپنا بنایا ہوا مشروب نہ پلاؤں؟ پھر آپ ﷺ کے پاس ایک برتن لایا گیا جس میں کشمش کا نبیذ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: کہ کیا تو نے اس پر کوئی برتن الٹایا تھا یا اس پر کوئی لکڑی رکھی ہوئی تھی؟ (یہ اس لئے کہا ہوگا کہ شاید اس برتن میں نشانات بنے ہوئے تھے جو بعد میں آپ ﷺ کے چہرہ پر بھی ظاہر ہوئے پینے کے بعد) پھر آپ ﷺ نے اس میں سے نوش فرمایا اور آپ ﷺ کے ماتھے پر شکن پڑ گئے، پھر پانی منگوایا گیا اور وہ اس میں ڈالا گیا پھر آپ ﷺ نے خود بھی نوش فرمایا اور اپنے صحابہ کو بھی پلایا۔

(۱٤٨٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا بَأْسَ بِالشُّرْبِ فِي الطَّوَافِ.

(۱۴۸۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دوران طواف کوئی چیز پینے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤٨٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى وَهُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، فَأُتِيَ بِذَنُوبٍ مِنْ نَبِيذِ السِّقَايَةِ فَشَرِبَه.

(۱۴۸۴۹) حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دوران طواف حضور اقدس ﷺ نے پانی طلب کیا تو آپ ﷺ کو نبیذ سقایہ کا ایک ڈول پیش کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس میں سے نوش فرمایا۔

(۳۰۱) فِي الْمُحْرِمِ يَدُلُّ الْحَلاَلَ عَلَى الصَّيْدِ

محرم شخص اگر بغیر احرام والے شخص کو شکار کی طرف اشارہ کرے

(١٤٨٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنْ دَلَّ حَرَامٌ حَلاَلاً عَلَى صَيْدٍ فَلَمْ يَأْخُذْهُ ، فَلْيَسْتَغْفِرِ اللَّهَ.

(۱۴۸۵۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ احرام والا شخص اگر بغیر احرام والے کو شکار کی طرف اشارہ کرے، پھر وہ اس کو نہ پکڑ سکے تو اس کو چاہئے کہ یہ استغفار کرے۔

(١٤٨٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۴۸۵۱) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے سے اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہوگا۔

(۳۰۲) مَنْ كَانَ يَقُولُ لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِكَ بِالْبَيْتِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ آخری عمل حج کے دوران بیت اللہ کا طواف ہو

(١٤٨٥٢) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : لِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِكُمْ بِالْبَيْتِ ، وَلِيَكُنْ آخِرُ عَهْدِكُمْ مِنَ الْبَيْتِ بِالْحَجَرِ.

(۱۴۸۵۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تمہاری آخری ذمہ داری (آخری عمل) بیت اللہ کا طواف ہو، اور طواف میں آخری عمل حجر اسود کا استلام یا بوسہ ہو۔

(١٤٨٥٣) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : قُلْتُ لإِبْرَاهِيمَ : بِأَيِّ شَيْءٍ يَكُونُ آخِرُ عَهْدِي مِنَ الْبَيْتِ ؟ قَالَ : فَقَالَ : بِالْحَجَرِ

(۱۴۸۵۳) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ طواف کا آخری عمل کیا ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا حجر اسود۔

(١٤٨٥٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا وَدَّعُوا ، أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْحَجَرِ.

(۱۴۸۵۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب وہ واپس جانے لگیں تو ان کا آخری عمل حجر اسود ہو، (استلام یا بوسہ)۔

(۳۰۳) فِي الْمُحْرِمِ يُضْطَرُّ إِلَى الْخُفَّيْنِ

محرم اگر موزے پہننے پر مجبور کر دیا جائے

(١٤٨٥٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا اضْطُرَّ الْمُحْرِمُ إِلَى لُبْسِ الْخُفَّيْنِ ، خَرَقَ ظُهُورَهُمَا وَتَرَكَ فِيهِمَا قَدْرَ مَا تَسْتَمْسِكُ رِجْلاَهُ.

(۱۴۸۵۵) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر موزے پہننے کی طرف مجبور کر دیا جائے تو وہ موزے کے اوپر والے حصہ کو پھاڑ دے اور اس میں اتنی جگہ چھوڑ دے جس میں اس کے پاؤں ٹھہر جائیں۔

(١٤٨٥٦) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا اضْطُرَّ الْمُحْرِمُ إِلَى الْخُفَّيْنِ ، خَرَقَهُمَا وَتَرَكَ فِيهِمَا قَدْرَ الشِّرَاكِ ، وَيَقْطَعُهُمَا مِنْ قِبَلِ كَعْبَيْهِ.

(۱۴۸۵۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب محرم موزے پہننے پر مجبور ہو جائے تو وہ ان کو پھاڑ لے اور تسمہ کی بقدر جگہ

چھوڑ دے اور ان کو ٹخنے کی طرف سے کاٹ لے۔

(١٤٨٥٧) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، قَالَ :قَالَ نَافِعٌ :يَقْطَعُ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

(۱۴۸۵۷) حضرت نافع ؒ فرماتے ہیں کہ موزوں کو ٹخنے کے نیچے سے کاٹ لے۔

(١٤٨٥٨) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ :يَتَخَفَّفُ إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ ، قَالَ :قُلْتُ : أَيَشُقُّهُمَا ؟ قَالَ :إِنَّ اللَّهَ لاَ يُحِبُّ الْفَسَادَ.

(۱۴۸۵۸) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب جوتے نہ ملیں تو موزے پہن لے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کیا ان کو پھاڑ دے؟ آپ ؒ نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں فرماتا۔

(١٤٨٥٩) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كان يُرَخِّصُ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَلْبَسَ خُفَّيْنِ ،لَيْسَا بِمَقْطُوعَيْنِ.

(۱۴۸۵۹) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ محرم کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ ایسے موزے پہن لے جو کٹے ہوئے نہ ہوں۔

(١٤٨٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :إِنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبِسَ الْخُفَّيْنِ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ. (بخاری ۵۷۹۴۔ ابوداؤد ۱۸۲۱)

(۱۴۸۶۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب جوتے نہ ملیں تو وہ ایسے موزے پہن لے جو ٹخنے سے نیچے ہوں۔

(٣٠٤) فِي الْمَرْأَةِ تَحُجُّ فِي عِدَّتِهَا

عورت کا عدت میں حج کرنا

(١٤٨٦١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالْمُطَلَّقَاتِ ثَلاَثًا ، وَالْمُتَوَفَّى عَنْهُنَّ أَزْوَاجُهُنَّ أَنْ يَحْجُجْنَ فِي عِدَّتِهِنَّ.

(۱۴۸۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ تین طلاق یافتہ عورت اور جس عورت کا شوہر فوت ہو گیا ہو وہ اگر اپنی عدت میں حج کرلیں۔

(١٤٨٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ (ح) وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ عَائِشَةَ أَحَجَّتْ أُمَّ كُلْثُومٍ فِي عِدَّتِهَا.

(۱۴۸۶۲) حضرت عطاء ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کو عدت میں حج کروایا۔

(١٤٨٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ تَحُجَّ فِي عِدَّتِهَا.

(۱۴۸۶۳) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں کہ عورت عدت میں حج کرے۔

(١٤٨٦٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً عَنِ الْمُطَلَّقَةِ ثَلاَثًا ، وَالْمُتَوَفَّى عَنْهَا ، تَحُجَّانِ فِي عِدَّتِهِمَا ؟ فَقَالَ : نَعَمْ ، قَالَ حَبِيبٌ : وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ ذَلِكَ.

(۱۴۸۶۴) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ تین طلاق یافتہ عورت اور وہ عورت جس کا شوہر فوت ہو جائے اپنی عدت میں حج کر سکتی ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا ہاں، حضرت حبیب ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت حسن ؒ بھی یہی فرماتے تھے۔

(٣٠٥) مَنْ كَرِهَ لَهَا أَنْ تَحُجَّ فِي عِدَّتِهَا

جو حضرات عدت میں حج کرنے کو ناپسند کرتے ہیں

(١٤٨٦٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ (ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّ عُمَرَ رَدَّ نِسْوَةً حَاجَّاتٍ ، أَوْ مُعْتَمِرَاتٍ ، خَرَجْنَ فِي عِدَّتِهِنَّ.

(۱۴۸۶۵) حضرت سعید بن المسیب ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمر ؓ نے ان عورتوں کو واپس بھیج دیا تھا جو عدت میں حج یا عمرہ کرنے آئیں تھیں۔

(١٤٨٦٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْمِقْدَامِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : الْمُتَوَفَّى عَنْهَا ، وَالْمُطَلَّقَةُ ثَلاَثًا ، لاَ تَحُجُّ ، وَلاَ تَعْتَمِرُ ، وَلاَ تَلْبَسُ مُجَسَّدًا.

(۱۴۸۶۶) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ وہ عورت جس کا شوہر فوت ہو جائے اور وہ عورت جو طلاق یافتہ ہو وہ نہ حج کرے نہ عمرہ اور نہ ہی زعفران میں رنگے ہوئے کپڑے استعمال کرے۔

(١٤٨٦٧) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ ، وَعُثْمَانَ رَدَّا نِسْوَةً حَاجَّاتٍ وَمُعْتَمِرَاتٍ ، حَتَّى اعْتَدَدْنَ فِي بُيُوتِهِنَّ.

(۱۴۸۶۷) حضرت مجاہد ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عمر ؓ اور حضرت عثمان ؓ نے ان عورتوں کو واپس بھیج دیا تھا جو حج یا عمرہ کرنے آئیں تھیں یہاں تک کہ وہ اپنی عدت اپنی گھروں میں گزاریں۔

(٣٠٦) فِي الصَّبِيِّ يَعْبَثُ بِحَمَامٍ مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ

کوئی بچہ مکہ مکرمہ کے کبوتروں سے کھیلتے ہوئے انہیں مار دے

(١٤٨٦٨) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي صَبِيٍّ أَصَابَ حَمَامَةً مِنْ حَمَامِ الْحَرَمِ ، فَقَالَ : اذْبَحْ عَنِ ابْنِكَ شَاةً.

(۱۴۸۶۸) حضرت ابن عباس ؓ اس بچہ کے متعلق فرماتے ہیں جو حرم کے کبوتروں میں سے کوئی کبوتر مار دے تو فرمایا (اس

کے والد سے) اپنے بچے کی طرف سے بکری ذبح کر۔

(۱٤۸٦۹) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَدِمْنَا وَنَحْنُ غِلْمَانٌ مَعَ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ ، فَأَخَذْنَا فَرْخًا بِمَكَّةَ فِي مَنْزِلِنَا ، فَلَعِبنَا وَعَبَثْنا بِهِ حَتَّى قَتَلْنَاهُ ، فَقَالَتْ لَهُ امْرَأَتُهُ عَائِشَةُ ابْنَةُ مُطِيعِ بْنِ الأَسْوَدِ ، فَأَمَرَ بِكَبْشٍ فَذُبِحَ ، فَتَصَدَّقَ بِهِ.

(۱۴۸۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم جب چھوٹے تھے تو ہم حضرت حفص بن عاصم کے ساتھ آئے اور ہم نے اپنے مکان میں کبوتری کا بچہ پکڑ کر اس سے کھیل کود شروع کر دیا یہاں تک کہ وہ مر گیا، حضرت عائشہ بنت مطیع بن الاسود نے ان سے کہا تو انھوں کہا کہ بکری ذبح کی جائے، پس بکری ذبح کر کے صدقہ کی گئی۔

(۱٤۸۷۰) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : عَبَثَ بَعْضُ بَنِي عُرْوَةَ بِفَرْخٍ مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ ، فَأَمَرَ أَبِي بِشَاةٍ فَذُبِحَتْ ، ثُمَّ تَصَدَّقَ بِهَا.

(۱۴۸۷۰) حضرت ھشام بن عروہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عروہ رحمہ اللہ کے کچھ بچے مکہ مکرمہ کی کبوتری کے بچوں سے کھیل رہے تھے، میرے والد محترم نے بکری ذبح کرنے کا حکم دیا تو وہ ذبح کی گئی اور پھر اس کا گوشت صدقہ کیا گیا۔

(۱٤۸۷۱) حدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إِنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنَ الصَّيْدِ ، يَعْنِي الصَّبِيَّ ، كَانَ عَلَى الَّذِي يَحُجُّ بِهِ.

(۱۴۸۷۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر بچہ کوئی شکار وغیرہ ہلاک کر دے تو اس کا دم اس پر ہے جو اس کے ساتھ حج کر رہا ہے۔

(۳۰۷) فِي الْبُدْنِ ، مَنْ قَالَ لاَ تَكُونُ إِلَّا مِنَ الإِبِلِ

البُدْن صرف اونٹ میں سے ہو

(۱٤۸۷۲) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾ مَا الْبَدَنَةُ ؟ قَالَ : الْبَعِيرُ وَالْبَقَرَةُ.

(۱۴۸۷۲) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا اللہ پاک کا ارشاد ہے، ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾ البدنہ سے کیا مراد ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: اونٹ اور گائے۔

(۱٤۸۷۳) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ : الْبَعِيرُ وَالْبَقَرَةُ.

(۱۴۸۷۳) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس سے مراد اونٹ اور گائے ہے۔

(۱٤۸۷٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَكُونُ الْبُدْنُ إِلاَّ مِنَ الإِبِلِ

(۱۴۸۷۴) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں البدن صرف اونٹ میں سے ہی ہو۔

(۱٤۸۷٥) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :قَالَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ :إِنَّ الشَّاةَ لَنْ تَعْدُوَ أَنْ تَكُونَ نَسِيكَةً ، وَإِنَّ الْبَقَرَةَ مِنَ الْبُدْنِ.

(۱۴۸۷۵) حضرت قاسم بن محمد ؒ فرماتے ہیں کہ بکری کو قربانی میں سے شمار نہیں کیا جائے گا، بیشک گائے بھی البدن میں شامل ہے۔

(۱٤۸۷٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، قَالَ :اخْتَلَفَ عَطَاءٌ ، وَالْحَكَمُ ، فَقَالَ عَطَاءٌ :هِيَ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ ، وَقَالَ الْحَكَمُ :هِيَ مِنَ الإِبِلِ.

(۱۴۸۷۶) حضرت عبد الکریم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ؒ اور حضرت حکم ؒ کا اس بارے میں اختلاف ہوا، حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ گائے اور اونٹ میں سے ہو اور حضرت حکم ؒ فرماتے ہیں صرف اونٹ میں سے ہو۔

(۱٤۸۷۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَعْقُوبَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :مَاتَ رَجُلٌ مِنَ الْحَيِّ وَأَوْصَى أَنْ يُنْحَرَ عَنْهُ بَدَنَةٌ ، فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْبَقَرَةِ ؟ فَقَالَ :تُجْزِء ، قَالَ :قُلْتُ :مِنْ أَيِّ قَوْمٍ أَنْتَ ؟ قَالَ :قُلْتُ :مِنْ بَنِي رَبَاحٍ ، قَالَ :وَأَنَّى لِبَنِي رَبَاحٍ الْبَقَرُ ؟ إِنَّمَا الْبَقَرُ لِلأَزْدِ ، وَعَبْدِ الْقَيْسِ.

(۱۴۸۷۷) حضرت یعقوب ؒ سے مروی ہے کہ میرے محلّہ کا ایک شخص فوت ہوا اور اس نے وصیت کی کہ اس کی طرف سے بدنہ کی قربانی کی جائے، میں نے حضرت ابن عباس ؓ سے دریافت کیا کہ گائے ذبح کی جا سکتی ہے؟ آپ ؓ نے فرمایا کافی ہو جائے گی، آپ ؓ نے پوچھا کہ تو کون سی قوم میں سے ہے؟ میں نے عرض کیا بنو رباح سے، آپ ؓ نے فرمایا بنو رباح کے پاس گائے کہاں سے آ گئی؟ گائے تو ازد اور قبیلہ عبد قیس کے پاس ہوتی ہیں۔

(۳۰۸) مَنْ كَانَ يَعُدُّ طَوَافَهُ

جو حضرات طواف کے چکروں کو گنتے تھے

(۱٤۸۷۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَكُنْ يُسَمِّيهِ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ لَهُ :كَمْ تَعُدُّ ؟ ثُمَّ قَالَ :إِنَّمَا سَأَلْتُكَ لِتَحْفَظَ.

(۱۴۸۷۸) حضرت عبد الرحمن بن عوف ؓ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ طواف فرما رہے تھے، حضور ﷺ نے آپ سے فرمایا: کتنے چکر ہو گئے ہیں؟ پھر (بعد میں) فرمایا کہ میں نے تجھ سے اس لیے پوچھا تھا تاکہ تو اچھی طرح یاد کرے (چکروں کو)۔

(۱٤۸۷۹) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ دِرْهَمٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ ، وَسُئِلَ عَنِ الشَّفْعِ

بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِلسَّائِلِ :افْتَتِحْ بِالصَّفَا وَاخْتُمْ بِالْمَرْوَةِ ، فَإِنْ خَشِيتَ أَنْ لاَ تُحْصِيَ فَخُذْ مَعَكَ أَحْجَارًا ، أَوْ حَصَيَاتٍ ، فَأَلْقِ بِالصَّفَا وَاحِدَةً وَبِالْمَرْوَةِ أُخْرَى.

(۱۴۸۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے صفا و مروہ کی سعی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے سوال کرنے والے سے فرمایا: صفا سے چکر (سعی) شروع کرا اور مروہ پر ختم کرا اور اگر چکروں کے بھول جانے کا اندیشہ ہو تو اپنے ساتھ چھوٹے پتھر، کنکریاں لے لو اور ایک کنکری صفا پر اور دوسری کنکری مروہ پر ڈال دو (اس طرح گننے میں آسانی ہوگی)۔

(۱٤۸۸۰) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ؛ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ رَأَى امْرَأَةً تَطُوفُ بِيَدِهَا حَصَيَاتٌ تَعُدُّ الطَّوَافَ ، فَضَرَبَ يَدَهَا.

(۱۴۸۸۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ نے ایک خاتون کو دیکھا جو طواف کر رہی تھی اور اس کے ہاتھ میں کنکریاں تھیں جن سے وہ (طواف کے چکروں کو شمار کر رہی تھی) آپ رحمہ اللہ نے اس کے ہاتھ پر (زور سے) مارا۔

(۱٤۸۸۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كُنَّا نَطُوفُ وَعَلَيْنَا خَوَاتِمُنَا ، نَحْفَظُ بِهَا الأَسْبَاعَ.

(۱۴۸۸۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب ہم طواف کے چکر لگاتے تو ہمارے پاس انگوٹھیاں ہوتیں جن کو ہم اپنی انگلیوں میں ڈال کر شمار کرتے۔

(۳۰۹) فِي الْمَرْأَةِ تَرْفَعُ صَوْتَهَا بِالتَّلْبِيَةِ

عورت کا تلبیہ میں اپنی آواز کو بلند کرنا

(۱٤۸۸۲) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَبِيبَةَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ تَرْفَعُ الْمَرْأَةُ صَوْتَهَا بِالتَّلْبِيَةِ.

(۱۴۸۸۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ عورت تلبیہ پڑھتے وقت اپنی آواز کو بلند نہ کرے۔

(۱٤۸۸۳) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۸۸۳) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤۸۸٤) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ تَجْهَرُ الْمَرْأَةُ بِالتَّلْبِيَةِ.

(۱۴۸۸۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت تلبیہ پڑھتے وقت آواز کو بلند نہ کرے۔

(۱٤۸۸٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :خَرَجَ مُعَاوِيَةُ لَيْلَةَ النَّفْرِ فَسَمِعَ صَوْتَ تَلْبِيَةٍ ، فَقَالَ :مَنْ هَذَا ؟ قَالُوا :عَائِشَةُ ، اعْتَمَرَتْ مِنَ التَّنْعِيمِ ، فَذُكِرَ ذَلِكَ

لِعَائِشَةَ ، فَقَالَتْ :لَوْ سَأَلَنِي لأَخْبَرْتُهُ.

(۱۴۸۸۵) حضرت قاسم رطیٹیلا فرماتے ہیں کہ یوم النفر کی رات حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نکلے تو آپ رضی اللہ عنہ نے تلبیہ پڑھنے کی آواز سنی، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ یہ کون پڑھ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پڑھ رہی ہیں جو مقام تنعیم سے عمرہ کر رہی ہیں، (بعد میں) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے اس واقعہ کا ذکر کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا اگر وہ مجھ سے دریافت کرتے تو میں (بلند آواز) سے پڑھنے کی وجہ بتلا دیتی۔

(١٤٨٨٦) حدَّثَنَا عُمَرُ ، عَنْ عِيسَى بْنِ أَبِي عِيسَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ أَنْ يَرْفَعْنَ أَصْوَاتَهُنَّ بِالتَّلْبِيَةِ.

(۱۴۸۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورتوں پر تلبیہ کو بلند آواز سے پڑھنا نہیں ہے۔

(٣١٠) فِي الطَّيْلَسَانِ الْمُزَرَّرِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا بٹن والا چوغہ یا چادر استعمال کرنا

(١٤٨٨٧) حدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ نَوْفَلٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ ، قَالَ :سُئِلَ أُبَيّ بْنُ كَعْبٍ :هَلْ يُزَرِّرُ الْمُحْرِمُ عَلَيْهِ طَيْلَسَانًا ؟ قَالَ :لاَ.

(۱۴۸۸۷) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم اپنے چوغے کی ڈوریاں بند کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں۔

(١٤٨٨٨) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يُونُسَ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ فِي الطَّيْلَسَانِ الْمُزَرَّرِ لِلْمُحْرِمِ ، قَالَ :يَنْزِعُ أَزْرَارَهُ.

(۱۴۸۸۸) حضرت یونس بن جبیر رطیٹیلا محرم کے چوغہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کی ڈوریاں کھلی رکھی جائیں گی۔

(١٤٨٨٩) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ :سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ الطَّيْلَسَانِ ، يَزِرُّهُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ :لاَ تَزُرُّهُ عَلَيْكَ ، وَلاَ بَأْسَ بِالطَّيْلَسَانِ.

(۱۴۸۸۹) حضرت سعید بن جبیر رطیٹیلا سے چوغہ کے متعلق دریافت کیا گیا کہ محرم اس کی ڈوریاں بند کر سکتا ہے؟ آپ رطیٹیلا نے فرمایا اس کو بند نہ کرو صرف اس کے پہننے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٤٨٩٠) حدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ، قَالَ:رَأَى عَلَيَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ طَيْلَسَانًا، كَانَ فِيهِ أَزْرَارَ دِيبَاجٍ نَزَعْتُهَا ، فَقَالَ :لِمَ نَزَعْتَهَا ؟ فَقُلْتُ لَهُ :قَالَ لِي أَصْحَابِي :أَتَلْبَسُ هَذَا وَأَنْتَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ :وَمَا يَضُرُّكَ.

(۱۴۸۹۰) ابن سوقہ فرماتے ہیں کہ سعید بن جبیر نے میرے اوپر ایسی چادر دیکھی کہ جس کے بٹن میں نے نکال دیئے تھے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے دریافت فرمایا کہ اس کو کیوں نکالا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے ان سے عرض کیا کہ میرے ساتھیوں نے مجھ سے کہا کہ کیا تم حالت احرام میں یہ پہنو گے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا اس کا (حالت احرام میں) پہننا تجھے کوئی نقصان نہیں دیتا۔

(۱٤٨٩١) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ بُرْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِالطَّيْلَسَانِ لِلْمُحْرِمِ ، مَا لَمْ يَزُرَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے ایسے چوغے کے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب تک کہ اس کی ڈوریوں کو نہ باندھا گیا ہو۔

(۱٤٨٩٢) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ؛ أَنَّ الْحَسَنَ كَانَ لاَ يَرَى بِهِ بَأْسًا.

(۱۴۸۹۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱٤٨٩٣) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ فِي الطَّيْلَسَانِ ، أَزْرَارُهُ الدِّيبَاجُ ، وَلاَ يَزُرُّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۳) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے چوغہ نما کپڑے میں احرام باندھا جس کی ڈوری ریشمی تھی، انھوں نے اس کو باندھا نہیں۔

(۱٤٨٩٤) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَلْبَسُ الطَّيْلَسَانَ ، قَالَ : يَلْبَسُهُ ، وَلاَ يَزُرُّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم چوغہ پہن سکتا ہے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پہن سکتا ہے لیکن اس کی ڈوری کو باندھے نہ۔

(۱٤٨٩٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنْ سَعِيدَ بْنِ جُبَيْرٍ كَانَ يُحْرِمُ فِي الطَّيْلَسَانِ الْمُدَبَّجِ ، وَأَنَّ أَبِي كَانَ يَفْعَلُهُ.

(۱۴۸۹۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ منقش چوغہ میں احرام باندھا کرتے تھے اور (فرماتے کہ) میرے والد بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۱٤٨٩٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : يُحْرِمُ فِي الطَّيْلَسَانِ ، وَلاَ يَزُرُّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۶) حضرت عامر رحمہ اللہ نے چوغہ میں احرام باندھا لیکن اس کی ڈوری کو نہ باندھا۔

(۱٤٨٩٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُحْرِمَ فِيهِ ، وَلاَ يَزُرَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۴۸۹۷) حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں احرام باندھنے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن اس کی ڈوری کو نہ باندھے۔

(۳۱۱) مَنْ كَانَ يَكْرَهُ كِرَاءَ بُيُوتِ مَكَّةَ، وَمَا جَاءَ فِي ذَلِكَ

جو حضرات مکہ مکرمہ کے گھروں کو بطور کرایہ دینے کو ناپسند کرتے ہیں اور اس کے متعلق جو وارد ہوا ہے اس کا بیان

(۱۴۸۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَكَّةُ حَرَمٌ حَرَّمَهَا اللَّهُ تَعَالَى، لاَ يَحِلُّ بَيْعُ رِبَاعِهَا، وَلاَ إِجَارَةُ بُيُوتِهَا.

(۱۴۸۹۸) حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ مکہ مکرمہ کو اللہ تعالیٰ نے قابل احترام بنایا ہے، اس کے گھروں کو فروخت کرنا اور کرایہ پر دینا جائز اور حلال نہیں ہے۔

(۱۴۸۹۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: بُيُوتُ مَكَّةَ لاَ تَحِلُّ إِجَارَتُهَا.

(۱۴۸۹۹) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے گھروں کا کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے۔

(۱۴۹۰۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أُجُورَ بُيُوتِ مَكَّةَ.

(۱۴۹۰۰) حضرت عطاء ؒ مکہ مکرمہ کے گھروں کے کرایہ کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۴۹۰۱) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنِ الْقَاسِمِ، قَالَ: مَنْ أَكَلَ شَيْئًا مِنْ كِرَاءِ مَكَّةَ، فَإِنَّمَا يَأْكُلُ نَارًا.

(۱۴۹۰۱) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص مکہ مکرمہ کے گھر کو کرایہ پر دے کر اس کی اجرت کھا رہا ہے وہ جہنم کی آگ کھا رہا ہے۔

(۱۴۹۰۲) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: أَنَا قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَلَى النَّاسِ بِمَكَّةَ، يَنْهَاهُمْ عَنْ كِرَاءِ بُيُوتِ مَكَّةَ وَدُورِهَا.

(۱۴۹۰۲) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز ؒ کا مکتوب لوگوں کو پڑھ کر سنایا (جس میں تحریر تھا کہ) مکہ مکرمہ کے گھروں اور رہائشی مکانوں کو کرایہ پر دینا جائز نہیں ہے (اس سے منع کیا گیا ہے)۔

(۱۴۹۰۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أُجُورَ بُيُوتِ مَكَّةَ إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا.

(۱۴۹۰۳) حضرت عبد اللہ بن عمرو ؓ فرماتے ہیں کہ جو لوگ مکہ مکرمہ کے گھر کرایہ پر دے کر ان کا کرایہ کھاتے ہیں وہ لوگ اپنے پیٹ میں جہنم کی آگ بھر رہے ہیں۔

(۱۴۹۰۴) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: كَانَ عُمَرُ يَمْنَعُ أَهْلَ مَكَّةَ أَنْ يَجْعَلُوا لَهَا أَبْوَابًا، حَتَّى

يَنْزِلَ الْحَاجُّ فِي عَرَصَاتِ الدُّورِ.

(۱۴۹۰۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اھل مکہ کو منع کیا تھا کہ وہ اپنے گھروں کے دروازے بنائیں تاکہ حاجی آکر ان گھروں کے صحنوں میں اتریں (اور وہاں ٹھہریں)۔

(۱٤۹۰۵) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ لِلدُّورِ بِمَكَّةَ أَبْوَابٌ ، كَانَ أَهْلُ مِصْرَ وَأَهْلُ الْعِرَاقِ يَأْتُونَ بِقُطُرَاتِهِمْ فَيَدْخُلُونَ دُورَ مَكَّةَ.

(۱۴۹۰۵) حضرت جعفر رحمہ اللہ کے والد فرماتے ہیں کہ مکہ کے گھروں کے دروازے نہیں ہونے چاہئے، مصر اور عراق والے اپنی اونٹوں کی قطار کے ساتھ آتے ہیں اور وہ مکہ مکرمہ کے گھروں میں داخل ہو جاتے ہیں۔

(۳۱۲) مَنْ رَخَّصَ فِي كِرَائِهَا

جن حضرات نے کرایہ پر دینے کی اجازت دی ہے

(۱٤۹۰٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ هِشَامِ بن حُجَيْرٍ ، قَالَ : كَانَ لِي بَيْتٌ بِمَكَّةَ فَكُنْتُ أُكْرِيهِ ، فَسَأَلْتُ طَاوُوسًا ؟ فَأَمَرَنِي أَنْ آكُلَهُ.

(۱۴۹۰۶) حضرت ھشام بن حجیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں میرا ایک مکان تھا جسے میں نے کرایہ پر دیا ہوا تھا، میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے اس کے کرایہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے مجھے اس کے پیسوں کے کھانے کا حکم دیا۔

(۱٤۹۰۷) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ مُجَاهِدًا يَقُولُ : لاَ أَرَى بِكِرَاءِ بُيُوتِ مَكَّةَ بَأْسًا ، إِلاَّ أَنْ يَتَكَارَى رَجُلٌ فَيَتَرَبَّحَ.

(۱۴۹۰۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے مکانات کرایہ پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا، مگر یہ کہ کوئی شخص کرایہ پر دے اور اس پر بہت زیادہ نفع کمائے (تو یہ جائز نہیں)۔

(۳۱۳) فِي بَيْعِ رِبَاعِ مَكَّةَ

مکہ مکرمہ کے گھر فروخت کرنا

(۱٤۹۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ سَوَّارٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ ، قَالَ : قَالَ عُثْمَانُ : رِبَاعِي الَّتِي بِمَكَّةَ يَسْكُنُهَا بَنِيَّ ، وَيُسْكِنُونَهَا مَنْ أَحَبُّوا.

(۱۴۹۰۸) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں میرے گھر ہیں جن میں میری اولاد رہتی ہے، اور وہ جس کو چاہتے ہیں ان گھروں میں رہائش دیتے ہیں۔

(١٤٩٠٩) حدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَبِيعُوا شَيْئًا مِنْ رِبَاعِ مَكَّةَ.

(۱۴۹۰۹) حضرت مجاہد، حضرت عطاء اور حضرت طاؤس ؒ مکہ مکرمہ کے مکان کو فروخت کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(١٤٩١٠) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَحِلُّ بَيْعُ رِبَاعِهَا.

(۱۴۹۱۰) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے مکان فروخت کرنا جائز نہیں ہے۔

(١٤٩١١) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، رَفَعَهُ ، قَالَ : لاَ يَحِلُّ بَيْعُ رِبَاعِهَا.

(۱۴۹۱۱) حضرت مجاہد ؒ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکہ مکرمہ کے مکان فروخت کرنا جائز نہیں ہیں۔

(١٤٩١٢) حدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ نَضْلَةَ ، قَالَ : كَانَتْ رِبَاعُ مَكَّةَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَزَمَانِ أَبِي بَكْرٍ ، وَعُمَرَ تُسَمَّى السَّوَائِبُ ، مَنِ احْتَاجَ سَكَنَ ، وَمَنِ اسْتَغْنَى أَسْكَنَ. (ابن ماجه ٣١٠٧)

(۱۴۹۱۲) حضرت علقمہ بن نضلہ ؓ فرماتے ہیں کہ میرے پاس حضور اقدس ﷺ کے دور میں اور حضرت صدیق اکبر ؓ اور حضرت عمر ؓ کے زمانہ میں مکہ مکرمہ میں مکان تھا اس کا نام سوائب تھا کہ جو خود محتاج ہے وہ خود اس میں رہے اور جو مالدار ہے وہ دوسروں کو اس میں رہنے کی جگہ دے۔

(٣١٤) مَنْ كَانَ يَأْمُرُ بِتَعْلِيمِ الْمَنَاسِكِ

جو حضرات مناسک حج سیکھنے کا حکم فرماتے ہیں

(١٤٩١٣) حدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ عَامَ الْفَتْحِ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ عُمْرَتِهِ اسْتَخْلَفَ أَبَا بَكْرٍ عَلَى مَكَّةَ ، وَأَمَرَهُ أَنْ يُعَلِّمَ النَّاسَ الْمَنَاسِكَ ، وَأَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ : مَنْ حَجَّ الْعَامَ فَهُوَ آمِنٌ ، وَلاَ يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ ، وَلاَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ.

(۱۴۹۱۳) حضرت عروہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے فتح مکہ والے سال مقام جعرانہ سے عمرہ کیا، حضور اقدس ﷺ جب عمرہ سے فارغ ہوئے تو حضرت ابوبکر صدیق ؓ کو مکہ پر امیر مقرر فرمایا اور ان کو حکم دیا کہ لوگوں کو مناسک حج کی تعلیم دو، اور لوگوں میں یہ اعلان (بھی) کروا دو کہ جو اس سال حج کرے وہ مامون ہے، اور آج کے بعد مشرک حج نہیں کر سکتا اور بیت اللہ کا طواف برہنہ ہو کر نہیں کیا جا سکتا۔

(١٤٩١٤) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ

أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غُلَامَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَقَالَ :وَعَلَيْكَ ، فَقَالَ :إِنِّي رَجُلٌ مِنْ أَخْوَالِكَ مِنْ بَنِي سَعْدِ بْنِ بَكْرٍ ، وَإِنِّي رَسُولُ قَوْمِي إِلَيْكَ وَوَافِدُهُمْ ، وَإِنِّي سَائِلُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مَسْأَلَتِي إِيَّاكَ ، وَمُنَاشِدُكَ فَمُشْتَدَّةٌ مُنَاشَدَتِي إِيَّاكَ ، قَالَ :خُذْ عَنْكَ يَا أَخَا بَنِي سَعْدٍ ، قَالَ :فَإِنَّا وَجَدْنَا فِي كِتَابِكَ ، وَأَمَرَتْنَا رُسُلُكَ أَنْ نَحُجَّ الْبَيْتَ الْعَتِيقَ ، فَأَنْشُدُكَ ، أَهُوَ أَمَرَكَ بِذَلِكَ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(دارمی ۶۵۱۔ بیہقی ۴)

(۱۴۹۱۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ایک دیہاتی خدمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے بنو عبد المطلب کے بیٹے! السلام علیکم، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں وعلیکم السلام کہا۔ پھر اس اعرابی نے کہا کہ میں آپ کے ننہال یعنی قبیلہ بنو سعید سے ہوں (یہ قبیلہ حضور کا رضاعی ماموں تھے) اور میں اپنی قوم بھیجا ہوا قاصد ہوں۔ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک قسم دینے لگا ہوں اور سوال کرنے لگا ہوں، اس قسم اور سوال کا جواب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو دینا ہوگا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بنی سعد کے بھائی تو خود سے سوال کر لے۔ (یعنی قرابت کی وجہ سے حضور نے اپنے اور اس شخص میں کوئی فرق نہ رکھا)۔ اس نے عرض کیا بیشک ہم نے آپ کی کتاب (مکتوب) میں پایا ہے اور ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قاصد نے حکم دیا ہے کہ ہم لوگ حج بیت اللہ کریں، کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس کا حکم فرمایا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، ہاں۔

(۱٤۹۱٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ مُحَارِبٍ ، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ ، قَالَ :وَرَدْنَا الْمَدِينَةَ ، فَأَتَيْنَا عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ : كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ جَيِّدُ الثِّيَابِ ، طَيِّبُ الرِّيحِ حَسَنُ الْوَجْهِ ، فَقَالَ :السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ ، فَقَالَ :وَعَلَيْكَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَدْنُو مِنْكَ ، فَقَالَ :ادْنُهْ ، فَدَنَا دَنْوَةً ، فَقُلْنَا :مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ قَطُّ رَجُلاً أَحْسَنَ ثَوْبًا ، وَلاَ أَطْيَبَ رِيحًا ، وَلاَ أَحْسَنَ وَجْهًا وَلاَ أَشَدَّ تَوْقِيرًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ قَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَدْنُو مِنْكَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، فَدَنَا دَنْوَةً ، فَقُلْنَا مِثْلَ مَقَالَتِنَا ، ثُمَّ قَالَ لَهُ الثَّالِثَةَ :أَدْنُو مِنْكَ يَا رَسُولَ اللهِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، حَتَّى أَلْزَقَ رُكْبَتَيْهِ بِرُكْبَتَيْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :قَالَ :يَا رَسُولَ ، مَا الإِسْلاَمُ ؟ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقِيمُ الصَّلاَةَ ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ ، وَتَصُومُ رَمَضَانَ ، وَتَحُجُّ الْبَيْتَ ، وَتَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ ، قَالَ :صَدَقْتَ فَقُلْنَا :مَا رَأَيْنَا كَالْيَوْمِ قَطُّ رَجُلاً ، وَاللَّهِ لَكَأَنَّهُ يُعَلِّمُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (احمد ۱/ ۵۳)

(۱۴۹۱۵) حضرت ابن بریدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم مدینہ منورہ آئے تو حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما ہمارے پاس تشریف لائے اور پھر فرمایا: ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عمدہ لباس، اچھی خوشبو اور خوبصورت شکل والا ایک شخص آیا اور عرض کیا: السلام علیک یا رسول اللہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب ارشاد فرمایا وعلیک، اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب آ جاؤں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قریب ہو جاؤ، پس وہ تھوڑا

آپ ﷺ کے قریب ہوگیا، ہم نے کہا (دل میں) کہ ہم نے آج کے دن کی طرح نہیں دیکھا کوئی شخص عمدہ کپڑوں میں، اور نہ ہی اچھی خوشبو اور خوبصورت چہرے والا اور نہ ہی اس سے زیادہ حضور اقدس ﷺ کی توقیر کرنے والا، پھر اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں آپ ﷺ کے قریب آ جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں پس وہ تھوڑا سا قریب آ گیا، ہم نے پھر اسی طرح سوچا، پھر اس نے تیسری مرتبہ عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا میں آپ کے قریب ہو جاؤں؟ آپ ﷺ نے فرمایا ہاں، وہ آپ ﷺ کے اتنا قریب ہوگیا کہ اس کے گھٹنے آپ ﷺ کے مبارک گھٹنوں کے ساتھ مل گئے، اس نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! اسلام کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، رمضان کے روزے رکھنا، حج کرنا غسل جنابت کرنا، اس نے عرض کیا آپ ﷺ نے سچ کہا، ہم نے کہا اللہ کی قسم ہم لوگوں نے آج کے دن کی طرح کبھی کوئی شخص نہیں دیکھا لیکن وہ حضور اقدس ﷺ کو تعلیم دے رہا ہے (یا آپ ﷺ اس کو تعلیم دے رہے ہیں)۔

(۱۴۹۱۶) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَاهُ ، فَقَالَ : يَا أَبَا عَبَّاسٍ ، أَبْدَأُ بِالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ ، أَوْ بِالْمَرْوَةِ قَبْلَ الصَّفَا ؟ أَوْ أُصَلِّي قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ ، أَوْ أَطُوفُ قَبْلَ أَنْ أُصَلِّيَ ؟ أَوْ أَذْبَحَ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ ، أَوْ أَحْلِقَ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : خُذْ ذَلِكَ مِنْ قِبَلِ الْقُرْآنِ ، فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ تَحْفَظَ ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى : (إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ) فَالصَّفَا قَبْلَ الْمَرْوَةِ ، وَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : (وَلاَ تَحْلِقُوا رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ) فَقَالَ : بِالذَّبْحِ قَبْلَ الْحَلْقِ ، وَقَالَ : (طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ) ، فَالطَّوَافُ قَبْلَ الصَّلاَةِ.

(۱۴۹۱۶) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے مروی ہے کہ ایک شخص حضرت ابن عباس ؓ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میں مروہ سے پہلے صفا پر چڑھوں یا صفا سے پہلے مروہ پر؟ طواف سے پہلے نماز ادا کروں یا نماز سے پہلے طواف کروں؟ حلق سے پہلے قربانی کروں یا قربانی سے پہلے حلق کروں؟ حضرت ابن عباس ؓ نے ارشاد فرمایا: قرآن پاک کی ترتیب سے ان کو ادا کرو (اور حاصل کرو) بیشک وہ یاد کرنے میں آسان ہے (اور تو اس پر قادر ہے) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ﴿إِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ﴾ پس صفا پر مروہ سے پہلے چڑھو، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ﴾ پس حلق سے پہلے قربانی کرواو اللہ پاک کا ارشاد ہے ﴿طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ﴾ پس نماز سے پہلے طواف کرو۔

(۱۴۹۱۷) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ يُثَيْعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ أُنْزِلَتْ بَرَاءَةٌ بِأَرْبَعٍ : أَنْ لاَ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ ، وَلاَ يَقْرَبَ الْمَسْجِدَ مُشْرِكٌ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا ، وَمَنْ كَانَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَهْدٌ فَهُوَ إِلَى مُدَّتِهِ ، وَلاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ نَفْسٌ مُسْلِمَةٌ. (احمد ۱/ ۷۹۔ حاکم ۱۷۸)

(۱۴۹۱۷) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب چار براءتیں نازل ہوئیں تو حضور اقدس صَلَّالِلْہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے مجھے بھیجا (کہ میں اعلان کروں کہ) کوئی شخص بیت اللہ کا طواف برہنہ ہو کر نہ کرے، آج کے بعد مشرک بیت اللہ کے قریب نہ آئے، اور جس شخص کے اور حضور اقدس صَلَّالِلْہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کے درمیان کوئی معاہدہ تھا پس وہ اس مدت تک ہے (جو طے ہوئی تھی) اور جنت میں مسلمان کے علاوہ کوئی داخل نہ ہوگا۔

(۱٤۹۱۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، قَالَ : أَمْلَى عَلَيَّ الضَّحَّاكُ مَنَاسِكَ الْحَجِّ.

(۱۴۹۱۸) حضرت حسین بن عقیل رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مجھے حضرت ضحاک رحمہ اللہ نے مناسک حج لکھوائے۔

(۱٤۹۱۹) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، قَالَ : أَمْلَى عَلَيَّ الضَّحَّاكُ مَنَاسِكَ الْحَجِّ.

(۱۴۹۱۹) حضرت حسین بن عقیل رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٤۹۲۰) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَتَى جِبْرِيلُ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام ، فَرَاحَ بِهِ إِلَى مِنًى ، فَصَلَّى بِهِ الصَّلَوَاتِ جَمِيعًا ، ثُمَّ صَلَّى بِهِ الْفَجْرَ ، ثُمَّ غَدَا بِهِ إِلَى عَرَفَةَ ، فَنَزَلَ بِهِ حَيْثُ يَنْزِلُ النَّاسُ ، ثُمَّ صَلَّى بِهِ الصَّلاَتَيْنِ جَمِيعًا ، ثُمَّ أَتَى بِهِ الْمَوْقِفَ ، حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَعْجَلِ مَا يُصَلِّي الإِنْسَانُ الْمَغْرِبَ أَفَاضَ بِهِ ، فَأَتَى جَمْعًا فَصَلَّى بِهِ الصَّلاَتَيْنِ جَمِيعًا ، ثُمَّ بَاتَ بِهَا حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَعْجَلِ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ الْفَجْرَ صَلَّى بِهِ ، ثُمَّ وَقَفَ حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَبْطَأِ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ الْفَجْرَ ، أَفَاضَ بِهِ إِلَى مِنًى ، فَرَمَى الْجَمْرَةَ ، ثُمَّ ذَبَحَ وَحَلَقَ ، ثُمَّ أَفَاضَ بِهِ ، ثُمَّ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى بَعْدُ إِلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : ﴿أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا﴾. (ابن خزيمة ۲۸۰۴)

(۱۴۹۲۰) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّالِلْہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس تشریف لائے پھر ان کے ساتھ منیٰ آئے، پھر ان کے ساتھ تمام نمازیں ادا کیں، پھر فجر کی نماز ادا کی، پھر صبح کے وقت ان کے ساتھ عرفہ آئے اور اس جگہ اترے جہاں لوگ اترتے ہیں پھر ان کے ساتھ دونوں نمازیں اکٹھی ادا کیں، پھر ان کے ساتھ موقف پر تشریف لائے، یہاں تک کہ جب اتنا وقت گزر گیا کہ جس طرح ایک آدمی تیزی سے مغرب ادا کرتا ہے تو آگے چل پڑے، پھر مزدلفہ آئے اور وہاں آ کر دونوں نمازیں اکٹھی ادا کیں، پھر وہیں پر رات گزاری یہاں تک کہ جیسے کوئی شخص نماز فجر ادا کرنے میں جلدی کرتا ہے ان کے ساتھ نماز ادا کی، پھر وہیں ٹھہرے رہے، یہاں تک کہ جیسے کوئی شخص نماز فجر ادا کرنے میں سستی کرتا ہے ان کے ساتھ چلتے ہوئے منیٰ تشریف لائے اور جمرہ کی رمی فرمائی، پھر قربانی کی اور حلق کروایا پھر ان کے ساتھ چلے، پھر اللہ تعالیٰ نے بعد میں اپنے نبی علیہ السلام پر وحی فرمائی کہ ﴿أَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا﴾.

(۱٤۹۲۱) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ؛ فِي قوله تعالى : ﴿وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ

الْبُيُتِ وَإِسْمَاعِيلُ﴾ قَالَ :لَمَّا فَرَغَ مِنَ الْبَيْتِ جَاءَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام ، فَأَرَاهُ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ، وَأَحْسَبُهُ قَالَ :وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ، ثُمَّ انْطَلَقَا إِلَى الْعَقَبَةِ فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، قَالَ :فَأَخَذَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَأَعْطَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ،فَرَمَى وَكَبَّرَ ، وَقَالَ لإِبْرَاهِيمَ :ارْمِ وَكَبِّرْ ، قَالَ : فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ ، حَتَّى أَفَلَ الشَّيْطَانُ ، ثُمَّ انْطَلَقَا إِلَى الْجَمْرَةِ الْوُسْطَى ، فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، فَأَخَذَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَأَعْطَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ حَتَّى أَفَلَ الشَّيْطَانُ . ثُمَّ أَتَيَا الْجَمْرَةَ الْقُصْوَى ، قَالَ :فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، قَالَ :فَأَخَذَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَأَعْطَى إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَام سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، وَقَالَ :ارْمِ وَكَبِّرْ ، فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ ، حَتَّى أَفَلَ الشَيطان . ثُمَّ أَتَى بِهِ إِلَى مِنًى ، فَقَالَ :هَاهُنَا يَحْلِقُ النَّاسُ رُؤُوسَهُمْ ، ثُمَّ أَتَى بِهِ جَمْعًا ، فَقَالَ :هَاهُنَا يَجْمَعُ النَّاسُ الصَّلاَةَ ، ثُمَّ أَتَى بِهِ عَرَفَاتٍ ، فَقَالَ :عَرَفْتَ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَمِنْ ثَمَّ سُمِّيَتْ عَرَفَاتٍ.

(۱۴۹۲۱) حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ قرآن پاک کی آیت ﴿وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰھٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ﴾ (کی تفسیر میں) فرماتے ہیں کہ جب ابراہیم علیہ السلام بیت اللہ کی تعمیر سے فارغ ہوئے تو حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ علیہ السلام کے پاس آئے اور پھر آپ کو طواف کر کے دکھایا اور اچھی طرح کروایا پھر صفا و مروہ کی سعی، پھر وہ دونوں عقبہ کی طرف چلے تو شیطان ان کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سات کنکریاں اٹھائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی سات کنکریاں دیں اور آپ علیہ السلام نے شیطان کو مارتے ہوئے تکبیر پڑھی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام سے فرمایا اس کو مارو اور تکبیر پڑھو، پھر آپ دونوں نے اس کو کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے یہاں تک کہ شیطان چھپ (کر بھاگ) گیا۔

پھر آپ دونوں حضرات جمرہ وسطیٰ کی طرف چلے تو شیطان پھر آپ کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سات کنکریاں اٹھائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی سات کنکریاں دیں پھر آپ دونوں نے اس کو کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے یہاں تک کہ شیطان چھپ (کر بھاگ) گیا۔

پھر آپ دونوں جمرہ قصویٰ پر تشریف لائے تو شیطان پھر آپ کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے سات کنکریاں اٹھائیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو بھی سات کنکریاں دیں اور آپ علیہ السلام سے فرمایا اس کو مارو اور تکبیر پڑھو، پھر آپ دونوں نے اس کو کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے یہاں تک کہ شیطان چھپ (کر بھاگ) گیا۔

پھر حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ علیہ السلام کے ساتھ منیٰ آئے، اور فرمایا کہ یہاں پر لوگ حلق کروائیں گے، پھر آپ علیہ السلام کے ساتھ مزدلفہ تشریف لائے اور فرمایا کہ یہاں پر لوگ دو نمازوں کو اکٹھا ادا کریں گے پھر آپ علیہ السلام کے ساتھ عرفات آئے اور فرمایا کہ آپ علیہ السلام نے جان لیا؟ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ہاں، اسی وجہ سے اس جگہ کا نام عرفات پڑ گیا۔

(١٤٩٢٢) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا دَاوُد بْنُ أَبِي هِنْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُوسَى ؛ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى : ﴿وَمَنْ يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللهِ فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾ ، قَالَ :الْوُقُوفُ بِعَرَفَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَبِجَمْعٍ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْجِمَارُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْبُدْنُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، وَالْحَلْقُ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ ، فَمَنْ يُعَظِّمْهَا فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ . قَالَ :وَفِي قَوْلِهِ تَعَالَى :﴿لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ ، قَالَ :لَكُمْ فِي كُلِّ مَشْعَرٍ مَنَافِعُ ، إِلَى أَنْ تَخْرُجُوا مِنْهُ إِلَى غَيْرِهِ ، فَالأَجَلُ الْمُسَمَّى :الْخُرُوجُ مِنْهُ إِلَى غَيْرِهِ ، ﴿ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ﴾ قَالَ :مَحِلُّ هَذِهِ الشَّعَائِرِ كُلِّهَا ، الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ.

(۱۴۹۲۲) حضرت محمد بن ابوموسیٰ ؒ قرآن پاک کی آیت ﴿وَ مَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ وقوف عرفہ شعائر اللہ میں سے ہے، مزدلفہ شعائر اللہ میں سے ہے، جمرات کی رمی کرنا شعائر اللہ میں سے ہے، اونٹ کی قربانی کرنا شعائر اللہ میں سے ہے اور حلق کروانا شعائر اللہ میں سے ہے، پس جو ان شعائر کی تعظیم کرے گا یہ اس کے دل کے تقویٰ کی علامت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ مناسک حج میں منافع ہیں یہاں تک کہ اس سے دوسرے کی طرف نکلا جائے، قرآن پاک میں جو اجل مسمی کا تذکرہ اس سے مراد دوسرے مشعر کے طرف جانے تک کا وقت ہے۔ ﴿ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ﴾ ان تمام شعائر مقام و مرکز بیت اللہ کا طواف ہے۔

(١٤٩٢٣) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ قَالَ :هُوَ الْحَجُّ كُلُّهُ.

(۱۴۹۲۳) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهِمَ مُصَلًّى﴾ یہ تمام کا تمام حج ہے۔

(١٤٩٢٤) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : كَانَ مَعَ ابْنِ عُمَرَ ، فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَرُحِلَتْ وَارْتَحَلَ مِنْ مِنًى فَسَارَ ، قَالَ :فَإِنْ كَانَ لأَعْجَبَنَا إِلَيْهِ أَسْفَهُنَا ، رَجُلٌ كَانَ يُحَدِّثُهُ عَنِ النِّسَاءِ وَيُضْحِكُهُ ، قَالَ :فَلَمَّا صَلَّى الْعَصْرَ وَقَفَ بِعَرَفَةَ ، فَجَعَلَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ ، أَوْ قَالَ :يَمُدُّ ، قَالَ :وَلاَ أَدْرِي لَعَلَّهُ قَدْ قَالَ :دُونَ أُذُنَيْهِ ، وَجَعَلَ يَقُولُ :اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى ، وَقِنِي بِالتَّقْوَى ، وَاغْفِرْ لِي فِي الآخِرَةِ وَالأُولَى ، ثُمَّ يَرُدُّ يَدَيْهِ فَيَسْكُتُ كَقَدْرِ مَا كَانَ إِنْسَانٌ قَارِئًا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ ، ثُمَّ يَعُودُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ ، فَلَمْ يَزَلْ يَفْعَلُ ذَلِكَ حَتَّى أَفَاضَ . قَالَ :فَكَانَ سَيْرُهُ إِذَا رَأَى سَعَةً الْعَنَقَ ، وَإِذَا رَأَى مَضِيقًا أَمْسَكَ ، وَإِذَا أَتَى جَبَلاً مِنْ تِلْكَ الْجِبَالِ وَقَفَ عِنْدَ كُلِّ جَبَلٍ مِنْهَا كَقَدْرِ مَا أَقُولُ ، أَوْ يَقُولُ الْقَائِلُ :وَقَفَتْ يَدَاهَا وَلَمْ نَقِفْ رِجْلاَهَا ، قَالَ :ثُمَّ نَزَلَ مَنْزِلَهُ بِالطَّرِيقِ ، فَانْطَلَقَ وَاتَّبَعْتُهُ فَقُلْتُ :لَعَلَّهُ

يَفْعَلُ شَيْئًا مِنَ السُّنَّةِ ، فَقَالَ : إِنَّمَا أَذْهَبُ حَيْثُ تَعْلَمُ ، فَجَاءَ فَتَوَضَّأَ عَلَى رِسْلِهِ ، ثُمَّ رَكِبَ ، وَلَمْ يُصَلِّ حَتَّى أَتَى جَمْعًا ، فَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ انْفَتَلَ إِلَيْنَا ، فَقَالَ : الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ ، وَلَمْ يَتَجَوَّزْ بَيْنَهُمَا بِشَيْءٍ . قُلْتُ : وَلَمْ يَكُن بَيْنَهُمَا إِقَامَةٌ إِلاَّ قَوْلَهُ : الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ ؟ أَو قَالَ : أَذَانٌ إِلاَّ ذَاكَ ؟ قَالَ : لاَ . ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ ، فَصَلَّى خَمْسَ رَكَعَاتٍ لِلْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ ، لَمْ يَتَطَوَّعْ ، أَوْ قَالَ : لَمْ يَتَجَوَّزْ بَيْنَهُمَا بِشَيْءٍ ، ثُمَّ دَعَا بِطَعَامٍ ، فَقَالَ : مَنْ كَانَ يَسْمَعُ صَوْتَنَا فَلْيَأْتِنَا ، قَالَ : كَأَنَّهُ يَرَى أَنَّ ذَاكَ كَذَاكَ يَنْبَغِي ، ثُمَّ بَاتُوا ، ثُمَّ صَلَّى بِنَا الصُّبْحَ بِسَوَادٍ ، وَلَيْسَ فِي السَّمَاءِ نَجْمٌ أَعْرِفُهُ إِلاَّ أَرَاهُ ، وَقَرَأَ بِـ : (عَبَسَ وَتَوَلَّى) وَلَمْ يَقْنُتْ قَبْلَ الرُّكُوعِ ، وَلاَ بَعْدَهُ ، ثُمَّ وَقَفَ فَذَكَرَ مِنْ دُعَائِهِ فِي هَذَا الْمَوْقِفِ كَمَا فَعَلَ فِي مَوْقِفِهِ بِالأَمْسِ ، ثُمَّ أَفَاضَ سَيْرَهُ ، إِذَا رَأَى سَعَةَ الْعَنَقِ ، وَإِذَا رَأَى مَضِيقًا أَمْسَكَ . قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ الْوَادِي الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ مِنًى الَّذِي يُدْعَى مُحَسِّرًا يُوضَعُ . فَلَمَّا أَتَى عَلَيْهِ رَكَضَ بِرِجْلِهِ ، فَعَرَفْتُ أَنَّهُ أَرَادَ أَنْ يُوضِعَ فَأَعْيَتْهُ رَاحِلَتُهُ فَأَوْضَعْتُهُ ، فَرَمَى الْجَمْرَةَ ، فَلَمَّا كَانَ الْغَدُ رَمَى الْجَمْرَةَ ، قَالَ : أَحْسَبُهُ قَالَ لِي : بِهَاجِرَةٍ ، ثُمَّ تَقَدَّمَ حَتَّى كَانَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ الْوُسْطَى ، فَذَكَرَ مِنْ دُعَائِهِ مِثْلَ دُعَائِهِ فِي الْمَوْقِفَيْنِ ، إِلاَّ أَنَّهُ زَادَ : وَأَصْلِحْ لِي ، أَو قَالَ : وَأَتِمَّ لَنَا مَنَاسِكَنَا ، قَالَ : وَكَانَ قِيَامُهُ كَقَدْرِ مَا كَانَ إِنْسَانٌ فِيمَا يُرَى قَارِئًا سُورَةَ يُوسُفَ ، ثُمَّ رَمَى الْجَمْرَةَ الْوُسْطَى ، ثُمَّ تَقَدَّمَ فَذَكَرَ مِنْ دُعَائِهِ نَحْوَ ذَاكَ ، وَمِنْ قِيَامِهِ نَحْوَ ذَلِكَ . قَالَ : فَقُلْتُ لِسَالِمٍ ، أَوْ نَافِعٍ : هَلْ كَانَ يَقُولُ فِي سُكُوتِهِ شَيْئًا ؟ قَالَ : أَمَّا مِنَ السُّنَّةِ ، فَلاَ .

(۱۴۹۲۴) حضرت ابومجلز ؒ سے مروی ہے کہ وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، جب سورج طلوع ہوا تو انھوں نے سواری کا حکم فرمایا تو ان کے لیے سواری لائی گئی اور وہ منیٰ سے اس پر سوار ہو کر چل پڑے، راوی فرماتے ہیں کہ پس اگر کوئی بات ہمیں عجیب لگتی تھی تو وہ ہماری نادانی کی وجہ سے تھی، ایک شخص تھا جو ان سے خواتین کے متعلق باتیں کرتا تھا اور ان کو ہنساتا تھا، راوی فرماتے ہیں کہ جب آپ نے نماز عصر ادا کی تو وقوف عرفہ کیا اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا، یا پھر فرمایا کہ ہاتھوں کو پھیلایا، راوی فرماتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کہ شاید یوں کہا ہو کہ کانوں سے نیچے تک اٹھایا اور یہ پڑھنے لگے: اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى ، وَقِنِي بِالتَّقْوَى ، وَاغْفِرْ لِي فِي الآخِرَةِ وَالأُولَى ، پھر اپنے ہاتھ نیچے کر لیے اور اتنی دیر خاموش رہے جتنی دیر میں کوئی شخص سورۃ الفاتحہ پڑھ لیتا ہے پھر لوٹے اور ہاتھوں کو بلند کیا اور پھر وہ دعائیں مانگیں، پھر آپ مسلسل اسی طرح کرتے رہے یہاں تک کہ آپ منیٰ کی طرف لوٹ گئے۔

② راوی ؒ فرماتے ہیں کہ جب آپ کھلی جگہ دیکھتے تو تیز چلتے اور جب جگہ کی تنگی کو دیکھتے تو رک جاتے، پھر ان پہاڑیوں میں سے کسی پہاڑ پر آتے تو ہر پہاڑ پر اتنی دیر کھڑے ہوتے جتنی دیر میں کوئی شخص یوں کہے: اس کے ہاتھ رک گئے ہیں لیکن اس کی ٹانگیں

نہیں رکیں، راوی ؒ فرماتے ہیں کہ پھر وہ راستے میں اترے اور پھر چل پڑے اور میں ان کے پیچھے پیچھے چلتا رہا، میں نے کہا کہ شاید وہ سنت کاموں میں سے کوئی کام کرنے کا ارادہ کرتے ہیں، انھوں نے فرمایا کہ میں بیشک گیا ہوں اس طور پر کہ تمہیں تعلیم دوں، پھر آپ آئے اور آہستہ اور توقف کے ساتھ وضو کیا، پھر آپ سواری پر سوار ہو گئے اور مزدلفہ آنے تک نماز نہیں پڑھی، پھر وہاں پر آپ نے مغرب کی نماز ادا کی اور ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: الصلاة جامعة کہ نماز مشترکہ ہے اس کے درمیان کسی چیز سے تجاوز نہ کیا جائے (نفل نہ پڑھے جائیں)۔

③ میں نے عرض کیا کہ ان کے درمیان (دونمازوں کے) اقامت نہ ہو سوائے اس قول کے کہ الصلاة جامعة؟ فرمایا کہ نہیں۔

④ پھر عشاء کی دو رکعتیں ادا فرمائیں، پھر آپ نے مغرب اور عشاء کے لیے پانچ رکعتیں ادا کیں اور ان کے درمیان نفل ادا نہیں کیے، پھر کھانا طلب کیا اور فرمایا کہ جو ہماری آواز سن رہا ہے پس وہ ہمارے پاس آ جائے، راوی ؒ فرماتے ہیں کہ گویا کہ وہ دیکھ رہے ہیں کہ اسی طرح کرنا مناسب ہے، پھر وہاں پر آپ نے رات گزاری، پھر آپ ؓ نے ہمیں فجر کی نماز اندھیرے میں پڑھائی کہ آسمان پر کوئی ستارہ موجود نہ تھا جس کو دیکھا جاتا، اور سورۂ عبس و تولی تلاوت فرمائی اور قنوت نہیں پڑھی نہ رکوع سے پہلے نہ بعد میں، پھر ٹھہرے رہے اور اس جگہ کی دعائیں ذکر فرمائیں جیسا کہ گذشتہ دن عرفات میں ذکر کیں تھیں، پھر آپ چل پڑے، آپ اس طرح چل رہے تھے کہ اگر وسعت دیکھتے تو تیز چلتے اور جب تنگی دیکھتے تو ٹھہر جاتے۔

⑤ راوی ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس ؓ نے مجھے خبر دی کہ بیشک وہ وادی جو منیٰ کے سامنے ہے جس کو وادی محسر کہا جاتا ہے وہاں پر اترا جائے گا۔

⑥ پھر جب اس پر آئے تو اپنے پاؤں سے سواری کو ایڑی لگائی تو میں سمجھ گیا کہ وہ تیز چلنے کا ارادہ رکھتے ہیں انھوں نے سواری کو تھکا دیا، تو میں نے اپنی سواری کو تیز دوڑایا۔

پھر انھوں نے جمرہ کی رمی فرمائی پھر اگلے دن بھی جمرہ کی رمی کی، راوی ؒ کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ مجھ سے کہا زوال سے عصر تک (رمی کرو) پھر آگے ہوئے یہاں تک کہ وہ جمرہ اولیٰ اور دوسرے جمرہ کے درمیان ہو گئے، پھر دعاؤں کا ذکر کیا جس طرح (پیچھے) دو جگہوں پر (موقفین میں) ذکر کیا تھا، مگر اس دعا میں ان الفاظ کا بھی اضافہ کیا کہ واصلح لی یا واتمم لنا مناسکنا، راوی ؒ کہتے ہیں کہ اس جگہ اتنی دیر ٹھہرے جتنی دیر میں کوئی شخص سور ۷ ہ یوسف کی تلاوت کر لے پھر درمیانے جمرہ کی رمی کی پھر اسی طرح دعاؤں کا ذکر کیا اور اسی طرح اتنی دیر قیام کیا۔

⑦ راوی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ؒ یا حضرت نافع ؒ سے دریافت کیا کہ وہ خاموشی میں بھی کچھ پڑھا کرتے تھے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ سنت میں تو کچھ نہیں ہے۔

(۱٤٩٢٥) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، فَسَأَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ ، فَقُلْتُ : أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي ، فَنَزَعَ زِرِّي الأَعْلَى ،

ثُمَّ نَزَعَ زِرِّى الأَسْفَلَ ، ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ ، وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلاَمٌ شَابٌّ ، فَقَالَ : مَرْحَبًا بِكَ يَا ابْنَ أَخِي ، سَلْ عَمَّ شِئْتَ ؟ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمَى ، وَجَاءَ وَقْتُ الصَّلاَةِ ، فَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا ، كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبِهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ ، مِنْ صِغَرِهَا ، وَرِدَاؤُهُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمِشْجَبِ ، فَصَلَّى بِنَا ، فَقُلْتُ : أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ فَقَالَ : بِيَدِهِ ، فَعَقَدَ تِسْعًا ، فَقَالَ : إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَثَ تِسْعَ سِنِينَ لَمْ يَحُجَّ ، ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ : أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجٌّ ، فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتَمَّ بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَيَعْمَلَ مِثْلَ عَمَلِهِ ، فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ ، فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ ، فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ، كَيْفَ أَصْنَعُ ؟ فَقَالَ : اغْتَسِلِي ، وَاسْتَثْفِرِي بِثَوْبٍ ، وَأَحْرِمِي فَصَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ ، فَرَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ عَلَى الْبَيْدَاءِ ، نَظَرْتُ إِلَى مَدَّى بَصَرِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ ، وَعَنْ يَمِينِهِ مِثْلُ ذَلِكَ ، وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذَلِكَ ، وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ ، وَرَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ ، وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ ، فَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ ، فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لاَ شَرِيكَ لَكَ ، وَأَهَلَّ النَّاسُ بِهَذَا الَّذِي يُهِلُّونَ بِهِ ، فَلَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ ، وَلَزِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلْبِيَتَهُ.

وَقَالَ جَابِرٌ : لَسْنَا نَنْوِي إِلاَّ الْحَجَّ ، لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ ، حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلاَثًا ، وَمَشَى أَرْبَعًا ، ثُمَّ نَفَذَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ ، فَقَرَأَ : ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ، فَكَانَ أَبِي يَقُولُ : وَلاَ أَعْلَمُهُ ذَكَرَهُ إِلاَّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كَانَ يَقْرَأُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ : ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا ، فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّفَا قَرَأَ : ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ ، فَبَدَأَ بِالصَّفَا فَرَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ ، فَاسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ ، وَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ ، وَقَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ ، ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ ، ثُمَّ قَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ .

ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ إِلَى بَطْنِ الْوَادِي ، حَتَّى إِذَا صَعِدْنَا مَشَى حَتَّى أَتَى الْمَرْوَةَ ، فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا ، حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافِهِ عَلَى الْمَرْوَةِ ، قَالَ : إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ ، وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً ، فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ وَلْيَجْعَلْهَا

عُمْرَةً ، فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ جُعْشُمٍ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، أَلِعَامِنَا هَذَا ، أَمْ لأَبَدٍ ؟ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الأُخْرَى ، وَقَالَ :دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ ، مَرَّتَيْنِ ، لاَ ، بَلْ لأَبَدٍ أَبَدٍ . وَقَدِمَ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ بِبُدْنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ فَاطِمَةَ مِمَّنْ حَلَّ ، وَلَبِسَتْ ثِيَابًا صَبِيغًا ، وَاكْتَحَلَتْ ، فَأَنْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهَا ، فَقَالَتْ :أَبِي أَمَرَنِي بِهَذَا ، قَالَ :فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ :فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَرِّشًا عَلَى فَاطِمَةَ لِلَّذِي صَنَعَتْ ، مُسْتَفْتِيًا لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا ذَكَرَتْ عَنْهُ ، قَالَ :فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي أَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا ، فَقَالَ :صَدَقَتْ صَدَقَتْ ، قَالَ :مَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ ؟ قَالَ :قُلْتُ :اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُك صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فَإِنَّ مَعِي الْهَدْيَ فَلاَ تَحِلَّ ، قَالَ :فَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ عَلِيٌّ مِنَ الْيَمَنِ ، وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِئَةً ، قَالَ :فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا إِلاَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ . فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى مِنًى فَأَهَلُّوا بِالْحَجِّ ، وَرَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ ، ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلاً حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، وَأَمَرَ بِقُبَّةٍ مِنْ شَعْرٍ فَضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ ، فَسَارَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَلاَ تَشُكُّ قُرَيْشٌ ، إِلاَّ أَنَّهُ وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ، كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ، فَأَجَازَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقُبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةَ ، فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ ، فَأَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ ، وَقَالَ :إِنَّ دِمَائَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ ، كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا ، فِي شَهْرِكُمْ هَذَا ، فِي بَلَدِكُمْ هَذَا ، أَلاَ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمَيَّ مَوْضُوعٌ ، وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ ، وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ ، كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي سَعْدٍ ، فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلٌ ، وَرِبَا أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ ، وَأَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا ، رِبَا عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ ، فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ ، فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمْرِ اللهِ ، وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللهِ ، وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لاَ يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ ، فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ ، وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ، وَقَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنَ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ ؛ كِتَابُ اللهِ ، وَأَنْتُمْ تُسْأَلُونَ عَنِّي ، فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ ؟ قَالُوا :نَشْهَدُ أَنْ قَدْ بَلَّغْتَ وَأَدَّيْتَ وَنَصَحْتَ ، فَقَالَ : بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ ، يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُتُهَا إِلَى النَّاسِ :اللَّهُمَّ اشْهَدْ ، اللَّهُمَّ اشْهَدْ ، ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، ثُمَّ أَذَّنَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ، ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ، وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا . ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ ، فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءَ إِلَى الصَّخَرَاتِ ، وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ

يَدَيْهِ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلاً حَتَّى غَابَ الْقُرْصُ ، وَأَرْدَفَ أُسَامَةَ خَلْفَهُ ، وَدَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ ، حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ ، وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى : أَيُّهَا النَّاسُ ، السَّكِينَةَ السَّكِينَةَ ، كُلَّمَا أَتَى حَبْلاً مِنَ الْحِبَالِ أَرْخَى لَهَا قَلِيلاً ، حَتَّى تَصْعَدَه .

حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ ، وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ، ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ ، وَصَلَّى حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ، ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ ، فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ ، فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ ، فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا ، فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، وَأَرْدَفَ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلاً حَسَنَ الشَّعْرِ ، أَبْيَضَ وَسِيمًا . فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتْ ظُعُنٌ يَجْرِينَ ، فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ ، فَوَضَعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ عَلَى وَجْهِهِ ، فَحَوَّلَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الآخَرِ يَنْظُرُ ، فَحَوَّلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الآخَرِ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ ، فَصَرَفَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الآخَرِ يَنْظُرُ ، حَتَّى أَتَى مُحَسِّراً فَحَرَّكَ قَلِيلاً ، ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الَّتِي تُخْرِجُ إِلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى، حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا ، مِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ ، رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ، ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ ، فَنَحَرَ ثَلاَثًا وَسِتِّينَ بِيَدِهِ ، ثُمَّ أَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ مِنْهَا ، وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ، وَأَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ ، فَطُبِخَتْ ، فَأَكَلاَ مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا . ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ ، فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ، فَأَتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَسْقُونَ عَلَى زَمْزَمَ ، فَقَالَ : انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ ، فَلَوْلاَ أَنْ يَغْلِبَكُمَ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ ، فَنَاوَلُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ.

(۱۴۹۲۵) حضرت جعفر رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کے پاس آئے، آپ نے لوگوں سے سوال کرنا شروع کیا یہاں تک کہ آپ ہمارے پاس پہنچ گئے، میں نے عرض کیا کہ میں محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہما ہوں، آپ رضی اللہ عنہ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا، پھر میرا اوپر والا بٹن کھولا اور پھر اس کے نیچے والا بٹن کھولا اور اپنا ہاتھ مبارک میرے سینہ پر رکھا میں اس وقت نوجوان تھا، فرمایا اے میرے بھتیجے آپ کو خوش آمدید، پوچھ جو پوچھنا چاہتا ہے؟ میں نے ان سے دریافت کیا اس حال میں کہ وہ نابینا تھے، (اتنے میں) نماز کا وقت ہوگیا تو وہ بے سلہ ہوا کپڑا اوڑھ کر کھڑے ہوگئے، جب بھی اس کو کندھے پر ڈالتے تو وہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے اس کے کونے واپس ان کی طرف آتے، اور ان کی چادر ہینگر پر لٹکی ہوئی تھی، پھر انھوں نے ہمیں نماز پڑھائی، (نماز کے بعد) میں نے عرض کیا کہ مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بارے میں بتائیں؟ آپ نے اپنے ہاتھ کے اشارہ سے نو کا عدد

بنایا اور فرمایا کہ

② حضور اقدس ﷺ نو سال تک بغیر حج کیے مدینہ منورہ میں رہے، پھر دس ہجری کو لوگوں میں اعلان کر دیا گیا کہ حضور اقدس ﷺ حج کے لیے تشریف لے جا رہے ہیں، (یہ سن کر) بہت سارے لوگ مدینہ منورہ آنا شروع ہو گئے ہر کوئی یہ چاہتا تھا کہ وہ حضور اقدس ﷺ کے ساتھ حج کا سفر کرے اور آپ کے عمل کی طرح عمل کرے، پھر ہم لوگ آپ ﷺ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے ہاں محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کی ولادت ہوئی، انھوں نے رسول اکرم ﷺ کے پاس مسجد میں پیغام بھیجا کہ میں کیا کروں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غسل کرلو اور (شرم گاہ) پر کپڑا باندھ لو اور پھر احرام باندھ لو۔

③ آپ ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھائی اور پھر قصواء نامی اونٹنی پر سوار ہو گئے، پھر جب آپ کی اونٹنی مقام بیدا پر پہنچی تو میں نے اپنے آگے دیکھا لوگوں کو جن میں کچھ سوار اور کچھ پیدل ہیں، اور داہنی طرف بھی اسی طرح اور بائیں طرف بھی اسی طرح اور پیچھے بھی اسی طرح اس حال میں کہ حضور اقدس ﷺ ہمارے درمیان تھے اور آپ پر قرآن نازل ہو رہا تھا اور وہ اس کی تفسیر جانتے تھے، پس آپ ﷺ نے کوئی عمل نہیں کیا مگر ہم نے بھی آپ ﷺ کے ساتھ وہ عمل کیا، پھر توحید کا تلبیہ پڑھا (جس کے الفاظ یہ ہیں)، لَبَّیْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّیْكَ ، لَبَّیْكَ لَا شَرِیكَ لَكَ لَبَّیْكَ ، إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ، لَا شَرِیكَ لَكَ لوگوں نے بھی انہی الفاظ کے ساتھ تلبیہ پڑھا پس آپ ﷺ نے ان پر کسی بات کو رد نہ فرمایا اس میں اور آپ ﷺ نے تلبیہ کو لازم فرمایا۔

④ جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم لوگوں نے صرف حج کی نیت کی ہوئی تھی ہمیں عمرے کے بارے میں معلوم نہ تھا، یہاں تک کہ جب ہم لوگ بیت اللہ آئے رکن کا استلام کیا اور طواف کیا جس میں تین چکروں میں رمل کیا اور چار چکر چل کر پورے کیے پھر مقام ابراہیم کے بارے میں حکم نافذ کیا اور قرآن پاک کی آیت ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ تلاوت فرمائی، پھر آپ ﷺ نے مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ درمیان رکھا، میرے والد فرماتے تھے کہ مجھے نہیں معلوم کہ اس کا ذکر کیا ہو مگر آپ ﷺ سے، آپ ﷺ نے تلاوت فرمائی دو رکعتوں میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ﴾ پھر آپ ﷺ رکن کی طرف لوٹے اور اس کا استلام فرمایا: پھر دروازے سے صفا کی طرف نکلے پھر جب آپ صفا کے قریب ہوئے تو آپ ﷺ نے ﴿اِنَّ الصَّفَا وَ الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ﴾ تلاوت فرمائی (اور فرمایا کہ) میں اس سے ابتداء کروں گا جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی، پس آپ ﷺ نے صفا سے ابتداء کی اور اس پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ کو دیکھا (جو نظر آ رہا تھا) پھر آپ ﷺ نے بیت اللہ کی طرف رخ کیا اور ان الفاظ میں اللہ کی توحید اور بڑائی بیان کی، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، أَنْجَزَ وَعْدَهُ ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ پھر اس کے درمیان دعا فرمائی پھر اسی طرح (یہی دعا) تین بار مانگی۔

⑤ پھر آپ ﷺ مروہ کی طرف اترے یہاں تک کہ آپ ﷺ کے قدم مبارک بطن وادی میں تیز چلنے لگے (اوپر سے نیچے کی

طرف) پھر جب اوپر کی طرف چڑھے تو آہستہ چلنے لگے یہاں تک کہ مروہ پر آ گئے، پھر آپ ﷺ نے مروہ پہ وہ تمام افعال کیے جو صفا پر کیے تھے، یہاں تک کہ جب مروہ پر آپ ﷺ کا آخری چکر تھا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیشک جب میں کسی کام کو آگے کرتا ہوں تو اس کو پیچھے نہیں کرتا، ھدی (کے جانور) کو جمع نہیں کیا اور میں اس کو عمرہ بناتا ہوں، پس تم میں سے جس کے پاس قربانی کا جانور نہیں ہے پس ان کو چاہئے کہ وہ احرام کھول دیں اور اس کو عمرہ بنالیں، حضرت سراقہ بن جعشم رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ حکم صرف اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ ﷺ نے اپنی ایک انگلی دوسرے میں ملائی اور فرمایا: میں نے عمرہ کو حج میں داخل کر دیا ہے ہمیشہ کے لیے۔

(۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ یمن سے حضور اقدس ﷺ کے اونٹ لے کر تشریف لائے، آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حلال (بغیر احرام کے) پایا، انھوں نے رنگے ہوئے کپڑے پہن رکھے تھے اور سرمہ لگایا ہوا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اس پر نکیر فرمائی، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میرے والد محترم ﷺ نے مجھے اس کا حکم دیا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس ﷺ کی طرف چل پڑا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پر جس وجہ سے غصہ آیا تھا اس کا ذکر کروں اور حضور ﷺ سے اس بارے میں دریافت کروں جو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ذکر کیا، پس میں نے حضور اقدس ﷺ کو بتایا جو میں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا پر نکیر کی تھی، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس نے سچ کہا اس نے سچ کہا، اور دریافت کیا کہ جب تو نے حج کے لیے احرام باندھا تو کیا کہا تھا؟ میں نے عرض کیا کہ میں یوں کہا تھا: اَللّٰھُمَّ اِنِّی اُھِلُّ بِمَا اَھَلَّ بِهِ رَسُولُكَ ﷺ، آپ ﷺ نے فرمایا کہ بیشک میرے پاس ھدی ہے پس تو احرام نہ کھولنا، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ حضور اقدس ﷺ کے لیے ھدی کے جانور جو یمن سے لے کر حاضر ہوئے تھے ان کی مقدار سو تھی، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمام لوگوں نے احرام کھول دیئے اور قصر کروا دیئے سوائے آپ ﷺ کے اور ان لوگوں کے جن کے پاس ھدی کے جانور تھے۔

(۷) پھر جب آٹھ ذی الحجہ کا دن آیا تو آپ ﷺ نے منیٰ کی طرف رخت سفر باندھا اور حج کے لیے احرام باندھا (تلبیہ پڑھا) اور آپ ﷺ سواری پر سوار ہوئے، پھر آپ ﷺ نے ظہر وعصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز پڑھائی، پھر کچھ دیر ٹھہرے رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا، آپ ﷺ نے خیمہ نصب کرنے کا حکم دیا تو آپ ﷺ کے لیے سیاہ و سفید رنگ کا خیمہ نصب کر دیا گیا، پھر آپ ﷺ چل پڑے اور قریش شک میں نہ تھے مگر اس بات سے کہ آپ ﷺ مشعر حرام کے پاس کھڑے ہوں جس طرح کہ زمانہ جاہلیت میں کیا جاتا تھا، پس آپ ﷺ اس سے تجاوز فرما گئے یہاں تک کہ عرفہ پہنچ گئے پس آپ ﷺ نے خیمہ پایا جو آپ ﷺ کے لیے سیاہ و سفید رنگ کا نصب کیا گیا تھا، آپ ﷺ اس خیمہ میں اترے، جب سورج زوال کے قریب ہوا تو آپ ﷺ نے قصواء اونٹنی کو لانے کا حکم فرمایا تو آپ ﷺ کے لیے سواری تیار کی گئی۔

(آپ ﷺ اس پر سوار ہو کر) بطن وادی میں تشریف لائے اور لوگوں سے یہ خطبہ ارشاد فرمایا:

لوگو! تمہارے خون اور تمہارے اموال تم پر حرام ہیں جیسے کہ آج کے دن کی حرمت ہے اس مہینے میں اور اس شہر میں،

آ گاہ رہو زمانہ جاہلیت کا ہر معاملہ میرے قدموں کے نیچے ہے، ختم ہے، جاہلیت کے تمام خون ختم ہیں، اور پہلا خون جو میں اپنے خونوں میں سے ختم کرتا ہوں وہ ابن ربیعہ بن حارث کا خون ہے جو بنی سعد میں دایہ تلاش کر رہا تھا اس کو ھذیل نے قتل کر دیا تھا، جاہلیت کا تمام سود ختم ہے، اور پہلا سود جو میں اپنے سودوں میں سے ختم کرتا ہوں وہ عباس بن عبد المطلب کا سود ہے، پس وہ تمام کا تمام ختم ہونے والا ہے، پس عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، بیشک تم ان کی وجہ سے اللہ کے معاملہ میں پکڑے جاؤ گے، اور اللہ کے حکم سے ان کی شرمگاہیں تمہارے لیے حلال کر دی گئی ہیں، اور تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے بستر کسی ایسے شخص کے لیے ہموار نہ کریں جس کو تم ناپسند کرتے ہو، اور اگر وہ ایسا کریں تو ان کو ایسے مارو کہ ان کو (زیادہ) اذیت نہ ہو، اور تم پر ان کا کھانا، لباس اچھے طریقے سے لازم ہے، اور میں تمہارے درمیان چھوڑ کر جا رہا ہوں اگر اس کو تھام لو تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے میرے بعد، اللہ کی کتاب، بیشک تم سے میرے بارے میں سوال ہوگا پس تم کیا جواب دو گے؟ سب نے عرض کیا کہ ہم کہیں گے، آپ ﷺ نے پہنچا دیا، اور اپنا حق ادا کر دیا اور نصیحت کر دی، اے اللہ! تو گواہ رہ، اے اللہ! تو گواہ رہ، تین بار فرمایا، پھر اذان دی گئی اور اقامت ہوئی آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت ہوئی تو آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی اور ان دونوں کے درمیان کوئی اور نماز (نفل وغیرہ) نہ پڑھی۔

(۹) پھر آپ ﷺ سواری پر سوار ہوئے اور موقف پر تشریف لائے پھر آپ ﷺ کی قصواء اونٹنی ٹیلوں کی طرف چڑھنا شروع ہوئی اور لوگوں کا ہجوم آپ کے سامنے تھا، آپ ﷺ نے قبلہ کی طرف رخ کیا اور اسی طرح کھڑے رہے یہاں تک کہ سورج غروب ہو گیا اور سورج کی زردی آہستہ آہستہ جانے لگی یہاں تک کہ سورج کی ٹکیہ غائب ہو گئی، حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے ردیف تھے، آپ ﷺ لوگوں کے ہجوم کو ہٹا رہے تھے جو اونٹنی کو چمٹ رہے تھے، یہاں تک کہ قریب تھا کہ اونٹنی کا سر پاؤں رکھنے کی جگہ تک پہنچ جائے، اور آپ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ سے (اشارہ کر کے) فرما رہے تھے کہ اے لوگو! پر سکون رہو، اے لوگو! پر سکون رہو، جب اونٹنی کسی ٹیلہ پر آتی تو کچھ تیز ہوتی یہاں تک کہ اس پر چڑھ جاتی۔

(۱۰) یہاں تک کہ آپ ﷺ مزدلفہ تشریف لائے اور وہاں پر مغرب وعشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ پڑھائی اور ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی تسبیح (نفل وغیرہ) نہ پڑھی، پھر آپ ﷺ آرام کے لیے لیٹ گئے یہاں تک کہ فجر طلوع ہو گئی، پھر جب فجر خوب روشن ہو گئی تو آپ ﷺ نے اذان اور اقامت کے ساتھ فجر کی نماز پڑھائی، پھر قصواء پر سوار ہوئے اور مشعر حرام پر تشریف لائے، اور قبلہ کی طرف رخ کیا اور دعا کی، تکبیرات پڑھیں، اور تلبیہ اور حمد وثنا کی، اور کھڑے رہے یہاں تک کہ سورج خوب روشن ہو گیا، تو آپ طلوع شمس سے قبل ہی چل پڑے اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کے ردیف تھے وہ خوبصورت بالوں، سفید چہرے اور خاص علامتوں والے شخص تھے۔

(۱۱) پھر جب آپ ﷺ چلے تو کچھ عورتیں آپ ﷺ کے پاس سے گزریں تو حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے ان کی طرف دیکھنا شروع کر دیا، تو آپ ﷺ نے ان کے چہرے پر ہاتھ رکھ لیا، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنا چہرہ دوسری طرف کر

کے دیکھنا شروع کر دیا۔

(۱۲) پھر جب آپ ﷺ وادی محسر پر تشریف لائے، وہاں آپ نے اپنی سواری کو تھوڑا تیز کیا، پھر آپ ﷺ درمیانے راستہ پر چلے جو جمرہ کبریٰ کی طرف سے نکلتا ہے، یہاں تک کہ آپ ﷺ اس جمرہ کے پاس آ گئے جو درخت کے پاس ہے تو آپ ﷺ نے سات کنکریوں سے اس کی رمی فرمائی، ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے، آپ ﷺ نے بطن وادی میں سے رمی فرمائی، پھر آپ قربان گاہ کی طرف پھرے اور اپنے ہاتھ سے تریسٹھ اونٹ قربان کیے پھر (چھری) حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا فرمائی انھوں نے جو جانور باقی بچے تھے وہ ذبح کیے اور ان کو اپنی قربانی میں شریک کیا، اور ہر اونٹ کے ٹکڑے (حصے، حصے) کرنے کا حکم فرمایا اور ان کو ہانڈیوں میں ڈالا گیا اور پکایا گیا، اور ان کے گوشت میں سے کھایا بھی اور اس کے شوربے میں سے پیا۔

(۱۳) پھر آپ ﷺ سواری پر سوار ہوئے اور مکہ مکرمہ تشریف لائے، اور مکہ میں نماز ظہر ادا فرمائی، پھر بنی عبد المطلب کے پاس تشریف لائے جو زم زم پلا رہے تھے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اترو بنی عبد المطلب کے ساتھ، پس لوگوں کے تمہارے پلانے پر غالب آنے کا خوف نہ ہوتا تو میں بھی ضرور تمہارے ساتھ اترتا، پھر آپ کو ڈول دیا گیا اور آپ ﷺ نے اس میں سے پیا۔

(١٤٩٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، قَالَ : أُمِرْتُمْ فِي الْكِتَابِ بِإِقَامَةِ أَرْبَعٍ ؛ بِإِقَامَةِ الصَّلاَةِ ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ ، وَإِقَامَةِ الْحَجِّ ، وَالْعُمْرَةِ.

(۱۴۹۲۶) حضرت مسروق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ کتاب اللہ میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیا گیا ہے، نماز قائم کرنے کا، زکوۃ ادا کرنے کا، حج ادا کرنے کا اور عمرہ کرنے کا۔

(١٤٩٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الدَّجَاجَةِ السِّنْدِيَّةِ يُخْرَجُ بِهَا مِنَ الْحَرَمِ ؟ فَقَالَ : لاَ ، هِيَ صَيْدٌ.

(۱۴۹۲۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ سندیہ مرغی جو حرم سے نکالی جاتی ہے (اس کا کیا حکم ہے؟) آپ نے فرمایا کہ نہیں وہ شکار ہے۔

(١٤٩٢٨) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّ يَطُفْنَ مَعَ الرِّجَالِ ، قَالَ عَطَاءٌ : وَقَالَتِ امْرَأَةٌ لِعَائِشَةَ : تَعَالَيْ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلِمِيهِ ، قَالَتْ : انفُذِي عَنْكِ.

(۱۴۹۲۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ازواج مطہرات مردوں کے ساتھ طواف کیا کرتی تھیں، حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آؤ حجر اسود کا استلام کریں، آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو اور اس سے آگے نکل جاؤ (بغیر بوسہ دیئے)۔

(۳۱۵) فِي الْمُحْرِمِ يَحْتَشُّ

محرم کا حشیش (گھاس) کاٹنا (اکٹھی کرنا)

(۱٤۹۲۹) حدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحْتَشَّ الْمُحْرِمُ.

(۱۴۹۲۹) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم گھاس اکٹھی کرے۔

(۱٤۹۳۰) حدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۹۳۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۳۱٦) فِي الْمُحْرِمِ يُضْطَرُّ إِلَى الصَّيْدِ وَالْمَيْتَةِ

محرم کو شکار مردار پہ مجبور کیا جائے

(۱٤۹۳۱) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ فِيمَنِ اضْطُرَّ إِلَى مَيْتَةٍ وَصَيْدٍ : يَأْكُلُ الْمَيْتَةَ ، وَلاَ يَأْكُلُ الصَّيْدَ ، وَلاَ يَعْرِضُ لَهُ ، يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۴۹۳۱) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جس محرم کو مردار اور شکار پر مجبور کیا جائے تو مردار کھالے لیکن شکار کو نہ کھائے اور اس کے در پے نہ ہو۔

(۳۱۷) مَنْ قَالَ يُلَبَّى عَنِ الأَخْرَسِ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ گونگے کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا

(۱٤۹۳۲) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُلَبَّى عَنِ الأَخْرَسِ وَالصَّبِيِّ.

(۱۴۹۳۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ گونگے اور بچے کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا۔

(۳۱۸) فِي امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مُعْتَمِرَةً وَهِيَ حَائِضٌ

خاتون عمرہ کرنے کی نیت سے آئے لیکن اس کو حیض آ جائے

(۱٤۹۳۳) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، وَهِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مُعْتَمِرَةً وَهِيَ حَائِضٌ ، قَالَ : تُهِلُّ بِالْحَجِّ عَلَى عُمْرَتِهَا ، وَتَمْضِي إِلَى عَرَفَاتٍ وَهِيَ قَارِنٌ.

(۱۴۹۳۳) حضرت حسن ؒ اس عورت کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کے لیے آئے لیکن اس کو حیض آ جائے تو وہ عمرہ پر حج کا

احرام باندھے گی اور وہ عرفات کی طرف چلے گی اس حال میں کہ وہ قران کرنے والی ہے۔

(١٤٩٣٤) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ مِثْلَهُ.

(۱۴۹۳۴) حضرت عطاء ؒ سے اسی طرح منقول ہے۔

(٣١٩) فِي رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يُلَبِّيَ فَكَبَّرَ

کوئی شخص تلبیہ پڑھنے کے ارادے سے تکبیر پڑھ لے

(١٤٩٣٥) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : سَمِعْتُهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَرَادَ أَنْ يُلَبِّيَ فَكَبَّرَ ؟ قَالَ : يُجْزِءُهُ.

(۱۴۹۳۵) حضرت طاؤس ؒ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص تلبیہ پڑھنے کی نیت کرے اور وہ تکبیر پڑھ لے؟ آپ نے فرمایا کہ اس کے لیے کافی ہو جائے گا۔

(١٤٩٣٦) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَرْجِعُ.

(۱۴۹۳۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ وہ (تلبیہ) لوٹائے گا۔

(١٤٩٣٧) حدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُجْزِءُهُ.

(۱۴۹۳۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(٣٢٠) فِي المرأة تُحْرِمُ فِي الْحَجِّ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

عورت اگر خاوند کی اجازت کے بغیر حج کا احرام باندھ لے

(١٤٩٣٨) حدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعَمِّيُّ ، قَالَ : سُئِلَ مَطَرٌ ، وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ امْرَأَةٍ اسْتَأْذَنَتْ زَوْجَهَا فِي الْحَجِّ فَلَمْ يَأْذَنْ لَهَا ، فَاسْتَأْذَنَتْهُ أَنْ تَزُورَ فَأَذِنَ لَهَا ، فَضَمَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابًا لَهَا بَيضَاءَ وَصَرَخَتْ بِالْحَجِّ ؟ قَالَ : فَأَتَوُا الْحَسَنَ فَسَأَلُوهُ ؟ فَقَالَ الْحَسَنُ : اللَّكَعَةُ لَيْسَ لَهَا ذَاكَ ، قَالَ مَطَرٌ : وَسُئِلَ قَتَادَةُ ؟ فَقَالَ : هِيَ مُحْرِمَةٌ ، قَالَ مَطَرٌ : فَانْطَلَقْتُ إِلَى مَكَّةَ فَسَأَلْتُ الْحَكَمَ بْنَ عُتَيْبَةَ ؟ فَقَالَ : هِيَ مُحْرِمَةٌ ، قَالَ مَطَرٌ : فَأَمَرْتُ رَجُلاً فَسَأَلَ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ ؟ فَقَالَ : لاَ ، وَلاَ نِعْمَةُ عَيْنٍ ، لَيْسَ لَهَا ذَلِكَ.

(۱۴۹۳۸) حضرت مطر ؒ سے مروی ہے کہ ایک خاتون نے اپنے شوہر سے حج کی اجازت مانگی لیکن شوہر نے اس کو اجازت نہ دی، پھر اس نے خاوند سے بیت اللہ کی زیارت کی اجازت مانگی تو شوہر نے اجازت دے دی، پھر اس خاتون نے اس پر سفید کپڑوں کو ملا لیا اور حج کے لیے فریاد تلبیہ (آواز) کرنے لگی، لوگ حضرت حسن ؒ کے پاس آئے اور آپ سے دریافت کیا؟

حضرت حسن ؒ نے ارشاد فرمایا: احمقو! اس کو یہ جائز ہے، حضرت مطر ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت قتادہ ؒ سے دریافت کیا گیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ وہ خاتون محرمہ (شمار ہوگی) ہے،

حضرت مطر ؒ فرماتے ہیں کہ پھر میں مکہ مکرمہ گیا اور میں نے حضرت حکم بن عتیبہ ؒ سے دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ وہ خاتون محرمہ ہے، حضرت مطر ؒ فرماتے ہیں کہ پھر میں نے ایک شخص کے ذمہ لگایا کہ حضرت عطاء بن ابی رباح ؒ سے پوچھے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ نہیں! آنکھوں کی ٹھنڈک نہیں ہے اس پر یہ نہیں ہے۔

(۱٤٩٣٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ ، وَكَانَ لَهَا مَحْرَمٌ ، فَلاَ بَأْسَ أَنْ تَخْرُجَ ، وَلاَ تَسْتَأْذِنَ زَوْجَهَا.

(۱۴۹۳۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حج جب فرض ہو جائے اور خاتون کے ساتھ کوئی محرم بھی موجود ہو تو پھر کوئی حرج نہیں کہ وہ شوہر سے اجازت لیے بغیر حج کے لیے نکل جائے۔

(۱٤٩٤٠) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْمَرْأَةِ الَّتِي لَمْ تَحُجَّ ، قَالَ :تَسْتَأْذِنُ زَوْجَهَا ، فَإِنْ أَذِنَ لَهَا فَذَاكَ أَحَبُّ إِلَيَّ ، وَإِنْ لَمْ يَأْذَنْ لَهَا خَرَجَتْ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ ، فَإِنَّ ذَلِكَ فَرِيضَةٌ مِنْ فَرَائِضِ اللهِ تَعَالَى لَيْسَ لَهُ فِيهَا طَاعَةٌ.

(۱۴۹۴۰) حضرت حسن ؒ اس خاتون کے متعلق فرماتے ہیں جس نے حج نہ کیا ہو کہ وہ اپنے شوہر سے اجازت لے اگر شوہر اجازت دے دے تو یہ میرے نزدیک بہت اچھا ہے اور اگر شوہر اجازت نہ دے تو وہ خاتون اپنے کسی محرم کے ساتھ حج پر چلی جائے کیونکہ حج اللہ تعالیٰ کے فرائض میں سے ایک فریضہ ہے اس میں کسی کی اطاعت نہیں ہے (سوائے اللہ تعالیٰ کے)۔

(۳۲۱) فِي اعْتِنَاقِ الْبَيْتِ

بیت اللہ کو گلے لگانا

(۱٤٩٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :مَا كَانَ أَصْحَابُنَا يَعْتَنِقُونَ الْبَيْتَ.

(۱۴۹۴۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ ہمارے اصحاب (بڑے) بیت اللہ کو گلے نہیں لگایا کرتے تھے۔

(۱٤٩٤٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّه كان لاَ يَعْتَنِقُ الْبَيْتَ.

(۱۴۹۴۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیت اللہ کو گلے نہیں لگایا کرتے تھے۔

(۱٤٩٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ الْتَزَمَ الْحَجَرَ وَقَبَّلَهُ.

(۱۴۹۴۳) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو پکڑا اور اس کا بوسہ لیا۔

(٣٢٢) فِي الْمُعْتَمِرِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، أَيَقَعُ عَلَى أَهْلِهِ ؟

کیا خاوند بیت اللہ کے طواف کے بعد بیوی سے صحبت کر سکتا ہے؟

(١٤٩٤٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ : سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَجُلٍ اعْتَمَرَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ ، قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ؟ فَقَالَ : لاَ ، حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۴۹۴۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص عمرہ کے لیے حاضر ہوا اور اس نے طواف کر لیا تو کیا وہ صفا ومروہ کی سعی سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نہیں جب تک صفا ومروہ کی سعی نہ کرے نہیں کر سکتا۔

(٣٢٣) فِي الْمُعْتَمِرِ ، أَوِ الْحَاجِّ ، يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ

حج یا عمرہ کرنے والا اگر بیوی سے صحبت کرے

(١٤٩٤٥) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ سَعْدٍ ؛ أَنَّ رَجلاً اسْتَفْتَى سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ : حَجَجْتُ وَامْرَأَتِي ، فَوَقَعْتُ بِهَا قَبْلَ أَنْ أُقَصِّرَ ؟ فَقَالَ سَعِيدٌ : أَهْرِقْ دَمًا.

(۱۴۹۴۵) ایک شخص نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ میں اور میری بیوی حج کر رہے تھے تو میں نے بال منڈوانے سے قبل ہی اس کے ساتھ صحبت کر لی ہے؟ حضرت سعید رحمہ اللہ نے فرمایا کہ قربانی کر (خون بہا)۔

(١٤٩٤٦) حدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، أَو سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ : فِي امْرَأَةٍ وَقَعَ عَلَيْهَا زَوْجُهَا ، وَقَد قَصَّرَتِ الْمَرْأَةُ ، وَلَمْ يُقَصِّرِ الرَّجُلُ ، قَالَ : عَلَيه دَمٌ.

(۱۴۹۴۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس خاتون کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس سے اس کا شوہر صحبت کرے حالانکہ اس نے تو بال منڈوا لیے ہوں لیکن اس کے شوہر نے بال نہ کٹوائے ہوں تو آپ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مرد پر قربانی لازم ہے۔

(٣٢٤) فِي الْمَيِّتِ يُحَجُّ عَنْهُ

فوت شدہ کی طرف سے حج کرنا

(١٤٩٤٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : إِنَّ أُخْتِي مَاتَتْ وَلَمْ تَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهَا ؟ قَالَ : أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ ؟ وَاللَّهُ أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ وَالْقَضَاءِ. (بخاری ٦٦٩٩۔ احمد ١/ ٢٣٩)

(۱۴۹۴۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا میری بہن کا انتقال ہو گیا اور اس نے حج نہیں کیا ہوا تھا کیا میں اس کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تیرا کیا خیال ہے اگر اس پر قرض ہوتا تو وہ ادا کرتا؟ بیشک اللہ تعالیٰ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس کے حق کو ادا کیا جائے۔

(١٤٩٤٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ : يُوسُفُ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ؛ قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، قَالَ : فَحُجَّ عَنِ أَبِيكَ ، أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ قَضَيْتَهُ ؟

(نسائی ۳۶۲۴ احمد ۴/ ۳)

(۱۴۹۴۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے والد فوت ہو گئے ہیں انھوں نے حج نہیں کیا ہوا تھا، کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کیا تو ان کا بڑا بیٹا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پھر تو اپنے والد کی طرف حج ادا کر، تیرا کیا خیال ہے اگر تیرے والد پر قرضہ ہوتا تو کیا تو وہ ادا نہ کرتا؟۔

(١٤٩٤٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَسْلَمَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُحَجُّ عَنِ الْمَيِّتِ ، وَإِنْ لَمْ يُوصِ بِهِ.

(۱۴۹۴۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میت کی طرف سے حج کیا جائے گا اگرچہ اس نے اس کی وصیت نہ بھی کی ہو۔

(٣٢٥) فِي الاِشْتِرَاطِ فِي الْحَجِّ

حج میں کوئی شرط لگانا

حدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ يُونُسَ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَقِيُّ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ ، قَالَ :

(١٤٩٥٠) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ ضُبَاعَةَ ، قَالَتْ : دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَشْتَكِي ، فَقَالَ : مَا تُرِيدِينَ ، أَتَحُجِّينَ الْعَامَ ؟ قَالَتْ : إِنِّي لَمُعْتَلَّةٌ يَا رَسُولَ اللهِ ، قَالَ : حُجِّي وَقُولِي : مَحِلِّي مِنَ الأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي. (مسلم ۱۰۴۔ ابن ماجہ ۲۹۳۷)

(۱۴۹۵۰) حضرت ضباعہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اس حال میں کہ میں رو رہی تھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو کیا چاہتی ہے؟ کیا تو اس سال حج کرنا چاہتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! بیشک میں بیمار ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو حج کر اور احرام باندھتے وقت یوں کہہ کہ اے اللہ! میں اس جگہ سے حلال ہو جاؤں گی جہاں سے تو مجھے روکے گا۔

(١٤٩٥١) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : اللَّهُمَّ حَجَّةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ ، أَوْ عُمْرَةٌ ، إِنْ أَرَادَ الْعُمْرَةَ ، وَإِلاَّ فَلا حَرَجَ.

(۱۴۹۵۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ یوں کہے، اے اللہ میں حج کرتا ہوں اگر تو اس کو میرے لیے آسان کردے اور اگر عمرہ کرنے کا ارادہ ہو تو یوں کہے اے اللہ! میں عمرہ کرتا ہوں (اگر تو اس کو میرے لیے آسان کردے) اور اگر نہ کہے تو تب بھی اس پر کوئی حرج نہیں۔

(١٤٩٥٢) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ ابْنَةِ الزُّبَيْرِ وَهِيَ تُرِيدُ الْحَجَّ ، فَقَالَ لَهَا : اشْتَرِطِي عِنْدَ إِحْرَامِكَ : وَمَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي ، فَإِنَّ ذَلِكَ لَكَ. (مسلم ١٠٦۔ ابن ماجہ ٢٩٣٨)

(۱۴۹۵۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس گئے وہ حج کرنے کا ارادہ رکھتی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: احرام باندھتے وقت یوں شرط لگا لینا کہ میں اس جگہ سے احرام کھول دوں گی جہاں سے تو مجھے روک دے گا، پس یہ تیرے لیے کافی ہو جائے گا۔

(١٤٩٥٣) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ : إِذَا حَجَجْتَ فَاشْتَرِطْ قُلْ : اللَّهُمَّ الْحَجَّ عَمَدْتُ ، وَإِيَّاهُ أَرَدْتُ ، فَإِنْ تَيَسَّرَ الْحَجُّ فَهُوَ الْحَجُّ ، فَإِنْ حُبِسْتُ فَعُمْرَةٌ.

(۱۴۹۵۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اگر تو حج کرنا چاہے تو یوں کہہ اے اللہ میں حج کرنا چاہتا ہوں اور یہی میرا مقصود ہے، پھر اگر حج اس کے لیے میسر آجائے (آسان ہو جائے) تو حج کرے اور اگر میں بیماری (یا کسی اور وجہ سے) روک دیا جاؤں تو عمرہ میرا مقصود ہے۔

(١٤٩٥٤) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ ، ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ حَجَّةً إِنْ تَيَسَّرَتْ ، وَإِلاَّ فَعُمْرَةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ.

(۱۴۹۵۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت علقمہ رحمہ اللہ کو دیکھا کہ انھوں نے اپنا پاؤں سواری کی رکاب (پاؤں رکھنے کی جگہ) میں رکھا اور یوں دعا کی کہ اے اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں اگر تو اس کو میرے لیے آسان کردے، وگرنہ عمرہ کی نیت کرتا ہوں اگر تو اس کو میرے لیے آسان کردے۔

(١٤٩٥٥) حدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ الأَسْوَدُ تُقَادُ لَهُ رَاحِلَتُهُ ، فَإِذَا أَتَى جَبَّانَةَ عَرْزَمَ وَأَرَادَ أَنْ يَرْكَبَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ حَجَّةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ ، وَإِلاَّ عُمْرَةٌ إِنْ تَيَسَّرَتْ ، ثُمَّ يُلَبِّي بِالْحَجِّ.

(۱۴۹۵۵) حضرت اسود رحمہ اللہ ان کی سواری کو لے جایا جا رہا تھا (چونکہ وہ بیمار تھے اس لیے خود نہیں لے جا سکتے تھے) جب وہ مقام جبانہ عرزم (کوفہ) پر پہنچے اور سواری پر سوار ہونے کا ارادہ کیا تو یوں دعا مانگی، اے اللہ! میں حج کا ارادہ کرتا ہوں اگر تو اس

کو میرے لیے آسان کردے وگرنہ عمرہ کا اگر تو اس کو میرے لیے آسان کردے، پھر آپ ریشیلیہ نے حج کے لیے تلبیہ پڑھا۔

(۱٤۹٥٦) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي لاَ يَرَى الاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ شَيْئًا.

(۱۴۹۵۶) حضرت ھشام ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم حج میں شرط لگانے کے قائل نہ تھے۔

(۱٤۹٥۷) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ (ح) وَسَلاَّمٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَشْتَرِطُونَ ، وَلاَ يَرَوْنَ الشَّرْطَ فِيهِ شَيْئًا ، قَالَ سَلاَّمٌ فِي حَدِيثِهِ :لَوْ أَنَّ رَجُلاً ابْتُلِيَ.

(۱۴۹۵۷) حضرت ابراہیم ریشیلیہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ریاضین حج میں شرط نہیں لگاتے تھے (تلبیہ پڑھتے وقت) اور نہ ہی شرط لگانے کے قائل تھے، حضرت سلام ریشیلیہ کی حدیث میں اس بات کا اضافہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مرض وغیرہ میں مبتلا کر دیا جائے۔

(۱٤۹٥۸) حدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : رَأَى عُثْمَانُ رَجُلاً وَاقِفًا بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ لَهُ : اشْتَرَطْتَ ، قَالَ :نَعَمْ.

(۱۴۹۵۸) حضرت ابن سیرین ریشیلیہ سے مروی ہے کہ حضرت عثمان رضی اللہ نے ایک شخص کو دیکھا جو عرفہ میں موجود ہے، پس انھوں نے اس سے کہا کہ کیا تو نے تلبیہ پڑھتے وقت شرط لگائی تھی؟ کہا: ہاں۔

(۱٤۹٥۹) حدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ ، عَنْ عُثْمَانَ ، نَحْوَهُ.

(۱۴۹۵۹) حضرت عثمان ریشیلیہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱٤۹٦٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبِيعِ بْنِ صَبِيحٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَشْتَرِطُ ، قَالاَ :لَهُ شَرْطُهُ.

(۱۴۹۶۰) حضرت حسن ریشیلیہ اور حضرت عطاء ریشیلیہ اس محرم کے متعلق فرماتے ہیں جو تلبیہ پڑھتے وقت شرط لگائے، اس کے لیے اسی کی شرط پر عمل کرنا ہے۔

(۱٤۹٦۱) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ؛ أَنَّ شُرَيْحًا كَانَ يَشْتَرِطُ فِي الْحَجِّ فَيَقُولُ : إنَّكَ قَدْ عَرَفْتَ نِيَّتِي وَمَا أُرِيدُ ، فَإِنْ كَانَ أَمْرًا أَتْمَمْتَهُ فَهُوَ أَحَبُّ إلَيَّ ، وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ فَلاَ حَرَجَ.
قَالَ أَبُو بَكْرٍ :بَلَغَنِي أَنَّ أَبَا مُعَاوِيَةَ رَجَعَ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ.

(۱۴۹۶۱) حضرت عمارہ ریشیلیہ سے مروی ہے کہ حضرت شریح نے حج کے تلبیہ پڑھتے وقت شرط لگائی اور یوں دعا مانگی کہ اے اللہ! بیشک تو میری نیت جانتا ہے اور اس کو بھی جس کا میں نے ارادہ کیا، پس اگر یہ کام میرے لیے مکمل کر دیا جائے تو میرے لیے بہت پسندیدہ ہے، اور اگر اس کے علاوہ کوئی معاملہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ابو بکر فرماتے ہیں کہ مجھ کو یہ بات پہنچی ہے کہ معاویہ نے اس حدیث سے رجوع کر لیا تھا۔

(۱٤۹٦۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :الاشْتِرَاطُ فِي الْحَجِّ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۴۹۶۲) حضرت طاؤس ویشید فرماتے ہیں کہ حج میں شرط لگانا کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

(۱٤۹٦۳) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ :أَرَأَيْتَ الاشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ ؟ قَالَ :إِنَّمَا الاشْتِرَاطُ فِي الْحَجِّ فِيمَا بَيْنَ النَّاسِ.

(۱۴۹۶۳) حضرت ھلال بن خباب ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ویشید سے عرض کیا: آپ حج میں شرط لگانے کو کیسا سمجھتے ہیں؟ آپ ویشید نے فرمایا حج میں شرط لگانا لوگوں کے درمیان ہے، (صرف لوگوں کی حد تک ہے)۔

(۱٤۹٦٤) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ ؛ فِي الاشْتِرَاطِ ، قَالاَ :لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۴۹۶۴) حضرت حکم اور حضرت حماد ویشید شرط لگانے کے متعلق فرماتے ہیں کہ یہ کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

(۱٤۹٦٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ يَشْتَرِطُ فِي الْحَجِّ ، وَلاَ يَرَاهُ شَيْئًا.

(۱۴۹۶۵) حضرت ابراہیم التیمی ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ ویشید حج میں شرط تو لگایا کرتے تھے لیکن اس کو ضروری نہ سمجھتے تھے۔

(۱٤۹٦٦) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الْمُسْتَثْنِي وَغَيْرُ الْمُسْتَثْنِي سَوَاءٌ.

(۱۴۹۶۶) حضرت سعید بن جبیر ویشید فرماتے ہیں کہ حج میں استثناء کرنیوالا اور استثناء نہ کرنے والا دونوں ہی برابر ہیں۔

(۱٤۹٦۷) حدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ ، عَنْ هِلاَلِ بْنِ خَبَّابٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ ، فَقَالَ :لَهَا :مَا تُرِيدِينَ الْحَجَّ الْعَامَ ؟ قَالَتْ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنِّي عُلَيْلَةٌ ، قَالَ : حُجِّي وَاشْتَرِطِي قَالَتْ :كَيْفَ أَقُولُ ؟ قَالَ :قُولِي :لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ ، مَحِلِّي مِنَ الأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي.

(ابو داؤد ۱۷۷۳۔ ترمذی ۹۴۱)

(۱۴۹۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لے گئے، اور ان سے فرمایا کہ کیا تو اس سال حج کرنا چاہتی ہے؟ انھوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں بیمار ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تو حج کر اور احرام باندھتے وقت شرط لگا لے، انھوں نے عرض کیا کہ میں کیا کہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یوں کہہ: اے اللہ! میں حاضر ہوں میرے احرام کھولنے کی جگہ وہ ہے جہاں سے تو مجھے محبوس (روک) کردے۔

(۱۴۹۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُمَيْرَةَ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ، قَالَ: إِذَا حَجَجْتَ فَاشْتَرِطْ.

(۱۴۹۶۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب تم حج کرو تو شرط لگالو۔

(۱۴۹۶۹) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْحَارِثِ؛ أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِطُ فِي الْعُمْرَةِ.

(۱۴۹۶۹) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث عمرہ کرتے وقت شرط لگالیا کرتے تھے۔

(۳۲۶) فِي الْعَبْدِ يُعْتَقُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ

عرفہ کی رات کو اگر غلام کو آزاد کردیا جائے

(۱۴۹۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ قَالَا: فِي الْعَبْدِ يُعْتَقُ بَعْدَ مَا يَنْفِرُ النَّاسُ مِنْ عَرَفَاتٍ، أَوْ قَالَ يَحْتَلِمُ الْغُلَامُ، أَوْ تَحِيضُ الْجَارِيَةُ، أَوْ بِجَمْعٍ، فَرَجَعُوا إِلَى عَرَفَاتٍ، فَوَقَفُوا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ، فَقَدْ أَجْزَأَتْ عَنْهُمْ حَجَّةُ الإِسْلَامِ.

(۱۴۹۷۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اس غلام کے متعلق فرماتے ہیں جس کو اس وقت آزاد کیا جائے جب لوگ عرفات سے چلے جائیں، یا فرمایا کہ بچے کو احتلام ہو جائے (بالغ ہو جائے) یا لڑکی کو حیض آجائے تو یہ سب لوٹیں گے واپس عرفات کی طرف اور صبح تک وہاں ٹھہریں گے، ان کا یہ ٹھہرنا ان کی طرف سے صبح میں کافی ہو جائے گا اور ان کا حج ادا ہو جائے گا جو اسلام کا حج ان کے ذمہ لازم تھا۔

(۳۲۷) فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ فَتَفْضُلُ مَعَهُ الْفَضْلَةُ

ایک آدمی دوسرے کی طرف سے حج کرے اور اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی شریک ہو جائیں

(۱۴۹۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ فَيَفْضُلُ مَعَهُ، قَالَ: يُعْلِمُهُمْ، فَإِنْ سَلَّمُوهُ وَإِلَّا رَدَّهُ.

(۱۴۹۷۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ایک آدمی دوسرے کی طرف سے حج کرے اور اس کے ساتھ دوسرے لوگ بھی شریک ہو جائیں تو انہیں بتادے اگر وہ مان جائیں تو ٹھیک وگرنہ واپس کردے۔

(۳۲۸) من قَالَ إِذَا قَبَّلَ الْحَجَرَ سَجَدَ عَلَيْهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کو بوسہ دے تو اس پر سجدہ بھی کرے

(۱۴۹۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ جَاءَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ

فَقَبَّلَ الْحَجَرَ ، ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ، فَعَلَ ذَلِكَ ثَلاثًا.

(۱۴۹۷۲) حضرت محمد بن عباد بن جعفر ویشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس تنی دین کو دیکھا کہ آپ یوم الترویہ میں تشریف لائے اور حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس پر سر رکھ کر سجدہ کیا، آپ جنی تنور نے یہ عمل تین بار فرمایا۔

(۱٤٩٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۱۴۹۷۳) حضرت عکرمہ ویشیلہ سے مروی ہے کہ حضرت عباس بنی دین حجر اسود پر سر رکھ کر سجدہ فرمایا۔

(١٤٩٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۱۴۹۷۴) حضرت طاؤس ویشیلہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر جنی تنور نے اس پر سجدہ فرمایا۔

(١٤٩٧٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَقَبَّلَهُ ، وَقَالَ : لَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ.

(بخاری ۱۶۰۵۔ ابو داؤد ۱۸۶۸)

(۱۴۹۷۵) حضرت عباس بن ربیعہ ویشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر جنی تنور کو دیکھا کہ آپ نے حجر اسود کا استلام کیا اور اس کا بوسہ لیا پھر فرمایا کہ اگر میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھا ہوتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا بوسہ لیا تھا تو میں بھی بوسہ نہ لیتا۔

(١٤٩٧٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ ثَلاثًا وَسَجَدَ عَلَيْهِ لِكُلِّ قُبْلَةٍ ، وَذُكِرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهُ.

(۱۴۹۷۶) حضرت طاؤس ویشیلہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر جنی تنور نے تین بار حجر اسود کا بوسہ لیا اور ہر بوسہ کے ساتھ اس پر سجدہ بھی فرمایا اور فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اسی طرح فرماتے تھے۔

(١٤٩٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عِصَامٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الأُصَيْلِعَ عُمَرَ قَبَّلَ الْحَجَرَ ، وَقَالَ : إِنِّي لأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ. (احمد ۳۵۔ مسلم ۲۵۰)

(۱۴۹۷۷) حضرت عبداللہ بن سرجس ویشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے دھوپ کی تپش میں عمر جنی تنور کو دیکھا کہ انہوں نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ میں جانتا ہوں کہ تو محض ایک پتھر ہے جو نہ نفع دے سکتا ہے اور نہ نقصان۔ اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں بھی بوسہ نہ دیتا۔

(١٤٩٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالْتَزَمَهُ ، وَقَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكَ حَفِيًّا.

(مسلم ۹۲۶۔ احمد ۵۴)

(۱۴۹۷۸) حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور کچھ دیر تک اس کو چمٹے رہے اور پھر فرمایا: بیشک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس پر بہت شفیق تھے، (اس سے محبت رکھتے تھے)۔

(۱٤۹۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، قَالَ :رَأَيْتُ طَاوُوسًا فَعَلَهُ ، يَعْنِي سَجَدَ عَلَيْهِ.

(۱۴۹۷۹) حضرت حنظلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ کو حجر اسود پر سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔

(۳۲۹) فِي الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ، أَيُّ مَوْضِعٍ هُوَ ؟

مشعر الحرام کس جگہ ہے؟

(۱٤۹۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ السُّدِّيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ :مَا بَيْنَ جَبَلَيْ مُزْدَلِفَةَ فَهُوَ الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ.

(۱۴۹۸۰) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مزدلفہ کے دو پہاڑوں کے درمیان والی جگہ مشعر حرام ہے۔

(۱٤۹۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ :لَمْ أَجِدْ أَحَدًا يُخْبِرُنِي عَنِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ.

(۱۴۹۸۱) حضرت عبدالرحمٰن بن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی ایسے شخص کو نہیں پایا جس نے مجھے مشعر حرام کے متعلق بتلایا ہو۔

(۱٤۹۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو عَنِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ؟ فَسَكَتَ حَتَّى إِذَا تَهَبَّطَتْ أَيْدِي رَوَاحِلِنَا بِالْمُزْدَلِفَةِ ، قَالَ :أَيْنَ السَّائِلُ عَنِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ؟ هَذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ.

(۱۴۹۸۲) حضرت عمرو بن میمون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مشعر حرام کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ خاموش رہے، جب ہماری سواریاں مزدلفہ میں اترنے لگیں تو فرمایا کہ مشعر حرام کے متعلق سوال کرنے والا شخص کہاں ہے؟ یہ مشعر حرام ہے۔

(۱٤۹۸۳) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي قَوْلِهِ :(الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ) ، قَالَ :هُوَ قُزَحُ ، هُوَ الْمُزْدَلِفَةُ كُلُّهَا.

(۱۴۹۸۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ کا ارشاد المشعر الحرام سے مراد تمام کا تمام مزدلفہ ہے۔

(۳۳۰) فِي فَضْلِ النَّظَرِ إِلَى الْبَيْتِ

کعبہ کو دیکھنے کی فضیلت

(۱٤۹۸٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :النَّظَرُ إِلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ ، وَالطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلاَةٌ.

(۱۴۹۸۴) حضرت طاؤس ؒ فرماتے ہیں کہ کعبہ کو دیکھنا باعث عبادت ہے اور کعبہ کا طواف کرنا نماز کی طرح ہے۔

(١٤٩٨٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : النَّظَرُ إلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ.

(۱۴۹۸۵) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے۔

(١٤٩٨٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَعُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَجَلِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : النَّظَرُ إلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ.

(۱۴۹۸۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے۔

(١٤٩٨٧) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : أَخْبَرَنِي أَبُو نُعَيْمٍ النَّخَعِيُّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : النَّظَرُ إلَى الْبَيْتِ عِبَادَةٌ.

(۱۴۹۸۷) حضرت عبدالرحمٰن بن الاسود ؒ فرماتے ہیں کہ کعبہ کو دیکھنا عبادت ہے۔

(٣٣١) فِي الرَّجُلِ يَدْخُلُ الْبَيْتَ بِحِذَاءٍ ، خُفٍّ ، أَوْ نَعْلٍ

آدمی کا جوتے یا موزے پہن کر بیت اللہ میں داخل ہونا

(١٤٩٨٨) حدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ رَجُلٌ عَلَيْهِ حِذَاءٌ.

(۱۴۹۸۸) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص جوتے وغیرہ پہن کر بیت اللہ میں داخل ہو۔

(٣٣٢) فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْقَطَاةَ ، مَا عَلَيْهِ ؟

محرم اگر فاختہ کا شکار کرلے تو اس پر کیا لازم ہے؟

(١٤٩٨٩) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُزَنِيِّ ؛ أَنَّ عَطَاءً وَطَاوُسًا ، وَمُجَاهِدًا قَالُوا فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْقَطَاةَ ، قَالُوا : فِيهَا شَاةٌ.

(۱۴۹۸۹) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر فاختہ کا شکار کرلے تو اس پر بکری لازم ہے۔

(١٤٩٩٠) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ سَالِمًا ، وَالْقَاسِمَ عَنْ قَطَاةٍ أَصَابَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ ؟ فَقَالَ أَحَدُهُمَا : يَتَصَدَّقُ بِنِصْفِ مُدٍّ ، وَقَالَ الآخَرُ : نِصْفُ مُدٍّ خَيْرٌ مِنْ قَطَاةٍ.

(۱۴۹۹۰) ایک شخص نے حضرت سالم ؒ اور حضرت قاسم ؒ سے دریافت کیا کہ محرم شخص اگر فاختہ کا شکار کرلے؟ ایک نے

فرمایا کہ نصف مدصدقہ کردے اور دوسرے نے فرمایا نصف مد فاختہ سے بہتر ہے۔

(١٤٩٩١) حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُؤَمَّلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي مُحْرِمٍ قَتَلَ قَطَاةً ، فَقَالاَ :ثُلُثَا مُدٍّ ، وَثُلُثَا مُدٍّ أَجْزَأُ فِي بَطْنِ مِسْكِينٍ مِنْ قَطَاةٍ.

(۱۴۹۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم شخص اگر فاختہ کا شکار کرے تو وہ تہائی مدصدقہ کرے، اور تہائی مد مسکین کے پیٹ میں فاختہ کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(١٤٩٩٢) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ صَالِحٍ الْفَزَارِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ؛ سُئِلَ عَنْ مُحْرِمٍ قَتَلَ قَطَاةً ؟ قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِمُدٍّ.

(۱۴۹۹۲) حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم شخص اگر فاختہ کا شکار کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ایک مد صدقہ کرے۔

(٢٣٣) مَنْ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ إِذَا أَرَادَ الْحَجَّ

جو شخص حج کرنے کا ارادہ کرے اس کے لیے بال کاٹنا ناپسندیدہ ہے

(١٤٩٩٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ خَالِهِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ :إِذَا دَخَلَتِ الْعَشْرُ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ ، وَلاَ مِنْ أَظْفَارِهِ.

(۱۴۹۹۳) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب ذی الحجہ کے دس دن شروع ہو جائیں تو نہ اپنے بال کاٹو اور نہ ہی ناخن۔

(١٤٩٩٤) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ قَالَ :مَنْ كَانَ يُرِيدُ أَنْ يُضَحِّيَ فَلاَ يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ ، وَلاَ مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا إِذَا أَهَلَّ ذُو الْحِجَّةِ.

(۱۴۹۹۴) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو جب ذی الحجہ کا مہینہ شروع ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے بال اور ناخن نہ کاٹے۔

(١٤٩٩٥) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَحْلاَفِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ إِذَا أَرَادَ الْحَجَّ ، قَالَ :فَسَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ؟ قَالَ :أَفَلاَ يَدَعُ النِّسَاءَ ؟.

(۱۴۹۹۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ ناپسند فرماتے تھے کہ جو شخص حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ بال کاٹے، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کیا عورتوں کو بھی نہیں چھوڑا جائے گا؟!!۔

(١٤٩٩٦) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِهِ إِذَا تَقَارَبَ الْحَجُّ.

(۱۴۹۹۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ جب ایام حج قریب آجاتے تو بال کاٹنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱٤٩٩٧) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ شَيْئًا.

(۱۴۹۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ وہ اپنے بال نہ کاٹے۔

(۱٤٩٩٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهِ وَهُوَ يُرِيدُ الْحَجَّ ؟ قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۴۹۹۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص حج کا ارادہ رکھتا ہے تو کیا وہ اپنے بال کاٹ سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٤٩٩٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ سَالِمٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَجُزُّ رَأْسَهُ فِي النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ ، ثُمَّ يَخْرُجُ حَاجًّا.

(۱۴۹۹۹) حضرت سالم رحمہ اللہ نصف شعبان کو اپنے بال کاٹ لیا کرتے تھے پھر وہ حج کے لیے نکلا کرتے تھے۔

(۱۵۰۰۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ فِي الْعَشْرِ أَنْ يَكُفَّ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ ، وَكَانَ لَا يَرَى بِالتَّنَوُّرِ بَأْسًا.

(۱۵۰۰۰) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات کو پسند فرماتے ہیں کہ آدمی ذی الحجہ کے دس دن بال اور ناخن نہ کاٹے، اور وہ بال صفا پوڈر استعمال کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۰۰۱) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عِكْرِمَةَ ، وَسَالِمًا ، وَعَطَاءً ، وَطَاوُوسًا ، وَالْقَاسِمَ ؟ فَقَالُوا : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۰۰۱) حضرت جابر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عکرمہ، حضرت سالم، حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت قاسم رحمہم اللہ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ سب حضرات نے فرمایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۰۰۲) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ ، قَالَ : حَدَّثَتْنِي أُمِّي عَنْ جَدَّتِهَا ؛ أَنَّهَا سَمِعَتْ أُمَّ سَلَمَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ : مَنْ كَانَ يُضَحِّي عَنْهُ ، فَهَلَّ هِلَالُ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ شَيْئًا حَتَّى يُضَحِّيَ ، فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ ؟ فَقَالَ : مَا سَمِعْتُ بِهَذَا.

(۱۵۰۰۲) ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ جو شخص قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو جب ذی الحجہ کا چاند نظر آجائے تو اس کو چاہیے کہ قربانی تک بال نہ کاٹے، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے اس بات کا ذکر حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے اس کے متعلق نہیں سنا۔

(۱۵۰۰۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ تَوْفِيرَ الشَّعْرِ ، إِذَا

أَرَادُوا أَنْ يُحْرِمُوا.

(۱۵۰۰۳) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ اسلاف اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب آدمی کا احرام باندھنے کا ارادہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اپنے بالوں کو نہ کٹوائے۔

(۱۵۰۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الأَعْرَجِ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَخَذَ مِنْ رَأْسِ رَجُلٍ مِنْ قُرَيْشٍ ، يُقَالُ لَهُ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي رَبِيعَةَ ، كَانَ ذَا شَعْرٍ ، بِالشَّجَرَةِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۵۰۰۴) حضرت عمر بن خطاب ؓ نے محمد بن ربیعہ جو قریش سے تعلق رکھتے تھے ان کے بال ذوالحلیفہ میں احرام باندھنے سے قبل کٹوائے۔

(۱۵۰۰٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَيْطٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ ، وَعَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، وَأَبِي بَكْرِ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ ؛ قَالُوا : لاَ بَأْسَ أَنْ يَأْخُذَ الرَّجُلُ مِنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰۵) حضرت ابوبکر بن حارث، حضرت عطاء بن یسار اور ابوبکر بن سلیمان ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ آدمی ذی الحجہ کے دس دنوں میں اپنے بال اور ناخن کاٹے۔

(۱۵۰۰٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالتَّنَوُّرِ فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰٦) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ بال صفا پوڈر کو ذی الحجہ کے دس دنوں میں استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں، (بال کاٹ سکتے ہیں)۔

(۱۵۰۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ؛ أَنَّ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ اطَّلَى فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰۷) حضرت جابر بن زید ؒ ذی الحجہ کے دس دنوں میں بالوں پر (تیل وغیرہ) خوب ملا کرتے تھے، (لمبا کرنے کے لیے)۔

(۱۵۰۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَرِيكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالتَّنَوُّرِ فِي الْعَشْرِ.

(۱۵۰۰۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ذی الحجہ کے دس دنوں میں بال صفا پوڈر استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۰۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ تَوْفِيرَ الشَّعْرِ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۵۰۰۹) حضرت سعید بن المسیب ؒ احرام باندھتے وقت بالوں کے لمبا ہونے کو پسند فرماتے تھے۔

(۳۳٤) فِي الْمُحْرِمِ يُبَدِّلُ ثِيَابَهُ

محرم کا کپڑے بدلنا

(۱۵۰۱۰) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ يُوسُفَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ

عَبَّاسٍ، قَالَ: غَيَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَوْبَيْهِ بِالتَّنْعِيمِ وَهُوَ مُحْرِمٌ. (ابوداؤد ۱۵۷۔ طبرانی ۱۱۵۱۰)

(۱۵۰۱۰) حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام تنعیم میں حالت احرام میں کپڑے تبدیل فرمائے۔

(۱۵۰۱۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: يُغَيِّرُ الْمُحْرِمُ مِنْ ثِيَابِهِ مَا شَاءَ، بَعْدَ أَنْ يَلْبَسَ ثِيَابَ الْمُحْرِمِ.

(۱۵۰۱۱) حضرت ابراہیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ احرام کا لباس پہننے کے بعد محرم جو چاہے لباس تبدیل کر سکتا ہے۔

(۱۵۰۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الصَّبَّاحِ بْنِ ثَابِتٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ : أَيَبِيعُ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۰۱۲) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا محرم شخص اپنے کپڑے فروخت کر سکتا ہے؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵۰۱۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الصَّبَّاحِ ، عَنْ سَعِيدٍ ؛ بِنَحْوِهِ.

(۱۵۰۱۳) حضرت سعید رحمۃ اللہ علیہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۰۱۴) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ (ح) وَيُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَحَجَّاجٍ ، وَعَبْدِ الْمَلِكِ، وَعَطَاءٍ؛ أَنَّهُمْ لَمْ يَرَوْا بَأْسًا أَنْ يُبَدِّلَ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ ، أَوْ مَا سِوَى ذَلِكَ.

(۱۵۰۱۴) حضرت حسن، حضرت حجاج، حضرت عبد الملک اور حضرت عطاء رحمہم اللہ کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ محرم شخص کپڑے یا کوئی چیز تبدیل کرے۔

(۱۵۰۱۵) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لِلْمُحْرِمِ أَنْ يُبَدِّلَ مِنَ الثِّيَابِ مَا شَاءَ.

(۱۵۰۱۵) حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ محرم جو چاہے کپڑے تبدیل کر سکتا ہے۔

(۳۳۵) فِي الْمُحْرِمِ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ

محرم کا حمام میں داخل ہونا

(۱۵۰۱۶) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ دَخَلَ حَمَّامَ الْجُحْفَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بِأَوْسَاخِكُمْ شَيْئًا.

(۱۵۰۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ حالت احرام میں جحفہ کے حمام میں داخل ہوئے اور پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے میل کچیل میں کچھ (ثواب) نہیں رکھا۔

(۱۵۰۱۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَدْخُلَ الْمُحْرِمُ الْحَمَّامَ ، وَيَقُولُ : إِنَّهُ لَفِي شُغُلٍ مِنْ دُخُولِ الْحَمَّامِ.

(۱۵۰۱۷) حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ محرم کے حمام میں داخل ہونے کو ناپسند فرماتے تھے اور فرماتے کہ حمام میں داخل ہونا (دوسری عبادات سے) مشغول ہونا ہے۔

(١٥٠١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَدْخُلَ الْحَمَّامَ.

(۱۵۰۱۸) حضرت عطاء ناپسند فرماتے تھے کہ محرم شخص حمام میں داخل ہو۔

(٣٣٦) فِي الْقِرَانِ بَيْنَ الْأَسْبَاعِ ، مَنْ رَخَّصَ فِيهِ ؟

طواف کے سات چکر ملا کر (لگا تار) کرنا، اور کن حضرات نے اس میں اجازت دی ہے؟

(١٥٠١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ لاَ تَرَى بَأْسًا أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ ثَلاَثَةَ أَسْبَاعٍ ، أَوْ خَمْسَةً ، ثُمَّ يُصَلِّيَ.

(۱۵۰۱۹) حضرت عائشہ کوئی حرج نہیں سمجھتی تھی کہ طواف کرنے والا تین بار یا پانچ بار طواف کرے پھر وہ نماز پڑھے۔

(١٥٠٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهَا كَانَتْ تَقْرُنُ بَيْنَ الأَسَابِيعِ.

(۱۵۰۲۰) حضرت عائشہ طواف کے کئی چکر ملا کر کرتیں (کئی طواف کرتیں پھر نماز پڑھتیں)۔

(١٥٠٢١) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَطُوفَ الرَّجُلُ ثَلاَثَةَ أَسْبَاعٍ ، أَوْ خَمْسَةً ، ثُمَّ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۲۱) حضرت عائشہ ارشاد فرماتی ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ کوئی شخص تین یا پانچ طواف اکٹھے کرے پھر وہ دو رکعتیں ادا کرے۔

(١٥٠٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ قَرَنَ مَرَّةً.

(۱۵۰۲۲) حضرت مجاہد نے ایک بار ملا کر (کئی) طواف کیے۔

(١٥٠٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّهُ أَنْكَرَهُ ، وَقَالَ : مَا فَعَلَهُ أَحَدٌ إِلاَّ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ ، الْمِسْوَرُ بْنُ مَخْرَمَةَ.

(۱۵۰۲۳) حضرت مجاہد نے اس کا انکار فرمایا اور فرمایا کہ سوائے ایک قریشی کے کسی نے بھی ایسا نہیں کیا جس کا نام مسور بن مخرمہ ہے۔

(١٥٠٢٤) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ طَافَ ثَلاَثَةَ أَسْبَاعٍ ، ثُمَّ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ.

(۱۵۰۲۴) حضرت طاؤس نے اکٹھے چھ طواف کیے پھر چھ رکعتیں بعد میں اکٹھی ادا فرمائیں۔

(١٥٠٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ طَاوُوسًا ، وَالْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ كَانَا يَقْرِنَانِ بَيْنَ الأَسَابِيعِ ، وَكَانَ عَطَاءٌ لاَ يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۱۵۰۲۵) حضرت طاؤس اور حضرت مسور بن مخرمہ کئی طواف ایک ساتھ ملایا کرتے تھے اور حضرت عطاء ایسا

کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(١٥٠٢٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : جَاوَرْتُ بِمَكَّةَ وَثَمَّ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، وَعَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ ، فَطَافَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ ثَلاَثَةَ أَسَابِيعَ ، وَصَلَّى لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ، وَكَانَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَفْعَلُهُ بِالنَّهَارِ.

(١٥٠٢٦) حضرت عبد الملک ریشید فرماتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ میں رہا وہاں حضرت سعید بن جبیر ریشید اور حضرت علی بن حسین ریشید بھی تھے، حضرت علی بن حسین رضی اللہ نے تین طواف اکٹھے کیے اور پھر ہر طواف کے بدلے (سات چکروں کے بدلے) دو رکعتیں ادا فرمائیں اور پھر حجر اسود پر تشریف لائے اور اس کا استلام کیا، حضرت سعید بن جبیر ریشید نے دن کے وقت ایسا فرماتے تھے۔

(١٥٠٢٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، قَالَ : ذَكَرُوا عِنْدَ الْقَاسِمِ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقْرِنُ بَيْنَ الأَسَابِيعِ ، فَقَالَ : اتَّقُوا اللَّهَ ، وَلاَ تَقُولُوا عَلَى أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ مَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ.

(١٥٠٢٧) حضرت قاسم ریشید کے سامنے لوگوں نے ذکر کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کئی طواف ملا کر اکٹھے فرمایا کرتی تھیں، آپ ریشید نے فرمایا لوگو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کے متعلق ایسی بات نہ کرو جو وہ نہیں کیا کرتی تھیں۔

(١٥٠٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : مَضَتِ السُّنَّةُ أَنَّ مَعَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(١٥٠٢٨) حضرت زهری ریشید فرماتے ہیں کہ سنت گزر چکی ہے کہ ہر سات چکروں پر دو رکعات ادا کرنا ضروری ہیں۔

(١٥٠٢٩) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ ، وَسَالِمًا ، وَعُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يُصَلُّونَ عِنْدَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ ، وَلاَ يَقْرِنُونَ بَيْنَ السُّبُوعِ.

(١٥٠٢٩) حضرت خالد بن ابو بکر ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد، حضرت سالم اور حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ ریشید کو دیکھا وہ طواف کے ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ادا فرماتے، اور کئی طواف ملا کر نہ کرتے۔

(١٥٠٣٠) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : رَأَيْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ يُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(١٥٠٣٠) حضرت زید بن السائب ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خارجہ بن زید ریشید کو دیکھا کہ آپ ریشید نے طواف کے ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(١٥٠٣١) حَدَّثَنَا مَعْنٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَقْرِنُ بَيْنَ السُّبُوعِ ، وَيُصَلِّي لِكُلِّ أُسْبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(١٥٠٣١) حضرت عروہ ریشید کئی طواف اکٹھے ملا کر نہ کرتے تھے اور ہر طواف پر دو رکعتیں ادا فرماتے تھے۔

(۱۵.۳۲) حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عِرَاكَ بْنَ مَالِكٍ يُصَلِّي عِنْدَ كُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۰۳۲) حضرت ثابت بن قیس ریشی‌ئید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عراک بن مالک ریشی‌ئید کو دیکھا کہ آپ ریشی‌ئید نے ہر طواف پر (سات چکروں پر) دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵.۳۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لِكُلِّ سُبُوعٍ رَكْعَتَانِ ، لاَ يُجْزِءُ مِنْهُمَا تَطَوُّعٌ ، وَلاَ فَرِيضَةٌ.

(۱۵۰۳۳) حضرت حسن ریشی‌ئید فرماتے ہیں کہ طواف کے ہر سات چکروں پر دو رکعتیں ہیں، کوئی نفل اور فرض نماز اس کی جگہ کافی نہ ہوں گی۔

(۳۳۷) فِي الصَّيْدِ يُؤْخَذُ فِي الْحِلِّ ، فَيُدْخَلُ الْحَرَمَ ، فَيُذْبَحُ فِيهِ

کوئی شخص حدود حرم کے باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں لے جا کر پھر ذبح کرے تو اس کا بیان

(۱۵.۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنِ الصَّيْدِ يُؤْخَذُ فِي الْحِلِّ ، فَيُذْبَحُ فِي الْحَرَمِ ؟ فَقَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ ، وَعَائِشَةُ ، وَابْنُ عُمَرَ يَكْرَهُونَهُ.

(۱۵۰۳۴) حضرت عطاء ریشی‌ئید سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص حدود حرم کے باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں ذبح کرے تو کیسا ہے؟ آپ ریشی‌ئید نے فرمایا کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۵.۳۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَ يَكْرَهَانِ أَنْ يُدْخَلَ الصَّيْدُ الْحَرَمَ ، ثُمَّ يُذْبَحَ فِيهِ.

(۱۵۰۳۵) حضرت عطاء ریشی‌ئید اور حضرت طاؤس ریشی‌ئید اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ کوئی شخص باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں لے جا کر ذبح کرے۔

(۱۵.۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالصَّيْدِ يَصْطَادُهُ الْحَلاَلُ فِي الْحِلِّ ، أَنْ يَأْكُلَهُ الْحَلاَلُ فِي الْحَرَمِ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَكْرَهُهُ.

(۱۵۰۳۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ اس بات میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ حلال شخص حدود حرم کے باہر سے شکار پکڑ کر اس کو حدود حرم میں جا کر کھائے، راوی ریشی‌ئید فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۳۳۸) فِی الْهَدْیِ یَعْطَبُ، مَنْ قَالَ لاَ بَأْسَ أَنْ یَبِیعَهُ وَیَسْتَعِینَ بِثَمَنِهِ

ھدی کا جانور اگر تھک جائے تو اس کو فروخت کر کے اس کے ثمن سے (دوسرا خریدنے میں) مدد حاصل کرنا

(۱۵۰۳۷) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ، عَنْ مُغِیرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ (ح) وَعَنْ لَیْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ بِالْهَدْیِ إِذَا عَطِبَ أَنْ یَبِیعَهُ وَیَسْتَعِینَ بِثَمَنِهِ فِی هَدْیٍ آخَرَ.

(۱۵۰۳۷) حضرت عطاء ویشیلہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ جب ھدی کا جانور تھک جائے تو اس کو فروخت کر دیا جائے اور اس کے ثمن سے دوسرا جانور خریدنے میں مدد حاصل کی جائے۔

(۳۳۹) فِی رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، ثُمَّ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ

کوئی شخص عمرہ کا احرام باندھنے کے بعد بیوی سے صحبت کرے

(۱۵۰۳۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَی، عَنْ مَعْمَرٍ، عَنِ الزُّهْرِیِّ؛ أَنَّهُ قَالَ فِی رَجُلٍ لَبَّی بِعُمْرَةٍ، ثُمَّ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ یَقْضِیَ عُمْرَتَهُ، قَالَ: یُعِیدُ عُمْرَةً، وَیُهْدِی بَدَنَةً.

(۱۵۰۳۸) حضرت زہری ویشیلہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کا احرام باندھے پھر عمرہ مکمل کرنے سے پہلے ہی بیوی سے صحبت کرے تو وہ عمرہ کا اعادہ کرے اور اونٹ صدقہ کرے۔

(۱۵۰۳۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَزِیدَ، عَنْ أَبِی الْعَلاَءِ، عَنْ قَتَادَةَ؛ فِی رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، ثُمَّ وَقَعَ بِأَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ یَطُوفَ بِالْبَیْتِ، قَالَ: یَرْجِعُ إِلَی حَیْثُ أَحْرَمَ، فَیُحْرِمُ مِنْ ثَمَّ، وَیُهْرِیقُ دَمًا.

(۱۵۰۳۹) حضرت قتادہ ویشیلہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کا احرام باندھے پھر کعبہ کا طواف کرنے سے پہلے ہی بیوی سے صحبت کرے تو وہ واپس جائے جہاں سے اس نے احرام باندھا تھا وہیں (اسی جگہ سے) احرام باندھے اور (دوبارہ عمرہ کرے) اور قربانی کرے۔

(۱۵۰۴۰) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ، عَنْ مُغِیرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ، قَالَ: إِذَا وَاقَعَ الْمُحْرِمُ بِعُمْرَةٍ امْرَأَتَهُ، وَهِیَ مُحْرِمَةٌ بِعُمْرَةٍ، قَالَ: یُهْدِی فِی کُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هَدْیًا، وَیَمْضِیَانِ لِعُمْرَتِهِمَا.

(۱۵۰۴۰) حضرت ابراہیم ویشیلہ فرماتے ہیں کہ اگر عمرہ کرنے والا شوہر عمرہ کرنے والی بیوی کے ساتھ صحبت کرے تو وہ دونوں قربانی کریں اور دوبارہ اپنا عمرہ کریں۔

(۱۵۰۴۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ قَتَادَةَ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ، ثُمَّ غَشِیَ امْرَأَتَهُ قَبْلَ أَنْ یَصِلَ إِلَی

الْبَيْتِ ؟ أَنَّهُ قَالَ :يَرْجِعَانِ إِلَى حَدِّهِمَا فَيُهِلاَّنِ بِعُمْرَةٍ ، وَيَتَفَرَّقَانِ حَتَّى يَقْضِيَا الْعُمْرَةَ ، وَعَلَيْهِمَا هَدْيَانِ.

(۱۵۰۴۱) حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے عمرہ کا احرام باندھا پھر طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لی؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ دونوں واپس جائیں اور دوبارہ احرام باندھ کر آئیں اور جب تک عمرہ مکمل نہ ہو جائے الگ الگ رہیں اور ان دونوں پر قربانی ہے۔

(١٥٠٤٢) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ قَالاَ :عَلَيْهِ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْوَقْتِ ، فَيُهِلَّ بِعُمْرَةٍ وَيُهْرِيقَ دَمًا.

(۱۵۰۴۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایسا شخص واپس میقات پر جائے اور وہاں سے دوبارہ عمرہ کا احرام باندھے اور قربانی کرے۔

(٣٤٠) فِيمَنْ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ

زیتون کی دھونی لینا

(١٥٠٤٣) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَمَّارٍ ، عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ كَانَ إِذَا أَحْرَمَ ادَّهَنَ بِالزَّيْتِ ، وَدَهَنَ أَصْحَابُهُ بِالطِّيبِ ، أَوْ بِدُهْنِ الطِّيبِ.

(۱۵۰۴۳) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو زیتون کی دھونی لیتے، اور ان کے ساتھی خوشبو کی دھونی لیتے یا خوشبو والی دھونی لیتے۔

(١٥٠٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ.

(۱۵۰۴۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام باندھنے سے قبل زیتون کی دھونی لیتے۔

(١٥٠٤٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۵۰۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما احرام باندھتے وقت زیتون کی دھونی لیتے۔

(١٥٠٤٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا قَيْسٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَدَّهِنُ عِنْدَ الإِحْرَامِ مِنَ الدَّبَّةِ ، يَعْنِي بِالزَّيْتِ.

(۱۵۰۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ احرام باندھتے وقت زیتون کی دھونی لیتے۔

(١٥٠٤٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ فَرْقَدٍ السَّبَخِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدَّهِنُ بِالزَّيْتِ عِنْدَ الإِحْرَامِ ، غَيْرَ الْمُقَتَّتِ يَعْنِي الْمُطَيَّبَ.

(احمد ۲۹۔ ابن خزیمة ۲۶۵۳)

(۱۵۰۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم احرام باندھتے وقت خوشبودار تیل کی دھونی لیتے۔

(۳۴۱) مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ

محرم کون سے جانور مار سکتا ہے؟

(۱۵۰۴۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ ، لاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ حَرَامٌ ؛ الْفَأْرَةُ ، وَالْعَقْرَبُ ، وَالْغُرَابُ ، وَالْحِدَأَةُ ، وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ. (بخاری ۱۸۲۶۔ مسلم ۷۶)

(۱۵۰۴۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں کہ اگر محرم ان کو مار دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، چوہا، بچھو، کوا، چیل اور کاٹ کھانے والا کتا۔

(۱۵۰۴۹) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ : مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ ؟ فَقَالَ : حَدَّثَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ أَمَرَ بِقَتْلِ الْفَأْرَةِ ، وَالْعَقْرَبِ ، وَالْكَلْبِ الْعَقُورِ ، وَالْحِدَأَةِ ، وَالْغُرَابِ. (بخاری ۱۸۲۷۔ مسلم ۷۵)

(۱۵۰۴۹) ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ محرم کون سے جانوروں کو مار سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھ سے ازواج مطہرات میں سے ایک نے حدیث بیان فرمائی کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ چوہے، بچھو کاٹ کھانے والے کتے، چیل اور کوے کو مار دو۔

(۱۵۰۵۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ : خَمْسٌ يَقْتُلُهُنَّ الْمُحْرِمُ ؛ الْعَقْرَبَ ، وَالْحَيَّةَ ، وَالذِّئْبَ ، وَالْغُرَابَ ، وَالْكَلْبَ.

(۱۵۰۵۰) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم شخص پانچ جانوروں کو مار سکتا ہے، بچھو، سانپ، بھیڑیا، کوا اور کتا۔

(۱۵۰۵۱) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنْ مِنْقَرٍ أَبِي بَشَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِقَتْلِ الأَفْعَى ، وَرَمْيِ الْحِدَإِ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : وَوَجَدْتُ فِي مَكَانٍ آخَرَ : بِشْرٍ أَبِي بشَامَةَ ، بِهَذَا الإِسْنَادِ ، وَقَالَ : يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۵۰۵۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں محرم آدمی سانپ کو مارے اور چیل کو مارے۔

(١٥٠٥٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ ؟ قَالَ : لاَ .

(۱۵۰۵۱) حضرت حماد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ محرم آدمی چوہے کو مارے گا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں۔

(١٥٠٥٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : يَقْتُلُ الْفُوَيْسِقَةَ.

(۱۵۰۵۳) حضرت قاسم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم چھوٹے چوہے کو ماردے گا۔

(١٥٠٥٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالاَ : لاَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ السِّبَاعِ إِلاَّ مَا عَدَا عَلَيْهِ.

(۱۵۰۵۴) حضرت مغیرہ اور حضرت ابراہیم رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کسی درندے کو نہیں مارے گا سوائے اس کے جو اس پر حملہ کرے۔

(١٥٠٥٥) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كُلُّ عَدُوٍّ عَدَا عَلَيْكَ فَاقْتُلْهُ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۰۵۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی بھی دشمن تجھ پر حملہ کردے تو اس کو ماردے، اگرچہ تو حالت احرام میں ہو۔

(١٥٠٥٦) حدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ مُخَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ ، قَالَ : مَرَرْتُ بِحَيَّاتٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَتَلْتُهُنَّ بِعَصًا كَانَتْ مَعِي ، فَلَمَّا أَتَيْتُ عُمَرَ سَأَلْتُهُ عَنْ قَتْلِهِنَّ ؟ فَقَالَ : اُقْتُلْهُنَّ ، فَإِنَّهُنَّ عَدُوٌّ.

(۱۵۰۵۶) حضرت طارق بن شہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں میں کچھ سانپوں کے پاس سے گزرا، میں حالت احرام میں تھا میں نے ان کو اپنے عصا سے مار ڈالا، پھر جب میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو میں نے آپ سے ان کے مارنے کے متعلق پوچھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ان کو ماردیا کرو بیشک وہ تمہارے دشمن ہیں۔

(١٥٠٥٧) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سُئِلَ عُمَرُ عَنْ قَتْلِ الْحَيَّةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ فَقَالَ : اُقْتُلُوهُنَّ.

(۱۵۰۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حالت احرام میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سانپ کو مارنے کے متعلق دریافت کیا گیا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو ماردو۔

(١٥٠٥٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كُنَّا مَعَ ابْنِ عُمَرَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَرَأَيْنَا حَيَّةً ، فَبَدَرَنَا سَالِمٌ فَقَتَلَهَا.

(۱۵۰۵۸) حضرت نافع رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھے اور ہم لوگ حالت احرام میں تھے کہ ہم نے ایک سانپ کو دیکھا تو حضرت سالم رحمہ اللہ آگے بڑھے اور اس کو مار ڈالا۔

(١٥٠٥٩) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ فِي الضَّبُعِ إِذَا عَدَا عَلَى

الْمُحْرِمِ فَلْيَقْتُلْهُ ، فَإِنْ قَتَلَهُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَعْدُوَ عَلَيْهِ ، فَعَلَيْهِ شَاةٌ مُسِنَّةٌ.

(۱۵۰۵۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بجو اگر محرم پر حملہ کر دے تو وہ اس کو مار ڈالے اور اگر حملہ کرنے سے پہلے ہی مار ڈالا تو اس پر بڑی بکری لازم ہے۔

(۱۵۰۶۰) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ؛ أَنَّهُ قَالَ :يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ ، وَالْعَقْرَبَ ، وَالسَّبُعَ الْعَادِي ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ ، وَالْفَأْرَةَ الْفُوَيْسِقَةَ ، فَقِيلَ لَهُ :لِمَ قِيلَ الْفُوَيْسِقَةُ ؟ فَقَالَ :لأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَيْقَظَ بِهَا ، وَقَدْ أَخَذَتْ فَتِيلَةً تُحْرِقُ بِهَا الْبَيْتَ.

(۱۵۰۶۰) حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم آدمی سانپ، بچھو، درندوں، کتے اور چھوٹے چوہے کو مارے گا، ان سے عرض کیا گیا کہ چوہے کے ساتھ ''الفویسقہ'' کی قید کیوں لگائی؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیونکہ یہ آگ کی بتی سے گھر کو جلانے ہی والا تھا کہ حضور ﷺ کی آنکھ کھل گئی۔

(۱۵۰۶۱) حدَّثَنَا مَحْبُوبٌ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَامِرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ ،وَالْغُرَابَ الْعَقْعَقَ.

(۱۵۰۶۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم شخص چوہے کو اور دو رنگ والے کوے کو (جو سیاہ و سفید ہوتا ہے) مارے گا۔

(۱۵۰۶۲) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا هِشَامٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لِيَقْتُلِ الْمُحْرِمُ الْفَأْرَةَ ، وَالْعَقْرَبَ ، وَالْحِدَأَ ، وَالْغُرَابَ ، وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ.

(مسلم ۸۵۷۔ احمد ۶/ ۲۳۱)

(۱۵۰۶۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: محرم کو چاہئے کہ وہ چوہے کو، بچھو کو، چیل کو، کوے کو اور کاٹ کھانے والے کتے کو مار دے۔

(۱۵۰۶۳) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِنَحْوِهِ ، وَزَادَتْ :وَيَقْتُلُ الْحَيَّةَ. (مسلم ۶۷۔ احمد ۹۷)

(۱۵۰۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اسی طرح ارشاد فرمایا: صرف اس میں اس بات کا اضافہ ہے کہ سانپ کو بھی مارے گا۔

(۱۵۰۶۴) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :سَمِعْتُهُ يَقُولُ :خَمْسٌ فَوَاسِقُ ، فَاقْتُلُوهُنَّ فِي الْحَرَمِ ؛ الْحِدَأَ ، وَالْغُرَابَ ، وَالْكَلْبَ ، وَالْفَأْرَةَ ، وَالْعَقْرَبَ. (مسلم ۶۶۔ احمد ۶/ ۲۰۹)

(۱۵۰۶۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کو حرم میں قتل کیا جا سکتا ہے، چیل، کوا، کتا، چوہا اور بچھو۔

(۱۵۰۶۵) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ

تَقْتُلُوهُنَّ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ.

(۱۵۰۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ تم حالت احرام میں ان کو مار دو تو اس میں تم پر کوئی حرج نہیں۔

(١٥٠٦٦) حدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : أَمَرَنَا عُمَرُ بِقَتْلِ الْحَيَّةِ ، وَالزُّنْبُورِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۵۰۶۶) حضرت سوید بن غفلہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں سانپ اور بھڑ کو مارنے کا حکم دیا حالانکہ ہم حالت احرام میں تھے۔

(٣٤٢) مَنْ كَانَ يَقُولُ إِذَا أَرَدْتَ الْحَجَّ فَلاَ تُسَمِّ شَيْئًا

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ: جب حج کا ارادہ کرو تو (احرام باندھتے وقت) کسی چیز کا نام نہ لو

(١٥٠٦٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : لاَ عَلَيْكَ أَنْ لاَ تُسَمِّيَ حَجًّا ، وَلاَ عُمْرَةً ، تَكْفِيكَ النِّيَّةُ.

(۱۵۰۶۷) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تم پر حج یا عمرہ کا نام لینا ضروری نہیں ہے، تمہاری نیت ہی تمہیں کافی ہو جائے گی۔

(١٥٠٦٨) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُحْرِمَ ، فَلاَ تَقُلْ شَيْئًا ، إِنَّمَا عَلَيْكَ مَا عَقَدْتَ عَلَيْهِ نِيَّتَكَ مِنْ حَجٍّ ، أَوْ عُمْرَةٍ.

(۱۵۰۶۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرو تو کسی چیز کا نام نہ لو، بیشک آپ پر وہی لازم ہو گا جس کی آپ نے نیت کی حج یا عمرہ میں سے۔

(١٥٠٦٩) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : تَكْفِيكَ النِّيَّةُ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُحْرِمَ.

(۱۵۰۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ کے لیے حج یا عمرہ کی نیت کافی ہو جائے گی جب آپ احرام باندھنے کا ارادہ کرو۔

(١٥٠٧٠) حدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ عَبْدِ اللهِ ، فَلَمْ يَكُونُوا يُسَمُّونَ حَتَّى يُشَارِفُوا.

(۱۵۰۷۰) حضرت سعید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے کچھ ساتھیوں کے ساتھ حج کیا انھوں نے احرام باندھتے وقت کوئی نام وغیرہ نہیں لیا یہاں تک کہ وہ بوڑھے ہو گئے (یعنی بڑھاپے ان کا یہی عمل رہا)۔

(١٥٠٧١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : تُجْزِئُهُ النِّيَّةُ.

(۱۵۰۷۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے نیت کافی ہو جائے گی۔

(۱٥٠٧٢) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِل عَن رَجُلٍ فَرَضَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، غَير أَنَّهُ لاَ يَتَكَلَّمُ بِهِمَا ؟ أَنَّهُ قَالَ :مَا أَرَادَ وَنَوَى ، وَكَانَ يَأْمُرُهُ أَن يُسَمِّي.

(۱۵۰۷۲) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ ایک شخص نے حج وعمرہ کو اپنے اوپر لازم کرلیا مگر اس نے ان دونوں کا نام نہیں لیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ جس کی اس نے نیت کی اور ارادہ کیا وہی ہوگا اور وہ حکم دیتے تھے کہ وہ نام لے۔

(۱٥٠٧٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، قَالَ: حدَّثَنَا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْحَاقَ، مَوْلَى آلِ عُمَرَ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: تَكْفِيهِ النِّيَّةُ.

(۱۵۰۷۳) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے نیت ہی کافی ہے۔

(۱٥٠٧٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَكْفِيهِ النِّيَّةُ.

(۱۵۰۷۴) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے نیت ہی کافی ہو جائے گی۔

(٢٤٣) فِي الْمُحْرِمِ يَغْسِلُ ثِيَابَهُ

محرم کا اپنے کپڑے دھونا

(۱٥٠٧٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَشَهْرٍ ، قَالاَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ ، وَيَأْمُرَ بِهَا ، وَيَكْرَهَانِ أَنْ يَغْسِلَهَا هُوَ.

(۱۵۰۷۵) حضرت مجاہد اور حضرت شہر ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم کپڑے دھوئے اور کپڑے دھونے کا حکم دے، جب کہ لیث اور جریر دھونے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱٥٠٧٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ ، وَيَغْسِلَ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۷۶) حضرت ابن عباس ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم غسل کرے اور اپنے کپڑے دھوئے۔

(۱٥٠٧٧) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ مِنْ غَيْرِ جَنَابَةٍ ، وَيَغْسِلَ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۷۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم شخص بغیر جنابت کے غسل کرے اور اپنے کپڑے دھوئے۔

(۱٥٠٧٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عن عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۷۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم اپنے کپڑے دھولے۔

(۱٥٠٧٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنِ سَالِمٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ:إِنَّ اللَّهَ لاَ يَصْنَعُ بِدَرَنِكَ شَيْئًا.

(۱۵۰۷۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے میلا ہونے میں کوئی ثواب نہیں رکھا۔

(١٥٠٨٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْتَسِلَ الْمُحْرِمُ، وَيَغْسِلَ ثِيَابَهُ.

(۱۵۰۸۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے کہ محرم شخص غسل کرے اور اپنے کپڑے دھوئے۔

(١٥٠٨١) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ قَالَ :أَيَغْسِلُ الْمُحْرِمُ ثِيَابَهُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۵۰۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا محرم شخص کپڑے دھو سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہاں۔

(٣٤٤) فِي الْكُحْلِ لِلْمُحْرِمِ وَالْمُحْرِمَةِ

محرم شخص اور محرمہ خاتون کا سرمہ استعمال کرنا

(١٥٠٨٢) حدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :يَكْتَحِلُ الْمُحْرِمُ بِأَيِّ كُحْلٍ شَاءَ ، مَا لَمْ يَكُنْ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۵۰۸۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم شخص خوشبودار کے علاوہ جونسا چاہے سرمہ استعمال کر سکتا ہے۔

(١٥٠٨٣) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ابْنَةِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ ؛ أَنَّهَا كَرِهَتْ لِلْمُحْرِمَةِ أَنْ تَكْتَحِلَ بِالإِثْمِدِ.

(۱۵۰۸۳) ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا محرمہ عورت کے لیے اثمد سرمہ لگانے کو ناپسند فرماتی تھیں۔

(١٥٠٨٤) حدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إِذَا رَمِدَ الْمُحْرِمُ فَلْيَكْتَحِلْ ، وَلاَ يَكْتَحِلُ بِشَيْءٍ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۵۰۸۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم شخص کی اگر آنکھ دکھے تو وہ سرمہ لگا سکتا ہے، لیکن ایسا سرمہ استعمال نہ کرے جس میں خوشبو ہو۔

(١٥٠٨٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِمُجَاهِدٍ :أَتَكْتَحِلُ الْمُحْرِمَةُ بِالإِثْمِدِ ؟ قَالَ :لاَ ، قُلْتُ :إِنَّهُ لَيْسَ فِيهِ طِيبٌ ، قَالَ :إِنَّهُ فِيهِ زِينَةٌ.

(۱۵۰۸۵) حضرت منصور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ محرمہ خاتون اثمد سرمہ لگا سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں میں نے عرض کیا کہ اس میں خوشبو نہیں ہوتی؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس میں زیب و زینت ہے۔

(١٥٠٨٦) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ مَا شَاءَتْ مِنَ الثِّيَابِ ، مِنْ شَرْقِيهَا وَغَرْبِيهَا ، وَلاَ تَكْتَحِلُ بِالإِثْمِدِ.

(۱۵۰۸۶) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون جو چاہے لباس پہنے مشرقی ہو یا مغربی، لیکن اثمد سرمہ

نہ لگائے۔

(۱۵۰۸۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ زَيْدٍ عَنِ الْمُحْرِمَةِ تَكْتَحِلُ بِالإِثْمِدِ ؟ فَكَرِهَهُ.

(۱۵۰۸۷) حضرت محمد بن عبد العزیز ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ؒ سے دریافت کیا کہ محرمہ اثمد سرمہ لگا سکتی ہے؟ آپ ؒ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۱۵۰۸۸) حدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، قَالَ : حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، قَالَ سَأَلَتِ امْرَأَةٌ عَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ أَبِي بَكْرٍ ، وَابْنَ عُمَرَ ، عَنِ امْرَأَةٍ مُحْرِمَةٍ اكْتَحَلَتْ بِالإِثْمِدِ ؟ فَأَمَرَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنْ تُهْرِيقَ دَمًا.

(۱۵۰۸۸) ایک خاتون نے حضرت عبد الرحمٰن بن ابو بکر اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ محرمہ خاتون اثمد سرمہ لگا لے تو؟ حضرت عبد الرحمٰن بن ابو بکر رضی اللہ عنہما نے اس کو قربانی کرنے کا حکم دیا۔

(۱۵۰۸۹) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَكْتَحِلُ إِلاَّ مِنْ رَمَدٍ ، وَلاَ تَكْتَحِلُ بِكُحْلٍ فِيهِ طِيبٌ.

(۱۵۰۸۹) حضرت مجاہد ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ جس محرمہ کی آنکھ میں تکلیف ہو صرف وہ سرمہ لگائے اور ایسا سرمہ استعمال نہ کرے جس میں خوشبو ہو۔

(۳۴۵) فِي الرَّجُلِ يَبْلُغُ الْوَقْتَ وَهُوَ مُغْمًى عَلَيْهِ

کوئی شخص میقات تک پہنچ جائے لیکن اس پر بے ہوشی طاری ہو تو......؟

(۱۵۰۹۰) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ فِي الرَّجُلِ يَبْلُغُ الْوَقْتَ وَهُوَ مُغْمًى عَلَيْهِ ، قَالَ : يُلَبَّى عَنْهُ.

(۱۵۰۹۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص میقات تک پہنچ جائے اور اس پر بیہوشی طاری ہو تو اس کی طرف سے کوئی اور تلبیہ پڑھے۔

(۱۵۰۹۱) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُهَلُّ عَنْهُ ، يَعْنِي الْمُغْمَى عَلَيْهِ.

(۱۵۰۹۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جس پر بیہوشی طاری ہو جائے اس کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا۔

(۳۴۶) فِي الرَّجُلِ يُحْرِمُ وَعِنْدَهُ الصَّيْدُ

کوئی شخص اس حال میں احرام باندھنے کا ارادہ کرے کہ اس کے پاس شکار ہو

(۱۵۰۹۲) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا رَأَى مَعَ بَعْضِ أَصْحَابِهِ دَاجِنًا مِنَ الصَّيْدِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ، فَلَمْ يَأْمُرْهُمْ بِإِرْسَالِهِ.

(۱۵۰۹۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بعض لوگوں کو دیکھا کہ ان کے پاس پالتو شکار ہے حالانکہ وہ حالت احرام میں تھے، پس آپ رضی اللہ عنہ نے ان کو چھوڑنے کا حکم نہ دیا۔

(۱۵۰۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ: إِذَا أَحْرَمْتَ وَمَعَكَ شَيْءٌ مِنَ الصَّيْدِ، فَخَلِّ سَبِيلَهُ.

(۱۵۰۹۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آپ احرام باندھنے کا ارادہ کریں اور آپ کے پاس کوئی شکار وغیرہ ہو تو اس کا راستہ خالی کردو (اس کو چھوڑ دو)۔

(۱۵۰۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: كُنَّا نَحُجُّ وَنَتْرُكُ عِنْدَ أَهْلِينَا أَشْيَاءَ مِنَ الصَّيْدِ، مَا نُرْسِلُهَا.

(۱۵۰۹۴) حضرت عبد اللہ بن حارث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کیا کرتے تھے اور ہمارے گھر والوں کے پاس شکار کے جانور موجود ہوتے تھے۔ ہم ان کو آزاد نہیں کرتے تھے۔

(۱۵۰۹۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ: مَا كَانَ عَطَاءٌ يَقُولُ فِي الرَّجُلِ يَخْرُجُ، وَقَدْ خَلَّفَ فِي مَنْزِلِهِ شَيْئًا مِنَ الصَّيْدِ، فَيُصِيبُهُ شَيْءٌ؟ قَالَ: يَضْمَنُ.

(۱۵۰۹۵) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ حضرت عطاء رحمہ اللہ کیا فرماتے تھے کہ کوئی شخص نکلے اور اپنے گھر میں کوئی شکار وغیرہ چھوڑے اور اس شکار کو کوئی چیز ہلاک کردے؟ فرمایا کہ وہ شخص اس کا ضامن ہوگا۔

(۱۵۰۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ يَزِيدَ، عَنْ حَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِذَا أَحْرَمَ وَبِيَدِهِ شَيْءٌ مِنَ الصَّيْدِ، فَلْيُرْسِلْهُ.

(۱۵۰۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھنے لگے اور اس کے قبضہ میں کوئی شکار وغیرہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو چھوڑ دے۔

(۱۵۰۹۷) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: إِذَا أَحْرَمَ وَفِي يَدِهِ طَيْرٌ فَلْيُرْسِلْهُ.

(۱۵۰۹۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص احرام باندھنے کا ارادہ کرے اور اس کے پاس کوئی پرندہ ہو تو اس کو چاہئے کہ اس کو چھوڑ دے۔

(۳۴۷) فِي الصَّبِيِّ وَالْعَبْدِ وَالْأَعْرَابِيِّ يَحُجُّ

بچہ، غلام اور اعرابی حج کرے تو......؟

(۱۵۰۹۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: الصَّبِيُّ إِنْ حَجَّ، وَالْمَمْلُوكُ إِنْ حَجَّ، وَالْأَعْرَابِيُّ إِنْ حَجَّ، ثُمَّ هَاجَرَ الْأَعْرَابِيُّ، وَاحْتَلَمَ الصَّبِيُّ، وَأُعْتِقَ الْعَبْدُ، فَعَلَيْهِمُ الْحَجُّ.

(۱۵۰۹۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بچہ اگر حج کرے، غلام حج کرے اور اعرابی حج کرے پھر اعرابی ہجرت کرے، بچہ بالغ ہو جائے اور غلام آزاد ہو جائے تو ان پر دوبارہ حج کرنا ضروری ہے۔

(١٥٠٩٩) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِنْ حَجَّ الْمَمْلُوكُ كَذَا وَكَذَا ، ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ.

(۱۵۰۹۹) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر غلام کئی حج کرے پھر وہ آزاد ہو جائے تو اس پر دوبارہ حج لازم ہے۔

(١٥١٠٠) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الصَّبِيُّ وَالْعَبْدُ عَلَيْهِمَا الْحَجُّ ، وَالأَعْرَابِيُّ يُجْزِيهِ حَجَّهُ ، لأَنَّ الْحَجَّ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ حَيْثُ كَانَ ، وَمَنْ حَجَّ مِنَ الأَعْرَابِ.

(۱۵۱۰۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بچے اور غلام پر دوبارہ حج کرنا ضروری ہے، اور اعرابی پر اس کا حج کافی ہو جائے گا، کیونکہ حج کا ثواب اس کے لیے لکھ دیا گیا ہے وہ جہاں بھی ہو۔

(١٥١٠١) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ : سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ أَبَا إِسْحَاقَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجَدِّدَ فِي صُدُورِ الْمُؤْمِنِينَ ، أَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ ، ثُمَّ مَاتَ أَجْزَأَ عَنْهُ ، وَإِنْ أَدْرَكَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَأَيُّمَا مَمْلُوكٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ ، ثُمَّ مَاتَ أَجْزَأَ عَنْهُ ، وَإِنْ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ. (ابوداؤد ۱۳۴)

(۱۵۱۰۱) حضرت محمد بن کعب القرظی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں چاہتا ہوں کہ مؤمنوں کے دلوں میں (اس حکم کو) تازہ اور از سر نو کروں: جس بچے کے اہل وعیال نے اس کے ساتھ حج کیا پھر وہ بچہ فوت ہو گیا تو وہ حج اس کے لیے کافی ہو جائے گا، اور اگر وہ (بڑا ہو جائے) پالے تو اس پر حج کرنا ہے، اور جس غلام نے حج کیا اہل کے ساتھ پھر وہ فوت ہو گیا تو اس کے لیے حج کافی ہو جائے گا اور اگر وہ آزاد کر دیا جائے تو اس پر حج کرنا لازم ہے۔

(١٥١٠٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَمُحَمَّدٍ ، ابْنَي عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ ؛ أَنَّ امْرَأَةً قَامَتْ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَبِيٍّ ، فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللهِ ، أَلِهَذَا حَجٌّ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَلَكِ أَجْرٌ.

(۱۵۱۰۲) حضرت کریب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک خاتون اپنا بچہ لے کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کھڑی ہوئی اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا اس پر بھی حج ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ ہاں اور اس کا اجر تیرے لیے ہے۔

(١٥١٠٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الأَعْرَابِيُّ يُجْزِءُ عَنْهُ حَجُّهُ.

(۱۵۱۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اعرابی کے لیے اس کا حج کافی ہو جائے گا۔

(١٥١٠٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : حُجُّوا بِهِمْ صِغَارًا ، فَإِنْ مَاتُوا كَانُوا قَدْ حَجُّوا ، وَإِنْ عَاشُوا حَجُّوا.

(۱۵۱۰۴) حضرت قاسم بن عبد الرحمن ؒ فرماتے ہیں کہ ان کے ساتھ بچوں کو بھی حج کرواؤ، اگر وہ بچپن میں فوت ہو گئے تو تحقیق وہ حج کر چکے ہیں، اور اگر وہ زندہ رہے تو دوبارہ حج کریں۔

(١٥١٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ احْفَظُوا عَنِّي ، وَلاَ تَقُولُوا :قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :أَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ ، ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَأَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ صَبِيًّا ، ثُمَّ أَدْرَكَ فَعَلَيْهِ حَجَّةُ الرَّجُلِ ، وَأَيُّمَا أَعْرَابِيٍّ حَجَّ أَعْرَابِيًّا ، ثُمَّ هَاجَرَ فَعَلَيْهِ حَجَّةُ الْمُهَاجِرِ. (ابن خزيمة ٣٠٥٠)

(۱۵۱۰۵) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ جو غلام اپنے اھل کے ساتھ حج کرے پھر وہ آزاد کر دیا جائے تو اس پر دوبارہ حج کرنا لازم ہے، اور جو بچہ اپنے گھر والوں کے ساتھ حج کرے پھر وہ بڑا ہو کر (صاحب استطاعت ہو جائے) تو اس پر حج لازم ہے اور جو اعرابی ہجرت سے پہلے حج کرے پھر وہ ہجرت کرے تو اس پر مہاجر کا حج لازم ہے۔

(١٥١٠٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ :كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا حَجَّتْ وَفِي بَطْنِهَا وَلَدٌ ، أَنَّ لَهُ حَجًّا.

(۱۵۱۰۶) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ یہ سمجھتے تھے کہ اگر کوئی خاتون اس طرح حج کرے کہ اس کے پیٹ میں بچہ ہو تو اس کی طرف سے بھی حج ہو جائے گا۔

(١٥١٠٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِذَا حَجَّ وَهُوَ أَعْرَابِيٌّ أَجْزَأَتْ عَنْهُ مِنْ حَجَّةِ الإِسْلاَمِ.

(۱۵۱۰۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ کوئی بدو حج کرے تو اس کی طرف سے اسلام کا حج کافی ہو جائے گا۔

(١٥١٠٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ كُرَيْبٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ :لَقِيَ رَكْبًا بِالرَّوْحَاءِ ، فَقَالَ :مَنِ الْقَوْمُ ؟ قَالُوا :الْمُسْلِمُونَ ، قَالُوا :مَنْ أَنْتَ ؟ قَالَ :رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَرَفَعَتِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا ، فَقَالَتْ :أَلِهَذَا حَجٌّ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، وَلَكِ أَجْرٌ.

(مسلم ۴۰۹۔ ابو داؤد ۱۷۳۳)

(۱۵۱۰۸) حضرت ابن عباس ؓ سے مروی ہے کہ مقام روحاء پر کچھ سواروں سے آپ ﷺ کی ملاقات ہوئی، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کون لوگ ہیں؟ انہوں نے عرض کیا کہ مسلمان، پھر انہوں نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ کا رسول ﷺ! ایک خاتون نے اپنا بچہ بلند کیا اور دریافت کیا کہ کیا اس پر بھی حج ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہاں اور اس کا اجر تیرے لیے ہے۔

(١٥١٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :يُجْزِءُ عَنِ الصَّغِيرِ حَجَّةُ حَتَّى يَكْبُرَ.

(۱۵۱۰۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بچہ کا حج کافی ہو جائے گا اس کے لیے یہاں تک کہ وہ بڑا ہو جائے۔

(۳٤۸) فِي الصَّبِيِّ يُجَنَّبُ مَا يَجْتَنِبُ الْكَبِيرُ

بچہ بھی انہی چیزوں سے اجتناب کرے گا جن چیزوں سے بڑا اجتناب کرتا ہے

(۱۵۱۱۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُصْنَعُ بِالصَّبِيِّ فِي الإِحْرَامِ مَا يُصْنَعُ بِالرَّجُلِ ، وَيُتَّقَى عَلَيْهِ الطِّيبُ ، وَيُطَافُ بِهِ ، وَيُشْهَدُ بِهِ الْمَنَاسِكَ ، وَيُلَبَّى عَنْهُ.

(۱۵۱۱۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بچے کا احرام بھی اسی طرح بنایا جائے گا جس طرح بڑے کا بنایا جاتا ہے اور اس کو خوشبو سے دور رکھا جائے گا اور اس کے ساتھ طواف کیا جائے گا اور اس کو مناسک میں حاضر کیا جائے گا اور اس کی طرف سے تلبیہ پڑھا جائے گا۔

(۱۵۱۱۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، مِثْلَهُ ، إلاَّ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُصَلَّى عَنْهُ ، وَإِنْ شَاؤُوا قَمَّصُوهُ ، وَإِنْ شَاؤُوا لَمْ يُقَمِّصُوهُ.

(۱۵۱۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے بھی اسی طرح منقول ہے، لیکن اس میں اس بات کا اضافہ ہے کہ بچہ سے نماز نہ پڑھائی جائے اور اگر وہ چاہیں تو اس کو قمیص پہنا دیں اور اگر چاہیں تو نہ پہنائیں۔

(۱۵۱۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ طَافَ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فِي خِرْقَةٍ.

(۱۵۱۱۲) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ایک کپڑے میں طواف کیا۔

(۱۵۱۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ (ح) وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ؛ أَنَّهُمَا كَانَا يُجَرِّدَانِ الصِّبْيَانَ فِي الْحَجِّ ، وَيَطُوفَانِ بِهِمْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۵۱۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا دونوں حضرات حج میں بچوں کو الگ کر دیتے اور ان کے ساتھ صفا و مروہ میں چکر لگاتے۔

(۱۵۱۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُجَنَّبُ الصَّبِيُّ فِي الإِحْرَامِ مَا يَجْتَنِبُ الْكَبِيرُ مِنَ الزِّينَةِ وَالطِّيبِ.

(۱۵۱۱۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بچے کو احرام میں ان چیزوں سے اجتناب کروایا جائے گا جن چیزوں سے بڑا اجتناب کرتا ہے، یعنی زینت اور خوشبودار چیزیں۔

(۱۵۱۱۵) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَبَّيْنَا عَنِ الْوِلْدَانِ.

(۱۵۱۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا اور ہم بچوں کی طرف سے تلبیہ پڑھتے تھے۔

(۱۵۱۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي الْعُمَيْسِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُحْرِمُ بِالصِّبْيَانِ ، وَيُجَرِّدُهُمْ عِنْدَ الإِهْلاَلِ.

(۱۵۱۱۶) حضرت قاسم رحمہ اللہ حج پر بچوں کے ساتھ نکلتے اور ان کو بغیر احرام والوں کے ساتھ الگ کر دیتے۔

(۱۵۱۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ عُرْوَةُ يَحُجُّ بِصِبْيَانِهِ ، وَيُجَرِّدُهُمْ عِنْدَ الإِحْرَامِ.

(۱۵۱۱۷) حضرت عروہ رحمہ اللہ بچوں کے ساتھ حج کرتے اور احرام کے وقت ان کو علیحدہ کر دیتے۔

(۳۴۹) مَنْ كَانَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ

جو حضرات طواف میں حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کرتے ہیں

(۱۵۱۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَوَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلاَثًا ، وَمَشَى سَائِرَ ذَلِكَ ، إِلاَّ أَنَّ وَكِيعًا لَمْ يَقُلْ : سَائِرَ ذَلِكَ.

(۱۵۱۱۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک تین بار رمل فرمایا، اور باقی چکروں میں چلے۔ حضرت وکیع کی روایت میں باقی چکروں کا اضافہ نہیں ہے۔

(۱۵۱۱۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَمَلَ مَا بَيْنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۱۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک طواف میں رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ؛ أَنَّ عُرْوَةَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۰) حضرت عروہ رحمہ اللہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ؛ أَنَّهُ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۱) حضرت مکحول رحمہ اللہ نے بھی رمل فرمایا۔

(۱۵۱۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ الْقَاسِمِ فَرَمَلَ ثَلاَثًا ، وَمَشَى مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ.

(۱۵۱۲۲) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم رحمہ اللہ کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوا تو آپ نے تین بار رمل فرمایا اور رکنین کے درمیان اپنی چال پر چلے۔

(۱۵۱۲۳) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ فِي حَجَّةٍ ، أَوْ عُمْرَةٍ رَمَلَ بِالْبَيْتِ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ ، وَمَشَى أَرْبَعًا ، وَيَقُولُ : هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَفْعَلُ. (بخاری ۱۶۱۷۔ مسلم ۲۳۱)

(۱۵۱۲۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کے لیے تشریف لاتے تو طواف کے تین چکروں میں رمل فرماتے اور باقی چکروں میں اپنی چال چلتے اور فرماتے کہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(١٥١٢٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ؛ أَنَّهُ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود کے درمیانی جگہ رمل فرمایا۔

(١٥١٢٥) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ ثَلاَثًا، وَمَشَى أَرْبَعًا.

(۱۵۱۲۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکروں میں اپنی چال پر چلے۔

(١٥١٢٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَان ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ ؛ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَمَلَ مَا بَيْنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۶) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل فرمایا۔

(١٥١٢٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ رَمَلَ ثَلاَثًا وَمَشَى أَرْبَعًا.

(۱۵۱۲۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکر اپنی چال پر چلے۔

(١٥١٢٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ يَنَّاق ، قَالَ : كُنْتُ أَرْمُلُ الثَّلاَثَةَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ، فَأَتَى أَشْيَاخَنَا وَقَالُوا: امْشِ مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ، مِنْهُمْ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ، وَطَاوُوسٌ، وَمُجَاهِدٌ، وَعَطَاءٌ.

(۱۵۱۲۸) حضرت حسن بن مسلم بن یناق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے تین چکروں میں حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک رمل کیا، پھر میں اپنے شیوخ کے پاس آیا تو انھوں نے فرمایا کہ رکنین کے درمیان اپنی چال پر چلا کرو، شیوخ میں یہ حضرات تھے، حضرت سعید بن جبیر، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد، اور حضرت عطاء رحمہم اللہ۔

(١٥١٢٩) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ الأَزْرَقُ ، عَنْ مُثَنَّى ، عَنْ طَاوُوسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَرْمُلُ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۱۲۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ حجر اسود سے لے کر دوبارہ حجر اسود تک کی درمیانی جگہ میں رمل فرماتے۔

(١٥١٣٠) حدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ. (مسلم ۸۸۶۔ احمد ۳/ ۳۴۰)

(۱۵۱۳۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حجر اسود سے لے کر دوبارہ حجر اسود تک رمل فرمایا۔

(۳۵۰) فِي الرَّجُلِ يَنْفِرُ وَلاَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ

کوئی شخص بغیر طواف کے واپس چلا جائے

(١٥١٣١) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ (ح) وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالاَ : مَنْ تَرَكَ طَوَافَ الصَّدْرِ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۱۳۱) حضرت ابن جریج ویشید اور حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ جس نے طواف صدر چھوڑا اس پر قربانی لازم ہے۔

(١٥١٣٢) حدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ قَالاَ : كَانَ عُمَرُ يَرُدُّ مَنْ خَرَجَ وَلَمْ يَكُنْ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ.

(۱۵۱۳۲) حضرت عطاء ویشید اور حضرت طاؤس ویشید سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس شخص کو واپس بھیج دیا کرتے تھے جو طواف وداع نہ کر کے آیا ہوتا تھا۔

(١٥١٣٣) حدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، وَحَمَّادٍ قَالاَ : مَنْ نَفَرَ وَلَمْ يُوَدِّعْ ، فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۱۳۳) حضرت حکم ویشید اور حضرت حماد ویشید فرماتے ہیں کہ جو شخص طواف وداع کے بغیر چلا جائے اس پر دم (قربانی) لازم ہے۔

(۳۵۱) فِي الرَّجُلِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِخِطْمِيٍّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ

کوئی شخص حلق کروانے سے قبل اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھولے

(١٥١٣٤) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ أَنْ يَغْسِلَ بِالْخِطْمِيِّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ.

(۱۵۱۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ جمرات کی رمی کے بعد حلق سے پہلے اگر اپنے سر کو خطمی مٹی سے دھولے۔

(١٥١٣٥) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا حَلَّ لَكَ الْحَلْقُ ، فَاغْسِلْ رَأْسَكَ بِمَا شِئْتَ.

(۱۵۱۳۵) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ جب آپ کے لیے حلق کروانا حلال ہو گیا ہے تو اپنے سر کو جس مرضی چیز سے دھولو (کوئی حرج نہیں)۔

(١٥١٣٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَغْسِلَ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ.

(۱۵۱۳۶) حضرت ابو جعفر ویشید ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر کوئی شخص حلق کروانے سے قبل سر کو دھولے۔

(۱۵۱۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُهُمْ : أَغْسِلُ رَأْسِي قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ ، إِنْ شَقَّ عَلَيَّ الْحَلْقُ ؟ قَالُوا : نَعَمْ ، وَإِنْ شِئْتَ غَسَلْتَهُ بِالْخِطْمِيِّ.

(۱۵۱۳۷) حضرت لیث ویلیے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویلیے، حضرت طاؤس ویلیے اور حضرت مجاہد ویلیے سے دریافت کیا کہ کیا میں حلق کروانے سے قبل اپنا سر دھوسکتا ہوں؟ جب حلق کروانا دشوار ہو رہا ہو؟ ان حضرات نے فرمایا کہ ہاں، اور اگر چاہو تو خطمی مٹی سے بھی دھولو۔

(۱۵۱۳۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ أَبِي الأَشْهَبِ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَغْسِلَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ.

(۱۵۱۳۸) حضرت حسن ویلیے ناپسند فرماتے تھے کہ محرم شخص حلق کروانے سے قبل سر کو خطمی مٹی سے دھوئے۔

(۱۵۱۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تَغْسِلَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا بِالْخِطْمِيِّ ، يَعْنِي إِذَا أَرَادَتْ أَنْ تُقَصِّرَ.

(۱۵۱۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ ناپسند فرماتے تھے کہ محرمہ خاتون جب بال کٹوانے کا ارادہ کرے تو وہ سر کو خطمی مٹی سے دھوئے۔

(۱۵۱۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالْخِطْمِيِّ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَهُ ، قَالَ : وَكَانَ عَطَاءٌ يَكْرَهُهُ.

(۱۵۱۴۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حلق کروانے سے قبل سر کو خطمی مٹی سے دھویا کرتے تھے، راوی ویلیے فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ویلیے اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(۳۵۲) فِي رُكُوبِ الْبَدَنَةِ

محرم کا اونٹ پر سوار ہونا

(۱۵۱۴۱) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنِ الْعَلاَءِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : قَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : أَيَرْكَبُ الرَّجُلُ الْبَدَنَةَ ؟ قَالَ : غَيْرَ مُثْقِلٍ ، قَالَ : فَيَحْلُبُهَا ؟ قَالَ : غَيْرَ مُجْهِدٍ.

(۱۵۱۴۱) حضرت عکرمہ ویلیے سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ محرم اونٹ پر سوار ہوسکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بغیر بوجھ ڈالے اس پر ہوسکتا ہے، اس شخص نے عرض کیا کہ اس کا دودھ نکال سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ بغیر مشقت میں ڈالے نکال سکتا ہے۔

(۱۵۱۴۲) حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَرْكَبُ الرَّجُلُ بَدَنَتَهُ بِالْمَعْرُوفِ.

(۱۵۱۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں محرم شخص اونٹ پر اچھے طریقے سے سوار ہو۔

(۱۵۱٤۳) حدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :إِذَا احْتَاجَ الرَّجُلُ إِلَى الْبَدَنَةِ فَلْيَرْكَبْهَا.

(۱۵۱۴۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب محرم کو اونٹ پر سوار ہونے کی ضرورت ہو تو اس پر سوار ہو جائے۔

(۱۵۱٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ؛ فِي الْبَدَنَةِ ، قَالَ :ارْكَبْهَا غَيْرَ قَادِحٍ.

(۱۵۱۴۴) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بغیر مشقت اور بوجھ ڈالے اس پر سوار ہو جائے۔

(۱۵۱٤٥) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ :رَأَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، فَقَالَ : ارْكَبْهَا ، قَالَ :إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ :ارْكَبْهَا.

(۱۵۱۴۵) حضرت حمید رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ (ھدی کا) اونٹ ہانک کر لے جا رہا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ، اس شخص نے عرض کیا یہ ھدی کا اونٹ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (کوئی بات نہیں) سوار ہو جاؤ۔

(۱۵۱٤٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :ارْكَبُوا الْهَدْيَ بِالْمَعْرُوفِ ، حَتَّى تَجِدُوا ظَهْرًا. (مسلم ۹۶۱۔ ابوداؤد ۱۷۵۸)

(۱۵۱۴۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ھدی کے جانور پر اچھے طریقے سے سواری کرو یہاں تک کہ تم کوئی اور سواری پالو۔

(۱۵۱٤٧) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ ﴿لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ ، قَالَ : فِي أَلْبَانِهَا وَظُهُورِهَا ، وَفِي أَوْبَارِهَا حَتَّى تُسَمَّى بُدْنًا ، فَإِذَا سُمِّيَتْ بُدْنًا فَمَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

(۱۵۱۴۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قرآن پاک کی آیت ﴿لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى﴾ سے مراد اس کا دودھ، اس کی پیٹھ اور اس کی اون ہے، یہاں تک کہ اس کا نام بدنہ رکھا جائے، پس جب اس کا نام بدنہ رکھ دیا جائے تو اس کا محل اور قیام کی جگہ خانہ کعبہ ہے۔

(۱۵۱٤٨) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَرْكَبُهَا وَيَحْمِلُ عَلَيْهَا.

(۱۵۱۴۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ (ھدی پر) سواری کرے اور اس پر بوجھ (سامان وغیرہ) لادلے۔

(۱۵۱٤٩) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :ارْكَبْهَا ، قَالَ :إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ :ارْكَبْهَا غَيْرَ مَفْدُوحَةٍ.

(۱۵۱۴۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا کہ اس پر سوار ہو جا، اس نے عرض کیا کہ یہ ھدی کا جانور ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ بغیر مشقت میں ڈالے سوار ہو جا۔

(۱۵۱۵۰) حدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ فِي الْبُدْنَةِ ، قَالَ :إِذَا احْتَاجَ إِلَيْهَا سَائِقُهَا رَكِبَهَا غَيْرَ فَادِحٍ ، وَيَشْرَبُ فَضْلَ رَيِّ وَلَدِهَا.

(۱۵۱۵۰) حضرت عروہ ؒ فرماتے ہیں کہ جب اس پر سواری کی حاجت ہو تو بغیر مشقت میں ڈالے اس پر سواری کرلو، اور اس کے بچے سے بچا ہوا جو دودھ ہو اس کو پی لو۔

(۱۵۱۵۱) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْبُدْنَةِ إِنِ احْتَجْتَ إِلَى ظَهْرِهَا رَكِبْتَ ، وَحَمَلْتَ عَلَيْهَا بِالْمَعْرُوفِ.

(۱۵۱۵۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب ھدی کے جانور پر سواری کرنے کی ضرورت ہو تو اس پر سواری کرلو اور اس پر اچھے طریقہ سے بوجھ اٹھاؤ۔

(۱۵۱۵۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزِّنَادِ ، عَنِ الأَعْرَجِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، فَقَالَ :ارْكَبْهَا ، قَالَ :إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ :وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةً.

(بخاری ۱۶۸۹۔ ابو داؤد ۱۷۵۷)

(۱۵۱۵۲) حضرت ابو ھریرہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو ھدی کا جانور ہانک کرلے جا رہا تھا، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس شخص نے عرض کیا کہ یہ ھدی کا جانور ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اگرچہ ھدی کا جانور ہے (پھر بھی) سوار ہو جاؤ۔

(۱۵۱۵۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الأَخْنَسِ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، أَوْ هَدِيَّةً ، فَقَالَ :ارْكَبْهَا ، قَالَ :إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، أَوْ هَدِيَّةٌ ، قَالَ :وَإِنْ كَانَتْ.

(مسلم ۳۷۴۔ احمد ۳/ ۱۶۷)

(۱۵۱۵۳) حضرت انس ؓ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۱۵٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ عَجْلاَنَ مَوْلَى الْمُشْمَعِلِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً ، فَقَالَ :ارْكَبْهَا ، قَالَ :إِنَّهَا بَدَنَةٌ ، قَالَ ارْكَبْهَا وَيْحَكَ ، أَوْ وَيْلَكَ.

(۱۵۱۵۴) حضرت ابو ھریرہ ؓ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو ھدی کا جانور ہانک کرلے جا رہا ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس پر سوار ہو جاؤ، اس شخص نے عرض کیا کہ یہ ھدی کا جانور ہے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ تجھ پر رحم کرے سوار ہو جا۔

(۱۵۱۵۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ .(ح) وَعَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ، قَالَ:إِنِ احْتَاجَ إِلَى اللَّبَنِ شَرِبَ، وَإِنِ احْتَاجَ إِلَى الرُّكُوبِ رَكِبَ، وَإِنِ احْتَاجَ إِلَى الصُّوفِ أَخَذَ.

(۱۵۱۵۵) حضرت مجاہد ارشاد فرماتے ہیں کہ جب ھدی کے جانور کے دودھ کی ضرورت پڑے تو استعمال کرے، جب اس پر سواری کی ضرورت ہو تو سوار ہو جائے اور جب اس کے اون کی ضرورت ہو تو اس کا اون اتار لے۔

(۱۵۱۵۶) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لَهُمْ أَنْ يَرْكَبُوهَا ، إِذَا احْتَاجُوا إِلَيْهَا.

(۱۵۱۵۶) حضرت عطاء سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اجازت دی ہے کہ اگر ھدی کے جانور پر سوار ہونے کی ضرورت پڑے تو اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۵۱۵۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ : لاَ تَرْكَبِ الْبُدْنَةَ ، وَلاَ تَحْمِلْ عَلَيْهَا إِلاَّ مِنْ أَمْرٍ لاَ تَجِدُ مِنْهُ بُدًّا ، وَلاَ تَشْرَبْ مِنْ لَبَنِهَا إِلاَّ أَنْ تُرْمِلَ.

(۱۵۱۵۷) حضرت عامر ارشاد فرماتے ہیں کہ ھدی کے اونٹ پر سوار نہ ہو اور نہ ہی اس پر بوجھ لادو مگر یہ کہ بہت مجبوری ہو جس کے بغیر کوئی چارہ نہ ہو، اور اس کا دودھ مت استعمال کر ہاں اگر تیرا زادِ راہ ختم ہو جائے تو پھر اجازت ہے۔

(۱۵۱۵۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي الْكَنُودِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَعْتِقُ أَمَتَهُ وَيَتَزَوَّجُهَا ، قَالَ : هُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ.

(۱۵۱۵۸) حضرت عبد اللہ نے اس شخص کے متعلق ارشاد فرمایا جس نے اپنی باندی کو آزاد کر کے اس کے ساتھ شادی کر لی کہ وہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنے ھدی کے اونٹ پر سواری کرے۔

(۱۵۱۵۹) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : ارْكَبْهَا.

(بخاری ۱۶۹۰۔ احمد ۳/ ۲۳۱)

(۱۵۱۵۹) حضرت انس سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ۔

(۱۵۱۶۰) حدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَعْتِقُ أَمَتَهُ ، ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا ؟ قَالَ : هُوَ كَالرَّاكِبِ بَدَنَتَهُ.

(۱۵۱۶۰) حضرت ابن عمر سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص اپنی باندی کو آزاد کر کے پھر اس کے ساتھ شادی کر لے؟ فرمایا کہ یہ اس شخص کی طرح ہے جو اپنے ھدی کے اونٹ پر سواری کرے۔

(۲۵۳) فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ

طواف سے قبل اگر کوئی شخص بیوی سے صحبت کرے

(۱۵۱۶۱) حدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (ح) وَعَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۱۶۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرے تو اس پر دم لازم ہے۔

(١٥١٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ أَبِي الضُّحَى ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : إِذَا وَاقَعَ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ.

(۱۵۱۶۲) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر طواف سے قبل صحبت کرلے تو اس پر اونٹ لازم ہے۔

(١٥١٦٣) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ فِي الرَّجُلِ يَقْضِي الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلاَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ وَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ ، قَالاَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، وَتَمَّ حَجَّهُ.

(۱۵۱۶۳) حضرت مجاہد اور حضرت عطاء رحمہما اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو تمام مناسک حج ادا کرنے کے بعد طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرے تو اس پر اونٹ لازم ہے اور اس کا حج مکمل ہوگیا۔

(١٥١٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ : إِذَا وَاقَعَ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ، فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ، وَالْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۶۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف سے قبل بیوی سے صحبت کرلے تو اس پر اونٹ کی قربانی لازم ہے اور آئندہ سال حج کی قضا۔

(١٥١٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَسَلاَّمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ ، فَقَالَ : يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، رَجُلٌ جَاهِلٌ بِالسُّنَّةِ ، بَعِيدُ الشُّقَّةِ ، قَلِيلُ ذَاتِ الْيَدِ ، قَضَيْتُ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، غَيْرَ أَنِّي لَمْ أَزُرِ الْبَيْتَ حَتَّى وَقَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي ، فَقَالَ : بَدَنَةٌ ، وَحَجٌّ مِنْ قَابِلٍ ، فَأَعَادَ عَلَيْهِ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ ، كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ : بَدَنَةٌ ، وَحَجٌّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۶۵) ایک شخص حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے ابوعبدالرحمن رحمہ اللہ! آدمی جو کہ سنت سے ناواقف، گھربار سے دور اور جو توشہ اس کے پاس ہے وہ بھی تھوڑا ہے، میں نے مناسک حج تمام ادا کرنے کے بعد طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرلی ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ تجھ پر اونٹ لازم ہے اور آئندہ سال حج کی قضا، اس شخص نے تین بار اپنی بات کو دہرایا اور آپ رضی اللہ عنہ نے تینوں بار یہی جواب دیا۔

(١٥١٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ؛ فِي الَّذِي يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ، قَالَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ.

(۱۵۱۶۶) حضرت شعبی رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں جو طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرلے کہ اس پر اونٹ کی قربانی لازم ہے۔

(١٥١٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ رَجُلٍ وَقَعَ

عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ؟ قَالَ :عَلَيْهِ وَعَلَى امْرَأَتِهِ بَدَنَةٌ.

(۱۵۱۶۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کرے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس پر اور اس کی بیوی پر اونٹ لازم ہے۔

(۱۵۱۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ حَسَنٍ، عَنْ جَابِرٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ :إِذَا وَاقَعَ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ، فَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۶۸) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ طواف سے قبل اگر بیوی سے صحبت کرے تو اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۵۱۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :عَلَيْهِ الْحَجُّ ، وَيُهْدِى.

(۱۵۱۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ اس پر حج اور ھدی لازم ہے۔

(۱۵۱۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي غَنِيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَالِمٍ ، قَالَ :دَخَلْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ بَنِي نَاجِيَةَ عَلَى ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، فَقَالَ :رَجُلٌ قَضَى الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ وَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ ، قَالَ : عَلَيْهِ بَدَنَةٌ ، وَمَا قَالَ :عَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۷۰) حضرت یحییٰ بن سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں اور بنی ناجیہ کا ایک شخص حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ ایک شخص نے حج کے تمام مناسک ادا کر لیے ہیں، پھر یوم النحر میں طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لی، فرمایا اس پر اونٹ لازم ہے، اور یہ نہیں فرمایا کہ اس پر آئندہ سال حج کی قضا ہے۔

(۱۵۱۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يُوَاقِعُ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ ، قَالَ :يُتِمَّانِ حَجَّهُمَا ، وَيُهْرِيقُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا دَمًا ، وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۷۱) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لے تو مناسک حج کو پورا کریں اور وہ دونوں دم ادا کریں گے اور ان پر آئندہ سال حج ہے۔

(۱۵۱۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :يُهْرِيقُ دَمًا ، وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۱۷۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر دم لازم ہے اور آئندہ سال حج کرے گا۔

(۱۵۱۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَارِقِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :عَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ، قُلْتُ :وَإِنْ حَجَّ مِنْ عُمَانَ ؟ قَالَ :وَإِنْ حَجَّ مِنْ عُمَانَ.

(۱۵۱۷۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایسے شخص پر آئندہ سال حج ہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا کہ اگرچہ وہ عمان (دور) سے حج کرنے آیا ہوا ہو؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ وہ عمان سے آیا ہو۔

(۱۵۱۷۴) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا قَالاَ فِي الرَّجُلِ يَقَعُ عَلَى امْرَأَتِهِ قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ ، قَالاَ :عَلَيْهِ بَدَنَةٌ.

(۱۵۱۷۴) حضرت عکرمہ ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی طواف سے قبل اپنی بیوی سے صحبت کر لے تو اس پر اونٹ لازم ہے۔

(۱۵۱۷۵) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : جَزُورٌ ، وَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ.

(۱۵۱۷۵) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس پر اونٹ لازم ہے اور اس کا حج مکمل ہو گیا ہے۔

(٢٥٤) فِي الْمُحْرِمِ يَحُكُّ رَأْسَهُ

محرم کا سر میں کھجلی (خارش) کرنا

(۱۵۱۷٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ تُقْمَلْ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۱۷۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اپنے سر میں جوئیں مت پڑنے دے اس حال میں کہ تو محرم ہے، (سر کو کھجانا محرم کے لیے جائز ہے)۔

(۱۵۱۷۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : يَحُكُّ رَأْسَهُ بِبَطْنِ أَنَامِلِهِ.

(۱۵۱۷۷) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ محرم انگلیوں کے اندر والے حصہ سے کھجلی کرے گا۔

(۱۵۱۷۸) حدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَحُكَّ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ حَكًّا رَفِيقًا.

(۱۵۱۷۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اگر محرم آہستہ سے کھجلی کرے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۷۹) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ : سَأَلَنِي رَجُلٌ : أَحُكُّ رَأْسِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ قَالَ : إِنْ شِئْتَ ، قَالَ : إِنِّي حَكَكْتُهُ فَوَقَعَتْ مِنْهُ قَمْلَةٌ ، فَطَلَبْتُهَا فَلَمْ أَجِدْهَا ، قَالَ : ضَالَّةٌ لاَ تُوجَدُ.

(۱۵۱۷۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے ایک شخص نے سوال کیا کہ میں حالت احرام میں اپنے سر کو کھجلا سکتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں اگر تو چاہے، اس نے عرض کیا کہ میں نے سر کو کھجلایا تو اس میں ایک جوں گری پھر میں نے دوبارہ اس کو تلاش کیا تو نہ پایا، آپ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ وہ بھاگنے والی ہے تو اس کو نہ پائے گا۔

(۱۵۱۸۰) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَجُلاً قَالَ لاِبْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ فِي الْحَجِّ وَهُوَ مُحْرِمٌ : أَحُكُّ رَأْسِي وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ فَجَمَعَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَدَيْهِ جَمِيعًا ، فَحَكَّ بِهِمَا رَأْسَهُ ، وَقَالَ : أَمَّا أَنَا فَأَقُولُ هَكَذَا ، فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ : أَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُ قَمْلَةً ؟ فَقَالَ : بَعُدْتَ ، وَمَا الْقَمْلَةُ مَانِعَتِي مِنْ حَكِّ رَأْسِي ، وَمَا نُهِيتُمْ إِلاَّ عَنِ الصَّيْدِ.

(۱۵۱۸۰) ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا اس حال میں کہ آپ حج کے احرام میں تھے کہ میں حالت احرام

میں سر کو کھجلا سکتا ہوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے دونوں ہاتھوں کو اکٹھا کیا اور ران کے ساتھ سر کو کھجلایا اور فرمایا کہ میں تو بہر حال یہی کہتا ہوں، اس شخص نے عرض کیا کہ اگر آپ کوئی جوں مار دیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تیرے لیے دوری ہے جوں تو میرے سر کے کھجلانے میں رکاوٹ نہیں ہے، اور بیشک تم لوگوں کو حج میں صرف شکار کرنے سے روکا گیا ہے۔

(۱۵۱۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ : بِبَطْنِ أَنَامِلِهِ ، يَقُولُ فِي حَكِّ الْمُحْرِمِ رَأْسَهُ ، قَالَ : وَأَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُمَرَ يَحُكُّ حَكًّا.

(۱۵۱۸۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ انگلیوں کے اندرونی حصہ سے محرم سر کو کھجلائے گا، اور فرماتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بتلایا جس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو کھجلاتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۱۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي الْمُحْرِمِ يَحُكُّ رَأْسَهُ ، قَالَ : نَعَمْ ، يَحُكُّهُ بِأَنَامِلِهِ.

(۱۵۱۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ محرم سر کو کھجلا سکتا ہے، فرمایا کہ جی ہاں انگلیوں کے پوروں ساتھ۔

(۱۵۱۸۳) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : سَمِعْتَ إِبْرَاهِيمَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحُكَّ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۱۸۳) حضرت ابراہیم بن مہاجر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا آپ رحمہ اللہ نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے یہ بات سنی تھی کہ محرم اگر سر کو کھجلا لے تو کوئی حرج نہیں ہے؟ فرمایا ہاں۔

(۱۵۱۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَحُكُّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَتَفَطَّنْتُ فَإِذَا هُوَ يَحُكُّهُ بِأَنَامِلِهِ.

(۱۵۱۸۴) حضرت ابو مجلز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ حالت احرام میں سر کو کھجلا رہے تھے، پھر میں نے غور سے گھور کر دیکھا تو آپ رضی اللہ عنہ اپنی انگلیوں سے کھجلا رہے تھے۔

(۱۵۱۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، قَالَ: لاَ بَأْسَ أَنْ يَحُكَّ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۱۸۵) حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر محرم سر کو کھجلا لے۔

(۱۵۱۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَحُكُّهُ حَكًّا خَفِيفًا.

(۱۵۱۸۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم سر کو آہستہ آہستہ کھجلائے گا۔

(۳۵۵) فِي الرَّجُلِ يَحْلِقُ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ

کوئی شخص ذبح سے پہلے حلق کروادے

(۱۵۱۸۷) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ صَدَقَةَ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ؛ فِي رَجُلٍ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَ ،

قَالَ: عَلَيْهِ الْفِدْيَةُ ، قَالَ : فَسَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، وَطَاوُوسًا ؟ فَقَالاَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۵۱۸۷) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص قربانی کرنے سے پہلے حلق کروادے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس پر فدیہ ہے۔ راوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ ان حضرات نے فرمایا اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

(۱۵۱۸۸) حدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ قَدَّمَ شَيْئًا مِنْ حَجِّهِ ، أَوْ أَخَّرَهُ ، فَلْيُهْرِقْ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۵۱۸۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے کسی رکن کو (اپنے وقت سے) آگے کر دے یا پیچھے کر دے تو اس پر دم لازم ہے۔

(۱۵۱۸۹) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : مَنْ قَدَّمَ مِنْ حَجِّهِ شَيْئًا قَبْلَ شَيْءٍ ، أَوْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ ، فَعَلَيْهِ دَمٌ يُهْرِيقُهُ.

(۱۵۱۸۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص حج میں کسی رکن کو مقدم کر دے یا قربانی سے پہلے حلق کرے تو اس پر دم لازم ہے۔

(۱۵۱۹۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ ، أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿وَلاَ تَحْلِقُوا رُؤُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾.

(۱۵۱۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر قربانی سے پہلے حلق کروادیا تو اس پر دم لازم ہے، پھر آپ رحمہ اللہ نے سورۂ بقرہ کی یہ آیت تلاوت فرمائی کہ: ﴿وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ﴾.

(۱۵۱۹۱) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يُقَالُ : مَنْ أَحْدَثَ فِي حَجِّهِ شَيْئًا لاَ يَنْبَغِي ، ذَبَحَ لِذَلِكَ ذَبِيحَةً.

(۱۵۱۹۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کہا جاتا تھا جو شخص حج میں کوئی نیا کام کر دے جو حج کے لیے مناسب نہ ہو تو اس پر اس کو قربانی کرنا ہوگی۔

(۱۵۱۹۲) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَدَّمَ مِنْ حَجِّهِ شَيْئًا مَكَانَ شَيْءٍ ، فَلاَ حَرَجَ.

(۱۵۱۹۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر کوئی شخص حج میں کسی رکن کی جگہ کوئی دوسرا رکن مقدم کر دے تو کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ مِثْلَهُ.

(ابو داؤد ۱۹۳۲ـ احمد ۳/ ۳۲۶)

(۱۵۱۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۱۹٤) حدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ؛ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ، قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ ، فَقَالَ :حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ ؟ قَالَ :فَاذْبَحْ وَلَا حَرَجَ ، قَالَ :ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ ؟ قَالَ :ارْمِ وَلَا حَرَجَ. (بخاری ۸۳۔ ترمذی ۹۱۶)

(۱۵۱۹۴) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں قربانی سے پہلے حلق کروا لیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ قربانی کر لو کوئی حرج نہیں، (دوسرے نے عرض کیا کہ) میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمی کر لو کوئی حرج والی بات نہیں۔

(۱۵۱۹۵) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ أَنَّ رَجُلاً أَتَاهُ ، فَقَالَ :أَفَضْتُ قَبْلَ أَنْ أَحْلِقَ ، قَالَ :فَاحْلِقْ ، أَوْ قَصِّرْ وَلَا حَرَجَ. (ترمذی ۸۸۵۔ احمد ۱/ ۷۶)

(۱۵۱۹۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے حلق سے پہلے طواف افاضہ کر لیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (اب) حلق یا قصر کروا لے کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹٦) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ ؟ قَالَ :لَا حَرَجَ ، وَقَالَ :حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ ؟ قَالَ :لَا حَرَجَ.

(بخاری ۱۷۳۵۔ ابوداؤد ۱۹۷۲)

(۱۵۱۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ میں نے شام ہونے کے بعد رمی کی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں، اس نے عرض کیا کہ قربانی سے پہلے حلق کروا دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹۷) حدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ ؟ قَالَ :لَا حَرَجَ. (ابوداؤد ۲۰۰۸)

(۱۵۱۹۷) حضرت اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جس نے قربانی سے پہلے حلق کروا دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۱۹۸) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا وُهَيْبٌ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَذْبَحُ قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ ؟ فَقَالَ :لَا حَرَجَ. (بخاری ۱۷۳۴۔ مسلم ۹۵۰)

(۱۵۱۹۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۱۹۹) حدَّثَنَا عَفَّانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ التَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فِي الْحَجِّ ؟ فَقَالَ :لاَ حَرَجَ. (نسائی ۴۱۰۵۔ احمد ۳/ ۳۸۵)

(۱۵۱۹۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے حج میں رکن آگے پیچھے کرنے کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(۳۵٦) فِي الاِسْتِرَاحَةِ فِي الطَّوَافِ

دوران طواف کچھ دیر استراحت (آرام) کرنا

(۱۵۲۰۰) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ طَافَ بِالْبَيْتِ ثَلاَثَةَ أَطْوَافٍ ، ثُمَّ قَعَدَ يَسْتَرِيحُ ، وَغُلاَمٌ لَهُ يُرَوِّحُ عَلَيْنَا ، ثُمَّ قَامَ فَبَنَى عَلَى طَوَافِهِ.

(۱۵۲۰۰) حضرت جمیل بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے طواف کے تین چکر لگائے پھر آرام کے لیے بیٹھ گئے، آپ رضی اللہ عنہ کا غلام ہمیں پنکھے سے ہوا دے رہا تھا، پھر آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور اپنے طواف کے چکر مکمل کیے۔

(۱۵۲۰۱) حدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُيَسَّرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :أَسْتَرِيحُ فِي الطَّوَافِ فَأَجْلِسُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۵۲۰۱) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا طواف میں آرام کے لیے بیٹھ سکتا ہوں؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ہاں۔

(۱۵۲۰۲) حدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَسْتَرِيحَ الرَّجُلُ فِي سَعْيِهِ ، إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنْ حَصْرٍ.

(۱۵۲۰۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ اگر کوئی شخص سارے چکر اکٹھے لگانے سے عاجز آ جائے تو وہ صفا ومروہ کی سعی کے دوران آرام کر سکتا ہے۔

(۱۵۲۰۳) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَسْتَرِيحَ الرَّجُلُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۵۲۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس میں کوئی حرج نہیں کہ صفا ومروہ کی سعی میں آرام کیا جائے۔

(۱۵۲۰۴) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْوَاسِطِيِّ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَسْتَرِيحُ بَيْنَهُمَا ، فَذَكَرْتُهُ لِمُجَاهِدٍ ، فَكَرِهَهُ.

(۱۵۲۰۴) حضرت ابو العالیہ الواسطی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن رحمہ اللہ کو صفا ومروہ کی سعی کے دوران آرام کرتے

ہوئے دیکھا، پھر میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا تو آپ رحمہ اللہ نے اس کو ناپسند فرمایا۔

(۳۵۷) فِي التَّعْرِيفِ بِالْبُدْنِ

ھدی کے جانور کو وقوف عرفہ کرانا یعنی مقام عرفات میں لے کر جانا

(۱۵۲۰۵) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : عَرَّفَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبُدْنِ الَّتِي كَانَ أَهْدَى.

(۱۵۲۰۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ھدی کے جانور کو نشان لگائے۔

(۱۵۲۰۶) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ هَدْيَ إِلاَّ مَا قُلِّدَ وَأُشْعِرَ ، وَوُقِفَ بِهِ بِعَرَفَةَ.

(۱۵۲۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ھدی نہیں ہے مگر جس کو قلادہ ڈالا جائے اس کا شعار کیا جائے اور اس کو عرفہ میں ٹھہرایا جائے۔

(۱۵۲۰۷) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : حَجَجْتُ مَعَ الأَسْوَدِ وَمَعَهُ هَدْيٌ كَثِيرٌ ، فَدَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَسَأَلَهَا ؟ فَرَأَيْتُهُ خَلَّفَهُ بِمِنًى لَمْ يُعَرِّفْ بِهِ.

(۱۵۲۰۷) حضرت عبد الرحمن بن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت اسود رحمہ اللہ کے ساتھ حج کیا اور آپ کے تھ بہت سے ھدی کے جانور تھے، پھر آپ رحمہ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور ان سے دریافت فرمایا؟ میں نے ان کو دیکھا کہ انھوں نے ھدی کے جانور منیٰ میں ہی چھوڑ دیئے ان کو عرفہ نہ لے کر آئے۔

(۱۵۲۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ يَسُوقُ بَدَنَتَهُ إِلَى الْمَوْقِفِ.

(۱۵۲۰۸) حضرت افلح رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ ھدی کے جانور کو عرفہ کی طرف ہانک رہے ہیں۔

(۱۵۲۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : أَرْسَلَ إِلَى عَائِشَةَ ، فَسَأَلَهَا : أَيُعَرَّفُ بِالْبَدَنَةِ ؟ قَالَ : فَقَالَتْ : نَعَمْ ، قَالَ : فَقَالَ : أَتُشْعَرُ ؟ قَالَ : فَقَالَتْ : إِنْ شِئْتَ ، إِنَّمَا أُشْعِرَتْ لِيُعْلَمَ أَنَّهَا بَدَنَةٌ.

(۱۵۲۰۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ کیا ھدی کے اونٹ کو نشان لگائیں گے؟ راوی نے کہا کہ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ ہاں، آپ رحمہ اللہ نے پھر دریافت کیا کہ اس کا شعار کیا جائے گا؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اگر چاہو تو کر سکتے ہیں، بیشک شعار کیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو کہ ھدی کا اونٹ ہے۔

(۱۵۲۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : مَنْ شَاءَ عَرَّفَ ، وَمَنْ شَاءَ

لَمْ يُعَرِّفْ ، إِنَّمَا كَانُوا يُعَرِّفُونَ مَخَافَةَ السَّرَقِ.

(۱۵۲۱۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو چاہے نشان لگالے اور جو چاہے نہ لگائے، بیشک لوگ ھدی کے جانور کو چوری ہو جانے کے خوف سے نشان لگاتے ہیں۔

(۱۵۲۱۱) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَرَكَ بَدَنَتَهُ بِمِنًى فَلَمْ يُعَرِّفْ بِهَا ، قَالَ : يُجْزِئُهُ ، وَكَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُعَرِّفَ بِهَا.

(۱۵۲۱۱) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو ھدی کے اونٹ کو منیٰ میں چھوڑ دے اور ان کو نشان زدہ نہ کرے (یا عرفہ لے کر نہ آئے) تو اس کے لیے کافی ہے، لیکن آپ رحمہ اللہ نشان لگانے کو (عرفہ میں لانے کو) پسند کرتے تھے۔

(۱۵۲۱۲) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، قَالَ : بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللهِ بِهَدْيِهِ ، فَقَالَ : إِذَا كَانَ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَعَرِّفْ بِهِ.

(۱۵۲۱۲) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ھدی کا جانور میرے ساتھ بھیجا اور فرمایا کہ اگر عرفہ کی شام کو پہنچو تو اس کو عرفہ لے کر جانا۔

(۱۵۲۱۳) حدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : مَنْ أَهْدَى هَدْيًا فَكَانَ مَعَهُ عَرَّفَ بِهِ.

(۱۵۲۱۳) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو ھدی بھیجے اور وہ اس کے ساتھ ہو تو اس کو عرفہ لے کر جائے۔

(۳۵۸) فِي الرَّجُلِ يُهِلُّ بِالْحَجِّ ، وَيُرِيدُ أَنْ يَضُمَّ إِلَيْهِ عُمْرَةً

جو شخص حج کا احرام باندھے پھر عمرہ کو بھی اس کے ساتھ ملانے کا ارادہ کرلے

(۱۵۲۱٤) حدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : أَحْرَمَ ابْنُ عُمَرَ بِعُمْرَةٍ ، ثُمَّ سَارَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ : مَا الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ إِلاَّ سَوَاءٌ ، أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ مَعَهَا حَجَّةً.

(۱۵۲۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عمرہ کا احرام باندھا پھر کچھ دیر چلے اور فرمایا: حج اور عمرہ دونوں برابر ہیں، تم لوگ گواہ رہو کہ میں نے عمرہ کے ساتھ حج کو بھی واجب کرلیا ہے۔

(۱۵۲۱۵) حدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : قَالَ لَهُ رَجُلٌ : إِنِّي جَرَّدْتُ الْحَجَّ ، أَفَأَضُمُّ إِلَيْهِ عُمْرَةً ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَاذْبَحْ كَبْشًا.

(۱۵۲۱۵) ایک شخص نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ میں نے حج کے لیے احرام باندھا ہے کیا میں اس کے ساتھ عمرہ کو بھی ملالوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہاں اور بکری ذبح کرلو۔

(۱۵۲۱٦) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُضِيفُ الْحَجَّ إِلَى الْعُمْرَةِ ، وَلاَ

يُضِيفُ الْعُمْرَةَ إِلَى الْحَجِّ.

(۱۵۲۱۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حج کو عمرہ کی طرف پھیرا جائے گا لیکن عمرہ کو حج کی طرف نہیں پھیرا جائے گا۔

(۱۵۲۱۷) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ (ح) وَعَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، أَوْ أَحَدِهِمَا ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِالْحَجِّ ، قَالاَ :إِنْ شَاءَ جَعَلَ مَعَهُ عُمْرَةً ، فَكَانَ قَارِنًا ، وَأَهْدَى هَدْيًا.

(۱۵۲۱۷) حضرت مجاہد ؒ اور حضرت طاؤس ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حج کا احرام باندھے اگر چاہے تو ساتھ عمرے کو ملالے اور قارن بن جائے اور ھدی بھیج دے۔

(۳۵۹) فِيمَا يُسْتَلَمُ مِنَ الأَرْكَانِ

کن ارکان کا استلام کیا جائے گا

(۱۵۲۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، وَعَطَاءٍ ، وَنَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ الأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ ، وَلَمْ يَسْتَلِمْ غَيْرَهُمَا مِنَ الأَرْكَانِ. (طبرانی ۱۲)

(۱۵۲۱۸) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ جب مکہ مکرمہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے حجر اسود اور رکن یمانی کا استلام فرمایا اور اس کے علاوہ کسی رکن کا استلام نہ فرمایا۔

(۱۵۲۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :أَدْرَكْتُ مَشْيَخَتَنَا ؛ ابْنَ عَبَّاسٍ ، وَجَابِرًا ، وَأَبَا هُرَيْرَةَ، وَعُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ ، لاَ يَسْتَلِمُونَ إِلاَّ الْحَجَرَ الأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ ، لاَ يَسْتَلِمُونَ غَيْرَهُمَا مِنَ الأَرْكَانِ.

(۱۵۲۱۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے مشائخ میں سے حضرت ابن عباس، حضرت جابر، حضرت ابوھریرہ، حضرت عبید بن عمیر ؓ کو پایا کہ وہ حجر اسود اور رکن (یمانی) کا استلام فرماتے اس کے علاوہ کسی رکن کا استلام نہ کرے۔

(۱۵۲۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ :رَأَيْتُ سُوَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ يَسْتَلِمُ أَرْكَانَ الْبَيْتِ كُلَّهَا.

(۱۵۲۲۰) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سوید بن غفلہ ؓ کو دیکھا آپ نے بیت اللہ کے تمام ارکان کا استلام کیا۔

(۱۵۲۲۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ ، قَالَ :لَمَّا أَنْ حَجَّ عُمَرُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ ، وَكَانَ يَعْلَى بْنُ أُمَيَّةَ يَسْتَلِمُ الأَرْكَانَ كُلَّهَا ، فَقَالَ لَهُ عُمَرُ :يَا يَعْلَى ، مَا تَفْعَلُ ؟ قَالَ :أَسْتَلِمُهَا كُلَّهَا، لأَنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ مِنَ الْبَيْتِ يُهْجَرُ ، قَالَ :فَقَالَ عُمَرُ :أَمَا رَأَيْتَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ

يَسْتَلِمْ مِنْهَا إِلاَّ الْحَجَرَ ؟ قَالَ : بَلَى ، قَالَ : فَمَا لَكَ بِهِ أُسْوَةٌ ؟ قَالَ : بَلَى. (طبرانی ۵۰۴۹)

(۱۵۲۲۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو حجر اسود کا استلام کیا، اور حضرت یعلی بن امیہ رضی اللہ عنہ نے تمام ارکان کا استلام کیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا: اے یعلی! یہ آپ نے کیا کیا؟ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے تمام ارکان کا استلام کیا ہے کیونکہ خانہ کعبہ کی کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کو (بغیر استلام کے) چھوڑا جائے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ کیا آپ رضی اللہ عنہ نے نہیں دیکھا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف حجر اسود کا استلام کیا تھا؟ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو کیا آپ کے لیے اس میں نمونہ نہیں ہے؟ حضرت یعلی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کیوں نہیں۔

(۱۵۲۲۲) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ قَلَّ مَا يَتْرُكُ الْحَجَرَ الأَسْوَدَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَ ، إِلاَّ اسْتَلَمَهُمَا فِي الْوِتْرِ مِنْ طَوَافِهِ.

(۱۵۲۲۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ طواف کے طاق چکروں میں بہت کم ہی ایسا ہوتا کہ حجر اسود اور رکن یمانی کے استلام کو چھوڑ تے۔

(۱۵۲۲۳) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الرُّكْنَانِ اللَّذَانِ يَلِيَانِ الْحَجَرَ لاَ يُسْتَلَمَانِ.

(۱۵۲۲۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں حجر اسود کے ساتھ جو دو رکن ہیں ان کا استلام نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۲۲٤) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى مُعَاوِيَةَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الأَرْكَانَ كُلَّهَا ، وَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ مِنْهُ شَيْءٌ مَهْجُورٌ.

(۱۵۲۲۴) حضرت عبداللہ رحمہ اللہ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے بیت اللہ کا طواف کیا اور تمام ارکان کا استلام فرمایا اور فرمایا کہ اس میں کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے جس کو چھوڑا جائے۔

(۱۵۲۲٥) حدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى ابْنَ الزُّبَيْرِ فَعَلَهُ ، وَقَالَ : إِنَّهُ لَيْسَ مِنْهُ شَيْءٌ مَهْجُورٌ.

(۱۵۲۲۵) حضرت عباد رحمہ اللہ نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو ایسے کرتے ہوئے دیکھا اور انہوں نے فرمایا کہ اس میں کوئی بھی چیز چھوڑنے والی نہیں ہے۔

(۱۵۲۲٦) حدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لاَ يُتَّقَى مِنَ الْبَيْتِ شَيْءٌ.

(۱۵۲۲۶) حضرت جابر بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کی کوئی بھی چیز بغیر استلام کے نہیں چھوڑی جائے گی۔

(۱۵۲۲۷) حدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَلِمُ الأَرْكَانَ كُلَّهَا ، يَخْتِمُ بِهَا ، وَيَلْزَقُ

بَطْنَهُ وَظَهْرَهُ وَجَنْبَيْهِ بِالْبَيْتِ.

(۱۵۲۲۷) حضرت عروہ ؒ تمام ارکان کا استلام کرتے تھے اور اس پر طواف کو مکمل کرتے، اور اپنے پیٹ اور پیٹھ کو اور اپنے پہلوؤں کو خانہ کعبہ کے ساتھ چمٹاتے اور لگاتے۔

(۳۶۰) مَنْ كَانَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ، ثُمَّ يَطُوفُ

جو حضرات رکن کا استلام کرتے ہیں پھر طواف کرتے ہیں

(۱۵۲۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ رَجَعَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ، يَعْنِي بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲۲۸) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد حجر اسود کی طرف گئے اور اس کا استلام کیا۔

(۱۵۲۲۹) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَلَ ثَلاَثًا ، وَمَشَى أَرْبَعًا ، ثُمَّ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ : ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ.

(۱۵۲۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکر اپنی چال پر چلے پھر آپ مقام ابراہیم پر تشریف لائے اور قرآن پاک کی آیت ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰھٖمَ مُصَلًّى﴾ کی تلاوت فرمائی اور مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان رکھ کر (نماز پڑھی) رکن پر تشریف لائے اور اس کا استلام فرمایا۔

(۱۵۲۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ رَجَعَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ، أَوِ اسْتَقْبَلَهُ ، فَكَبَّرَ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب دو رکعتیں ادا فرما لیتے تو حجر اسود پر تشریف لاتے اور اس کا استلام فرماتے، یا سامنے ہو جاتے، پھر تکبیر کہتے اور صفا کی طرف نکل جاتے۔

(۱۵۲۳۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۱۵۲۳۱) حضرت افلح ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ؒ کو دیکھا وہ بھی اسی طرح کرتے۔

(۱۵۲۳۲) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : إِذَا أَتَيْتَ الْبَيْتَ فَاسْتَلِمِ الْحَجَرَ إِنْ قَدَرْتَ عَلَيْهِ ، وَذَكَرْتَ اللَّهَ ، وَصَلَّيْتَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، ثُمَّ تُصَلِّي عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ، أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ ، ثُمَّ تَمْضِي تُجَاهَ وَجْهِكَ فَتَسْتَلِمُ الْحَجَرَ ، وَإِلاَّ فَاسْتَقْبِلْهُ وَذَكَرْتَ اللَّهَ ، ثُمَّ تَخْرُجُ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۲) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ جب بیت اللہ آؤ تو پہلے حجر اسود کا استلام کرو اگر اس پر قادر ہو اور اللہ کا ذکر کرو

اور نبی پاک پر درود بھیجو پھر مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا کرو یا جو اللہ تعالیٰ چاہے (توفیق دے) پھر اپنے چہرہ کو پھیرو اور حجر اسود کا استلام کرو مگر نہ اس کے سامنے آ جاؤ اور اللہ کا ذکر کرو اور پھر صفا کی طرف نکل جاؤ۔

(۱۵۲۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَعُودُ إِلَى الْحَجَرِ فَيَسْتَلِمُهُ ، ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما حجر اسود کی طرف لوٹتے اور اس کا استلام کرتے پھر صفا کی طرف نکلتے۔

(۱۵۲۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَارَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمًا طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ خَلْفَ الْمَقَامِ ، ثُمَّ عَادَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا.

(۱۵۲۳۴) حضرت محمد بن عبداللہ بن ابو سارہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر مقام پر دو رکعتیں ادا کیں پھر حجر اسود پر واپس آئے اور اس کا استلام کیا اور پھر صفا کی طرف نکلے۔

(۱۵۲۳٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ شِئْتَ فَارْجِعْ إِلَى الْحَجَرِ بَعْدَ الرَّكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ شِئْتَ فَلاَ تَرْجِعْ إِلَيْهِ.

(۱۵۲۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد دوبارہ حجر اسود پر آ جاؤ اور اگر چاہو تو واپس نہ آؤ۔

(٣٦١) فِي الرَّجُلِ وَالْمَرْأَةِ يَمُوتُ وَعَلَيْهِ حَجٌّ

کوئی مرد یا عورت کا انتقال اس حال میں ہو جائے کہ ان پر حج لازم ہو

(۱۵۲۳٦) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ ، فَقَالَتْ : إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا حَجَّةٌ ، فَأَقْضِيهَا عَنْهَا ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : هَلْ كَانَ عَلَى أُمِّكِ دَيْنٌ ؟ قَالَتْ : نَعَمْ : قَالَ : فَكَيْفَ صَنَعْتِ ؟ قَالَتْ : قَضَيْتُهُ عَنْهَا ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : فَاللَّهُ خَيْرُ غُرَمَائِكِ.

(۱۵۲۳۶) ایک خاتون حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے اور ان کے ذمہ حج لازم تھا کیا میں ان کی طرف سے ادا کر دوں؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ کیا ان کے ذمہ کچھ قرضہ تھا؟ اس خاتون نے عرض کیا کہ جی ہاں، آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ پھر تو نے اس کا کیا کیا؟ اس نے عرض کیا کہ میں نے وہ ادا کر دیا ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بہترین قرض خواہ ہے، (اس کا قرض بھی ادا کرو)۔

(۱۵۲۳۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ ؛ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ ، لاَ يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، وَلاَ

الظَّعْنَ ، قَالَ : حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ . (ترمذی ۹۳۰۔ احمد ۴/ ۱۱)

(۱۵۲۳۷) حضرت ابو رزین العقیلی رضی اللہ عنہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد بہت بوڑھے ہیں اور وہ حج وعمرہ کی طاقت نہیں رکھتے اور وہ چل بھی نہیں سکتے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے والد کی طرف سے حج اور عمرہ ادا کرو۔

(۱۵۲۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لاَ يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ.

(۱۵۲۳۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میرے والد بہت بوڑھے اور حج کرنے کی طاقت نہیں رکھتے، کیا میں ان کی طرف سے حج کرلوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہاں اپنے والد کی طرف سے حج کرو۔

(۱۵۲۳۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ فِي الشَّيْخِ الْكَبِيرِ ، قَالَ : يُجَهِّزُ رَجُلاً بِنَفَقَتِهِ ، فَيَحُجُّ عَنْهُ.

(۱۵۲۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ بوڑھے شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے نفقہ سے کسی شخص کو تیار کیا جائے گا پھر وہ اس کی طرف سے حج کرے گا۔

(۳۶۲) فِي الرَّجُلِ الْمُقِيمِ بِمَكَّةَ ، مَتَى يُهِلُّ ؟

جو شخص مکہ مکرمہ میں مقیم ہو وہ حج کے لیے احرام کب سے باندھے گا؟

(۱۵۲٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ كَانَ يُقِيمُ بِمَكَّةَ السِّنِينَ ، يُهِلُّ بِالْحَجِّ لِهِلاَلِ ذِي الْحِجَّةِ.

(۱۵۲۴۰) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما دو سال مکہ مکرمہ میں رہے اور وہ ذوالحجہ کے چاند کے ساتھ احرام باندھ لیا کرتے تھے۔

(۱۵۲٤۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عُمَرَ : قَدْ رُئِيَ الْهِلاَلُ ، فَأَهَلَّ مَكَانَهُ هِلاَلُ ذِي الْحِجَّةِ ، فَلَمَّا كَانَ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، قِيلَ لَهُ : قَدْ رُئِيَ الْهِلاَلُ ، وَهُوَ فِي الْبَيْتِ ، فَنَزَعَ ثَوْبًا كَانَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ أَهَلَّ ، فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الثَّالِثُ ، قِيلَ لَهُ : قَدْ رُئِيَ الْهِلاَلُ ، فَقَالَ : مَا أَنَا إِلاَّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِي ، أَصْنَعُ كَمَا يَصْنَعُونَ ، فَأَقَامَ حَلاَلاً حَتَّى كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ.

(۱۵۲۴۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ چاند نظر آ گیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنی

جگہ سے احرام باندھ لیا، پھر جب آئندہ سال آیا تو میں نے عرض کیا کہ چاند نظر آ گیا ہے، اس وقت آپ رضی اللہ عنہ بیت اللہ میں تھے آپ رضی اللہ عنہ نے اپنے کپڑے اتارے پھر احرام باندھ لیا، پھر جب تیسرا سال آیا تو میں نے آپ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ چاند دیکھ نظر آ گیا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیشک میں صحابہ رضی اللہ عنہم میں سے ہوں، میں وہی کرتا ہوں جو وہ کرتے تھے، پھر آپ بغیر احرام کے ہی رہے یہاں تک کہ آٹھ ذی الحجہ ہوگئی۔

(١٥٢٤٢) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ :يَا أَهْلَ مَكَّةَ ، مَالِي أَرَاكُمْ مُدَّهِنِينَ ، وَالْحَاجَّ شُعْثًا غُبْرًا ؟ إِذَا رَأَيْتُمْ هِلاَلَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَهِلُّوا.

(۱۵۲۴۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مکہ والوں سے فرمایا: کیا ہوگیا ہے کہ میں تم لوگوں کو خوش حال دیکھ رہا ہوں حالانکہ حاجی پراگندہ حال ہوتے ہیں؟ جب تم لوگ ذی الحجہ کا چاند دیکھ لو تو احرام باندھ لیا کرو۔

(١٥٢٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ، عَنْ قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ أَهَلَّ بِمَكَّةَ حِينَ رَأَى الْهِلاَلَ.

(۱۵۲۴۳) حضرت حسن رحمہ اللہ جب ذی الحجہ کا چاند دیکھتے تو مکہ سے احرام باندھ لیتے۔

(١٥٢٤٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :قَدِمَ ابْنُ عُمَرَ فَطَافَ ، ثُمَّ سَعَى ، ثُمَّ أَحَلَّ ، فَمَكَثَ أَرْبَعًا ، أَوْ خَمْسًا ، ثُمَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ فِي الْعَشْرِ ، ثُمَّ جَاءَ مَرَّةً أُخْرَى فَأَقَامَ حَلاَلاً ، حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ ، أَهَلَّ بِالْحَجِّ حِينَ انْبَعَثَ بِهِ بَعِيرُهُ مُنْطَلِقًا إِلَى مِنًى . قَالَ عَطَاءٌ :وَهُوَ أَحَبُّ إِلَيْنَا.

(۱۵۲۴۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تشریف لائے اور طواف کیا اور سعی کی پھر بغیر احرام کے چار، پانچ دن رہے پھر دس سے حج کا احرام باندھا، پھر دوسری بار جب تشریف لائے تو آٹھ ذی الحجہ تک بغیر احرام کے رہے، پھر آٹھ کو حج کا احرام باندھا جب اونٹوں کو منیٰ کی طرف چلاتے ہوئے چھوڑا، حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یہی میرے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(١٥٢٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَان ، عَنْ أَسْلَمَ ، عَن عَطَاءٍ (ح) وَعَنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :يُهِلُّ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ.

(۱۵۲۴۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والے آٹھ ذی الحجہ کو حج کا احرام باندھیں گے۔

(١٥٢٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ؛ أَنَّ إِهْلاَلَ ابْنِ عُمَرَ كَانَ آخِرَهُمَا يَوْمَ التَّرْوِيَةِ.

(۱۵۲۴۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آخری اوقات میں آٹھ ذی الحجہ تک بغیر احرام کے رہتے۔

(۳۶۳) فِي الرَّجُلِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ، مَنْ رَخَّصَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ الرَّكْعَتَيْنِ فِي الْكَعْبَةِ

جو شخص طواف کرے، کن حضرات نے اس کو اجازت دی ہے کہ وہ دو رکعتیں کعبہ میں پڑھ لے

(۱۵۲٤۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ رُبَّمَا طَافَ ، ثُمَّ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ فِي جَوْفِ الْبَيْتِ.

(۱۵۲۴۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بعض اوقات طواف کرتے اور دو رکعتیں کعبہ کے اندر جا کر پڑھتے۔

(۱۵۲٤۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَطُوفُ ، ثُمَّ يَدْخُلُ الْبَيْتَ ، فَيُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲۴۸) حضرت سالم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ انہوں نے کعبہ کا طواف کیا پھر کعبہ میں داخل ہوئے اور دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۵۲٤۹) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : سُئِلَ أَبِي عَنِ الصَّلاَةِ فِي الْكَعْبَةِ ؟ فَقَالَ: صَلَّيْتُ مَعَ أَبِي ، حُسَيْنُ بْنِ عَلِيٍّ فِي الْكَعْبَةِ.

(۱۵۲۴۹) حضرت جعفر رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد رحمہ اللہ سے خانہ کعبہ میں نماز پڑھنے کے متعلق پوچھا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں نے اپنے والد حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ کعبہ میں نماز پڑھی تھی۔

(۱۵۲٥۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ ، وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ ، وَبِلاَلٌ ، وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ ، فَمَكَثَ فِي الْبَيْتِ فَأَطَالَ ، ثُمَّ دَخَلَ ابْنُ عُمَرَ فِي إِثْرِهِ أَوَّلَ النَّاسِ ، فَسَأَلْتُ بِلاَلاً : أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ ، قَالَ : وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى ؟. (مسلم ۳۹۱۔ ابوداؤد ۲۰۱۸)

(۱۵۲۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے، حضرت اسامہ بن زید، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم آپ کے ساتھ تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کچھ دیر کعبہ میں ٹھہرے، پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما لوگوں میں سب سے پہلے ان کے پیچھے داخل ہوئے میں نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں پر نماز ادا فرمائی؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ پہلے دو ستونوں کے درمیان، راوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں ان سے پوچھنا بھول گیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنی رکعتیں ادا فرمائیں تھیں۔

(۱۵۲٥۱) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى ، قَالَ : حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ طَلْحَةَ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الرَّكْعَتَيْنِ وِجَاهَكَ حِينَ تَدْخُلُ. (احمد ۳/ ۴۱۰۔ طیالسی ۱۳۶۵)

(۱۵۲۵۱) حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سامنے کی طرف دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۳٦٤) أَیْنَ یُصَلِّی الظُّھْرَ یَوْمَ النَّفْرِ ؟

منیٰ سے جاتے وقت نماز ظہر کہاں پر ادا کی جائے گی؟

(۱۵۲۵۲) حدَّثَنَا ابْنُ مُسْھِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّہُ کَانَ یُصَلِّی یَوْمَ الصَّدَرِ الظُّھْرَ وَالْعَصْرَ ، وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْحَصْبَۃِ ، حَتَّی یَأْتِیَ مِنْ آخِرِ اللَّیْلِ الْبَیْتَ.

(۱۵۲۵۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے منیٰ سے خروج والے دن ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کی نمازیں وادی حصبہ میں ادا کیں، پھر آخر رات بیت اللہ آ گئے۔

(۱۵۲۵۳) حدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مُجَاھِدِ بْنِ رَاشِدٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنُ جُبَیْرٍ (ح) وَعَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ مُجَاھِدٍ ؛ أَنَّھُمَا صَلَّیَا الظُّھْرَ یَوْمَ النَّفْرِ ، وَرَاءَ الْعَقَبَۃِ.

(۱۵۲۵۳) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے منیٰ سے کوچ کے دن ظہر کی نماز عقبہ (گھاٹی) کے پیچھے پڑھی۔

(۱۵۲۵٤) حدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ ھِشَامِ بْنِ عُرْوَۃَ ؛ أَنَّ أَبَاہُ کَانَ یُصَلِّی الظُّھْرَ یَوْمَ النَّفْرِ بِمَکَّۃَ.

(۱۵۲۵۴) حضرت عروہ رحمہ اللہ نے منیٰ سے کوچ کے دن ظہر کی نماز مکہ مکرمہ میں پڑھی۔

(۱۵۲۵۵) حدَّثَنَا حُمَیْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ أَبِی لَیْلَی ، عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِی جُحَیْفَۃَ ، عَنْ أَبِیہِ ، قَالَ : رَأَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ النَّفْرِ بِالأَبْطَحِ ، فَأَذَّنَ بِلاَلٌ الظُّھْرَ ، ثُمَّ صَلَّی رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ.

(۱۵۲۵۵) حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو منیٰ سے کوچ کے دن مقام ابطح میں دیکھا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے ظہر کی اذان دی پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ظہر پڑھائی۔

(۱۵۲۵٦) حدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَۃَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّۃِ أَنْ یُصَلِّیَ الإِمَامُ یَوْمَ النَّفْرِ الظُّھْرَ بِالأَبْطَحِ.

(۱۵۲۵٦) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سنت نبوی میں سے یہ ہے کہ امام ظہر کی نماز منیٰ سے کوچ کے دن مقام ابطح میں پڑھائے۔

(۱۵۲۵۷) حدَّثَنَا عَبْدَۃُ ، عَنْ ھِشَامٍ ، عَنْ أَبِیہِ ؛ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی إِلَی سُقْعِ الْبَیْتِ ، لَیْسَ بَیْنَہُ وَبَیْنَ الطَّوَافِ شَیْءٌ ، ثُمَّ أَبُو بَکْرٍ مِنْ بَعْدِہِ ، ثُمَّ عُمَرُ ، ثُمَّ إِنَّ عُمَرَ رَدَّہُ بَعْدُ إِلَی الْمِیقَاتِ.

(۱۵۲۵۷) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ کے قریب نماز پڑھتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور طواف کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہوتی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ایسا فرماتے رہے، پھر حضرت

عمر رضی اللہ عنہ، پھر اس کے بعد حضرت عمر نے اس کو واپس میقات کی طرف (مقررہ حدود پر) لوٹا دیا۔

(٣٦٥) مَنْ قَالَ إِذَا طُفْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْمَقَامِ

جب طواف مکمل کرلو تو مقام ابراہیم علیہ السلام پر دو رکعتیں ادا کرو

(١٥٢٥٨) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، يَرْفَعُهُ، قَالَ: إِنَّهُ أَتَى الْبَيْتَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ، فَرَمَلَ ثَلاثًا، وَمَشَى أَرْبَعًا، ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ: ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾، فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ.

(١٥٢٥٨) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ تشریف لائے اور رکن کا استلام فرمایا پھر طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکر اپنی چال پر چلے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مقام ابراہیم علیہ السلام کی طرف بڑھے اور قرآن کی یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى﴾ پھر مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان رکھا۔

(١٥٢٥٩) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: قَرَأَ عَلْقَمَةُ الْقُرْآنَ فِي لَيْلَةٍ، ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ أُسْبُوعًا، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ.

(١٥٢٥٩) حضرت علقمہ رحمہ اللہ نے رات میں قرآن پاک کی تلاوت کی پھر طواف کے سات چکر لگائے پھر مقام ابراہیم پر آ کر نماز ادا کی۔

(١٥٢٦٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: لَمْ يُرَخَّصْ فِي تَرْكِ الصَّلاَةِ عِنْدَ الْمَقَامِ، فَإِنْ لَمْ تَقْدِرْ عَلَيْهِ زَاحَمْتَ عَلَيْهِ حَتَّى تَقْدِرَ عَلَيْهِ، أَوْ بِحِذَائه، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ رِجَالٌ يُصَلُّونَ بَعْدَ أَنْ تَكُونَ بِحِيَالِهِ.

(١٥٢٦٠) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقام ابراہیم پر نماز نہ ادا کرنے کی کوئی رخصت و اجازت نہیں ہے، اگر رش کی وجہ سے اس کے پاس نماز ادا کرنے پر قدرت نہ ہو تو مزاحمت کرو یہاں تک کہ تمہیں جگہ مل جائے یا پھر اس کے برابر میں جگہ مل جائے اور کوئی حرج نہیں ہے کہ آپ اس کے مقابل ہو اور آپ کے اور اس کے درمیان کئی لوگ موجود ہوں جو نماز پڑھ رہے ہوں۔

(١٥٢٦١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ خَلْفَ الْمَقَامِ، وَلاَ يَرَى بَأْسًا إِنْ لَمْ يَفْعَلْ.

(١٥٢٦١) حضرت حسن رحمہ اللہ طواف کے بعد مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا کرنے کو پسند فرماتے تھے، اور نہ پڑھنے میں کوئی حرج

نہ سمجھتے تھے۔

(۱۵۲٦۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ عَامِرٍ ؛ أَنَّهُ سَمِعَ وَهْبَ بْنَ الأَجْدَعِ ، أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ قَالَ : إِذَا قَدِمَ الرَّجُلُ حَاجًّا فَلْيَطُفْ بِالْبَيْتِ سَبْعًا ، ثُمَّ يُصَلِّ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲٦۲) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج کے لیے آئے اس کو چاہئے کہ طواف کے سات چکر لگائے پھر مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا کرے۔

(۱۵۲٦۳) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ حَيَّانَ ، قَالَ : طُفْتُ مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الطَّوَافَ الأَوَّلَ ، فَلَمَّا فَرَغَ رَكَعَ رَكْعَتَيْنِ عِنْدَ الْمَقَامِ.

(۱۵۲٦۳) حضرت صالح بن حیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ پہلا طواف کیا جب آپ طواف سے فارغ ہوئے آپ نے مقام ابراہیم پر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵۲٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ إِذَا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ ، أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲٦۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب طواف سے فارغ ہوتے تو مقام ابراہیم پر تشریف لاتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے۔

(۱۵۲٦٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يُصَلِّي عِنْدَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ، أَوْ مَا شَاءَ اللَّهُ.

(۱۵۲٦۵) حضرت ضحاک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقام ابراہیم پر دو رکعتیں یا جتنی اللہ کی مشیت ہو ادا کرے۔

(۱۵۲٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ؛ أَنَّهُ طَافَ ، ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ، فَصَلَّى عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۲٦٦) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے طواف کیا پھر مقام ابراہیم پر تشریف لا کر دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵۲٦٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : صَلِّ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ فِي بَيْتِكَ إِنْ شِئْتَ.

(۱۵۲٦۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو طواف کی دو رکعتیں بیت اللہ میں ادا کرو۔

(٣٦٦) مَنْ قَالَ يُصَلِّي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ فِي حَاشِيَةِ الطَّوَافِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ طواف کی دو رکعتیں طواف کرنے والوں سے ایک طرف ہو کر ادا کی جائیں گی

(۱۵۲٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ جَاءَ يُصَلِّي وَالطَّوَافُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ.

(۱۵۲۶۸) حضرت ابن ابوعمار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا آپ رضی اللہ عنہ نے طواف کیا پھر آپ (مقام ابراہیم پر) آئے نماز ادا کی حالانکہ طواف کرنے والے آپ کے اور کعبہ کے درمیان تھے۔

(۱۵۲۶۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنْ جَدِّهِ ؛ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مِمَّا يَلِي بَابَ بَنِي سَهْمٍ ، لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَافِ سُتْرَةٌ ، وَالنَّاسُ يَمُرُّونَ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(احمد ۶/ ۳۹۹۔ ابویعلی ۷۱۳۷)

(۱۵۲۶۹) کثیر بن کثیر ایسے شخص سے روایت کرتے ہیں کہ جو اپنے دادا سے یہ روایت بیان کرتا ہے کہ بنو سھم کے دروازے کے پاس نماز ادا فرما رہے ہیں اور طواف کرنے والوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کوئی سترہ نہیں، اس حال میں کہ طواف کرنے والے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے گزر رہے ہیں۔

(۱۵۲۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ كَثِيرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؛ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. (احمد ۳۹۹۔ طبرانی ۶۸۷)

(۱۵۲۷۰) حضرت مطلب بن ابووداعہ رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۳۶۷) فِي الطَّوَافُ لِلْغُرَبَاءِ أَفْضَلُ ، أَمِ الصَّلاَةُ

مسافروں کے لیے طواف کرنا افضل ہے یا نماز پڑھنا؟

(۱۵۲۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عُتَيْقٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ : الطَّوَافُ لِلْغُرَبَاءِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الصَّلاَةِ.

(۱۵۲۷۱) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک مسافروں کے لیے نماز سے زیادہ طواف کرنا افضل ہے۔

(۱۵۲۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي مُوسَى ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الطَّوَافِ أَفْضَلُ ، أَمِ الصَّلاَةُ ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَهْلُ مَكَّةَ فَالصَّلاَةُ ، وَأَمَّا أَهْلُ الأَمْصَارِ فَالطَّوَافُ.

(۱۵۲۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ طواف کرنا افضل ہے یا نماز پڑھنا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ مکہ والوں کے لیے نماز افضل اور مسافروں کے لیے طواف افضل ہے۔

(۱۵۲۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ؟ فَقَالَ : أَمَّا أَنْتُمْ فَالطَّوَافُ ، وَأَمَّا أَهْلُ مَكَّةَ فَالصَّلاَةُ.

(۱۵۲۷۳) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تمہارے لیے طواف افضل ہے، اور مکہ والوں کے لیے نماز۔

(۱۵۲۷۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : الصَّلاَةُ لأَهْلِ مَكَّةَ أَفْضَلُ.

(۱۵۲۷۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں کے لیے نماز پڑھنا افضل ہے۔

(۱۵۲۷۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : الصَّلَاةُ لأَهْلِ مَكَّةَ أَفْضَلُ ، وَالطَّوَافُ لأَهْلِ الآفَاقِ أَفْضَلُ.

(۱۵۲۷۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں کے لیے نماز پڑھنا افضل ہے اور دوسرے شہروں سے آنے والوں کے لیے طواف کرنا افضل ہے۔

(۳۶۸) مَنْ كَانَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّلْبِيَةِ

جو حضرات تلبیہ میں آواز بلند کرتے ہیں

(۱۵۲۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : هَلْ كَانَ أَبُوكَ يَرْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّلْبِيَةِ ؟ قَالَ : بَيْنَ ذَلِكَ.

(۱۵۲۷۶) حضرت زمعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن طاؤس رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ آپ کے والد تلبیہ پڑھتے ہوئے آواز بلند کرتے تھے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا درمیانی آواز سے کہتے تھے۔

(۱۵۲۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، قَالَ : التَّلْبِيَةُ شِعَارُ الْحَجِّ ، فَأَكْثِرُوا مِنَ التَّلْبِيَةِ عِنْدَ كُلِّ شَرَفٍ ، وَفِي كُلِّ حِينٍ ، وَأَكْثِرُوا مِنَ التَّلْبِيَةِ وَأَظْهِرُوهَا.

(۱۵۲۷۷) حضرت مکحول رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تلبیہ پڑھنا حج کا شعار (نشانی) ہے، پس ہر بلندی پر چڑھتے ہوئے تلبیہ کی کثرت کرو، اور ہر وقت میں کثرت کرو اور اس کا خوب اظہار کرو (بلند آواز سے کہو)۔

(۱۵۲۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ فُرَاتٍ ، قَالَ : قَالَ لَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ : أَمُحْرِمُونَ أَنْتُمْ ؟ قُلْنَا : نَعَمْ ، قَالَ : فَلَبُّوا.

(۱۵۲۷۸) حضرت حسن بن فرات رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن ابی ملیکہ رحمہ اللہ نے ہم سے پوچھا کہ کیا آپ لوگ محرم ہیں؟ ہم نے عرض کیا کہ جی، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ پھر تلبیہ پڑھو۔

(۱۵۲۷۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الَّذِي يُلَبِّي ، قَالَ : يُسْمِعُ مَنْ يَلِيهِ.

(۱۵۲۷۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص تلبیہ پڑھے وہ اتنی آواز سے پڑھے کہ اس کے ساتھ والے کو سنائی دے۔

(۱۵۲۸۰) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَا بِرُّ الْحَجِّ؟ قَالَ : الْعَجُّ ، وَالثَّجُّ.

(۱۵۲۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ حج مبرور کیا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تلبیہ بلند آواز سے پڑھنا اور قربانی کرنا۔

(۱۵۲۸۱) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ فَلَبَّى حَتَّى أَسْمَعَ مَا بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ.

(۱۵۲۸۱) حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا آپ رضی اللہ عنہ نے اتنی بلند آواز سے تلبیہ پڑھا کہ جو شخص بھی دو پہاڑوں کے درمیان تھا اس نے سنا۔

(۱۵۲۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لاَ يَبْلُغُونَ الرَّوْحَاءَ ، حَتَّى تُبَحَّ أَصْوَاتُهُمْ مِنْ شِدَّةِ تَلْبِيَتِهِمْ.

(۱۵۲۸۲) حضرت یعقوب بن زید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مقام روحاء تک بھی نہ پہنچ پاتے تھے کہ اونچی آواز سے تلبیہ پڑھنے کی وجہ سے ان کے گلے خراب ہو جاتے تھے۔

(۱۵۲۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ عُمَرَ كَانَ يُلَبِّي عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَيَشْتَدُّ صَوْتُهُ ، وَيُعْرَفُ صَوْتُهُ بِاللَّيْلِ ، وَلاَ يُرَى وَجْهُهُ.

(۱۵۲۸۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ صفا و مروہ پر تلبیہ پڑھا کرتے تھے اور آپ رضی اللہ عنہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ کی آواز اتنی بلند تھی کہ رات کے وقت آپ کی آواز پہچانی جاتی تھی حالانکہ آپ رضی اللہ عنہ کا چہرہ نہیں دیکھا جاتا تھا۔

(۱۵۲۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، عَنْ خَلاَّدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ أَبِيهِ ؛ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : جَاءَنِي جِبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي يَرْفَعُونَ أَصْوَاتَهُمْ بِالإِهْلاَلِ. (ترمذی ۸۲۹۔ احمد ۴/ ۵۵)

(۱۵۲۸۴) حضرت السائب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام میرے پاس تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ میں اپنے اصحاب کو حکم دوں کہ وہ تلبیہ اونچی آواز سے پڑھا کریں۔

(۱۵۲۸۵) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : ارْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ بِالتَّلْبِيَةِ . وَعَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، مِثْلُ ذَلِكَ.

(۱۵۲۸۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ تلبیہ پڑھتے وقت آواز بلند کرو، اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۲۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي لَبِيدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَنْطَبٍ ، عَنْ خَلاَّدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : جَاءَنِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ ، فَقَالَ : مُرْ أَصْحَابَكَ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ ، فَإِنَّهَا شِعَارُ الْحَجِّ.

(احمد ۵/ ۱۹۲۔ ابن حبان ۳۸۰۳)

(۱۵۲۸۶) حضرت زید بن خالد الجہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام

میرے پاس تشریف لائے اور مجھ سے کہا کہ اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو حکم دو کہ وہ تلبیہ اونچی آواز سے پڑھیں کیونکہ یہ حج کا شعار (علامت) ہے۔

(۱۵۲۸۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ الْمَخْزُومِيِّ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :أَفْضَلُ الْحَجِّ :الْعَجُّ وَالثَّجُّ.

الْعَجُّ :الْعَجِيجُ بِالتَّلْبِيَةِ ، وَالثَّجُّ :نَحْرُ الْبُدْنِ. (ترمذی ۲۹۹۸)

(۱۵۲۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین اور افضل حج وہ ہے جس میں اونچی آواز سے تلبیہ پڑھا جائے اور اونٹ کی قربانی کی جائے۔

(۱۵۲۸۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُونَ أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ ، حَتَّى تُبَحَّ أَصْوَاتُهُمْ ، وَكَانُوا يَضْحَونَ لِلشَّمْسِ إِذَا أَحْرَمُوا.

(۱۵۲۸۸) حضرت عبدالمطلب بن عبداللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم تلبیہ بلند آواز سے پڑھا کرتے تھے، یہاں تک کہ ان کے گلے خراب ہو گئے تھے، اور وہ جب احرام باندھتے تھے جب احرام باندھ لیتے تو ان کو دھوپ لگتی تھی۔

(۳۶۹) مَنْ قَالَ التَّلْبِيَةُ زِينَةُ الْحَجِّ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ تلبیہ پڑھنا حج کی زینت ہے

(۱۵۲۸۹) حدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ :رَأَيْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُوقِظُ أُنَاسًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فِي الْمَسْجِدِ وَيَقُولُ: قُومُوا لَبُّوا ، فَإِنَّ زِينَةَ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(۱۵۲۸۹) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ نے مسجد میں یمن کے کچھ لوگوں کو جگایا اور فرمایا: کھڑے ہو جاؤ اور تلبیہ پڑھو کیونکہ تلبیہ پڑھنا حج کی زینت ہے۔

(۱۵۲۹۰) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :كَانَ يُقَالُ :زِينَةُ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(۱۵۲۹۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج کی زینت تلبیہ پڑھنا ہے۔

(۱۵۲۹۱) حدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، قَالَ كَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَقُولُ :التَّلْبِيَةُ زِينَةُ الْحَجِّ.

(۱۵۲۹۱) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حج کی زینت تلبیہ ہے۔

(۱۵۲۹۲) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :شِعَارُ الْحَجِّ التَّلْبِيَةُ.

(۱۵۲۹۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج کا شعار (علامت) تلبیہ پڑھنا ہے۔

(۳۷۰) مَنْ قَالَ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ رَمَلٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر رمل نہیں ہے

(۱۵۲۹۳) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ رَمَلٌ ، وَلاَ عَلَى مَنْ أَهَلَّ مِنْهَا ، إِلاَّ أَنْ يَجِيءَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مِنْ خَارِجٍ.

(۱۵۲۹۳) حضرت حسن اور حضرت عطاء ﷫ ارشاد فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر رمل (اکڑ کر چلنا) نہیں ہے، اور نہ اس شخص پر جو مکہ سے احرام باندھے، سوائے اھل مکہ میں سے اس شخص پر جو باہر سے آئے۔

(۱۵۲۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَرْمُلُ إِذَا أَهَلَّ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۵۲۹۴) حضرت ابن عمر ؓ جب مکہ مکرمہ سے احرام باندھتے تو رمل نہ فرماتے۔

(۱۵۲۹٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : أَهْلَلْنَا أَنَا وَبَكْرٌ مِنْ مَكَّةَ ، فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَرَمَلْنَا.

(۱۵۲۹۵) حضرت حمید ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اور حضرت ابو بکر صدیق ؓ نے مکہ مکرمہ سے احرام باندھا پھر ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور طواف میں رمل کیا۔

(۱۵۲۹٦) حَدَّثَنَا الثَّقَفِيُّ ، عَنْ حَبِيبٍ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنِ الْمُجَاوِرِ إِذَا أَهَلَّ مِنْ مَكَّةَ ، هَلْ يَسْعَى الأَشْوَاطَ الثَّلاَثَةَ ؟ قَالَ : إِنَّهُمْ يَسْعَوْنَ ، فَأَمَّا ابْنُ عَبَّاسٍ ، فَإِنَّهُ قَالَ : إِنَّمَا ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ الآفَاقِ.

(۱۵۲۹۶) حضرت عطاء سے بیت اللہ کے پڑوسی کے متعلق سوال کیا گیا کہ جب وہ مکہ سے احرام باندھے تو کیا وہ تین چکروں میں رمل کرے گا؟ فرمایا کہ وہ رمل کریں گے، بہرحال حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رمل باہر سے احرام باندھ کر آنے والوں کے لیے ہے۔

(۱۵۲۹۷) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ ، عَنْ حَرْبِ بْنِ سُرَيْجٍ ، أَوْ شُرَيْحٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ رَمَلٌ.

(۱۵۲۹۷) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والوں پر رمل نہیں ہے۔

(۳۷۱) فِي الرَّجُلِ يَزُورُ يَوْمَ النَّحْرِ ، يَرْمُلُ ، أَمْ لاَ ؟

کوئی شخص یوم النحر میں اگر طواف کریں تو کیا وہ رمل کرے گا؟

(۱۵۲۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لاَ رَمَلَ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۵۲۹۸) حضرت عروہ ؒ فرماتے ہیں کہ یوم النحر میں رمل نہیں کیا جائے گا۔

(۱۵۲۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : رَأَيْتُهُ يَرْمُلُ يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۵۲۹۹) حضرت ابن خثیم ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے یوم النحر میں حضرت مجاہد ؒ کو رمل کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۳۰۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ فِي طَوَافِ النَّحْرِ رَمَلٌ.

(۱۵۳۰۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ یوم النحر کے طواف میں رمل نہیں ہے۔

(۳۷۲) فِي التَّكْبِيرِ يَوْمَ عَرَفَةَ أَفْضَلُ ، أَوِ التَّلْبِيَةُ ؟

عرفہ کے دن تکبیر پڑھنا افضل ہے یا تلبیہ پڑھنا؟

(۱۵۳۰۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ وَبَرَةَ بن عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ : ذُكِرَ لابْنِ عُمَرَ التَّلْبِيَةُ يَوْمَ عَرَفَةَ ، فَقَالَ : التَّكْبِيرُ أَحَبُّ إِلَيَّ.

(۱۵۳۰۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے سامنے عرفہ کے دن تلبیہ پڑھنے کا ذکر کیا گیا تو آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تکبیر پڑھنا میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۵۳۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ قَالَ : اِقْطَعِ التَّلْبِيَةَ إِذَا انْطَلَقْتَ إِلَى عَرَفَةَ ، وَكَبِّرْ وَهَلِّلْ.

(۱۵۳۰۲) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ جب عرفہ کی طرف چلو تو تلبیہ پڑھنا چھوڑ دو اور تکبیر و تہلیل پڑھو۔

(۱۵۳۰۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ بِعَرَفَةَ فَلَبَّى ، فَقَالَ رَجُلٌ : مَنْ هَذَا الْمُلَبِّي ، فِي هَذَا الْيَوْمِ ؟ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ ابْنُ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ : لَبَّيْكَ عَدَدَ التُّرَابِ لَبَّيْكَ.

(۱۵۳۰۳) حضرت عبد الرحمن بن یزید ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفہ میں تھا کہ تلبیہ پڑھا گیا، ایک شخص نے کہا کہ آج کے دن تلبیہ پڑھنے والا کون ہے؟ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: پڑھو پڑھو کثرت سے پڑھو (اتنی کثرت سے پڑھو جتنی مٹی کے ذرات ہیں)۔

(۱۵۳۰۴) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَحَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ ، فَمِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُلَبِّي.

(ابو داؤد ۱۸۱۲۔ احمد ۲/ ۲۲)

(۱۵۳۰۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف چلے، ہم میں سے کچھ لوگ تکبیر پڑھنے والے تھے اور کچھ لوگ تلبیہ۔

(۱۵۳۰۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي مُسْلِمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ يَقُولُ :

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ.

(۱۵۳۰۵) حضرت ابو العالیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرفہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کو تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۳۰٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لَهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ نَهَى عَنِ التَّلْبِيَةِ ، فَجَاءَ حَتَّى أَخَذَ بِعَمُودَيِ الْفُسْطَاطِ ، ثُمَّ لَبَّى ، ثُمَّ قَالَ : عَلِمَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ يُلَبِّي فِي هَذَا الْيَوْمِ ، فَأَحَبَّ أَنْ يُخَالِفَهُ.

(۱۵۳۰٦) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ذکر کیا گیا کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ اس دن تلبیہ پڑھنے سے منع کرتے ہیں، آپ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور خیمہ کے دوستونوں کو پکڑا پھر تلبیہ پڑھا اور فرمایا: معاویہ رضی اللہ عنہ جانتے تھے کہ علی رضی اللہ عنہ اس دن تلبیہ پڑھتے تھے لیکن انہوں نے علی رضی اللہ عنہ کی مخالف فعل کو پسند کیا ہے۔

(۱۵۳۰۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، لَبَّى ابْنُ مَسْعُودٍ بِعَرَفَةَ ، فَقِيلَ : مَنْ هَذَا الْمُلَبِّي ؟ فَقِيلَ : ابْنُ مَسْعُودٍ ، فَسَكَتُوا.

(۱۵۳۰۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرفہ میں تلبیہ پڑھا، لوگوں نے کہا یہ تلبیہ پڑھنے والا کون ہے؟ کہا گیا کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، پس لوگ خاموش ہو گئے۔

(۱۵۳۰۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ ، قَالَ : لَبَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَاتٍ.

(۱۵۳۰۸) حضرت عکرمہ بن خالد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفہ میں وقوف کے دوران تلبیہ پڑھا۔

(۱۵۳۰۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ ، قَالَ : كُنْتُ أَسِيرُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ ، وَابْنِ الْحَنَفِيَّةِ مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَاتٍ ، فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكَبِّرُ ، وَكَانَ ابْنُ الْحَنَفِيَّةِ يُلَبِّي.

(۱۵۳۰۹) حضرت ابن یعفور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر اور حضرت ابن الحنفیہ رحمہ اللہ کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف چلا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تکبیر پڑھ رہے تھے اور حضرت ابن الحنفیہ تلبیہ۔

(۱۵۳۱۰) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ، قَالَ : حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الثَّقَفِيُّ ، قَالَ : سَأَلْتُ أَنَسًا : كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ : كَانَ يُلَبِّي الْمُلَبِّي فَلاَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ ، وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ فَلاَ يُنْكَرُ عَلَيْهِ. (بخاری ۹۷۰۔ مسلم ۹۳۳)

(۱۵۳۱۰) حضرت محمد بن ابو بکر الثقفی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کس طرح کرتے تھے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا تلبیہ پڑھنے والے تلبیہ پڑھتے تھے ان کو روکا نہیں جاتا تھا اور تکبیر پڑھنے والے تکبیر پڑھتے تھے ان کو روکا نہیں جاتا تھا۔

(۲۷۳) مَنْ كَانَ يُصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ، وَيُلَبِّي بِالْحَجِّ

جو حضرات مسجد حرام میں نماز پڑھتے تھے اور حج کے لیے تلبیہ پڑھتے تھے

(۱۵۳۱۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعَطَاءٍ ؛ أَنَّهُمَا كَانَ يُصَلِّيَانِ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ، وَيُلَبِّيَانِ بِالْحَجِّ إِذَا خَرَجَا مِنَ الْمَسْجِدِ ، وَيُؤَخِّرَانِ الطَّوَافَ.

(۱۵۳۱۱) حضرت سعید بن جبیر اور حضرت عطاء ﷫ مسجد حرام میں نماز پڑھتے اور حج کے لیے تلبیہ پڑھتے جب مسجد سے نکلتے اور طواف کو مؤخر کر دیتے۔

(۱۵۳۱۲) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ أَبِي مُلَيْكَةَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ إِلَى مِنًى.

(۱۵۳۱۲) حضرت عبداللہ بن المؤمل ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی ملیکہ ﷫ کو دیکھا کہ آپ نے منیٰ جانے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی۔

(۱۵۳۱۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَالِمًا عَنِ الرَّجُلِ يُحْرِمُ بِالْحَجِّ يَطُوفُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ، أَوْ بَعْدَ مَا يَرْجِعُ ؟ قَالَ : هُوَ مِثْلُ الدَّيْنِ ، مَا عَجَّلْتَ فَهُوَ خَيْرٌ.

(۱۵۳۱۳) حضرت ابوسفیان ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم ﷫ سے دریافت کیا کہ کوئی شخص حج کا احرام باندھے تو وہ نکلنے سے پہلے طواف کرے یا لوٹ کر آنے کے بعد کرے؟ آپ ﷫ نے فرمایا کہ طواف قرض کی طرح ہے اس میں جتنی جلدی کی جائے اتنا اچھا ہے۔

(۱۵۳۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، قَالَ: سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْهُ؟ فَقَالَ: كُلُّ ذَلِكَ حَسَنٌ.

(۱۵۳۱۴) حضرت محمد بن عبداللہ ﷫ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد ﷫ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ﷫ نے فرمایا کہ ان میں سے ہر ایک بہتر اور اچھا ہے۔

(۲۷٤) فِي الْمَكِّيِّ يُؤَخِّرُ الطَّوَافَ حَتَّى يَرْجِعَ مِنْ مِنًى

مکہ کا رہائشی طواف کو منیٰ سے لوٹ کر آنے تک مؤخر کرے

(۱۵۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ ، عَنْ حَبِيبٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : الطَّوَافُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لأَهْلِ مَكَّةَ ، بَعْدَ أَنْ يَرْجِعُوا مِنْ مِنًى.

(۱۵۳۱۵) حضرت ابن عباس ﷠ فرماتے ہیں کہ مکہ والے منیٰ سے واپس آنے کے بعد صفا و مروہ کی سعی کریں۔

(۳۷۵) مَنْ كَانَ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ، كَبَّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

جب جمرات کی رمی کرے تو ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھے

(۱۵۳۱۶) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ يُلَبِّي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۱۶) حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جمرہ عقبہ کی رمی تک مسلسل تلبیہ پڑھتے رہے، پھر سات کنکریوں سے رمی کی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے رہے۔

(۱۵۳۱۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ : رَمَى عَبْدُ اللهِ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۱۷) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے جمرہ عقبہ کی رمی بطن وادی سے فرمائی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھی۔

(۱۵۳۱۸) حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُلْقَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَرْمِي جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ تَكْبِيرَةً.

(۱۵۳۱۸) حضرت ابوسعید الخلقانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ کو دیکھا کہ آپ رحمہ اللہ نے جمرہ عقبہ کی رمی بطن وادی سے فرمائی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھی۔

(۱۵۳۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ فِي رَجُلٍ وَقَعَتْ مِنْهُ حَصَاتَانِ عِنْدَ الْجَمْرَةِ ، قَالَ : يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا تَكْبِيرَةً.

(۱۵۳۱۹) حضرت عطاء رحمہ اللہ نے اس شخص کو فرمایا جس سے دو کنکریاں ایک ساتھ جمرہ کے پاس گر گئیں کہ ان میں سے ہر کنکری پر ایک بار تکبیر پڑھ۔

(۱۵۳۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ تَكْبِيرَةً.

(۱۵۳۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے۔

(۱۵۳۲۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الأَحْوَصِ ، عَنْ أُمِّهِ ؛ أَنَّهَا رَأَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ ، فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ، يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۲۱) حضرت سلیمان بن عمرو بن الاحوص رحمہ اللہ کی والدہ سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بطن وادی میں آئے اور جمرہ کی رمی فرمائی سات کنکریوں کے ساتھ اور ہر کنکری پر تکبیر پڑھی۔

(۱۵۳۲۲) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنِ الْقَاسِمِ؛ أَنَّهُ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ، وَكَبَّرَ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۳۲۲) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے جمرہ کی رمی فرمائی اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھی۔

(۱۵۳۲۳) حدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ أَعْطَى إِبْرَاهِيمَ سَبْعَ حَصَيَاتٍ ، ثُمَّ انْطَلَقَا إِلَى الْعَقَبَةِ ، فَعَرَضَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ ، فَقَالَ لَهُ : ارْمِ وَكَبِّرْ ، قَالَ : فَرَمَيَا وَكَبَّرَا مَعَ كُلِّ رَمْيَةٍ ، حَتَّى أَفَلَ الشَّيْطَانُ ، ثُمَّ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ فِي الْجَمْرَتَيْنِ الأُخْرَيَيْنِ.

(۱۵۳۲۳) حضرت ابومجلز رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو سات کنکریاں دیں پھر دونوں عقبہ کی طرف چلے تو شیطان ان کے سامنے آ گیا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ علیہ السلام سے فرمایا کہ اس کو مارو اور تکبیر پڑھو، حضرت ابراہیم علیہ السلام اس کو مارتے رہے اور تکبیر پڑھتے رہے یہاں تک کہ شیطان بھاگ گیا، پھر دوسرے دونوں جمروں کے پاس بھی ایسے ہی کیا۔

(۳۷۶) مَنْ قَالَ يَفْتَتِحُ بِالْحَجَرِ الأَسْوَدِ وَيَخْتِمُ بِهِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حجر اسود سے طواف کی ابتدا اور اسی پر طواف کو ختم کیا جائے گا

(۱۵۳۲٤) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَمْ يَكُنْ يُرَخَّصُ فِي تَرْكِ افْتِتَاحِ الْحَجَرِ الأَسْوَدِ ، وَيَخْتِمُ بِهِ فِي أَوَّلِ طَوَافٍ يَطُوفُهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَوْمَ النَّفْرِ.

(۱۵۳۲۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ یوم النحر اور یوم النفر کے پہلے طواف کی ابتدا اور اختتام حجر اسود سے نہ کرنے میں کوئی رخصت نہیں دی گئی۔

(۱۵۳۲٥) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ حِينَ يَفْتَتِحُ، وَحِينَ يَخْتِمُ.

(۱۵۳۲۵) حضرت حسن رحمہ اللہ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ طواف شروع اور ختم کرتے وقت حجر اسود کا استلام کیا جائے۔

(۱۵۳۲٦) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ؛ أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي الْحَجَرَ الأَسْوَدَ فَيَخْتِمُ بِهِ ، ثُمَّ يَأْتِي أَهْلَهُ.

(۱۵۳۲۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ حجر اسود پر آ کر طواف کو ختم کرتے پھر اپنے اھل کے پاس تشریف لاتے۔

(۱۵۳۲۷) حدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ سَابِطٍ يَقُولُ لِرَجُلٍ قَامَ يَطُوفُ ، وَأَرَادَ أَنْ يَسْتَلِمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِي يَبْدَأُ بِهِ ، فَقَالَ ابْنُ سَابِطٍ : لاَ تَبْدَأَنَّ مِنْ أَوَّلِ مِنَ الأَسْوَدِ ، إِذَا بَدَأْتَ فِي طَوَافِكَ.

(۱۵۳۲۷) حضرت ابن سابط رحمہ اللہ نے ایک شخص سے جو طواف کے ارادے سے کھڑا ہوا اور رکن یمانی کے استلام کا ارادہ کیا کہ اس سے طواف کی ابتدا کرے، آپ رحمہ اللہ نے اس کو فرمایا کہ جب طواف کرنے کا ارادہ کرو تو طواف کا پہلا چکر حجر اسود سے

شروع کرو۔

(۱۵۳۲۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، أَنَّهُ قَالَ : تَسْتَلِمُ فِي كُلِّ مَرَّةٍ إِنْ قَدَرْتَ عَلَيْهِ ، وَإِلَّا افْتَتَحْتَ بِهِ وَخَتَمْتَ.

(۱۵۳۲۸) حضرت ضحاک ہر چکر میں اگر قدرت ہوتی تو حجر اسود کا استلام فرماتے وگرنہ حجر اسود سے طواف شروع فرماتے اور اسی پر ختم فرماتے۔

(۱۵۳۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَسْتَلِمَ فِي كُلِّ طَوْفَةٍ فَاسْتَلِمْهُ ، وَإِلَّا فَإِذَا مَرَرْتَ بِهِ فَاسْتَقْبِلْهُ وَكَبِّرْ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْتَفْتِحْ بِهِ وَاخْتِمْ.

(۱۵۳۲۹) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اگر طاقت رکھو تو ہر چکر میں استلام کرو وگرنہ جب بھی اس پر گزرو تو اس کی طرف رخ کر کے تکبیر پڑھو، اور اگر چاہو تو طواف حجر اسود سے شروع کر کے اس پر ختم کرو۔

(۱۵۳۳۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِلَالِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَنَسًا يَطُوفُ فَإِذَا انْتَهَى إِلَى الْحَجَرِ كَبَّرَ ، وَيَفْتَتِحُ بِهِ وَيَخْتِمُ بِهِ.

(۱۵۳۳۰) حضرت ہلال بن ابو میمونہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو طواف کرتے ہوئے دیکھا، جب حجر اسود کے پاس پہنچتے تو تکبیر پڑھتے، اور طواف حجر اسود سے شروع کرتے اور حجر اسود پر ختم کرتے۔

(۱۵۳۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَدَأَ بِالْحَجَرِ الأَسْوَدِ ، وَرَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ.

(۱۵۳۳۱) حضرت عطاء سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے طواف کی ابتدا حجر اسود سے فرمائی اور حجر اسود سے لے کر دوبارہ حجر اسود تک رمل بھی فرمایا۔

(۳۷۷) مَنْ كَرِهَ إِذَا طَافَ طَوَافَ الصَّدَرِ أَنْ يَبِيتَ بِمَكَّةَ

جو حضرات طواف صدر کے بعد مکہ میں رات گزارنے کو ناپسند فرماتے ہیں

(۱۵۳۳۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : آذَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ ، فَمَرَرْنَا بِالْبَيْتِ ، فَطَافَ بِهِ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ خَرَجَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ.

(۱۵۳۳۲) حضرت عائشہ ارشاد فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے کوچ کرنے کا اعلان فرمایا پس ہم بیت اللہ کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے بیت اللہ کا طواف کیا پھر آپ صبح ہونے سے قبل نکل گئے۔

(۱۵۳۳۳) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا انْتَهَى الرَّجُلُ إِلَى الأَبْطَحِ فَلْيَضَعْ رَحْلَهُ ، ثُمَّ لِيَزُرِ الْبَيْتَ ، فَلْيَرْتَحِلْ عَنْهَا ، إِنْ شَاءَ لَيْلاً ، وَإِنْ شَاءَ نَهَارًا ، بَعْدَ أَنْ يَنْزِلَ فِيهِ وَيَضَعَ نَعْلَهُ.

(۱۵۳۳۳) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ جب آدمی مقام الابطح تک پہنچ جائے تو اس کو چاہیے کہ سواری کو رکھ لے (روک لے) پھر کعبہ کی زیارت کرے، پھر اگر چاہے تو رات کو سواری کرے اور اگر چاہے تو دن کو اس میں اترنے کے بعد کرے اور اپنے جوتے اتار لے۔

(۱۵۳۳٤) حدَّثَنَا أَبُو مُطِيعٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يَفْرُغُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَهُ ، فَإِذَا لَمْ يَبْقَ لَهُ إِلاَّ الرُّكُوبُ رَكِبَ ، ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثُمَّ مَضَى.

(۱۵۳۳۴) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ ہر چیز کو اس کے لیے فارغ کیا جائے گا، پھر جب اس کے لیے سواری کے سوا کچھ بھی باقی نہ رہے تو سوار ہو کر طواف کرے گا پھر چلا جائے گا۔

(۳۷۸) مَنْ كَرِهَ الْبِنَاءَ حَوْلَ الْكَعْبَةِ

جو حضرات کعبہ کے اردگرد عمارت (بلند عمارت) بنانے کو ناپسند کرتے ہیں

(۱۵۳۳۵) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَبْنُوا حَوْلَ الْكَعْبَةِ بِنَاءً ، يُشْرِفُ عَلَيْهَا.

(۱۵۳۳۵) حضرت ابراہیم فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام کعبہ کے اردگرد ایسی عمارت بنانے کو ناپسند فرماتے تھے جو اس سے بلند ہو۔

(۱۵۳۳٦) حدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانُوا يَكْرَهُونَ أَنْ يَبْنُوا بِنَاءً عِنْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَيُطِيلُوهُ ، كَيْ يَبْدُوَ لَهُمُ الْبَيْتُ.

(۱۵۳۳٦) حضرت عروہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام صفا و مروہ کے پاس بلند عمارتیں بنانے کو ناپسند فرماتے تھے تاکہ خانہ کعبہ ان پر ظاہر ہو (ان کو دور سے نظر آئے)۔

(۳۷۹) فِي يَوْمِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ

حج اکبر کا دن

(۱۵۳۳۷) حدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى ، وَسَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولاَنِ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۳۷) حضرت عبداللہ بن ابی اوفی اور حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ حج اکبر یوم النحر ہے۔

(١٥٣٣٨) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ الشَّنِّيِّ ، عَنْ شِهَابِ بْنِ عَبَّادٍ الْعَصَرِى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ عُمَرُ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ عَرَفَةَ ، فَذَكَرْتُهُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، فَقَالَ :أُخبِرك عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ عُمَرَ قَالَ :الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ عَرَفَةَ.

(١٥٣٣٨) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ حج اکبر سے مراد عرفہ کا دن ہے، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے اس کا ذکر کیا تو آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں آپ کو حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے خبر دیتا ہوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد عرفہ کا دن ہے۔

(١٥٣٣٩) حدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُحَمَّدًا عَنْ يَوْمِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ :كَانَ يَوْمًا وَافَقَ فِيهِ حَجَّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَحَجَّ أَهْلِ الْمِلَلِ.

(١٥٣٣٩) حضرت ابن عون رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد رحمہ اللہ سے حج اکبر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ یہ وہ دن تھا جس دن رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا حج اور دوسرے مذاہب والوں کا حج موافق ہوا۔

(١٥٣٤٠) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ شَدَّادٍ عَنِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ :الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(١٥٣٤٠) حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن شداد رحمہ اللہ سے حج اکبر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(١٥٣٤١) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ :يَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ يَوْمُ النَّحْرِ.

(١٥٣٤١) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(١٥٣٤٢) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ ، عَنْ عَلِيٍّ ؛ أَنَّهُ لَقِيَهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ ، فَأَخَذَ بِلِجَامِهِ فَسَأَلَهُ عَنِ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ؟ فَقَالَ :هُوَ هَذَا الْيَوْمُ.

(١٥٣٤٢) ایک شخص نے یوم النحر میں حضرت علی رضی اللہ عنہ کی سواری کی لگام پکڑی اور پوچھا کہ حج اکبر سے کیا مراد ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آج کا دن ہی مراد ہے۔

(١٥٣٤٣) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا الأَعْمَشُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سِنَانٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ ، عَلَى بَعِيرٍ ، فَقَالَ :هَذَا يَوْمُ النَّحْرِ ، وَهَذَا يَوْمُ الأَضْحَى ، وَهَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ.

(١٥٣٤٣) حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ اونٹ پر سوار ہو کر فرما رہے تھے کہ یہ قربانی کا دن ہے، یہ عید الاضحیٰ کا دن ہے اور یہی حج اکبر کا دن ہے۔

(١٥٣٤٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، قَالَ :الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمٌ يُهْرَاقُ فِيهِ الدَّمُ ، وَيَحِلُّ

فِيهِ الْحَرَامُ.

(۱۵۳۴۴) حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد وہ دن ہے جس دن قربانی کی جاتی ہے اور احرام کو کھولا جاتا ہے۔

(۱۵۳۴۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، وَسُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، وَعَيَّاشٍ الْعَامِرِيِّ ، أَنَّهُمَا سَمِعَا ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۴۵) حضرت ابن ابی اوفی ؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی والا دن ہے۔

(۱۵۳۴۶) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ سِمَاكٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۴۶) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(۱۵۳۴۷) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، قَالَ : الْحَجُّ الأَكْبَرُ يَوْمُ النَّحْرِ.

(۱۵۳۴۷) حضرت ابو جحیفہ ؒ فرماتے ہیں کہ حج اکبر سے مراد قربانی کا دن ہے۔

(۳۸۰) فِي الرَّجُلِ يَمُوتُ وَلَمْ يَحُجَّ ، أَيُحَجُّ عَنْهُ ؟

کوئی شخص بغیر حج کیے فوت ہو جائے تو کیا اس کی طرف سے حج کیا جائے گا؟

(۱۵۳۴۸) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ الأَصَمِّ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، فَإِنَّكَ إِنْ لَمْ تَزِدْهُ خَيْرًا ، لَمْ تَزِدْهُ شَرًّا.

(۱۵۳۴۸) حضرت ابن عباس ؓ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میرے والد بغیر حج کیے فوت ہو گئے ہیں کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ ؓ نے فرمایا کہ ہاں، بیشک اگر تم ان کے لیے خیر میں اضافہ نہ کر سکو تو شر میں بھی اضافہ نہ کرو۔

(۱۵۳۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَأَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنَّ أَبِي كَانَ كَثِيرَ الْجِهَادِ وَلَمْ يَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ فَقَالَ لَهُ سَعِيدٌ : قَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِرَجُلٍ حَجَّ عَنْ أَبِيهِ ، وَهَلْ هُوَ إِلاَّ دَيْنٌ ؟

(۱۵۳۴۹) حضرت طارق ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن المسیب ؒ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ایک شخص آپ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میرے والد جہاد بہت زیادہ کیا کرتے تھے لیکن انہوں نے حج نہیں کیا تھا، کیا میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ حضرت سعید بن المسیب ؒ نے اس سے فرمایا: حضور اقدس ﷺ نے ایک شخص کو اجازت دی تھی کہ وہ اپنے والد کی طرف سے حج ادا کرے اور کیا یہ قرض نہیں ہے؟

(۱۵۳۵۰) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الرُّؤَاسِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ أَخٍ لِي

مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ :هَلْ كَانَ تَرَكَ مِنْ وَلَدٍ ؟ قَالَ :قُلْتُ :لاَ ، إِلاَّ صَبِيًّا صَغِيرًا ، قَالَ : حُجَّ عَنْهُ ، فَإِنَّهُ لَوْ وَجَدَ رَسُولاً لأَرْسَلَ إِلَيْكَ أَنْ عَجِّلْ بِهَا ، قُلْتُ :أَحُجُّ عَنْهُ مِنْ مَالِي ، أَوْ مِنْ مَالِهِ ؟ قَالَ : لاَ، بَلْ مِنْ مَالِهِ . وَسَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْهُ ؟ فَقَالَ :حُجَّ عَنْهُ . قَالَ :وَسَأَلْتُ الضَّحَّاكَ ؟ فَقَالَ :حُجَّ عَنْهُ ، فَإِنَّ ذَلِكَ مُجْزِءٌ عَنْهُ ، وَحُجَّ مِنْ مَالِهِ.

(۱۵۳۵۰) حضرت قدامہ بن عبد اللہ الرواسی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ سے دریافت کیا کہ میرے بھائی بنا حج کیے فوت ہو گئے ہیں کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ کیا اس کی کوئی اولاد ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ایک چھوٹے بچے کے سوا اور کوئی نہیں ہے، آپ ؒ نے فرمایا پھر اس کی طرف سے حج کرو، بیشک اگر کوئی قاصد پایا جاتا تو تیری طرف بھیجتا کہ اس کو جلدی ادا کر، میں نے عرض کیا کہ اس کے مال سے حج کروں یا اپنے مال سے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ اس کے مال سے کرو۔ پھر میں نے حضرت ابراہیم ؒ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ اس کی طرف سے حج کرو، پھر میں نے حضرت ضحاک ؒ سے دریافت کیا؟ فرمایا اس کی طرف حج کرو بیشک وہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا اور اس کے مال سے کرو۔

(١٥٣٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ :يُوسُفُ ، كَانَ يَكُونُ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ ، قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، إِنَّ أَبِي مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ ، أَفَأَحُجُّ عَنْهُ ؟ قَالَ :أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَالَ :فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ ، أَفَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دَيْنٌ ، فَقَضَيْتَهُ ؟.

(۱۵۳۵۱) حضرت عبد اللہ بن زبیر ؓ سے مروی ہے کہ ایک شخص خدمت نبوی ﷺ میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے والد بنا حج کیے فوت ہو گئے ہیں، کیا میں ان کی طرف سے حج کر سکتا ہوں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا تو ان کا بڑا لڑکا ہے؟ اس شخص نے عرض کیا کہ جی ہاں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تو پھر اپنے والد کی طرف سے حج کر، تیرا کیا خیال ہے اگر تیرے والد پر قرضہ ہوتا تو تو اس کو ادا نہ کرتا؟

(١٥٣٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُحَجُّ عَنِ الْمَيِّتِ ، وَإِنْ لَمْ يُوصِ.

(۱۵۳۵۲) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ مرنے والے کی طرف سے حج کیا جائے گا اگرچہ وہ وصیت نہ بھی کرے۔

(٣٨١) مَنْ قَالَ لاَ يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بھی دوسرے شخص کی طرف سے حج نہیں کرے گا

(١٥٣٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :لاَ يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ،

وَلَا يَصُمُ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ.

(۱۵۳۵۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی شخص دوسرے شخص کی طرف سے حج نہیں کرے گا اور کوئی شخص دوسرے شخص کی جگہ روزے نہیں رکھے گا۔

(١٥٣٥٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ.

(۱۵۳۵۴) حضرت ابراہیم ویشیذ فرماتے ہیں کہ کوئی شخص دوسرے شخص کی طرف سے حج نہیں کرے گا۔

(١٥٣٥٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لَا يَحُجُّ أَحَدٌ عَنْ أَحَدٍ.

(۱۵۳۵۵) حضرت قاسم ویشیذ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٥٣٥٦) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا يُقْضَى عَنِ الْمَيِّتِ حَجٌّ.

(۱۵۳۵۶) حضرت ابراہیم ویشیذ فرماتے ہیں کہ مرنے والے کی طرف سے حج کی قضا نہیں کی جائے گی۔

(١٥٣٥٧) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ أَنَا تَصَدَّقْتُ عَنْهُ ، وَأَهْدَيْتُ.

(۱۵۳۵۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کاش میں ان کی طرف سے صدقہ کرتا اور ھدیہ دیتا (حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرف سے)۔

(٣٨٢) فِي الْجَمْعِ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج اور عمرہ دونوں کو جمع کرنا (اکھٹا احرام باندھنا)

(١٥٣٥٨) حدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ لَبِيدٍ ، قَالَ : قَالَ شُرَيْحٌ : إِذَا أَهْلَلْتَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ ، ثُمَّ قَدِمْتَ مَكَّةَ ، فَلَا يَحِلَّنَّ مِنْكَ حَرَامٌ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ ، فَإِنَّهُمْ سَيَقُولُونَ لَكَ : إِذَا طُفْتَ لِعُمْرَتِكَ وَحَجَّتِكَ فَأَحِلَّ ، فَلَا تُطِعْهُمْ فِي ذَلِكَ.

(۱۵۳۵۸) حضرت شریح ویشیذ فرماتے ہیں کہ جب حج وعمرہ کا احرام باندھو پھر جب مکہ آؤ تو تم میں سے کوئی بھی یوم النحر تک احرام نہ کھولے، بیشک وہ عنقریب تم سے کہیں گے کہ: جب تم حج وعمرہ کے لیے طواف کرلو تو احرام کھول دو، پس تم اس معاملہ میں ان کی اطاعت مت کرنا۔

(١٥٣٥٩) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ؛ أَنَّ الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ ، وَشُرَيْحًا قَرَنَا فَلَمْ يَحِلَّ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِحْرَامًا إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۵۳۵۹) حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ اور حضرت شریح ویشیذ نے حج وعمرہ کے لیے اکٹھے احرام باندھا پھر ان میں سے کوئی بھی یوم النحر سے پہلے حلال نہ ہوا۔

(١٥٣٦٠) حدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ أَبِي نَصْرٍ ؛ أَنَّ عَلِيًّا ، قَالَ لَهُ : لَبِّ بِهِمَا

جَمِيعًا ، فَإِذَا قَدِمْتَ مَكَّةَ ، فَطُفْ لَهُمَا طَوَافَيْنِ ؛ طَوَافًا لِعُمْرَتِكَ ، وَطَوَافًا لِحَجَّتِكَ ، وَلاَ تُحِلَّنَّ مِنْكَ حَرَامًا دُونَ يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۵۳۶۰) حضرت ابونصر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ حج وعمرہ دونوں کے لیے تلبیہ پڑھو، جب تم مکہ مکرمہ آ ؤ تو ان کے لیے دو طواف کرو، ایک طواف عمرہ کے لیے اور ایک طواف حج کے لیے، اور تم میں سے کوئی بھی یوم النحر سے پہلے احرام نہ کھولے۔

(۱۵۳۶۱) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ؛ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ لِعَلِيٍّ :مَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ ؟ قَالَ :قُلْتُ :اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :فَإِنَّ مَعِي الْهَدْيَ ، فَلاَ يَحِلُّ مِنْكَ حَرَامٌ ، قَالَ :فَحَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَقَصَّرُوا ، إِلاَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ.

(۱۵۳۶۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جب تم نے حج کا ارادہ کیا تھا تو کیا کہا تھا؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے یوں کہا: اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک میرے پاس تو ھدی ہے اور جو ھدی کے ساتھ محرم ہے وہ حلال نہ ہو، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمام لوگوں نے احرام کھول دیا اور قصر کروالیا سوائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ان لوگوں کے جن کے پاس ھدی تھی۔

(۱۵۳۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عُرْوَةَ ؛ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانَا يَقْدُمَانِ وَهُمَا مُهِلاَّنِ بِالْحَجِّ ، فَلاَ يَحِلُّ مِنْهُمَا حَرَامًا إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ.

(۱۵۳۶۲) حضرت عروہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور آپ دونوں نے حج کا احرام باندھا ہوا تھا، پس آپ دونوں رضی اللہ عنہما یوم النحر تک حلال نہ ہوئے۔

(۱۵۳۶۳) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا كَفَاهُ طَوَافٌ وَاحِدٌ ، وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّتَهُ ، وَيَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا.

(۱۵۳۶۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص حج وعمرہ کا احرام باندھے اس کے لیے ایک طواف ہی کافی ہے اور وہ احرام نہ کھولے یہاں تک کہ اپنا حج بھی مکمل کرے پھر دونوں احراموں کو کھول دے۔

(۳۸۳) مَا يُقَالُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ، وَمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الدُّعَاءِ

عرفہ کی شام کیا کہا جائے گا اور کون سی دعائیں مستحب ہیں

(۱۵۳۶۴) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ هِلاَلٍ ، عَنْ أَبِي شُعْبَةَ ، قَالَ : كُنْتُ بِجَنْبِ ابْنِ عُمَرَ بِعَرَفَةَ ، وَإِنَّ

رُكْبَتِي لَتَمَسُّ رُكْبَتَهُ ، أَوْ فَخِذِي تَمَسُّ فَخِذَهُ ، فَمَا سَمِعْتُهُ يَزِيدُ عَلَى هَؤُلاَءِ الْكَلِمَاتِ ؛ لاَ إلَهَ لاَ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، حَتَّى أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ إلَى جَمْعٍ.

(۱۵۳۶۴) حضرت ابوشعبہ ؓ فرماتے ہیں کہ عرفہ کے دن میں حضرت ابن عمر ؓ کے پہلو میں تھا اور میری سواری ان کی سواری کے ساتھ لگی ہوئی تھی یا میری ران ان کی ران کے ساتھ لگی ہوئی تھی، میں نے ان سے ان کلمات سے زائد کچھ نہیں سنا، لَا إلَهَ لاَ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہاں تک کہ عرفات سے منیٰ کی طرف چل پڑے۔

(۱۵۳۶۵) حدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عاصِمٍ ، قَالَ : وَقَفْت مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بِعَرَفَةَ ، أَنْظُرُ كَيْفَ يَصْنَعُ ؟ ، فَكَانَ فِي الذِّكْرِ وَالدُّعَاءِ حَتَّى أَفَاضَ النَّاسُ.

(۱۵۳۶۵) حضرت داؤد بن ابو عاصم ؓ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم بن عبداللہ ؓ کے ساتھ عرفہ میں ٹھہرا تاکہ میں دیکھوں وہ کیا کرتے ہیں، وہ ذکر اور دعاؤں میں مشغول رہے یہاں تک کہ لوگ منیٰ چلے گئے۔

(۱۵۳۶۶) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ أَخِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكْثَرُ دُعَائِي ، وَدُعَاءِ الأَنْبِيَاءِ قَبْلِي بِعَرَفَةَ ؛ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا ، وَفِي سَمْعِي نُورًا ، وَفِي بَصَرِي نُورًا ، اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ، وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ ، وَشَتَاتِ الأَمْرِ ، وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ ، اللَّهُمَّ إنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ ، وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ ، وَشَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ.

(ترمذی ۳۵۲۔ ابن خزیمة ۲۸۴۱)

(۱۵۳۶۶) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: اکثر میں اور میرے سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام عرفات میں یہ دعا مانگتے تھے۔ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اس ہی کی بادشاہی اور اس ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ تو میرے دل، کان اور آنکھ کو منور فرما۔ اے اللہ میرے سینہ کو کھول دے اور میرے کام کو آسان کر دے۔ میں تجھ سے قلبی وساوس اور معاملہ کی سختی سے پناہ مانگتا ہوں اور فتنہ قبر سے پناہ مانگتا ہوں۔ اے اللہ میرے یا سے فتنوں سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں جو دن یا رات میں پیش آئیں اور جن فتنوں کو ہوا لے کر چلے۔

(۱۵۳۶۷) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ ، عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَكْثَرُ دُعَائِي وَدُعَاءِ الأَنْبِيَاءِ قَبْلِي بِعَرَفَةَ ؛ لاَ إلَهَ إلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ، بِيَدِهِ الْخَيْرُ ، يُحْيِي وَيُمِيتُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

(۱۵۳۶۷) حضرت ابن ابی حسین رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اکثر میں اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام عرفات میں یہ دعا مانگتے ہیں: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہیں اس ہی کی بادشاہی اور اس ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں۔ تمام بھلائیاں اس ہی کے قبضہ میں ہیں۔ وہ زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شی پر قادر ہے۔

(۱۵۳۶۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :مَا أَفْضَلُ مَا نَقُولُ فِي حَجِّنَا ؟ قَالَ :لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۱۵۳۶۸) حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ حج میں کون سی دعا پڑھنا افضل ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۱۵۳۶۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ صَدَقَةَ بِنِ يَسَارٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ ، أَفْضَلُ يَوْمَ عَرَفَةَ ، أَوِ الذِّكْرِ ؟ قَالَ :لاَ ، بَلْ قِرَاءَةُ الْقُرْآنِ.

(۱۵۳۶۹) حضرت صدقہ بن یسار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ عرفات میں قرآن کریم کی تلاوت کرنا افضل ہے یا ذکر کرنا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں بلکہ قرآن کی تلاوت کرنا افضل ہے۔

(۱۵۳۷۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شَتْرٍ ، قَالَ :قُلْتُ لاِبْنِ الْحَنَفِيَّةِ :مَا أَفْضَلُ مَا نَقُولُ فِي حَجِّنَا ؟ قَالَ :لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۱۵۳۷۰) حضرت عبدالرحمٰن بن شتر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہ سے عرض کیا کہ حج میں ہم کیا کہیں تو افضل ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ: لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

(۳۸٤) فِي الْكَرِيِّ تُجْزِئُهُ حَجَّتُهُ

کیا مزدور کے لیے اس کا حج کافی ہو جائے گا؟

(۱۵۳۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ رَجُلٍ ، مِنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ ، قُلْتُ :إِنَّا نُكْرِي فِي هَذَا الْوَجْهِ لِلْحَجِّ ، وَإِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ أَنْ لاَ حَجَّ لَنَا ، قَالَ :أَلَسْتُمْ تُلَبُّونَ ، وَتَطُوفُونَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَتَرْمُونَ الْجِمَارَ ، وَتَقِفُونَ بِالْمَوْقِفِ ؟ قَالُوا :بَلَى ، قَالَ :فَإِنَّكُمْ حُجَّاجٌ ، قَدْ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ مِثْلِ الَّذِي سَأَلْتَنِي عَنْهُ فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ :﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فَدَعَاهُ فَقَرَأَهَا عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ :إِنَّكُمْ حُجَّاجٌ.

(ابو داؤد ۱۷۳۰۔ احمد ۲/ ۱۵۵)

(۱۵۳۷۱) قبیلہ بکر بن وائل میں سے ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ ہم حج کے لیے مزدوری کرتے ہیں۔ اور کچھ لوگوں کا گمان ہے کہ ہمارا حج نہیں ہوا، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم لوگوں نے تلبیہ نہیں پڑھا، کعبہ کا طواف نہیں کیا؟ ہم نے عرض کیا کہ کیوں نہیں؟ فرمایا کہ پھر تم لوگ حج کرنے والے ہو، ایک شخص حضور اقدس صَلَّانِفَقِیمَ کی خدمت میں آیا تھا اور اس نے بھی یہی سوال کیا تھا جو تم نے مجھ سے پوچھا ہے، آپ صَلَّانِفَقِیمَ نے اس کو کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ یہ آیت نازل ہوگئی کہ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلاً مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ آپ صَلَّانِفَقِیمَ نے اس کو بلایا اور یہ آیت پڑھ کر سنادی اور پھر فرمایا تم لوگ حج کرنے والے ہو۔

(١٥٣٧٢) حدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :أَتَاهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ :إِنِّي أَكْرَيْتُ نَفْسِي مِنْ قَوْمٍ ، وَوَضَعْتُ عَنْهُمْ مِنْ أَجْرِي مِنْ أَجْلِ الْحَجِّ ، فَهَلْ يُجْزِءُ ذَلِكَ عَنِّي ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :هَذَا مِنَ الَّذِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى :﴿أُولَئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾.

(۱۵۳۷۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خدمت میں ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں خود کو (خدمت حج) کے لیے کرائے کے طور پر پیش کیا۔ لیکن میں نے حج کی وجہ سے اپنی اجرت چھوڑ دی تو کیا میرا حج ہو گیا۔ تو کیا میری طرف سے (حج) کافی ہو گیا؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ یہ اسی میں سے ہے جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ: ﴿اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا وَ اللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ﴾.

(١٥٣٧٣) حدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الأَجِيرِ يُؤَاجِرُ نَفْسَهُ إِلَى مَكَّةَ ، ثُمَّ يُوسِرُ ، قَالَ : يُجْزِءُ عَنْهُ.

(۱۵۳۷۳) حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ سے اس مزدور کے متعلق دریافت کیا گیا جس نے مکہ تک مزدوری کی پھر وہ مالدار ہو گیا؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(١٥٣٧٤) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوسٍ ، وَمُجَاهِدٍ ؛ فِي التَّاجِرِ وَالْكَرِيِّ ، قَالُوا : يُجْزِئُهُمَا.

(۱۵۳۷۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ تاجر اور مزدور کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(١٥٣٧٥) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْحَسَنِ أَبِي طَالُوتَ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ؛ فِي الرَّجُلِ يُكْرِي نَفْسَهُ فِي الْحَجِّ ، قَالَ :يُجْزِئُهُ.

(۱۵۳۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے آپ کو حاجیوں کی مزدوری کے لیے پیش کر دیا، کہ اس کی طرف سے حج کافی ہو جائے گا۔

(۱۵۳۷۶) حدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، قَالَ :سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ التَّاجِرِ ، وَالْكَرِيِّ ، وَالأَجِيرِ ؟ قَالَ :لاَ يُنْتَقَصُ الْكَرِيُّ مِنْ حَجِّهِ ، وَلاَ التَّاجِرُ مِنْ حَجِّهِ ، وَلاَ الأَجِيرُ مِنْ حَجِّهِ.

(۱۵۳۷۶) حضرت عمر بن ذرّ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ریشید سے تاجر، مزدور اور اجیر کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ مزدور کے حج میں کوئی نقص اور کمی نہیں آئے گی، نہ تاجر کے حج میں اور نہ ہی اجیر کے حج میں۔

(۱۵۳۷۷) حدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، وَوَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :سَمِعْتُهُ وَسَأَلَهُ أَعْرَابِيٌّ ، فَقَالَ :إِنِّي أَكْرَيْتُ إِبِلاً وَأَنَا أُرِيدُ الْحَجَّ ، أَيُجْزِئُنِي ؟ قَالَ :لاَ ، وَلاَ كَرَامَةَ.

(۱۵۳۷۷) حضرت سعید بن جبیر ریشید سے ایک اعرابی نے دریافت کیا کہ میں نے ایک اونٹ مزدوری پر لیا اور میرا حج کرنے کا ارادہ ہے کیا یہ میرے لیے کافی ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ نہیں اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(۱۵۳۷۸) حدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :لاَ يُجْزِئُهُ.

(۱۵۳۷۸) حضرت سعید بن جبیر ریشید فرماتے ہیں کہ نہیں کافی ہوگا۔

(۱۵۳۷۹) حدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ أَبِي السَّلِيلِ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ :إِنَّ أُنَاسًا يَزْعُمُونَ، أَوْ مَنْ زَعَمَ مِنْهُمْ ، أَنَّ الْكَرِيَّ لاَ حَجَّ لَهُ ؟ قَالَ :بَلْ لَهُ حَجٌّ حَسَنٌ جَمِيلٌ ، إِنِ اتَّقَى اللَّهَ ، وَأَدَّى الأَمَانَةَ ، وَأَحْسَنَ الصَّحَابَةَ.

(۱۵۳۷۹) حضرت ابوالسلیل ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن المسیب ریشید سے دریافت کیا کہ کچھ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ مزدوری کرنے والے کا حج نہیں ہوتا؟ آپ ریشید نے فرمایا بلکہ اس کا اچھا اور عمدہ حج ہوگا اگر وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے، امانت کو صحیح طریقے سے ادا کرے اور اچھا ساتھی بن کر رہے۔

(۳۸۵) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ)

اللہ تعالیٰ کے قول ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر

(۱۵۳۸۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي قَوْلِهِ تعالى :﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ ، قَالَ :صُمْ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، وَيَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، فَإِنْ فَاتَهُ الصَّوْمُ تَسَحَّرَ لَيْلَةَ الْحَصبةِ فَصَامَ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ ، وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ.

(۱۵۳۸۰) حضرت علی رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ایک روزہ یوم الترویہ سے پہلے دن رکھو، ایک یوم الترویہ میں اور ایک عرفہ کے دن رکھو، اور اگر ان دنوں میں روزہ چھوٹ جائے تو چودھویں ذی الحجہ کی رات سحری کرو اور تین روزے رکھو اور سات روزے واپس آ کر رکھو۔

(۱۵۳۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، وَعِيَاضٌ ، وَجَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالاَ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۱) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین روزے اس ترتیب سے رکھو کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(۱۵۳۸۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ يَقُولُ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۲) حضرت ابوجعفر رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۵۳۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ، عَنْ حَجَّاجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إنْ شَاءَ صَامَ أَوَّلَ الْعَشْرِ وَوَسَطَهَا، وَآخِرَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو عشرے کے شروع میں روزہ رکھ لو یا درمیان میں اور آخری روزہ عرفہ کے دن ہونا چاہئے۔

(۱۵۳۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حبيب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، مِثْلَ قَوْلِ عَطَاءٍ.

(۱۵۳۸۴) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے بھی حضرت عطاء رحمہ اللہ کے قول کی مثل منقول ہے۔

(۱۵۳۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۵) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین روزے اس طرح رکھے کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(۱۵۳۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : انْطَلَقْتُ أَنَا وَالْحَكَمُ إلَى أَبِي الْوَلِيدِ فَأَخْبَرَنَا ، أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(۱۵۳۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي قَوْلِهِ تعالى : ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ قَالَ : قَبْلَ التَّرْوِيَةِ يَوْمًا وَآخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۸۷) حضرت شعبی رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ایک روزہ یوم الترویہ سے پہلے رکھے اور آخری روزہ عرفہ کے دن رکھے۔

(۱۵۳۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ دَاوُد ، عَنِ الشَّعْبِيِّ مِثْلَهُ.

(۱۵۳۸۸) حضرت شعبی رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۳۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : مَنْ لَمْ يَصُمْ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، ويَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، فَاتَهُ الصَّوْمُ.

(۱۵۳۸۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے یوم الترویہ سے ایک دن پہلے، یوم الترویہ کو اور عرفہ کے دن روزہ نہ رکھا اس کے روزے فوت ہو گئے۔

(۱۵۳۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، قَالَ ابْنُ عُمَرَ :

قَبْلَ يَوْمِ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، وَيَوْمَ التَّرْوِيَةِ ، وَيَوْمَ عَرَفَةَ ، وَقَالَ : عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ : يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۳۹۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ ایک روزہ یوم الترویہ سے ایک دن پہلے رکھے، ایک روزہ یوم الترویہ کو اور ایک روزہ عرفہ کے دن، اور حضرت عبید بن عمیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تین روزے ایام تشریق میں رکھے۔

(١٥٣٩١) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، وَابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ : يَجْعَلُ الْمُتَمَتِّعُ آخِرَ صَوْمِهِ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۹۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تمتع کرنے والا روزے اس طرح رکھے کہ آخری روزہ عرفہ کے دن ہو۔

(١٥٣٩٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ : ﴿فَصِيَامُ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۹۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ آخری روزہ عرفہ کے دن رکھے۔

(١٥٣٩٣) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ وَحَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَلْقَمَةَ ، قَالَ : آخِرُهَا يَوْمُ عَرَفَةَ.

(۱۵۳۹۳) حضرت علقمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آخری روزہ عرفہ کے دن رکھے۔

(٣٨٦) فِي الْمَرِيضِ تُرْمَى عَنْهُ الْجِمَارُ

مریض کی طرف سے جمرات کی رمی کی جائے گی

(١٥٣٩٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُحْمَلُ الْمَرِيضُ إِلَى الْجِمَارِ ، فَإِنَ اسْتَطَاعَ أَنْ يَرْمِيَ فَلْيَرْمِ ، وَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَلْيُوضَعَ الْحَصَى فِي كَفِّهِ ، ثُمَّ يُرْمَى بِهَا مِنْ كَفِّهِ.

(۱۵۳۹۴) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مریض کو جمرات کی طرف لے کر جایا جائے گا، اگر طاقت رکھے تو خود رمی کر لے، اور اگر طاقت نہ رکھے تو کنکریاں اس کی ہتھیلی پر رکھ دی جائیں پھر کوئی شخص اس کی ہتھیلی سے کنکریاں اٹھا کر رمی کرلے۔

(١٥٣٩٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُشْهَدُ بِالْمَرِيضِ الْمَنَاسِكُ كُلُّهَا ، وَيُطَافُ بِهِ عَلَى مَحْمِلٍ فَإِذَا رَمَى الْجِمَارَ وُضِعَ فِي كَفِّهِ ، ثُمَّ رُمِيَ بِهِ مِنْ كَفِّهِ.

(۱۵۳۹۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مریض کو تمام مناسک میں حاضر کیا جائے گا، اور اس کو پالکی وغیرہ میں طواف کروایا جائے گا، جب جمرات کی رمی کرنے لگے تو اس کی ہتھیلی پر کنکریاں رکھی جائیں گی اور وہاں سے کنکریاں اٹھا کر رمی کی جائے گی۔

(١٥٣٩٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُرْمَى عَنْهُ.

(۱۵۳۹۶) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے کنکریاں ماری جاسکتی ہیں۔

(۳۸۷) فی المرأة تَخْرُجُ مَعَ ذِی مَحْرَمٍ

عورت اپنے محرم کے ساتھ حج کے لیے جائے گی

(۱۵۳۹۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تَحُجُّ الْمَرْأَةُ إلاَّ مَعَ ذِی مَحْرَمٍ.

(۱۵۳۹۷) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ عورت ذی رحم محرم کے ساتھ ہی حج کرے گی۔

(۱۵۳۹۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أنه قَالَ : تَخْرُجُ فِي رُفْقَةٍ فِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ.

(۱۵۳۹۸) حضرت ابن سیرین ؒ فرماتے ہیں کہ عورت ایسی جماعت کے ساتھ جائے جس میں مرد اور خواتین ہوں۔

(۱۵۳۹۹) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : تَحُجُّ مع رُفْقَةٍ فِيهَا رِجَالٌ وَنِسَاءٌ وَتَتَّخِذُ سُلَّمًا تَصْعَدُ عَلَيْهِ ، وَلاَ يَقْرَبُهَا الْكَرِی.

(۱۵۳۹۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ وہ ایسی جماعت کے ساتھ جائے جس میں مرد وخواتین شامل ہوں، اور عورت ایک سیڑھی لے کر اس پر چڑھ جائے اور مزدور اس کے قریب نہ جائے۔

(۱۵٤۰۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبَّادٍ أَبِی هُبَيْرَةَ ، قَالَ : كَتَبَتِ امْرَأَةٌ مِنْ أَهْلِ الرَّیِّ إلَى إبْرَاهِيمَ ، إنَّهَا مُوسِرَةٌ وَلَيْسَ لَهَا بَعْلٌ ، وَلاَ مَحْرَمٌ ، وَلَمْ تَحُجَّ قَطُّ ، فَكَتَبَ إلَيْهَا إبْرَاهِيمُ : إنَّ هَذَا مِنَ السَّبِيلِ الَّذِی ، قَالَ اللَّهُ وَلَيْسَ لَكِ مَحْرَمٌ ، فَلاَ تَحُجِّی إلاَّ مَعَ بَعْلٍ ، أَوْ مَحْرَمٍ.

(۱۵۴۰۰) اھل الری کی ایک خاتون نے حضرت ابراہیم ؒ کو لکھا کہ وہ مالدار ہے اور اس کا شوہر بھی نہیں ہے اور کوئی محرم بھی نہیں ہے اور اس نے آج تک حج بھی نہیں کیا ہوا، حضرت ابراہیم ؒ نے اس کو لکھ کر بھیجا کہ: بیشک یہ وہ راستہ ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور تیرے پاس کوئی محرم بھی نہیں ہے، تو شوہر اور محرم کے سوا ہرگز حج نہ کر۔

(۱۵٤۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، قَالَ : كَانَ الْحَسَنُ بْنُ أَبِی الْحَسَنِ يُرَخِّصُ لِلْمَرْأَةِ الَّتِی لَمْ تَحُجَّ قَطُّ أَنْ تَحُجَّ مَعَ الْمَرْأَةِ الَّتِی مَعَهَا مَحْرَمٌ.

(۱۵۴۰۱) حضرت حسن بن الحسن ؒ اس عورت کو رخصت دیتے تھے جس نے حج نہ کیا ہو کہ وہ ایسی عورتوں کے ساتھ چلی جائے جن عورتوں کے ساتھ ان کے محرم ہوں۔

(۱۵٤۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِی صَالِحٍ ، عَنْ أَبِی سَعِيدٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرًا يَكُونُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فصاعدًا إلاَّ مَعَ أمها ، أَوِ ابْنِهَا ، أو أَبِيهَا ، أَوْ أَخِيهَا ، أَوْ زَوْجِهَا ، أَوْ ذِی مَحْرَمٍ. (ابو داؤد ۱۷۲۳۔ ترمذی ۱۱۶۹)

(۱۵۴۰۲) حضرت ابو سعید ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر

اپنے ماں، باپ، بھائی، شوہر یا محرم کے علاوہ نہ کرے۔

(۱۵٤۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تُرِيدُ الْحَجَّ وَزَوْجُهَا غَائِبٌ بِخُرَاسَانَ ، فَقَالَ :إِذَا كَانَتِ الْفَرِيضَةُ وَكَانَ لَهَا مَحْرَمٌ فَلاَ بَأْسَ.

(۱۵۴۰۳) حضرت عامر رحمہ اللہ سے ایک خاتون نے دریافت کیا کہ میں حج کرنا چاہتی ہوں لیکن میرا شوہر خراسان میں غائب ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اگر تیرے پر حج فرض ہوگیا ہے اور کوئی محرم بھی ہے تو کوئی حرج نہیں اس کے ساتھ چلی جا۔

(۱۵٤۰٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لاَ تَحُجُّ الْمَرْأَةُ إِلاَّ مَعَ زَوْجٍ ، أَوْ ذِي مَحْرَمٍ.

(۱۵۴۰۴) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عورت شوہر یا محرم کے علاوہ کسی اور کے ساتھ حج نہ کرے۔

(۱۵٤۰۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدٍ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ :سُئِلَ عِكْرِمَةُ ، عَنِ الْمَرْأَةِ تَحُجُّ مَعَ غَيْرِ ذِي مَحْرَمٍ ، أَوْ زَوْجٍ ، فَقَالَ :نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ فَوْقَ ثَلاَثَةٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ ، فَكَيْفَ تَصْنَعُ بأُستها.

(۱۵۴۰۵) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ عورت اگر شوہر اور محرم کے بغیر حج کرے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ عورت تین دن یا اس سے زیادہ کا سفر محرم کے بغیر کرے۔

(۱۵٤۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ فَوْقَ ثَلاَثَةٍ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. (بخاری ۱۰۸۷۔ مسلم ۱۳ے)

(۱۵۴۰۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا عورت تین دن سے زیادہ کا سفر محرم کے بغیر نہ کرے۔

(۱۵٤۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْت النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُولُ :لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ فَقَامَ رَجُلٌ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَّةً وَإِنِّي أُكْتِبتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا ، فَقَالَ :انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ.

(بخاری ۳۰۰۶۔ مسلم ۹۷۸)

(۱۵۴۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے، ایک شخص کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میری عورت حج کے لیے نکل گئی ہے اور میرا نام فلاں فلاں غزوہ کے لیے لکھ لیا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تو چلا جا اور اپنی بیوی کے ساتھ جا کر حج کر۔

(۱۵٤۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :ذُكِرَ عِنْدَ عَائِشَةَ الْمَرْأَةُ لاَ تُسَافِرُ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ ، فَقَالَتْ عَائِشَةُ :لَيْسَ كُلُّ النِّسَاءِ يَجِدُ مَحْرَمًا.

(۱۵۴۰۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے ذکر ہوا کہ عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ارشاد فرمایا کہ ہر عورت کا محرم بھی نہیں ہوتا (وہ محرم نہیں پاتی)۔

(١٥٤٠٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ مَسِيرَةَ يَوْمٍ تَامٍّ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. (بخاری ۱۰۸۸۔ مسلم ۹۷۷)

(۱۵۴۰۹) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت ایک دن کی مسافت کا سفر بغیر محرم کے نہ کرے۔

(١٥٤١٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : ذُكِرَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، امْرَأَةٌ سَافَرَتْ مَعَ عَبْدِهَا فَكَرِهَ ذَلِكَ ، فَقِيلَ لَهُ : إِنَّهُ أَخُوهَا مِنَ الرَّضَاعَةِ ، فَلَمْ يَرَ بِهِ بَأْسًا.

(۱۵۴۱۰) حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ عورت نے اپنے غلام کے ساتھ سفر کیا، تو آپ رحمہ اللہ نے اس کو ناپسند فرمایا، آپ کو بتایا گیا کہ وہ اس عورت کا رضاعی بھائی ہے، تو آپ رحمہ اللہ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(٣٨٨) إذا أحرم بحجتين

جب کوئی شخص دو حجوں کے لیے احرام باندھ لے

(١٥٤١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يَعْقُوبَ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يُهِلُّ بِحَجَّتَيْنِ ، قَالَ : هُوَ مُتَمَتِّعٌ.

(۱۵۴۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر آدمی دو حجوں کے لیے احرام باندھ لے تو وہ تمتع کرنے والا ہے۔

(١٥٤١٢) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : عَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ.

(۱۵۴۱۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایسے شخص پر حج اور عمرہ لازم ہے۔

(٣٨٩) في وقت الإفاضة مِنْ عَرَفَةَ

عرفات سے نکلنے کا وقت

(١٥٤١٣) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنِ الرُّكَيْنِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لاِبْنِ الزُّبَيْرِ حِينَ سَقَطَتِ الشَّمْسُ : أَفِضْ.

(۱۵۴۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کو سورج غروب ہونے کے بعد فرمایا: اب عرفہ سے نکلو۔

(١٥٤١٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ جِبْرِيلَ جَاءَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ فَوَقَفَ بِعَرَفَاتٍ حَتَّى إِذَا كَانَ كَأَعْجَلِ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ الْمَغْرِبَ دَفَعَ بِهِ.

(۱۵۴۱۴) حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس تشریف لائے

اوران کے ساتھ عرفات میں رہے، یہاں تک کہ جب اتنا وقت ہوگیا کہ ایک آدمی جلدی سے نماز مغرب پڑھ سکتا ہو تو ان کو لے کر نکلے۔

(۱۵٤۱٥) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوِهِ.

(۱۵۴۱۵) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱٥٤۱٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ:أُخْبِرْتُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ بْنِ الْمُطَّلِبِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ :أَمَّا بَعْدُ ، فَإِنَّ هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الأَكْبَرِ ، وَإِنَّ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ وَالأَوْثَانِ كَانُوا يَدْفَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ حِينَ تُعتمُّ بِهَا الْجِبَالُ كَأَنَّهَا عَمَائِمُ الرِّجَالِ فِي وُجُوهِهِمْ ، وَإِنَّا نَدْفَعُ بَعْدَ غُرُوبِهَا ، فَلاَ تُعَجِّلُونَنَا ، هَدْيُنَا مُخَالِفٌ هَدْيَ أَهْلِ الشِّرْكِ وَالأَوْثَانِ.

(۱۵۴۱۶) حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ بن المطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے عرفات میں خطبہ دیا اور فرمایا: اما بعد! آج حج اکبر کا دن ہے، جاہلیت اور بت پرست لوگ اس دن غروب شمس سے پہلے ہی نکل جاتے تھے، جس وقت سورج پہاڑوں کے پیچھے ہوتا تھا گویا کہ لوگوں کے عمامے ان کے چہروں پر ہیں، ہم لوگ سورج غروب ہونے کے بعد جائیں گے پس کوئی شخص جلدی نہ کرے، ہمارا طریقہ مشرکوں اور بت پرستوں کے مخالف ہے۔

(۱٥٤۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ دَفْعُ الإِمَامِ مِنْ عَرَفَةَ إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ.

(۱۵۴۱۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ امام سورج غروب ہونے کے بعد عرفات سے نکلے۔

(۱٥٤۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَرَى الدَّفْعَةَ مِنْ عَرَفَةَ إِذَا تَبَيَّنَ اللَّيْلُ وَأَفْطَرَ الصَّائِمُ.

(۱۵۴۱۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عرفات سے اس وقت نکلنا بہتر سمجھتے تھے جب رات ظاہر ہو جائے اور روزہ دار روزہ افطار کرلے۔

(۱٥٤۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، قَالَ :وَقَفْتُ مَعَ عَبْدِ اللهِ وَعَلَى النَّاسِ عُثْمَانَ ، حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، قَالَ :لَوْ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَفَاضَ السَّاعَةَ أَصَابَ السُّنَّةَ ، فَمَا كَانَ كَلاَمُهُ بِأَسْرَعَ مِنْ أَنْ أَفَاضَ.

(۱۵۴۱۹) حضرت عبدالرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ عرفات میں تھا اور لوگوں پر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ امیر تھے، جب سورج غروب ہوا تو حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اگر امیر المؤمنین اس وقت عرفات سے نکل پڑیں تو

وہ سنت کو پالیں گے، پس آپ فوراً چل پڑے۔

(۳۹۰) من کان یَسْتَحِبُّ إذَا دَخَلَ الرَّجُلُ مَکَّةَ أَنْ لاَ یَخْرُجَ حَتَّی یَقْرَأَ الْقُرْآنَ

جوحضرات یہ پسند کرتے ہیں کہ جو شخص مکہ مکرمہ میں داخل ہو وہ قرآن پاک ختم کیے بغیر وہاں سے نہ نکلے

(۱۵٤۲۰) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، قَالَ : کَانُوا یَسْتَحِبُّونَ إذَا دَخَلُوا مَکَّةَ أَنْ لاَ یَخْرُجُوا حَتَّی یَخْتِمُوا الْقُرْآنَ.

(۱۵۴۲۰) حضرت ابراہیم ویشیلا سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوں تو قرآن پاک ختم کیے بغیر وہاں سے نہ نکلیں۔

(۱۵٤۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ عَیَّاشٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : کَانَ یُعْجِبُهُمْ إذَا قَدِمُوا مَکَّةَ بِحَجٍّ ، أَوْ عُمْرَةٍ أَلاَّ یَخْرُجُوا حَتَّی یَقْرَؤُوا مَا مَعَهُمْ مِنَ الْقُرْآنِ.

(۱۵۴۲۱) حضرت حسن ویشیلا سے مروی ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو اس بات کو پسند کرتے کہ جتنا قرآن ان کو یاد ہے اس کو پڑھے بغیر وہاں سے نہ نکلیں۔

(۱۵٤۲۲) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ التَّیْمِیِّ ، عَنْ أَبِی مِجْلَزٍ ، قَالَ : کَانَ یُحَبُّ ، أَوْ یَسْتَحِبُّ إذَا قَدِمَ شَیْئًا مِنْ هَذِهِ الْمَسَاجِدِ ، أَنْ لاَ یَخْرُجَ حَتَّی یَقْرَأَ الْقُرْآنَ ، بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِینَةِ ، وَمَسْجِدِ بَیْتِ الْمَقْدِسِ.

(۱۵۴۲۲) حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ اس بات کو پسند کرتے تھے کہ جب کوئی شخص ان تین مسجدوں میں سے کسی مسجد میں جائے تو قرآن پاک پڑھے بغیر وہاں سے نہ نکلے، وہ مسجدیں یہ ہیں، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ (بیت المقدس)۔

(۱۵٤۲۳) حَدَّثَنَا جَرِیرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِیمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ قَرَأَهُ یَعْنِی الْقُرْآنَ حَیْثُ قَدِمَ مَکَّةَ.

(۱۵۴۲۳) حضرت علقمہ ویشیلا جب مکہ مکرمہ آتے تو قرآن پاک پڑھتے۔

(۳۹۱) فی القراءة فِی الطَّوَافِ بِالْبَیْتِ

طواف کے دوران قرآن کی تلاوت کرنا

(۱۵٤۲٤) حَدَّثَنَا عَبَّاد بن العوام ، عَنْ یَحْیَی الْبَکَّاءِ ، قَالَ : سَمِعَ : ابْنُ عُمَرَ رَجُلاً یَقْرَأُ وَهُوَ یَطُوفُ بِالْبَیْتِ فَنَهَاهُ.

(۱۵۴۲۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو سنا کہ وہ طواف کے دوران قرآن پاک پڑھ رہا ہے، آپ رضی اللہ عنہ نے اس کو منع

کر دیا۔

(۱۵٤۲۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ يَكْرَهُ الْقِرَاءَةُ فِي العَشْرِ فِي الطَّوَافِ ، وَلَكِنْ يَذْكُرُ اللَّهَ وَيَحْمَدُهُ وَيُكَبِّرُهُ.

(۱۵۴۲۵) حضرت مجاہد ؒ طواف کرتے ہوئے قرآن پاک پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے، لیکن وہ اللہ کا ذکر اور حمد وثنا کرتے تھے۔

(۱۵٤۲٦) حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : الْقِرَاءَةُ فِي الطَّوَافِ مُحْدَثٌ.

(۱۵۴۲۶) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ طواف کے دوران قرآن کریم کی تلاوت کرنا بدعت ہے۔

(۱۵٤۲۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن نَافِعٍ ، قَالَ : طُفْت مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَكَانَ لاَ يَفْتُرُ مِنْ ذِكْرِ اللهِ.

(۱۵۴۲۷) حضرت ابراہیم بن نافع ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ کے ساتھ ساتھ طواف کیا، آپ ؒ دوران طواف اللہ کے ذکر سے نہیں تھکے، (ذکر کرتے رہے)۔

(۱۵٤۲۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الطَّوَافِ حَوْلَ الْبَيْتِ ، فَلَمْ يَرَ بِهَا بَأْسًا.

(۱۵۴۲۸) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے دوران طواف قرآن پاک پڑھنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۵٤۲۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : رَأَيْتُ أَصْحَابَنَا يَقْرَؤُونَ عَلَى مُجَاهِدٍ فِي الطَّوَافِ.

(۱۵۴۲۹) حضرت عثمان بن الاسود ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے اصحاب ؒ کو طواف کے دوران حضرت مجاہد ؒ کے سامنے قرآن پاک پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵٤۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ القراءة فِي الطَّوَافِ.

(۱۵۴۳۰) حضرت عروہ ؓ دوران طواف قرآن پاک پڑھنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۳۹۲) فی التطوع بَيْنَ الصَّلاَتَيْنِ بجمع

جمع بین الصلاتین کرتے وقت درمیان میں نفل نماز پڑھنا

(۱۵٤۳۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، أَنَّهُ كَانَ مَعَ ابْنِ عُمَرَ ، فَأَتَى جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ، ثُمَّ الْتَفَتَ إِلَيْنَا ، فَقَالَ : الصَّلاَةُ جَامِعَةٌ ، وَلَمْ يَتَجَوَّزْ بَيْنَهُمَا.

(۱۵۴۳۱) حضرت ابومجلز ؓ سے مروی ہے کہ وہ حضرت ابن عمر ؓ کے ساتھ تھے، وہ عرفات آئے اور مغرب کی نماز ادا

فرمائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کہ اب دوسری نماز کا وقت ہے۔ ان کے درمیان نفل کی طرف تجاوز نہ کیا جائے۔

(۱۵٤٣٢) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيد، قَالَ: حجَجْت مَعَ عَبْدِ اللهِ، فَلَمَّا أَتَى جَمْعًا أَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا، ثُمَّ تَعَشَّى، ثُمَّ أَذَّنَ وَأَقَامَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۴۳۲) حضرت عبد الرحمن بن یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، جب آپ عرفات تشریف لائے تو اذان دی اور اقامت ہوئی پھر آپ رضی اللہ عنہ نے مغرب کی تین رکعتیں پڑھائیں، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے رات کا کھانا تناول فرمایا، پھر اذان ہوئی اور اقامت پڑھی اور عشاء کی دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵٤٣٣) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ، عَنْ شُعْبَةَ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ عُمَرَ صَنَعَ مِثْلَ صَنِيعِ ابْنِ مَسْعُودٍ.

(۱۵۴۳۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی طرح کیا۔

(۱۵٤٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ ابْنِ ذِئْبٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، عَن سَالِمٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِجَمْعٍ، وَلَمْ يَتَطَوَّعْ بَيْنَهُمَا. (ابوداؤد ۱۹۲۱۔ مالك ۱۹۶)

(۱۵۴۳۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نمازوں کو جمع فرمایا اور ان کے درمیان کوئی نفل ادا نہ فرمائے۔

(۳۹۳) أين يصلي مَنْ دَاخِلَ الْبَيْتِ

کعبہ کے اندر کہاں نماز ادا کرے؟

(۱۵٤٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ وَعُثْمَانَ بْنُ طَلْحَةَ وَبِلَالٌ، فَأَجَافُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ طَوِيلاً، ثُمَّ فَتَحُوا، فَكُنْتُ أَوَّلَ النَّاسِ دخل فَلَقِيتُ بِلَالاً، فَقُلْتُ: أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ.

(۱۵۴۳۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت عثمان بن طلحہ اور حضرت بلال رضی اللہ عنہما کعبہ کے اندر داخل ہوئے پھر کافی دیر دروازہ بند رہا، جب دروازہ کھلا تو سب سے پہلے میں اندر داخل ہوا اور حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ملا اور ان سے دریافت کیا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں پر نماز ادا فرمائی ہے؟ حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگلے دو ستونوں کے درمیان۔

(۱۵٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ تُجَاهَهُ حِينَ دَخَلَهُ.

(مسلم ۳۹۱۔ ابن خزيمة ۳۰۱۷)

(۱۵۴۳۶) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کعبہ میں داخل ہونے کے بعد بالکل سامنے نماز ادا فرمائی۔

(١٥٤٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قُلْتُ لَهُ : أُصَلِّي فِي نَوَاحِي الْبَيْتِ ؟ قَالَ : نَعَمْ ، صَلِّ فِي أَيِّ نَوَاحِيهِ شِئْتَ.

(۱۵۴۳۷) حضرت عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کیا کعبہ کے اطراف میں (کعبہ کے اندر) نماز پڑھی جا سکتی ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں جس مرضی کونے میں چاہو نماز پڑھ لو۔

(١٥٤٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ صَفْوَانَ ، أَوِ ابْنِ صَفْوَانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي الْبَيْتِ رَكْعَتَيْنِ حِينَ دَخَلَهُ.

(۱۵۴۳۸) حضرت ابن صفوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کعبہ میں جب داخل ہوئے تو دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(٣٩٤) فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ بَيْضَ النَّعَامِ

محرم اگر شتر مرغ کا انڈہ توڑ دے

(١٥٤٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي بَيْضِ النَّعَامِ دِرْهَمٌ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ.

(۱۵۴۳۹) حضرت مجاہد رحمہ اللہ شتر مرغ کے انڈوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ ہر انڈے کے بدلے ایک درہم ادا کرے۔

(١٥٤٤٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۰) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے انڈے میں اس کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔

(١٥٤٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۱) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٥٤٤٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۲) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٥٤٤٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ ذَكْوَانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ مُحْرِمٍ أَصَابَ بَيْضَ نَعَامٍ ، قَالَ : فَرَأَى عَلَيْهِ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۴۳) حضرت عبد اللہ بن ذکوان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر شتر مرغ کے انڈے توڑ دے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر انڈے کے بدلے ایک دن کا روزہ یا مسکین کو کھلانا کھلانے کو ٹھہرایا۔

(١٥٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزناد ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ حَفْصٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ.

(۱۵۴۴۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۱٥٤٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے انڈے میں اس کی قیمت لازم ہے۔

(۱٥٤٤٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ بَيْضِ الْحَجَلِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ، قَالَ فِيهِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۶) حضرت طلحہ بن عبید اللہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس ؒ سے شتر مرغ کے انڈے کے متعلق دریافت کیا کہ اگر محرم اس کو توڑ دے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ اس کی قیمت لازم ہے۔

(۱٥٤٤٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ أَشَارَ بِهِ رَجُلٌ حَرَامٌ لِحَلاَلٍ : صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۴۷) حضرت ابن سیرین ؒ شتر مرغ کے انڈے کے متعلق فرماتے ہیں جب محرم شخص حلال آدمی کو اس کا اشارہ کرے تو ایک روزہ یا ایک مسکین کا کھانا کھلانا لازم ہے۔

(۱٥٤٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ فِي كُلِّ بَيْضَتَيْنِ دِرْهَمٌ وَفِي كُلِّ بَيْضَةٍ نِصْفُ دِرْهَمٍ.

(۱۵۴۴۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ دو انڈوں پر ایک درھم اور ایک انڈے کے بدلے نصف درہم لازم ہے۔

(۱٥٤٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْبَيْضِ قِيمَتُهُ.

(۱۵۴۴۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس کی قیمت لازم ہے۔

(۱٥٤٥٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ ، أَنَّ رَجُلاً أَوْطَأَ بَعِيرَهُ بَيْضَ نَعَامٍ فَسَأَلَ عَلِيًّا ، فَقَالَ : عَلَيْكَ لِكُلِّ بَيْضَةٍ ضِرَابُ نَاقَتِهِ ، أَوْ جَنِينُ نَاقَةٍ ، فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ : فَقَالَ : قَدْ قَالَ : مَا سَمِعْت ، وَعَلَيْكَ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ طَعَامُ مِسْكِينٍ. (احمد ۵/ ۵۸۔ بیهقی ۲۰۷)

(۱۵۴۵۰) حضرت معاویہ بن قرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کے اونٹ نے شتر مرغ کے انڈے روند ڈالے، اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا کہ تجھ پر اونٹنی کا بچہ لازم ہے، وہ شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی خبر دی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تحقیق جو اس نے کہا وہ تو نے سن لیا، تجھ پر ہر انڈے کے بدلے ایک روزہ یا ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔

(۱٥٤٥١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : ثَمَنُهُ.

(۱۵۴۵۱) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ انڈوں کی قیمت لازم ہے۔

(١٥٤٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ طَعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۵۲) حضرت محمد ؒ فرماتے ہیں کہ ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کا کھانا ہے۔

(١٥٤٥٣) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ لاَحِقِ بْنِ حُمَيْدٍ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ ، أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ ، قَالَ فِي ذَلِكَ : عَلَيْكَ لِكُلِّ بَيْضَةٍ صِيَامُ يَوْمٍ ، أَوْ طَعَامُ مِسْكِينٍ.

(۱۵۴۵۳) حضرت ابن مسعود ؓ فرماتے ہیں کہ ہر انڈے کے بدلے ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کا کھانا لازم ہے۔

(١٥٤٥٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ الْحَكَمَ ، عَنْ بَيْضِ حَمَامِ الْحَرَمِ ، فَقَالَ : فِي بَيْضَةٍ مُدٌّ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۴۵۴) حضرت شعبہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حکم ؒ سے حرم کے شتر مرغ کے انڈے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا ہر انڈے کے بدلے ایک مد کھانا ہے۔

(٣٩٥) في بدل الْبُدْنِ

اونٹ کا بدل

(١٥٤٥٥) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَيْهِ فَسَأَلَهُ ، عَنْ رَجُلٍ ذَبَحَ وَلَدَ بَدَنَتِهِ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۴۵۵) ایک شخص حضرت عکرمہ ؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ ایک شخص نے اونٹ کا بچہ ذبح کر دیا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ اس پر قربانی لازم ہے۔

(١٥٤٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : عَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۴۵۶) حضرت مجاہد ؒ بھی فرماتے ہیں کہ اس پر قربانی لازم ہے۔

(١٥٤٥٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الْبُدْنَةِ تُنْتِجُ ، قَالَ : يَحْمِلُهُ عَلَيْهَا ، فَإِنْ ذَبَحَهُ وَأَكَلَهُ ذَبَحَ مَكَانَهُ كَبْشًا.

(۱۵۴۵۷) حضرت حسن ؒ اس اونٹنی کے متعلق فرماتے ہیں جو بچہ جن دے، بچہ کو اونٹنی پر سوار کرے، اگر اس کو ذبح کر کے کھا لیا تو اس کی جگہ بکری ذبح کرے گا۔

(١٥٤٥٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَحْمِلُ وَلَدَ الْبُدْنَةِ عَلَيْهَا.

(۱۵۴۵۸) حضرت ابن عمر ؓ اونٹنی کے بچہ کو اسی پر سوار کر دیتے تھے۔

(١٥٤٥٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : وَلَدُ الْبُدْنَةِ يُنْحَرُ مَعَ أُمِّهِ.

(۱۵۴۵۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ (اگر اونٹ ذبح کرتے وقت اس کے پیٹ میں بچہ ہو تو) اس کو بھی اس کی ماں کے ساتھ ذبح کریں گے۔

(۱۵٤٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : إذَا ذُبِحَتِ الْبُدْنَةُ ذُبِحَ وَلَدُهَا مَعَهَا.

(۱۵۴۶۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب اونٹنی کو ذبح کیا جائے گا تو ساتھ میں اس کے بچہ کو بھی ذبح کریں گے (جو اس کے پیٹ میں ہے)۔

(۱۵٤٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ سَاقَ بَدَنَتَهُ فَوَضَعَتْ فِي الطَّرِيقِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَحْمِلَهُ ، قَالَ : يَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ ، فَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ ذَبَحَ مَكَانَهُ كَبْشًا.

(۱۵۴۶۱) حضرت عطاء ؒ نے اس شخص کے متعلق فرمایا جو اونٹنی لے کر جا رہا تھا اور اونٹنی راستہ میں گر گئی اور وہ آدمی اس اونٹنی کو کھڑا نہ کر سکا تو فرماتے ہیں اس کے ساتھ جو مرضی کرے، جب مکہ مکرمہ آئے تو اس اونٹ کے بدلے بکری ذبح کرے۔

(۳۹٦) فی الرجل يَنْصَرِفُ قَبْلَ الإِمَامِ فِي عَرَفَةَ

اگر کوئی شخص امام سے پہلے عرفہ میں چلا جائے

(۱۵٤٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : هَلْ تَبْرَحُ مَوْقِفًا بِعَرَفَةَ قَبْلَ الإِمَامِ ؟ قَالَ : لاَ.

(۱۵۴۶۲) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ کیا آپ امام سے پہلے عرفات سے ہٹتے ہو (جاتے ہو)؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ نہیں۔

(۱۵٤٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ ، عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ دَفَعَ قَبْلَ الإِمَامِ.

(۱۵۴۶۳) حضرت ابن عمر ؓ عرفات سے امام سے قبل ہی چلے جایا کرتے تھے۔

(۱۵٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرَائِيلَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى ، قَالَ : أَفَاضَ صَاحِبٌ لَنَا قَبْلَ الإِمَامِ فَسَأَلْت مُجَاهِدًا ، فَقَالَ : يُهَرِيقُ دَمًا.

(۱۵۴۶۴) حضرت ابراہیم بن عبد الاعلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ ہمارا ایک ساتھی عرفات سے امام سے پہلے ہی چلا گیا، میں نے حضرت مجاہد ؒ سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ وہ قربانی کرے، (اس پر قربانی لازم ہے)۔

(۱۵٤٦٥) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إذَا أَفَاضَ قَبْلَ الإِمَامِ فَعَلَيْهِ دَمٌ.

(۱۵۴۶۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اگر امام سے پہلے عرفات سے چلا گیا تو قربانی لازم ہے۔

(۲۹۷) من قَالَ إذَا مَرَّ بِجَمْعٍ فَلَمْ يَنْزِلْهَا أَهْرَاقَ دَمًا

اگر کوئی شخص رکے بغیر مزدلفہ سے چلا جائے تو اس پر قربانی لازم ہے

(۱۵٤٦٦) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي رَجُلٍ مَرَّ بِجَمْعٍ وَهُوَ لاَ يَرَى ، أَنَّ بِهَا مَوْقِفًا حَتَّى أَتَى مِنًى ، قَالَ : يُهَرِيقُ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۵۴۶۶) حضرت ابراہیم ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو مزدلفہ سے چلا جائے اور اس کا خیال ہو کہ یہاں نہیں ٹھہرنا اور وہ منیٰ آ جائے تو اس پر قربانی لازم ہے۔

(۱۵٤٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ فِي مَنْ جَهِلَ أَنْ يَبِيتَ بِجَمْعٍ ، قَالَ : يُهَرِيقُ دَمًا.

(۱۵۴۶۷) حضرت ابراہیم ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو اس بات سے لاعلم ہو کہ رات مزدلفہ میں گزارنی ہے تو اس پر قربانی لازم ہے۔

(۱۵٤٦٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ : مَنْ رَهِقَ ، عَنْ جَمْعٍ فَلَمْ يَنْزِلْهَا أَهْرَاقَ لِذَلِكَ دَمًا.

(۱۵۴۶۸) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص مزدلفہ میں رکے بغیر چلا جائے (وقت کی تنگی کی وجہ سے) وہ اس کے بدلے قربانی کرے گا۔

(۱۵٤٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : مَنْ لَمْ يَقِفْ بِجَمْعٍ جَعَلَهَا عُمْرَةً.

(۱۵۴۶۹) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص مزدلفہ میں نہ ٹھہرے وہ اس کو عمرہ بنا دے۔

(۱۵٤٧٠) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : مَنْ لَمْ يَقِفْ بِجَمْعٍ ، فَلاَ حَجَّ لَهُ ، وَيَحُجُّ مِنْ قَابِلٍ.

(۱۵۴۷۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص مزدلفہ میں نہ ٹھہرے اس کا حج نہ ہوا وہ آئندہ سال دوبارہ حج کرے۔

(۲۹۸) فِي القَوْمِ يَشْتَرِكُونَ فِي الصَّيْدِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ

کچھ محرم اشخاص مل کر اگر کوئی شکار کریں

(۱۵٤٧١) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : جَزَاءً وَاحِدًا.

(۱۵۴۷۱) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ سب پر ایک ہی جزاء آئے گی۔

(۱۵٤٧٢) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : جَزَاءً وَاحِدًا.

(۱۵۴۷۲) حضرت شعبی ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۵٤٧٣) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ :إِنِ اشْتَرَكُوا فَلَمْ يَفْدِهِ أَصْحَابُهُ فَعَلَيْهِ الْفِدَاءُ كُلُّهُ.

(۱۵۴۷۳) حضرت حکم ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر وہ سب اس شکار میں شریک ہوں اور اس کے ساتھی فدیہ ادا نہ کریں تو اس ایک پر تمام فدیہ لازم ہے۔

(۱۵٤٧٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : جَزَاءً وَاحِدًا ، وَقَالَ : مُجَاهِدٌ :إِنْ أَكَلُوا مِنْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۴۷۴) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ﷭ فرماتے ہیں کہ اس صورت میں ایک ہی جزاء سب پر لازم ہے، اور حضرت مجاہد ولیٹیلا فرماتے ہیں اگر سب نے اس میں سے کھالیا تو پھر ہر ایک پر الگ الگ جزاء لازم ہے۔

(۱۵٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ :عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۴۷۵) حضرت سعید ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ ہر ایک پر الگ الگ جزاء لازم ہے۔

(۱۵٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ :عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءًا.

(۱۵۴۷۶) حضرت شعبی ولیٹیلا بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۱۵٤٧٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ ، وَابْنِ شُبْرُمَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ:إِذَا اشْتَرَكُوا ، فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۴۷۷) حضرت شعبی ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر سارے شکار میں شریک ہوں تو ہر ایک پر جزاء لازم ہے۔

(۱۵٤٧٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ إِنْ أَكَلاَ مِنْهُ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا جَزَاءًا ، وَإِنْ لَمْ يَأْكُلاَ فَعَلَيْهِمَا جَزَاءٌ وَاحِدٌ.

(۱۵۴۷۸) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر اس میں سے کھالیا تو پھر ہر ایک پر جزاء لازم ہے، اور اگر اس میں سے نہ کھایا تو پھر ان دونوں پر ایک ہی جزاء لازم ہے۔

(۱۵٤٧٩) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ ، وَعَطَاءٍ ، عَنِ الْقَوْمِ يَشْتَرِكُونَ فِي الصَّيْدِ وَهُمْ مُحْرِمُونَ ، فَقَالَ :جَزَاءٌ وَاحِدٌ.

(۱۵۴۷۹) حضرت حجاج ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ولیٹیلا اور حضرت عطاء ولیٹیلا سے دریافت کیا کہ اگر کچھ محرم لوگ مل کر شکار کرلیں؟ آپ ولیٹیلا نے فرمایا سب پر ایک جزاء لازم آئے گی۔

(۱۵٤٨٠) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا اشْتَرَكَ الرَّجُلاَنِ فِي الصَّيْدِ فَكَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ، وَإِنْ أَكَلاَ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا جَزَاءٌ.

(۱۵۴۸۰) حضرت عطاء ولیٹیلا فرماتے ہیں کہ اگر دو آدمی مل کر کوئی شکار کرلیں تو ان پر ایک ہی کفارہ لازم ہے اور اگر وہ اس میں سے کھالیں تو پھر ہر ایک پر الگ الگ کفارہ لازم ہے۔

(۱۵٤۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ یُونس ، عَنِ الحَسَن ، قَالَ : عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُم جَزَاءٌ.

(۱۵۴۸۱) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر شخص پر کفارہ لازم ہے۔

(۱۵٤۸۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَمَّنْ حَدَّثَهُ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ قَوْمٍ مِنَ الْمُشَاةِ قَتَلُوا صَيْدًا ، قَالَ : عَلَيْهِمْ جَزَاءٌ وَاحِدٌ.

(۱۵۴۸۲) حضرت ابن عمر سے دریافت کیا گیا کہ اگر پیدل چلنے والی جماعت شکار کرلیں؟ آپ نے فرمایا کہ ان سب پر ایک ہی جزاء لازم ہے۔

(۱۵٤۸۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ إِذَا أَصَابَ اثْنَانِ صَيْدًا فَحُكُومَةٌ وَاحِدَةٌ عَلَيْهِمَا.

(۱۵۴۸۳) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ اگر دو آدمی مل کر کوئی شکار کرلیں تو اس کی جزاء دونوں پر ایک ہی لازم ہے۔

(۱۵٤۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ ، وَقَالَ : حَمَّادٌ : يُجْزِئُهُمَا جَزَاءٌ وَاحِدٌ ، قَالَ : فَأَخْبَرْت الْحَارِثَ بِالَّذِي قَالَ الشَّعْبِيُّ ، قَالَ : الْقَوْلُ مَا قَالَ حَمَّادٌ.

(۱۵۴۸۴) حضرت شعبی فرماتے ہیں کہ ہر ایک پر الگ الگ جزاء لازم ہے، اور حضرت حماد فرماتے ہیں کہ ایک ہی جزاء دونوں کی طرف سے کافی ہو جائے گی، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی کے قول کا حضرت حارث سے ذکر فرمایا، آپ نے فرمایا کہ صحیح قول وہی ہے جو حضرت حماد نے فرمایا ہے۔

(۳۹۹) من قَالَ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ حُكُومَةٌ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ ہر شکار کے بارے میں دو آدمیوں کا فیصلہ معتبر ہے

(۱۵٤۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِنَ الصَّيْدِ حُكُومَةُ ذَوَى عَدْلٍ.

(۱۵۴۸۵) حضرت زہری فرماتے ہیں کہ ہر شکار کے متعلق دو آدمیوں کا فیصلہ کی بات معتبر ہے۔

(۱۵٤۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي غنية ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، قَالَ : كُلُّ شَيْءٍ يَصِيبهُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ فَفِيهِ حُكُومَةُ ذَوَى عَدْلٍ.

(۱۵۴۸۶) حضرت حماد فرماتے ہیں کہ اگر محرم کوئی شکار مار ڈالے دو آدمیوں کا قول معتبر ہوگا۔

(٤٠٠) من كان يَذْبَحُ بِمِنًى وَلاَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ

جو حضرات عید الاضحیٰ کی دو رکعتیں ادا کیے بغیر منیٰ میں قربانی کرتے ہیں

(۱۵٤۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَذْبَحُ بِمِنًى ، وَلاَ يُصَلِّي الرَّكْعَتَيْنِ.

(۱۵۴۸۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ عید الاضحیٰ کی نماز پڑھے بغیر منیٰ میں قربانی کرتے تھے۔

(۱۵٤۸۸) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً ، قُلْتُ :إِنَّ عَبْدَ الْكَرِيمِ ، قَالَ لِي ، بِمِنًى :لاَ تَذْبَحْ حَتَّى تُصَلِّي ، قَالَ :لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مِنًى إِنَّمَا عَلَى أَهْلِ الآفَاقِ ، وَسَأَلْتُ مُجَاهِدًا ، فَقَالَ لِي مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۴۸۸) حضرت لیث ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ حضرت عبد الکریم ؒ نے منیٰ میں مجھ سے فرمایا کہ نماز ادا کرنے سے پہلے قربانی نہ کریں؟ حضرت عطاء ؒ نے ارشاد فرمایا کہ پابندی منی والوں کے لیے ضروری نہیں بلکہ باہر سے آنے والوں کے لیے ہے۔ راوی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ؒ سے دریافت کیا؟ آپ ؒ نے بھی حضرت عطاء ؒ کی طرح ارشاد فرمایا۔

(۱۵٤۸۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً قُلْتُ ، قَالَ لِي قَائِلٌ :صَلِّ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ تَذْبَحَ ، فَقَالَ :لَيْسَ ذَلِكَ عَلَى أَهْلِ مِنًى ، إِنَّمَا صَلاَتُهُمْ مَوْقِفُهُمْ بِجَمْعٍ.

(۱۵۴۸۹) حضرت عبد الملک ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ مجھ سے ایک شخص نے کہا ہے کہ قربانی کرنے سے پہلے عید کی نماز ادا کرلو؟ حضرت عطاء ؒ نے فرمایا کہ منیٰ والوں پر عید کی نماز نہیں ہے، ان کی نماز تو منیٰ میں ٹھہرنا ہی ہے۔

(۱۵٤۹۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَطَاوُوس ، وَعَطَاءٍ وَسَالِمٍ وَالْقَاسِمِ ، قَالُوا :لاَ صَلاَةَ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ.

(۱۵۴۹۰) حضرت مجاہد، حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت سالم اور حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ قربانی والے دن منیٰ میں عید کی نماز نہیں ہے۔

(۱۵٤۹۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ قَيْسٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ أَنَّهُمَا صَلَّيَا بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَا.

(۱۵۴۹۱) حضرت ابراہیم ؒ اور حضرت عبد الرحمن بن الاسود ؒ نے منیٰ میں قربانی سے قبل عید کی دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵٤۹۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنِ الْمُثَنَّى ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شعيب ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ الرَّكْعَتَانِ وَاجِبَتَانِ عَلَى مَنْ نَحَرَ قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَ ، وَمَنْ لَمْ يَنْحَرْ فَعَلَيْهِ أَنْ يَشْهَدَ مِنًى ، وَزَعَمَ أَنَّهُ لاَ يَسْجُدُ قَبْلَهُمَا فِي فِطْرٍ ، وَلاَ أَضْحَى.

(۱۵۴۹۲) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ جو شخص قربانی کر رہا ہے اس پر قربانی سے پہلے عید کی دو رکعتیں واجب ہیں، اور جو قربانی نہیں کر رہا اس پر لازم ہے کہ وہ منیٰ میں حاضر ہو، اور ان کا گمان تھا کہ انہوں نے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز سے قبل سجدہ نہیں کیا۔

(٤٠١) من قَالَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں

(١٥٤٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى بن عبد الأعلى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَكِيمٍ ، عَنْ مَسْعُودِ بْنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى عَلِيٍّ عَلَى بَغْلَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ مِنًى وَهُوَ يُنَادِي : أَلاَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : إِنَّهَا لَيْسَتْ بِأَيَّامِ صِيَامٍ ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(احمد ٩٢- ابن خزيمة ٢١٤٧)

(۱۵۴۹۳) حضرت مسعود بن حکم ؒ کی والدہ ؓ فرماتی ہیں کہ گویا کہ وہ منظر آج بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ ایام تشریق میں حضرت علی ؓ حضور اقدس ﷺ کے خچر پر سوار یہ ندا دے رہے تھے کہ: آگاہ ہو جاؤ حضور اقدس ﷺ ارشاد فرماتے ہیں کہ: یہ روزے رکھنے کے دن نہیں ہیں یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(١٥٤٩٤) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ : كُنَّا جُلُوسًا مَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ بِمِنًى ، فَأُتِينَا بِطَعَامٍ فَتَنَحَّى ابْنٌ لَهُ ، فَقَالَ : إِنِّي صَائِمٌ ، فَقَالَ : اطْعَمْ فَإِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ ، قَالَ فَأَفْطَرَ.

(۱۵۴۹۴) حضرت ابو الشعثاء ؒ سے مروی ہے کہ ہم لوگ منیٰ میں حضرت عبد اللہ بن عمر ؓ کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے، کھانا لایا گیا تو حضرت ابن عمر ؓ پیچھے ہٹ گئے اور فرمایا کہ میرا روزہ ہے، ان کو فرمایا کھایئے یہ کھانے، پینے کے دن ہیں، تو انھوں نے روزہ افطار کرلیا۔

(١٥٤٩٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ طُعْمٍ وَذِكْرٍ.

(۱۵۴۹۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق کھانے اور ذکر کے دن ہیں۔

(١٥٤٩٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَجَرِيرٌ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ ، عَن صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ، فَقَالَ : قَالَ مَسْرُوقٌ : هُنَّ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۴۹۶) حضرت حسن بن عبید اللہ ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم ؒ سے ایام تشریق میں روزہ رکھنے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ حضرت مسروق ؒ فرماتے ہیں کہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(١٥٤٩٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بُدَيْلَ بْنَ وَرْقَاءَ الْخُزَاعِيَّ عَلَى جَمَلٍ أَوْرَقَ يُنَادِي أَيَّامَ مِنًى ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. (طبرانی ٤٢٣)

(۱۵۴۹۷) حضرت جعفر ؒ کے والد سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت بدیل بن ورقاء الخزاعی ؓ کو ایام منیٰ میں بھیجا کہ منادی کردو کہ یہ کھانے، پینے کے دن ہیں۔

(۱۵٤۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ فَأَمَرَنِي أُنَادِي فِي النَّاسِ ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۴۹۸) انصار کے ایک شخص سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ایام تشریق میں مجھے بھیجا اور حکم دیا کہ میں لوگوں میں منادی کروادوں کہ یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵٤۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، فَقَالَ : إِنَّهُ لاَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ إِلاَّ نَفْسٌ مُؤْمِنَةٌ ، وَإِنَّ هَذِهِ الأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. (احمد ۴/ ۳۳۵۔ دارمی ۱۷۶۶)

(۱۵۴۹۹) حضرت بشر بن سحیم رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ایام تشریق میں خطبہ دیا اور فرمایا: جنت میں صرف مؤمن شخص داخل ہوگا، اور ایام تشریق کھانے پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ مُنْذِرِ بْنِ جَهْمٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ الأَنْصَارِيِّ ، عَنْ أُمِّهِ ، قَالَتْ : بَعَثَ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا أَيَّامَ التَّشْرِيقِ يُنَادِي ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَبِعَالٍ.

(عبد بن حمید ۱۵۶۳)

(۱۵۵۰۰) حضرت عمر بن خلدہ انصاری رحمہ اللہ کی والدہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھیجا کہ وہ منادی کردیں کہ: ایام تشریق کھانے، پینے اور بیوی سے صحبت کرنے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عن عطاء قَالَ : كُنَّا نَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ بِمِنًى ، ثُمَّ نُهِينَا عَنْهَا.

(۱۵۵۰۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ منیٰ میں ایام تشریق کے روزے رکھا کرتے تھے پھر ہمیں اس سے منع کردیا گیا۔

(۱۵۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَسَالِمٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُذَافَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَهُ يُنَادِي أَيَّامَ التَّشْرِيقِ ، إِنَّهَا أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(نسائی ۲۸۷۶۔ احمد ۳/ ۴۵۰)

(۱۵۵۰۲) حضرت عبد اللہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ایام تشریق میں مجھے حکم فرمایا کہ میں منادی کروادوں کہ: یہ کھانے، پینے کے دن ہیں۔

(۱۵۵۰۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ. (ابن ماجہ ۱۷۱۹۔ احمد ۲/ ۲۲۹)

(۱۵۵۰۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں۔

(١٥٥٠٤) حَدَّثَنَا عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بن أَبِي الْمَلِيحِ ، قَالَ :أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۵۰۴) حضرت محمد بن ابوالملیح ولیٹیو فرماتے ہیں کہ ایام تشریق کھانے، پینے کے دن ہیں۔

(١٥٥٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُلَيٍّ ، عَنْ أَبِيه ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَوْمُ عَرَفَةَ وَيَوْمُ النَّحْرِ وَأَيَّامُ التَّشْرِيقِ عِيدُ أَهْلِ الإِسْلاَمِ وهن أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ.

(۱۵۵۰۵) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عرفہ، قربانی کا دن اور ایام تشریق مسلمانوں کی عید کے دن ہیں، یہ کھانے پینے کے دن ہیں۔

(٤٠٢) فِي الْمحرم يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ هَلْ عَلَيْهِ شَيْءٌ

محرم اگر اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کر دے تو کیا اس پر کچھ لازم آئے گا؟

(١٥٥٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالَ لَهُ :عِيسَى ، أَنَّ عَلِيًّا رَخَّصَ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يُقَرِّدَ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۰۶) حضرت عیسیٰ ولیٹیو سے مروی ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے محرم کو اجازت دی ہے کہ وہ اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کر لے۔

(١٥٥٠٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَوْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَرِّدَ الْمُحْرِمُ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۰۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم اگر اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کرے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٥٥٠٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَرِّدَ الْمُحْرِمُ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۰۸) حضرت ابراہیم ولیٹیو سے بھی یہی مروی ہے۔

(١٥٥٠٩) حَدَّثَنَا عَبَّادٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ هُدَيْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ بِالسُّقْيَا وَهُوَ مُحْرِمٌ وَيَجْعَلُهُ فِي الطِّينِ.

(۱۵۵۰۹) حضرت ربیعہ بن عبداللہ بن ھدیر ولیٹیو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو مقام سقیاء میں حالت احرام میں اونٹ کی چچڑیاں صاف کرتے ہوئے دیکھا، اور وہ اس کو مٹی میں ملا رہے تھے۔

(١٥٥١٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنِ الرَّجُلِ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ وَيُلْقِي عَنْهُ الدُّودَ ويحلمه ، فَقَالَ :قَرِّدْ ، وَحَلِّمْ ، وَأَلْقِ الدُّودَ ، عَنْ بَعِيرِكَ.

(۱۵۵۱۰) حضرت حجاج ولیٹیو فرماتے ہیں کہ حضرت عطاء ولیٹیو سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ اونٹ کی چچڑیاں صاف

کرتے ہوئے اگر کیڑا یا بڑی چچڑی نکل آئے؟ فرمایا کہ چچڑیاں صاف کرو اور بڑی چچڑی کو بھی اور کیڑے کو بھی اونٹ سے دور پھینک دو۔

(۱۵۵۱۱) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ :قَالَ رَجُلٌ لِعَطَاءٍ :أُقَرِّدُ بَعِيرِی وَأَنَا مُحْرِمٌ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ.

(۱۵۵۱۱) ایک شخص نے حضرت عطاء رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ حالت احرام میں اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کر سکتا ہوں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہاں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بھی کیا کرتے تھے۔

(۱۵۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ أَبِی الدَّرْدَاءِ سالت :مُجَاهِدٌ ، عَنِ الْمُحْرِمِ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ ؟ قَالَ :لاَ بَأْسَ.

(۱۵۵۱۲) حضرت حماد بن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ محرم شخص اونٹ کی چچڑیاں صاف کر سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۵۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُقَرِّدَ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۱۳) حضرت قاسم رضی اللہ عنہ حالت احرام میں اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۵۵۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، أَنَّهُ يَكْرَهُ أَنْ يُقَرِّدَ الْبَعِيرَ ، فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : انْحَرْهَا ، قَالَ :فَنَحَرَهَا ، فَقَالَ :كَمْ قَتَلْت فِی جِلْدِهَا مِنْ قُرَادٍ ، أَوْ حَمْنَانَةٍ.

(۱۵۵۱۴) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ اونٹ کی چچڑیاں صاف کرنے کو ناپسند کرتے تھے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آپ کو فرمایا کہ اونٹ کو ذبح کرو، انہوں نے اس کو ذبح کر دیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تو نے اس کی کھال پر کتنی چچڑیاں مار دی ہیں؟

(۱۵۵۱۵) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، عَنْ أَبِی الشَّعْثَاءِ :الْمُحْرِمُ يُقَرِّدُ بَعِيرَهُ وَيَطْلِيهِ بِالْقَطِرَانِ.

(۱۵۵۱۵) حضرت ابوالشعثاء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کر سکتا ہے، اور اس پر قطران (درخت کے پتوں سے بنی ہوئی ایک خاص دوا) مل دے۔

(۱۵۵۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ؟ قَالَ:لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۵۱۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵۵۱۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ ، أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُقَرِّدَ الْمُحْرِمُ بَعِيرَهُ.

(۱۵۵۱۷) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم اپنے اونٹ کی چچڑیاں صاف کر سکتا ہے۔

(٤٠٣) مَا قَالُوا فِيهِ إذَا قَتَلَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ

حالت احرام میں اگر چیڑی وغیرہ کو مار دے

(۱۵۵۱۸) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، قَالَ : قَتَلْت قُرَادًا ، أَوْ حُنْظُبًا وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَالَ ابْنُ سَعِيدٍ : تَصَدَّقْ بِتَمْرَةٍ ، قَالَ : تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْهَا.

(۱۵۵۱۸) حضرت ابن حرملہ ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید رضی اللہ سے کہا کہ میں نے حالت احرام میں چیڑی یا ٹڈی کو مار ڈالا ہے، حضرت ابوسعید رضی اللہ نے مجھ سے فرمایا کہ کھجور صدقہ کر دے، کھجور اس سے بہتر ہے۔

(۱۵۵۱۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَأَلْتُ رَجُلاً ، عَنِ الْقُرَادِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ ، فَقَالَ : تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْ قُرَادٍ ، بَلْ نِصْفُ تَمْرَةٍ ، بَلْ نَوَاةٌ خَيْرٌ مِنْ قُرَادٍ.

(۱۵۵۱۹) حضرت قاسم ویشید نے ایک شخص سے دریافت کیا کہ محرم اگر چیڑی کو مار ڈالے؟ اس نے فرمایا کھجور بلکہ نصف کھجور چیڑی سے بہتر ہے، بلکہ گٹھلی بھی چیڑی سے بہتر ہے۔

(۱۵۵۲۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ صَاعِدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْقُرَادَ ، قَالَ يُطْعِمُ كَفًّا مِنْ طَعَامٍ حِنْطَةٍ ، أَوْ دَقِيقٍ ، أَوْ تَمْرٍ.

(۱۵۵۲۰) حضرت شعبی ویشید فرماتے ہیں کہ محرم اگر چیڑی کو مار ڈالے تو وہ گندم، آٹا یا کھجور میں سے ایک مٹھی صدقہ کر دے۔

(۱۵۵۲۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ ، سئل ، عَنْ مُحْرِمٍ قَتَلَ حَلَمَةً ، قَالَ يَتَصَدَّقُ بِكِسْرَةٍ.

(۱۵۵۲۱) حضرت عکرمہ ویشید سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر بڑی چیڑی کو مار ڈالے؟ فرمایا کہ روٹی کا ٹکڑا صدقہ کر دے۔

(٤٠٤) من قَالَ عَمْدُ الصَّيْدِ وَخَطَؤُهُ سَوَاءٌ

جان بوجھ کر شکار کرنے والا اور غلطی سے کرنے والا دونوں برابر ہیں

(۱۵۵۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ يَحْكُمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۲۲) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ جان بوجھ کر شکار کرنے والا اور غلطی سے کرنے والا دونوں پر یہی حکم لگایا جائے گا۔

(۱۵۵۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ يُحْكَمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۲۳) حضرت عطاء ویشید سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵۵۲٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : إِنَّمَا جُعِلَ الْجَزَاءُ فِي الْعَمْدِ ، وَلَكِنْ غُلِّظَ عَلَيْهِمْ فِي الْخَطَأِ كَيْ يَتَّقُوا.

(۱۵۵۲۴) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جزاء جان بوجھ کر شکار کرنے والے پر تھی، لیکن یہی حکم غلطی سے کرنے والے پر بھی لگا دیا تا کہ لوگ اس سے احتیاط کریں۔

(۱۵۵۲٥) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْعَمْدُ وَالْخَطَأُ فِي الصَّيْدِ سَوَاءٌ ، يُحْكَمُ عَلَيْهِ.

(۱۵۵۲۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جان بوجھ کر اور غلطی سے شکار کرنے والے دونوں برابر ہیں، ان پر یہی حکم لگایا جائے گا۔

(۱۵۵۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، أَنَّ عُمَرَ كَانَ كَتَبَ يحكم عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۲۶) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے (عاملین کو) لکھا تھا کہ جان بوجھ کر اور بھول کر غلطی سے شکار کرنے والا دونوں برابر ہیں۔

(۱۵۵۲۷) حَدَّثَنَا محبوب الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عُمَرَ مِثْلَهُ.

(۱۵۵۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۵۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ نُبِّئْتُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَ الصَّيْدَ مُتَعَمِّدًا ، إِنَّمَا يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَ خَطَأً وَنُبِّئْتُ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَهُ خَطَأً ، إِنَّمَا يُحْكَمُ عَلَى مَنْ أَصَابَهُ مُتَعَمِّدًا.

(۱۵۵۲۸) حضرت ایوب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خبر دی گئی کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو جان بوجھ کر شکار کرے اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، حکم اس پر لگایا جائے گا جو غلطی سے کرے، اور خبر دی گئی ہے کہ حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو غلطی سے شکار کرے اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، جو جان بوجھ کر کرے اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(۱۵۵۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ وَالْقَاسِمِ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِذَا أَصَابَ الْجَنَادِبَ وَالْعِظَاءَ لَمْ يُحْكَمْ عَلَيْهِ خَطَأً ، وَإِنْ أَصَابَهُ مُتَعَمِّدًا حُكِمَ عَلَيْهِ.

(۱۵۵۲۹) حضرت سالم، حضرت قاسم، حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ اگر محرم غلطی سے چھپکلی یا ٹڈی مار دے تو اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، اوا گر جان بوجھ کر مار ڈالے تو پھر اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(۱۵۵۳۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حُسَيْنٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي مَدِينَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَيْسَ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ شَيْءٌ.

(۱۵۵۳۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ غلطی سے شکار کرنے والے پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۵۵۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْخَطَأُ وَالْعَمْدُ فِي الصَّيْدِ سَوَاءٌ ، يُحْكَمُ عَلَيْهِ.

(۱۵۵۳۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ غلطی سے اور جان بوجھ کر کرنے والے دونوں برابر ہیں۔

(۱۵۵۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ يُونس ، عن الحسن قَالَ : يُحْكَمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَأِ وَالْعَمْدِ.

(۱۵۵۳۲) حضرت حسن ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(٤٠٥) من قَالَ يَتَعَجَّلُ إلَى مِنًى

منیٰ کی طرف جلدی جانا

(۱۵۵۳۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْحَسَنَ يَتَعَجَّلُ إلَى مِنًى قَبْلَ النَّاسِ بِيَوْمٍ ، وَرَأَيْت هِشَامًا يَتَعَجَّلُ.

(۱۵۵۳۳) حضرت ھشام ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن ؒ کو لوگوں سے ایک دن پہلے منیٰ کی طرف جلدی جاتے ہوئے دیکھا، اور میں نے حضرت ھشام ؒ کو بھی جلدی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۵۳٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، عَنِ التَّعَجُّلِ إلَى مِنًى قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِيَوْمٍ ، فَلَمْ يَرَ بِذَلِكَ بَأْسًا.

(۱۵۵۳۴) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے یوم الترویہ سے ایک دن پہلے منیٰ کی طرف جلدی جانے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ؒ نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۵۵۳۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالَ : مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۵۳۵) حضرت ابان بن عبد اللہ ؒ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(٤٠٦) في غسل حَصَى الْجِمَارِ

جمرات کی کنکریوں کو دھونا

(۱۵۵۳٦) حَدَّثَنَا معَنْ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : كُنْتُ أكون مَعَ سَالِمٍ ، وَمَعَ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ فَلَمْ أَرَهُمَا غَسَلاَ حَصَى الْجِمَارِ.

(۱۵۵۳۶) حضرت خالد بن ابی بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت سالم ؒ اور حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ ؒ کے ساتھ تھا میں نے آپ دونوں کو جمرات کی کنکریاں دھوتے ہوئے نہیں دیکھا۔

(۱۵۵۳۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، قَالَ سَأَلْتِ الزُّهْرِيَّ أَغْسِلُ حصَى الْجِمَارِ ؟ قَالَ : لاَ إلاَّ أَنْ يَكُونَ فِيهِ قَذَرٌ.

(۱۵۵۳۷) حضرت معمر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری ؒ سے دریافت کیا رمی کرنے والا کنکریوں کو دھوئے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں ہاں البتہ اگر کوئی نجاست وغیرہ ہو تو دھولے۔

(۱۵۵۳۸) حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ : كَانَ الْقَاسِمُ يَغْسِلُ حَصَى الْجِمَارِ وَيَأْخُذُهُ كَمَا هُوَ فَيَرْمِي بِهِ.

(۱۵۵۳۸) حضرت قاسم ولیٹھیز جمرات کی کنکریوں کو دھویا کرتے تھے اور پھر ان کو پکڑ کر رمی کرتے۔ ہاتھ دھویا کرتے تھے پھر وہ ان کنکریوں کو اسی طرح پکڑ لیتے اور رمی فرماتے۔

(۱۵۵۳۹) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُوَرِّعِ بْنِ مُوسَى ، سَمِعَ شَيْخًا يُحَدِّثُ ، أَنَّهُ رَأَى سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ غَسَلَ حَصَى الْجِمَارِ.

(۱۵۵۳۹) حضرت سعید بن جبیر ولیٹھیز کنکریوں کو دھوتے تھے۔

(۱۵۵٤٠) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَطَاءً ، فَقَالَ : لاَ تَغْسِلْهُ.

(۱۵۵۴۰) حضرت ابن جریج ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ولیٹھیز سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ولیٹھیز نے فرمایا کہ مت دھوؤ۔

(۱۵۵٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْسِلُ حَصَى الْجِمَارِ.

(۱۵۵۴۱) حضرت طاؤس ولیٹھیز اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ وہ جمرات کی کنکریوں کو دھویا کرتے تھے۔

(٤٠٧) فِي الرجل يَنْسَى أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ يَقْضِيهِ ، أَوْ يُهْرِيقُ دَمًا

جمرات کی رمی کرنا بھول جائے تو اس کی قضاء کرے گا یا قربانی (دم) لازم آئے گی؟

(۱۵۵٤۲) حَدَّثَنَا معَنْ بْنُ عِيسَى ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ ، قَالَ : وَاللَّهِ ، إِنَّ الصَّلاَةَ لَتُقْضَى فَكَيْفَ لاَ يُقْضَى الرَّمْيُ.

(۱۵۵۴۲) حضرت ابان بن عثمان ولیٹھیز فرماتے ہیں کہ نماز کی قضاء کی جاتی ہے تو پھر جمرات کی رمی کی کیوں نہ کی جائے؟۔

(٤٠٨) من كان يَقُولُ يُلَبِّي إِذَا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جب سواری پر سوار ہو کر چلے تو تلبیہ پڑھے

(۱۵۵٤۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَاقَتِهِ بِالْبَيْدَاءِ فَرَكِبَهَا ، فَلَمَّا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ لَبَّى.

(۱۵۵۴۳) حضرت ابو جعفر ولیٹھیز سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے بیداء اونٹنی منگوائی، جب سواری پر سوار ہو کر چلے تو تلبیہ پڑھا۔

(۱۵۵٤٤) حَدَّثَنَا معَنْ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ أَهَلَّ حِينَ انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ مِنْ فِنَاءِ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۵۵۴۴) حضرت خالد بن ابو بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد ؒ کو ذوالحلیفہ کی مسجد سے سواری پر سوار ہو کر جاتے وقت تلبیہ پڑھتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۵٤٥) حَدَّثَنَا معَنْ ، عَنْ خَالِدٍ ، أَنَّهُ رَأَى سَالِمًا فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۵۴۵) حضرت خالد ؒ نے حضرت سالم ؒ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۵٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ ، فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ بِفِنَاءِ الْمَسْجِدِ أَهَلَّ. (مالك ۲۹)

(۱۵۵۴۶) حضرت عروہ ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے مسجد ذوالحلیفہ میں نماز ادا فرمائی، پھر جب مسجد کے ایک طرف آپ کی سواری تیار کی گئی تو آپ ﷺ نے تلبیہ پڑھا۔

(۱۵۵٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ إِذَا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ لَبَّى ، وَكَانَتْ عَائِشَةُ لاَ تُلَبِّي حَتَّى تَأْتِيَ الْبَيْدَاءَ. (بخاری ۱۵۵۳۔ مسلم ۲۷)

(۱۵۵۴۷) حضرت ابن عمر ؓ جب سواری پر سوار ہو کر چل پڑتے تو تلبیہ پڑھتے، حضرت عائشہ ؓ جب تک مقام بیداء نہ پہنچتیں تلبیہ نہ پڑھتیں۔

(۱۵۵٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ خَيْثَمَةَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ التَّلْبِيَةَ إِذَا اسْتَوَى بَعِيرُهُ بِهِ قَائِمًا.

(۱۵۵۴۸) حضرت خیثمہ ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ پسند کرتے تھے کہ جب سواری پر سوار ہوں تو تلبیہ پڑھیں۔

(۱۵۵٤٩) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ رَجَاءٍ ، أَنَّ عَلْقَمَةَ كَانَ إِذَا جَلَسَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَخَذَ فِي التَّلْبِيَةِ فَتَنْبَعِثُ بِهِ وَهُوَ يُلَبِّي.

(۱۵۵۴۹) حضرت رجاء ؒ سے مروی ہے کہ حضرت علقمہ ؒ جب سواری پر سوار ہوئے تو تلبیہ پڑھنا شروع کر دیا، پھر وہ سواری پر بیٹھے ہوئے تلبیہ پڑھتے رہے۔

(۱۵۵۵۰) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ وَانْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً أَهَلَّ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ.

(۱۵۵۵۰) حضرت ابن عمر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے جب رکاب میں پاؤں مبارک رکھتے اور سواری آپ ﷺ کو لے کر چلتی آپ ﷺ نے مقام ذوالحلیفہ سے تلبیہ پڑھتے۔

(٤٠٩) فِي رَمْيِ الْجِمَارِ بِاللَّيْلِ مَنْ كَرِهَهُ

جو حضرات رات میں جمرات کی رمی کرنے کو ناپسند کرتے ہیں؟

(١٥٥٥١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ تُرْمَى الْجِمَارُ لَيْلاً.

(۱۵۵۵۱) حضرت حسن ؒ رات میں رمی کرنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(١٥٥٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَرِهَ رَمْيَ الْجِمَارِ بِاللَّيْلِ.

(۱۵۵۵۲) حضرت عروہ ؓ رات میں رمی کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(١٥٥٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أن أُمَّ سَلَمَةَ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ كَانَتْ تَحْتَ ابْنٍ لِعَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ فَوَلَدَتْ بِالْمُزْدَلِفَةِ فَتَخَلَّفَتْ مَعَهَا صَفِيَّةُ ، فَلَمْ تَضَعْ لَيْلَتَهَا تِلْكَ وَمِنَ الْغَدِ ، ثُمَّ جَائَتَا مِنًى مِنَ اللَّيْلِ فَرَمَتَا الْجَمْرَةَ فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ عَلَيْهِمَا عَبْدُ اللهِ ، وَلَمْ يَأْمُرْهُمْ أَنْ تقضيا شَيْئًا.

(۱۵۵۵۳) حضرت نافع ؒ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلمہ بنت المختار ؒ حضرت عبداللہ بن عمر ؓ کے صاحبزادے کی اہلیہ تھیں، انہوں نے مزدلفہ میں بچہ جنا، حضرت صفیہ ؒ ان کے ساتھ وہ رات اور اگلے دن کی رات وہاں پیچھے ہی رکی رہیں، پھر وہ دونوں رات کو منیٰ آئیں اور رمی کی، حضرت عبداللہ بن عمر ؓ نے ان کے اس عمل پر کوئی نکیر نہ فرمائی اور نہ ہی ان کو کسی چیز کے قضا کرنے کا حکم فرمایا۔

(١٥٥٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ تُرْمَى الْجِمَارُ بِاللَّيْلِ.

(۱۵۵۵۴) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ رات کو رمی جمار نہیں کی جائے گی۔

(٤١٠) من رخص فِي الرَّمْيِ لَيْلاً

جو حضرات رات میں رمی کی اجازت دیتے ہیں

(١٥٥٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِطٍ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْدَمُونَ حُجَّاجًا فَيَرعَونَ ظَهْرَهُمْ فَيَجِيئُونَ فَيَرْمُونَ بِاللَّيْلِ.

(۱۵۵۵۵) حضرت ابن سابط ؒ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ؓ حج کے لیے تشریف لاتے اور اپنی سواریوں کو چرنے کے لیے چھوڑ دیتے پھر تشریف لاتے اور رات میں رمی کرتے۔

(١٥٥٥٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَمْرٍو قَالَ : أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرْمِي مَغْرِبَانِ الشَّمْسُ غَرَبَتِ الشَّمْسُ ، أَوْ لَمْ تَغْرُبْ.

(۱۵۵۵۶) حضرت عمرو رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مجھے اس شخص نے خبر دی جس نے ازواج مطہرات میں سے بعض کو مغرب کے وقت رمی کرتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۵۵۷) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، قَالَ :الْكَرِيُّ إِذَا لَمْ يَجِدْ رَاعِيًا ، وَالرَّجُلُ إِذَا كَانَ نَاسِيًا يَرْمِيَانِ الْجِمَارَ بِاللَّيْلِ.

(۱۵۵۵۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کرایہ پر جانور دینے والا چرواہا نہ پائے، اور آدمی بھول جائے تو یہ دونوں رات میں رمی کر سکتے ہیں۔

(۱۵۵۵۸) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :الرِّعَاءُ يَرْمُونَ لَيْلاً ، وَلاَ يَبِيتُونَ.

(۱۵۵۵۸) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ چرواہے رات میں رمی کرتے تھے اور رات وہاں نہیں گزارتے تھے۔

(٤١١) فِي وَقْتِ الدَّفْعَةِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ

مزدلفہ سے جانے کا وقت

(۱۵۵۵۹) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَزَلْ وَاقِفًا بِالْمُزْدَلِفَةِ حَتَّى أَسْفَرَ جِدًّا ، فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

(۱۵۵۵۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مزدلفہ میں ہی ٹھہرے رہے یہاں تک کافی روشنی ہوگئی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سورج طلوع ہونے سے پہلے ہی مزدلفہ سے نکل گئے۔

(۱۵۵۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعٍ يُخْبِرُ ، عَنْ جُبَيْرِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ سَمِعَ أَبَا بَكْرٍ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلَى قُزَحٍ وَهُوَ يَقُولُ :أَيُّهَا النَّاسُ أَصْبِحُوا ، أَيُّهَا النَّاسُ أَصْبِحُوا ، ثُمَّ دَفَعَ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى فَخِذِهِ قَدِ انْكَشَفَتْ مِمَّا يُحَرِّشُ بَعِيرَهُ بِمِحْجَنِهِ.

(۱۵۵۶۰) حضرت جبیر بن الحویرث رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو قزح پر کھڑے ہو کر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: اے لوگو! صبح کرو، اے لوگو! صبح کرو، پھر یہاں سے نکلو، گویا کہ میں آپ رضی اللہ عنہ کی ران کی طرف دیکھ رہا جو ڈنڈے سے اونٹ کو حرکت دینے اور برانگیختہ کرنے سے ظاہر ہو رہی تھی۔

(۱۵۵۶۱) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ ، قَالَ :وَقْتُ الدَّفْعَةِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ كَقَدْرِ صَلاَةِ الْقَوْمِ مِنَ الْمُصْبِحِينَ بِصَلاَةِ الصُّبْحِ حِينَ تُبْصِرُ الإِبِلُ مَوَاضِعَ أَخْفَافِهَا.

(۱۵۵۶۱) حضرت ابو الشعثاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مزدلفہ سے نکلنے کا وقت، جیسا کہ کسی قوم کی صبح کی نماز، یہاں تک کہ اونٹ کی پوشیدہ چیزیں اس کو نظر آنے لگیں۔

(۱۵۵٦۲) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَدْفَعُونَ مِنْ عَرَفَاتٍ قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ ومن المزدلفة بعد طلوعها فَأَخَّرَ اللَّهُ هَذِهِ وَقَدَّمَ هَذِهِ ، أَخَّرَ الَّتِي مِنْ عَرَفَةَ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ ، وَقَدَّمَ الَّتِي مِنْ مُزْدَلِفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵٦۲) حضرت طاؤس ویلیے سے مروی ہے کہ جاہلیت والے عرفات سے سورج غروب ہونے سے پہلے ہی نکل جاتے اور مزدلفہ سے سورج نکلنے کے بعد، اللہ تعالیٰ نے اس کو (عرفات) مؤخر فرما دیا اور اس کو (مزدلفہ) مقدم کر دیا، عرفات کو غروب شمس تک مؤخر فرما دیا اور مزدلفہ سے جانے کو سورج نکلنے تک۔

(۱۵۵٦۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ وَقَفَ ابْنُ الزُّبَيْرِ بِجَمْعٍ فاسفر ، فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : طُلُوعُ الشَّمْسِ تنتظر أَفِعْلَ الْجَاهِلِيَّةِ ؟ فَدَفَعَ ابْنُ عُمَرَ ، وَدَفَعَ النَّاسُ بِدَفْعَتِهِ.

(۱۵۵٦۳) حضرت نافع ویلیے سے مروی ہے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما مزدلفہ میں ٹھہرے، پھر وہ چل پڑے، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کیا سورج کے نکلنے کا انتظار کرتے ہو؟ یا جاہلیت والا کام کرتا ہے؟ پھر حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نکلے تو لوگ ان کے جانے کے بعد گئے۔

(۱۵۵٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ مِقْدَارَ صَلَاةِ الْمُسْفِرِينَ بِصَلَاةِ الْغَدَاةِ.

(۱۵۵٦۴) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ مزدلفہ سے مسافروں کی صبح کی نماز پڑھنے کی مقدار میں نکلے۔

(۱۵۵٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ : إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ أَنْ يُصَلِّيَ ، ثُمَّ يَقِفَ بِالْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ أَنْ يُصَلِّيَ الصُّبْحَ إِذَا بَرَقَ الْفَجْرُ ، فَإِذَا أَسْفَرَ دَفَعَ.

(۱۵۵٦۵) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت حج میں سے یہ ہے کہ نماز پڑھی جائے، پھر فجر کی نماز کے بعد دن کے چمک دار ہونے تک مزدلفہ میں ٹھہرا جائے جب خوب روشنی ہو جائے تو پھر نکلے۔

(۱۵۵٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ : قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵٦٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سورج نکلنے سے پہلے مزدلفہ سے جایا جائے گا۔

(۱۵۵٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عمرو، عَنِ ابْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ: الدفعة مِن جمع طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵٦۷) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵۵٦٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابن طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

(۱۵۵٦۸) حضرت طاؤس ویلیے سے بھی یہی مروی ہے۔

(۱۵۵٦٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ كَقَدْرِ صَلَاةِ الصُّبْحِ لَا مُعَجَّلَةً،

وَلَا مُؤَخَّرَةً.

(۱۵۵۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صبح کی نماز ادا کرنے کی مقدار میں نکلے، نہ بہت جلدی نہ بہت تاخیر سے۔

(٤١٢) في الذكر فِي الطَّوَافِ

دوران طواف ذکر کرنا

(١٥٥٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ، وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللهِ.

(۱۵۵۷۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ خانہ کعبہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی اللہ کے ذکر کو قائم کرنے کے لیے ہیں۔

(١٥٥٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ. (ابو داؤد ۱۸۸۳۔ احمد ۶/ ۱۳۹)

(۱۵۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح مروی ہے۔

(٤١٣) في حصى الْجِمَارِ مَا جَاءَ فِي ذَلِكَ

جمرات کی رمی کے متعلق جو وارد ہوا ہے؟

(١٥٥٧٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ القيسى ، عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : مَا تُقُبِّلَ مِنْ حَصَى الْجِمَارِ رُفِعَ.

(۱۵۵۷۲) حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمی میں جو کنکریاں قبول ہو جاتی ہیں وہ اٹھالی جاتی ہیں۔

(١٥٥٧٣) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، قَالَ : قُلْتُ لاِبْنِ عَبَّاسٍ رَمَى فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالإِسْلَامِ ، فَقَالَ : مَا تُقُبِّلَ مِنْهُ رُفِعَ ، وَلَوْلَا ذَلِكَ كَانَ أَعْظَمَ مِنْ ثَبِيرٍ.

(۱۵۵۷۳) حضرت ابو الطفیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے عرض کیا کہ لوگ اسلام اور جاہلیت دونوں میں رمی کرتے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ جو کنکریاں قبول ہو جاتی ہیں وہ اٹھالی جاتی ہیں، اگر ایسا نہ ہوتا تو وہاں تو کنکریوں کا ایک پہاڑ (بڑا ڈھیر) ہوتا۔

(٤١٤) فيمن ساق هَدْيًا وَاجِبًا فَعَطِبَ أَيَأْكُلُ مِنْهُ ؟

جو واجب ھدی کو ہانکے پھر وہ ھدی تھک جائے تو کیا اس کو ذبح کر کے کھا سکتا ہے؟

(١٥٥٧٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ قَالَ فِي الْهَدْيِ الْوَاجِبِ : لَا يَأْكُلُ مِنْهُ

وَعَلَيْهِ الْجَزَاءِ ، وَقَالَ فِي التَّطَوُّعِ :يَأْكُلُ مِنْهُ.

(۱۵۵۷۴) حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ واجب ھدی کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کو مت کھائے اور اس پر اس کی جزاء ہے، اور نفلی ھدی کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کو کھالے۔

(١٥٥٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي رَجُلٍ سَاقَ بَدَنَةً فَعَطِبَتْ ، قَالَ :يَأْكُلُ وَيُطْعِمُ وَيَتَصَدَّقُ لأَنَّ عَلَيْهِ الْبَدَلَ.

(۱۵۵۷۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو اونٹ کو ہانکے پھر وہ راستہ میں تھک جائے کہ اس میں سے کھالے اور دوسروں کو کھلا بھی دے اور صدقہ کر دے، کیونکہ اس پر اب اس کا بدل لازم ہے۔

(١٥٥٧٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ :إِذَا سَاقَ هَدْيًا وَاجِبًا فَعَطِبَ أَكَلَ وَأَطْعَمَ ، وَعَلَيْهِ الْبَدَلُ.

(۱۵۵۷۶) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ھدی واجب کو وہ ہانکے اور وہ تھک جائے تو اس کو کھالے اور دوسروں کو کھلا دے اور اس پر اس کا بدل لازم ہے۔

(١٥٥٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :كُلْ وَأَبْدِلْ إِذَا عَطِبَ الْهَدْيُ ، وَإِنْ كَانَ وَاجِبًا.

(۱۵۵۷۷) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر ھدی کا جانور تھک جائے تو اس کو ذبح کر کے کھالے اور اگر وہ ھدی واجب ہے تو اس کا بدل دے دے۔

(١٥٥٧٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِثَمَانِ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ فَأَمَرَهُ فِيهَا بِأَمْرِهِ فَانْطَلَقَ ، ثُمَّ رَجَعَ ، فَقَالَ لَهُ :أَرَأَيْت إِنْ أُزْحِفَ عَلَيْنَا مِنْهَا شيء ؟ قَالَ :انْحَرْهَا ، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا وَاجْعَلْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا ، وَلاَ تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ ، وَلاَ أَحَدٌ مِنْ أَهلِ رُفْقَتِكَ. (مسلم ۹۶۳۔ ابوداؤد ۱۷۶۰)

(۱۵۵۷۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اٹھارہ (۱۸) اونٹ ایک آدمی کو دے کر روانہ کیا اور اس کے متعلق ہدایات دیں، وہ چلا اور پھر لوٹ کر آیا اور کہا اور عرض کیا کہ اگر ان میں سے کوئی اونٹ راستہ میں تھکن سے چور ہو جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس کو ذبح کر کے اس کے نعل کو خون میں ڈبو دو، اور پاؤں کو چہرہ کی جانب ڈال دو، آپ اور آپ کے ساتھی اس میں سے نہ کھائیں (باقی لوگ کھائیں)۔

(١٥٥٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ نَاجِيَةَ الْخُزَاعِيِّ ، قَالَ :قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ، كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْبُدْنِ ؟ قَالَ :انْحَرْهُ وَاغْمِسْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ وَخَلِّ بَيْنَ النَّاسِ وَبَيْنَهُ فَلْيَأْكُلُوهُ.

(ابن ماجه ۳۱۰۶۔ احمد ۴/ ۳۳۴)

(۱۵۵۷۹) حضرت ناجیہ الخزاعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر کوئی اونٹ راستہ میں تھک جائے تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو ذبح کر کے اس کے نعل کو خون میں ڈبو دے اور اس کو لوگوں کے کھانے کے لیے چھوڑ دو۔

(۱۵۵۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ ، قَالَ : حدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سِنَانِ بن سَلَمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ ذُؤَيْبَ الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبُدْنِ ، فَيَقُولُ : إِذَا عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيت عَلَيْهِ مَوْتًا فَانْحَرْهَا ، ثُمَّ اغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ، ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا عَلَى صَفْحَتِهَا ، وَلاَ تُطْعِمْ مِنْهَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ. (ابن ماجه ۳۱۰۵۔ احمد ۴/ ۲۲۵)

(۱۵۵۸۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت ذؤیب الخزاعی رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے ساتھ کچھ اونٹ بھیجے اور فرمایا: اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھکن سے چور ہو جائے اور اس کے مرنے کا اندیشہ ہو تو اس کو ذبح کر لینا پھر اس کے نعل کو خون میں ڈبو دینا اور ان پاؤں کو چہرہ کی جانب کو ڈال دینا، آپ اور آپ کے جماعت کے ساتھی اس میں سے کچھ نہ کھائیں۔

(٤١٥) من رخص فِي الأَكْلِ مِنْ هَدْيِ التَّطَوُّعِ

جو حضرات نفلی ھدی کے گوشت کے کھانے کی اجازت دیتے ہیں

(۱۵۵۸۱) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بن عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللهِ بِبَدَنَةٍ تَطَوُّعًا ، فَعَطِبَ فِي الطَّرِيقِ ، فَنَحَرْتهَا فَتَصَدَّقْت مِنْهَا بِطَائِفَةٍ وَرَجَعْت إِلَيْهِ بِبَعْضِهَا فَأَكَلَ ، وَلَمْ يُبْدِلْ.

(۱۵۵۸۱) حضرت نافع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے میرے ساتھ نفلی ھدی کا اونٹ بھیجا، وہ راستہ میں ہی تھکن سے چور ہو گیا تو میں نے اس کو ذبح کر دیا اور اس کا گوشت ایک جماعت پر صدقہ کر دیا، اور اس کا کچھ گوشت اپنے ساتھ واپس لے کر آیا، آپ رضی اللہ عنہ نے اس میں سے تناول فرمایا اور اس کا بدل بھی ادا نہ فرمایا۔

(۱۵۵۸۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : إِذَا سَاقَ هَدْيًا تَطَوُّعًا فَعَطِبَ ؟ قَالَ : كُلْ وَأَطْعِمْ وَلَيْسَ عَلَيْكَ الْبَدَلُ.

(۱۵۵۸۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر نفلی ھدی کا جانور راستہ میں تھکن سے چور ہو جائے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا خود کھاؤ اور دوسروں کو کھلاؤ اور آپ پر اس کا بدل لازم نہیں ہے۔

(۱۵۵۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كُلْ مِنَ التَّطَوُّعِ وَالتَّمَتُّعِ وَهَدْيِ الإِحْصَارِ وَالنَّذْرِ إِذَا لَمْ يُسَمَّ.

(۱۵۵۸۳) حضرت عطاء ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ نفلی ھدی، حج تمتع کی ھدی، روکے جانے کی ھدی اور نذر کی ھدی کھا سکتے ہو اگر اس کو متعین نہ کیا ہو۔

(١٥٥٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ سالم ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :يُؤْكَلُ مِنَ التَّطَوُّعِ وَالتَّمَتُّعِ.

(۱۵۵۸۴) حضرت سعید بن جبیر ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ ھدی تمتع اور نفلی ھدی کے گوشت کو کھا لو۔

(٤١٦) فی الرجل يَبْتَدِءُ الطَّوَافَ تَطَوُّعًا

کوئی شخص نفلی طواف کرنا شروع کرے

(١٥٥٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :الصَّدَقَةُ تَطَوُّعًا ، وَالصَّلاَةُ وَالصَّوْمُ وَالطَّوَافُ إِنْ شَاءَ أَتَمَّ ، وَإِنْ شَاءَ قَطَعَ.

(۱۵۵۸۵) حضرت ابن عباس تئامنٹنا ارشاد فرماتے ہیں کہ صدقہ کرنا (نفلی عبادت) نماز، روزہ اور طواف (اگر نفلی ہوں تو) اگر چاہو تو پورا کرلو اور اگر چاہو تو ختم کر دو۔

(١٥٥٨٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَقَتَادَةَ ، وَابْنِ سِيرِينَ فِي الرَّجُلِ يَفْتَتِحُ الطَّوَافَ تَطَوُّعًا ، ثُمَّ يَقْطَعُهُ ، قَالُوا :يَقْضِي طَوَافَهُ.

(۱۵۵۸۶) حضرت حسن، حضرت قتادہ، حضرت ابن سیرین ویشیلم اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو نفلی طواف شروع کر دے پھر اس کو نامکمل ختم کر دے کہ وہ اس طواف کی قضا کرے۔

(١٥٥٨٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إِذَا حَضَرَتْ صَلاَةٌ مَكْتُوبَةٌ وَأَنْتَ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَاقْطَعْ طَوَافَكَ ، ثُمَّ صَلِّ ، ثُمَّ اقْضِ مَا بَقِيَ مِنْ طَوَافِكَ.

(۱۵۵۸۷) حضرت ابراہیم ولیٹیلیز فرماتے ہیں کہ اگر طواف کے دوران فرض نماز کا وقت ہو جائے تو طواف کو چھوڑ کر نماز پڑھے، پھر طواف کے جتنے چکر رہ گئے ان کو پورا کر لے۔

(١٥٥٨٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا :إِنْ شِئْتَ فَاقْضِ مَا بَقِيَ ، وَإِنْ شِئْتَ فَاسْتَقْبِلْ.

(۱۵۵۸۸) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ویشیلم فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو اسی طواف کو پورا کر لو اور اگر چاہو تو دوبارہ نیا طواف کرلو۔

(١٥٥٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ سَالِمٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأُقِيمَتِ الصَّلاَةُ ، فَصَلَّى ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَتَمَّ مَا بَقِيَ.

(۱۵۵۸۹) حضرت سالم ؒ صفا و مروہ کی سعی کر رہے تھے کہ نماز کا وقت ہو گیا تو انہوں نے نماز ادا فرمائی پھر صفا و مروہ تشریف لے گئے اور جتنے چکر رہ گئے تھے ان کو پورا فرمایا۔

(۱۵۵۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ شَيْخٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَطُوفُ وَقَدْ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَدَخَلَ فِي الصَّلاَةِ ، فَلَمَّا قَضَى الصَّلاَةَ بَنَى عَلَى طَوَافِهِ.

(۱۵۵۹۰) حضرت عبد الملک ؒ مکہ مکرمہ کے شیخ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو طواف کرتے ہوئے دیکھا اور نماز کا وقت ہو گیا، وہ نماز میں شامل ہو گئے، جب نماز مکمل ہو گئی تو اسی طواف کو مکمل کیا۔

(۱۵۵۹۱) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ بَنَى عَلَى مَا بَقِيَ.

(۱۵۵۹۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنے طواف کے باقی چکروں کو پورا فرمایا۔

(۱۵۵۹۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ طَافَ خَمْسَةَ أَشْوَاطٍ ، ثُمَّ أُقِيمَتِ الصَّلاَةُ فَصَلَّى ، فَلَمَّا قَضَى صَلاَتَهُ بَنَى عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ طَوَافِهِ ، وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۵۹۲) حضرت سعید بن جبیر ؒ نے طواف کے پانچ چکر لگائے تو نماز کا وقت ہو گیا تو آپ ؒ نے نماز ادا فرمائی پھر اپنے طواف کے باقی چکر مکمل فرمائے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں۔

(۱۵۵۹۳) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ دِرْهَمٍ ، قَالَ بَعَثَنِي مُجَاهِدٌ فِي حَاجَةٍ وَأَنَا أَطُوفُ مَعَهُ بِالْبَيْتِ ، فَقُلْتُ لَهُ : إِنِّي لَمْ أُتِمَّ طَوَافِي ، قَالَ : تَرْجِعُ فَتُتِمُّ.

(۱۵۵۹۳) حضرت ابراہیم بن اسماعیل بن درھم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد ؒ نے مجھے کسی کام کے لیے بھیجا جب کہ میں ان کے ساتھ طواف کر رہا تھا، میں نے ان سے عرض کیا کہ: میرا طواف ابھی مکمل نہیں ہوا ہے، فرمایا لوٹ کر پھر اس کو پورا کرے۔

(۱۵۵۹٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ تَعْرُضُ لَهُ الْحَاجَةُ ، قَالَ : يَقْطَعُ طَوَافَهُ وَيَسْتَأْنِفُ.

(۱۵۵۹۴) حضرت حسن ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جس کو دوران طواف ضرورت پیش آ جائے، فرمایا طواف کو چھوڑ دے اور بعد میں نئے سرے سے طواف کرے۔

(٤١٧) من قَالَ إِذَا قَدِمَ الرَّجُلُ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ ذَهَبَ إِلَى عَرَفَاتٍ

جب آدمی عرفات کی شام آئے تو وہ عرفات چلا جائے

(۱۵۵۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقْدُمُ عَرَفَةَ فَيُعَارِضُ

إِلَى عَرَفَةَ ، وَلَا يَأْتِي الْبَيْتَ.

(۱۵۵۹۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ عرفہ کے دن تشریف لاتے تو عرفات آجاتے اور کعبہ نہ جاتے۔

(۱۵۵۹۶) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَقْدُمُ مُفْرِدًا فَيَجِدُ النَّاسَ وُقُوفًا بِعَرَفَةَ ، قَالَا : يَقِفُ مَعَهُمْ ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ طَافَ طَوَافًا وَاحِدًا وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، فَأَجْزَأَهُ طَوَافُ الْقُدُومِ مِنْ طَوَافِ الزِّيَارَةِ وَعَلَيْهِ طَوَافُ يَوْمِ النَّفْرِ حِينَ يُوَدِّعُ الْبَيْتَ.

(۱۵۵۹۶) حضرت حسن رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اکیلا آئے اور وہ لوگوں کو وقوف عرفہ میں پائے تو ان کے ساتھ وہاں وقوف کرے، پھر قربانی کا دن آئے تو ایک طواف کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے اس کے لیے طواف قدوم، طواف زیارت کی طرف سے کافی ہو جائے گا، اور اس پر واپس آتے وقت طواف وداع ہے۔

(٤١٨) مَنْ كَانَ يَسُوقُ إِذَا قَرَنَ وَمَنْ رَخَّصَ فِي الْقِرَانِ

جب قران کرے تو ھدی چلائے اور جو حضرات قران میں اجازت دیتے ہیں

(۱۵۵۹۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ ، سُئِلَ عَنِ الَّذِي يَقْرِنُ ، قَالَ : أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ يَسُوقَ الْهَدْيَ مِنْ حَيْثُ أَحْرَمَ.

(۱۵۵۹۷) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو قران کرے؟ فرمایا کہ مجھے یہ بات پسند ہے کہ قران کرنے والا جہاں سے احرام باندھے وہیں سے ھدی چلائے۔

(۱۵۵۹۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ قَرَنَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ ، فَقَالَ : إِنْ شَاءَ سَاقَ ، وَإِنْ شَاءَ أَجْزَأَ عَنْهُ أَنْ يَبْتَاعَ مِنْ مَكَّةَ شَاةً.

(۱۵۵۹۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص حج و عمرہ ملا کر کرے؟ فرمایا کہ اگر وہ چاہے تو ھدی ساتھ چلائے اور اگر چاہے تو مکہ مکرمہ سے کوئی بکرا وغیرہ خرید لے۔

(۱۵۵۹۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، أَنَّ شُرَيْحًا وَالْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ قَرَنَا ، وَلَمْ يُهْدِيَا.

(۱۵۵۹۹) حضرت شریح رحمہ اللہ اور حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے قران کیا اور ھدی نہیں بھیجی۔

(۱۵۶۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : مَا يُعْجِبُنِي الْقِرَانُ ، إِلَّا أَنْ يَسُوقَ ، وَالْمُتَمَتِّعُ تُجْزِئُهُ شَاةٌ.

(۱۵۶۰۰) حضرت حکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے قران پسند نہیں ہے مگر اس کے ساتھ ھدی کا جانور ہو، اور تمتع کرنے والے کے لیے بکری کافی ہے۔

(۱۵۶۰۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ صَالِحٍ الْعُكْلِيِّ ، قَالَ : سَأَلْتُ الشَّعْبِيَّ ، عَنِ الْقِرَانِ ، فَقَالَ : حَسَنٌ ، وبينهما دَ

اسْتَيْسَرَا ، وَسَأَلْتُهُ ، عَنِ التَّمَتُّعِ ، فَقَالَ : حَسَنٌ ، وبينهما مَا اسْتَيْسَرَا ، وَسَأَلْتُهُ ، عَنِ التَّجْرِيدِ ، فَقَالَ : حَسَنٌ ، قُلْتُ : أَيُّهَا أَعْجَبُ إِلَيْكَ ؟ قَالَ : التَّجْرِيدُ.

(۱۵۶۰۱) حضرت صالح العکلی ویلیٹیو فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت شعبی ویلیٹیو سے حج قران کے متعلق دریافت کیا؟ فرمایا اچھا ہے اوران کے درمیان جومیسر ہو، میں نے ان سے تمتع کے متعلق دریافت کیا؟ فرمایا اچھا ہے اوران کے درمیان جومیسر ہو، میں نے اکیلے حج کے متعلق دریافت کیا؟ فرمایا اچھا ہے، میں نے عرض کیا کہ آپ ویلیٹیو کے نزدیک کون سا پسندیدہ ہے؟ فرمایا اکیلا حج کرنا، (ساتھ عمرہ نہ ملانا)۔

(۱۵٦٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ فِطْرٍ ، عَنْ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : الْقَارِنُ وَالْمُتَمَتِّعُ تُجْزِئُهُمَا شَاةٌ شَاةٌ يَشْتَرِيَانِهِمَا مِنْ مَكَّةَ.

(۱۵۶۰۲) حضرت ابراہیم ویلیٹیو فرماتے ہیں کہ قران اور تمتع کرنے والے کے لیے ایک ایک بکری کافی ہے ان کو مکہ مکرمہ سے خریدے۔

(۱۵٦٠٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، قَالَ : كَانَ أَحَبُّ الأَشْيَاءِ إِلَيْهِ أَنْ يُحْرِمَ الْقَارِنُ إِذَا سَاقَ ، وَإِنْ لَمْ يَسُقْ فَلاَ يُعْجِبُهُ.

(۱۵۶۰۳) حضرت ابن سیرین ویلیٹیو فرماتے ہیں کہ سب میں مجھے یہ پسند ہے کہ قران کرنے والا جب ھدی چلائے تو احرام باندھ لے اور اگر ھدی نہ چلائے تو کوئی پسندیدہ نہیں ہے۔

(۱۵٦٠٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : حدَّثَنَا بَعْضُ أَصْحَابِنَا ، أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أله أَنْ يَقْرِنَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ بِغَيْرِ هَدْيٍ ، فَقَالَ : مَا رَأَيْت أَحَدًا مِنَّا فَعَلَ ذَلِكَ.

(۱۵۶۰۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا بغیر ھدی کے قران کیا جا سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے کسی کو ایسا کرتے میں نے نہیں دیکھا۔

(۱۵٦٠٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ جَابِرٍ عن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ قَرَنَ وَاشْتَرَى هَدْيَهُ مِنْ مَكَّةَ.

(۱۵۶۰۵) حضرت اسود ویلیٹیو نے حج قران فرمایا اور ھدی کا جانور مکہ مکرمہ سے خریدا۔

(۱۵٦٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَقْرِنَ إِلاَّ أَنْ يَسُوقَ.

(۱۵۶۰۶) حضرت سعید بن جبیر ویلیٹیو بغیر ھدی کے جانور کے حج قران کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۵٦٠٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، أَوْ عَلِيِّ بْنِ بَزِيمَةَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ بِنَحْوٍ مِنْهُ.

(۱۵۶۰۷) حضرت مجاہد ویلیٹیو سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۴۱۹) من کرہ أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ غَيْرَ مُتَوَضِّئٍ

جو حضرات بے وضو جمرات کی رمی کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱۵٦۰۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۱۵۶۰۸) حضرت قاسم ریشید بے وضو رمی کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۵٦۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ عَطَاءً يَكْرَهُ أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ ، وَإِنْ فَعَلَ أَجْزَأَهُ.

(۱۵۶۰۹) حضرت عطاء ریشید بے وضو رمی کرنے کو ناپسند خیال کرتے تھے، لیکن اگر کوئی ایسا کرے تو رمی ہو جائے گی۔

(۱۵٦۱۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ إِذَا رَمَى الْجَمْرَةَ.

(۱۵۶۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب رمی کرنے لگتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵٦۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَغْتَسِلُونَ إِذَا رَاحُوا إِلَى الْجِمَارِ.

(۱۵۶۱۱) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب رمی کے لیے تشریف لے جاتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵٦۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ عَلَى غَيْرِ وُضُوءٍ.

(۱۵۶۱۲) حضرت عطاء ریشید بے وضو رمی کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۵٦۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانُوا يَغْتَسِلُونَ إِذَا رَاحُوا لِلرَّمْيِ.

(۱۵۶۱۳) حضرت حکم ریشید فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جب رمی کے لیے تشریف لے جاتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵٦۱٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ إِذَا رَاحَ إِلَى الْجِمَارِ.

(۱۵۶۱۴) حضرت عبد الرحمٰن بن الاسود ریشید جب رمی کے لیے جانے لگتے تو غسل فرماتے۔

(۱۵٦۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : مَا رَأَيْت ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ أَنْ يَرْمِيَ الْجِمَارَ إِلاَّ اغْتَسَلَ.

(۱۵۶۱۵) حضرت نافع ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو کبھی نہیں دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ نے رمی کرنے کا ارادہ کیا ہو اور غسل نہ کیا ہو۔

(۴۲۰) فی الرجل يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً

کوئی شخص صفا و مروہ کی سعی میں چودہ چکر لگا لے

(۱۵٦۱٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ، عَنْ رَجُلٍ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا

وَالْمَرْوَةِ أَرْبَعَةَ عَشَرَ مَرَّةً ، قَالَ : يُعِيدُ.

(۱۵۶۱۶) حضرت منصور بن عبد الرحمٰن ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص صفا و مروہ کی سعی کے چودہ چکر لگا لے؟ فرمایا وہ سعی کا اعادہ کرے۔

(۱۵۶۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ.

(۱۵۶۱۷) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۴۲۱) من كَانَ إذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَضَعَ خَدَّهُ عَلَيْهِ

جو حضرات رکن یمانی کا استلام کرتے وقت اپنا رخسار اس پر رکھ دیتے ہیں

(۱۵۶۱۸) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَيَضَعُ خَدَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۵۶۱۸) حضرت مجاہد ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ جب رکن یمانی کا استلام فرماتے تو اپنا رخسار اس پر رکھ دیتے۔

(۱۵۶۱۹) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ مَيْمُونٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَ وَيَضَعُ خَدَّهُ عَلَيْهِ.

(۱۵۶۱۹) حضرت الشیبانی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرو بن میمون ؒ کو رکن یمانی کا استلام کرتے ہوئے دیکھا آپ ؒ نے اپنا رخسار اس پر رکھ دیا۔

(۴۲۲) من كان يَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ

جو حضرات عرفات میں قبلہ کی طرف رخ کرتے ہیں

(۱۵۶۲۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : مَنْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ.

(۱۵۶۲۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ جو وقوف عرفہ کرے اس کو چاہئے کہ قبلہ کی طرف رخ کرے۔

(۱۵۶۲۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : قُلْتُ لِنَافِعٍ ، كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَسْتَقْبِلُ الْبَيْتَ فِي الْمَوْقِفِ يعمده ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۶۲۱) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع ؒ سے دریافت کیا کہ حضرت ابن عمر ؓ عرفات میں قبلہ رخ ہونے کا قصد فرماتے؟ آپ ؒ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵۶۲۲) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكِبَ حَتَّى أَتَى

الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بطن نَاقَتِهِ الْقُصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ ، وَجَعَلَ جَبَلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ ، وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ.

(۱۵۶۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سواری پر سوار ہو کر عرفہ تشریف لائے اور قصواء اونٹنی کا رخ چٹانوں کی طرف پھیر دیا جبل مشاۃ آپ کے سامنے تھا، اور قبلہ کی طرف رخ فرمایا اور سورج غروب ہونے تک مسلسل وقوف فرمایا۔

(۴۳۲) من كان إذا رَمَى الْجَمْرَةَ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ

جو حضرات قبلہ رخ ہو کر رمی فرماتے ہیں

(۱۵۶۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ ، عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ لَمَّا أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ اسْتَبْطَنَ الْوَادِيَ ، وَاسْتَقْبَلَ الْكَعْبَةَ وَجَعَلَهَا عَلَى حَاجِبِهِ الأَيْمَنِ ، ثُمَّ رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ.

(۱۵۶۲۳) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ جب جمرہ عقبہ کی رمی کے لیے تشریف لاتے تو بطن وادی میں آتے اور قبلہ کی طرف رخ فرماتے اور اس کو دائیں طرف رکھتے اور سات کنکریوں سے رمی فرماتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھتے۔

(۱۵۶۲٤) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللهِ وَأَنَّهُ رَمَى الْجَمْرَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ ، عَنْ يَسَارِهِ وَمِنًى ، عَنْ يَمِينِهِ ، ثُمَّ قَالَ : هَذَا مَقَامُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. (بخاری ۱۷۴۷۔ مسلم ۳۰۷)

(۱۵۶۲۴) حضرت عبد الرحمٰن بن یزید رحمہ اللہ نے حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ حج کیا، انہوں نے سات کنکریوں کے ساتھ رمی فرمائی، کعبہ کو بائیں طرف اور منیٰ کو دائیں طرف رکھا اور پھر فرمایا یہ وہ جگہ ہے جہاں پر سورۃ البقرہ نازل ہوئی تھی۔

(۱۵۶۲٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا رَمَوُا الْجِمَارَ اسْتَقْبَلُوا الْبَيْتَ.

(۱۵۶۲۵) حضرت عطاء، حضرت طاؤس، حضرت مجاہد اور حضرت سعید بن جبیر رحمہم اللہ جب رمی کرتے تو قبلہ کی طرف رخ کر لیتے۔

(۱۵۶۲٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً ، وَعَبْدَ الرَّحْمَن بْنَ الأَسْوَدِ وَعَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُومُونَ ، عَنْ يَسَارِ الْجَمْرَةِ.

(۱۵۶۲۶) حضرت حجاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت عبد الرحمٰن بن الاسود رحمہ اللہ اور حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ کو دیکھا کہ وہ جمرہ کی بائیں طرف کھڑے ہوتے تھے۔

(٤٢٤) من كره أَنْ يُقَدِّمَ ثِقَلَهُ مِنْ مِنًى

جوحضرات منیٰ سے اپنا سامان پہلے منتقل کرنے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(١٥٦٢٧) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : مَنْ قَدَّمَ ثِقَلَهُ لَيْلَةَ يَنْفِرُ فَلاَ حَجَّ لَهُ.

(۱۵۶۲۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جوشخص کوچ کی رات اپنا سامان پہلے منتقل کردے اس کا حج نہیں ہوا۔

(١٥٦٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ قَالَ : إِذَا أَنْتَ ارْتَحَلْتَ فَلاَ يَسْبِقُكَ ثِقَلُكَ ، فَإِنَّ ذَلِكَ يُكْرَهُ.

(۱۵۶۲۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب واپسی کا ارادہ کرو تو تمہارا سامان تم پر سبقت نہ کرے، ایسا کرنا ناپسندیدہ ہے۔

(١٥٦٢٩) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ : إِذَا حَلَّ لَكَ النَّفْرُ فَلاَ بَأْسَ أَنْ تُقَدِّمَ ثِقَلَكَ.

(۱۵۶۲۹) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب (حج مکمل ہونے کے بعد واپسی) جائز ہوگئی تو اپنا سامان پہلے منتقل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٥٦٣٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ : مَنْ قَدَّمَ ثِقَلَهُ قَبْلَ النَّفْرِ فَلاَ حَجَّ لَهُ.

(۱۵۶۳۰) حضرت عمر رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جوشخص نکلنے والی رات اپنا سامان پہلے منتقل کردے اس کا حج نہیں ہوا۔

(١٥٦٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ ، عَنْ عَمَّارٍ ، قَالَ : إِذَا حَلَّ لَكَ النَّفْرُ فَقَدِّمْ ثِقَلَكَ إِنْ شِئْتَ.

(۱۵۶۳۱) حضرت ابوعبیدہ بن عمار بن یاسر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت عمار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب واپسی کے لئے احرام کھولو (حج مکمل ہوجائے) تو اگر چاہو تو اپنا سامان پہلے منتقل کرسکتے ہو۔

(٤٢٥) في المكي يَتَمَتَّعُ أَعَلَيْهِ هَدْيٌ

مکی شخص حج تمتع کرے تو کیا اس پر بھی ھدی لازم ہے؟

(١٥٦٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : إِذَا خَرَجَ الْمَكِّيُّ إِلَى وَقْتٍ فَتَمَتَّعَ فَعَلَيْهِ الْهَدْيُ.

(۱۵۶۳۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکی شخص حج تمتع کے لئے میقات سے نکلے تو اس پر ھدی لازم ہے۔

(١٥٦٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ عَلَيْهِ الْهَدْيُ ، وَقَالَ عَطَاءٌ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۵۶۳۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر ھدی لازم ہے۔ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے کہ اس پر کچھ نہیں۔

(۱۵٦۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِذَا تَمَتَّعَ الْمَكِّيُّ فَلاَ هَدْيَ عَلَيْهِ.

(۱۵٦۳۴) حضرت عطاء ریشیلہ حضرت طاؤس ریشیلہ اور حضرت مجاہد ریشیلہ فرماتے ہیں کہ کی شخص اگر حج تمتع کرے تو اس پر ھدی نہیں ہے۔

(٤٣٦) من كان يَقُولُ إِذَا جُعِلَ عَلَيْهِ بَدَنَةٌ نَحَرَهَا بِمَكَّةَ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ جس پر اونٹ کی قربانی لازم ہو وہ اس کی قربانی مکہ مکرمہ میں کرے

(۱۵٦۳۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ قُرَيْشٍ ، عَنْ صَعْصَعَةَ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ ، فَقَالَ: حَلَفْت ، أَوْ جُعِلَتْ عَلَيَّ بَدَنَةٌ ، أَنْحَرُهَا بِأَرْضِ الَّتِي أَنَا بِهَا ؟ فَقَالَ : لاَ تَنْحَرْهَا دُونَ مَحَلِّ الْبُدْنِ ، فَقَالَ: الرَّجُلُ : إِنَّمَا قُلْتُ أَنْحَرُهَا بِأَرْضِ الَّتِي أَنَا بِهَا ؟ فَأَبَى عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ ، فَقَالَ : مَنْ شَاءَ زَيَّنَ لَهُ الشَّيْطَانُ.

(۱۵٦۳۵) ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ میں نے قسم اٹھائی یا اپنے اوپر اونٹ کی قربانی کو لازم کیا کیا میں اس کو اس زمین پر ذبح کرلوں جہاں میں ہوں؟ فرمایا نہیں' اونٹ کے محل کے علاوہ اس کو ذبح نہ کرو' اس شخص نے عرض کیا کہ میں نے کہا تھا کہ جس جگہ میں ہوں وہیں پر ذبح کروں گا؟ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کا انکار فرمایا اور فرمایا کہ شیطان جس کے لئے چاہتا ہے مزین کردیتا ہے۔

(۱۵٦۳٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ وِقَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنُ جُبَيْرٍ ، قَالَ ذَكَرْتُ لَهُ قَوْلَ ابْنِ عُمَرَ انْحَرْهَا بِمَكَّةَ ، فَقَالَ : مَا شَعَرْت.

(۱۵٦۳٦) حضرت ورقاء ریشیلہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ریشیلہ کے سامنے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے اس قول کو ذکر کیا کہ اس کو مکہ مکرمہ میں ذبح کرو' آپ ریشیلہ نے فرمایا کہ تو اس کو نہیں سمجھا۔

(۱۵٦۳۷) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، وَعَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالُوا : مَنْ جُعِلَ عَلَيْهِ بَدَنَةٌ فَبِمَكَّةَ ، وَإِذَا قَالَ : جَزُورٌ ، أَوْ بَقَرَةٌ فَحَيْثُ شَاءَ وَحَيْثُ نَوَى.

(۱۵٦۳۷) حضرت حسن ریشیلہ' حضرت شعبی ریشیلہ اور حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں کہ جس پر اونٹ کی قربانی لازم ہو وہ مکہ میں قربانی کرے اور جو شخص جزور اور گائے (مؤنث) بولے تو وہ جہاں چاہے اور جہاں کی نیت کرے وہاں قربانی کرے۔

(۱۵٦۳۸) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا جَعَلَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ بَدَنَةً فَلْيَنْحَرْهَا حَيْثُ سَمَّى ، فَإِنْ لَمْ يُسَمِّ فَلْيَنْحَرْهَا بِمَكَّةَ.

(۱۵٦۳۸) حضرت عطاء ریشیلہ فرماتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے اوپر اونٹ لازم کرے تو جس جگہ کا نام لیا ہے وہاں پر اس کی

قربانی کرے، اور اگر کسی جگہ کا نام نہیں لیا تو پھر مکہ میں ذبح کرے۔

(۱۵۶۳۹) حَدَّثَنَا مَحبُوبٌ الْقَوَارِيرِيُّ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ حَبِيبٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَسُئِلَ عَنِ الْبُدْنِ ، فَقَالَ :لاَ تفي بَدَنَةٌ إِلاَّ بِهَذَا الْبَلَدِ يَعْنِي مَكَّةَ.

(۱۵۶۳۹) حضرت سالم بن عبداللہ رہتیلیہ سے اونٹ کی قربانی کے متعلق دریافت کیا گیا؟ فرمایا کہ اس نذر کو مکہ کے علاوہ کہیں اور پورا نہ کرو۔

(۱۵٦٤٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، وَعِكْرِمَةَ ، قَالاَ :لاَ مَحَلَّ لِلْبُدْنِ دُونَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

(۱۵۶۴۰) حضرت سعید بن جبیر رہتیلیہ اور حضرت عکرمہ رہتیلیہ فرماتے ہیں اونٹ کی قربان گاہ مکہ (کعبہ) کے علاوہ اور کوئی نہیں۔

(۱۵٦٤١) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الرَّجُلِ يَجْعَلُ عَلَيْهِ بَدَنَةً ، قَالَ : يَنْحَرُهَا حَيْثُ شَاءَ ، وحَيْثُ نَوَى.

(۱۵۶۴۱) حضرت سعید بن جبیر رہتیلیہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جس پر اونٹ کی قربانی لازم ہو وہ اس کو جہاں چاہے ذبح کرے اور جس جگہ کی نیت کرے وہاں ذبح کرے۔

(۱۵٦٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ جَهْمٍ الْبَكْرِيِّ ، أَنَّ رَجُلاً نَذَرَ أَنْ يَنْحَرَ بدنة بِالْكُوفَةِ فَسَأَلَ ابْنَ مَسْعُودٍ ، فَقَالَ :انْحَرْهَا حَيْثُ شِئْتَ.

(۱۵۶۴۲) حضرت جہم البکری رہتیلیہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نذر مانی کہ وہ کوفہ میں اونٹ ذبح کرے گا پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا آپ رہتیلیہ نے فرمایا کہ جہاں چاہو ذبح کرو۔

(۱۵٦٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَبَلَةَ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :مَنْ سَمَّى ، أَوْ نَذَرَ بَدَنَةً فَلاَ مَحَلَّ لَهَا دُونَ الْبَيْتِ ، وَمَنْ سَمَّى جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً فَحَيْثُ شَاءَ.

(۱۵۶۴۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص لفظ بدنہ کی (ذکر) نذر مانے وہ اس کو مکہ میں ہی ذبح کرے اور جو اونٹنی یا گائے کی نذر مانے وہ جہاں چاہے ذبح کرے۔

(۱۵٦٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ أَنَسٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالاَ :نِيَّتُهُ ؟.

(۱۵۶۴۴) حضرت ابراہیم رہتیلیہ اور حضرت حسن رہتیلیہ فرماتے ہیں کہ اس کی نیت کا اعتبار ہے۔

(۱۵٦٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :مَنْ نَذَرَ بَدَنَةً فَلاَ يَنْحَرُهَا إِلاَّ بِمِنًى ، أَوْ مَكَّةَ ، وَمَنْ نَذَرَ جَزُورًا فَلْيَنْحَرْهَا حَيْثُ شَاءَ.

(۱۵۶۴۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص اونٹ کی نذر مانے تو وہ اس کو منیٰ یا مکہ میں ذبح کرے اور جو اونٹنی کی

نذر مانے وہ جہاں چاہے اس کو ذبح کرے۔

(١٥٦٤٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، وَالْحَسَنِ ، قَالاَ :إذَا قَالَ عَلَيَّ هَدْيٌ فَبِمَكَّةَ ، وَإِذَا قَالَ :بَدَنَةٌ ، فَحَيْثُ شَاءَ.

(۱۵۶۴۶) حضرت سعید بن المسیب اور حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں جب یوں نذر مانے کہ مجھ پر ھدی ہے تو مکہ مکرمہ میں ذبح کرے اور جب بدنہ بولے تو جہاں چاہے ذبح کرے۔

(١٥٦٤٧) حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ :مَنْ جَعَلَ عَلَيْهِ بَدَنَةً ، فَإِنَّهُ لاَ يَنْحَرُهَا إلاَّ بِمَكَّةَ ، وَمَنْ جَعَلَ عَلَيْهِ جَزُورًا نَحَرَهَا حَيْثُ شَاءَ.

(۱۵۶۴۷) حضرت میمون ؒ فرماتے ہیں کہ جو اونٹ کو اپنے اوپر لازم کرے وہ مکہ مکرمہ ہی میں ذبح کرے اور جو اونٹنی کی نذر مانے وہ جہاں چاہے ذبح کرے۔

(٤٢٧) في الرَّجُلِ أَو المرأة إذَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَخَافَتْ

کوئی شخص یا عورت عمرہ کے لئے احرام باندھے پھر خدشہ لاحق ہو جائے

(١٥٦٤٨) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ أَبِي حنيفة ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :إذَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَخَافَتْ فَوْتَ الْحَجِّ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ ، وَقَضَتِ الْعُمْرَةَ ، وَعَلَيْهَا دَمٌ ، وَالْعُمْرَةُ.

(۱۵۶۴۸) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ عورت اگر عمرہ کے لئے احرام باندھے پھر اس کو حج کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو وہ حج کے لئے احرام باندھ لے اور عمرہ کی قضا کرے اور اس پر دم اور عمرہ لازم ہے۔

(١٥٦٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالَ :سَأَلْتُهُمَا ، عَنِ امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مَكَّةَ مُعْتَمِرَةً ، فَحَاضَتْ فَخَشِيَتْ أَنْ يَفُوتَهَا الْحَجُّ ، فَقَالاَ :تُهِلُّ بِالْحَجِّ وَتَقْضِي.

(۱۵۶۴۹) حضرت ابن ابو نجیح ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد اور حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ عورت عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ آئے پھر اس کو حیض آ جائے اور اس کو حج کے فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ وہ حج کے لئے تلبیہ پڑھے اور عمرے کی قضا کرے۔

(١٥٦٥٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي رَجُلٍ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَجَاءَ وَالنَّاسُ وُقُوفٌ بِعَرَفَةَ ، فَقَالَ :إنْ عَلِمَ ، أَنَّهُ يُدْرِكُ مَكَّةَ أَتَاهَا فَحَلَّ مِنْ عُمْرَتِهِ ، وَإِلاَّ أَهَلَّ بِالْحَجِّ وَطَافَ طَوَافَيْنِ.

(۱۵۶۵۰) حضرت حسن ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو عمرہ کا احرام باندھے اور جب وہ آئے تو لوگ عرفات میں ٹھہرے ہوں تو اگر اس کو یقین ہو کہ مکہ جا سکتا ہے (یعنی جانے سے حج نہیں نکلے گا) تو اپنے عمرہ سے حلال ہو جائے (یعنی مکہ

سے عمرہ مکمل کر کے حلال بن کر آ جائے) ورنہ حج کے لئے تلبیہ پڑھے اور دو طواف کرے۔

(۱۵٦٥١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : تَكُونُ رَافِضَةً لِلْعُمْرَةِ ، وَعَلَيْهَا دَمٌ ، وَعُمْرَةٌ مَكَانَهَا.

(۱۵۶۵۱) حضرت طاؤس ریٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ اگر خاتون عمرہ کو چھوڑنے والی ہو (اندیشہ کی وجہ سے) تو اس پر دم اور اس عمرہ کی قضا ہے۔

(٤٢٨) من كان يَسْتَحِبُّ عُمْرَةَ الْمُحَرَّمِ

جو حضرات محرم کے مہینے میں عمرہ کرنے کو مستحب خیال کرتے ہیں

(۱۵٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ قُرَّةَ بْنِ خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ عُمْرَةَ الْمُحَرَّمِ.

(۱۵۶۵۲) حضرت ابن سیرین ریٹھیلیہ محرم میں عمرہ کرنے کو مستحب خیال کرتے تھے۔

(۱۵٦٥٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : قُلْتُ لِسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ : عُمْرَةُ الْمُحَرَّمِ ابت هي ، قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۶۵۳) حضرت ایوب ریٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبداللہ ریٹھیلیہ سے دریافت کیا کہ محرم کا عمرہ یقینی طور پر ہو جائے گا؟ آپ ریٹھیلیہ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵٦٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ، قَالَ: قُلْتُ لِلْقَاسِمِ: الْعُمْرَةُ فِي الْمُحَرَّمِ؟ قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَهَا تَامَّةً.

(۱۵۶۵۴) حضرت ابن عون ریٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم ریٹھیلیہ سے محرم میں عمرہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریٹھیلیہ نے فرمایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس کو عمرہ تامہ سمجھتے تھے۔

(۱۵٦٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ، عَنْ عُمْرَةِ الْمُحَرَّمِ ، فَقَالاَ : تَامَّةٌ تُقْضَى.

(۱۵۶۵۵) حضرت ایوب ریٹھیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار اور سالم بن عبداللہ سے محرم کے عمرہ کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ریٹھیلیہ نے فرمایا کہ یہ مکمل ہے اس کو ادا کیا جائے گا۔

(۱۵٦٥٦) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ طَاوُوس ، عَنْ عُمْرَةِ الْمُحَرَّمِ ؟ فَقَالَ : لاَ وَرَبِّ هَذِهِ مَا أَدْرِي مَا هِيَ.

(۱۵۶۵۶) حضرت طاؤس ریٹھیلیہ سے محرم کے عمرہ کے متعلق دریافت کیا گیا؟ آپ ریٹھیلیہ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم مجھے نہیں معلوم یہ کیا ہے (اس کی کیا حیثیت ہے)

(۴۲۹) من كان يَسْتَحِبُّ أَنْ يَنْصَرِفَ عَلَى وِتْرٍ مِنْ طَوَافِهِ

جوحضرات طاق طواف کر کے لوٹنے کو پسند فرماتے ہیں

(۱۵۶۵۷) حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ ، عَنِ النَّهَّاسِ بْنِ قَهْمٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يَخْرُجَ مِنْ طَوَافِهِ إلاَّ عَلَى وِتْرٍ.

(۱۵۶۵۷) حضرت عطاء ؒ پسند فرماتے تھے کہ وتر (طاق) طواف کے بغیر نہ لوٹا جائے۔

(۱۵۶۵۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ حَسَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : طَوَافَانِ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ طَوَافٍ.

(۱۵۶۵۸) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ دوطواف کر کے لوٹنا میرے نزدیک ایک طواف سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۵۶۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنِ الْعُمَرِيِّ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَنْصَرِفُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلَى وِتْرٍ مِنْ طَوَافِهِ.

(۱۵۶۵۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دن اور رات میں جب لوٹتے تو طاق طواف کر کے لوٹتے تھے۔

(۱۵۶۶۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَنْصَرِفَ عَلَى وِتْرٍ مِنْ طَوَافِهِ ، وَكَانَ الْحَسَنُ يَقُولُ : عَشْرَةٌ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ تِسْعَةٍ ، وَثَمَانِيَةٌ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ سَبْعَةٍ.

(۱۵۶۶۰) حضرت عطاء ؒ طاق طواف کر کے لوٹنے کو پسند فرماتے تھے' اور حضرت حسن ؒ فرماتے تھے کہ دس طواف کرنا میرے نزدیک نو مرتبہ طواف کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے اور آٹھ بار طواف کرنا سات بار طواف کرنے سے زیادہ پسند ہے۔

(۱۵۶۶۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : طَوَافَانِ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ طَوَافٍ.

(۱۵۶۶۱) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ دوطواف کرنا مجھے ایک طواف کر کے لوٹنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۱۵۶۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو سَعد ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ طَافَ فِي إمَارَةِ سَعِيدٍ فَخَرَجَ إلَى الصَّلاَةِ ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ : انْتَظِرْ حَتَّى أَنْصَرِفَ عَلَى وتر ، قَالَ فانتظره قَالَ فَانْصَرَفَ عَلَى ثَلاَثَةِ أَطْوَافٍ ، ثُمَّ لَمْ يَعُدْ لِذَلِكَ السَّبْعِ.

(۱۵۶۶۲) حضرت عطاء ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہ حضرت سعید ؒ کی امارت میں طواف کر رہے تھے' حضرت سعید ؒ نماز کے لئے نکلے تو حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے فرمایا میرا انتظار کرو یہاں تک کہ میں طاق طواف کر کے لوٹوں' انہوں نے آپ رضی اللہ عنہ کا انتظار فرمایا' آپ رضی اللہ عنہ تین چکر لگا کر لوٹ گئے' پھر اس کا اعادہ نہیں کیا۔

(۱۵۶۶۳) حَدَّثَنَا عُمَر بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : ثَلاَثَةُ أَسْبَاعٍ أَحَبُّ إلَيَّ مِنْ أَرْبَعٍ

(۱۵۶۶۳) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ تین چکر لگا کر لوٹنا مجھے چار چکر لگا کر لوٹنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(۴۳۰) فی الرجل یَنْسَی أَنْ یَرْمُلَ

کوئی شخص رمل کرنا بھول جائے

(۱۵٦٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ وَنَسِيَ أَنْ يَرْمُلَ، قَالَ: يُهَرِيقُ دَمًا.

(۱۵۶۶۴) حضرت حسن ویشیز فرماتے ہیں کہ کوئی شخص طواف کرے اور رمل کرنا بھول جائے تو وہ دم ادا کرے گا۔

(۱۵٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِنْ نَسِيَ أَنْ يَرْمُلَ الثَّلاَثَةَ أَشْوَاطٍ رَمَلَ فِيمَا بَقِيَ ، وَإِنْ لَمْ يَبْقَ إِلاَّ شَوْطٌ وَاحِدٌ رَمَلَ فِيهِ ، وَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ ، فَإِنْ لَمْ يَرْمُلْ فِي شَيْءٍ مِنْهُنَّ فَلاَ شَيْءَ عَلَيْهِ.

(۱۵۶۶۵) حضرت عطاء ویشیز فرماتے ہیں کہ اگر پہلے تین چکروں میں رمل کرنا بھول جائے تو باقی چکروں میں رمل کرے، اور اگر صرف ایک چکر باقی رہ گیا ہو پھر یاد آئے تو اسی میں رمل کرے اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہے اور اگر بالکل رمل نہ کرے تو بھی اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۴۳۱) فی الرجل یُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ

کوئی شخص کعبہ کی طرف پشت کر کے ٹیک لگائے

(۱۵٦٦٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ يُسْنِدَ الإِنْسَانُ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ يَسْتَدْبِرُهَا.

(۱۵۶۶۶) حضرت ابراہیم ویشیز ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی اپنی پشت کعبہ کی طرف کر کے ٹیک لگائے اور اس کی طرف اپنی پشت کرے۔

(۱۵٦٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ خَيَّاطٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ. (احمد ۲/ ۱۹۱)

(۱۵۶۶۷) حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ اور دادا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اس حال میں آپ ﷺ نے ٹیک لگائی ہوئی تھی اور آپ ﷺ کی پشت مبارک کعبہ کی طرف تھی۔

(۴۳۲) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ کی تفسیر

(۱۵٦٦٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ فِي قَوْلِهِ : ﴿ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ قَالَ : لَيْسَ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلاَّ أَهْلُ الْحَرَمِ.

(۱۵۶۶۸) حضرت طاؤس ؒ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں مسجد حرام کے رہائشی صرف اہل حرم ہی ہیں۔

(۱۵۶۶۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :أَهْلُ فَخٍّ وَأَهْلُ ضَجْنَانَ وَأَهْلُ عَرَفَةَ هُمْ أَهْلُهُ.

(۱۵۶۶۹) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ تنعیم، وادی فاطمہ اور اہل عرفات پرلوگ اہل حرم میں شمار ہوں گے۔

(۴۳۳) من قَالَ تُعَرْقَبُ الْبُدْنُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ اونٹ کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو کاٹا جائے گا

(۱۵۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:إِذَا اسْتَعْصَى عَلَيْكَ الْهَدْىُ حِينَ تُرِيدُ أَنْ تَنْحَرَهُ فَعَرْقِبْهُ.

(۱۵۶۷۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ جب آپ کے ھدی کا جانور نافرمانی کرے اور آپ اس کو ذبح کرنے کا ارادہ کرلو تو اس کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کو کاٹ دو۔

(۱۵۶۷۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا اسْتَعْصَتْ عَلَيْكَ الْبَدَنَةُ فَعَرْقِبْهَا.

(۱۵۶۷۱) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں جب ھدی کا اونٹ نافرمانی کرے تو اس کے پچھلی ٹانگوں کے گھٹنے کاٹ دو۔

(۴۳۴) من قَالَ لاَ تُعَرْقَبُ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ نہیں کاٹے جائیں گے

(۱۵۶۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ تُعَرْقَبُ الْبُدْنُ.

(۱۵۶۷۲) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اونٹ کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنے نہیں کاٹے جائیں گے۔

(۱۵۶۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :لاَ تُعَرْقَبُ الْبُدْنُ.

(۱۵۶۷۳) حضرت قاسم ؒ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(۴۳۵) فی المحرم يَعْقِدُ عَلَى بَطْنِهِ الثَّوْبَ

محرم کا پیٹ پر کپڑے کو گرہ لگانا

(۱۵۶۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، قَالَ :كَانَ أَبِي يَحْزِمُ عَلَى بَطْنِهِ الثَّوْبَ ، وَلاَ يَعْقِدُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۶۷۴) حضرت ھشام ؒ فرماتے ہیں کہ میرے والد پیٹ پر کپڑا باندھ لیا کرتے تھے لیکن حالت احرام میں گرہ نہیں لگاتے تھے۔

(١٥٦٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوس، قَالاَ: رَأَيْنَا ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَدْ شَدَّ حَقْوَيْهِ بِعِمَامَةٍ.

(۱۵۶۷۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حالت احرام میں دیکھا کہ آپ نے ازار باندھنے کی جگہ پر عمامہ باندھا ہوا ہے، (عمامے کے ساتھ اس کو باندھا ہوا ہے)۔

(١٥٦٧٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ مُسْلِمِ بْنِ جُنْدُبٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ : لاَ تَعْقِدْ عَلَيْكَ شَيْئًا وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۶۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ حالت احرام میں میں کسی چیز کو باندھ کر گرہ مت لگاؤ۔

(١٥٦٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْقِدَ عَلَى الْقَرْحَةِ.

(۱۵۶۷۷) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر محرم زخم پر کچھ باندھ کر گرہ لگالے۔

(١٥٦٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ رَجُلاً محتزما بِحَبْلٍ أَبْرَقَ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَقَالَ : يَا صَاحِبَ الْحَبْلِ أَلْقِهِ. (ابو داؤد ١٥٨)

(۱۵۶۷۸) حضرت صالح بن ابو حسان رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس نے حالت احرام میں رنگین رسی باندھی ہوئی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے رسی والے اس کو کھول دے۔

(١٥٦٧٩) حَدَّثَنَا الْعُكْلِيُّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْقِدَ الْمُحْرِمُ عَلَى الْجُرْحِ.

(۱۵۶۷۹) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر زخم پر کوئی چیز باندھ کر گرہ لگالے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٥٦٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَن عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَعْصِبَ عَلَى الْجُرْحِ.

(۱۵۶۸۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ بھی یہی فرماتے ہیں۔

(١٥٦٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۸۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٥٦٨٢) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا كُسِرَتْ يَدُ الْمُحْرِمِ ، وَإِذَا شُجَّ عَصَبَ عَلَيْهَا ، قَالَ مَنْصُور : وَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۵۶۸۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کا ہاتھ زخمی ہو جائے یا اس کی پیشانی پر زخم آ جائے تو اس پر کچھ باندھے، اور حضرت منصور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس پر کچھ لازم بھی نہیں ہے۔

(١٥٦٨٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ تَنْكَسِرُ يَدُهُ أَيُدَاوِيهَا ؟ قَالَ : نَعَمْ ، وَيَعْصِبُ عَلَيْهَا بِخِرْقَةٍ.

(۱۵۶۸۳) حضرت عطاء ولیٹھیڈ سے دریافت کیا گیا کہ محرم کے ہاتھ پر زخم آ جائے تو کیا اس پر دوا لگا سکتا ہے؟ آپ ولیٹھیڈ نے فرمایا کہ ہاں اور اس پر کپڑا وغیرہ باندھ لے۔

(۱۵٦۸٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، قَالَ :قُلْت لِجَابِرِ بْنِ زَيْدٍ :يَنْحَلُّ إزَارِي بِعَرَفَةَ فَأَعْقِدُهُ ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۵۶۸۴) حضرت عمرو ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن زید ولیٹھیڈ سے دریافت کیا کہ عرفات میں میرا ازار بند ڈھیلا ہو گیا تھا کیا میں اس کو باندھ لوں؟ آپ ولیٹھیڈ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۵٦۸۵) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ ، قَالَ رَأَى طَاوُوس ابْنَ عُمَرَ يَطُوفُ وَقَدْ شَدَّ حَقْوَهُ بِعِمَامَةٍ.

(۱۵۶۸۵) حضرت طاؤس ولیٹھیڈ نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کو اس حال میں طواف کرتے ہوئے دیکھا کہ انہوں نے ازار بند کی جگہ کو عمامہ کے ساتھ باندھا ہوا تھا۔

(٤٣٦) فِي الْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا نقدی اور نفقہ رکھنے کے لیے پیٹ پر تھیلی باندھنا

(۱۵٦۸٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا سُئِلَتْ ، عَنِ الْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَتْ :أَوْثِقْ نَفَقَتَكَ فِي حَقْوَيك.

(۱۵۶۸۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا کہ محرم تھیلی باندھ سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: اپنے نفقہ کو ازار باندھنے کی جگہ پر باندھ لو۔

(۱۵٦۸۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ وَعَطَاءً ، عَنِ الْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالاَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۸۷) حضرت حجاج ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ولیٹھیڈ اور حضرت عطاء ولیٹھیڈ سے دریافت کیا کہ محرم نقدی وغیرہ کے لیے تھیلی باندھ سکتا ہے؟ ان حضرات نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵٦۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِالْمَنْطِقَةِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۵۶۸۸) حضرت طاؤس ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے پٹکا باندھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵٦۸۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ ، عَنِ الْمِنْطَقَةِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَ :لاَ بَأْسَ بِهَا وَرَأَيْت عَلَيْهِ ثَوْبًا مُوَرَّدًا.

(۱۵۶۸۹) حضرت عمر بن محمد ولیٹھیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سالم بن عبد اللہ ولیٹھیڈ سے دریافت کیا کہ محرم ڈوری (پٹکا) وغیرہ باندھ سکتا ہے؟ آپ ولیٹھیڈ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں، میں نے دیکھا اس وقت آپ پر لال رنگ کا لباس تھا۔

(۱۵٦۹۰) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ الْحَجَّاجِ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ ، وَإِنْ كَانَ عَرِيضًا.

(۱۵۶۹۰) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اس کو باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر چہ وہ ظاہر بھی ہو رہا ہو۔

(۱۵۶۹۱) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ يَحْيَى ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۵۶۹۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اس کو ناپسند کرتے تھے۔

(۱۵۶۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۹۲) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۵۶۹۳) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ تَكُونُ مَعَهُ الدَّرَاهِمُ يَشُدُّهَا عَلَى حَقْوَيْهِ ، قَالَ : نَعَمْ ، وَلَا يَشُدُّهَا عَلَى عَقْدِ الإِزَارِ.

(۱۵۶۹۳) حضرت سعید بن جبیر ؒ سے دریافت کیا گیا کہ آدمی کے پاس اگر دراھم ہوں تو ان کو ازار بند کی جگہ باندھ سکتا ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا: ہاں، لیکن ازار بند کی گرہ نہ باندھے اس پر۔

(۱۵۶۹۴) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ الْهِمْيَانَ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۵۶۹۴) حضرت نافع ؒ محرم کے لیے نقدی وغیرہ کے لیے تھیلی باندھنے کو ناپسند خیال کرتے تھے۔

(۱۵۶۹۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي بكير ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ.

(۱۵۶۹۵) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر باندھ لے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵۶۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُمَيْدٍ الأَعْرَجِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۶۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۵۶۹۷) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : يَلْبَسُ الْهِمْيَانَ : يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۵۶۹۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ محرم آدمی تھیلی باندھ سکتا ہے۔

(۱۵۶۹۸) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ ابن الزُّبَيْرَ قَدِمَ حَاجًّا فَرَمَلَ فِي الثَّلَاثَةِ الأَطْوَافِ حَتَّى رَأَيْت مِنْطَقَته عَلَى بَطْنِهِ انْقَطَعَتْ.

(۱۵۶۹۸) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما حج کے لیے تشریف لائے اور آپ رضی اللہ عنہ نے طواف کے تین چکروں میں رمل فرمایا، میں نے آپ کے پیٹ پر پٹکا بندھا ہوا دیکھا جو ٹوٹ گیا تھا۔

(۱۵۶۹۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ الْهِمْيَانَ إِنْ كَانَ يُحْرِزُ فِيهِ نَفَقَتَهُ.

(۱۵۶۹۹) حضرت عروہ ؒ محرم کے لیے تھیلی باندھنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے جب وہ اس میں نقدی وغیرہ کو محفوظ کرے۔

(۱۵۷۰۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ عَنْهُ مُحَمَّدَ بْنَ كَعْبٍ ، فَقَالَ : اخْتَلَفَ

فِيهِ الْفُقَهَاءُ ، فَإِنْ شَدَدْتَ فَحَسَنٌ ، وَإِنْ رَخَّصْتَ فَحَسَنٌ.

(۱۵۷۰۰) حضرت موسیٰ بن عبیدہ ولیٹھیئے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن کعب ولیٹھیئے سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ولیٹھیئے نے فرمایا کہ اس کے متعلق فقہاء کرام بیستیم کا اختلاف ہے، پس اگر تو باندھ لے تو اچھا ہے اور اگر چھوڑ دے تب بھی اچھا ہے۔

(۱۵۷.۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِالْهِمْيَانِ لِلْمُحْرِمِ ، وَلَكِنْ لاَ يَعْقِدُ عَلَيْهِ السَّيْرَ وَلَكِنَّه يَلُفُّهُ لَفًّا.

(۱۵۷۰۱) حضرت سعید بن المسیب ولیٹھیئے فرماتے ہیں کہ محرم اگر تھیلی باندھ لے تو کوئی حرج نہیں لیکن اس پر کوئی تسمہ وغیرہ نہ باندھے اس کو ویسے ہی لپیٹ لے۔

(۴۳۷) من قَالَ لاَ يُجَاوِزُ أَحَدٌ الْوَقْتَ إِلَّا مُحْرِمٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ میقات سے بغیر احرام باندھے آگے نہ جائے

(۱۵۷.۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ يُجَاوِزُ أَحَدٌ الْوَقْتَ إِلاَّ الْمُحْرِمُ.

(۱۵۷۰۲) حضرت سعید بن جبیر ولیٹھیئے سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّاَنْفَکَیَّةِ نے ارشاد فرمایا کوئی شخص احرام باندھے بغیر میقات سے آگے نہ جائے۔

(۱۵۷.۳) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لاَ يُجَاوِزُ أَحَدٌ ذَاتَ عِرْقٍ حَتَّى يُحْرِمَ.

(۱۵۷۰۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ کوئی بھی شخص بغیر احرام کے ذات عرق (میقات) سے آگے نہ جائے۔

(۱۵۷.٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ دَاوُدَ، عَنْ مُجَاهِدٍ، أَنَّهُ قَالَ له: إِذَا جِئْتَ مِنْ بَلَدٍ آخَرَ فَلاَ تُجَاوِزَ الْحَدَّ حَتَّى تُحْرِمَ.

(۱۵۷۰۴) حضرت مجاہد ولیٹھیئے فرماتے ہیں کہ جب تم کسی دوسرے شہر سے آئے ہو تو کوئی بھی بغیر احرام کے میقات سے تجاوز نہ کرے۔

(۱۵۷.٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يُجَاوِزَ الْوَقْتَ حَتَّى تُحْرِمَ.

(۱۵۷۰۵) حضرت محمد ولیٹھیئے فرماتے ہیں کہ بغیر احرام کے میقات سے تجاوز نہ کرو۔

(۴۳۸) من رخص أَنْ يَأْخُذَ مِنَ الْحَرَمِ السِّوَاكَ وَنَحْوَهُ وَمَنْ كَرِهَهُ

جو حضرات حرم سے مسواک وغیرہ توڑنے کی اجازت دیتے ہیں

(۱۵۷.٦) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ عَطَاءٌ يُرَخِّصُ فِي الْقَضِيبِ وَالسِّوَاكِ وَالسَّنَا مِنَ الْحَرَمِ.

(۱۵۷۰۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ اجازت دیتے ہیں کہ حرم سے کٹی ہوئی شاخ، مسواک یا سنا نامی بوٹی توڑ سکتا ہے۔

(۱۵۷۰۷) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّهُ كَرِهَهُ.

(۱۵۷۰۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اس کو ناپسند فرماتے ہیں۔

(٤٣٩) من كره لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْحَرَمِ

جو حضرات محرم کے لیے حرم سے باہر نکلنے کو ناپسند سمجھتے ہیں

(۱۵۷۰۸) حَدَّثَنَا جرير ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ يَخْرُجُ الْمُحْرِمُ مِنَ الْحَرَمِ.

(۱۵۷۰۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم آدمی حرم سے باہر نہیں نکلے گا۔

(٤٤٠) فِي الْمُتَمَتِّعِ إِذَا لَمْ يَصُمْ ، وَلَمْ يَنْحَرْ حَتَّى تَمْضِيَ الأَيَّامُ

متمتع نہ روزے رکھے اور نہ ہی قربانی کرے یہاں تک کہ دن گزر جائیں

(۱۵۷۰۹) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ بَذِيمَةَ ، عَنْ مَوْلًى لاِبْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَمَتَّعْتُ فَنَسِيتُ أَنْ أَنْحَرَ وَأَخَّرْتُ هَدْيِي حَتَّى مَضَتِ الأَيَّامُ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : اهْدِ هَدْيًا لِهَدْيِكَ وَهَدْيًا لِمَا أَخَّرْتَ.

(۱۵۷۰۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام فرماتے ہیں کہ میں نے تمتع کیا اور قربانی کرنا بھول گیا اور ھدی کو مؤخر کر دیا یہاں تک کہ دن گزر گئے، میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اپنی ھدی کے واسطے ایک ھدی ادا کر، اور ایک ھدی اس پر جو تو نے اس کو مؤخر کیا۔

(۱۵۷۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنِ الصَّلْتِ بْنِ راشد ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ رَجُلٍ تَمَتَّعَ فَلَمْ يَصُمْ ، وَلَمْ يَذْبَحْ حَتَّى مَضَتِ الأَيَّامُ ، قَالَ : فَقَالَ : يَذْبَحُ ، قُلْتُ : لاَ يَجِدُ ، قَالَ : يَبِيعُ ثَوْبَهُ ، قُلْتُ : لاَ يَجِدُ ، قَالَ : فَلْيَسْتَسْلِفْ مِنْ أَصْحَابِهِ ، قُلْتُ : لاَ يُعْطُونَهُ ، قَالَ : كَذَبْتَ.

(۱۵۷۱۰) حضرت صلت ابن رشد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاوس رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ ایک شخص نے حج تمتع کیا اس نے روزے بھی نہیں رکھے اور قربانی بھی نہیں کی یہاں تک کہ دن گزر گئے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ قربانی کرے، میں نے عرض کیا کہ قربانی اس کے پاس نہیں ہے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ کپڑے فروخت کر کے خرید لے، میں نے کہا کہ اس کے پاس کپڑے بھی نہیں ہیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اپنے ساتھیوں سے ادھار طلب کر لے، میں نے عرض کیا کہ وہ دیتے نہیں ہیں، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تو نے جھوٹ بولا۔

(۱۵۷۱۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ : حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي

الرَّجُلِ تَمَتَّعَ فَلَمْ يَذْبَحْ ، وَلَمْ يَصُمْ ، قَالَ فَقَالاَ : أَوْجَبَ عَلَيْهِ الدَّمَ.

(۱۵۷۱۱) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور سعید بن جبیر رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حج تمتع کرے اور قربانی نہ کرے نہ ہی روزے رکھے کہ اس پر دم واجب ہے۔

(٤٤١) من قَالَ إذَا اعْتَمَرَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں کے علاوہ عمرہ کرنا

(۱۵۷۱۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثقفي عن حبيب ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ ، عَنِ الْعُمْرَةِ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ ، فِيهَا هَدْىٌ وَاجِبٌ ؟ قَالَ : لَيْسَ فِيهَا هَدْىٌ وَاجِبٌ ، وَقَدْ كَانُوا يُهْدُونَ ، وَقَدْ أَهْدَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ صَدَّهُ الْمُشْرِكُونَ فَهَلْ كَانَ أَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ ؟ قَالَ : نَعَمْ وَصَالَحَهُمْ أَنْ يَأْتِيَهُمْ فِي الْعَامِ الْمُقْبِلِ ، وَقَدْ رَأَيْت مُعَاوِيَةَ يَنْحَرُ جَزُورًا فِي الْعُمْرَةِ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۱۵۷۱۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص حج کے مہینوں کے علاوہ کسی اور مہینے میں عمرہ کرے تو کیا اس پر ھدی واجب ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس پر ھدی واجب نہیں ہے، اور تحقیق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ھدی دیا کرتے تھے، اور جس سال مشرکین نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو روک دیا تھا اس سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی قربانی کی تھی، (راوی نے دریافت کیا کہ) کیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرہ کے لیے احرام باندھا ہوا تھا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں، اور ان مشرکین کے ساتھ اس شرط پر صلح ہوئی کہ یہ لوگ آئندہ سال آئیں گے، اور میں نے حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو بھی اشہر حج کے علاوہ عمرہ کرتے ہوئے قربانی کرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٤٤٢) فِي الْمُحْصَرِ يُهْدِي قَبْلَ أَنْ يَحْلِقَ

جس کو روک دیا جائے وہ حلق کروانے سے پہلے قربانی کرے گا

(۱۵۷۱۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ ، عن مجاهد ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أُحْصِرَ فَنَحَرَ الْهَدْىَ حَلَقَ رَأْسَهُ.

(۱۵۷۱۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو (عمرہ کرنے سے) روک دیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی پھر سر مبارک کا حلق کروایا۔

(۴۴۳) فی قتل الذِّئْبِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا بھیڑیے کو مارنا

(۱۵۷۱۴) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ. (ابوداؤد ۱۳۷۔ عبدالرزاق ۸۳۸۴)

(۱۵۷۱۴) حضرت سعید بن المسیب ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: محرم بھیڑیے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۷۱۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۵) حضرت سعید بن المسیب ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۷۱۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ وَبَرَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۶) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ محرم بھیڑیے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۷۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ وَبَرَةَ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۷) حضرت ابن عمر ؓ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۷۱۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: اُطْرُدِ الذِّئْبَ، عَنْ رَحْلِكَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۷۱۸) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ بھیڑیے کو اپنی سواری سے دور کردو اگر چہ تم محرم ہو۔

(۱۵۷۱۹) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ.

(۱۵۷۱۹) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں محرم بھیڑیے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۷۲۰) حَدَّثَنَا ابن الْمُبَارَكِ ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ ذُؤَيْبٍ ، قَالَ : يُقْتَلُ الذِّئْبُ فِي الْحَرَمِ.

(۱۵۷۲۰) حضرت قبیصہ بن ذویب ؒ فرماتے ہیں کہ حرم میں بھیڑیے کو مارا جائے گا۔

(۱۵۷۲۱) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الذِّئْبَ وَالأَسَدَ ، قَالاَ : اُقْتُلْهُ ، فَإِنَّهُ عَدُوٌّ.

(۱۵۷۲۱) حضرت عطاء ؒ اور حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم بھیڑیے اور شیر کو مار سکتا ہے؟ آپ حضرات نے فرمایا کہ ان کو مارا جائے گا کیونکہ یہ انسان کے دشمن ہیں۔

(۱۵۷۲۲) حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُمَرَ، قَالَ: يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الذِّئْبَ وَالْحَيَّةَ.

(۱۵۷۲۲) حضرت عمر ؓ فرماتے ہیں کہ محرم بھیڑیے اور سانپ کو مار سکتا ہے۔

(١٥٧٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :اُقْتُلِ الذِّئْبَ وَكُلَّ عَدُوٍّ لَمْ يُذْكَرْ فِي الْكِتَابِ.

(۱۵۷۲۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ بھیڑیے کو مارا جائے گا اور ہر اس انسانی دشمن (درندے) کو جس کا کتاب اللہ میں ذکر نہیں ہے۔

(٤٤٤) فِي الأَعجمي يَحُجُّ وَلاَ يُسَمِّي شَيْئًا

عجمی شخص حج کرے اور کسی چیز کا نام نہ لے (یعنی حج و عمرہ میں سے کسی کی تعیین نہ کرے)

(١٥٧٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، أَنَّ امْرَأَةً أَعْجَمِيَّةً قَدِمَتْ فَقَضَتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا ، غَيْرَ أَنَّهَا لَمْ تُهِلَّ بِشَيْءٍ ، فَقَالَ عَطَاءٌ :لاَ يُجْزِئُهَا.

وَقَالَ طَاوُوس :يُجْزِئُهَا ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :يَسِّرُوا ، وَلاَ تُعَسِّرُوا.

(بخاری ٦٩۔ ابوداؤد ۴۸۰۲)

(۱۵۷۲۴) حضرت ابراہیم بن نافع سے مروی ہے کہ ایک عجمی خاتون حج کے لیے آئی اور اس نے تمام مناسک حج ادا کیے لیکن اس نے حج و عمرہ میں سے کسی کی تعیین نہ کی تھی۔ حضرت عطاء نے فرمایا اس کے لیے کافی نہیں ہے، اور حضرت طاؤس نے فرمایا کہ اس کے لیے یہ حج کافی ہے، حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آسانی پیدا کرو مشکل میں مت ڈالو۔

(١٥٧٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، عَنْ بَكْرٍ ، أَنَّ رَجُلاً أَعْجَمِيًّا حَجَّ فَلَمْ يُسَمِّ حَجًّا ، وَلاَ عُمْرَةً ، وَقَالَ :أَنَا مَعَ النَّاسِ ، فَقَالَ :إِنِّي لأَرْجُو أَنْ يَكُونَ قَدْ دَخَلَ فِي أَحْسَنِ مَا عَمِلُوا.

(۱۵۷۲۵) حضرت بکر سے مروی ہے کہ ایک عجمی شخص نے حج کیا، لیکن اس نے حج یا عمرہ کا نام نہیں لیا تھا، اور کہا میں لوگوں کے ساتھ تھا، راوی فرماتے ہیں کہ بیشک میں امید رکھتا ہوں کہ جن لوگوں نے اچھا کیا ان میں وہ بھی داخل ہوا ہو۔

(٤٤٥) فِي الْبَقَرِ يُقَلَّدُ أَمْ لاَ

گائے کو قلادہ ڈالا جائے گا کہ نہیں؟

(١٥٧٢٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ كَعْبًا أَهْدَى بَقَرَةً مُقَلَّدَةً.

(۱۵۷۲۶) حضرت نافع سے مروی ہے کہ حضرت کعب نے قلادہ ڈالی ہوئی گائے ھدی بھیجی۔

(١٥٧٢٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ أَبِي بِشْرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :الْبَقَرُ تُقَلَّدُ ، وَلاَ تُشْعَرُ.

(۱۵۷۲۷) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ گائے کو قلادہ تو ڈالا جائے گا لیکن اس کا اشعار نہیں کیا جائے گا۔

(١٥٧٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُقَلِّدُ الْبَقَرَةَ وَيُشْعِرُهَا فِي أَسْنِمَتِهَا ، فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا سَنَامٌ فَمَوْضِعُهُ.

(۱۵۷۲۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ گائے کو قلادہ ڈالتے اور اس کے کوہان پر اشعار فرماتے، اور اگر اس کی کوہان نہ ہوتی تو کوہان والی جگہ پر اشعار فرماتے۔

(٤٤٦) من قَالَ لاَ عُمْرَةَ إِلَّا عُمْرَةٌ ابْتَدَأْتَهَا مِنْ أَهْلِكَ

جوحضرات یہ فرماتے ہیں کہ نہیں ہے عمرہ سوائے اس عمرے کے جس کو اپنے اھل کے پاس سے شروع کیا ہو

(١٥٧٢٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ أَنَّهُمْ ، قَالُوا : لاَ عُمْرَةَ إِلاَّ عُمْرَةٌ ابْتَدَأْتَهَا مِنْ أَهْلِكَ ، وَلاَ عُمْرَةَ بَعْدَ الصَّدَرِ ، وَقَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ : إِنْ رَجَعَ إِلَى مِيقَاتِ أَرْضِهِ مُتَمَتِّعٌ رجوت أَنْ تَكُونَ عُمْرَةً.

(۱۵۷۲۹) حضرت عطاء حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ عمرہ نہیں ہے سوائے اس عمرے کے جس کی ابتداء اپنے اھل کے پاس سے کی ہو، اور ایام نحر کے چوتھے دن کے بعد عمرہ نہیں ہے، اور حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر واپس میقات پر چلا جائے پھر تمتع کرے تو مجھے امید ہے کہ وہ عمرہ کرنے والا ہے (اس کو عمرہ کا ثواب ملے گا)۔

(٤٤٧) في لحوم الأَضَاحِيِّ مَنْ كَانَ يَتَزَوَّدُهَا

جوحضرات قربانی کے گوشت کو زادراہ بناتے ہیں

(١٥٧٣٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، قَالَ : كُنَّا نَبْلُغُ الْمَدِينَةَ بِلُحُومِ الأَضَاحِيِّ.

(۱۵۷۳۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ قربانی کا گوشت کھاتے کھاتے مدینہ منورہ پہنچ جایا کرتے تھے۔

(١٥٧٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا لاَ نَأْكُلُ مِنَ الْبُدْنِ إِلاَّ أَيَّامَ مِنًى ، فَرَخَّصَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : كُلُوا وَتَزَودوا فَأَكَلْنَا وَتَزَوَّدْنَا ، قَالَ : قُلْنَا لِعَطَاءٍ : أَتَرَاهُ خُصَّ هَدْيَ الْمُتْعَةِ وَحْدَهُ ؟ قَالَ : لاَ وَلَكِنْ لاَ أَرَاهُ إِلاَّ الْهَدْيَ كُلَّهُ. (بخاری ۲۹۸۰۔ مسلم ۳۰)

(۱۵۷۳۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ قربانی کا گوشت ایام منیٰ کے علاوہ نہیں کھاتے تھے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اجازت دے دی اور ارشاد فرمایا: اس کو کھاؤ اور زادراہ بناؤ، پس ہم کھاتے تھے اور زادراہ بناتے تھے، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ آپ رحمہ اللہ کی کیا رائے ہے یہ صرف ھدی تمتع کے متعلق حکم ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ نہیں میں تو اس کو تمام ھدیوں (قربانیوں) کے متعلق سمجھتا ہوں۔

(۱۵۷۳۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَأْكُلُ فَوْقَ ثَلَاثٍ.

(۱۵۷۳۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تین دن سے زیادہ نہ کھاتے تھے۔

(۱۵۷۳۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي حَصِينٍ ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، أَنَّهُ قَالَ : لَا يَأْكُلُ أَحَدٌ مِنْ أُضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثٍ.

(۱۵۷۳۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی شخص قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔

(۱۵۷۳٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْبُخْتَرِيِّ بْنِ الْمُخْتَارِ ، عَنِ ابْنِ معقل ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : كُنْت نَهَيْتُكُمْ ، عَنْ لُحُومِ الأَضَاحِيِّ فَكُلُوا وَتَزَوَّدُوا فِي أَسْفَارِكُمْ.

(۱۵۷۳۴) حضرت ابو معقل رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: میں نے تم لوگوں کو قربانی کا گوشت (ذخیرہ کرنے سے) منع کیا تھا، پس (اب) تم اس کو کھاؤ اور اپنے سفروں میں اس کو زادراہ بناؤ۔

(۱۵۷۳٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ : كُنَّا نَتَزَوَّدُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۲۹۸۰۔ مسلم ۱۵۶۲)

(۱۵۷۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں قربانی کے گوشت کو مدینہ منورہ تک زاد راہ بناتے تھے۔

(۱۵۷۳٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَهْبِطُ بِهَا الأَمْصَارَ.

(۱۵۷۳۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم لوگ اس گوشت کے ساتھ مختلف شہروں میں اترا کرتے تھے۔

(۱۵۷۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ : كُنَّا نَذْبَحُ مَا شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَضَاحِينَا وَنَأْكُلُ بَقِيَّتَهَا بِالْبَصْرَةِ.

(۱۵۷۳۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہم لوگ اس کی قربانی کرتے اور ہم اس کو بصرہ پہنچنے تک کھاتے۔

(٤٤٨) في الرجل يَحُجُّ عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي لَمْ يَحُجَّ قَطُّ

کسی شخص کا دوسرے آدمی کی جگہ حج کرنا جس نے کبھی حج نہ کیا ہو

(۱۵۷۳۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ ، عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي لَمْ يَحُجَّ ، قَالَ : يُجْزِئُهُ.

(۱۵۷۳۸) حضرت حسن رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو کسی دوسرے شخص کی جگہ حج کر رہا ہو جس نے کبھی حج نہ کیا ہو اس کی طرف سے کافی ہو جائے گا۔

(۱۵۷۳۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : إِنَّ اللَّهَ لَوَاسِعٌ لَهُمَا جَمِيعًا.

(۱۵۷۳۹) حضرت سعید بن المسیب ؒ فرماتے ہیں کہ بیشک اللہ تعالیٰ اس ایک حج کو ان دونوں کے لیے وسعت دے دے گا (اس کا ثواب دونوں کو ہوگا)۔

(۱۵۷٤۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي الرَّجُلِ يَحُجُّ ، عَنِ الرَّجُلِ ، قَالَ : يُرْجَى لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ.

(۱۵۷۴۰) حضرت حسن ؒ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو دوسرے آدمی کی جگہ حج کر رہا ہو، فرماتے ہیں کہ امید کی جاتی ہے کہ اس کو بھی اسی کے مثل اجر ملے گا۔

(٤٤٩) في النزول أَيْنَ كَانَتْ مَنَازِلُهُمْ ؟

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کس مقام پر اترتے تھے؟

(۱۵۷٤۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ وَادِيَ نَمِرَةَ ، فَلَمَّا قَاتَلَ الْحَجَّاجُ ابْنَ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَيَّ أَيَّ سَاعَةٍ كَانَ يَرُوحُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا الْيَوْمِ ، فَقَالَ : إِذَا كَانَ ذَلِكَ رُحْنَا ، فَأَرْسَلَ الْحَجَّاجُ رَجُلاً ، فَقَالَ : إِذَا رَاحَ فَأَعْلِمْنِي ، فَأَرَادَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنْ يَرُوحَ فَقَالُوا : لَمْ تَزِغِ الشَّمْسُ فَجَلَسَ ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَرُوحَ فَقَالُوا : لَمْ تَزِغِ الشَّمْسُ فَجَلَسَ ، فَلَمَّا ، قَالُوا : قَدْ زَاغَتْ ، رَاحَ. (احمد ۲۵۔ ابوداؤد ۱۹۰۹)

(۱۵۷۴۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ وادی نمرہ میں اترتے، پھر جب حجاج بن یوسف نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو شہید کیا تو میری طرف پیغام بھیجا کہ حضور اقدس ﷺ کس وقت چلا کرتے تھے آج کے دن میں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب وہ وقت ہوگا تو ہم چل پڑیں گے، حجاج نے ایک شخص کو بھیجا کہ جب وہ چلیں تو مجھے بتاؤ، جب حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جانے کا ارادہ فرمایا تو لوگوں نے عرض کیا ابھی سورج مائل ہونا شروع نہیں ہوا، آپ رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے، تھوڑی دیر بعد آپ رضی اللہ عنہ نے پھر جانے کا ارادہ فرمایا تو لوگوں نے پھر کہا کہ ابھی سورج زائل نہیں ہوا، آپ رضی اللہ عنہ پھر بیٹھ گئے، پھر جب لوگوں نے کہا کہ سورج زائل ہوگیا ہے تو آپ رضی اللہ عنہ چل پڑے۔

(٤٥٠) مَا قَالُوا أَيْنَ يَنْزِلُ بِمِنًى

منیٰ میں کس مقام پر اترا جائے گا؟

(۱۵۷٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ طَلْقٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ لِزَيْدِ بْنِ صُوحَانَ أَيْنَ مَنْزِلُكَ بِمِنًى ؟ قَالَ فِي

الشِّقَّ الأَيْسَرِ ، قَالَ :قَالَ ذَلِكَ مَنْزِلُ الدَّاجِ فَلا تَنْزِلْهُ ، قَالَ عَمْرو :وَمَنْزِلِي فِيهِ.

(۱۵۷۴۲) حضرت طلق ویشینہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر تفاٹنو نے حضرت زید بن صوحان تفاٹنو سے کہا، منیٰ میں آپ کی جگہ کہاں ہے؟ آپ تفاٹنو نے فرمایا بائیں جانب، حضرت عمر تفاٹنو نے ارشاد فرمایا کہ یہ تو حاجیوں کے خدام کی جگہ ہے اس جگہ مت اترو اور ٹھہرو، حضرت عمرو ویشینہ (راوی) فرماتے ہیں اور میری جگہ اسی میں ہے۔

(۱۵۷٤۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ ، قَالَتْ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ أَنْ يَنْزِلُوا الْجَانِبَ الأَيْمَنَ مِنْ مِنًى.

(۱۵۷۴۳) حضرت حفصہ بنت سیرین نیتیلا فرماتی ہیں کہ صحابہ کرام تفاٹنم دائیں جانب اترنا پسند فرماتے تھے۔

(۱۵۷٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْزِلُ الشِّقَّ الأَيْمَنَ مِنْ مِنًى.

(۱۵۷۴۴) حضرت ابوجعفر ویشینہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صَلَّالِنَفَيَّةِ منیٰ کی داہنی جانب اترتے۔

(٤٥١) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کی تفسیر

(۱۵۷٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ فِي قَوْلِهِ : ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ :مَغْفُورٌ لَهُ ﴿وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ :مَغْفُورٌ لَهُ.

(۱۵۷۴۵) حضرت عبداللہ اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ بخشش شدہ ہیں، اور ﴿وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ بھی بخشش شدہ ہیں۔

(۱۵۷٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :(فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ) قَالَ فِي تَعْجِيلِهِ ، قَالَ (وَمَنْ تَأَخَّرَ) ، قَالَ فِي تَأْخِيرِهِ.

(۱۵۷۴۶) حضرت ابن عباس تفاٹین اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے جلدی کرنے میں (گناہ گار نہیں ہیں)، اور وَ مَنْ تَاَخَّرَ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کی تاخیر کرنے میں (گناہ گار نہیں ہیں)۔

(۱۵۷٤۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الأَسْوَدِ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ، قَالَ:خَرَجَ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

(۱۵۷۴۷) حضرت معاویہ بن قرہ ویشینہ فرماتے ہیں کہ وہ گناہوں سے اسی طرح پاک ہو کر نکلیں گے جس طرح آج کے دن ان کی ماں نے ان کو جنا ہو۔

(١٥٧٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ يَحْيَى ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ : إِلَى قَابِلٍ ﴿وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ : إِلَى قَابِلٍ.

(۱۵۷۴۸) حضرت مجاہد رضی اللہ عنہ اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں آئندہ سال تک، اور ومن تاخر فی یومین کے متعلق فرماتے ہیں کہ آئندہ سال تک۔

(١٥٧٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ يَقُولُ : ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ﴾ قَالَ فِي تَعْجِيلِهِ.

(۱۵۷۴۹) حضرت حسن رضی اللہ عنہ اللہ پاک کے ارشاد ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِیْ یَوْمَیْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ وَ مَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس کے جلدی کرنے میں۔

(٤٥٢) في الرجل يَطُوفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يُثَنِّي ثُمَّ يُثَلِّثُ

کوئی شخص صفا ومروہ کی سعی سے قبل دو، تین بار لگاتار کعبہ کا طواف کرلے

(١٥٧٥٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا طَافَ الرَّجُلُ بِالْبَيْتِ أَنْ يُثَنِّيَ ، ثُمَّ يُثَلِّثَ قَبْلَ أَنْ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

(۱۵۷۵۰) حضرت عطاء رضی اللہ عنہ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ کوئی شخص کعبہ کا طواف کرے، پھر دوسری مرتبہ کرے پھر تیسری مرتبہ کرے، صفا ومروہ کی سعی سے قبل ہی۔

(٤٥٣) من كان إذَا اشْتَرَى الْبَدَنَةَ قَلَّدَهَا حِينَ يَشْتَرِيهَا

جو حضرات اونٹ خریدتے ساتھ ہی اس کو قلادہ ڈال دیتے ہیں

(١٥٧٥١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ إِذَا اشْتَرَى بَدَنَةً قَلَّدَهَا حَيْثُ ابْتَاعَهَا بِمَكَّةَ ، أَوْ بِمِنًى.

(۱۵۷۵۱) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ جب مکہ مکرمہ یا منیٰ سے اونٹ خریدتے تو اسی وقت اس کو قلادہ ڈال دیتے۔

(١٥٧٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُقَلِّدُونَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَقَبْلَ ذَلِكَ.

(۱۵۷۵۲) حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم یوم الترویہ اور اس سے پہلے قلادہ ڈالا کرتے تھے۔

(٤٥٤) في مسح المَقَامِ مَنْ كَرِهَهُ

جو حضرات مقام ابراہیم کے چھونے کو ناپسند کرتے ہیں؟

(١٥٧٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ نُسير ، أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَأَى قَوْمًا يَمْسَحُونَ الْمَقَامَ ، فَقَالَ : لَمْ تُؤْمَرُوا بِهَذَا ، إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالصَّلَاةِ عِنْدَهُ.

(۱۵۷۵۳) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے کچھ لوگوں کو دیکھا کہ وہ مقام ابراہیم کو چھو رہے ہیں (تبرکاً)، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اس چیز کا تمہیں حکم نہیں دیا گیا، تمہیں اس کے پاس نماز ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(١٥٧٥٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لَا تُقَبِّلَ الْمَقَامَ ، وَلَا تَلْمِسْهُ.

(۱۵۷۵۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مقام ابراہیم کو بوسہ نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی اس کو چھوا جائے گا۔

(٤٥٥) من كان يَدْخُلُ الْبَيْتَ وَلَا يُصَلِّي فِيهِ

جو حضرات بیت اللہ میں داخل ہوئے لیکن اندر نماز ادا نہیں فرمائی

(١٥٧٥٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ ابن نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ دَخَلَ فَلَمْ يُصَلِّ يَعْنِي فِي الْبَيْتِ.

(۱۵۷۵۵) حضرت طاؤس رحمہ اللہ خانہ کعبہ میں داخل ہوئے لیکن اندر نماز ادا نہیں فرمائی۔

(١٥٧٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هَمَّامٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فَقَامَ عِنْدَ سَارِيَةٍ فَدَعَا ، وَلَمْ يُصَلِّ. (بخاری ۳۹۸۔ احمد ۱/ ۲۳۷)

(۱۵۷۵۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم خانہ کعبہ میں داخل ہوئے پھر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعا فرمائی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا نہیں فرمائی۔

(١٥٧٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ عَلِيٍّ ، وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ، وَابْنِ الْحَنَفِيَّةِ الْكَعْبَةَ فَلَمْ يُصَلُّوا فِيهَا.

(۱۵۷۵۷) حضرت ابو الطفیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علی، حضرت حسن، حضرت حسین اور حضرت ابن الحنفیہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ کعبہ میں داخل ہوا انہوں نے اس میں نماز ادا نہیں فرمائی۔

(١٥٧٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ الْبَيْتَ فَقَامَ فَدَعَا ، ثُمَّ اسْتَلَمَ الْبَيْتَ ، ثُمَّ خَرَجَ ، وَلَمْ يُصَلِّ.

(۱۵۷۵۸) حضرت یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن محمد بن الحنفیہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیت اللہ میں داخل ہوا، آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور دعا فرمائی اور پھر کعبہ کو چوم کر باہر آ گئے اور آپ رضی اللہ عنہ نے اندر نماز ادا نہیں فرمائی۔

(٤٥٦) في المشير إلَى الصَّيْدِ مَنْ قَالَ عَلَيْهِ الْجَزَاء

جو حضرات فرماتے ہیں کہ شکار کی طرف اشارہ کرنے والے پر بھی جزاء ہے

(١٥٧٥٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عن هشام ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ أَشَارَ إِلَى صَيْدٍ فَأَصَابَهُ مُحْرِمٌ ، قَالاَ : عَلَيْهِ الْجَزَاءُ.

(۱۵۷۵۹) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر شکار کی طرف اشارہ کرے اور اس کو محرم شکار کرے تو اس اشارہ کرنے والے پر بھی جزاء ہے۔

(١٥٧٦٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ سَالِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْمُشِيرِ والدال وَالْقَاتِلِ عَلَى كُلِّ إِنْسَانٍ مِنْهُمْ جَزَاءٌ.

(۱۵۷۶۰) حضرت سعید بن جبیر ؒ ارشاد فرماتے ہیں کہ اشارہ کرنے والا، دلالت کرنے والا اور مارنے والا ہر ایک پر اس کی جزاء ہے۔

(١٥٧٦١) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ : إِنِّي أَشَرْت بِظَبْيٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ فَأَصِيدُ ، قَالَ : ضَمِنْت.

(۱۵۷۶۱) ایک شخص حضرت ابن عباس ؓ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ میں نے حالت احرام میں ہرن کی طرف اشارہ کیا تو اس کو شکار کر لیا گیا، آپ ؓ نے ارشاد فرمایا کہ تم بھی ضامن ہو۔

(١٥٧٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِطَاوُوس إنِّي أَشَرْت إلَى حَلاَلٍ صَيْدٍ وَأَنَا مُحْرِمٌ؟ قَالَ: ضَمِنْت.

(۱۵۷۶۲) ایک شخص نے حضرت طاؤس ؒ سے عرض کیا کہ میں نے حالت احرام میں حلال شخص کے لیے شکار کی طرف اشارہ کیا، آپ ؒ نے فرمایا کہ تم بھی ضامن ہو گئے ہو۔

(١٥٧٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ يُشِيرُ الْمُحْرِمُ إِلَى الصَّيْدِ ، وَلاَ يَدُلُّ عَلَيْهِ.

(۱۵۷۶۳) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ محرم شکار کی طرف اشارہ نہ کرے اور نہ ہی اس پر دلالت کرے۔

(١٥٧٦٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَنْظَلَةَ ، عَنْ طَاوُوسٍ مِثْلَهُ.

(۱۵۷۶۴) حضرت طاؤس ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٥٧٦٥) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ فِرَاسٍ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : إِذَا أَشَارَ الْمُحْرِمُ إِلَى الصَّيْدِ فَعَنِتَ ، فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۵۷۶۵) حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ اگر محرم شکار کی طرف اشارہ کرے اور وہ شکار کر لیا جائے تو اس محرم پر بھی کفارہ ہے۔

(۱۵۷٦٦) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالُوا : إِذَا أَمَرَ الْمُحْرِمُ الْحَلاَلَ بِقَتْلِ الصَّيْدِ فَعَلَيْهِ الْكَفَّارَةُ.

(۱۵۷۶۶) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر محرم حلال آدمی کو شکار کرنے کا حکم دے تو اس پر بھی کفارہ ہے۔

(٤٥٧) مَا قَالُوا أَيْنَ تُنْحَرُ الْبُدْنُ ؟

اونٹ کو کہاں پر ذبح کیا جائے گا؟

(۱۵۷٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ ، أَنَّ هَبَّارًا رَجُلاً مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، قَالَ : قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَهُوَ يَنْحَرُ الْبُدْنَ فِي دَارِ الْمَنْحَرِ.

(۱۵۷۶۷) حضرت ھبار ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب ؓ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ ؓ قربان گاہ میں اونٹ قربان کر رہے تھے۔

(۱۵۷٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : الْمَنْحَرُ بِمَكَّةَ وَلَكِنَّهَا نُزِّهَتْ ، عَنِ الدِّمَاءِ ، قَالَ : قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَيْنَ تَنْحَرُ أَنْتَ ؟ قَالَ فِي رَحْلِي.

(۱۵۷۶۸) حضرت ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں ذبح کیا جائے گا، لیکن اس کے خون سے دور ہٹ جائے گا، راوی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے پوچھا آپ ؒ کہاں ذبح کرتے ہو؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ اپنی قیام کی جگہ میں۔

(۱۵۷٦٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ فِي رَحْلِهِ.

(۱۵۷۶۹) حضرت الأسود ؒ اونٹ کو اپنے قیام گاہ میں ذبح فرماتے۔

(۱۵۷۷٠) حَدَّثَنَا خَالِدٌ بن الحَارِث ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ ، قَالَ عُبَيْدُ اللهِ : مَنْحَرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۵۷۷۰) حضرت ابن عمر ؓ قربان گاہ میں قربانی فرماتے، حضرت عبید اللہ ؒ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کی قربان گاہ میں۔

(۱۵۷۷۱) حَدَّثَنَا خَالِدٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، أَنَّ سَالِمًا كَانَ يَنْحَرُ فِي أَهْلِهِ.

(۱۵۷۷۱) حضرت سالم ؒ اپنے اھل کے پاس ذبح فرماتے۔

(۱۵۷۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ :يَنْحَرُ الْبَدَنَةَ حَيْثُ تَيَسَّرَ عَلَيْهِ مِنْ مِنًى.

(۱۵۷۷۲) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ منیٰ میں جس جگہ آسانی ہو وہاں ذبح کیا جائے گا۔

(۱۵۷۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أُسَامَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ جَابِرٍ قَالَ :قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مِنًى كُلها مَنحَر ، وكُل فِجَاج مَكَّةَ طَرِيق مَنحَر.

(۱۵۷۷۳) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: منیٰ تمام کا تمام قربان گاہ ہے، اور مکہ کا ہر کشادہ راستہ قربان گاہ ہی کا راستہ ہے۔

(۱۵۷۷٤) حَدَّثَنَا معْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ مُخْتَارِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ أَبَا جَعْفَرٍ نَحَرَ بَدَنَاتٍ بِمِنًى بِالْمَنْحَرِ ، وَلَمْ يُعَرِّفْ.

(۱۵۷۷۴) حضرت مختار بن سعید ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر ؒ کو دیکھا کہ انہوں نے منیٰ کے قربان گاہ میں اونٹوں کو ذبح کیا، اور ان کو عرفات لے کر نہ گئے۔

(۱۵۷۷٥) حَدَّثَنَا معْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ زَيْدِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ :رَأَيْتُ خَارِجَةَ بْنَ يَزِيدَ يَنْحَرُ فِي مَنْزِلِهِ بِمِنًى ، وَلَمْ يَنْحَرْ فِي الْمَنْحَرِ.

(۱۵۷۷۵) حضرت زید بن السائب ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت خارجہ بن زید ؒ کو دیکھا کہ انہوں نے منیٰ میں اپنی جگہ پر قربانی کی، قربان گاہ میں قربانی نہ کی۔

(۱۵۷۷٦) حَدَّثَنَا معْنُ بْنُ عِيسَى ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَنْحَرُ فِي الْمَنْحَرِ.

(۱۵۷۷۶) حضرت خالد بن ابو بکر ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ ؒ کو دیکھا آپ ؒ نے قربان گاہ میں قربانی فرمائی۔

(۱۵۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأحمر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ بِمَكَّةَ ، قَالَ : وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنْحَرُ بِمِنًى.

(۱۵۷۷۷) حضرت ابن عباس ؓ مکہ مکرمہ میں ذبح کیا کرتے تھے اور حضرت ابن عمر ؓ منیٰ میں ذبح فرماتے۔

(۱۵۷۷۸) حَدَّثَنَا محمد بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنِ ابْنِ سَابِط ، قَالَ :ذَبَحَ إِبْرَاهِيمُ الْخَلِيلُ خَلْفَ الْعَقَبَةِ.

(۱۵۷۷۸) حضرت ابن سابط ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جو اللہ کے خلیل ہیں انھوں نے گھاٹی کے پیچھے قربانی کی تھی۔

(۱۵۷۷۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :أَيْنَ أَنْحَرُ هَدْيِي بِأَعْلَى مَكَّةَ ، وَفِي أَسْفَلِهَا ؟

قَالَ :نَعَمْ ، قُلْتُ :بِالأَبْطَحِ ؟ قَالَ :نَعَمْ ، قُلْتُ :فِي بَيْتِي ؟ قَالَ :نَعَمْ.

(۱۵۷۷۹) حضرت حجاج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا کہ میں قربانی کہاں پر کروں؟ آپ ؒ نے فرمایا مکہ مکرمہ اوپر والی جانب، میں نے عرض کیا نیچے کی طرف کرسکتا ہوں؟ آپ ؒ نے فرمایا ہاں، میں نے عرض کیا کہ مقام الابطح میں؟ آپ ؒ نے فرمایا ہاں، میں نے عرض کیا اور گھر میں؟ آپ ؒ نے فرمایا، ہاں۔

(۱۵۷۸۰) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَنْحَرُ هَدْيَهُ خَلْفَ الْعَقَبَةِ.

(۱۵۷۸۰) حضرت ابن عمر ؓ نے گھاٹی کے پیچھے قربانی کے جانور کو ذبح فرمایا۔

(۱۵۷۸۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشٍ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ :مِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ.

(۱۵۷۸۱) حضرت علی ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: منیٰ سارے کا سارا قربان گاہ ہے۔

(٤٥٨) في الرجل وَالْمَرْأَةِ نَسِيَا أَنْ يُقَصِّرَا

مرد یا عورت اگر قصر کروانا بھول جائیں

(۱۵۷۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَامِرٍ فِي امْرَأَةٍ نَسِيَتْ أَنْ تُقَصِّرَ حَتَّى خَرَجَتْ ، فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ وَعَامِرٌ :تُقَصِّرُ وَتُهْرِيقُ دَمًا.

(۱۵۷۸۲) حضرت عامر ؒ اس خاتون کے متعلق فرماتے ہیں جو قصر کروانا بھول جائے اور نکل جائے، حضرت عبدالرحمن بن الاسود اور حضرت عامر ؒ فرماتے ہیں کہ وہ قصر کروائے گی اور دم ادا کرے گی۔

(۱۵۷۸۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ فِي رَجُلٍ نَسِيَ أَنْ يَحْلِقَ ، أَوْ يُقَصِّرَ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ.

(۱۵۷۸۳) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ آدمی اگر حلق یا قصر کروانا بھول جائے تو اس پر کچھ نہیں ہے۔

(۱۵۷۸٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ سَالِمٍ وَالْقَاسِمِ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، وَمُجَاهِدٍ فِي الْمَرْأَةِ تَمُرُّ بِالْمَوْقِفِ رَاجِعَةً مِنْ مَكَّةَ فَلَمْ تُقَصِّرْ ، قَالُوا :لاَ يُؤَاخِذُهَا اللَّهُ بِالنِّسْيَانِ ، وَقَالَ ابْنُ الأَسْوَدِ وَالشَّعْبِيُّ :تُقَصِّرُ وَعَلَيْهَا دَمٌ ، وَتَمَّ حَجُّهَا.

(۱۵۷۸۴) ایک خاتون مکہ مکرمہ سے لوٹ رہی تھی وہ موقف کے پاس سے گزری اور اس نے قصر نہیں کروایا ہوا تھا، حضرت عطاء حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ؒ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نسیان پر اس کا مواخذہ نہیں فرمائے گا۔
حضرت ابن الاسود اور حضرت شعبی ؒ فرماتے ہیں کہ وہ قصر کروائے گی اور اس پر دم لازم ہے اس کا حج مکمل ہوگیا۔

(٤٥٩) فيما تشد إليه الرّحال

کن مساجد کی طرف (نیکی کی نیت سے) سفر کیا جائے گا

(١٥٧٨٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ ، قَالَ : لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ وَمَسْجِدِ الأَقْصَى.

(۱۵۷۸۵) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(١٥٧٨٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ طَلْقٍ ، عَنْ قَزَعَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ آتِي الطُّورَ ؟ قَالَ : دَعِ الطُّورَ ، لَا تَأْتِهِ ، وَقَالَ : لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ.

(۱۵۷۸۶) حضرت قزعہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ کوہ طور پر جایا جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کوہ طور کو چھوڑ دو وہاں مت جاؤ، اور فرمایا تین مساجد کے علاوہ نیکی اور ثواب کی نیت سے سفر مت کرو۔

(١٥٧٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ : الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ وَبَيْتِ الْمَقْدِسِ.

(۱۵۷۸۷) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(١٥٧٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ : أَتَى رَجُلٌ عُمَرَ ، فَقَالَ : إِنِّي أُرِيدُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ ، فَقَالَ : اذْهَبْ فَتَجَهَّزْ فَإِذَا تَجَهَّزْتَ فَآذِنِّي ، فَلَمَّا تَجَهَّزَ أَتَاهُ ، قَالَ : اجْعَلْهَا عُمْرَةً.

(۱۵۷۸۸) حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں بیت المقدس کی زیارت کے لیے جانا چاہتا ہوں، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جاؤ اور جا کر سامان تیار کرو، اور جب اپنا سامان تیار کر لینا تو مجھے خبر دینا جب اس نے سامان تیار کر لیا تو آپ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو عمرہ بنا لو۔

(١٥٧٨٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ سَعِيدٍ ، قَالَ : بَيْنَا عُمَرُ يَعْرِضُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ إِذْ أَقْبَلَ رَاكِبَانِ ، فَقَالَ : مِنْ أَيْنَ ؟ فَقَالَا : مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ ، فَعَلَاهُمَا عُمَرُ بِالدِّرَّةِ ، قَالَ : حَجٌّ كَحَجِّ الْبَيْتِ.

(۱۵۷۸۹) حضرت سعید سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ صدقہ کے اونٹوں کے پاس تشریف لائے، ان کے سامنے دو سوار آئے تو آپ رضی اللہ عنہ نے پوچھا تم کہاں سے ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ بیت المقدس، آپ رضی اللہ عنہ نے اپنا درہ ان پر بلند کیا اور فرمایا: اس کی زیارت بھی بیت اللہ کی زیارت کی طرح ہے (یعنی وہ بابرکت جگہ ہے)۔

(۱۵۷۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ شَهرٍ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسْجِدِ الأَقْصَى.

(۱۵۷۹۰) حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(۱۵۷۹۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ أَبِي الْهُذَيْلِ ، قَالَ : لاَ تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلاَّ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ.

(۱۵۷۹۱) حضرت ابن ابوالھذیل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کے علاوہ نیکی کی نیت سے سفر مت کرو۔

(۱۵۷۹۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ قَزَعَةَ ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْجِدِ الأَقْصَى.

(۱۵۷۹۲) حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(۱۵۷۹۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مَعْمَرٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : لاَ تَشُدُّوا الرِّحَالَ إِلاَّ إِلَى ثَلاَثَةِ مَسَاجِدَ : مَسْجِدِ الْحَرَامِ ، مَسْجِدِ الأَقْصَى ، وَمَسْجِدِي هَذَا.

(۱۵۷۹۳) حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تین مساجد کے علاوہ (ثواب کی نیت سے) سفر نہیں کیا جائے گا، مسجد حرام، مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

(٤٦٠) فيما تقلد بِهِ الْبُدْنُ

اونٹ کو کس چیز کے ساتھ قلادہ باندھیں گے

(۱۵۷۹٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ أَبِي حَسَّانَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَّدَ نَعْلَيْنِ. (ترمذی ۹۰۶۔ ابوداؤد ۱۷۵۰)

(۱۵۷۹۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ کو نعلین کا قلادہ باندھا۔

(۱۵۷۹٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَجْمَعُ نَعْلَهُ مِنَ السَّنَةِ فَيُقَلِّدُهَا بُدْنَهُ ، فَإِذَا عَجَزَتِ اشْتَرَى نِعَالاً جُدُدًا فَقَلَّدَهَا.

(۱۵۷۹۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سال میں جوتوں کو جمع فرماتے پھر ان کے ساتھ اونٹ کو قلادہ باندھتے، اور اگر عاجز آ جاتے تو نئے جوتے خرید کر اس کو قلادہ ڈالتے۔

(۱۵۷۹۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُقَلِّدُ بَدَنَتَهُ نَعْلَيْنِ.

(۱۵۷۹۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نعلین کا قلادہ ڈالتے۔

(۱۵۷۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ ، عَنْ أَبِي مَخْلَدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : قَلَّدَهَا خُرَّابَةَ أُذُنِ مَزَادَةٍ.

(۱۵۷۹۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اونٹ کو مشکیزہ کے منہ کے برابر کھجور کی چھال کی رسی سے قلادہ باندھا۔

(۱۵۷۹۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّاد ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ قَلَّدَ مَرَّةً زَوْجًا جَدِيدًا مَحْزُوًّا مُشَرَّكًا.

(۱۵۷۹۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک بار اونٹ کو قلادہ باندھا تسمہ والی کاٹے ہوئے نئے جوتیوں کے جوڑے سے۔

(۱۵۷۹۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عَاصِمٍ ، عَنْ أَبِي مجلز ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ ، عَنْ عَاصِمٍ.

(۱۵۷۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(٤٦١) مَا ذُكِرَ فِي الْغُسْلِ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي الْحَجِّ

عرفات والے دن غسل کرنا

(۱۵۸۰۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ مَنْ رَأَى عُمَرَ يَغْتَسِلُ بِعَرَفَةَ وَهُوَ يُلَبِّي.

(۱۵۸۰۰) حضرت حارث بن عبدالرحمن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھ سے اس شخص نے بیان کیا جس نے عرفات میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو غسل کرتے ہوئے دیکھا اس وقت وہ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔

(۱۵۸۰۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، وَابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّهُ اغْتَسَلَ ، ثُمَّ رَاحَ إِلَى عَرَفَةَ.

(۱۵۸۰۱) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے غسل فرمایا پھر عرفات کی طرف چلے۔

(۱۵۸۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَاحَ إِلَى المعرّف اغْتَسَلَ.

(۱۵۸۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب عرفات جانے کا ارادہ فرماتے تو اولاً غسل فرماتے۔

(۱۵۸۰۳) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، قَالَ : اغْتَسَلَ مُجَاهِدٌ يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا مَعَهُ.

(۱۵۸۰۳) حضرت یزید رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے عرفات میں غسل فرمایا اس وقت میں آپ رحمہ اللہ کے ساتھ تھا۔

(۱۵۸۰٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَغْتَسِلُ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۵۸۰۴) حضرت الاسود ؒ عرفات والے دن غسل فرمایا کرتے تھے۔

(۱۵۸۰۵) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : امْضِ إِلَى عَرَفَاتٍ ، فَإِذَا كَانَ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ فَاغْتَسِلْ إِنْ وَجَدْتَ مَاءً ، وَإِلاَّ فَتَوَضَّأْ.

(۱۵۸۰۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ عرفات چلے جاؤ جب سورج زوال کے قریب ہو تو اگر پانی موجود ہو تو غسل کرلو وگرنہ وضو کرلو۔

(۱۵۸۰٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ عَرَفَةَ.

(۱۵۸۰۶) حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ عرفات والے دن غسل کیا جائے گا۔

(٤٦٢) ما يقول الرَّجُلُ فِي الْمَسْعَى

دوران سعی کون سی دعائیں پڑھی جائیں گی

(۱۵۸۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللهِ إِذَا سَعَى فِي بَطْنِ الْوَادِي ، قَالَ : رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۰۷) حضرت عبداللہ ؓ جب بطن وادی میں سعی فرماتے تو یہ دعا پڑھتے تھے، رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ أَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۰۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ شَقِيقٍ ، عَنْ مَسْرُوقٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ مِثْلَهُ.

(۱۵۸۰۸) حضرت عبداللہ ؓ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۸۰۹) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عُمَر إِذَا مَرَّ بِالْوَادِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَعَى فِيهِ حَتَّى يُجَاوِزَهُ وَيَقُولُ : رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۰۹) حضرت عمر ؓ جب صفا و مروہ کی سعی فرماتے تو یہ دعا پڑھتے رہتے تھے یہاں تک کہ وہاں سے چلے جاتے تھے، رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقُولُ وَهُوَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ : اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا وَاحِدٌ إِنْ تَمَّا أَتَمَّهُ اللَّهُ وَقَدْ أَتَمَّا.

(۱۵۸۱۰) حضرت عروہ ؓ صفا و مروہ کی سعی کے دوران یہ شعر پڑھا کرتے تھے کہ بے شک یہ سب ایک ہے اگر مکمل ہو، اللہ

نے اسے مکمل کیا اور بے شک اسے مکمل کیا۔

(۱۵۸۱۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ الدَّسْتَوَائِيِّ ، عَنْ بُدَيْلٍ ، عَنْ مَيْسَرَةَ ، عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ ، عَنْ أُمِّ وَلَدِ شَيْبَةَ، قَالَتْ: رَأَيْت رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُولُ : لاَ يُقْطَعُ الأَبْطَحُ إِلاَّ شَدًّا. (ابن ماجه ۲۹۸۷۔ احمد ۶/ ۴۰۴)

(۱۵۸۱۱) حضرت ام ولد شیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو صفا و مروہ میں سعی کرتے ہوئے دیکھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے کہ مقام الابطح کو جلدی اور تیزی کے ساتھ ہی قطع کیا جائے گا، (وہاں سے تیز گزرا جائے گا)۔

(۱۵۸۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۱۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہ دعا پڑھتے تھے کہ: رب اغفر وارحم، انك أنت الأعز الأكرم.

(۱۵۸۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :رَبِّ اغْفِر وَارْحَمْ وَأَنْتَ الأَعَزُّ الأَكْرَمُ.

(۱۵۸۱۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما یہی دعا مانگا کرتے تھے۔

(۱۵۸۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ، عَنْ الحَجَّاجِ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ الهيثم بن حنشٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُهُ. (بیهقی ۹۵)

(۱۵۸۱۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اسی طرح فرماتے تھے۔

(٤٦٣) من رخص أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ لَيْلاً وَمَنْ قَالَ نَهَارًا

جو حضرات رات کو مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں اور جو حضرات فرماتے ہیں کہ دن کو داخل ہوا جائے

(۱۵۸۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۱۵) حضرت حسن رحمہ اللہ کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوا جائے۔

(۱۵۸۱٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :لاَ يَضُرُّكَ دَخَلْتَ مَكَّةَ لَيْلاً ، أَوْ نَهَارًا.

(۱۵۸۱۶) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رات یا دن جب مرضی مکہ مکرمہ میں داخل ہو جاؤ کوئی نقصان نہیں۔

(۱۵۸۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، قَالَ :دَخَلْت مَكَّةَ مَعَ الْقَاسِمِ لَيْلاً.

(۱۵۸۱۷) حضرت افلح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت قاسم رحمہ اللہ کے ساتھ رات کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوا۔

(۱۵۸۱۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يُحِبُّونَ أَنْ يَخْرُجُوا مِنَ الْكُوفَةِ لَيْلاً وَأَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ نَهَارًا.

(۱۵۸۱۸) حضرت ابراہیم ویشید فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ٹی اُنتم اس بات کو پسند فرماتے تھے رات کے وقت کوفہ سے نکلا جائے اور دن کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوا جائے۔

(۱۵۸۱۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنْ عَلْقَمَةَ ، أَنَّهُ دَخَلَ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۱۹) حضرت علقمہ ویشید رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

(۱۵۸۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ حُصَيْنٍ ، عَنْ سَالِمٍ أَنَّهُ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا

(۱۵۸۲۰) حضرت سالم ویشید دن میں مکہ مکرم میں داخل ہوئے۔

(۱۵۸۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ دَخَلَ مَكَّةَ نَهَارًا.

(۱۵۸۲۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ دن کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔

(۱۵۸۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۲۲) حضرت سالم ویشید فرماتے ہیں کہ میں حضرت سعید بن جبیر ویشید کے ساتھ رات کو مکہ مکرمہ میں داخل ہوا۔

(۱۵۸۲۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ لَيْلاً.

(۱۵۸۲۳) حضرت الاسود ویشید رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تھے۔

(۱۵۸۲٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ رَجُلٍ دَخَلَ مَكَّةَ لَيْلاً ، فَقَالَ : أَوَلَيْسَ تِلْكَ الْغَنِيمَةَ الْبَارِدَةَ ؟ فَسَأَلْتُ الْقَاسِمَ وَعَطَاءً ، عَنْ ذَلِكَ فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا.

(۱۵۸۲۴) حضرت حمید ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس ویشید سے رات کے وقت مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے متعلق دریافت کیا؟ آپ ویشید نے فرمایا کہ کیا ٹھنڈک غنیمت نہیں ہے؟! پھر میں نے حضرت قاسم ویشید اور حضرت عطاء ویشید سے اس کے متعلق دریافت کیا؟ آپ حضرات نے اس میں کوئی حرج نہ سمجھا۔

(۱۵۸۲٥) وَحَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ ، أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَدِمَ مَكَّةَ لَيْلاً فَطَافَ فَمَا عَلِمْنَا بِهِ ، وَفَعَلَ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ.

(۱۵۸۲۵) حضرت یعلی بن حکم ویشید فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ویشید رات کو مکہ تشریف لائے اور طواف فرمایا، پس ہمیں نہیں معلوم تھا اس کے متعلق، اور حضرت عمر بن عبد العزیز ویشید نے اسی طرح کیا۔

(۱۵۸۲٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كُنْتُ أُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي رَمَضَانَ فَبَيْنَا أَنَا أُصَلِّي سَمِعْتُ تَكْبِيرَ عُمَرَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ قَدِمَ مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ

فَصَلَّى خَلْفِي.

(۱۵۸۲۶) حضرت عبداللہ بن السائب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رمضان المبارک میں لوگوں کو نماز پڑھا رہا تھا کہ اچانک میں نے مسجد میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آواز سنی جو عمرہ کر رہے تھے، آپ رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور میری اقتدا میں نماز ادا فرمائی۔

(۱۵۸۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ مزاحم بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ الْكَعْبِيِّ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثُمَّ أَصْبَحَ بِالْجِعْرَانَةِ كَبَائِتٍ ، فَلَمَّا زَالَتِ الشَّمْسُ رَاحَ فِي بَطْنِ سَرِفٍ حَتَّى جَامَعَ الطَّرِيقَ.

(۱۵۸۲۷) حضرت محرش الکعبی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ فرمایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رات گزارنے والے کی طرح صبح کی، جب سورج زائل ہونا شروع ہوا تو آپ بطن سرف میں چلے، یہاں تک کہ آپ نے راستوں کو ملا لیا۔

(۱۵۸۲۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي الأَخْضَرِ ، عَنْ رَجُلٍ يُقَالَ لَهُ : خَالِدٌ ، عَنْ مَوْلاَةٍ لَهُمْ ، عَنْ جَدَّتِهَا، أَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ قَدِمَا مَكَّةَ لَيْلاً فَطَافَا ، ثُمَّ خَرَجَا.

(۱۵۸۲۸) حضرت صالح بن ابی الاخضر سے مروی ہے کہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما رات کے وقت مکہ مکرمہ تشریف لاتے، طواف فرماتے اور واپس تشریف لے جاتے۔

(۱۵۸۲۹) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ مُزَاحِمِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ ، عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خَالِدِ بْنِ أَسِيدٍ ، عَنْ مُحَرِّشٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ ، ثُمَّ رَجَعَ إِلَيْهَا كَبَائِتٍ ، قَالَ :وَرَأَيْت ظَهْرَهُ كَأَنَّهُ سَبِيكَةُ فِضَّةٍ.

(۱۵۸۲۹) حضرت محرش رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام جعرانہ سے عمرہ فرمایا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ کی طرف لوٹے رات گزارنے والے کی طرح، راوی فرماتے ہیں کہ میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی کمر مبارک کو دیکھا وہ چاندی کی دھات کی طرح چمک رہی تھی۔

(٤٦٤) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ﴾ کی تفسیر

(۱۵۸۳۰) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَوْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :الْقَانِعُ الَّذِي يَقْنَعُ بِمَا بُعِثَ إِلَيْهِ ، وَالْمُعْتَرُّ الَّذِي يَتَعَرَّضُ لَكَ يَسْأَلُك.

(۱۵۸۳۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ یا حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ القانع سے مراد وہ شخص ہے کہ جو اس کی طرف بھیجا جائے اس

پر قناعت کرے (اور مزید کا سوال نہ کرے)، اور المعتر سے مراد وہ شخص ہے کہ جو تیرے سامنے آ کر تجھ سے سوال کرے۔

(۱۵۸۳۱) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَاصِمٍ ، قَالَ : حدَّثَنِي مَنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ بِمِنًى ، وَتَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ﴾ قَالَ : قَالَ لِغُلاَمٍ لَهُ مَعَهُ : هَذَا الْقَانِعُ الَّذِي يَقْنَعُ بِمَا آتَيْته.

(۱۵۸۳۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ منیٰ میں اس آیت کی تلاوت فرما رہے تھے کہ ﴿فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ﴾ پھر اپنے غلام کے بارے میں کہا کہ یہ قانع ہے جو اس کے پاس آتا ہے اس پر قناعت کرتا ہے (سوال نہیں کرتا)۔

(۱۵۸۳۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْقَانِعُ أَهْلُ مَكَّةَ ، وَالْمُعْتَرُّ الَّذِي يَعْتَرِيك فَيَسْأَلُك.

(۱۵۸۳۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ قانع سے مراد مکہ مکرمہ والے ہیں اور المعتر سے مراد وہ شخص جو (محتاجی میں) سوال کرے۔

(۱۵۸۳۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : الْقَانِعُ الَّذِي يَقْنَعُ إِلَيْك ، وَالْمُعْتَرُّ الَّذِي يَعْتَرِيك يُرِيك نَفْسَهُ ، وَلاَ يَسْأَلُك.

(۱۵۸۳۳) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ القانع وہ شخص ہے جو تیرے سے سوال نہ کرے اور المعتر وہ شخص ہے جو تجھے اپنا نفس دکھائے اور تیرے سے سوال نہ کرے۔

(۱۵۸۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْقَانِعُ السَّائِلُ وَالْمُعْتَرُّ : مُعْتَرِ الْبَدَنِ.

(۱۵۸۳۴) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ القانع سے مراد سوال کرنے والا ہے، اور المعتر سے مراد اپنا بدن دکھانے والا ہے، (بے سوالی)۔

(٤٦٥) فِي الرَّجُلِ يَرْمِي الصَّيْدَ وَهُوَ فِي الْحَرَمِ

کوئی شخص حرم میں ہو اور وہ شکار کو مارے

(۱۵۸۳۵) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ فِي رَجُلٍ رَمَى صَيْدًا فِي الْحِلِّ وَهُوَ فِي الْحَرَمِ ، أَوْ هُوَ فِي الْحِلِّ ، وَالصَّيْدُ فِي الْحَرَمِ ؟ قَالَ : عَلَيْهِ فِدَاؤُهُ.

(۱۵۸۳۵) حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے اس شخص کے متعلق دریافت کیا گیا جو خود حرم میں ہو اور حل میں موجود شکار کو مارے یا وہ خود حل میں ہو اور شکار حرم میں ہو؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس پر اس کا فدیہ اور بدلہ ہے۔

(۱۵۸۳٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا رَمَى الصَّيْدَ وَهُوَ فِي الْحَرَمِ فَخَرَجَ مِنَ الْحَرَمِ فَمَاتَ ، أَنَّهُ قَالَ : يَضْمَنُ ، وَإِذَا رَمَاهُ فِي الْحِلِّ وَالصَّيْدُ فِي الْحِلِّ ، ثُمَّ دَخَلَ الْحَرَمَ فَمَاتَ ، أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَضْمَنُ.

(۱۵۸۳۶) حضرت حسن رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ ایک آدمی حرم میں موجود شکار کو مارے اور وہ شکار حرم سے نکل کر مر جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ اس کا ضامن ہوگا اور اگر وہ حل میں شکار کو مارے شکار بھی حل میں موجود ہو پھر وہ شکار حرم میں داخل ہو کر مر جائے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ ضامن نہیں ہوگا۔

(۱۵۸۳۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ فِي رَجُلٍ رَمَى صَيْدًا فِي الْحِلِّ فَوَقَعَ فِي الْحَرَمِ فَمَاتَ، قَالَ :أَعْجَبُ إِلَيَّ أَنْ لاَ يَأْكُلَهُ.

(۱۵۸۳۷) حضرت حماد رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حدود حرم سے باہر شکار کو مارے اور شکار حرم میں جا کر مر جائے تو فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک پسندیدہ یہ ہے کہ اس کو مت کھائے۔

(۱۵۸۳۸) حَدَّثَنَا حفص ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا أُصِيبَ الصَّيْدُ فِي الْحِلِّ فَدَخَلَ الْحَرَمَ فَمَاتَ ، فَقَالَ :لاَ يُؤْكَلُ لأَنَّهُ مَاتَ فِي الْحَرَمِ ، وَلاَ يُودَى لأَنَّهُ أُصِيبَ فِي الْحِلِّ.

(۱۵۸۳۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر شکار کو حدود حرم سے باہر شکار کیا جائے اور وہ حرم میں داخل ہو کر مر جائے تو اس کو نہ کھائے کیونکہ وہ حرم میں مرا ہے اور اس پر جزاء نہیں ادا کرے گا کیونکہ اس کا شکار حدود حرم سے باہر کیا گیا ہے۔

(۱۵۸۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَعَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :إِذَا رَمَى فِي الْحِلِّ وَأَصَابَ فِي الْحَرَمِ كَفَّرَ ، وَإِذَا رَمَى فِي الْحِلِّ وَأَصَابَ فِي الْحِلِّ كَفَّرَ.

(۱۵۸۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر حدود حرم سے باہر شکار کیا جائے لیکن وہ حرم میں مرے تو کفارہ ادا کیا جائے گا اور اگر حرم میں شکار کیا جائے اور وہ حدود حرم سے باہر مرے تو بھی کفارہ ادا کیا جائے گا۔

(٤٦٦) فی الغسل عِنْدَ الإِحْرَامِ

احرام باندھتے وقت غسل کرنا

(۱۵۸٤۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ:خَرَجْت مَعَ عَلْقَمَةَ إِلَى مَكَّةَ فَلَمْ يَغْتَسِلْ حَتَّى دَخَلَهَا.

(۱۵۸۴۰) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت علقمہ رحمہ اللہ کے ساتھ مکہ جانے کے لیے نکلا وہ مکہ مکرمہ بغیر غسل کے داخل ہوئے۔

(۱۵۸٤۱) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ:إِنْ شَاءَ الْمُحْرِمُ اغْتَسَلَ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَغْتَسِلْ.

(۱۵۸۴۱) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر چاہے تو غسل کر لے اور اگر چاہے تو غسل نہ کرے۔

(۱۵۸٤۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ سُفْيَانَ التَّمَّارِ ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ ، قَالَ :يَغْتَسِلُ عِنْدَ الإِحْرَامِ وَيُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.

(۱۵۸۴۲) حضرت ابوصالح رحمہ اللہ احرام باندھتے وقت غسل کرتے اور دو رکعتیں ادا فرماتے۔

(۱۵۸۴۳) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنِ الزُّبَيْرِ بن عَدِيٍّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا إِذَا أَرَادُوا أَنْ يُحْرِمُوا اغْتَسَلُوا.

(۱۵۸۴۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ جب احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو غسل کرتے۔

(۱۵۸٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ، عَنِ الرَّبِيعِ، عَنْ عَطَاءٍ، أَنَّهُ كَانَ يُعْجِبُهُ أَن يَغْتَسِلَ عِنْدَ الإِحْرَامِ، وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ.

(۱۵۸۴۴) حضرت عطاء ؒ احرام باندھتے اور مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت غسل کرنے کو پسند فرماتے۔

(۱۵۸٤٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إِذَا أَرَادُوا أَنْ يُحْرِمُوا أَنْ يَغْتَسِلُوا.

(۱۵۸۴۵) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ احرام باندھنے کا ارادہ فرماتے تو غسل کرنا پسند فرماتے۔

(۱۵۸٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، أَنَّهُ نَزَعَ قَمِيصَهُ عَامَ الْفِتْنَةِ، ثُمَّ لَبَّى، وَلَمْ يَغْتَسِلْ.

(۱۵۸۴۶) حضرت ابن عمر ؓ نے فتنہ والے سال اپنی قمیص مبارک اتاردی پھر تلبیہ پڑھا اور غسل نہیں فرمایا۔

(۱۵۸٤٧) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ بَكْرٍ، عَنِ ابْنِ عمر قَالَ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ يَغْتَسِلَ الرَّجُلُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ. (ترمذی ۸۳۰۔ ابن خزیمة ۲۵۹۵)

(۱۵۸۴۷) حضرت ابن عمر ؓ فرماتے ہیں کہ جب احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو غسل کرنا سنت میں سے ہے۔

(۱۵۸٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ قَيْسٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ، قَالَ: إِذَا أَحْرَمْتَ فَاغْتَسِلْ.

(۱۵۸۴۸) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ جب احرام باندھو تو غسل کرو۔

(۱۵۸٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس، عَنْ أَبِيهِ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَدَعُ الْغُسْلَ عِنْدَ الإِحْرَامِ وَيَأْمُرُ بِذَلِكَ.

(۱۵۸۴۹) حضرت طاؤس ؒ احرام باندھتے وقت غسل نہ چھوڑتے اور اس کا حکم فرماتے۔

(۱۵۸٥٠) حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، قَالَ: سَأَلْتُ نَافِعًا أَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَغْتَسِلُ عِنْدَ الإِحْرَامِ؟ فَقَالَ: كَانَ رُبَّمَا يَغْتَسِلُ، وَرُبَّمَا تَوَضَّأَ.

(۱۵۸۵۰) حضرت ابن جریج ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع ؒ سے دریافت کیا کہ حضرت ابن عمر ؓ احرام باندھتے وقت غسل فرماتے؟ آپ ؓ نے فرمایا کہ کبھی غسل فرماتے اور کبھی وضو فرماتے۔

(٤٦٧) في الغسل إذَا جاء مَكَّةَ قبلَ أَنْ يَدْخُلَها

مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے قبل غسل کرنا

(۱۵۸٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَفْلَحَ، عَنِ الْقَاسِمِ، أَنَّهُ اغْتَسَلَ حِينَ دَخَلَ مَكَّةَ.

(۱۵۸۵۱) حضرت قاسم ؒ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے سے قبل غسل فرماتے۔

(۱۵۸۵۲) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى ، قَالَ : الْغُسْلُ يَوْمَ دُخُولِ مَكَّةَ.

(۱۵۸۵۲) حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ ؒ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے دن غسل کرنا (مستحب) ہے۔

(۱۵۸۵۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَلْقَمَةُ وَالأَسْوَدُ وَأَصْحَابُنَا إِذَا انْتَهَوْا إِلَى بِئْرِ مَيْمُونٍ اغْتَسَلُوا مِنْهَا وَلَبِسُوا أحسن ثِيَابِهِمْ.

(۱۵۸۵۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت علقمہ، حضرت اسود اور ہمارے دیگر اصحاب ؒ جب بئر میمون کے پاس پہنچتے تو اس میں غسل فرماتے اور اچھے کپڑے پہن لیتے۔

(۱۵۸۵٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ لاَ يَدْخُلُ مَكَّةَ فِي حَجٍّ ، وَلاَ عُمْرَةٍ حَتَّى يَغْتَسِلَ بِذِي طُوًى.

(۱۵۸۵۴) حضرت ابن عمر ؓ حج یا عمرہ کے لیے مکہ مکرمہ میں داخل نہ ہوتے جب تک ذوطویٰ (مقام) پر غسل نہ فرمالیتے۔

(۱۵۸۵۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَغْتَسِلُ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ وَيَأْمُرُهُمْ بِذَلِكَ.

(۱۵۸۵۵) حضرت ابن عمر ؓ جب مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کا ارادہ فرماتے تو غسل فرماتے اور دوسروں کو بھی اس کا حکم فرماتے۔

(٤٦٨) من كان إذَا رَمَى الْجَمْرَةَ رَجَعَ إلَى ثَقَلِهِ بِمِنًى

جو حضرات جمرات کی رمی کر کے واپس اپنے سامان کے پاس منیٰ آجاتے ہیں

(۱۵۸۵٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الأَسْوَدِ يَرْمِي الْجِمَارَ يَوْمَ النَّفْرِ ، ثُمَّ يَرْجِعُ إلَى ثَقَلِهِ بِمِنًى.

(۱۵۸۵۶) حضرت عبدالرحمٰن ابن الاسود ؒ کوچ والے دن میں جمرات کی رمی فرماتے پھر واپس منیٰ اپنے سامان کے پاس تشریف لے آتے۔

(۱۵۸۵۷) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْهُذَلِيِّ ، قَالَ : قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ : هَلْ لِلرَّجُلِ أَنْ يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ ، ثُمَّ يَرْجِعَ إلَى مَنْزِلِهِ ، ثُمَّ يَسِيرَ إلَى مَكَّةَ ؟ فَقَالَ : مَا كَانُوا يَرْجِعُونَ إلَى مَنَازِلِهِمْ إذَا رَمَوُا الْجَمْرَةَ ، وَإِنْ رَجَعَ رَجُلٌ إلَى مَنْزِلِهِ لِمِرْفَقٍ ، أَوْ لِضَيْعَةٍ ، أَوْ حَاجَةٍ إنِّي لأَرْجُو أَنْ لاَ يَكُونَ بِهِ بَأْسٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

(۱۵۸۵۷) حضرت ابو بکر الھذلی ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت زہری ؒ سے دریافت کیا، کیا آدمی جمرہ عقبہ کی رمی

کرنے کے بعد واپس اپنی جگہ آ سکتا ہے پھر وہ مکہ مکرمہ چلا جائے؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رمی کے بعد واپس نہ آیا کرتے تھے، لیکن اگر کوئی شخص ضرورت یا سامان کی وجہ سے واپس آئے تو امید ہے اس پر کوئی حرج نہیں ہوگا اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو۔

(٤٦٩) في الضب يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ

محرم اگر گوہ کا شکار کرلے

(١٥٨٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ، عَنْ عَبْدِاللهِ فِي الضَّبِّ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ جَفْنَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(١٥٨٥٨) حضرت عبداللہ ریشید فرماتے ہیں کہ محرم اگر گوہ کو ماردے تو اس پر دو مٹھیاں بھر کر گندم لازم ہے۔

(١٥٨٥٩) حَدَّثَنَا سَلاَّمٌ ، عَنْ مُخَارِقٍ ، عَنْ طَارِقٍ ، قَالَ : خَرَجْنَا حُجَّاجًا حَتَّى إذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ أَوْطَأَ رَجُلٌ مِنَّا ضَبًّا فَقَتَلَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ لِيَحْكُمَ عَلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ : عُمَرُ : احْكُمْ مَعِي فَحَكَمَا فِيهِ جَدْيًا قَدْ جَمَعَ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ ، ثُمَّ قَالَ : عُمَرُ : يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ.

(١٥٨٥٩) حضرت طارق ریشید فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حج کے لیے گئے، جب ہم راستے میں تھے تو ہم میں سے ایک شخص نے جو حالت احرام میں تھا گوہ کو پاؤں تلے کچل دیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تا کہ آپ رضی اللہ عنہ اس کے متعلق فیصلہ فرمائیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا میرے ساتھ ایک اور فیصل لے آؤ۔ پس دونوں نے ایسی بکری کا فیصلہ کیا جس نے پانی اور درخت کو جمع کیا ہو (یعنی چرتی ہو اور پانی پیتی ہو اتنی چھوٹی نہ ہو کہ صرف دودھ پر گزارا کرتی ہو)۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آیت مبارکہ تلاوت فرمائی کہ ﴿يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ﴾ (تم میں سے دو عادل لوگ فیصلہ کریں)۔

(١٥٨٦٠) حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ ، عَنْ مُطَرِّفٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ فِي الضَّبِّ شَاةٌ.

(١٥٨٦٠) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ گوہ کے مارنے پر بکری لازم ہے۔

(٤٧٠) في الضبع يقتله المحرم

محرم اگر بجو کو ماردے

(١٥٨٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ عُمَرَ قَضَى فِي الضَّبُعِ كَبْشًا.

(١٥٨٦١) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بجو پر بکری ذبح کرنے کا فیصلہ فرمایا۔

(١٥٨٦٢) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عن هشام بن الغاز ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ مَنْ قَتَلَ ضَبُعًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَعَلَيْهِ الْفِدَاءُ.

(١٥٨٦٢) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم اگر بجو کو ماردے تو اس پر اس کی جزاء لازم ہے۔

(١٥٨٦٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي الضَّبُعِ إذَا عَدَا عَلَى الْمُحْرِمِ فَلْيَقْتُلْهُ ، فَإِنْ قَتَلَهُ من قَبْلِ أَنْ يَعْدُوَ عَلَيْهِ فَعَلَيْهِ شَاةٌ مُسِنَّةٌ.

(۱۵۸۶۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ بجو اگر محرم پر حملہ آور ہو تو اس کو مار دے، اور اگر حملہ کرنے سے پہلے ہی اس کو مار دیا تو اس پر تین سالہ بکری لازم ہے۔

(١٥٨٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ ابن أَبِي فَرْوَةَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : يُعْقَل الضَّبُعُ فِي الْحَرَمِ.

(۱۵۸۶۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حرم میں بجو کا خون بہا دیا جائے گا۔

(١٥٨٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ أبي عَمَّارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ الضَّبُعَ مِنَ الصَّيْدِ ، وَجَعَلَ فِيهِ إذَا أَصَابَهُ الْمُحْرِمُ كَبْشًا.

(۱۵۸۶۵) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے بجو کو شکار میں شمار فرمایا اور اس کے شکار پر بکری لازم فرمائی۔

(٤٧١) فِي المحرم يَقْتُلُ الْجَرَادَةَ

محرم اگر ٹڈی کو مار دے

(١٥٨٦٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ فِي الْمُحْرِمِ أَصَابَ جَرَادَةً ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِكِسْرَةٍ.

(۱۵۸۶۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر ٹڈی کو مار دے تو روٹی کا ٹکڑا صدقہ کرے۔

(١٥٨٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْجَرَادَةِ : قَبْضَةٌ ، أَوْ لُقْمَةٌ.

(۱۵۸۶۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ٹڈی میں ایک لقمہ صدقہ کرے گا۔

(١٥٨٦٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ عن إِبْرَاهِيمَ ، عَن كَعْب ، أَنَّهُ مَرَّتْ بِهِ جَرَادَةٌ فَضَرَبَهَا بِسَوْطِهِ فَأَخَذَهَا فَشَوَاهَا ، فَقَالُوا لَهُ ، فَقَالَ : هَذَا خَطَأٌ ، وَأَنَا أَحْكُمُ عَلَى نَفْسِي فِي هَذَا دِرْهَمًا ، فَأَتَى عُمَرَ ، فَقَالَ : إِنَّكُمْ أَهْلَ حِمْصَ أَكْثَرُ شَيْءٍ دَرَاهِمَ ، تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْ جَرَادَةٍ.

(۱۵۸۶۸) حضرت کعب رحمہ اللہ کے پاس سے ٹڈی گزری تو انہوں نے اس کو کوڑے سے مارا، پھر اس کو پکڑ کر پکا لیا، لوگوں نے ان سے کہا (یہ کیا ہے)؟ آپ رحمہ اللہ نے کہا یہ غلطی سے ہوا ہے، اور اس بارے میں میں نے اپنے اوپر ایک درھم لازم کرایا ہے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تم اھل حمص کے پاس دراھم زیادہ ہیں، ایک کھجور ٹڈی سے بہتر ہے۔

(١٥٨٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ عُمَرَ بِمِثْلِهِ ، أَوْ نَحْوِهِ.

(۱۵۸۶۹) حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اسی طرح منقول ہے۔

(۱۵۸۷۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ، عَنْ شُعَيْبٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْبَارِقِيِّ ، قَالَ : كَانَ عبد اللهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ فِي الْجَرَادَةِ :قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۷۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ٹڈی میں ایک مٹھی بھر کر طعام صدقہ کرے گا۔

(۱۵۸۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إسْرائيل ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ ، وعَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، وَطَاوُوسٍ أَنَّهُمْ ، قَالُوا :فِي الْجَنَادِبِ وَالْعَظَاءِ وَالْجَرَادِ وَالذَّرِّ :قَالُوا :إنْ قَتَلَهُ عَمْدًا أَطْعَمَ شَيْئًا ، وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ ، وَقَالَ :عَامِرٌ ، وَعَبْدُ الرحمن بْنُ الأَسْوَدِ :يُطْعِمُ شَيْئًا خَطَأً كَانَ ، أَوْ عَمْدًا.

(۱۵۸۷۱) حضرت محمد بن علی، حضرت عطاء، حضرت مجاہد اور حضرت طاؤس رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ ٹڈی، چیونٹی اور چھپکلی کو اگر جان بوجھ کر مار دے تو کھانا صدقہ کرے، اور اگر غلطی سے مار دے تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے، اور حضرت عامر اور عبدالرحمن بن الاسود رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ جان بوجھ کر مارے یا غلطی سے مارے اس پر کھانا صدقہ کرنا لازم ہے۔

(۱۵۸۷۲) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ مُحْرِمًا أَصَابَ جَرَادَةً فَحَكَمَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَرَجُلٌ آخَرُ ، فَحَكَمَ عَلَيْهِ أَحَدُهُمَا تَمْرَةً وَالآخَرُ كِسْرَةً.

(۱۵۸۷۲) حضرت ابو سلمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حالت احرام میں ایک شخص نے ٹڈی کو مار دیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور ایک دوسرے صاحب رحمہ اللہ نے فیصلہ فرمایا: ان میں سے ایک نے کھجور صدقہ کرنے کا اور دوسرے نے روٹی کا ٹکڑا صدقہ کرنے کا حکم فرمایا۔

(۱۵۸۷۳) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ :سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ ، عَنِ الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْجَرَادَةَ ، فَقَالَ: تَمْرَةٌ خَيْرٌ مِنْ جَرَادَةٍ.

(۱۵۸۷۳) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر ٹڈی کا شکار کر لے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک کھجور صدقہ کرنا ٹڈی سے بہتر ہے۔

(۱۵۸۷٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ عَقِيلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ :فِي الْجَرَادَةِ وَنَحْوِهَا ، وَمَا هُوَ دُونَهَا قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۷۴) حضرت ضحاک رحمہ اللہ ٹڈی اور دوسرے چھوٹی چیزوں کے متعلق فرماتے ہیں کہ ایک مٹھی صدقہ کرے گا۔

(۱۵۸۷۵) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ، عَنِ الزُّهْرِيِّ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ، قَالَ: قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۷۵) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مٹھی بھر کھانا صدقہ کرے۔

(۴۷۲) فی القملة یقتلها المُحرِمُ

محرم جُوں کو اگر مار دے

(۱۵۸۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ ، قَالَ : يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ.

(۱۵۸۷۶) حضرت سعید بن جبیر ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر جوں مار دے تو کوئی چیز صدقہ کرے۔

(۱۵۸۷۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ، عَنْ أَيُّوبَ أَبِي الْعَلاَءِ ، عَنْ قَتَادَةَ ، وَأَبِي هَاشِمٍ ، قَالاَ :يَتَصَدَّقُ بِشَيْءٍ.

(۱۵۸۷۷) حضرت قتادہ اور حضرت ابو ھاشم ہیسیا فرماتے ہیں کہ کچھ صدقہ کرے۔

(۱۵۸۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحُرِّ بْنِ صَيَّاحٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ ، وَسُئِلَ عَنِ الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ الْقَمْلَةَ ، قَالَ :يَتَصَدَّقُ بِكِسْرَةٍ ، أَوْ بِقَبْضَةٍ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۵۸۷۸) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ محرم اگر جوں مار دے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا روٹی کا ٹکڑا یا مٹھی بھر کھانا صدقہ کرے۔

(۴۷۳) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (سَوَاءً نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَ الْبَادِ﴾ کی تفسیر

(۱۵۸۷۹) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ سَوَاءَ نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ، قَالَ : خَلْقُ اللهِ فِيهِ سَوَاءٌ.

(۱۵۸۷۹) حضرت سعید بن المسیب ویٹیلیہ قرآن پاک کی آیت ﴿سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَ الْبَادِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں سب کو برابر پیدا فرمایا ہے۔

(۱۵۸۸۰) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :أَهْلُ مَكَّةَ وَغَيْرُهُمْ فِي الْمَنَازِلِ سَوَاءٌ.

(۱۵۸۸۰) حضرت مجاہد ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والے اور دوسرے لوگ مرتبہ میں برابر ہیں۔

(۱۵۸۸۱) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ سَابِطٍ : ﴿سَوَاءَ نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ﴾ قَالَ :الْبَادِي الَّذِي يَجِيءُ مِنَ الْحَجِّ وَالْمُقِيمُونَ سَوَاءٌ فِي الْمَنَازِلِ يَنْزِلُونَ حَيْثُ شَاؤُوا لاَ يَخْرُجُ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ.

(۱۵۸۸۱) حضرت ابن سابط ویٹیلیہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿سَوَآءَ نِ الْعَاكِفُ فِيهِ وَ الْبَادِ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ البادی سے وہ شخص ہے جو حج کے لیے آئے اور مقیمین مرتبہ میں برابر ہیں، جہاں چاہیں اتریں گے، کوئی آدمی اپنے گھر سے

نہیں نکلے گا۔

(۱۵۸۸۲) حَدَّثَنَا عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ قَالَ :النَاس فِي البَيت سَوَاء .

(۱۵۸۸۲) حضرت عطاء ویشیلا فرماتے ہیں کہ بیت اللہ میں تمام لوگ برابر ہیں۔

(۱۵۸۸۳) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :أَهْلُهُ وَغَيْرُهُ فِيهِ سَوَاءٌ.

(۱۵۸۸۳) حضرت حسن ویشیلا فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ اور باہر والے کعبہ میں سب برابر ہیں۔

(۴۷۴) فِي الإِيضاعِ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ

وادی محسر میں اونٹ (سواری) کو تیز چلانا

(۱۵۸۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تُسْرِعُ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۸۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا وادی محسر میں سواری کو تیز چلاتی تھیں۔

(۱۵۸۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ زَيد بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمَّا أَتَى وَادِيَ مُحَسِّرٍ ضَرَبَ رَاحِلَتَهُ.

(۱۵۸۸۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب وادی محسر میں پہنچتے تو سواری کو تیز کرنے کے لیے مارتے۔

(۱۵۸۸٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ عُمَارَةَ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۸۶) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ وادی محسر میں سواری کو تیز چلاتے۔

(۱۵۸۸۷) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ لَمْ يَرَ بَأْسًا بِالإِيضَاعِ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَكَرِهَهُ فِي جِبَالِ عَرَفَاتٍ.

(۱۵۸۸۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ وادی محسر میں سواری کو تیز چلانے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے اور عرفات کی پہاڑیوں میں ایسا کرنے کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۱۵۸۸۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عُقْبَةَ مَوْلَى أَدْلَمَ بْنِ نَاعِمَةَ الْحَضْرَمِيِّ ، أَنَّهُ دَفَعَ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ مِنْ جَمْعٍ فَلَمْ يَزِدْ عَلَى السَّيْرِ ، فَلَمَّا أَتَى وَادِيَ مُحَسِّرٍ ، قَالَ : أُرْجُزْ بِصَوْتِكَ وَارْكُضْ بِرِجْلِكَ وَاضْرِبْ بِسَوْطِكَ ، وَدَفَعَ فِي الْوَادِي حَتَّى اسْتَوَتْ بِهِ الأَرْضُ ، وَخَرَجَ مِنَ الْوَادِي.

(۱۵۸۸۸) حضرت عقبہ ویشیلا سے مروی ہے کہ وہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما کے ساتھ مزدلفہ سے نکلے، آپ تیز نہیں چلے،

جب وادی محسر میں آئے تو فرمایا کہ آواز بلند کرو اور پاؤں سے ایڑ لگاؤ اور کوڑے سے سواری کو مارو اور وادی سے نکلو، یہاں تک کہ زمین ہموار ہوگئی اور وہ وادی محسر سے نکل گئے۔

(۱۵۸۸۹) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : كَانَ عُمَرُ يُوضِعُ يَقُولُ :

إِلَيْكَ تَعْدُو قَلِقٌ وَضِينُهَا ... مُعْتَرِضٌ فِي بَطْنِهَا جَنِينُهَا

مُخَالِفٌ دِينَ النَّصَارَى دِينُهَا

قَالَ :وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يُوضِعُ أَشَدَّ الإِيضَاعِ.

(۱۵۸۸۹) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سواری کو تیز کرتے اور یہ اشعار پڑھتے:

''تیری طرف سواری تیز رفتاری سے چلتی ہے، حتیٰ کہ کمزور ہو جاتی ہے۔ اس کے پیٹ میں اس کا بچہ حرکت کرتا ہے، اس کا دین نصاریٰ کے دین سے مختلف ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سواری کو بہت تیز چلاتے تھے۔

(۱۵۸۹۰) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ ، قَالَ :رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُوضِعُ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ وَهُوَ عَلَى بِرْذَوْنٍ.

(۱۵۸۹۰) حضرت خالد بن ابو عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کو غیر عربی گھوڑے پر سوار وادی محسر سے تیز چلتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۸۹۱) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ مُعَاذٍ أَبِي الْعَلاَءِ ، قَالَ :رَأَيْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُوضِعُ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۹۱) حضرت معاذ ابو العلاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ کو وادی محسر میں تیز چلتے ہوئے دیکھا۔

(۱۵۸۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ. (ترمذی ۸۸۶۔ احمد ۳/ ۳۳۲)

(۱۵۸۹۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے وادی محسر میں سواری کو تیز فرمادیا۔

(۱۵۸۹۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفَاضَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ ، وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ ، وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ. (احمد ۵/ ۲۰۸)

(۱۵۸۹۳) حضرت زید بن اسامہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم چلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سکینہ تھا اور ان کو بھی سکینہ کا حکم فرمایا اور وادی محسر میں سواری کو تیز فرمایا۔

(۱۵۸۹٤) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۹۴) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے وادی محسر میں سواری کو تیز کیا۔

(۱۵۸۹٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۹۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اسی طرح فرماتے ہیں۔

(۱۵۸۹٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الأَسَدِيُّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ ، عَنْ عَبِيْدَةَ ، أَنَّهُ أَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسِّرٍ.

(۱۵۸۹۶) حضرت عبیدہ رضی اللہ عنہ بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(٤٧٥) من كان يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ قَائِمَةً وَمَنْ قَالَ بَارِكَةً

جوحضرات فرماتے ہیں کہ اونٹ کو کھڑا کر کے نحر کریں گے، اور جو فرماتے ہیں کہ بٹھا کر کریں گے

(۱۵۸۹۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، قَالَ : كَانَ أَبِي يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ وَهِيَ قَائِمَةٌ.

(۱۵۸۹۷) حضرت ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرے والد اونٹنی کو کھڑا کر کے نحر فرماتے۔

(۱۵۸۹۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، وَعَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالاَ : الصَّوَافُّ عَلَى أَرْبَعَةٍ ، وَالصَّوَافِنُ عَلَى ثَلاَثَةٍ.

(۱۵۸۹۸) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ الصواف سے مراد جو چار ٹانگوں پر کھڑا ہو اور صوافن سے مراد وہ گھوڑا جو تین ٹانگوں پر کھڑا ہو۔

(۱۵۸۹۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَنْحَرَ هَدْيَهُ عَقَلَهَا فَقَامَتْ عَلَى ثَلاَثٍ ، ثُمَّ نَحَرَهَا.

(۱۵۸۹۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب ھدی کا جانور ذبح کرنے کا ارادہ فرماتے تو اس کی کلائی کو ران سے ملا کر باندھتے اور اس کو تین ٹانگوں پر کھڑا کر کے پھر ذبح فرماتے۔

(۱۵۹۰۰) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أَيْمَنَ بْنِ نَابِلٍ أَبِي عِمْرَانَ ، قَالَ : سَأَلْتُ طَاوُوسًا ، عَنْ قَوْلِ اللهِ (صَوَافَّ) قَالَ : تُنْحَرُ قِيَامًا.

(۱۵۹۰۰) حضرت ایمن بن نابل ابی عمران فرماتی ہیں کہ میں نے حضرت طاؤس رحمہ اللہ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد صواف کے متعلق دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح کرنا مراد ہے۔

(۱۵۹۰۱) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قوله تعالى : ﴿وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ﴾ قَالَ : إِذَا نَحَرَهَا قِيَامًا.

(۱۵۹۰۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِیْهَا خَیْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهَا صَوَآفَّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح کیا جائے گا۔

(۱۵۹۰۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ بَعْدَ مَا كَبِرَ يَنْحَرُهَا بَارِكَةً.

(۱۵۹۰۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عمر رسیدہ ہونے کے بعد اونٹ کو بٹھا کر ذبح کرتے تھے۔

(۱۵۹۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ: إِنْ شَاءَ قِيَامًا ، وَإِنْ شَاءَ بَارِكَةً.

(۱۵۹۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر چاہو تو کھڑا کر کے ذبح کرلو اور اگر چاہو تو بٹھا کر ذبح کرلو۔

(۱۵۹۰٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، أَنَّهُ نَحَرَهَا وَهِيَ قَائِمَةٌ.

(۱۵۹۰۴) حضرت قاسم رحمہ اللہ نے اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح فرمایا۔

(۱۵۹۰٥) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ ابن أَبِي مُلَيْكَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي آيَةِ: ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ﴾ قَالَ: قِيَامٌ.

(۱۵۹۰۵) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد باری تعالیٰ ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ کھڑا کر کے ذبح کیا جائے گا۔

(۱۵۹۰٦) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَمَّنْ يَذْكُرُ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: رَأَى رَجُلاً يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً: فقال: قِيَامًا سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۵۹۰۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دیکھا جو اونٹ کو بٹھا کر ذبح کر رہا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو کھڑا کر کے ذبح کرو یہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۱۵۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَنْحَرُهَا شَابًّا قِيَامًا ، فَلَمَّا كَبِرَ نَحَرَهَا وَهِيَ بَارِكَةٌ.

(۱۵۹۰۷) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جب جوان تھے تو اونٹ کو کھڑا کر کے ذبح فرماتے جب آپ رضی اللہ عنہ عمر رسیدہ ہو گئے تو اس کو بٹھا کر ذبح فرماتے۔

(۱۵۹۰۸) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: يَنْحَرُهَا وَهِيَ بَارِكَةٌ أَهْوَنُ عَلَيْهَا وَعَلَى مَنْ يَنْحَرُهَا.

(۱۵۹۰۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اونٹ کو بٹھا کر ذبح کرنے میں اونٹ کے لیے بھی آسانی ہے اور ذبح کرنے والے کے لیے بھی آسانی ہے۔

(۱۵۹۰۹) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ قَدْ أَنَاخَ بَدَنَتَهُ ، فَقَالَ: انْحَرْهَا قِيَامًا سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (بخاری ۱۷۱۳۔ ابوداؤد ۱۷۶۵)

(۱۵۹۰۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک شخص کے پاس آئے جو اونٹ کو بٹھا کر ذبح کر رہا تھا آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس کو کھڑا کر کے ذبح کرو یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔

(۱۵۹۱۰) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ نَحَرَ ثَلاَثَ بُدْنٍ لَهُ قِيَامًا.

(۱۵۹۱۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اپنے تین اونٹ کھڑا کر کے ذبح فرمائے۔

(۱۵۹۱۱) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ : حدَّثَنَا ورقَاءُ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْحَرُهَا وَهِيَ قِيَامٌ مَعْقُولَةٌ إِحْدَى يَدَيْهَا.

(۱۵۹۱۱) حضرت عمرو بن دینار رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ اونٹ کو کھڑا کر کے اس کا ایک ہاتھ باندھ کر اس کو ذبح فرما رہے تھے۔

(٤٧٦) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (لِيَقْضُوا تفَثَهُمْ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ﴾ کی تفسیر کا بیان

(۱۵۹۱۲) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : الْحَلْقُ وَأَخْذٌ مِنَ الشَّوَارِبِ وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَنَتْفُ الإِبْطِ.

(۱۵۹۱۲) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حلق کروانا' مونچھیں کاٹنا' ناخن کاٹنا اور بغلوں کے بال کاٹنا مراد ہے۔

(۱۵۹۱۳) حَدَّثَنَا الْعُكْلِيُّ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ ، قَالَ : التَّفَثُ : حَلْقُ الْعَانَةِ ، وَنَتْف الإِبْطِ ، وَالأَخْذُ مِنَ الشَّارِبِ ، وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ.

(۱۵۹۱۳) حضرت محمد بن کعب القرظی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم حلال ہونے کے بعد حلق کروائے گا، بغلوں کے بال کاٹے گا، مونچھیں کاٹے گا اور ناخن کاٹے گا۔

(۱۵۹۱٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عن حجاج ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : الْحَلْقُ وَالذَّبْحُ وَتَقْلِيمُ الأَظْفَارِ وَمَنَاسِكُ الْحَجِّ.

(۱۵۹۱۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حلق کروانا، قربانی ذبح کرنا، ناخن کاٹنا اور مناسک حج ادا کرنا۔

(۱۵۹۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : مَا عَلَيْهِمْ فِي الْمَنَاسِكِ.

(۱۵۹۱۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو اس کے ذمہ مناسک حج ہیں وہ مراد ہیں۔

(۱۵۹۱٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : الشَّعْرُ وَالظُّفُرُ.

(۱۵۹۱۶) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ بال اور ناخن کاٹنا مراد ہے۔

(۱۵۹۱۷) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : التَّفَثُ : الرَّمْيُ وَالذَّبْحُ وَالْحَلْقُ وَالتَّقْصِيرُ ، وَالأَخْذُ مِنَ الشَّارِبِ ، وَالأَظْفَارِ ، وَاللِّحْيَةِ.

(۱۵۹۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ التفث سے مراد رمی، قربانی، حلق، بال چھوٹے کروانا اور مونچھیں، ناخن اور

داڑھی کے بال کم کرتا ہے۔

(٤٧٧) من قَالَ إِنَّمَا هِيَ حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ

جوحضرات فرماتے ہیں کہ حج صرف ایک مرتبہ فرض ہے

(١٥٩١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حُسَيْنٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، عَنْ أَبِي سِنَان ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ الأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ ، أَوْ مَرَّةً وَاحِدَةً؟ قَالَ :لاَ ، بَلْ مَرَّةٌ ، فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ. (ابو داؤد ۱۷۱۸۔ دارمی ۱۷۸۹)

(۱۵۹۱۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت اقرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حج ہر سال فرض ہے یا صرف ایک مرتبہ؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں صرف ایک مرتبہ، جو زائد حج کرے گا وہ نفلی ہیں۔

(١٥٩١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدَةَ ، قَالَ :حدَّثَنَا أَبِي ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ أَبِي سُفْيَانَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :الْحَجُّ فِي كُلِّ عَامٍ ، أَوْ مَرَّةً ؟ فَقَالَ :مَرَّةً ، أَوْ كَلاَمًا نَحْوَ هَذَا.

(ابن ماجه ۲۸۸۵)

(۱۵۹۱۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ حج صرف ایک مرتبہ فرض ہے یا ہر سال؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صرف ایک مرتبہ، یا اس جیسا فرمایا۔

(٤٧٨) من كان يَذْكُرُ أَنَّ لَهُ عِلْمًا بِالْمَنَاسِكِ

مناسک حج سے متعلق سب سے زیادہ جاننے والے کون تھے

(١٥٩٢٠) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانُوا يَرَوْنَ ، أَنَّ أَعْلَمَ النَّاسِ بِالْمَنَاسِكِ ابْنُ عَفَّانَ ، ثُمَّ بَعْدَهُ ابْنُ عُمَرَ.

(۱۵۹۲۰) حضرت محمد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ سب سے زیادہ مناسک حج کا علم حضرت ابن عفان کے پاس تھا پھر اس کے بعد حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما تھے۔

(١٥٩٢١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَيْفٍ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ :ابْنُ عَبَّاسٍ أَعْلَمُ مَنْ بَقِيَ بِالْحَجِّ.

(۱۵۹۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ موجودہ لوگوں میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما مناسک حج کے سب سے زیادہ

جاننے والے ہیں۔

(۱۵۹۲۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِسًا مَعَ أَبِي جَعْفَرٍ فَمَرَّ عَطَاءٌ ، فَقَالَ أَبُو جَعْفَرٍ : مَا بَقِيَ مَا بَقِيَ عَلَى ظَهْرِ الأَرْضِ أَحَدٌ أَعْلَمُ بِمَنَاسِكِ الْحَجِّ مِنْ عَطَاءٍ.

(۱۵۹۲۲) حضرت اسلم المنقری ؒ فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوجعفر ؒ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، حضرت عطاء ؒ گزرے تو حضرت ابوجعفر ؒ نے فرمایا: زمین کے اوپر اس شخص سے زیادہ مناسک حج کا علم رکھنے والا کوئی نہیں بچا۔

(٤٧٩) أين يقام مِنَ الصَّفَا

صفا میں کس جگہ کھڑا ہوا جائے گا

(۱۵۹۲۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَصْعَدَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَبْدُوَ لَكَ الْبَيْتُ فَتَسْتَقْبِلَهُ.

(۱۵۹۲۳) حضرت عروہ ؓ فرماتے ہیں کہ سنت طریقہ یہ ہے کہ صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ نظر آنے لگے تو اس کی طرف رخ کر کے کھڑا ہو جائے۔

(۱۵۹۲٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ ، عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عُقَيلٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، قَالَ : يَصْعَدُ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَسْتَقْبِلَ الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۴) حضرت ضحاک ؒ فرماتے ہیں کہ صفا پر چڑھا جائے گا یہاں تک کہ بیت اللہ کی طرف رخ کیا جائے گا۔

(۱۵۹۲٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَعِدَ عَلَى الصَّفَا اسْتَقْبَلَ الْبَيْتَ وَكَبَّرَ ثَلاَثًا ، وَقَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، يَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ ، ثُمَّ يَدْعُو طَوِيلاً.

(۱۵۹۲۵) حضرت ابن عمر ؓ جب کہ وہ صفا پر چڑھتے تو بیت اللہ کی طرف رخ کر کے تین بار یہ دعا پڑھتے ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ یہ پڑھتے وقت آواز بلند کر لیتے پھر اس کے بعد لمبی دعا مانگتے۔

(۱۵۹۲٦) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : إِذَا قَامَ عَلَى الصَّفَا قَامَ عَلَيْهِ مَقَامًا يَرَى مِنْهُ الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۶) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب کوہ صفا پر چڑھو تو ایسی جگہ پر کھڑے ہو جہاں سے بیت اللہ نظر آئے۔

(۱۵۹۲۷) حَدَّثَنَا حَاتِمٌ، عَنْ جَعْفَرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقِيَ عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۷) حضرت جابر ؓ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ صفا پر چڑھے یہاں تک کہ بیت اللہ نظر آنے لگا۔

(١٥٩٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ ، عَنْ وَهَيب ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّهُ كَانَ يَقِفُ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَيْثُ يَرَى الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۸) حضرت طاؤس ؒ کو صفا پر اس مقام پر کھڑے ہوتے جہاں سے بیت اللہ نظر آتا۔

(١٥٩٢٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ ، أَنَّ سَالِمًا صَعِدَ الصَّفَا مَكَانًا يَرَى مِنْهُ الْبَيْتَ.

(۱۵۹۲۹) حضرت سالم ؒ کو صفا پر چڑھتے اس مقام پر جہاں سے بیت اللہ سامنے نظر آ رہا تھا۔

(٤٨٠) من كان يُحْرِمُ بِالْحَجِّ إِذَا تَوَجَّهَ إِلَى مِنًى

جب منیٰ کی طرف جائے اس وقت حج کا احرام باندھے

(١٥٩٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : لاَ يُحْرِمُ بِالْحَجِّ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ حَتَّى يَتَوَجَّهَ إِلَى مِنًى.

(۱۵۹۳۰) حضرت مجاہد ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ آٹھ ذی الحجہ تک حج کا احرام نہ باندھے، جب تک منیٰ کی طرف متوجہ نہ ہو۔

(١٥٩٣١) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : خَرَجَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ مَاشِيًا وَخَرَجْتُ مَعَهُ ، فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَلَبَّى حِينَ تَوَجَّهَ.

(۱۵۹۳۱) حضرت اسماعیل بن عبد الملک ؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سعید بن جبیر ؒ آٹھ ذی الحجہ کو چلتے ہوئے نکلے میں آپ ؒ کے ساتھ تھا، آپ مسجد میں داخل ہوئے اور دو رکعتیں ادا فرمائیں پھر آپ مسجد سے نکلے اور جب منیٰ جانے لگے تو تلبیہ پڑھنا شروع کر دیا۔

(٤٨١) المكي يريد أَنْ يَعْتَمِرَ مِنْ أَيْنَ يَعْتَمِرُ

مکہ کا رہائشی اگر عمرہ کرنا چاہے تو کہاں سے عمرہ کرے؟

(١٥٩٣٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنِ ابْنِ كَيْسَانَ ، قَالَ : سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ : لاَ يَضُرُّكُمْ يَا أَهْلَ مَكَّةَ أَنْ لاَ تَعْتَمِرُوا ، فَإِنْ أَبَيْتُمْ فَاجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الْحَرَمِ بَطْنَ الْوَادِي.

(۱۵۹۳۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اے مکہ والو! کوئی حرج نہیں ہے اگر تم عمرہ نہ کرو، پس اگر کرنا چاہو تو اپنے اور حرم کے درمیان بطن وادی کو رکھو۔

(١٥٩٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : أَهْلُ مَكَّةَ يَخْرُجُونَ لِلْعُمْرَةِ وَيُهِلُّونَ

بِالْحَجِّ مِنْ مَكَانِهِمْ.

(۱۵۹۳۳) حضرت ابراہیم ویشیڈ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والے عمرہ کے لیے تو نکلیں گے اور حج کے لیے اپنی جگہ سے ہی احرام باندھیں گے۔

(۴۸۲) من قَالَ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ

جو حضرات فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر عمرہ نہیں ہے۔

(۱۵۹۲٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ سَالِمٍ ، قَالَ : لَوْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مَا اعْتَمَرْتُ.

(۱۵۹۳۴) حضرت سالم ویشیڈ فرماتے ہیں کہ اگر میں مکہ مکرمہ کا رہائشی ہوتا تو عمرہ نہ کرتا۔

(۱۵۹۲٥) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى ، عَنْ عُثْمَانَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ ، إِنَّمَا يَعْتَمِرُ مَنْ زَارَ الْبَيْتَ لِيَطُوفَ بِهِ وَأَهْلُ مَكَّةَ يَطُوفُونَ مَتَى شَاؤُوا.

(۱۵۹۳۵) حضرت عطاء ویشیڈ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ کے رہنے والوں پر عمرہ نہیں ہے عمرہ تو وہ کرتا ہے جو بیت اللہ کی زیارت اور اس کا طواف کرنے کا خواہشمند ہو، اور مکہ مکرمہ والے تو جب چاہیں طواف کر سکتے ہیں۔

(۱۵۹۲٦) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ ، قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : أَنْتُمْ يَا أَهْلَ مَكَّةَ لاَ عُمْرَةَ لَكُمْ إِنَّمَا عُمْرَتُكُمَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ فَمَنْ جَعَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَرَمِ بَطْنَ وَادٍ فَلاَ يَدْخُلُ مَكَّةَ إِلاَّ بِإِحْرَامٍ ، فَقَالَ : فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ : يُرِيدُ ابْنُ عَبَّاسٍ بطن وَادٍ مِنَ الْحِلِّ؟ قَالَ : بَطْنُ وَادٍ مِنَ الْحِلِّ.

(۱۵۹۳۶) حضرت عطاء ویشیڈ فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ والوں پر عمرہ نہیں ہے، حضرت ابن عباس تئاشنا فرماتے ہیں کہ اے مکہ والو! تم پر عمرہ نہیں ہے، بیشک تمہارا عمرہ تو یہ ہے کہ تم بیت اللہ کی زیارت کرلو، پس جس شخص کے اور حرم کے درمیان بطن وادی ہو وہ بغیر احرام کے مکہ مکرمہ میں داخل نہ ہو، حضرت ابن جریج ویشیڈ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویشیڈ سے دریافت کیا کہ کیا حضرت ابن عباس تئاشنا بطن وادی کو حل سمجھتے تھے؟ آپ ویشیڈ نے فرمایا بطن وادی مقام حل ہی ہے (یعنی حرم میں داخل نہیں ہے)۔

(۱۵۹۲۷) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، عَنْ وُهَيب ، عَنِ ابْنِ طَاوُوس ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ عُمْرَةٌ.

(۱۵۹۳۷) حضرت طاؤس ویشیڈ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر عمرہ نہیں ہے۔

(۴۸۲) من كان لاَ يَرَى عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةً

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے۔

(۱۵۹۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ خُصَيْفٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ.

(۱۵۹۳۸) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے۔

(۱۵۹۳۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ وَلَيْسَ عَلَيْهِمْ إِحْصَارٌ ، إِنَّمَا إِحْصَارُهُمْ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ.

(۱۵۹۳۹) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے اور ان پر احصار (رکاوٹ) بھی نہیں ہے، بیشک ان کا احصار یہ ہے کہ وہ بیت اللہ کا طواف کریں۔

(۱۵۹٤۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ.

(۱۵۹۴۰) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے۔

(۱۵۹٤۱) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ ، ثُمَّ قَرَأَ : ﴿ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلُهُ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ ، فَإِنْ فَعَلُوا ، ثُمَّ حَجُّوا فَعَلَيْهِمْ مِثْلُ مَا عَلَى النَّاسِ.

(۱۵۹۴۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع نہیں ہے، پھر آپ رحمہ اللہ نے قرآن پاک کی آیت تلاوت فرمائی ﴿ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ پس اگر وہ ایسا کریں پھر وہ حج کریں تو ان پر وہی ہے جو لوگوں پر ہے۔

(۱۵۹٤۲) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَيُّوبَ الْمَوْصِلِيُّ ، عَنْ جَعْفَرِ بْنِ بُرْقَانَ ، عَنْ مَيْمُونٍ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ ، وَلاَ مَنْ نَظَرَ إِلَى مَكَّةَ مُتْعَةٌ.

(۱۵۹۴۲) حضرت میمون رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر اور اس پر جو مکہ کا قریبی رہائشی ہو تمتع نہیں ہے۔

(۱۵۹٤۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ طَاوُوسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :الْمُتْعَةُ لِلنَّاسِ أَجْمَعِينَ إِلاَّ أَهْلَ مَكَّةَ.

(۱۵۹۴۳) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں کے علاوہ تمام لوگوں پر تمتع ہے۔

(۱۵۹٤٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ :لَيْسَ عَلَى أَهْلِ مَكَّةَ مُتْعَةٌ ، وَلاَ إِحْصَارٌ ، إِنَّمَا يُغْشَوْنَ حَتَّى يَقْضُوا حَجَّهُمْ.

(۱۵۹۴۴) حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مکہ والوں پر تمتع اور احصار نہیں ہے، بیشک ان کو گھیرا جائے گا، (کام میں لگایا

جائے گا) حتی کہ وہ اپنا حج مکمل کرلیں۔

(۴۸۴) متی یجب عَلَی الرَّجُلِ الْحَجُّ

آدمی پر کب حج فرض ہوتا ہے؟

(۱۵۹۴۵) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فِي قَوْلِهِ ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ :مَنْ وَجَدَ زَادًا وَرَاحِلَةً فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ.

(۱۵۹۴۵) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو شخص زاد راہ اور سواری پالے اس پر حج فرض ہے۔

(۱۵۹۴۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، مَا يُوجِبُ الْحَجَّ ؟ قَالَ :زَادٌ وَرَاحِلَةٌ ، قَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، فَمَا الْحَاجُّ ؟ قَالَ :الشَّعِثُ التَّفِلُ ، قَالَ :فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ ، فَمَا أَفْضَلُ الْحَجِّ ؟ قَالَ :الْعَجُّ وَالثَّجُّ ، قَالَ :الْعَجُّ الْعَجِيجُ بِالتَّلْبِيَةِ ، وَالثَّجُّ نَحْرُ الْبُدْنِ.

(۱۵۹۴۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا چیز حج کو واجب کرتی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زاد راہ اور سواری، اس شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! حج کس چیز کا نام ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غبار آلود ہونا اور بد بودار ہونا، اس شخص نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! افضل حج کون سا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس میں بلند آواز سے تلبیہ پڑھا جائے اور قربانی کی جائے۔

(۱۵۹۴۷) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ :﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ :زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(۱۵۹۴۷) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا﴾ سے مراد زاد راہ اور سواری ہے۔

(۱۵۹۴۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ خَالِدٍ أَبِي كَرِيمَةَ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ :القوة عَلَى قَدْرِ الْقُوَّةِ.

(۱۵۹۴۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اتنی خوراک کہ جس سے قوت اور طاقت حاصل ہو سکے۔

(۱۵۹۴۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ أَبِي جَنَابٍ ، عَنِ الضَّحَّاكِ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ :﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ﴾ قَالَ : الزَّادُ وَالْبَعِيرُ.

(۱۵۹۴۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ زادراہ اور سواری مراد ہے۔

(۱۵۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ. (ابن جرير ۱۶)

(۱۵۹۵۰) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا زادراہ اور سواری والے پر حج فرض ہے۔

(۱۵۹۵۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ.

(۱۵۹۵۱) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۹۵۲) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ؛ فِي قَوْلِهِ: ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ: السَّبِيلُ: زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(۱۵۹۵۲) حضرت حسن رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں السبیل سے مراد زاد راہ اور سواری ہے۔

(۱۵۹۵۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : قَالَ عُمَرُ : ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ ، وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : مَنْ وَجَدَ سَعَةً ، وَلَمْ يُحَلْ بَيْنَهُ وبينه ، وَقَالَ عَطَاءٌ : سَبِيلاً كَمَا قَالَ اللَّهُ.

(۱۵۹۵۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ زادراہ اور سواری مراد ہے، اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو شخص گنجائش پائے اور اس کے درمیان کوئی چیز (رکاوٹ) حائل نہ ہو، حضرت عطاء رحمہ اللہ نے فرمایا ہے سبیلا (راستہ) ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے۔

(۱۵۹۵٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(۱۵۹۵۴) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں زادراہ اور سواری مراد ہے۔

(۱۵۹۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : زَادٌ وَرَاحِلَةٌ.

(۱۵۹۵۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں زادراہ اور سواری ہو تو حج فرض ہے۔

(۱۵۹۵٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، بِمِثْلِهِ.

(۱۵۹۵۶) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(۱۵۹۵۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا السَّبِيلُ إِلَيْهِ؟ قَالَ: الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ.

(۱۵۹۵۷) حضرت حسن رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اس کی طرف راستہ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کے پاس زادراہ اور سواری ہو۔

(۱۵۹۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ رَجُلٍ ، يُقَالَ لَهُ : خَالِدٌ ، عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ : ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ

سَبِيلاً﴾ قَالَ :عَلَى قَدْرِ الْقُوَّةِ.

(۱۵۹۵۸) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا﴾ سے مراد انسانی قوت کی بقدر ہے۔

(۱۵۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُدَيْرٍ ، عَنِ النَّزَّالِ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :مَنْ مَلَكَ ثَلَاثَ مِئَةِ دِرْهَمٍ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَحَرُمَ عَلَيْهِ نِكَاحُ الإِمَاءِ.

(۱۵۹۵۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص تین سو دراہم کا مالک ہو اس پر حج واجب ہے اور باندیوں سے نکاح کرنا اس پر حرام ہے۔

(۱۵۹۶۰) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ خُثَيم ، عَنْ أَخِيهِ مَعْمَرِ بْنِ خُثَيم ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :قُلْتُ لَهُ :يَرْحَمُكَ اللَّهُ ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ فَمَا السَّبِيلُ ؟ قَالَ :أَنْ يَكُونَ لَكَ رَاحِلَةٌ وبتات مِنْ زَادٍ تَمْشِي عُقْبَةً وَتَرْكَبُ عُقْبَةً.

(۱۵۹۶۰) حضرت معمر بن خثیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ سے فرمایا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے، ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيْلًا﴾ سے کیا مراد ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کہ تیرے پاس سواری ہو، اور کچھ زادراہ ہو تو کبھی پیدل چلے اور کبھی سوار ہو۔

(۴۸۵) فِي الرجل يَقْدُمُ مَكَّةَ مُعْتَمِرًا يَوْمَ عَرَفَةَ

کوئی شخص عرفات والے دن مکہ عمرہ کرنے کے لیے آئے

(۱۵۹۶۱) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، فِي الرَّجُلِ يَقْدُمُ مَكَّةَ يَوْمَ عَرَفَةَ مُعْتَمِرًا فَيَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، قَالَ : لَا يَأْتِي النِّسَاءَ وَالنَّاسُ وُقُوفٌ بِعَرَفَةَ.

(۱۵۹۶۱) حضرت طاؤس رحمہ اللہ اس شخص کے متعلق فرماتے ہیں کہ جو وقوف عرفہ کے دن عمرہ کرنے آئے، وہ طواف کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے، عورتوں کے پاس نہ آئے اس حال میں کہ لوگ عرفہ میں ٹھہرے ہوں۔

(۱۵۹۶۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۵۹۶۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۴۸۶) فِي المحرمة تَلْبَسُ السَّرَاوِيلَ وَالْخُفَّيْنِ

محرم خاتون کا شلوار اور موزے پہننا

(۱۵۹۶۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ :تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ.

(۱۵۹۶۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ محرم خاتون شلوار اور موزے پہنے گی۔

(۱٥٩٦٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ أَتَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ السَّرَاوِيلَ ؟ قَالَ : نَعَمْ.

(۱۵۹۶۴) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ محرم خاتون شلوار پہن سکتی ہے؟ آپ ؒ نے فرمایا ہاں۔

(١٥٩٦٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ وَالسَّرَاوِيلَ.

(۱۵۹۶۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں کہ محرم خاتون شلوار اور موزے پہن لے۔

(١٥٩٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ زَمْعَةَ ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَهْرَام ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ السَّرَاوِيلَ.

(۱۵۹۶۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون شلوار پہنے گی۔

(١٥٩٦٧) حَدَّثَنَا الْعَقَدِيُّ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، قَالَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ والسَّرَاوِيلَ وَالْقُفَّازَيْنِ ، وَتُخَمِّرُ وَجْهَهَا كُلَّهُ.

(۱۵۹۶۷) حضرت قاسم ؒ فرماتے ہیں محرمہ خاتون موزے، شلوار اور دستانے پہنے گی اور اپنے سارے چہرے کو چھپائے گی۔

(١٥٩٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، وَعَطَاءٍ ، قَالاَ : تَلْبَسُ الْمُحْرِمَةُ السَّرَاوِيلَ.

(۱۵۹۶۸) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ محرمہ خاتون شلوار پہنے گی۔

(١٥٩٦٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُرَخِّصُ فِي الْخُفَّيْنِ وَالسَّرَاوِيلِ لِلْمُحْرِمَةِ ، قَالَ : وَكَانَتْ صَفِيَّةُ تَلْبَسُ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ خُفَّيْنِ إِلَى رُكْبَتَيْهَا.

(۱۵۹۶۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ محرمہ خاتون کو رخصت دیتے تھے کہ وہ شلوار اور موزے پہن لے، اور فرماتے کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا حالت احرام میں ٹخنوں تک موزے پہنا کرتیں تھیں۔

(١٥٩٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ تَلْبَسَ الْمُحْرِمَةُ الْخُفَّيْنِ الْمُسُوقَيْنِ.

(۱۵۹۷۰) حضرت حسن ؒ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے کہ محرمہ خاتون لمبے موزے پہن لے۔

(٤٨٧) من كان إذَا قَضَى طَوَافَهُ فَأَرَادَ الْخُرُوجَ

طواف مکمل کرنے کے بعد جب واپس جانے کا ارادہ کرے

(١٥٩٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانَ ، قَالَ : حدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ ، قَالَ : حدَّثَنَا حُمَيْدٌ الأَعْرَجُ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ

عَمْرٍو ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ ، وَعَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانُوا إِذَا قَضَوْا طَوَافَهُمْ فَأَرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا اسْتَعَاذُوا بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ ، أَوْ بَيْنَ الْحَجَرِ وَالْبَابِ.

(۱۵۹۷۱) حضرت مجاہد ؒ سے مروی ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمرو ٔ حضرت عبد اللہ بن عباس اور حضرت ابن عمر ؓ طواف مکمل کرنے کے بعد جب واپس نکلنے کا ارادہ فرماتے تو رکن یمانی اور خانہ کعبہ کے درمیان یا حجر اسود اور کعبہ کے دروازے کے درمیان کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ سے پناہ طلب فرماتے۔

(۴۸۸) من قَالَ كُلُّ شَيْءٍ دُونَ الْحَمَامَةِ فَفِيهِ ثَمَنُهُ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ کبوتری سے چھوٹی کوئی چیز اگر محرم شکار کر لے تو اس کی قیمت ادا کرنا ہوگی

(۱۵۹۷۲) حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى ، عَنِ الْحَارِثِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ ، قَالَ : حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ ، قَالَ : كُلُّ صَيْدٍ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ دُونَ الْحَمَامَةِ فَفِيهِ ثَمَنُهُ.

(۱۵۹۷۲) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ ہر وہ شکار جو کبوتری سے چھوٹا ہو محرم کرے تو اس کی قیمت دینا ہوگی۔

(۴۸۹) فی المحرم يَرْتَدِي بِالْقَمِيصِ

محرم کا قمیص اوڑھنا

(۱۵۹۷۳) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا لَمْ يَرَيَا بَأْسًا أَنْ يَرْتَدِيَ الْمُحْرِمُ بِالْقَمِيصِ.

(۱۵۹۷۳) حضرت حسن ؒ اور حضرت عطاء ؒ اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے کہ محرم قمیص اوڑھ لے۔

(۱۵۹۷۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ.

(۱۵۹۷۴) حضرت ابن عمر ؓ اس کو ناپسند سمجھتے تھے۔

(۴۹۰) من رخص فِي صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

جو حضرات ایام تشریق کے روزے رکھنے کی اجازت دیتے ہیں

(۱۵۹۷۵) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِي مجلز ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَرْمِي الْجِمَارَ وَهُوَ صَائِمٌ.

(۱۵۹۷۵) حضرت ابو مجلز ؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس ؓ کو رمی کرتے ہوئے دیکھا اس حال میں کہ آپ ؓ روزے سے تھے۔

(۱۵۹۷۶) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّهَا كَانَتْ تَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۹۷۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ایام تشریق میں روزہ رکھا کرتی تھیں۔

(۱۵۹۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۹۷۷) حضرت الاسود رحمہ اللہ ایام تشریق میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۱۵۹۷۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنِ الْجُرَيْرِيِّ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ ، عَنْ صِيَامِ الْيَوْمِ بَعْدَ النَّحْرِ ، فَقَالَ : صُمْ إِنْ شِئْتَ.

(۱۵۹۷۸) حضرت قیس بن عبایہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ قربانی والے دن کے بعد روزہ رکھنا کیسا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر چاہو تو رکھ لو۔

(۱۵۹۷۹) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ.

(۱۵۹۷۹) حضرت الاسود رحمہ اللہ ایام تشریق میں روزہ رکھا کرتے تھے۔

(۱۵۹۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ قَتَادَةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ ، قَالَ : مَا مِنْ يَوْمٍ أَصُومُهُ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ صَوْمِ يَوْمِ الرُّؤُوسِ.

(۱۵۹۸۰) حضرت سعید بن ابو الحسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق کے پہلے دن مجھے روزہ رکھنا جتنا پسند ہے اتنا کسی اور دن روزہ رکھنا پسند نہیں ہے۔

(۴۹۱) فی المحرم یَرْمِی الْغُرَابَ

محرم کا کوّے کو مارنا

(۱۵۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ ، عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ : حَدَّثَتْنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، عن رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْغُرَابِ.

(۱۵۹۸۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ محرم کس چیز کو مار سکتا ہے؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا مجھ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے ایک نے بیان کیا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کوے کے مارنے کا حکم فرمایا ہے۔

(۱۵۹۸۲) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْغُرَابَ.

(۱۵۹۸۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم کوے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۹۸۳) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَرْمِي غُرَابًا ، عَنْ ظَهْرِ

بَعِيرِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۹۸۳) حضرت ابن ابو عمارہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حالت احرام میں دیکھا آپ اونٹ کی پشت پر سوار ہو کر کوّے کو مار رہے تھے۔

(۱۵۹۸٤) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بن عَبْدِ الأَعْلَى ، عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ، قَالَ : أَمَرَنَا عُمَرُ بِقَتْلِ الْغُرَابِ وَالزُّنْبُورِ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ.

(۱۵۹۸۴) حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہمیں کوّے اور بھڑ کو مارنے کا حکم دیا حالانکہ ہم حالت احرام میں تھے۔

(۱۵۹۸٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ آدَمَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :ارْجُمِ الْغُرَابَ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ.

(۱۵۹۸۵) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوّے کو مار سکتے ہو اس حال میں کہ تم حالت احرام میں ہو۔

(۱۵۹۸٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ حُصَيْنٍ، قَالَ:سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَمَّا يَقْتُلُونَ فِي الْحَرَمِ، فَقَالَ:الْحَيَّةُ وَيُرْمَى الْغُرَابُ.

(۱۵۹۸۶) حضرت حصین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ محرم کن چیزوں کو مار سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا سانپ اور کوّے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۹۸۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :يَرْمِي الْمُحْرِمُ الْغُرَابَ.

(۱۵۹۸۷) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کوّے کو مار سکتا ہے۔

(۱۵۹۸۸) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يُقْتَلُ الْغُرَابُ.

(۱۵۹۸۸) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوّے کو مارا جائے گا۔

(۱۵۹۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لِيَقْتُلَ الْمُحْرِمُ الْغُرَابَ.

(۱۵۹۸۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا چاہئے کہ محرم کوّے کو مارے۔

(٤٩٢) فی الرجل إذَا رَأَى الْبَيْتَ أَيَرْفَعُ يَدَيْهِ أَمْ لاَ ؟

بیت اللہ کو دیکھتے وقت رفع یدین کیا جائے گا یا نہیں؟

(۱۵۹۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ ، عَنْ مُهَاجِرٍ الْمَكِّيِّ ، قَالَ :سَأَلَ رَجُلٌ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ أَيَرْفَعُ أَحَدُنَا يَدَيْهِ إذَا رَأَى الْبَيْتَ ؟ فَقَالَ :ذَاكَ صَنِيعُ يَهُودَ ، قَدْ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فلم نَفْعَلْ ذَلِكَ. (ابوداؤد ۱۸۶۵۔ دارمی ۱۹۳۰)

(۱۵۹۹۰) حضرت مہاجر المکی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا کہ ہم میں سے کوئی شخص بیت اللہ کو دیکھے تو کیا وہ ہاتھوں کو بلند کرے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ یہودیوں کا طریقہ ہے، ہم لوگوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا ہم نے ایسا نہیں کیا تھا۔

(۱۵۹۹۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ ، عَنْ مُهَاجِرِ الْمَكِّيِّ ، قَالَ :سُئِلَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَيَرْفَعُ الرَّجُلُ يَدَيْهِ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ ؟ فَقَالَ :قَدْ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنَّا نَفْعَلُهُ.

(۱۵۹۹۱) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ کیا آدمی بیت اللہ کو دیکھنے کے وقت ہاتھوں کو بلند کرے گا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہم لوگوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا، ہم لوگوں نے ایسا کیا تھا۔

(۱۵۹۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :تُرْفَعُ الأَيْدِي فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ ، إِذَا رَأَى الْبَيْتَ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَفِي جَمْعٍ ، وَالْعَرَفَاتِ ، وَعِنْدَ الْجِمَارِ.

(۱۵۹۹۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ سات مقامات پر ہاتھ اٹھائے جائیں گے، تکبیر تحریمہ کہتے وقت، جب بیت اللہ پر نظر پڑے، صفا پر، مروہ پر، عرفات میں، مزدلفہ میں اور رمی کرتے وقت۔

(۱۵۹۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ :مَا أَمْعَرَ حَاجٌّ قَطُّ يَعْنِي مَا افْتَقَرَ.

(۱۵۹۹۳) حضرت ابن المنکدر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حاجی کبھی بھی مفلس نہیں ہوتا۔

(۱۵۹۹٤) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، قَالَ : كَانَ أَصْحَابُ عَبْدِ اللهِ يَقُولُونَ :تُرْفَعُ الأَيْدِي فِي ثَمَانِيَةِ مَوَاطِنَ عِنْدَ الْبَيْتِ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَبِعَرَفَةَ ، وَبِالْمُزْدَلِفَةِ ، وَعِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ.

(۱۵۹۹۴) حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے اصحاب رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کو آٹھ مقامات پر اٹھایا جائے گا، بیت اللہ پر نظر پڑے، صفا و مروہ پر، عرفات میں، مزدلفہ میں اور دو جمرات کی رمی کرتے وقت۔

(۱۵۹۹۵) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ طَلْحَةَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَخَيْثَمَةَ ، قَالاَ :تُرْفَعُ فِي الصَّلاَةِ ، وَعِنْدَ الْبَيْتِ ، وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَبِالْمُزْدَلِفَةِ.

(۱۵۹۹۵) حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت خیثمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہاتھوں کو نماز میں، بیت اللہ پر نظر پڑے تب، صفا و مروہ اور مزدلفہ میں بلند کیا جائے گا۔

(۱۵۹۹٦) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مِقْسَمٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :لاَ تُرْفَعُ الأَيْدِي إِلاَّ فِي سَبْعَةِ مَوَاطِنَ :إِذَا قُمْتَ إِلَى الصَّلاَةِ ، وَإِذَا جِئْتَ مِنْ بَلَدٍ ، وَإِذَا رَأَيْتَ الْبَيْتَ ، وَإِذَا قُمْتَ عَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ، وَبِعَرَفَاتٍ ، وَبِجَمْعٍ ، وَعِنْدِ الْجِمَارِ.

(۱۵۹۹۶) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ آٹھ جگہوں کے علاوہ ہاتھوں کو بلند نہیں کیا جائے گا، تکبیر تحریمہ میں،

جب کسی شہر میں جاؤ تب، جب بیت اللہ پر نظر پڑے، جب صفا ومروہ پر کھڑے ہو، عرفات میں، مزدلفہ میں اور جمرات کی رمی کرتے وقت۔

(٤٩٣) الرجل إذا دَخَلَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ مَا يَقُولُ

جب کوئی شخص مسجد حرام میں داخل ہو تو کیا کہے؟

(١٥٩٩٧) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، قَالَ : أَوَّلُ مَا تدْخُلُ مَكَّةَ ، فَإِذَا انْتَهَيْت إلَى الْحَجَرِ فَاحْمَدِ اللَّهَ عَلَى حُسْنِ تَيْسِيرِهِ وَبَلاَغِهِ.

(١٥٩٩٧) حضرت شعبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے جب مکہ مکرمہ داخل ہو جاؤ تو حجر اسود کے قریب جاؤ اور اچھے انداز میں فصاحت و بلاغت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو۔

(١٥٩٩٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنِ ابْن سَعِيدٍ - يعنى : مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ - ، عَنْ أَبيه سَعِيدٍ أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْك السَّلاَمُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلاَمِ.

(١٥٩٩٨) حضرت سعید رحمہ اللہ جب بیت اللہ کو دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے کہ یا اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

(١٥٩٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ ، عَنْ مَكْحُولٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا رَأَى الْبَيْتَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ زِدْ هَذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَمَهَابَةً ، وَزِدْ مَنْ حَجَّهُ ، أَوِ اعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْبِيرًا وَبِرًّا. (طبرانی ٣٠٥٣)

(١٥٩٩٩) حضرت مکحول رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر مبارک جب بیت اللہ پر پڑتی تو یہ دعا فرماتے: اے اللہ اس گھر کی عظمت و ہیبت اور بزرگی میں اضافہ فرما اور جو شخص اس کا حج کرے یا عمرہ کرے اس کی بھی بزرگی، عظمت اور نیکی میں اضافہ فرما۔

(١٦٠٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ عُمَرَ لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ ، قَالَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ ، وَمِنْك السَّلاَمُ ، فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلاَمِ.

(١٦٠٠٠) حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب بیت اللہ میں داخل ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: یا اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

(١٦٠٠١) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ وَنَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ ، قَالَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلاَمُ وَمِنْك السَّلاَمُ فَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلاَمِ.

(۱۶۰۰۱) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ جب مسجد حرام میں داخل ہوتے اور ان کی نظر بیت اللہ پر پڑتی تو یہ دعا فرماتے: یا اللہ تو سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے پس ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

(٤٩٤) من كان يُحِبُّ الْمَشْيَ وَيَحُجُّ مَاشِيًا

جو حضرات پیدل چل کر حج کرنے کو پسند فرماتے ہیں

(١٦٠٠٢) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ قَالَ : إِنَّهَا لَحَوْجَاءُ فِي نَفْسِي أَنْ أَمُوتَ قَبْلَ أَنْ أَحُجَّ مَاشِيًا.

(۱۶۰۰۲) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ مجھ میں ایک کمزوری اور کمی ہوگی اگر میں پیدل حج کرنے سے قبل مر جاؤں۔

(١٦٠٠٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ حَجَّا وَهُمَا مَاشِيَانِ.

(۱۶۰۰۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام نے پیدل چل کر حج فرمایا۔

(١٦٠٠٤) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : حَجَّ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ مَاشِيًا وَنَجَائِبُهُ تُقَادُ إِلَى جَنْبِهِ ، قَالَ حَفْصٌ : أَحْسَبُهُ ، قَالَ : عَشْرًا.

(۱۶۰۰۴) حضرت جعفر رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہما نے چل کر حج کیا اور اونٹ ان کے پہلو میں چل رہا تھا، حضرت حفص رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ دس مرتبہ فرمایا۔

(١٦٠٠٥) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقْضِي مَنَاسِكَهُ عَلَى رِجْلَيْهِ وَيُعَرِّفُ عَلَى رِجْلَيْهِ.

(۱۶۰۰۵) حضرت عثمان بن حکیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع بن جبیر رحمہ اللہ کو دیکھا آپ نے تمام مناسک حج پیدل چل کر کیے اور عرفات میں قیام بھی پیدل چل کر فرمایا۔

(١٦٠٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ ، قَالَ : حَجَجْت مَعَ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ مَاشِيًا.

(۱۶۰۰۶) حضرت اسماعیل بن عبد الملک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ کے ساتھ پیدل چل کر حج کیا۔

(١٦٠٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ نَافِعًا حَجَّ ابْنُ عُمَرَ مَاشِيًا ؟ قَالَ : لاَ.

(۱۶۰۰۷) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت نافع رحمہ اللہ سے دریافت کیا، کیا حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے پیدل حج کیا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں۔

(٤٩٥) في المحرم يصيب الصيد فيحكم عليه

محرم پہلی بار شکار کرے تو اس پر فیصلہ (حکم) لگایا جائے گا

(١٦٠٠٨) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : كُلُّ مَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّيْدَ نَاسِيًا حُكِمَ عَلَيْهِ.

(١٦٠٠٨) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ محرم جب بھی بھول کر شکار کرے اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(١٦٠٠٩) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كُلَّمَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّيْدَ حُكِمَ عَلَيْهِ.

(١٦٠٠٩) حضرت حسن ؒ سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(١٦٠١٠) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنْ دَاوُدَ ، عَنِ الشَّعْبِيِّ ، عَنْ شُرَيْحٍ ، قَالَ : سَأَلَهُ رَجُلٌ ، فَقَالَ : إِنِّي أَصَبْتُ صَيْدًا وَأَنَا مُحْرِمٌ ، فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ : هَلْ كُنْت أَصَبْت قَبْلَهُ ؟ قَالَ : لاَ قَالَ : لَوْ كُنْت فَعَلْت وَكَّلْتُك إِلَى اللهِ تَعَالَى حَتَّى يَنْتَقِمَ مِنْك ﴿وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ﴾ قَالَ دَاوُد : فَذَكَرْت ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، فَقَالَ : أَفَيَخْلَعُ يَحْكُمُ عَلَيْهِ ؟.

(١٦٠١٠) حضرت شریح ؒ سے ایک شخص نے دریافت کیا کہ میں نے حالت احرام میں شکار کر لیا ہے؟ حضرت شریح ؒ نے اس سے فرمایا کیا تو نے اس سے پہلے بھی شکار کیا ہے؟ اس نے عرض کیا نہیں، آپ ؒ نے فرمایا کہ اگر تو نے پہلے بھی ایسا کیا ہوتا تو میں تجھے اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ تجھ سے انتقام لیتا، ارشاد باری تعالیٰ ہے ﴿وَ اللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ﴾، حضرت داؤد ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سعید بن جبیر ؒ سے اس کا ذکر کیا آپ ؒ نے فرمایا کہ کیا اس کو چھوڑ دیں گے! اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(١٦٠١١) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : إِذَا أَصَابَ مَرَّةً حُكِمَ عَلَيْهِ ، ثُمَّ إِنْ عَادَ لَمْ يُحْكَمْ عَلَيْهِ ، ثُمَّ قَرَأَ : (وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ).

(١٦٠١١) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم اگر ایک بار شکار کر لے تو اس پر حکم لگایا جائے گا اور اگر وہ دوبارہ ایسا کرے تو اس پر حکم نہیں لگایا جائے گا، پھر آپ رضی اللہ عنہ نے قرآن پاک کی آیت تلاوت فرمائی: ﴿وَ مَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ﴾.

(٤٩٦) في الرجل يهل بالحج والعمرة بأيهما يبدأ ؟

جو شخص حج وعمرہ کا ایک ساتھ احرام باندھے تو وہ کس سے ابتدا کرے؟

(١٦٠١٢) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّهُ سَمِعَ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّي ، يَقُولُ : لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ.

(۱۶۰۱۲) حضرت یحییٰ بن ابو اسحاق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح تلبیہ پڑھ رہے تھے کہ لبیك بعمرة وحج (عمرہ کو پہلے ذکر فرمایا)۔

(١٦٠١٣) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ بكير بْنِ عَطَاءٍ ، عَنْ حُرَيْثِ بْنِ سُلَيْمٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ عَلِيًّا لَبَّى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَبَدأَ بِالْعُمْرَةِ ، فَقَالَ لَهُ عُثْمَانَ : إِنَّكَ مِمَّنْ يُنْظَرُ إِلَيْهِ ، فَقَالَ لَهُ عَلِي : وَأَنتَ مِمَّن يُنْظَر إِلِيه.

(۱۶۰۱۳) حضرت حریث بن سلیم فرماتے ہیں کہ میں نے سنا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حج وعمرہ کے لیے ایک ساتھ تلبیہ پڑھا اور عمرہ سے ابتدا فرمائی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے آپ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ آپ ان لوگوں میں سے ہیں جن کی طرف دیکھا جاتا ہے (جن کے عمل کو حجت سمجھا جاتا ہے) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا کہ آپ رضی اللہ عنہ بھی انہی میں سے ہیں جن کی طرف دیکھا جاتا ہے۔

(١٦٠١٤) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ، عَنْ حُمَيْدٍ، عَنْ أَنَسٍ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ.

(۱۶۰۱۴) حضرت یحییٰ بن ابو اسحاق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ انہوں نے سنا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح تلبیہ پڑھ رہے تھے کہ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ (عمرہ کو پہلے ذکر فرمایا)۔

(١٦٠١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، قَالَ : سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ وَمُجَاهِدًا ، عَنِ الرَّجُلِ يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ ، فَقَالَ : مُجَاهِدٌ : يَبْدَأُ بِالْعُمْرَةِ ، وَقَالَ : إِبْرَاهِيمُ : تُجْزِئُهُ النِّيَّةُ.

(۱۶۰۱۵) حضرت منصور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ اور حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ آدمی اگر حج وعمرہ کے لیے ایک ساتھ تلبیہ پڑھے؟ حضرت مجاہد رحمہ اللہ نے فرمایا کہ وہ عمرہ سے ابتدا کرے، اور حضرت ابراہیم رحمہ اللہ نے فرمایا اس کی نیت اس کے لیے کافی ہو جائے گی۔

(٤٩٧) في المحرم يَسْتَعِطُ

محرم کا ناک میں دوائی ڈالنا

(١٦٠١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : إِذَا اسْتَعَطَ الرَّجُلُ بِالْبَنَفْسَجِ فَعَلَيْهِ الْفِدْيَةُ.

(۱۶۰۱۶) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر ناک میں دوائی ڈالے گا تو اس پر فدیہ لازم ہے۔

(٤٩٨) في المحرم إذَا لَمْ يَجِدْ إزَارَهُ

محرم اگر ازار نہ پائے

(١٦٠١٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ ، فَقَالَ : إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ ، وَإِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ.

(مسلم ۸۳۵۔ بخاری ۱۷۴۰)

(۱۶۰۱۷) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: محرم اگر ازار نہ پائے تو شلوار پہن لے، اور اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے۔

(١٦٠١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنْ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ ، أَوْ نَحْوِهِ. (مسلم ٨٣٥- احمد ١/ ٢٢١)

(۱۶۰۱۸) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٦٠١٩) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنِ عَمْرٍو ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ النبي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ. (مسلم ٨٢٥- ترمذی ٨٣٤)

(۱۶۰۱۹) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٦٠٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ أَيُّوبَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ ، أَوْ مَا يَتْرُكُ الْمُحْرِمُ ؟ فَقَالَ :لاَ يَلْبَسُ الْخُفَّيْنِ ، وَلاَ السَّرَاوِيلَ ، إِلاَّ أَنْ لاَ يَجِدَ نَعْلَيْنِ ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

(۱۶۰۲۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ محرم کون سے کپڑے پہن سکتا ہے؟ یا کون سے کپڑے نہیں پہنے گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: موزے نہیں پہنے گا اور نہ ہی شلوار، ہاں اگر جوتے نہ پائے، پس جو جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے اور ان کو ٹخنوں سے نیچے کاٹ لے۔

(١٦٠٢١) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، قَالَ :حدَّثَنَا زُهَيْرٌ ، عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ ، وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيلَ.

(مسلم ٨٣٦- احمد ٣/ ٣٢٣)

(۱۶۰۲۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو محرم جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے، اور جو ازار نہ پائے، وہ شلوار پہن لے۔

(١٦٠٢٢) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ ، عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ سَيْفٍ ، عَنْ عُمَيْرِ بْنِ الأَسْوَدِ ، قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ ، قُلْتُ :مَا تَقُولُ فِي الْخُفَّيْنِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَ :هُمَا نَعْلاَ مَنْ لاَ نَعْلَ لَهُ.

(۱۶۰۲۲) حضرت عمیر بن الاسود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ محرم موزے استعمال کرے اس کے متعلق آپ رضی اللہ عنہ کیا فرماتے ہیں؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جس کے پاس جوتے نہ ہوں موزے اس کے لیے جوتے کی جگہ ہیں۔

(١٦٠٢٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ عَلِيٍّ فِي الْمُحْرِمِ إِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ لَبِسَ خُفَّيْنِ ، وَإِذَا لَمْ يَجِدْ إِزَارًا لَبِسَ سَرَاوِيلَ.

(۱۶۰۲۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم کے پاس اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے اور اگر ازار نہ ہو تو شلوار پہن لے۔

(١٦٠٢٤) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ ، عَنِ الشَّيْبَانِيِّ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :إذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ إزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ وَإِذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ.

(۱۶۰۲۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے پاس اگر ازار نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے، اور اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لے۔

(١٦٠٢٥) حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ ، عَنْ حُمَيد ، عَنْ بَكر قَالَ :إذَا لَمْ يَجِدَ الْمُحْرِمُ إزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ.

(۱۶۰۲۵) حضرت بکر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم کے پاس اگر ازار نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے۔

(١٦٠٢٦) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ ، قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ سَرَاوِيلَ إذَا لَمْ يَجِدْ إزَارًا ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَلْبَسَ خُفَّيْنِ إذَا لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ.

(۱۶۰۲۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کوئی حرج نہیں اگر محرم کے پاس ازار نہ ہو تو وہ شلوار پہن لے اور اگر جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے۔

(٤٩٩) في فسخ الْحَجِّ أَفَعَلَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حج کو فسخ کرنا، کیا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا فرمایا ہے؟

(١٦٠٢٧) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ : إنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ ، لَمْ أَسُقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً ، فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ ، وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً فَقَامَ سُرَاقَةُ ، فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللهِ أَلِعَامِنَا هَذَا ، أَوْ لأَبَدٍ ؟ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابِعَهُ وَاحِدَةً فِي الأُخْرَى ، وَقَالَ :دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ لاَ بَلْ لأَبَدِ أَبَدٍ.

(۱۶۰۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب میں کسی کام کے لیے چلتا ہوں تو پھر اس سے منہ نہیں پھیرتا، میں نے ھدی کو نہیں ہانکا تھا میں نے اس کو عمرہ بنا دیا ہے، پس تم میں سے جن کے پاس ھدی نہ ہو وہ حلال ہو جائیں اور اس کو عمرہ بنا لیں، حضرت سراقہ رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ صرف اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ایک انگلیاں ایک دوسری میں داخل فرمائی اور فرمایا، عمرہ کو حج میں داخل کر دیا گیا ہے۔ نہیں، بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے۔

(١٦٠٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :جَاءَ النَّاسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَأَمَرَهُمْ فَجَعَلُوهَا عُمْرَةً ثُمَّ قَالَ :لَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا فَعَلْتُ ذلك وَلَكِنْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، ثُمَّ شَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعَهُ. (ابو داؤد ۱۷۸۹۔ ترمذی ۹۳۲)

(۱۶۰۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے آئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کہ اس کو عمرہ بنا دو، پھر فرمایا: میں جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں تو پھر اس سے پھرتا نہیں ہوں، لیکن عمرہ کو حج میں داخل کر دیا گیا ہے قیامت تک کے لیے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی انگلیاں ایک دوسری میں داخل فرمائیں۔

(۱۶۰۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنْ حُمَيْدٌ ، عَنْ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :إِنَّمَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ وَأَهْلَلْنَا مَعَهُ ، فَلَمَّا قَدِمنا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَه هَدْيٌ فَلْيُحِلَّ وَكَانَ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَدْيٌ فَلَمْ يَحِلَّ. (بخاری ۴۳۵۴۔ مسلم ۱۸۵)

(۱۶۰۲۹) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ بیشک حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کے لیے احرام باندھا اور ہم لوگوں نے بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ احرام باندھا، جب ہم لوگ آگے بڑھے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جن کے پاس ھدی کا جانور نہ ہو وہ حلال ہو جائے، اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ھدی کا جانور تھا اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم حلال نہ ہوئے۔

(۱۶۰۳۰) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ أَفْلَحَ ، عَنِ الْقَاسِمِ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَأَيَّامِ الْحَجِّ ، حَتَّى قَدِمْنَا سَرِفَ ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لأَصْحَابِهِ :مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنكُمْ سَاقَ هَدْيًا فَأَحَبَّ أَنْ يُهِلَّ مِنْ حَجِّهِ بِعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ.

(۱۶۰۳۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے مہینے میں، حج کے دنوں میں حج کا احرام باندھ کر نکلے، جب ہم لوگ مقام سرف میں پہنچے تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: جن کے پاس ھدی کا جانور نہیں ہے تو ان کے لیے یہ زیادہ پسندیدہ ہے کہ وہ حج سے عمرہ کے لیے حلال ہو جائیں، پس ان کو چاہئے کہ وہ ایسا کریں۔

(۱۶۰۳۱) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، أَنَّهُ قَالَ :هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا ، فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ ، فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (مسلم ۲۰۳۔ ابو داؤد ۱۷۸۷)

(۱۶۰۳۱) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ عمرہ ہے ہم نے اس سے فائدہ اٹھایا ہے، پس جن کے پاس ھدی کا جانور نہ ہو وہ حلال ہو جائیں (عمرہ کی طرف) بیشک قیامت تک عمرہ کو حج میں داخل کر دیا گیا ہے۔

(۱۶۰۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ : كَانَتِ الْمُتْعَةُ فِي الْحَجِّ لأَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاصَّةً.

(۱۶۰۳۲) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کرنا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے لیے خاص تھا۔

(۱۶۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الْمُرَقِّعِ ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ لَيْسَ لأَحَدٍ أَنْ يُهِلَّ بِالْحَجِّ ثُمَّ يَجْعَلُهَا عُمْرَةً إِلا لِلرَّكْبِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(۱۶۰۳۳) حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی شخص کے لیے یہ نہیں ہے کہ وہ حج کے لیے احرام باندھنے کے بعد اس کو عمرہ میں تبدیل کر دے، سوائے ان لوگوں کے جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے۔

(۱۶۰۳٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنْ يَزِيدَ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :قَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ :أَفْرِدُوا الْحَجَّ وَدَعُوا قَوْلَ أَعْمَاكُمْ هَذَا ، فَبَلَغَ ذَلِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ ، فَقَالَ :إِنَّ الَّذِي عَمَى اللَّهُ قَلْبَهُ وَعَيْنَيْهِ لأَنْتَ ، أَلاَ تَسْأَلُ أُمَّكَ فَسَأَلَهَا ، فَقَالَتْ: قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجَّاجًا فَأَمَرَنَا فَأَحْلَلْنَا الْحَلاَلَ كُلَّهُ حَتَّى تَسَطَّعَتِ الْمَجَامِرُ بَيْنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ. (احمد ۶/ ۳۴۴۔ طبرانی ۲۴۴)

(۱۶۰۳۴) حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما نے ارشاد فرمایا: صرف حج کیا کرو، اور اپنے عمال کے قول کو چھوڑ دو، یہ بات جب حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما تک پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: اے وہ شخص جس کے دل اور آنکھوں کو اللہ تعالیٰ نے اندھا کر دیا ہے، کیا تو نے اپنی والدہ سے دریافت نہیں کیا؟ پس انہوں نے والدہ سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم لوگ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کے لیے نکلے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا، پس ہم سب لوگ حلال ہو گئے، یہاں تک کہ مردوں اور عورتوں کے درمیان آگ کا دھواں بلند ہو گیا۔

(۵۰۰) في صيد حَمَامِ الْحَرَامِ

حرم کے کبوتروں کو شکار کرنا

(۱۶۰۳۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ فِي حَمَامِ الْحَرَامِ :إِذَا خَرَجْنَ مِنَ الْحَرَمِ فَصِدْهُنَّ إِنْ شِئْتَ.

(۱۶۰۳۵) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حرم کے کبوتر جب حرم سے نکل جائیں تو پھر اگر چاہو تو شکار کر سکتے ہو۔

(۱۶۰۳٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا بِصَيْدِ حَمَامِ الْحَرَمِ إِذَا خَرَجْنَ مِنَ الْحَرَمِ.

(۱۶۰۳۶) حضرت عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حرم کے کبوتر جب حرم سے باہر نکل جائیں تو ان کو شکار کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۵۰۱) في الرجل يَطُوفُ ثَمَانِيَةَ أَشْوَاطٍ

کوئی شخص طواف میں آٹھ چکر لگا لے

(۱۶۰۳۷) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، قَالاَ فِي الرَّجُلِ طَافَ ، ثَمَانِيَةَ أَشْوَاطٍ ، قَالَ :إِنْ

ذَكَرَهَا قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ طَافَ سِتَّةَ أَطْوَافٍ ، وَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، وَإِنْ ذَكَرَ بَعْدَ مَا يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، طَافَ سِتَّةَ أَطْوَافٍ ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ ، وَإِنْ شَاءَ لَمْ يَعْتَدَّ بِذَلِكَ.

(۱۶۰۳۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص طواف میں آٹھ چکر لگا لے اور اس کو دو رکعتیں ادا کرنے سے قبل ہی یاد آ جائے تو وہ ایک طواف اور کرے جس میں چھ چکر لگائے اور اس کے بعد پھر چار رکعتیں ادا کرے اور اگر اس کو دو رکعتیں ادا کرنے کے بعد یاد آئے تو پھر طواف کے چھ چکر اور لگائے اور دو رکعتیں اور ادا کرے اور اگر چاہے تو ان کو شمار نہ کرے۔

(۱۶۰۳۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : إذَا طَافَ بِالْبَيْتِ ، ثَمَانِيَةَ أَشْوَاطٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

(۱۶۰۳۸) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر طواف کے آٹھ چکر لگا لیے جائیں تو (بھی) دو رکعتیں ادا کی جائیں گی۔

(۵۰۲) فِي التَّمْرِ يَكُونُ فِيهِ الذُّبَابُ

کھجور میں اگر مکھی ہو

(۱۶۰۳۹) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيِّ ، قَالَ : سُئِلَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ ، عَنِ التَمْرِ لِلْمُحْرِمِ ، فَقَالَ : وَمَا بَأْسُهُ ؟ قَالَ فِيهِ الدواب ، قَالَ : فَكُلِ التَّمْرَ ، وَلاَ تَأْكُلِ الدَّوَابَّ.

(۱۶۰۳۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا محرم کے لیے کھجور کھانا کیسا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے دریافت فرمایا اس میں کون سی حرج والی بات ہے؟ فرمایا اس میں مکھی ہے، آپ رحمہ اللہ نے فرمایا کھجور کو کھالو اور مکھی کو مت کھاؤ۔

(۵۰۳) فی المحرم يَتَوَشَّحُ

محرم کا کپڑے کو بائیں مونڈھے پر ڈال کر اس کا سرا دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر دونوں سروں کو سینہ پر لا کر باندھنا

(۱۶۰۴۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، عَنِ الْحَكَمِ وَحَمَّادٍ فِي الْمُحْرِمِ يَتَوَشَّحُ ، كَرِهَهُ أَحَدُهُمَا وَلَمْ يَرَ الآخَرُ بِهِ بَأْسًا.

(۱۶۰۴۰) حضرت حکم رحمہ اللہ اور حضرت حماد رحمہ اللہ سے توشح کے متعلق روایت ہے کہ ان میں سے ایک اس کو ناپسند کرتے تھے اور دوسرے اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے۔

(٥٠٤) فی رجل طَافَ سِتًّا

محرم اگر طواف کے چھ چکر لگالے

(١٦٠٤١) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ طَافَ سِتًّا وَصَلَّی رَکْعَتَیْنِ ؟ قَالَ : یَطُوفُ طَوَافًا آخَرَ وَیُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ.

(۱۶۰۴۱) حضرت عطاء ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف کے چھ چکر لگالے اور دو رکعتیں ادا کرلے؟ آپ ؒ نے فرمایا وہ ایک طواف اور کرے اور دو رکعتیں اور ادا کرے۔

(١٦٠٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِیٍّ ، عَنْ بِشْرِ بْنِ مَنْصُورٍ ، عَنْ شُعَیْبٍ ، قَالَ : سُئِلَ الْحَسَنُ ، عَنْ رَجُلٍ طَافَ سِتًّا ؟ قَالَ : یَطُوفُ طَوَافًا آخَرَ.

(۱۶۰۴۲) حضرت حسن ؒ سے دریافت کیا گیا کہ اگر کوئی شخص طواف میں چھ چکر لگائے؟ آپ ؒ نے فرمایا کہ وہ ایک طواف اور کرے۔

(٥٠٥) ما یقول الرَّجُلُ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ

حجر اسود کا استیلام کرے تو کیا کہے

(١٦٠٤٣) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عُبَیْدٍ الْمُکْتِبِ ، عَنْ إِبْرَاهِیمَ ، قَالَ : إِذَا اسْتَلَمْتَ الْحَجَرَ فَقُلْ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَاللَّهُ أَکْبَرُ.

(۱۶۰۴۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کا استیلام کرو تو لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہو۔

(١٦٠٤٤) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنْ مُوسَی بْنُ عُبَیْدَةَ ، عَنْ وَهْبِ بْنِ وَهْبٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، عَنْ عُمَرَ ، أَنَّهُ کَانَ یَقُولُ إِذَا اسْتَلَمَ : آمَنْتُ بِاللَّهِ وَکَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ.

(۱۶۰۴۴) حضرت عمر ؓ جب حجر اسود کا استیلام فرماتے تو یوں فرماتے: آمَنْتُ بِاللَّهِ وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوتِ.

(١٦٠٤٥) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ ، عَنِ الْمَسْعُودِیِّ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، قَالَ : کَانَ عَلِیٌّ إِذَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ یَقُولُ : اللَّهُمَّ تَصْدِیقًا بِکِتَابِکَ وَسُنَّةِ نَبِیِّکَ.

(۱۶۰۴۵) حضرت علی ؓ جب حجر اسود کا استیلام فرماتے تو یہ دعا پڑھتے: اے اللہ! میں تیری کتاب اور تیرے نبی کی سنت کی تصدیق و پیروی کرتا ہوں۔

(١٦٠٤٦) حَدَّثَنَا یَزِیدُ بْنُ هَارُونَ ، عَنِ الْمَسْعُودِیِّ ، عَنْ أَبِی إِسْحَاقَ ، عَنِ الْحَارِثِ ، عَنْ عَلِیٍّ مِثْلَ حَدِیثِ

وَكِيعٍ ، عَنِ الْمَسْعُودِيِّ.

(۱۶۰۴۶) حضرت علی رضی اللہ عنہ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٦٠٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ شِنْظِيرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ : إِذَا اسْتَلَمْتَ الْحَجَرَ فَقَبِّلْ يَدَيْكَ ، وَلاَ تُصَوِّتْ بِالْقُبْلَةِ.

(۱۶۰۴۷) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب حجر اسود کا استیلام کرو تو ہاتھوں کو بوسہ دو اور بوسہ کے ساتھ آواز نہ نکالو۔

(٥٠٦) فی الحج عَلَى الرَّحْلِ أَفْضَلُ مِنَ الْمَحْمِلِ

حج کے سفر میں اونٹ پر کجاوا رکھنا پالکی سے افضل ہے

(١٦٠٤٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، عَنِ الأَسْوَدِ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ لاَ يَكُونَ تَحْتَ الْجَوَالِيقِينِ شَيْءٌ.

(۱۶۰۴۸) حضرت الاسود رحمہ اللہ پسند فرماتے تھے کہ کجاوے کے نیچے کوئی اور چیز نہ ہو۔

(١٦٠٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ خَالِدٍ الأَعْوَرِ ، قَالَ : خَالَفَنِي ذَرٌّ الْهَمْدَانِيُّ فِي الْحَجِّ عَلَى الْمَحْمِلِ وَالْقَتَبِ أَيُّهُمَا أَفْضَلُ ؟ قَالَ ذَرٌّ : الْمَحْمِلُ ، قَالَ : فَسَأَلْت إِبْرَاهِيمَ ، فَقَالَ : الْقَتَبُ.

(۱۶۰۴۹) حضرت خالد الاعور رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ذر ہمدانی نے مجھ سے اس مسئلہ میں اختلاف کیا کہ آیا کجاوے پر حج کرنا افضل ہے یا کہ پالکی پر۔ ذر ہمدانی کا دعویٰ تھا کہ کجاوے پر افضل ہے۔ حضرت ذر رحمہ اللہ نے فرمایا کجاوہ، پھر میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت کیا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا پالکی۔

(١٦٠٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ الْقُرَشِيُّ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ رَأَى رُفْقَةً مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ ، رِحَالُهُمَ الأَدَم ، فَقَالَ : مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْبَهِ رُفْقَةٍ بِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَؤُلاَءِ.

(۱۶۰۵۰) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے یمن والوں کی ایک جماعت دیکھی جن کے کجاوے چمڑے کے تھے، آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں کے مشابہہ جماعت دیکھنا چاہتا ہو وہ ان لوگوں کو دیکھ لے۔

(١٦٠٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَحُجُّ عَلَى رَحْلٍ.

(۱۶۰۵۱) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کجاوے پر بیٹھ کر حج فرمایا۔

(١٦٠٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ: حدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، قَالَ: حَجُّ الأَبْرَارِ عَلَى الرِّحَالِ.

(۱۶۰۵۲) حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں نیک لوگوں کا حج کجاوے پر ہوتا ہے۔

(١٦٠٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا رَبِيعٌ ، عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبَانَ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ :حَجَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَحْلٍ وَقَطِيفَةٍ تَسْوى ، أَوْ قَالَ :لاَ تَسْوى إِلاَّ أَرْبَعَةِ دَرَاهِمَ ، ثُمَّ قَالَ :اللَّهُمَّ حَجَّةٌ لاَ رِيَاءَ فِيهَا ، وَلاَ سُمْعَةَ. (ترمذی ۳۳۴۔ ابن ماجه ۲۸۹۰)

(۱۶۰۵۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کجاوے اور سوتی کپڑے پر حج فرمایا جس کی قیمت چار درھم سے زائد نہ تھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں ایسا کرنا چاہتا ہوں جس میں ریاء اور شہرت ودکھلاوا نہ ہو۔

(١٦٠٥٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي سِنَانٍ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ عَلَى رَحْلٍ فَاهْتَزَّ ، وَقَالَ :مَرَّةً :فَاجْتَنَحَ ، فَقَالَ :لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الآخِرَةِ.

(۱۶۰۵۴) حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے کجاوے پر حج فرمایا پس آپ ہل رہے تھے یا فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم (ہاتھ پسلی پر رکھے ہوئے تھے) جھکے ہوئے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں حاضر ہوں، بیشک عیش وراحت آخرت کی راحت ہے۔

(١٦٠٥٥) حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ سُلَيْمَانَ ، عَنْ هِشَامٍ ، عَنْ مُحَمَّدٍ ، قَالَ : كَانَ يُكْرَهُ الْحَجُّ عَلَى الْمَحْمِلِ فَيَقُولُ :إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يَحُجُّونَ عَلَى الأَقْتَابِ وَالرِّحَالِ.

(۱۶۰۵۵) حضرت محمد رحمہ اللہ کجاوے پر بیٹھ کر حج کرنے کو ناپسند کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ بیشک لوگ پالکیوں اور زین پر بیٹھ کر حج کیا کرتے تھے۔

(٥٠٧) فِي الرَّجُلِ يُوَدِّعُ يَعْمَلُ شَيْئًا بَعْدَ الْوَدَاعِ

حاجی طواف وداع کرلے تو کیا اس کے بعد کوئی دوسرا عمل کرسکتا ہے؟

(١٦٠٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِذَا وَدَّعَ فَلاَ يَعْمَلُ عَمَلاً حَتَّى يَخْرُجَ إِلَى الأَبْطَحِ ، فَإِذَا خَرَجَ إِلَى الأَبْطَحِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ يُقِيمَ.

(۱۶۰۵۶) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب طواف وداع کرلو تو جب تک مقام ابطح سے نکل نہ جاؤ کوئی اور عمل نہ کرو، جب مقام ابطح سے نکل جاؤ تو پھر کوئی حرج نہیں کہ وہاں ٹھہر جاؤ۔

(١٦٠٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي مُغِيثٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَدَّعَ ، فَأَتَى رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَعَادَهُ ، فَأَعَادَ الْوَدَاعَ.

(۱۶۰۵۷) حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے طواف وداع کیا، پھر ایک قریشی شخص آپ کے پاس آیا اور آپ نے اس کی

عیادت کی۔ آپ ریشید نے دوبارہ طواف وداع کیا۔

(۱۶۰۵۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ لَمْ يَكُنْ يُسَمِّيهِ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ، أَنَّهُ وَدَّعَ ، فَكَتَبَ كِتَابًا فَأَعَادَ الْوَدَاعَ.

(۱۶۰۵۸) حضرت عمر بن عبد العزیز ریشید نے طواف کرنے کے بعد کوئی مکتوب لکھا پھر دوبارہ طواف وداع فرمایا۔

(۱۶۰۵۹) حَدَّثَنَا حَكَّامٌ الرَّازِيّ ، قَالَ : سَمِعْتُ رَجُلاً سَأَلَ حُمَيْدًا مَا كَانَ قَوْلُ الْحَسَنِ ، أَوْ رَأْيُ الْحَسَنِ فِي الرَّجُلِ إِذَا وَدَّعَ ؟ قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا إِذَا عَرَضَ لَهُ الشَّيْءُ أَنْ يَشْتَرِيَهُ.

(۱۶۰۵۹) حضرت حمید ریشید سے دریافت کیا گیا کہ حضرت حسن ریشید کی کیا رائے تھی اس کے بارے میں کہ آدمی طواف وداع کر لے؟ آپ ریشید نے فرمایا وہ اس میں کوئی حرج نہ سمجھتے تھے کہ جب اس کے سامنے کوئی چیز پیش کی جائے اور وہ اس کو خرید لے۔

(۵۰۸) ما يُقَالُ لِلرَّجُلِ إِذَا رَجَعَ مِنَ الْعُمْرَةِ

جب کوئی عمرہ کر کے آئے تو اس کو کیا کہا جائے

(۱۶۰۶۰) حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ ، عَنْ خَالِدٍ ، أَنَّ أَبَا قِلاَبَةَ ، لَقِيَ رَجُلاً قَدِمَ مِنَ الْعُمْرَةِ ، فَقَالَ : بَرَّ الْعَمَلُ ، بَرَّ الْعَمَلُ.

(۱۶۰۶۰) حضرت ابو قلابہ ایک شخص کو ملے جو عمرہ کر کے واپس آیا تھا، آپ ریشید نے فرمایا: آپ کا عمل قبول ہو، آپ کا عمل قبول ہو۔

(۱۶۰۶۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ ، عَنْ مَالِكٍ ، قَالَ : لَقِيَ طَلْحَةُ حَمَّادًا ، فَقَالَ : بَرَّ نُسُكُكَ.

(۱۶۰۶۱) حضرت طلحہ ریشید حضرت حماد ریشید کو ملے اور فرمایا: آپ کا عمل (عمرہ) قبول ہو۔

(۵۰۹) في الرجل يَقْدُمُ مِنَ الْحَجِّ مَا يُقَالُ لَهُ

جب کوئی حج کر کے آئے تو اس کو کیا کہا جائے

(۱۶۰۶۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَمَّنْ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ لِلْحَاجِّ إِذَا قَدِمَ : تَقَبَّلَ اللَّهُ نُسُكَكَ ، وَأَعْظَمَ أَجْرَكَ ، وَأَخْلَفَ نَفَقَتَكَ.

(۱۶۰۶۲) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو دعا دی جب وہ حج کر کے آیا کہ: اللہ تعالیٰ تیرے عمل کو قبول کرے، اور تیرے اجر کو بڑھائے اور تیرے نفقہ کا بہتر بدلہ تجھے عطا کرے۔

(۵۱۰) ما یدعو بِهِ الرَّجُلُ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ

رکن یمانی اور مقام ابراہیم کے درمیان کون سی دعا مانگے

(۱٦٠٦۳) حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ سَعِیدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ ، عَنْ یَحْیَی بْنِ عُبَیْدٍ ، عَنْ أَبِیهِ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّائِبِ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْحَجَرِ : ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾. (ابو داؤد ۱۸۸۷۔ احمد ۳/ ۴۱۱)

(۱٦٠٦۳) حضرت عبد اللہ بن السائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔

(۱٦٠٦٤) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ ، قَالَ: کَانَ مِنْ دُعَاءِ ابْنِ عَبَّاسٍ الَّذِی لاَ یَدَعُ بَیْنَ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ أَنْ یَقُولَ: رَبِّ قَنِّعْنِی بِمَا رَزَقْتَنِی ، وَبَارِكْ لِی فِیهِ ، وَاخْلُفْ عَلَى کُلِّ غَائِبَةٍ لِی بِخَیْرٍ.

(ابن خزیمة ۲۷۲۸)

(۱٦٠٦۴) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رکن یمانی اور مقام ابراہیم علیہ السلام کے درمیان یہ دعا کبھی نہیں چھوڑا کرتے تھے کہ اے میرے رب تو نے جو رزق مجھے عطا فرمایا ہے مجھے اس پر قناعت کی توفیق عطا فرما اور اس میں میرے لیے برکت پیدا فرما۔ جو کچھ بھی ضائع یا کم ہو جائے تو اس کا بہتر بدل عطا فرما۔

(۵۱۱) فی البیت مَا کَانَتْ کِسْوَتُهُ؟

بیت اللہ کا غلاف کیا چیز ہوتی تھی؟

(۱٦٠٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ، عَنْ عَجُوزٍ مِنْ أَهْلِ مَکَّةَ ، قَالَتْ :قَدْ أُصِیبَ ابْنُ عَفَّانَ وَأَنَا ابْنَةُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً ، قَالَتْ :وَلَقَدْ رَأَیْتُ الْبَیْتَ ، وَمَا عَلَیْهِ کِسْوَةٌ ، إِلاَّ مَا یَکْسُوهُ النَّاسُ الْکِسَاءُ الأَحْمَرُ یُطْرَحُ عَلَیْهِ ، وَالثَّوْبُ الأَبْیَضُ ، وَالْکِسَاءُ الصُّوفُ ، وَمَا کُسِیَ مِنْ شَیْءٍ عُلِّقَ عَلَیْهِ ، وَلَقَدْ رَأَیْتُهُ ، وَمَا عَلَیْهِ ذَهَبٌ ، وَلاَ فِضَّةٌ ، قَالَ مُحَمَّدٌ :إِنَّ الْبَیْتَ لَمْ یَکُنْ یُکْسَى عَلَى عَهْدِ أَبِی بَکْرٍ ، وَلاَ عُمَرَ ، وَإِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ کَسَاهُ الْوَصَائِلَ وَالْقَبَاطِیَّ ، وَالْوَصَائِلُ ثِیَابٌ یَمَانِیَّةٌ.

(۱٦٠٦۵) حضرت محمد بن اسحاق رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ مکہ کی ایک عمر رسیدہ خاتون فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابن عفان رضی اللہ عنہ کی شہادت ہوئی اس وقت میں چودہ سال کی لڑکی تھی، میں نے کعبہ کو اس حال میں دیکھا کہ اس پر کوئی چادر وغیرہ نہ تھی مگر جو لوگوں نے اس پر چڑھا دیا تھا، ایک سرخ رنگ کی چادر جو لوگوں نے اس پر ڈال دی تھی اور سفید کپڑا، اور اونی چادر اور کوئی ایسی

چیز نہیں پہنائی گئی تھی جو خانہ کعبہ پر لٹکائی ہوئی ہو (یعنی غلاف بنایا گیا ہو)۔ تحقیق میں نے بیت اللہ کو اس حال میں دیکھا کہ اس پر کوئی سونا، چاندی نہ تھا، حضرت محمد ؒ راوی فرماتے ہیں کہ حضرات شیخین ؓ کے دور میں خانہ کعبہ پر غلاف نہیں چڑھایا گیا تھا، بیشک حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ نے مقری اور یمنی چادریں (غلاف) اس پر چڑھائیں۔

(۱۶۰۶۶) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ ، قَالَ : حدَّثَنَا فُلَيْحٌ ، عَنْ نَافِعٍ ، قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُجَلِّلُ بُدْنَهُ قَبْلَ أَنْ تُكْسَى الْكَعْبَةُ الجِلَل وَالأَنْمَاطَ وَالْقَبَاطِيَّ ، ثُمَّ يَنْزِعُهَا قَبْلَ أَنْ يَنْحَرَهَا فَيُرْسِلُ بِهَا إلَى خَزَنَةِ الْكَعْبَةِ كِسْوَةً لِلْكَعْبَةِ ، فَلَمَّا كُسِيَتِ الْكَعْبَةُ تَرَكَ ذَلِكَ.

(۱۶۰۶۶) حضرت ابن عمر ؓ جب خانہ کعبہ کو غلاف وغیرہ نہیں پہنایا جاتا تھا تو ابن عمر اپنی قربانی کے جانور کا کپڑا یا جل کو قربانی کرنے سے قبل اتار کر خانہ کعبہ کے خزانہ میں جمع کرا دیتے تھے تا کہ اس کو خانہ کعبہ پر چڑھا دیا جائے، پھر جب کعبہ پہ غلاف چڑھایا جانے لگا تو آپ ؓ نے اس عمل کو ترک فرما دیا۔

(۱۶۰۶۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، قَالَ : كَانَ كِسْوَةُ الْكَعْبَةِ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الأَنْطَاعَ وَالْمُسُوحَ.

(۱۶۰۶۷) حضرت لیث ؒ سے مروی ہے کہ حضور اقدس ﷺ کے زمانے میں چمڑے اور ٹاٹ کا غلاف خانہ کعبہ پر چڑھایا جاتا تھا۔

(۵۱۲) ما يؤمر بِهِ الرَّجُلُ إذَا لَمْ يَكُنْ حَجَّ

آدمی کو کس چیز کا حکم دیا جائے گا جب وہ حج نہ کر سکے

(۱۶۰۶۸) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مُغِيرَةَ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا إذَا أَتَوُا الْمَرِيضَ لَمْ يَحُجَّ أَمَرُوهُ أَنْ يَنْحَرَ بَدَنَةً.

(۱۶۰۶۸) حضرت ابراہیم ؒ سے مروی ہے کہ صحابہ کرام ؓ جب کسی مریض کے پاس آتے جس نے حج نہ کیا ہو تو اس کو اونٹ کی قربانی کا حکم فرماتے۔

(۱۶۰۶۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا يَسْتَحِبُّونَ إذَا لَمْ يَكُنْ حَجَّ أَنْ يُوصِيَ بِهَدْيٍ.

(۱۶۰۶۹) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ اس بات کو پسند فرماتے تھے کہ جب حج نہ کر سکے تو قربانی کی وصیت کر دے۔

(۵۱۳) فِي رَكْعَتَي الطَّوَافِ مَا يُقْرَأُ فِيهِمَا

طواف کی دو رکعتوں میں کون سی سورت تلاوت کی جائے گی

(۱٦۰۷۰) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ(قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) وَ(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ) . (ترمذی ۸٦۹۔ احمد ۳/ ۳۲۰)

(۱٦۰۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کی دو رکعتوں میں سورۃ الکافرون اور سورۃ اخلاص تلاوت فرمائی۔

(۱٦۰۷۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ ، عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ زَيْدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ (قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ) وَ(قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ).

(۱٦۰۷۱) حضرت یعقوب بن زید رحمہ اللہ سے بھی یہی مروی ہے۔

(۵۱٤) فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْقِرْدَ

محرم اگر بندر کا شکار کرلے

(۱٦۰۷۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمُحْرِمِ يُصِيبُ الْقِرْدَ ، قَالَ :يُحْكَمُ عَلَيْهِ.

(۱٦۰۷۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ محرم اگر بندر کو مار دے تو اس پر حکم لگایا جائے گا۔

(۵۱۵) فِي مَكَّةَ مِنْ أَيْنَ تُدْخَلُ

مکہ مکرمہ میں کس جگہ سے داخل ہوا جائے گا؟

(۱٦۰۷۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي زِيَادٍ ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ مِنْ ثَنِيَّةِ الْعُلْيَا.

(۱٦۰۷۳) حضرت قاسم بن محمد رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں ثنیۃ العلیا کی جانب سے داخل ہوئے۔

(۱٦۰۷٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَا أُبَالِي لَوْ دَخَلْتُ مِنْ أَسْفَلِ مَكَّةَ.

(۱٦۰۷٤) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر میں مکہ کی نچلی جانب سے مکہ میں داخل ہوں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں (یعنی میں اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتا)۔

(۱۶۰۷۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الْعُمَرِيِّ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى. (بخاری ۱۵۷۶۔ مسلم ۹۱۸)

(۱۶۰۷۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ میں اوپر والے پہاڑوں کی طرف سے داخل ہوئے اور نیچے والے پہاڑوں کی طرف سے واپس نکلے۔

(۱۶۰۷۶) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ، عَنْ عُبَيْدِ اللهِ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كان إِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنْ طَرِيقِ بِالشَّجَرَةِ ، وَإِذَا دَخَلَ دَخَلَ مِنْ طَرِيقِ الْمُعَرَّسِ ، وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنَ الثَّنِيَّةِ الْعُلْيَا ، وَإِذَا خَرَجَ خَرَجَ مِنَ الثَّنِيَّةِ السُّفْلَى. (بخاری ۱۵۳۳۔ مسلم ۹۱۸)

(۱۶۰۷۶) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب مدینہ منورہ سے نکلتے تو مسجد شجرہ (ذوالحلیفہ) کی طرف سے نکلتے، اور جب مدینہ منورہ میں داخل ہوتے تو مقام معرّس (آرام کرنے کی جگہ) سے داخل ہوتے، اور جب مکہ مکرمہ داخل ہوتے تو اوپر والے پہاڑوں کی طرف سے اور جب مکہ مکرمہ سے نکلتے تو نیچے والے پہاڑوں کی طرف سے نکلتے۔

(۵۱۶) فِي تَعْظِيمِ الْبَيْتِ

خانہ کعبہ کی عظمت کا بیان

(۱۶۰۷۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ نَصْرِ بْنِ عَدِيٍّ ، قَالَ : سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ : إِنَّمَا سُمِّيَ الْبَيْتُ الْعَتِيقُ لأَنَّهُ أُعْتِقَ مِنَ الْجَبَابِرَةِ ، فَلَيْسَ جَبَّارٌ يَدَّعِي أَنَّهُ لَهُ.

(۱۶۰۷۷) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کعبہ کا نام بیت عتیق اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اس کو جابروں سے آزاد کیا گیا ہے، پس کوئی جابر یہ نہیں کہہ سکتا کہ خانہ کعبہ میرا ہے۔

(۱۶۰۷۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، وَغُنْدَرٌ وَشُعْبَةُ ، عَنِ الْحَكَمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس : ﴿فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ﴾ قَالُوا : تَهْوِي إِلَيْهِ قُلُوبُهُمْ يَأْتُونَهُ يَعْنِي الْبَيْتَ.

(۱۶۰۷۸) حضرت عکرمہ رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ اور حضرت طاؤس رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِیْ اِلَیْهِمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان کے دل اس کی طرف پھیر دیئے گئے ہوں وہ اس کے پاس آتے ہوں۔

(۱۶۰۷۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : ﴿جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيَامًا لِلنَّاسِ﴾ قَالَ : شِدَّةً لِدِينِهِمْ.

(۱۶۰۷۹) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ قِیٰمًا لِّلنَّاسِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ان کے دین و مذہب کی شدت کی وجہ سے۔

(۱٦۰۸۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَتِ الْكَعْبَةُ لأَنَّهَا مُرَبَّعَةٌ ، وَإِنَّمَا سُمِّيَتِ الْبُدْنُ مِنْ أَجْلِ السَّمَانَةِ.

(۱٦۰۸۰) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ کعبہ کا نام کعبہ اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ مربع ہے، بدنہ کو بدنہ اس لیے کہتے ہیں کیونکہ یہ موٹے ہوتے ہیں۔

(۱٦۰۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سفيان ، عَنْ غَالِبٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : ﴿وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِلنَّاسِ﴾ قَالَ : يَحُجُّونَ ، ثُمَّ يَعُودُونَ.

(۱٦۰۸۱) حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ لوگ حج کے لیے آتے ہیں پھر وہ دوبارہ اس کا اعادہ کرتے ہیں (بار بار حج کرتے ہیں)۔

(۱٦۰۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ مِغْوَلٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :يَحُجُّونَهُ ، وَلاَ يَقْضُونَ مِنْهُ وَطَرًا.

(۱٦۰۸۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ لوگ حج کے لیے آتے ہیں لیکن وہاں اپنا کوئی مقصد اور مطلب پورا نہیں کرتے۔

(۱٦۰۸۳) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ مَنْصُورٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لَوْلا أَنَّهُ قَالَ : ﴿فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِنَ النَّاسِ﴾ لاَزْدَحَمَتْ عَلَيْهِ فَارِسُ وَالرُّومُ.

(۱٦۰۸۳) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر یہ نہ کہا ہوتا کہ ﴿فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ﴾ تو فارس و روم والوں کا اس پر اژدہام ہو جاتا۔

(۵۱۷) لأي شَيْءٍ سُمِّيَتْ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

ایام تشریق کا نام ایام تشریق کیوں رکھا گیا؟

(۱٦۰۸٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ :إِنَّمَا سُمِّيَتْ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ إِنَّهُمْ كَانُوا يَتَشَرَّقُونَ فِي الشَّمْسِ.

(۱٦۰۸۴) حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق نام اس لیے رکھا گیا کیونکہ اس دن میں قربانی کا گوشت دھوپ میں رکھ کر خشک کرتے تھے۔

(۵۱۸) في الطواف أَفْضَلُ أَمِ الْعُمْرَةُ

طواف کرنا افضل ہے یا عمرہ کرنا؟

(۱٦۰۸۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَسْلَمَ الْمُنْقِرِيِّ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :أَخْرُجُ إِلَى الْمَدِينَةِ أُهِلُّ بِعُمْرَةٍ مِنْ

مِيقَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ قَالَ :طَوَافُكَ بِالْبَيْتِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَفَرِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ.

(۱۶۰۸۵) حضرت اسلم المنقری ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویٹیلیہ سے کہا: کیا میں مدینہ جاؤں تا کہ میں حضور اقدس صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے میقات سے عمرہ کے لیے احرام باندھوں؟ آپ ویٹیلیہ نے فرمایا بیت اللہ کا طواف کرنا میرے نزدیک مدینہ منورہ کی طرف سفر کرنے سے افضل ہے۔

(١٦٠٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ :حدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ ذَرٍّ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :طَوَافُكَ بِالْبَيْتِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سَفَرِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ.

(۱۶۰۸۶) حضرت مجاہد ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک بیت اللہ کا طواف کرنا مدینہ منورہ کا سفر کرنے سے زیادہ پسندیدہ ہے۔

(١٦٠٨٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الْخُرُوجِ إِلَى الْعُمْرَةِ.

(۱۶۰۸۷) حضرت عطاء ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ طواف کرنا عمرہ کے لیے نکلنے سے زیادہ میرے نزدیک پسندیدہ ہے۔

(٥١٩) في المتعة ، لأَيِّ شَيْءٍ سُمِّيَتِ الْمُتْعَةَ

تمتع کا نام تمتع کیوں رکھا گیا؟

(١٦٠٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إنَّمَا سُمِّيَتِ الْمُتْعَةَ لأَنَّهُمْ كَانُوا يَتَمَتَّعُونَ مِنَ النِّسَاءِ وَالثِّيَابِ.

(۱۶۰۸۸) حضرت عطاء ویٹیلیہ فرماتے ہیں کہ اس کا تمتع اس لیے رکھا گیا کیونکہ لوگ اس میں عورتوں اور کپڑوں سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

(١٦٠٨٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ ، عَنْ رَجُلٍ ، قَالَ :رَأَيْتُ شَيْبَةَ يَأْخُذُ مَا وَقَعَ مِنْ كِسْوَةِ الْكَعْبَةِ فَيَضَعُهَا فِي الْفُقَرَاءِ ، قَالَ سُفْيَانُ :لاَ بَأْسَ بِشِرَائِهَا مِنَ الْفُقَرَاءِ إِذَا أَعْطَاهُمْ إِيَّاهُ.

(۱۶۰۸۹) حضرت عبداللہ بن عثمان ویٹیلیہ ایک شخص سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے شیبہ کو دیکھا کہ غلاف کعبہ کا جو کپڑا نیچے گر گیا ہے اس کو اٹھا کر فقراء میں تقسیم کر رہا ہے، حضرت سفیان ویٹیلیہ نے فرمایا: فقراء سے خریدنے میں کوئی حرج نہیں ہے جب دینا ہی ان کو ہو۔

(٥٢٠) من كان يُحِبُّ أَنْ يَغْتَسِلَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ

جو حضرات ایام تشریق میں غسل کرنے کو پسند کرتے ہیں

(١٦٠٩٠) حَدَّثَنَا شَاذَانُ ، قَالَ :حدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ ، عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ ، قَالَ :كَانَ

يُسْتَحَبُّ أو يستحب الْغُسْلُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ إذَا رَاحَ إلَى الْمَسْجِدِ ، أَوْ إلَى الْجِمَارِ.

(۱۶۰۹۰) حضرت حکم بن عتیبہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ایام تشریق میں جب مسجد کی طرف جائے یا جمرات کی طرف جائے تو غسل کرنا مستحب ہے۔

(۵۲۱) فِي المسلم يَحُجُّ ثُمَّ يَرْتَدُّ عَنِ الإِسْلاَمِ ثُمَّ يَتُوبُ

مسلمان حج کرنے کے بعد مرتد ہو جائے پھر دوبارہ توبہ کرلے

(۱۶۰۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، قَالَ : سَمِعْتُ سُفْيَانَ سُئِلَ عَمَّنْ أَسْلَمَ فَحَجَّ ، ثُمَّ ارْتَدَّ ، ثُمَّ رَجَعَ إلَى الإِسْلاَمِ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ أَمْ تُجْزِئُهُ تِلْكَ الْحَجَّةُ ؟ قَالَ : إذَا ارْتَدَّ هَدَمَ الْكُفْرُ كُلَّ شَيْءٍ كَانَ قَبْلَهُ ، فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ ، وَلاَ يَعْتَدَّ بِذَلِكَ.

(۱۶۰۹۱) حضرت سفیان رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کوئی شخص مسلمان ہونے کے بعد حج کرے پھر وہ مرتد ہو جائے پھر دوبارہ اسلام قبول کرلے اور اس پر حج واجب ہو جائے تو کیا اس کے لیے پہلا حج کافی ہو جائے گا؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا جب وہ مرتد ہوا تو اس کے کفر نے پہلے والے سارے کام منہدم کر دیئے، اس پر دوبارہ حج لازم ہے اور اس کو شمار نہیں کیا جائے گا۔

(۵۲۲) فِي الجلاَل أَيّ لَوْنٍ هُوَ ؟

جھول کس رنگ کا ہو؟

(۱۶۰۹۲) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، وَعَطَاءٍ ، وَطَاوُوس ، قَالَ : جَلِّلْ أَيَّ لَوْنٍ شِئْتَ.

(۱۶۰۹۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ یا حضرت طاؤس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس مرضی رنگ کی چاہو جھول ڈال لو۔

(۱۶۰۹۳) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ جَلَّلَ بِنَمَطٍ.

(۱۶۰۹۳) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے سفید اونی رنگ کی جھول ڈالی۔

(۱۶۰۹۴) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يُجَلِّلُ بَدَنَهُ تِلْكَ الْجِلاَلِ الْعَوَالِ.

(۱۶۰۹۴) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے عوالی کجاوں میں سے اپنے اونٹ پر کجاوا ڈالا۔

(۱۶۰۹۵) حَدَّثَنَا ابْنُ يَمَانٍ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، أَنَّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ : جَلَّلَ بِالْحِبَرِ.

(۱۶۰۹۵) حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے منقش چادر کی جھول ڈالی۔

(۵۲۳) فِی المحرم یَقْتُلُ الْوَزَغَةَ

محرم کا چھپکلی کو مارنا

(١٦٠٩٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ ، قَالَ : سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُسْلِمٍ سَأَلَ طَاوُوسًا ، عَنِ الْجُعَلِ وَالْوَزَغِ يَقْتُلُهُ الْمُحْرِمُ ؟ قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(١٦٠٩٦) حضرت طاؤس ریشید سے دریافت کیا گیا کہ محرم کالے کیڑوں اور چھپکلی کو مار سکتا ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں (اگر ماردے)۔

(١٦٠٩٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ، قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءً، عَنِ الْوَزَغِ يُقْتَلُ فِي الْحَرَمِ؟ فَقَالَ: إِذَا آذَاكَ فَلاَ بَأْسَ بِهِ.

(١٦٠٩٧) حضرت عطاء ریشید سے دریافت کیا گیا کہ محرم چھپکلی کو مار سکتا ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا اگر آپ کو تکلیف پہنچائے تو مارنے میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦٠٩٨) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ : اُقْتُلُوا الْوَزَغَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ.

(١٦٠٩٨) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ارشاد فرماتے ہیں کہ خواہ تم حل میں ہو یا حرم میں چھپکلی کو ماردو (جہاں نظر آئے)۔

(٥٢٤) مَنْ كَرِهَ أَنْ يُتَّخَذَ بِمَكَّةَ سِجْنٌ

جو حضرات مکہ مکرمہ میں قید خانہ بنانے کو ناپسند کرتے ہیں

(١٦٠٩٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شِبْلِ بْنِ عَبَّادٍ ، عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ طَاوُوسٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ السِّجْنَ بِمَكَّةَ ، قَالَ : لاَ يَنْبَغِي لِبَيْتِ عَذَابٍ أَنْ يَكُونَ فِي بَيْتِ رَحْمَةٍ.

(١٦٠٩٩) حضرت طاؤس ریشید ناپسند فرماتے ہیں کہ مکہ مکرمہ میں قید خانہ بنایا جائے، فرماتے ہیں کہ مناسب نہیں ہے دار رحمت میں تکلیف وعذاب والا گھر بنایا جائے۔

(١٦١٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، قَالَ : سَأَلْتُ سُفْيَانَ ، عَنْ رَجُلٍ نَسِيَ أَنْ يَطُوفَ الطَّوَافَ الْوَاجِبَ فَطَافَ طَوَافَ الصَّدَرِ ، ثُمَّ نَفَرَ ؟ فَقَالَ : سُفْيَانُ : طَوَافُ الصَّدَرِ هُوَ الْوَاجِبُ ، وَعَلَيْهِ دَمٌ لِطَوَافِ الصَّدْرِ ، وَقَالَ : الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ : لاَ يُجْزِئُهُ ، كَأَنَّهُ لَمْ يَطُفْ ، وَفِي قَارِنٍ قَدِمَ فَطَافَ لِلْحَجِّ قَبلَ الْعُمْرَةَ قَالَ : يُجْعَل الطَّوَافَ الذى طَافَه للحج هُوَ لِلْعُمْرَةِ وَعَلَيْهِ طَوَافُ الْحَجِّ ، وَقَالَ : الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ : لاَ يُجْزِئُهُ.

(١٦١٠٠) حضرت وکیع ریشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان ریشید سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص طواف واجب بھول جائے اور وہ طواف وداع کر کے چلا جائے؟ حضرت سفیان ریشید نے فرمایا طواف صدر واجب ہے اس پر طواف صدر کے لیے

دم لازم ہے، اور حضرت حسن بن صالح رحمہ اللہ نے فرمایا نہیں کافی ہوگا، گویا کہ اس نے طواف ہی نہیں کیا، اور اگر قران کرنے والا عمرہ سے پہلے حج کے لیے طواف کر لے؟ فرمایا جو طواف اس نے حج کے لیے کیا ہے وہ عمرہ کے لیے بنایا جائے گا، اور اس کے ذمہ حج کے لیے دوبارہ طواف کرنا لازم ہے، اور حضرت حسن بن صالح رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس کے لیے کافی نہ ہوگا۔

(۱۶۱۰۱) سَمِعْتُ وَكِيعًا ، قَالَ :سَمِعْتُ سُفْيَانَ يَقُولُ :إذَا اجْتَمَعَ عَلَيْهِ السَّهْوُ وَالتَّلْبِيَةُ وَالتَّكْبِيرُ يَبْدَأُ بِالسَّهْوِ ، ثُمَّ التَّلْبِيَةِ ، ثُمَّ التَّكْبِيرِ.

(۱۶۱۰۱) حضرت سفیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب اس سہو، تلبیہ اور تکبیر جمع ہو جائے تو ابتدا سہو سے کرے پھر تلبیہ اور پھر تکبیر کہے۔

(٥٢٥) فِي الدَّجَاجَةِ السِّنْدِيَّةِ

سندھی مرغی کا بیان

(۱۶۱۰۲) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ يَقُولُ :فِي الدَّجَاجَةِ السِّنْدِيَّةِ حُكُومَةٌ.

(۱۶۱۰۲) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر سندھی مرغی کو مار دے تو اس پر ضمان آئے گی۔

(٥٢٦) فی المملوك يَتَمَتَّعُ

غلام اگر حج تمتع کرے

(۱۶۱۰۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ ، قَالَ :حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ فِي الْمَمْلُوكِ يَتَمَتَّعُ ، قَالَ :يَذْبَحُ عَنْهُ مَوْلاَهُ شَاةً.

(۱۶۱۰۳) حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ غلام اگر تمتع کرے تو اس کا آقا اس کی طرف سے بکری ذبح کرے گا۔

(٥٢٧) فی الطوف حَوْلَ الْمَقَامِ

مقام ابراہیم کے اردگرد طواف کرنا

(۱۶۱۰۴) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ ، عَنْ لَيْثٍ، قَالَ:رَآنِي عَطَاءٌ، وَطَاوُس وَمُجَاهِدٌ وَأَنَا أَطُوفُ حَوْلَ الْمَقَامِ فَنَهَوْنِي.

(۱۶۱۰۴) حضرت لیث رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں مقام ابراہیم کے اردگرد طواف کر رہا تھا حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد رحمہم اللہ نے مجھے دیکھا اور مجھے منع فرما دیا۔

(٥٢٨) فی طرد حَمَامِ الْحَرَمِ

ڈرانا، دور کرنا

(۱۶۱۰۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ ، عَنْ مَالِكِ بْنِ دِينَارٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :رَأَيْتُهُ وَبِيَدِهِ سَعْفَةٌ وَهُوَ يَطْرُدُ

بِهَا حَمَامَ مَكَّةَ.

(۱۶۱۰۵) حضرت مالک بن دینار ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مجاہد ؒ کو دیکھا آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک شاخ تھی اور آپ ؒ اس میں سے مکہ مکرمہ کے کبوتروں کو دور کر رہے تھے۔

(۱۶۱۰۶) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ، عَنْ يُونُسَ بْنِ مِسْمَارٍ ، قَالَ : رَأَيْتُ عَطَاءً فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

(۱۶۱۰۶) حضرت یونس بن مسمار ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ؒ کو اسی طرح کرتے ہوئے دیکھا۔

(۵۲۹) الصيد يدخل بِهِ الْحَرَمَ فَيُذْبَحُ

شکار کو حرم میں لا کر ذبح کرنا

(۱۶۱۰۷) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عُبَيْدِ الْمُكْتِبِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ فِي الصَّيْدِ يُدْخَلُ بِهِ الْحَرَمَ فَيُذْبَحُ فِيهِ، قَالَ : لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۰۷) حضرت مجاہد ؒ فرماتے ہیں کہ اگر شکار کر کے اس کو حدود حرم میں لا کر ذبح کیا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۵۳۰) مَنْ قَالَ الحاجّ يُكْتَبُونَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ

جو حضرات یہ فرماتے ہیں کہ حاجیوں کے نام لیلۃ القدر میں لکھ لیے جاتے ہیں

(۱۶۱۰۸) حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : يُكْتَبُ حَاجُّ بَيْتِ اللهِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ ، فَمَا يُغَادَرُ مِنْهُمْ أَحَدٌ ، وَلاَ يُزَادُ فِيهِمْ أَحَدٌ.

(۱۶۱۰۸) حضرت عکرمہ ؒ فرماتے ہیں کہ بیت اللہ کا حج کرنے والوں کے نام اور ان کے آباؤ اجداد کے نام لیلۃ القدر میں لکھ لیے جاتے ہیں، پس ان میں سے نہ کسی کو چھوڑا جاتا ہے اور نہ ہی ان میں کسی کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

(۵۳۱) في المحرم يُلَبِّي وَهُوَ جُنُبٌ

محرم کا جنبی ہونے کی حالت میں تلبیہ پڑھنا

(۱۶۱۰۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يُلَبِّيَ الْجُنُبُ.

(۱۶۱۰۹) حضرت ابو جعفر ؒ فرماتے ہیں کہ محرم جنبی ہونے کی حالت میں تلبیہ پڑھے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۶۱۱۰) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ قَالَ : لَبِّ عَلَى كُلِّ حَالٍ.

(۱۶۱۱۰) حضرت عطاء ؒ فرماتے ہیں کہ ہر حال میں تلبیہ پڑھو۔

(٥٣٢) في البدنة يكُونُ لَهَا لَبَنٌ تُهْدَى

قربانی والی اونٹنی کا اگر دودھ نکلے تو اس کو ہدیہ کیا جائے گا

(١٦١١١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ أَنْ تُهْدَى الْبُدَنَةُ ذَاتُ الدَّرِّ.

(۱۶۱۱۱) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ دودھ والی اونٹنی کے دودھ کو ہدیہ کر دیا جائے گا۔

(٥٣٣) في الرجل يُصِيبُ الصَّيْدَ ثُمَّ يَأْكُلُ مِنْهُ

محرم شکار کرنے کے بعد اس کے گوشت کو بھی کھالے

(١٦١١٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ الْجَزَاءُ وَقِيمَةُ مَا أَكَلَ إِذَا أَعْطَى جَزَاءً ، ثُمَّ أَكَلَ مِنْهُ.

(۱۶۱۱۲) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ اس شکار کی جزاء اور جو گوشت اس نے کھایا اس کی قیمت بھی لازم ہوگئی، جب اس نے جزاء ادا کر دینے کے بعد اس کا گوشت کھایا ہو۔

(٥٣٤) في الرجل يَسْتَقْرِضُ وَيَحُجُّ

کوئی قرضہ مانگ کر حج کرے

(١٦١١٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، قَالَ :سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يُسْأَلُ ، عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَقْرِضُ وَيَحُجُّ ؟ قَالَ :يَسْتَرْزِقُ اللَّهَ ، وَلاَ يَحُجُّ.

(۱۶۱۱۳) حضرت ابن ابی اوفی ریشید سے دریافت کیا گیا اگر کوئی شخص قرضہ طلب کر کے حج کرے تو یہ کیسا ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا کہ وہ اللہ سے رزق کی دعا کرے گا اور حج نہ کرے گا۔ (یعنی جب رزق میں برکت ہو اور اپنے پیسے ہوں تب حج کرے)۔

(١٦١١٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوقَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، أَنَّهُ كَانَ يَسْتَقْرِضُ وَيَحُجُّ ، فَقِيلَ لَهُ : تَسْتَقْرِضُ وَتَحُجُّ ؟ فَقَالَ :إِنَّ الْحَجَّ أَقْضَى لِلدَّيْنِ.

(۱۶۱۱۴) حضرت محمد بن المنکدر ریشید نے قرضہ لے کر حج کیا، آپ ریشید سے دریافت کیا گیا کہ آپ ریشید نے قرضہ لے کر حج کیا؟ آپ ریشید نے فرمایا حج کی ادائیگی کی وجہ سے دیون کی ادائیگی بہت جلد ہو جاتی ہے۔

(١٦١١٥) حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ سُوقَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ ، قَالَ :الْحَجُّ أَقْضَى لِلدَّيْنِ.

(۱۶۱۱۵) حضرت محمد بن المنکدر ریشید فرماتے ہیں کہ حج کی ادائیگی کی وجہ سے دیون کی ادائیگی بہت جلد ہو جاتی ہے۔

(٥٣٥) في المحرم يَكُونُ بِهِ الْجُرْحُ فِي جَسَدِهِ

محرم کے جسم میں زخم ہو (اور وہ اس پر خوشبو والی دوا لگا لے)

(١٦١١٦) حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ : كَانَ الْحَكَمُ وَأَصْحَابُنَا يَقُولُونَ فِي الْمُحْرِمِ يَكُونُ بِهِ الْقُرُوحُ فِي جَسَدِهِ وَرَأْسِهِ فَيُدَاوِيهَا بِالطِّيبِ ؟ قَالُوا :فِيهِ كَفَّارَتَانِ ، كَفَّارَةٌ فِي رَأْسِهِ وَكَفَّارَةٌ فِي جَسَدِهِ.

(١٦١١٦) حضرت حکم اور ہمارے اصحاب فرماتے ہیں کہ محرم کے جسم اور سر میں اگر زخم ہو اور وہ ان پر خوشبو دار دوا لگا لے تو اس پر دو کفارے ہیں، ایک کفارہ سر میں دوا لگانے کی وجہ سے لازم ہے اور ایک کفارہ جسم کی دوا کی وجہ سے۔

(١٦١١٧) حَدَّثَنَا حَفْصٌ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، قَالَ :عَلَيْهِ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ.

(١٦١١٧) حضرت حجاج فرماتے ہیں کہ اس پر ایک ہی کفارہ لازم ہے۔

(٥٣٦) فِي الْمُحْرِمِ يَلْبَس القَبَاء

محرم کا قباء پہننا

(١٦١١٨) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ :قَالَ عَلِيٌّ مَنِ اضْطُرَّ إِلَى ثَوْبٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ ، فَلَمْ يَكُنْ لَهُ إِلاَّ قَبَاء فَلْيَنْكُسْهُ ، يَجْعَلُ أَعْلاَهُ أَسْفَلَهُ ، ثُمَّ لِيَلْبَسْهُ.

(١٦١١٨) حضرت علی ارشاد فرماتے ہیں کہ محرم کے کپڑے اگر تنگ ہو جائیں اور اس کے پاس قباء کے علاوہ کوئی اور کپڑا نہ ہو تو اس کو پلٹ دے، اس کے اوپر والے حصے نیچے کر دے اور اس کو پہن لے۔

(١٦١١٩) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، وَمُجَاهِدٍ ، قَالاَ :لاَ يُدْخِلُ الْمُحْرِمُ مَنْكِبَيْهِ فِي الْقَبَاء ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَرْتَدِيَ بِهِ.

(١٦١١٩) حضرت عطاء اور حضرت مجاہد فرماتے ہیں کہ محرم اپنے کندھوں کو قباء میں داخل نہیں کرے گا اور اگر قباء کو اوڑھ لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦١٢٠) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ مُغِيرَةَ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ:لاَ يُدْخِلُ الْمُحْرِمُ مَنْكِبَيْهِ فِي الْقَبَاء، وَلاَ بَأْسَ أَنْ يَرْتَدِيَ بِهِ.

(١٦١٢٠) حضرت ابراہیم بھی اسی طرح فرماتے ہیں۔

(١٦١٢١) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ الْقَبَاءَ ، مَا لم يُدْخِل مَنْكِبَيْهِ فِيهِ.

(١٦١٢١) حضرت حسن فرماتے ہیں کہ محرم اگر اپنے کندھے قباء میں داخل نہ کرے تو پھر اس کو اوڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱٦۱۲۲) حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ ، عَنْ شُعْبَةَ ، عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ ، قَالَ : سُئِلَ عِكْرِمَةُ ، عَنْ مُحْرِمٍ لَبِسَ قَبَاءً ، قَالَ : يَخْلَعُهُ.

(۱٦۱۲۲) حضرت عکرمہ ریشید سے دریافت کیا گیا کہ محرم قباء پہن سکتا ہے؟ آپ ریشید نے فرمایا قباء کو اتار دے گا (نہیں پہنے گا)

(۵۳۷) مَن كَانَ إذَا قَدِمَ مَكَّةَ لَمْ يَنْزِلِ الْمَنْزِلَ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهُ

جو حضرات مکہ مکرمہ آنے کے بعد اس جگہ نہیں اترتے جس جگہ سے ہجرت کی تھی

(۱٦۱۲۳) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جُمَيْعٍ ، عَنْ أَبِي سَلَمَةَ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَائِشَةَ كَانَا إذَا قَدِمَا مَكَّةَ لَمْ يَنْزِلاَ الْمَنْزِلَ الَّذِي هَاجَرَا مِنْهُ.

(۱٦۱۲۳) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب مکہ مکرمہ تشریف لاتے تو جس جگہ سے ہجرت کی تھی وہاں پر نہ اترتے تھے۔

(۱٦۱۲٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ زَكَرِيَّا ، عَنْ سَعْدِ بْنِ إبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ إذَا قَدِمَ مَكَّةَ حَاجًّا كَرِهَ أَنْ يَنْزِلَ بَيْتَهُ الَّذِي هَاجَرَ مِنْهُ.

(۱٦۱۲۴) حضرت سعد بن ابراہیم ریشید فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ جب حج کے لیے مکہ مکرمہ تشریف لائے تو اس گھر میں اترنے کو ناپسند جانا جس گھر سے ہجرت کی تھی۔

(۵۳۸) أين ينزل مِنْ عَرَفَةَ ؟

عرفات میں کس جگہ اترا جائے گا؟

(۱٦۱۲۵) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ، عَنْ طَيْسَلَةَ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ نَزَلَ الأَرَاكَ بِعَرَفَةَ.

(۱٦۱۲۵) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما عرفات میں مقام الاراک میں اترتے تھے۔

(۱٦۱۲٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ ، أَنَّهُ نَزَلَ الأَرَاكَ.

(۱٦۱۲٦) حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ مقام الاراک میں اترتے تھے۔

(۱٦۱۲۷) حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إسْمَاعِيلَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَابِرٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضُرِبَتْ لَهُ الْقُبَّةُ بِنَمِرَةَ فَجَاءَ فَنَزَلَ.

(۱٦۱۲۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے سفید دھاریوں والا خیمہ نصب کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اس میں اترے (قیام فرمایا)۔

(۱٦۱۲۸) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّهُ نَزَلَ الْحِيَاضَ بِعَرَفَةَ.

(۱۶۱۲۸) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما عرفہ میں مقام حیاض میں اترے۔

(٥٣٩) فی مس مِنبَرِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

منبر رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو چھونا

(١٦١٢٩) حَدَّثَنَا زَیْدُ بْنُ الْحُبَابِ ، قَالَ :حدَّثَنِی أَبُو مَوْدُودٍ ، قَالَ :حَدَّثَنِی یَزِیدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُسَیْطٍ ، قَالَ : رَأَیْتُ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَلاَ لَهُمَ الْمَسْجِدُ قَامُوا إِلَی رُمَّانَةِ الْمِنبَرِ الْقَرْعَاء فَمَسَحُوهَا وَدَعَوَا ، قَالَ :وَرَأَیْت یَزِیدَ یَفْعَلُ ذَلِكَ.

(۱۶۱۲۹) حضرت یزید بن عبداللہ بن قسیط رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ جب مسجد خالی ہو جاتی تو وہ منبر رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے قریب جاتے اور اس کو چھو کر دعا فرماتے، راوی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت یزید رحمہ اللہ بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(١٦١٣٠) حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَیْنٍ ، عَنْ سُفْیَانَ ، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ یَزِیدَ اللَّیْثِیِّ ، عَنْ سَعِیدِ بْنِ الْمُسَیَّبِ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ یَضَعَ یَدَهُ عَلَی الْمِنبَرِ.

(۱۶۱۳۰) حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ منبر رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر ہاتھ رکھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(٥٤٠) من كَانَ إذَا صَعِدَ مِنبَرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَیْهِ

جو حضرات منبر رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر چڑھتے وقت جوتے اتار دیتے تھے

(١٦١٣١) حَدَّثَنَا معَنْ بْنُ عِیسَی ، عَنْ ثَابِتِ بْنِ قَیْسٍ ، قَالَ :رَأَیْتُ أَبَا بَكْرٍ إِذَا رَقِیَ عَلَی الْمِنبَرِ خلَعَ نَعْلَیْهِ.

(۱۶۱۳۱) حضرت ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب آپ رضی اللہ عنہ منبر رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر چڑھے تو جوتے اتار لیے۔

(١٦١٣٢) حَدَّثَنَا مَعْنِ بْنِ عِیسَی ، عَنْ مَالِكَ ، قَالَ :سُئِلَ الزُّهَرِی هَلْ تُقَلِّد الْمَرْأَةُ أَوْ تُشْعِرُ ؟ قَالَ :لَا بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۳۲) حضرت امام زہری رحمہ اللہ سے دریافت کیا گیا کہ کیا عورت قلادہ ڈالے گی اور اشعار کرے گی؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦١٣٣) حَدَّثَنَا معَنْ بْنُ عِیسَی، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلاَلٍ ، قَالَ :رَأَیْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِیزِ إِذَا رَقِیَ مِنبَرَ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَیْهِ.

(۱۶۱۳۳) حضرت محمد بن ہلال رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ کو دیکھا جب آپ رحمہ اللہ منبر رسول صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر چڑھتے تو جوتے اتار دیتے۔

(٥٤١) في المناسك لأيّ شيءٍ جُعِلَتْ ؟

مناسک حج کیوں فرض کیے گئے؟

(١٦١٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ، عَنْ مَهْدِيٍّ ، قَالَ :حدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ ، قَالَ :سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :إنَّمَا جَعَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْمَنَاسِكَ لِيُكَفِّرَ بِهَا خَطَايَا بَنِي آدَمَ.

(۱۶۱۳۴) حضرت شعبی ویشید فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مناسک حج کو بندوں پر اس لیے فرض فرمایا تا کہ انسانوں کے گناہوں کو معاف کرے (گناہوں کا کفارہ ہو جائے)۔

(٥٤٢) في الماشي كَيْفَ يَدْفَعُ ؟

پیدل چلنے والا کیسے چلے گا؟

(١٦١٣٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ:قُلْتُ لَهُ: كَيْفَ يَدْفَعُ الْمَاشِي؟ قَالَ: كَيْفَ تَيَسَّرَ.

(۱۶۱۳۵) حضرت ابن جریج ویشید فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء ویشید سے دریافت کیا کہ پیدل چلنے والا کیسی (چال) چلے گا؟ آپ ویشید نے فرمایا جیسے اس کو آسانی ہو۔

(٥٤٣) في المحرم يَجِدُ الرِّيحَ الْمُنْتِنَةَ

محرم اگر بدبودار ہوا محسوس کرے

(١٦١٣٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ لِلْمُحْرِمِ إذَا مَرَّ بِرِيحٍ مُنْتِنَةٍ أَنْ يَضَعَ ثَوْبَهُ عَلَى أَنْفِهِ يُمْسِكُهُ.

(۱۶۱۳۶) حضرت ابو جابر ویشید ناپسند کرتے تھے کہ محرم کو اگر بدبودار ہوا آئے اور وہ ناک پر کپڑا رکھ کر اس کو روکے۔

(١٦١٣٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ ، عَنْ إِسْرَائِيلَ ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۳۷) حضرت عطاء ویشید فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(١٦١٣٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ، عَنْ إِسْرَائِيلَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ عَطَاءٍ، وَطَاوُوس، وَمُجَاهِدٍ، قَالُوا: لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۳۸) حضرت عطاء، حضرت طاؤس اور حضرت مجاہد ویشید فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(٥٤٤) في رجل رَمَى الْجَمْرَةَ وَلَمْ يَحْلِقْ أَيَحْلِقُ غَيْرَهُ

آدمی رمی کرنے کے بعد خود حلق کروانے سے پہلے دوسرے لوگوں کا حلق کر سکتا ہے؟

(١٦١٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قُلْتُ لِعَطَاءٍ :رَجُلٌ رَمَى الْعَقَبَةَ ، وَلَمْ يَحْلِقْ أَيَحْلِقُ النَّاسُ ؟

قَالَ: نَعَمْ.

(۱۶۱۳۹) حضرت ابن جریج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عطاء رحمہ اللہ سے دریافت کیا کہ کوئی آدمی رمی کرنے کے بعد حلق کروانے سے پہلے دوسرے لوگوں کا حلق کر سکتا ہے؟ آپ رحمہ اللہ نے فرمایا ہاں۔

(٥٤٥) في المحرم يَبِيعُ شَعْرَهُ

محرم کا حلق کرنے کے بعد بالوں کا فروخت کرنا

(١٦١٤٠) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرِ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَبِيعَ شَعَرَهُ إِذَا حَلَقَهُ يَعْنِي الْمُحْرِمَ.

(۱۶۱۴۰) حضرت عطاء رحمہ اللہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ محرم حلق کرنے کے بعد بالوں کو فروخت کرے۔

(٥٤٦) من قَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَرِشٍ شَاةٌ

ہر جگالی کرنے والے جانوروں میں بکری لازم ہے

(١٦١٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ فِي كُلِّ ذَات كَرِشٍ شَاةٌ.

(۱۶۱۴۱) حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جگالی کرنے والے جانوروں میں بکری لازم ہے۔

(١٦١٤٢) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ ، عَنِ ابْنِ عَوْنٍ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ فِي كُلِّ ذَاتِ كَرِشٍ شَاةٌ.

(۱۶۱۴۲) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جگالی کرنے والے جانوروں میں بکری لازم ہے۔

(٥٤٧) في الرجل يَطُوفُ وَهُوَ مُضْطَبِعٌ

طواف کے دوران چادر کو دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالنا

(١٦١٤٣) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَدَنِيِّ ، قَالَ : رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَرْمُلُ بَيْنَ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ وَالْحَجَرِ وَهُوَ مُضْطَبِعٌ.

(۱۶۱۴۳) حضرت محمد بن عبد الرحمن العدنی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت محمد بن علی رحمہ اللہ کو رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان رمل کرتے ہوئے دیکھا آپ نے اپنی چادر دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالی ہوئی تھی۔

(١٦١٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنِ ابْنِ يَعْلَى ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا. (ابوداؤد ۱۸۷۸۔ احمد ۴/ ۲۲۳)

(۱۶۱۴۴) حضرت ابن یعلی رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے ہوئے دیکھا، اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈالی ہوئی تھی۔

(١٦١٤٥) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنِ ابن يَعْلَى ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ.

(۱۶۱۴۵) حضرت ابن یعلی ؒ سے اسی طرح مروی ہے۔

(١٦١٤٦) حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ طَافَ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا.

(۱۶۱۴۶) حضرت عمر بن عبدالعزیز ؒ اس طرح طواف فرماتے تھے۔

(٥٤٨) فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ)

اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ﴾ کی تفسیر

(١٦١٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ ، عَنْ أَبِي مجلز فِي قَوْله :(حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا) قَالَ :مَا كَانَ يَعِيشُ فِي الْبَرِّ والبحر فَلاَ تَصِدْهُ ، وَمَا كَانَ يَعِيشُ فِي الْبَحْرِ فَذَاكَ.

(۱۶۱۴۷) حضرت ابومجلز ؒ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ﴾ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ جو جانور سمندر اور خشکی میں زندہ رہتے ہیں ان کو شکار نہیں کیا جائے گا اور جو جانور سمندر میں رہتے ہیں وہ بھی اسی طرح ہیں۔

(٥٤٩) فِي الْمُحرِمِ يَجْلِسُ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَصْبُوغِ

محرم کا رنگے ہوئے گدّے پر بیٹھنا

(١٦١٤٨) حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ سَعِيدٍ التَّمَّارِ، قَالَ:رَأَيْتُ ابْنَ الْحَنَفِيَّةِ جَالِسًا عَلَى حشية حَمْرَاءَ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۶۱۴۸) حضرت سفیان التمار ؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن الحنفیہ ؓ کو حالت احرام میں سرخ گدی پر بیٹھے ہوئے دیکھا۔

(١٦١٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ ، عَنِ الزُّهْرِيِّ ، قَالَ : لاَ بَأْسَ أَنْ يَجْلِسَ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَصْبُوغِ بِالزَّعْفَرَانِ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

(۱۶۱۴۹) حضرت زہری ؒ فرماتے ہیں کہ محرم اگر زعفران سے رنگے ہوئی گدی پر بیٹھے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦١٥٠) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :لاَ بَأْسَ بِهِ.

(۱۶۱۵۰) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١٦١٥١) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ ، قَالَ :حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ ، قَالَ نُبِّئْت ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْلِسَ الْمُحْرِمُ عَلَى الْفِرَاشِ الْمَصْبُوغِ بِالزَّعْفَرَانِ.

(۱۶۱۵۱) حضرت ابن عمر ؓ زعفران سے رنگی ہوئی گدی پر بیٹھنے کو ناپسند کرتے تھے۔